مَن يُّطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ النساء ۸۰

مُعجم صغیر

تالیف

ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

ترجمہ

عبد الصمد ریالوی

فوائد

فاروق رفیع

حافظ محمد فہد

تخریج

حافظ عبد الشکور ترمذی

انصار السنہ
پبلیکیشنز لاہور

من يطع الرسول فقد اطاع الله النساء ٨٠
7
الله رسول محمد
سلسلة خدمة الحديث النبوي
معجم صغیر
تالیف
ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی المتوفی ۳۶۰ھ
ترجمه
عبد الصمد ریالوی
فوائد
فاروق رفیع
حافظ محمد فہد
تخریج
حافظ عبد الشکور ترمذی
انصار السنہ
پبلیکیشنز لاہور
اسلامی اکادمی ۱۷- الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
042-37357587

نام کتاب: معجم صغیر

تالیف ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

ترجمہ عبد الصمد ریالوی تخریج حافظ عبد الشکور ترمذی

فوائد فاروق رفیع حافظ محمد فہد

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اُردو بازار لاہور 042-7357587

Dar-us-Salam
486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com
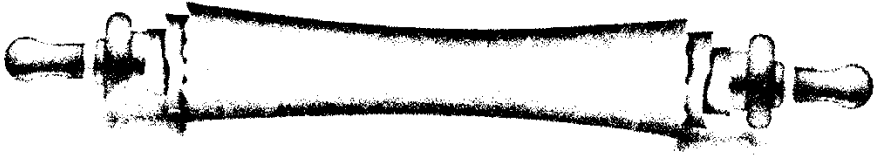
انتساب

کتاب ھذا کی تیاری کے ابتدائی مصارف
چوہدری شہزاد وحید نے اپنی والدہ مرحومہ
کے ایصال ثواب کے لیے اٹھائے۔
قارئین سے گذارش ہے کہ وہ اپنی نیک
دعاؤں میں ان کی والدہ مرحومہ کے
درجات کی بلندی کی دعا فرمائیں۔

ادارہ

فہرست

معجم صغیر للطبرانی

عرضِ ناشر

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد الأنبياء والمرسلين، وعلى آله وصحبه وسلم، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی رشد و ہدایت کے لیے تقریباً ڈیڑھ لاکھ انبیاء و رسل مبعوث فرمائے اور انہیں کتب اور صحائف بھی عطا فرمائے۔ اس سلسلہ کی آخری کڑی سید الانبیاء والمرسلین جناب محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ چنانچہ ارشاد فرمایا:

﴿إِنَّآ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ كَمَآ أَوْحَيْنَآ إِلَىٰ نُوحٍ وَٱلنَّبِيِّـۧنَ مِنۢ بَعْدِهِۦ ۚ وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰٓ إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْمَٰعِيلَ وَإِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ وَٱلْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَٰرُونَ وَسُلَيْمَٰنَ ۚ وَءَاتَيْنَا دَاوُۥدَ زَبُورًا﴾ (النساء: ١٦٣)

''بے شک ہم نے آپ پر وحی اتاری ہے، جیسے نوح اور ان کے بعد کے دوسرے انبیاء پر اُتاری تھی، اور جیسے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان پر وحی اتاری تھی، اور ہم نے داؤد کو زبور عطا کی تھی۔''

اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کے قلب اطہر پر قرآن مجید جیسا عظیم معجزہ نازل فرمایا:

﴿فَإِنَّهُۥ نَزَّلَهُۥ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ ٱللَّهِ﴾ (البقرہ: ٩٧)

''پس بلاشبہ اسی (جبریل) نے اس (قرآن) کو آپ کے دل کے اوپر اللہ کے حکم سے نازل کیا ہے۔''

اور اس کی حفاظت کی ذمہ داری بھی خود لی:

﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا ٱلذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ﴾ (الحجر: ٩)

''بے شک ہم نے ذکر کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

قرآن مجید کے مقتضیات کی تشریح وتعبیر کی ذمہ داری رسول کریم ﷺ پر عائد تھی:

﴿وَأَنزَلْنَآ إِلَيْكَ ٱلذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ﴾ (النحل: ٤٤)

''اے نبی! اور ہم نے یہ ذکر آپ کی طرف اس لیے نازل کیا کہ تم لوگوں کے لیے واضح کردو اس تعلیم کو جو

ان کی طرف اُتاری گئی۔“

لہٰذا حدیث رسول کے خلاف کسی کی کوئی سازش کوگر نہ ہوگی، کیونکہ وہ اللہ کا کلام ہے، اس نے اسے اپنے رسول ﷺ پر نازل فرمایا ہے:

﴿وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰىo اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰىo﴾ (النجم : ۳ ، ٤)

”اور آپ اپنی خواہش سے بات نہیں فرماتے، بلکہ وہ تو وحی ہے جو آپ پر نازل کی جاتی ہے۔“

ایمان صالح کی قبولیت کی اہم شرط ہے کہ انسان اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے:

﴿ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَكُمْo﴾ (محمد : ۳۳)

”اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال برباد نہ کرو۔“

حقیقی کامیابی خالص قرآن و حدیث کو اپنا کر اللہ کی رضا اور محبت حاصل کرنے میں ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌo﴾

(آل عمران : ۳۱)

”آپ کہہ دیجیے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا، اور تمہارے گناہ معاف کردے گا، اور اللہ بڑا معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔“

﴿فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ﴾

(آل عمران : ۱۸۵)

”پس قیامت کے دن جو شخص آگ سے دور کردیا جائے گا اور جنت میں داخل کردیا جائے گا، وہ فائز المرام ہو جائے گا۔“

اور رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((كُـلُّ أُمَّتِـي يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى ، قَالُوْا ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ يَابٰى؟ قَالَ: مَنْ اَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِيْ دَخَلَ النَّارِ .))[1]

”میری ساری کی ساری امت جنت میں داخل ہوگی، الا کہ جو شخص انکار کردے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! انکار کون کرتا ہے؟ ارشاد فرمایا: جس شخص نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا، اور جس نے میری نافرمانی کی وہ جہنم میں داخل ہوگا۔“

---

① صحيح بخاری، كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة، رقم : ۷۷۰ .

معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کی ذات اور آپ کا ہر قول و فعل مسلمانوں کے لیے نمونۂ عمل تھا۔

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الاحزاب : ٢١)

''فی الحقیقت تم مسلمانوں کے لیے رسول اللہ کا قول و عمل ایک بہترین نمونہ ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَوَعَاهَا ، ثُمَّ أَدَاهَا إِلٰى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا .))[1]

''اللہ تعالیٰ اس شخص کے چہرے کو تروتازہ رکھے، جس نے میری بات سنی، اور پھر یاد رکھی، اور پھر وہ بات اس شخص تک پہنچا دی جس نے اسے نہیں سنا۔''

مذکورہ بالا حدیث شریف میں ان لوگوں کے لیے دعا فرمائی گئی جو آپ ﷺ کی حدیث کی حفاظت کرتے اور ضبط میں رکھتے اور پوری صحت و اتقان کے ساتھ دوسروں تک پہنچا دیتے ہیں۔ حفاظت حدیث اور مبلغین حدیث کے لیے رسول اللہ ﷺ کی مذکورہ دعا سے روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ حفاظت حدیث اور تبلیغ حدیث و نشر حدیث آپ ﷺ کی رضا اور دلی چاہت ہے۔ آپ کو بتاتے جائیں کہ رضائے الٰہی کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کی رضا حیاتِ انسانی کا عظیم سرمایہ اور بڑی متاع ہے۔

﴿وَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ﴾ (التوبة : ٦٢)

''اللہ اور اس کے رسول زیادہ حق دار ہیں کہ انہیں راضی رکھا جائے۔''

محدث شہیر عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''أَوَّلُ الْعِلْمِ النِّيَّةُ ثُمَّ السِّمَاعُ ثُمَّ الْفَهْمُ ثُمَّ الْحِفْظُ ثُمَّ الْعَمَلُ ثُمَّ النَّشْرُ .''

''پہلا علم نیت، پھر سماع، پھر فہم، پھر حفظ، پھر عمل اور اس کے بعد اس کی نشر و اشاعت ہے۔''

اس سلسلہ کی کڑی امام طبرانی رحمہ اللہ کی کتاب ''معجم الصغیر'' کی اشاعت ہے۔ یہ ادارہ کا بہت بڑا اعزاز ہے۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے الشیخ عبدالصمد ریالوی حفظہ اللہ کو جنہوں نے اس کتاب کی ترجمانی بزبان اردو کی، فوائد کا کام جناب محمد فاروق رفیع اور حافظ فہد اکرم حفظہما اللہ نے حسن طریقے سے انجام دیا۔ تخریج کا کام جناب حافظ عبدالشکور ترمذی نے کیا۔ یاد رہے کہ تخریج کرتے ہوئے علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کی تحقیق کو راجح قرار دیا ہے۔

ہم اپنے مربی و مرشد فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ کے نہایت شکر گزار ہیں جو اپنی مصروفیات کے باوجود ادارہ

---

[1] شرف أصحاب الحديث للخطيب، رقم : ٢٠ ـ موافقة الخبر الخبر للحافظ ابن حجر : ١/ ٣٧١ ـ وقال: هذا الحديث صحيح المتن .

کی سرپرستی کر رہے ہیں ان کی ترتیب، تخریج اور اشراف کا نتیجہ کہ خدمات حدیث منظر عام پر آ رہی ہیں۔ اور ایسے ہی ہم اپنے سینئر ایڈوائزر اور استاد حافظ حامد محمود الخضری کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتے ہیں جن کے اشراف میں معجم صغیر کا ترجمہ، تشریح اور فوائد کا کام ہوا، ان کی رفاقت ہمارے لیے بڑی مبارک ہے۔ جزاھم اللّٰہ خیرا فی الدنیا والآخرۃ.

ممبران ادارہ جناب ابویحیٰ محمد طارق جاوید، منصور سلیم، میاں سجاد، عصمت اللہ، شہزاد جاوید، محمد ناظر سدھو، جاوید علی، راجہ اکرم، ظفر اقبال، عمران طاہر، محمد نادر، فیصل جاوید، ندیم قریشی، قاضی مسعود، محمد بلال اور مرزا ذاکر احمد کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ جن کے تعاون سے خدماتِ حدیث منظر عام پر آ رہی ہیں۔

ابومؤمن منصور احمد، جناب محمد رمضان محمدی اور محمد سلیم جلالی حفظہ اللہ کی تمام کوششیں اللہ عزوجل اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، کیونکہ ان کے تعاون سے معجم صغیر للطبرانی کی اشاعت ہوئی۔

آخر میں چوہدری شہزاد وحید صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری گردانتے ہیں جنہوں نے معجم صغیر للطبرانی کے مصارف ترجمہ، تخریج اور شرح کو برداشت کیا، اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ان کی والدہ مرحومہ کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین یا رب العالمین۔

اللہ کے حضور سربسجود ہو کر دعا گو ہیں کہ وہ اس کتاب کا نفع عام کر دے، ادارہ کو تا روزِ قیامت باقی رکھے۔ تاکہ اسلام دشمن قوتوں کے خلاف محدثین اور فقہاء علمی تراث کو منصۂ شہود پر لاتا رہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم

مجلس شوریٰ

محمد اکرم سلفی — ابوطلحہ صدیقی

محمد شاہد انصاری — حاجی نوید آصف

شمشیر اشرف — ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز، لاہور

امام طبرانی رحمہ اللہ کے مختصر حالاتِ زندگی

نام ونسب اور نسبت:

آپ کا نام سلیمان، کنیت ابوالقاسم اور سلسلہ نسب یہ ہے: سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر۔

ولادت:

آپ ماہ صفر ۲۶۰ھ میں پیدا ہوئے۔ ①

خاندان:

آپ کا قبیلہ لخم سے نسبی تعلق تھا، اس لیے لخمی کہلاتے تھے، لخم دراصل یمن کا ایک قبیلہ ہے، اس کی ایک شاخ شام میں آباد ہوگئی تھی۔ امام صاحب کے والد بزرگوار کو علم وفن سے بڑی دلچسپی تھی، اس لیے وہ اپنے فرزند کو بھی علم کی تحصیل و تکمیل کی تلقین کرتے رہتے تھے۔

وطن:

ان کا اصلی وطن طبریہ ہے مگر آخر عمر میں انھوں نے اصبہان میں مستقل سکونت اختیار کر لی تھی، طبریہ اردن کے قریب واقع ہے۔ ۱۳ھ میں شرحبیل بن حسنہ نے اس کو اسلامی سلطنت کے زیرنگیں کیا تھا، اس کی نسبت سے وہ طبرانی کہلاتے ہیں۔ علامہ ذہبی رقمطراز ہیں کہ وہ عکا میں پیدا ہوئے یہاں سے طبریہ کی مسافت دو روز میں طے ہوتی تھی۔ ③

مشائخ کرام:

امام طبرانی نے ایک ہزار سے زائد محدثین سے علم حاصل کیا، آپ کے بعض مشہور مشائخ کے نام یہ ہیں:

ابراہیم بن ابی سفیان قیسرانی، ابراہیم بن محمد عرق حمصی، ابراہیم بن موید شیبانی، ابوزرعہ دمشقی، ابوعبدالرحمٰن نسائی، ابومسلم کجی، احمد بن انس، احمد بن عبدالرحیم حوطی، احمد بن عبدالقاہر، احمد بن معلٰی، احمد بن یحیٰی، ادریس بن جعفر عطاء، اسحاق بن ابراہیم دیری، ابوعلی اسماعیل بن محمد بن قیراط، بشر بن موسیٰ، حسن بن سہل، حسن بن عبدالاعلیٰ بوسی، حفص بن عمر، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، علی بن عبدالعزیز بغوی، ابوخلیفہ فضل بن حباب جمحی، ابوسعید بن ہاشم بن مرثد طبرانی اور یحیٰی بن ایوب علاف وغیرہ۔ ②

---

① تذکرة الحفاظ: ۲/ ۱۲۶.

② کتاب الانساب ورق ٤٩٥ و ٣٦٦۔ ابن خلکان: ۱/ ۳۸۳۔ کتاب المنتظم: ۷/ ٥٤۔ معجم البلدان: ٦/ ٢٣ تا ٢٥.

③ تذکرة الحفاظ: ۳/ ۱۲٦ وغیره.

امام طبرانی کے تلامذہ:

ان کے تلامذہ و منتسبین کی تعداد بھی بے شمار ہے اور ان سے استفادہ کرنے والوں میں ان کے بعض شیوخ بھی شامل ہیں، بعض تلامذہ کے نام یہ ہیں: ابن عقدہ، ابوبکر بن زبدہ، ابوبکر بن مردویہ، ابواحمد بن عبداللہ بن عدی جرجانی، ابوالحسن بن قادیہ، ابوعمر محمد بن حسین بسطامی، حافظ ابونعیم احمد بن عبداللہ، احمد بن محمد صحاف، حسین بن احمد بن مرزبان، عبدالرحمٰن بن احمد صفا، ابوبکر عبدالرحمٰن بن علی ذکوانی، ابوالفضل محمد بن احمد جارودی، ابوعمر محمد بن حسین بسطامی، محمد بن عبیداللہ بن شہریار۔

امام طبرانی کے حلقہ فیض سے دو صاحب کمال وزرا بھی وابستہ تھے، ان میں ابن عمید لغت و عربیت اور شعر و ادب میں سر آمد روزگار تھا، اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ دیلمی حکومت میں اس لیاقت و قابلیت کا کوئی اور وزیر نہیں گزرا اور دوسرا وزیر صاحب بن عباد بھی ممتاز ادیب و انشا پرداز اور امام طبرانی کا شاگرد اور تربیت یافتہ تھا۔ ①

رحلات علمیہ:

امام طبرانی ۲۷۳ھ میں علم و فن کی تحصیل میں مشغول ہوئے تھے، اس وقت ان کی عمر تیرہ برس تھی، پہلے انھوں نے اپنے وطن طبریہ کے اصحابِ علم و فضل سے استفادہ کیا، ۲۷۴ھ میں قدس اور ۲۷۵ھ میں قیساریہ تشریف لے گئے، اس کے بعد انھوں نے دوسرے اسلامی ملکوں اہم مقامات اور مشہور مراکز حدیث کا رخ کیا اور حمص، جبلہ، مدائن، شام، مکہ معظمہ، مدینہ منورہ، یمن، مصر، بغداد، کوفہ، بصرہ، جزیرہ، فارس اور اصبہان وغیرہ کی طرف تحصیل علم کے لیے سفر کیا۔ اصبہان کی مرکزیت کی وجہ سے یہیں بود و باش بھی اختیار کر لی تھی، علم کی تلاش و جستجو اور احادیث کی تحصیل میں ان کو سخت مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا لیکن ان کے ذوق و شوق اور سرگرمی و انہماک میں کبھی کمی نہیں آئی۔ شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''۳۰ سال تک ان کو بستر پر سونا نصیب نہ ہوا مگر وہ آرام و آسائش کا خیال کیے بغیر حدیث کی تحصیل میں مشغول اور بوریا پر سوتے رہے۔'' ②

سہنے پڑتے ہیں اس راہ میں رنج و الم بہت

اور بقول دیگر:

مَنْ بَلَغَ الْعُلٰی سَہِرَ اللَّیَالِیَ

''جو بلندیوں پر پہنچ، اس نے راتیں جاگ کے گزاریں۔''

حفظ و ثقاہت:

حفظ و ضبط اور ثقاہت و اتقان میں ان کا مرتبہ بلند تھا، ان کے معاصرین فضلا اور کبار محدثین نے ان کے حافظہ

① تذکرۃ الحفاظ: ۳/ ۱۲۷۔ بستان المحدثین، ص: ۵۵۔ کتاب الانساب، ورق: ۳٦٦.

② تذکرۃ الحفاظ: ۳/ ۱۲۷۔ بستان المحدثین، ص: ۵۵۔ کتاب الانساب، ورق: ۳٦٦۔ العبر: ۲/ ۳۱٦.

اور ثقاہت کا اعتراف کیا ہے، علمائے سیر وتراجم نے ان کو الحافظ الکبیر ، اَحَدُ الحفاظ ، الحافظ العلم ، واسع الحفظ ، الحجة اور من الثقات الاثبات المعدلین وغیرہ لکھا ہے۔

ابراہیم بن محمد بن حمزہ کا بیان ہے کہ ''میں نے ان سے بڑا کوئی حافظ نہیں دیکھا۔''

ابن خلکان لکھتے ہیں کہ ''وہ اپنے عہد کے ممتاز حافظ تھے''

علامہ ابن الجوزی رقمطراز ہیں کہ ''امام سلیمان کا حافظہ نہایت قوی تھا۔

صاحب بن عباد ان کے حافظہ کی قوت اور یادداشت کی زیادتی کے معترف تھے۔''

ان کے صدق وثقاہت کے بارے میں بھی علمائے فن کا اتفاق ہے، حافظ ذہبی فرماتے ہیں کہ وہ ضبط وثقاہت اور صدق وامانت کے ساتھ بڑے عظیم رتبہ اور شان کے محدث تھے۔

احمد بن منصور اور ابن ناصر الدین کہتے ہیں کہ ''وہ ثقہ تھے''

علامہ ابن حجر نے ان کو ثابت وضابط لکھا ہے۔

یافعی اور ابن عماد تحریر فرماتے ہیں کہ طبرانی ثقہ وصدوق اور حدیثوں کے علل، رجال وابواب کے اچھے واقف کار تھے۔ ①

حدیث میں درجہ:

امام طبرانی علم وفضل کے جامع اور فن حدیث میں نہایت ممتاز تھے، علامہ ذہبی نے انھیں ''الامام العلامہ اور مسند الدنیا'' اور یافعی وابن عماد نے ''مسند العصر'' لکھا ہے، ابن ناصر الدین کہتے ہیں کہ وہ مسند الآفاق تھے۔

ایک دفعہ ابن عقدہ سے ایک اصبہانی شخص نے کوئی مسئلہ دریافت کیا، انھوں نے پوچھا کہ تم نے سلیمان بن احمد لخمی سے سماع کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میں ان سے واقف نہیں، ابن عقدہ نے حیرت سے سبحان اللہ کہا اور فرمایا کہ ان کے ہوتے ہوئے تم لوگ ان سے حدیثیں نہیں سنتے اور ہم لوگوں کو خواہ مخواہ دق کرتے ہو میں نے طبرانی کا کوئی مثیل اور نظیر نہیں دیکھا۔

ابوبکر بن علی کا بیان ہے کہ وہ بڑے وسیع العلم تھے۔

حدیث میں ان کی وسعت نظر اور کمال کا اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ احمد بن منصور شیرازی نے ان سے تین لاکھ حدیثیں لکھی تھیں۔

حافظ ذہبی کا بیان ہے کہ حدیث کی کثرت اور علوِ اسناد میں ان کی ذات نہایت ممتاز تھی اور حدیث میں ان کی بالغ نظری کا پوری دنیائے اسلام میں چرچا تھا، شاہ عبد العزیز لکھتے ہیں کہ حدیث میں وسعت اور کثرتِ روایت میں وہ

① تذكرة الحفاظ : ۳/ ۱۲٦ و ۱۳۰ ـ لسان الميزان : ۳/ ۷۳ ـ مرآة الجنان ، : ۲/ ۳۷۲ وشذرات الذهب : ۲/ ۳۰ .

یکتا اور منفرد تھے۔ ①

فقہی مذہب:

اغلب بات یہ ہے کہ امام طبرانی کا فقہی مسلک وہی رہا جو محدثین اور ائمہ سنت کا ہے، بعض لوگوں نے انھیں شافعی بتایا ہے، مگر یہ بات نادرست ہے۔ ②

ابوبکر جِعَابی سے ایک دلچسپ مناظرہ:

امام طبرانی کے علم و فضل اور حدیث میں عظمت و کمال کا اندازہ اس مناظرہ سے بھی ہوتا ہے جو ان کے اور ابوبکر جِعَابی کے درمیان ہوا تھا، صاحب بن عباد بیان کرتے ہیں:

مجھے دنیا میں وزارت سے زیادہ کوئی چیز مرغوب اور عزیز نہ تھی اور میں اس سے زیادہ کسی منصب کو اعلیٰ اور برتر نہیں خیال کرتا تھا، کیونکہ اسی کی بدولت مجھے ہر طرح کا اعزاز اور ہر طبقے میں مقبولیت حاصل تھی لیکن ایک روز میرے سامنے مشہور محدث ابوبکر جِعَابی اور ابوالقاسم طبرانی میں حدیث کے بارے میں ایک مباحثہ ہوا، حفظ و ضبط میں طبرانی اور ذہانت و فطانت میں جِعَابی فائق معلوم ہوتے تھے، یہ مباحثہ دیر تک ہوتا رہا، دونوں طرف سے بڑے جوش و خروش کا اظہار اور پرزور آوازیں بلند ہو رہی تھیں، اسی اثنا میں جِعَابی نے کہا میرے پاس ایک حدیث ایسی ہے جو اور کسی کو معلوم نہیں، طبرانی نے اسے بیان کرنے کے لیے کہا تو انھوں نے فرمایا:

"حدثنا ابو خليفة قال حدثنا سليمان بن ايوب ابو القاسم.........."

''ہم سے ابوخلیفہ نے حدیث بیان کی، انھوں نے کہا ہم سے سلیمان بن ایوب ابوالقاسم نے روایت کی......''

طبرانی نے کہا جناب! سلیمان بن ایوب تو میں ہی ہوں اور ابوخلیفہ میرے شاگرد ہیں اگر آپ اس حدیث کو میرے واسطہ سے بیان کریں تو آپ کی سند زیادہ عالی ہوگی، اس سے بے چارے ابوبکر بہت نادم ہوئے، ان کی ندامت اور طبرانی کی فتح و مسرت دیکھ کر مجھے خیال ہوا کہ کاش میں طبرانی ہوتا تو آج وہی سرور و انبساط اور غلبہ و کامرانی جو انھیں حاصل ہوئی ہے، مجھے حاصل ہوتی، یہ منظر دیکھ کر میرے دل سے وزارت کی اہمیت جاتی رہی کیونکہ علم و فضل کی بدولت اس سے کہیں بڑھ کر اعزاز و اکرام اور جاہ و مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔'' ③

بعض مورخین نے صاحب بن عباد کے بجائے ابن عمید کی نسبت سے یہ واقعہ تحریر کیا ہے۔

حضرت شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ نے اس پر بڑا دلچسپ اور بہترین تبصرہ فرمایا ہے وہ لکھتے ہیں:

---

① ایضاً وبستان المحدثین، ص: ٥٤.

② فوائد جامعه برعجالۂ نافعه، ص: ١٨٠.

③ تذكرة الحفاظ: ٣/ ١٢٩.

این تمنا و آرزوے ہم از بقائے وزارت و ریاست او بود والا علمائے
ربانیین را بسبب این غلبہ ہائے تغیرے نمی شود و نفس ایشاں بحرکت
نمی آید ولکن المرء یقیس علی نفس
....①

''صاحب بن عباد کا اس قسم کی آرزو وتمنا کرنا درحقیقت وزارت وریاست ہی کے اثر کا نتیجہ تھا، ورنہ علمائے ربانی کے اندر اس طرح کی فتح وکامرانی کے بعد بھی کوئی عجیب تبدیلی نہیں آتی اور نہ ان کی طبیعتیں اس قسم کے واقعات سے متاثر ہوتی ہیں مگر آدمی دوسروں کو بھی اپنے ہی اوپر قیاس کرتا ہے۔''

دینی غیرت وحمیت:

امام طبرانی میں بڑی دینی غیرت وحمیت تھی، ابن جوزی کا بیان ہے کہ وہ دین کے معاملہ میں نہایت سخت تھے۔ ② ان کو صحابہ کرام سے غیر معمولی محبت وعقیدت تھی، اس لیے ان کی مذمت اور تنقیص گوارا نہیں کرتے تھے، بعض مصنّفین کا بیان ہے کہ وہ پہلی دفعہ اصبہان تشریف لے گئے تو ابوعلی زنیم نے جوزکوٰۃ وخراج کا عامل تھا، ان کی بڑی آؤ بھگت کی امام صاحب اس کے یہاں برابر تشریف لے جاتے تھے، اس کی وفات کے بعد اس کے لڑکے نے امام صاحب کے لیے پانچ سو درہم ماہوار وظیفہ مقرر کردیا تھا لیکن جب اس نے سیّدنا ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں مخالفانہ اور معاندانہ رویہ اختیار کیا تو امام طبرانی اس سے سخت آزردہ ہوگئے یہاں تک کہ اس کے یہاں آمدورفت بھی بند کردی۔ ③

اس زمانہ میں قرامطہ اور فرقۂ اسماعیلیہ کا بڑا زور واثر تھا، یہ لوگ محدثین سے بڑی کدورت اور سخت عناد رکھتے تھے، ان لوگوں نے امام صاحب کی دینی معاملات میں شدت پسندی کی وجہ سے ان پر جادو کروادیا تھا، جس کی وجہ سے ان کی بصارت ختم ہوگئی تھی۔ ④

وفات:

امام طبرانی نے بروز شنبہ ۲۸/ ذوالقعدہ ۳۶۰ھ کو سو سال کی عمر میں انتقال فرمایا اور ایک صحابی رسول حضرت حمدوسی کے مزار کے پہلو میں دفن کیے گئے۔ حافظ ابونعیم اصبہانی نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ ⑤

---

① بستان المحدثین، ص: ۵۵.
② المنتظم: ۷/ ۵٤.
③ تذکرة الحفاظ: ۳/ ۱۲۸ و ۱۲۹.
④ بستان المحدثین، ص: ۵٤.
⑤ تذکرة الحفاظ: ۳/ ۱۳۰۔ ابن خلکان: ۱/ ۳۸۳۔ المنتظم: ۷/ ۵٤.

تصانیف:

امام طبرانی کثیر التصانیف تھے لیکن قدیم مصنفین کی طرح ان کی بھی اکثر کتابیں محفوظ نہیں، ذیل میں ان کی تصنیفات کے نام اور بعض کے متعلق مختصر معلومات درج ہیں۔

(۱) کتاب الاوائل۔ (۲) کتاب التفسیر۔ (۳) کتاب المناسک۔ (۴) کتاب عشرۃ النساء۔ (۵) کتاب السنۃ۔ (۶) کتاب الطّوالات۔ (۷) کتاب النوادر۔ (۸) کتاب دلائل النبوۃ۔ (۹) کتاب مسند شعبہ۔ (۱۰) کتاب مسند سفیان۔ (۱۱) کتاب حدیث الشامیین۔ (۱۲) کتاب الرمی۔ (۱۳) مسند العشرۃ۔ (۱۴) معرفۃ الصحابہ۔ (۱۵) فوائد معرفۃ الصحابہ۔ (۱۶) مسند ابی ہریرہؓ۔ (۱۷) مسند عائشہؓ۔ (۱۸) حدیث الاعمش۔ (۱۹) حدیث الاوزاعی۔ (۲۰) حدیث شیبان۔ (۲۱) حدیث ایوب۔ (۲۲) مسند ابی ذرؓ۔ (۲۳) کتاب الرؤیۃ۔ (۲۴) کتاب الجود۔ (۲۵) المعلم الالویہ۔ (۲۶) فضل رمضان۔ (۲۷) کتاب الفرائض۔ (۲۸) کتاب الرد علی المعتزلہ۔ (۲۹) کتاب الرد علی الجہمیۃ۔ (۳۰) مکارم اخلاق العزاء۔ (۳۱) الصلوۃ علی الرسول ﷺ۔ (۳۲) کتاب المامون۔ (۳۳) کتاب الغسل۔ (۳۴) کتاب فضل العلم۔ (۳۵) کتاب ذم الرای۔ (۳۶) کتاب تفسیر الحسن۔ (۳۷) کتاب الزہری عن انس۔ (۳۸) کتاب ابن المنکدر عن جابر۔ (۳۹) مسند ابی اسحاق السبیعی۔ (۴۰) حدیث یحیٰی بن ابی کثیر۔ (۴۱) حدیث مالک بن دینار۔ (۴۲) کتاب ماروی الحسن عن انس۔ (۴۳) حدیث ربیعہ۔ (۴۴) حدیث حمزۃ الزیات۔ (۴۵) حدیث مسعر۔ (۴۶) حدیث ابی سعد البقال۔ (۴۷) طرق حدیث من کذب علی۔ (۴۸) کتاب النوح۔ (۴۹) مسند ابی جنادہ۔ (۵۰) کتاب من اسمہ عطاء۔ (۵۱) کتاب من اسمہ شعبہ۔ (۵۲) کتاب اخبار عمر بن عبدالعزیزؒ۔ (۵۳) کتاب اخبار عبدالعزیز بن رفیع۔ (۵۴) مسند روح ابن القاسم۔ (۵۵) کتاب فضل عکرمہ۔ (۵۶) کتاب امہات النبی۔ (۵۷) مسند عمارۃ بن غزیہ۔ (۵۸) مسند طلحہ بن مسرف و جماعۃ۔ (۵۹) مسند العبادلہ۔ (۶۰) احادیث ابی عمرو بن العلاء۔ (۶۱) کتاب غرائب مالک۔ (۶۲) جزوابان بن تغلب۔ (۶۳) جزء حریث ابن ابی مطر، (۶۴) وصیۃ ابی ہریرہؓ۔ (۶۵) مسند الحارث العکلی۔ (۶۶) فضائل الاربعۃ الراشدین۔ (۶۷) مسند ابن عجلان۔ (۶۸) کتاب الاشربۃ۔ (۶۹) کتاب الطہارۃ۔ (۷۰) کتاب الامارۃ، (۷۱) مسند ابی ایوب الافریقی۔ (۷۲) مسند زیاد الجصاص۔ (۷۳) مسند زافر۔ (۷۴) حدیث شعبہ۔ (۷۵) کتاب من اسمہ عباد۔ ① (۷۶) کتاب الدعا۔

معاجم ثلاثہ:......امام طبرانی نے معجم میں تین کتابیں لکھیں، یہ ان کی مشہور و معروف تصانیف ہیں جو علمِ حدیث کی بلند پایہ کتابیں سمجھی جاتی ہیں، شاہ ولی اللہ دہلوی نے ان کو حدیث کے تیسرے طبقہ کی کتابوں میں شامل کیا ہے، ان کی بدولت امام طبرانی کو لازوال شہرت ملی۔

① عجالہ نافعہ، ص: ۸۰ و ۸۱۔

معجم کی تعریف :......محدثین کی اصطلاح میں ان کتابوں کو معجم کہا جاتا ہے جن میں شیوخ کی ترتیب پر حدیثیں درج کی گئی ہوں، اس طرح کی بعض کتابوں میں شیوخ کی وفات اور بعض میں ان کے علم وتقویٰ کے تقدم کا لحاظ کیا گیا ہے لیکن عموماً حروف تہجی کی ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا ہے، شیوخ کے بجائے صحابہ یا بلا دوامصار کی ترتیب پر بھی معاجم مرتب کیے گئے ہیں۔

(۷۷) معجم کبیر۔ (۷۸) معجم اوسط۔ (۷۹) معجم صغیر۔

کچھ کتاب کے بارے میں:

یہ سب معاجم میں مختصر ہونے کی وجہ سے زیادہ مقبول اور متداول ہے، اس کی ترتیب شیوخ کے ناموں پر ہے، اس میں انھوں نے حروف تہجی کے مطابق ایک ہزار سے زیادہ شیوخ کی ایک ایک حدیث درج کی ہے، آخر میں بعض خواتین محدثات کی بھی حدیثیں ہیں ان کی حدیثوں کی تعداد دو ہزار بتائی گئی ہے لیکن بعض نے ڈیڑھ ہزار بھی کہا ہے، اس کے زوائد بھی ابوالحسن ہیثمی نے علیحدہ مرتب کیے تھے، معجم صغیر کے نسخے کئی کتب خانوں میں موجود ہیں، ۱۳۱۱ھ میں یہ مطبع انصاری دہلی سے شائع ہوئی ہے، اس کی بعض خصوصیات ملاحظہ ہوں۔

اس میں روایت اور راوی کے متعلق مختلف قسم کی تصریحات کی گئی ہیں، مثلاً حدیث کے ضعف وقوت، رفع واتصال تفرد، شہرت اور غرابت، راویوں کے ضبط وثقاہت یا وہم وضعف، کنیت، نسبت، نام، لقب، قبیلہ، وطن اور بعض کے نسب نامے اور روایتوں میں فرق واختلاف اور کمی بیشی کی تصریح کی گئی ہے، جس سنہ اور مقام پر جو روایت سنی یا لکھی گئی ہے کہیں کہیں اس کی اور بعض راویوں کی صحابیت وتابعیت کا ذکر کیا گیا ہے، بعض روایتوں کے کسی خاص لفظ یا فقرہ کے متعلق یہ وضاحت کردی گئی ہے کہ وہ صرف اسی حدیث میں مذکور ہے، بعض شیوخ کے بارے میں یہ لکھا ہے کہ انھوں نے اپنے فلاں شیخ سے کتنی حدیثیں بیان کیں یا اس نے اور کن مشہور شیوخ سے سنیں یا اس سے کن مشہور اشخاص اور اہم راویوں نے حدیثیں روایت کی ہیں، اسی طرح اکثر راویوں کے وہ نمایاں اوصاف بیان کیے گئے ہیں جن سے ان کی زیادہ شہرت ہے۔

(۲)......حدیث کے بارے میں اہل علم کے بیان کردہ مفہوم ومنشاء کو ذکر کرنے کے علاوہ خود بھی کہیں کہیں اس کی مراد واضح کی ہے اور راوی نے حدیث کے بعض الفاظ کی جو وضاحت کی ہے، اس کو اور کہیں کہیں خود بھی مشکل اور غریب الفاظ کے معنی لکھے ہیں۔

(۳)......امام طبرانی نے ائمہ فقہ اور محدثین کے فقہی اقوال اور آراء بھی نقل کی ہیں اور خود بعض روایتوں کی اس طرح تشریح کی ہے جن سے کسی خاص فقہی مسلک کی تائید اور وضاحت ہوتی ہے، مثلاً ایک حدیث ہے:

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اِنْ وُلِّيْتُمْ

هٰذَا الْاَمْرَ فَلَا تَمْنَعُوْا اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ اَنْ يُصَلِّيَ اَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ وَنَهَارٍ .))

''سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی عبد مناف، اے بنی عبد المطلب! اگر تم اس معاملہ کے ذمہ دار بنو تو خانہ کعبہ کا طواف کرنے والے کسی شخص کو رات اور دن کے کسی حصہ میں نماز پڑھنے سے منع نہ کرنا۔''

امام طبرانی اس کی شرح کرتے لکھتے ہیں:

"یعنی الرکعتین بعد الطواف السبع ان یصلی بعد صلاۃ الصبح قبل طلوع الشمس وبعد صلاۃ العصر قبل غروب الشمس وفی کل النھار." (معجم صغیر ص ۱۲)

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد سات چکر طواف کے بعد کی دو رکعتوں سے ہے کہ وہ فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے اور عصر کی نماز کے بعد غروب سے پہلے اور اسی طرح دن کے ہر حصہ میں پڑھی جاسکتی ہیں یعنی ممنوع ومنہی عنہا اوقات میں بھی ان کو پڑھ لینے میں حرج نہیں ہے۔''

(۴)...... انھوں نے بعض حدیثوں کے متعلق شبہات کے جواب دیے ہیں، مثلاً ایک حدیث ہے:

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے چار کام کیے اس کو چار چیزیں عطا کی جاتی ہیں، اس کا ذکر کتاب اللہ میں بھی ہے۔

۱:...... جس نے اللہ کو یاد کیا اللہ بھی اسے یاد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ﴾ (البقرۃ: ۱۵۲)

''پس تم مجھے یاد کرو تو میں تمھیں یاد کروں گا۔''

۲:...... جس نے دعا کی اس کی دعا قبول کی جاتی ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ (المؤمن: ٦٠)

''مجھ سے دعا کرو میں اسے قبول کروں گا۔''

۳:...... شکر کرنے والے پر اللہ مزید فضل وانعام کرتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ﴾ (ابراھیم: ۷)

''اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں تمھیں اور زیادہ نوازوں گا۔''

(۴)...... جو اللہ سے استغفار کرتا ہے، اللہ اس کی مغفرت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا﴾ (نوح: ۱۰)

''اپنے پروردگار سے مغفرت چاہو بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا ہے۔''

اس حدیث کے سلسلہ میں پہلے انھوں نے بعض لوگوں کے اس شبہ کا ذکر کیا ہے کہ ''ہم لوگ دعائیں کرتے ہیں مگر وہ قبول نہیں ہوتیں'' پھر اس کا جواب یہ دیا ہے کہ:

''گویا یہ اعتراض اللہ پر ہے کیونکہ اس نے کہا ہے اور یقیناً اس کی بات برحق ہے کہ:

﴿اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ﴾ (المؤمن : ٦٠)

''مجھے پکارو! میں تمہاری پکار کا جواب دوں گا۔''

نیز:

﴿وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ﴾ (البقرۃ : ١٨٦)

''اور جب میرے بندے تم سے میرے متعلق پوچھیں تو (انھیں بتاؤ کہ) میں (ان کے) نزدیک ہوں اور پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں۔''

مگر اس حقیقت اور مفہوم سے اہل علم اور ارباب بصیرت ہی واقف ہو سکتے ہیں۔ ایک اور حدیث میں بھی اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور بعض دوسرے صحابہ سے مروی ہے کہ:

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَدْعُوا اللّٰہَ بِدَعْوَۃٍ اِلَّا اسْتَجَابَ لَہٗ فَھُوَ مِنْ دَعْوَتِہٖ عَلٰی اِحْدٰی ثَلَاثٍ: اِمَّا اَنْ یُعَجِّلَ لَہٗ فِی الدُّنْیَا وَاِمَّا اَنْ تَدَّخِرَ فِی الْاٰخِرَۃِ وَاِمَّا اَنْ یَدْفَعَ عَنْہُ مِنَ الْبَلَاءِ مِثْلِھَا .))①

''جو مسلمان بھی اللہ سے دعا کرتا ہے اس کی دعا قبول ہوتی ہے، اس کی تین صورتیں ہیں یا تو دنیا ہی میں قبولیت عطا کی جاتی ہے یا اس کی دعا آخرت کے لیے موخر کی جاتی ہے اور ذخیرہ بنتی ہے یا دعا مانگنے والے کی اس طرح کی کوئی مصیبت دفع کر دی جاتی ہے۔''

معجم صغیر کے مطبوعہ ایڈیشن میں مختصر تشریحی حواشی بھی شامل ہیں جن میں نسخوں کے فرق کی توضیح کے ساتھ ساتھ اختلاف متن کی تصحیح، راویوں کے ناموں کی تحقیق، اعراب کی تعیین، لغات کی تشریح، حدیث کے مشکل جملوں کی وضاحت، اختلاف قرأت، ثلاثی حدیثوں کی نشاندہی اور دوسری کتب حدیث سے اس کی حدیثوں کی مطابقت اور غیر مطابقت اور دیگر بحثیں درج ہیں، شارح نے محدثین کے مسلک کی تائید کی ہے، مثلاً سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

((قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لَا صَلٰوۃَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ .)) ②

① معجم صغیر، ص: ٢١٢.　② معجم صغیر حواشی، ص: ٢٢.

''رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ فجر اور عصر کے بعد طلوع و غروب آفتاب سے پہلے کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔''

اس کے حاشیہ میں لکھتے ہیں:

''یہ حکم بلاسبب پڑھی جانے والی نفل نمازوں کے بارے میں ہے لیکن فوت شدہ فرائض و نوافل یا کسی وجہ سے پڑھی جانے والی نفل نمازوں کو ان وقتوں میں بھی پڑھنا جائز ہے جیسا کہ متعدد حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے، اس کی تفصیل کے لیے مشہور محدث علامہ شمس الحق عظیم آبادی کے رسالہ ''اعلام اهل العصر باحكام ركعتي الفجر'' کا مطالعہ کرنا چاہیے۔''①

امام طبرانی پر بعض اعتراضات اور ان کا جواب:

امام طبرانی کی عظمت و جلالت کے باوجود ان پر بعض اعتراضات کیے گئے ہیں، ذیل میں دو اعتراضات نقل کیے جاتے ہیں:

(۱)..... پہلا اعتراض ان کے تفرد کے بارے میں ہے، اسماعیل بن محمد بن فضل تیمی نے ان کے افراد و غرائب پر مشتمل حدیثوں کو جمع کرنے پر نکتہ چینی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ان حدیثوں میں نکارت پائی جاتی ہے اور یہ موضوع اور طعن و قدح سے خالی نہیں ہیں۔

(۲).....ان پر وہم و خطا اور نسیان کا بھی الزام عائد کیا گیا ہے، اس کی مثال یہ دی گئی ہے کہ انھوں نے مغازی و سیر کے باب میں مصر کے احمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم برقی سے روایت کی ہے، اس نام میں ان کو وہم ہوا ہے، اصل میں راوی احمد کے بجائے ان کے بھائی عبدالرحیم ہیں کیونکہ احمد طبرانی کے مصر جانے سے دس سال پہلے ہی انتقال کر چکے تھے۔

ابن مندہ نے بھی اس کی وجہ سے ان پر طعن کیا ہے اور ابوبکر بن مردویہ نے اسی بنا پر انھیں ''لین'' قرار دیا ہے، ان کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ طبرانی کی جانب سے صاف نہ تھے، ابن مردویہ کی جانب سے خفگی کی ایک وجہ یہ بھی منقول ہے کہ انھوں نے بغداد جا کر جب ان حدیثوں کی تحقیق و تفتیش کی جن کو ان سے طبرانی نے ادریس سے اور ادریس نے یزید بن ہارون سے اور انھوں نے روح بن عبادہ کے واسطہ سے بیان کیا تھا تو انھیں، بہت کم حدیثوں کا پتہ چلا، علاوہ ازیں یہ معلوم ہوا کہ اہل بغداد کے نزدیک ادریس کا پایہ بلند نہ تھا، اس لیے وہ ان سے زیادہ حدیثیں روایت نہیں کرتے تھے مگر امام طبرانی کے نزدیک ادریس مغتنم لوگوں میں سے تھے۔

اسی نوعیت کا ایک اور اعتراض حاکم نے علوم الحدیث میں تحریر کیا ہے کہ ابوعلی نیشاپوری امام طبرانی کے بارے میں اچھی رائے نہیں رکھتے تھے، اس کا سبب یہ تھا کہ طبرانی نے شعبہ کی ایک حدیث بیان کی اور کہا کہ یہ ان کو غندر اور شبابہ

① ایضاً حواشی، ص: ۲۲.

کے واسطہ سے ملی ہے، ابوعلی نے سوال کیا کہ آپ سے اس کو کس نے روایت بیان ہے؟ انھوں نے کہا عبد اللہ بن احمد نے اپنے والد سے انھوں نے غندر اور شبابہ سے، حالانکہ یہ غندر کی حدیث نہ تھی۔ ①

اعتراضات کا جواب:

ان اعتراضات کا نمبروار جواب یہ ہے کہ:

(۱)...... امام طبرانی کو طویل عمر ملی اور ان سے بے شمار حدیثیں منقول ہیں، اس لیے ان کے یہاں تفرد کی بھی کثرت ہے لیکن اربابِ فن نے ان کے تفرد کو منکر قرار نہیں دیا ہے۔ حافظ ذہبی لکھتے ہیں کہ کثرتِ روایت کی وجہ سے امام طبرانی کے تفرد کو منکر نہیں قرار دیا جاتا۔

حافظ ابن حجر نے تیمی کے مذکورہ بالا اعتراض کا جواب دیتے ہوئے لکھا ہے:

''افراد وغرائب جمع کرنے کا معاملہ صرف طبرانی کے ساتھ مخصوص نہیں ہے، اکثر قدیم محدثین کا یہی حال تھا کہ وہ تفرد کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے تھے اور اپنی ذمہ داری سے برأت کے لیے احادیث کو ان کی اصل سندوں کے ساتھ بیان کرنے پر اکتفا کرتے تھے۔''

(۲)...... دوسرے اعتراض میں بعض ناموں کے بارے میں امام طبرانی کے سہو ونسیان کا ذکر ہے، اس کتاب میں یہ پہلے لکھا جاچکا ہے کہ وہم ونسیان علمائے فن کے نزدیک مانع ثقاہت اور قابل اعتراض نہیں۔ چنانچہ حافظ ذہبی اس اعتراض کا جواب دیتے ہوئے رقمطراز ہیں:

''یہ زیادہ اہم بات نہیں احمد بن منصور شیرازی فرماتے ہیں کہ ''میں نے ان سے تین لاکھ حدیثیں لکھیں، وہ ثقہ تھے، البتہ مصر کے ایک شیخ سے انھوں نے حدیث لکھی اور غلطی سے اس کو ان کے بجائے ان کے بھائی کی جانب منسوب کردیا۔'' ②

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ابن مردویہ نے جو روایت کی اس بنیاد پر بھی طبرانی کو مجروح اور قابل طعن قرار دینا زیادتی ہے، رہی یہ بات کہ وہ طبرانی کی جانب سے صاف نہ تھے تو یہ صحیح نہیں معلوم ہوتا، کیونکہ وہ خود ان کے حلقۂ فیض سے وابستہ تھے اور ان سے حزم واحتیاط کے ساتھ حدیثیں بھی نقل کرتے تھے، چنانچہ حافظ ابونعیم نے ان سے پوچھا کہ آپ نے طبرانی سے حدیثیں روایت کی ہیں؟ انھوں نے جواب دیا کہ ہاں میں ان سے احتیاط کے ساتھ روایتیں کرتا ہوں۔ حافظ ضیاء کا بیان ہے کہ ابن مردویہ نے خود اپنی تاریخ میں طبرانی کا ذکر کیا ہے لیکن ان کی تضعیف نہیں کی ہے۔

---

① لسان المیزان: ۳/ ۷۳.

② تذکرۃ الحفاظ: ۳/ ۱۳۰.

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ طبرانی ثقہ وثبت تھے اور ابن مردویہ کے نزدیک بھی ان کی ثقاہت مسلم تھی۔ ①
اگر یہ ثابت بھی ہو جائے کہ ابن مردویہ کو واقعی ان سے بدگمانی تھی تو تنہا ان کی ذاتی رائے کی وجہ سے طبرانی کو ضعیف اور غیر معتبر قرار نہیں دیا جاسکتا۔

ابوعلی نیشاپوری کے بیان میں بھی وہم ونسیان کا ذکر ہے، اس کا جواب بھی مندرجہ بالا توضیح سے ہوگیا، لیکن حافظ ابن حجر کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس بارے میں طبرانی کو کوئی وہم نہیں ہوا تھا، چنانچہ وہ لکھتے ہیں:

ابونعیم نے ابوعلی کا تعاقب کرتے ہوئے غندر کی حدیث کو ابوعلی بن صواف سے اور انھوں نے عبداللہ بن احمد سے اسی طرح بیان کیا ہے جس طرح طبرانی نے بیان کیا ہے، اس سے طبرانی کا بری الذمہ ہونا ظاہر ہوتا ہے، حافظ ضیاء نے طبرانی کے دفاع میں ایک رسالہ لکھا تھا، جس میں وہ اس اعتراض کی تفصیل ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

((لَوْ كَانَ كُلُّ مَنْ وَهِمَ فِيْ حَدِيْثٍ اَوْ حَدِيْثَيْنِ اُتُّهِمَ لَكَانَ هٰذَا لا يَسْلَمُ مِنْهُ اَحَدٌ .)) ②

''اگر اسی طرح ہر شخص کو محض ایک یا دو حدیثوں میں وہم کی وجہ سے متہم قرار دیا جائے تو کوئی شخص بھی الزام و اعتراض سے بچ نہیں سکتا۔''

اس تفصیل سے ان اعتراضات کی حقیقت واضح ہوگئی اور یہ بھی ظاہر ہوگیا کہ اگر یہ صحیح بھی ہوں تو ان سے ان کی عظمت واہمیت میں کوئی فرق نہیں آتا۔

راقم الحروف

حافظ حامد محمود الخضری

رفیق ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

لاہور، پاکستان

① ایضاً.

② لسان المیزان ج۳، ص ۷٤.

کتاب الایمان

ایمان کا بیان

[۱]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَاهِرِ بْنِ الْعَنْبَرِيِّ اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ ، نَزِيلُ دِمَشْقَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، حَدَّثَنَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ الأَزْدِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَشْرَفُ الإِيمَانِ أَنْ يَأْمَنَكَ النَّاسُ ، وَأَشْرَفُ الإِسْلامِ أَنْ يَسْلَمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِكَ وَيَدِكَ ، وَأَشْرَفُ الْهِجْرَةِ أَنْ تَهْجُرَ السَّيِّئَاتِ ، وَأَشْرَفُ الْجِهَادِ أَنْ تَقْتُلَ وَتَعْقِرَ فَرَسَكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْوَضِينِ ، إِلَّا صَدَقَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ . ①

ترجمة الحديث۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سب سے زیادہ معزز ایمان یہ ہے کہ لوگ تمہیں امانت دار سمجھیں اور سب سے زیادہ معزز اسلام یہ ہے کہ لوگ تمہاری زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں اور سب سے زیادہ معزز ہجرت یہ ہے کہ تم گناہوں کو چھوڑ دو اور سب سے زیادہ معزز جہاد یہ ہے کہ تم اپنی جان اس کی راہ میں دے دو اور تمہارا گھوڑا بھی ذبح ہو جائے۔''

[۲]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُوسَى الأَنْطَاكِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ الأَنْطَاكِيُّ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى ، وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا ، وَخُلُقُ الإِسْلامِ الْحَيَاءُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ ، إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ سَهْلٍ . ②

---

① كنز العمال، رقم: ٦٥۔ مجمع الزوائد: ١/ ٦٠ قال الهيثمي اسناده ضعيف .

② سنن ابن ماجه، كتاب الذهد باب الحياء: ٤١٨١ قال الشيخ الالبانی حسن۔ موطا مالك: ٢/ ٩٠٥، رقم: ١٦١٠۔ صحيح ترغيب وترهيب، رقم: ٢٦٣٢۔ سلسلة صحيحه، رقم: ٩٤٠ .

ترجمة الحدیث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر دین کا ایک خلق ہوتا ہے اور اسلام کا خلق حیاء ہے۔''

فوائد: ...... (۱) دین اسلام نے حسن اخلاق پر بہت زیادہ زور دیا ہے یہاں تک کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری بعثت مکارم اخلاق کی تکمیل کے لیے ہوئی ہے۔ (دیکھئے: مسند احمد: ۲/ ۳۸۱)

(۲) حیاء کو اسلام کا خلق کہا گیا ہے جبکہ صحیح بخاری اور مسلم میں ہے: ''اَلْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ'' ''یعنی حیا ایمان کا حصہ ہے۔''

(۳) اسی طرح ایک اور حدیث میں ہے: ''اِنَّ مِمَّا اَدْرَکَ النَّاسُ مِنْ کَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰی اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ.'' ''یعنی لوگوں نے پہلی نبوت کے کلام سے جو چیز پائی ہے وہ یہ ہے کہ جب تم شرم نہ کرو تو جو چاہے کرو۔'' (دیکھئے: بخاری، احادیث الانبیاء، رقم: ۳۴۸۴)

[۳]...... حَدَّثَنَا أَبُو الدَّحْدَاحِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْعُذْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ، قَالَ: جِيءَ بِرُءُوسِ الْخَوَارِجِ، فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ مَسْجِدِ دِمَشْقَ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهَا، وَخَرَجْتُ أَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهَا، فَجَاءَ أَبُو أُمَامَةَ، عَلَى حِمَارٍ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ سُنْبُلَانِيٌّ، فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: مَا صَنَعَ الشَّيْطَانُ بِهَذِهِ الأُمَّةِ؟ يَقُولُهَا ثَلَاثًا، شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ هَؤُلَاءِ، خَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مَنْ قَتَلَهُ هَؤُلَاءِ، هَؤُلَاءِ كِلَابُ النَّارِ، يَقُولُهَا ثَلَاثًا ثُمَّ بَكَى، ثُمَّ انْصَرَفَ، قَالَ أَبُو غَالِبٍ: فَاتَّبَعْتُهُ، فَقُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقُولُ قَوْلًا قَبْلُ، فَأَنْتَ قُلْتَهُ؟ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ، بَلْ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا، فَقُلْتُ لَهُ: رَأَيْتُكَ بَكَيْتَ، فَقَالَ: رَحْمَةً لَهُمْ كَانُوا مِنْ أَهْلِ الإِسْلَامِ مَرَّةً، ثُمَّ قَالَ لِي: أَمَا تَقْرَأُ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: فَاقْرَأْ مِنْ آلِ عِمْرَانَ، فَقَرَأْتُ، فَقَالَ: أَمَا تَسْمَعُ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ﴾ كَانَ فِي قُلُوبِ هَؤُلَاءِ زَيْغٌ، فَزِيغَ بِهِمْ، اقْرَأْ عِنْدَ رَأْسِ الْمِائَةِ، فَقَرَأْتُ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ: ﴿يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ﴾، فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، أَهُمْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ هُمْ هَؤُلَاءِ. لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ دَعْلَجٍ، إِلَّا ابْنُ الْوَلِيدِ. ①

① سنن ترمذی، کتاب تفسیر القرآن باب سورة آل عمران، رقم: ۳۰۰۰ قال الشیخ الالبانی حسن صحیح۔ مجمع الزوائد: ۶/ ۲۳۳۔ طبرانی کبیر: ۸۲۹۸۔

ترجمة الحدیث ابو غالب بیان کرتے ہیں جب خارجیوں کے سر لائے گئے اور مسجد دمشق کی ایک سیڑھی پر رکھے گئے تو لوگ انہیں دیکھنے آرہے تھے میں بھی انہیں دیکھنے نکلا تو ابوامامہ ایک گدھے پر سوار ہو کر آئے وہ ایک سنبلانی قمیص پہنے ہوئے تھے انہوں نے ان کو دیکھا اور کہنے لگے: اس امت کے ساتھ شیطان نے کیا کچھ کر دیا یہ بات انہوں نے دو دفعہ کہی پھر فرمایا آسمان کے سائے تلے سب سے بدترین مقتول یہ ہیں اور جنہیں انہوں نے قتل کیا وہ بہترین مقتول ہیں۔ پھر فرمایا: ''یہ (خارجی) جہنم کے کتے ہیں تین دفعہ کہہ کر رو پڑے پھر واپس چلے گئے۔ ابو غالب نے کہا میں بھی ان کے پیچھے چلا گیا پھر میں نے کہا میں نے آپ سے تھوڑی دیر پہلے ایک بات سنی ہے تو کیا وہ بات آپ نے کہی ہے؟ انہوں نے کہا سبحان اللہ میں ایسی جرأت کیسے کر سکتا ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ کو کئی بار فرماتے ہوئے سنا ہے۔ میں نے کہا: پھر آپ روئے بھی ہیں تو وہ کہنے لگے ہاں ان پر رحم کھاتے ہوئے کہ وہ بھی پہلے کبھی مسلمان تھے۔ پھر انہوں نے مجھے فرمایا: کیا تم قرآن پڑھتے ہو میں نے کہا کیوں نہیں تو کہنے لگے آل عمران پڑھو میں نے پڑھی تو فرمانے لگے کیا تم نے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ قرآن کی متشابہ آیات پر چلتے ہیں گویا ان کے دلوں میں کجی تھی جس نے انہیں ٹیڑھا چلایا۔ پھر کہا سو آیت کے آخر سے پڑھیں تو میں نے پڑھا: ﴿يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ﴾ جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے تو جن لوگوں کے چہرے سیاہ ہوں گے انہیں کہا جائے گا کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا تھا؟ تو میں نے کہا: اے ابوامامہ کیا یہ وہی لوگ ہیں انہوں نے کہا ہاں! یہ وہی لوگ ہیں۔''

فوائد: ...... (۱) خوارج: ...... یہ گمراہ فرقوں میں سے ایک فرقہ ہے۔ ان کی سات شاخیں ہیں: (۱) اباضیہ۔ (۲) محکمیہ۔ (۳) جیسیہ۔ (۴) ازارقہ۔ (۵) بخدات۔ (۶) صفریہ اور (۷) عجاردہ یہ سب کبیرہ گناہ کرنے والے کی تکفیر کرتے ہیں۔ (دیکھئے: لغات الحدیث ۱/۲/۵۷)

(۲) روئے زمین پر اسلام کا دعویٰ کرنے والوں میں سب سے شریر اور فتنہ و فساد کا ابتداء میں آغاز کرنے والے خوارج ہی تھے جنہوں نے کافروں کی آیات سلف امت پر لاگو کیں۔

(۳) معلوم ہوا کتاب وسنت کو فہم سلف کی روشنی میں سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے کیونکہ گمراہی و ضلالت سے بچنے کا بہترین طریق یہی ہے۔

[٤]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْحَرِيشِ الْأَهْوَازِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسِ ن الطَّائِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، إِلَّا عِمْرَانُ بْنُ

عُيَيْنَةَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عروہ بن مضرس طائی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی (روزِ قیامت) اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔''

فوائد: ...... ہر شخص روزِ قیامت اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے یعنی روزِ قیامت باہمی محبت کرنے والے اکٹھے کردیے جائیں گے۔ لہٰذا اپنے محبوبین اسٹارز، آئیڈیلز کے بارے خوب جانچ پڑتال کرنی چاہیے کہ وہ دیندار و متقی لوگ ہوں۔ ان کا ساتھ یقیناً خوش نصیبی اور باعث عزت ہے لیکن اگر آئیڈیلز فلمی بدمعاش قسم کے لوگ ہیں تو نظر ثانی کرنی چاہیے اور اپنے پسندیدہ لوگوں کی فہرست میں نیک اور پرہیزگار لوگ ہی شامل کرنے چاہئیں۔ مزید تفصیل کے لیے دیکھئے حدیث وفوائد: ۵۲۔

[۵]...... وَبِهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ . ②

ترجمة الحديث: اسی سند سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنالے۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹ منسوب کرنا کبیرہ گناہ ہے لیکن اس کا مرتکب کافر نہیں ہوتا۔ (حاشية السندي : ۱/ ۲۸)

(۲) احادیث نبویہ بیان کرتے وقت انتہائی احتیاط برتنی چاہیے، ہر سنی سنائی بات آگے پہنچانا درست نہیں بلکہ احادیث کی تحقیق وتدقیق اور صحت معلوم ہونے پر ہی حدیث بیان کی جائے، ورنہ خاموشی بہتر ہے۔

(۳) ترغیب وترہیب اور لوگوں کے لیے مسائل میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے ضعیف اور موضوع روایت بیان کرنا بھی حرام ہے ایسا کرنے والا بھی اس وعید میں داخل ہے۔

[۶]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَابِهْرَامَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الإِيْذَجِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا هَانِءُ بْنُ يَحْيَى السُّلَمِيُّ ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَفْرِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

---

① بخاري، كتاب الادب، باب علامة الحب في الله عزوجل۔ مسلم، كتاب البر والصلة، باب المرء مع من احب، رقم: ۲٦٤٠ .

② بخاري، كتاب العلم، باب اثم من كذب على النبي، رقم: ۱۰۷۔ مسلم، كتاب المقدمة باب تغليظ الكذب على رسول الله 4: ۳ .

لَمَّا كَلَّمَ اللّٰهُ مُوسَى كَانَ يُبْصِرُ دَبِيبَ النَّمْلِ عَلَى الصَّفَا فِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ مِنْ مَسِيرَةِ عَشَرَةِ فَرَاسِخَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ جَعْفَرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ هَانِءُ بْنُ يَحْيَى . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا تو وہ صاف سل پر چیونٹی کے تاریکی رات میں چلنے کو دس فرسخ کی مسافت سے دیکھ رہا تھا۔''

[۷]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ أَبُو مُوسَى السُّوسِيُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْبَصْرِيُّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ذَنْبٌ لا يُغْفَرُ ، وَذَنْبٌ لا يُتْرَكُ ، وَذَنْبٌ يُغْفَرُ ، فَأَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي لا يُغْفَرُ فَالإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ ، وَأَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي لا يُتْرَكُ ، فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ، وَأَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي يُغْفَرُ ، فَذَنْبُ الْعَبْدِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ تَعَالَى لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الرَّبِيعِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک گناہ نہیں بخشا جاتا اور ایک گناہ نہیں چھوڑا جاتا اور ایک گناہ بخش دیا جاتا ہے جو گناہ نہیں بخشا جاتا ہے وہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے اور جو گناہ نہیں چھوڑا جاتا وہ لوگوں کے ایک دوسرے پر ظلم ہیں اور جو گناہ بخش دیا جاتا ہے وہ بندے کی اللہ کے حقوق میں کوتاہی ہے۔''

[۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ ، حَدَّثَنَا أُنَيْسُ بْنُ سَوَّارٍ الْجَرْمِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهُ أَنْ يَخْلُقَ النَّسَمَةَ ، فَجَامَعَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ طَارَ مَاؤُهُ فِي كُلِّ عِرْقٍ وَعَصَبٍ مِنْهَا ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ السَّابِعِ أَحْضَرَ اللّٰهُ لَهُ كُلَّ عِرْقٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ آدَمَ ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ﴾ ، لا يُرْوَى عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ سَوَّارٍ . ③

---

① مجمع الزوائد: ۸/ ۲۰۳۔ قال الهيثمي فيه الحسن بن ابی جعفر وهو متروك۔ كنز العمال، رقم: ۳۲۳۸۱.

② معجم طبرانی کبیر: ۶/ ۲۵۲، : ۶۱۳۳۔ معجم الاوسط، رقم: ۷۵۹۵۔ مسند طیالسی، رقم: ۲۱۰۹۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۹۵ اسناده ضعيف.

③ معجم طبرانی کبیر: ۱۹/ ۲۹۰، رقم: ٦٤٤۔ معجم الاوسط، رقم: ۱٦۱۳۔ سلسلة صحيحه، رقم: ۳۳۳۰.

﴿ترجمة الحدیث﴾ سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب اللہ کوئی روح پیدا کرنا چاہتا ہے تو آدمی اپنی عورت سے مجامعت کرتا ہے ہر رگ اور پٹھے سے اس کا پانی اڑ جاتا ہے اور جب ساتواں دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر ایک رگ کو اس کے اور آدم علیہ السلام کے درمیان حاضر کرتا ہے اور پھر یہ آیت پڑھی ﴿فِیْ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ﴾ جس صورت میں بھی اس نے چاہا تجھے جوڑ دیا۔''

فوائد: ...... (۱) جب رحم مادر میں حمل ٹھہرتا ہے تو مرد کا مادہ منویہ عورت کے انگ انگ میں داخل ہو جاتا ہے اور خاوند وبیوی کے نسل آدم سے جتنے سلسلے ہوتے ہیں ان کی بناوٹ میں سے کسی کو انتخاب کر کے اللہ تعالیٰ اسے اس کے رنگ یا جسامت میں ڈھال دیتے ہیں۔

(۲) اولاد کا والد یا والدہ پر یا دونوں پر نہ ہونا، ان کے نسل سے نہ ہونے کی نفی نہیں کرتا۔ یا اس بنیاد پر عورت کو کاری قرار نہیں دیا جا سکتا۔

[۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَوْفٍ الْمُعَدِّلُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ ، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : أَخْوَفُ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي : الاسْتِسْقَاءُ بِالْأَنْوَاءِ ، وَحَيْفُ السُّلْطَانِ ، وَتَكْذِيبٌ بِالْقَدَرِ لا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْأَسَدِيُّ وكذبه أحمد وبقية الأئمة . ①

﴿ترجمة الحدیث﴾ سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا سب سے بڑی چیز جس کے متعلق میں اپنی امت سے ڈر رہا ہوں وہ آسمانی ستاروں کی منازل سے پانی طلب کرنا ہے اور بادشاہ کے ظلم اور تقدیر کو جھٹلانے سے ڈرتا ہوں۔''

[۱۰]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شُرَيْحٍ الْقَاضِي أَبُو الْعَبَّاسِ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ ، حَدَّثَنَا سُورَةُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلاثٌ يُؤْتَوْنَ أُجُورَهُمْ مَرَّتَيْنِ : رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ ثُمَّ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَآمَنَ بِهِ ، وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ ، فَأَعْتَقَهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا ، وَعَبْدٌ اتَّقَى اللّٰهَ

---

① مسند احمد: ۵/ ۸۹ قال شعیب الارناؤط اسناده ضعیف۔ مسند ابی یعلی، رقم: ۷٤٦٢۔ معجم الاوسط، رقم: ۱۸۵۲۔ طبرانی کبیر، رقم: ۱۸۵۳۔

وَأَطَاعَ مَوَالِيهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ حَبِيبٍ ، إِلَّا سَوْدَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ. ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تین آدمی ہیں جن کو دوہرا اجر دیا جائے گا ایک اہل کتاب کا وہ آدمی جو اپنے نبی پر بھی ایمان لائے اور پھر نبی ﷺ کو پاکر ان پر بھی ایمان لائے اور دوسرا وہ ہے کہ جس کی ایک لونڈی ہو وہ اسے آزاد کر کے اس سے شادی کر لے اور ایک وہ غلام ہے جو اللہ سے بھی ڈرا اور اپنے آقا کے حقوق بھی ادا کیے۔''

فوائد :...... اس حدیث میں اس کتابی کی فضیلت کا بیان ہے جو شریعت منسوخ ہونے سے قبل اپنے نبی پر پھر نبی کریم ﷺ پر ایمان لائے تو یہ ایمان اس کے لیے دوہرے اجر وثواب کا باعث ہے۔ اور اس میں اللہ تعالیٰ اور اپنے آقا کے حقوق ادا کرنے والے غلام کی فضیلت کا بیان ہے۔ نیز اس میں اپنی مملوکہ باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے والے کی فضیلت وعظمت بھی بیان ہوا ہے۔ لونڈی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنا اپنا صدقہ واپس لینے کے قبیل سے نہیں بلکہ یہ اس عورت پر احسان ہے۔ (شرح النووی: ١/ ٢٨٠)

(٢) نبی ﷺ کی بعثت کے بعد تمام شریعتیں منسوخ ہو چکی ہیں اب کتابی وغیر کتابی کی نجات کے لیے نبی آخر الزماں ﷺ کی رسالت کا اقرار لازم اور دخول جنت کی شرط ہے۔

[١١]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مُوسَى الْمَرْئِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ قُدَامَةَ ، قَالَ : هَاجَرَ أَبُو صَفْوَانُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَبَايَعَهُ عَلَى الإِسْلَامِ ، فَمَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ، فَمَسَحَ عَلَيْهَا ، فَقَالَ صَفْوَانُ : إِنِّي أُحِبُّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ لا يُرْوَى عَنْ صَفْوَانَ بْنِ قُدَامَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ مَيْمُونٍ. ②

ترجمة الحديث سیدنا عبدالرحمان بن صفوان بن قدامہ کہتے ہیں میرے باپ صفوان نے نبی ﷺ کی طرف ہجرت کی اور ان کی اسلام پر بیعت کی۔ نبی کریم ﷺ نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور ان کے ہاتھ پر لگایا تو صفوان کہنے لگے اے اللہ کے رسول ﷺ! میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''آدمی قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔''

---

① بخاری، کتاب العلم، باب تعليم الرجل امته، رقم: ٩٧۔ مسلم، کتاب الایمان، باب ثواب العبد، رقم: ١٦٦٦.

② تقدم تخریجه: ٥٩.

فوائد :...... دیکھئے حدیث وفوائد: ۵۹۔

[۱۲]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الوَسَاوِينِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ ، حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنِ الْقَيْسِيُّ ، حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ ، حَدَّثَنَا هَدَمُ الْجَرْمِيُّ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ ، وَهُوَ يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ ، فَقَالَ : هَلُمَّ فَكُلْ ، فَقُلْتُ : إِنِّي حَلَفْتُ لا آكُلُ لَحْمَ الدَّجَاجِ ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى : كُلْ ، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ ، وَسَأُنَبِّئُكَ عَنْ يَمِينِكَ أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَصْحَابِي ، وَأَصْحَابٌ لِي ، نَسْتَحْمِلُهُ ، فَحَلَفَ أَنْ لا يَحْمِلَنَا ، وَمَا عِنْدَهُ حُمْلانٌ ، فَوَاللّٰهِ مَا بَرِحْنَا حَتَّى أَتَتْهُ قَلائِصُ غُرُّ الذُّرَى ، فَأَمَرَ لَنَا بِحُمْلانَ ، فَلَمَّا خَرَجْنَا ذَكَرْنَا يَمِينَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ ، فَقَالَ : مَا رَدَّكُمْ ؟ قُلْنَا : ذَكَرْنَا يَمِينَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَخَشِينَا أَنْ تَكُونَ نَسِيتَهَا ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي وَاللّٰهِ مَا نَسِيتُهَا ، وَلَكِنْ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ، فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا ، فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَطَرٍ ، إِلَّا الصَّعْقُ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ھدم جرمی کہتے ہیں میں ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو وہ مرغی کھا رہے تھے کہنے لگے آؤ کھاؤ میں نے کہا کہ میں نے قسم کھائی ہے کہ مرغی نہیں کھاؤں گا۔ ابوموسیٰ نے کہا کھاؤ۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسے کھاتے دیکھا ہے اور میں تجھے تیری قسم کے متعلق بھی بتاؤں گا۔ میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور میرے ساتھ کچھ اور لوگ بھی تھے۔ ہم آپ سے سواری مانگ رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھالی کہ میں تم کو سواری دوں گا اور نہ ہی میرے پاس کوئی سواری ہے۔ پس اللہ کی قسم ہم زیادہ دیر نہیں ٹھہرے کہ کچھ سفید چوٹیوں والی اونٹنیاں آپ کے پاس آ گئیں آپ نے ہمیں اونٹنیاں دینے کا حکم دیا۔ جب ہم کو آپ کی قسم یاد آئی تو ہم آپ کے پاس واپس گئے آپ نے پوچھا: تمہیں کون سی چیز واپس لائی ہے۔ ہم نے کہا اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں آپ کی قسم یاد آ گئی اور ہم ڈر گئے کہ کہیں آپ بھول نہ گئے ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! میں بھولا نہیں ہوں گا۔ مگر جو شخص کسی چیز پر قسم کھالے پھر اس کے مقابل دوسری کو بہتر سمجھے تو وہ بہتر کام کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔''

فوائد :...... (۱) مرغی کا گوشت بلا کراہت حلال ہے۔

(۲) جو شخص کوئی قسم کھائے پھر قسم کو توڑنا اس کے حق میں بہتر ہو تو قسم توڑ کر اس کا کفارہ ادا کرنا افضل ہے۔

---

① بخاری، کتاب الایمان والنذور، باب لا تحلفوا بابائكم، رقم: ٦٦٤٩ ـ سنن ترمذی، کتاب الاطعمة باب اكل الدجاج، رقم: ١٨٢٦ .

(۳) قسم کا کفارہ (۱) دس مساکین کو کھانا کھلانا اوسط درجے کا، (۲) یا دس مساکین کو درمیانہ لباس پہنانا، (۳) یا گردن آزاد کرنا، (۴) اگر ان تینوں صورتوں میں سے کوئی صورت میسر نہ ہو تو تین دن کے مسلسل روزے رکھنا۔

(المائدۃ: ۵/ ۷۹)

[۱۳]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَقْطَعُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرِقَانِيُّ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ ، عَنْ جَسْرِ بْنِ فَرْقَدٍ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا جَسْرٌ ، وَأَبُو عُمَارَةَ الرَّازِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ جَسْرٍ ، حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ ، وَعَنْ أَبِي عُمَارَةَ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر شخص اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔''

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر: ۵۲،۵۹۔

[۱۴]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْخُزَاعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، يَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي مَقَامِي هٰذَا عَامَ الْأَوَّلِ ، فَقَالَ : مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ بَعْدَ الْيَقِينِ مِثْلَ الْعَافِيَةِ ، وَنَحْنُ نَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، أَلَا وَإِنَّ الصِّدْقَ وَالْبِرَّ فِي الْجَنَّةِ ، أَلَا وَإِنَّ الْكَذِبَ وَالْفُجُورَ فِي النَّارِ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ ثَابِتِ بْنِ أَبِي الْمِقْدَامِ ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ . ②

ترجمۃ الحدیث: قیس بن ابو حازم کہتے ہیں میں نے سنا سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر کہہ رہے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری اس جگہ پر گزشتہ سال کھڑے ہوئے اور آپ نے فرمایا ''کوئی شخص بھی یقین کے بعد عافیت جیسی نعمت نہیں دیا گیا اور ہم اللہ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتے ہیں۔ خبردار سچائی اور نیکی جنت میں ہے اور بے شک جھوٹ اور گناہ جہنم میں ہے۔''

---

① تقديم تخريجه: ٥٩ ، ٥٢ .

② سنن ابن ماجه ، كتاب الدعاء باب الدعاء بالعفو ، رقم : ٣٨٤٩ قال الشيخ الالباني صحيح- ابن حبان ، رقم : ١٠٢٣ . مسند احمد: ١/ ٣، ٥، ٧ .

فوائد :...... (۱) اہل اسلام پر سچ کا التزام کرنا لازم ہے۔ پھر سچ نیکی کی طرف راہنمائی کرتا اور نیکی بالآخر جنت میں لے جاتی ہے۔

(۲) جھوٹ سے اجتناب لازم ہے کیونکہ جھوٹ برائیوں کا منبع ہے اور برائیوں کا انجام دوزخ ہے۔

(۳) ایمان وہدایت کے بعد سب سے افضل واعلیٰ نعمت عافیت وتندرستی ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ سے دین ودنیا اور اہل ومال کی عافیت کی زیادہ سے زیادہ دعا کرنی چاہیے۔

[۱۵]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْصَارِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ قُتَيْبَةَ الْهَمْدَانِيُّ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ثَلَاثٌ مِنْ أَخْلَاقِ الْإِيمَانِ : مَنْ إِذَا غَضِبَ لَمْ يُدْخِلْهُ غَضَبُهُ فِي بَاطِلٍ ، وَمَنْ إِذَا رَضِيَ لَمْ يُخْرِجْهُ رِضَاهُ مِنْ حَقٍّ ، وَمَنْ إِذَا قَدَرَ لَمْ يَتَعَاطَ مَا لَيْسَ لَهُ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ .①

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین چیزیں ایمان کے اخلاق میں سے ہیں ایک شخص جب غصے میں ہو تو اس کا غصہ اس کو باطل چیز میں نہ لے جائے اور ایک شخص جب خوش ہو تو اس کو خوشی حق سے باہر نہ نکالے اور ایک شخص جب طاقت رکھتا ہو تو وہ چیز نہ لے جو اس کی نہ ہو۔''

[۱۶]...... حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ أَبُو حُذَيْفَةَ ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ الْمُؤَذِّنُ ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ النُّطْفَةَ إِذَا اسْتَقَرَّتْ فِي الرَّحِمِ تَكُونُ نُطْفَةً أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ، ثُمَّ تَكُونُ عَلَقَةً أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ، ثُمَّ تَكُونُ مُضْغَةً أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ، ثُمَّ تَكُونُ عِظَامًا أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ، ثُمَّ يَكْسُو اللّٰهُ الْعِظَامَ لَحْمًا ، فَيَقُولُ الْمَلَكُ : أَيْ رَبِّ ، ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى ؟ فَيَقْضِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ، ثُمَّ يَقُولُ : أَيْ رَبِّ ، شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ ؟ فَيَقْضِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ، ثُمَّ يَقُولُ : أَيْ رَبِّ ، أَجَلُهُ وَرِزْقُهُ وَأَثَرُهُ ؟ فَيَقْضِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ ، إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ أَبُو عُثْمَانَ بْنُ الْهَيْثَمِ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو حُذَيْفَةَ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ .②

---

① ضعيف الجامع ، رقم : ۲۵۳۱ قال الشيخ الالبانی موضوع۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۵۹ .

② مسلم ، كتاب القدر باب كيفية الخلق ، رقم : ۲٦٤٥۔ سنن ابن ماجه ، رقم: ٧٦۔ مجمع الزوائد: ٧/ ١٩٣ .

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب نطفہ پیٹ میں ٹھہر جائے تو چالیس دن نطفہ رہتا ہے پھر چالیس دن علقہ (لوتھڑا) رہتا ہے۔ پھر چالیس دن مضغہ (گوشت کی بوٹی) رہتا ہے پھر چالیس دن میں ہڈیاں بنتی ہیں پھر اللہ تعالیٰ ان ہڈیوں پر گوشت پہنا تا ہے۔ پھر فرشتہ کہتا ہے اے اللہ! یہ مذکر ہے یا مؤنث؟ تو اللہ تعالیٰ یہ فیصلہ فرماتا اور فرشتہ لکھ دیتا ہے۔ پھر کہتا ہے اے میرے رب! یہ نیک بخت ہے یا بد بخت؟ تو اللہ تعالیٰ فیصلہ فرماتا ہے اور فرشتہ لکھ دیتا ہے پھر کہتا ہے اے رب! اس کی موت کا وقت، رزق اور عمر کیا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ اس کا فیصلہ کرتے ہیں اور فرشتہ لکھ دیتا ہے۔''

فوائد:...... (۱) اس حدیث میں بچے کی تخلیق کے مختلف مراحل کا بیان ہے اور ہر نومولود کو ان مراحل سے گزر کر دنیا میں آنا پڑتا ہے۔ مقصود ربّ تعالیٰ کا شکر اور والدین سے حسن سلوک کی تاکید ہے تاکہ دنیا میں طاقت وقوت ملنے کے بعد ربّ تعالیٰ کی توحید اور انعامات کو یاد رکھا جائے۔

(۲) مذکر ومؤنث کی تقسیم رحم مادر میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوتی ہے اور اولیاء واصفیا کی نظر کرم اور اطباء کی ادویہ بچے کے تذکیر وتانیث پر اثر انداز نہیں ہوتیں۔

(۳) رحم مادر میں تقدیر نومولود کا اعادہ ہوتا ہے حالانکہ تمام مخلوقات کی تقادیر زمین وآسمان کی تخلیق سے پچاس ہزار سال قبل لکھی جا چکی ہیں۔

(۴) تقدیر پر ایمان ایمان کی بنیادی شرط ہے اور تقدیر کے مثبت پہلوؤں کو اختیار کرنے کی تاکید ہے۔

(۵) انسان کو رزق محنت سے نہیں مقدر سے ملتا ہے۔

[۱۷]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ مَجُوسَ هَذِهِ الأُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ بِأَقْدَارِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، فَإِنْ مَرِضُوا فَلا تَعُودُوهُمْ ، وَإِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَلا تُسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ ، وَإِنْ مَاتُوا فَلا تَشْهَدُوهُمْ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا بَقِيَّةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ مُصَفًّى .[①]

ترجمة الحدیث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کی تقدیروں کے منکر اور تکذیب کرنے والے اس امت کے مجوسی ہیں اگر وہ بیمار ہوں تو ان کی بیمار پرسی نہ کرو اگر تمہیں ملیں تو انہیں سلام نہ کرو اگر یہ مر جائیں تو ان کے جنازے میں شرکت نہ کرو۔''

---

① سنن ابن ماجه، كتاب المقدمة باب فى القدر: ۹۲

[۱۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الصَّبَاحِ الصَّفَّارُ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ السِّنْدِيُّ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ طَرِيفٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ سَبْعِينَ عَهْدًا لَمْ يَعْهَدْهَا إِلَى غَيْرِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ وَلَا عَنْ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ وَاسْمُ التَّمِيمِيِّ أَرْبَدَةُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں ہم باتیں کرتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ستر عہد کیے جو کسی دوسرے سے نہیں کیے۔"

[۱۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَنَاطِقِيُّ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ الْغُدَانِيُّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ : حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ : أَنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ، ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَلَكُ فَيَكْتُبُ : شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ ، ذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا اور وہ بہت سچے تھے "تمہاری پیدائش ماں کے پیٹ میں چالیس دن اکٹھی کی جاتی ہے پھر وہ ایک خون کا لوتھڑا بن جاتا ہے، پھر اتنا عرصہ وہ گوشت کی بوٹی بنتا ہے، پھر فرشتہ آتا ہے تو یہ لکھ دیتا ہے کہ یہ نیک بخت ہے یا بد بخت ہے اور مذکر ہے یا مؤنث ہے۔"

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں تخلیق مولود کے مراحل بیان ہوئے ہیں۔ جس سے ہر انسان کو گزرنا پڑتا ہے اور جدید سائنس اس کی حقانیت کو مزید ثابت کرتی ہے۔

(۲) چار ماہ کے بعد رحم مادر میں موجود حمل میں روح پھونکی جاتی ہے اور اس کی تقدیر لکھ دی جاتی ہے۔

(۳) تقدیر پر ایمان لانا واجب ہے۔

(۴) تقدیر کے منفی پہلوؤں پر نظر رکھنا تقدیر کا انکار ہے۔ مثبت پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے اعمال میں پختگی پیدا کی جائے اور ایمان وایقان میں مسلسل اضافہ کے لیے تگ ودو کرنی چاہیے۔

---

① حلية الاولياء: ۱/ ۶۸۔ مجمع الزوائد: ۹/ ۱۱۳ قال الهيثمی وفيه من لم اعرفهم.

② بخاری، کتاب بدء الخلق باب ذكر الملائكة۔ مسلم، کتاب القدر باب كيفية الخلق، رقم: ۲۶۴۳.

[۲۰]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الأُنَيْسِيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ ، حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ السَّلَامَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالَى وَضَعَهُ فِي الْأَرْضِ تَحِيَّةً لِأَهْلِ دِينِنَا ، وَأَمَانًا لِأَهْلِ ذِمَّتِنَا ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، إِلَّا عِصْمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الأُنَيْسِيُّ ، مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک ہے۔ جس کو اللہ نے زمین میں اہل ایمان کے لیے بطور تحفہ رکھا ہے اور ہمارے اہل ذمہ کے لیے بطور امان کے۔''

[۲۱]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِيُّ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ مُتَعَمِّدًا لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا بِغَيْرِ حَقٍّ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، إِلَّا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے کسی چیز پر جان بوجھ کر پابندی کی قسم کھائی تا کہ اس کے ساتھ کسی کا مال ناحق طور پر حاصل کرے تو وہ شخص اللہ کو اس حال میں ملے گا کہ وہ اس سے ناراض ہوگا۔''

فوائد :...... (۱) جھوٹی قسم کھانا اور جھوٹی قسم کے ذریعے کسی سے مال بٹورنا حرام ہے۔

(۲) جھوٹی قسم سے مال غصب کرنے والے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں اور ایسا شخص رحمت ایزدی سے محروم رہتا ہے۔

[۲۲]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُبَاشٍ الْحِمَّانِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَطَّارُ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ ، حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ شَهْرِ

① بخاری ادب المفرد، رقم: ۱۰۳۹ مختصر۔ معجم الاوسط، رقم: ۳۲۱۰۔ مجمع الزوائد: ۸/ ۲۹ . قال الهيثمي فيه عصمة بن محمد الانصاری وهو متروك .

② بخاری، کتاب الشهادات، باب يحلف المدعى عليه، رقم: ۲۶۷۳۔ سنن ترمذی، کتاب البيوع باب اليمين الفاجرة، رقم: ۱۶۲۹۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۲۳۲۳ .

بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنِّي لَأُحَدِّثُ نَفْسِي بِالشَّيْءِ لَوْ تَكَلَّمْتُ بِهِ لَأَحْبَطْتُ أَجْرِي ، فَقَالَ : لَا يَلْقَى ذَلِكَ الْكَلَامَ إِلَّا مُؤْمِنٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ ، إِلَّا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ وَلَا يُرْوَى عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث: سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا آپ سے ایک آدمی نے سوال کیا تو اس نے کہا میرے دل میں ایسے خیالات آتے ہیں کہ میں اگر ان کو زبان پر لاؤں تو اپنا سارا اجر ضائع کر دوں؟ آپ نے پھر فرمایا: ''ایسا وسوسہ صرف مومن کو ہی ملتا ہے۔''

فوائد: ...... دل میں برے خیالات اور وسوسے شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔ ذہن میں وسوسہ یا خیال پیدا ہونے کی صورت میں اسے فوراً جھٹک دینا اور وسوسوں کا اسیر نہ ہونا، ایمان کی علامت ہے۔ بشرطیکہ انسان ایسے خیالات و وسوسوں کو زبان پر نہ لائے اور نہ ان پر عمل پیرا ہو۔ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''

((إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي مَا وَسْوَسَتْ بِهِ صُدُوْرُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَتَكَلَّمْ .))

(صحيح بخاری، رقم: ۲۵۲۸)

''بلاشبہ اللہ نے میری امت سے وہ چیز معاف کردی ہے جو ان کے سینے میں وسوسے آتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ اس پر عمل پیرا نہ ہوں اور نہ (ایسی) گفتگو کریں۔''

[۲۳]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فَهْدٍ النَّرْسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : هَؤُلَاءِ لِهَذِهِ ، وَهَؤُلَاءِ لِهَذِهِ ، فَتَفَرَّقَ النَّاسُ وَهُمْ لَا يَخْتَلِفُونَ فِي الْقَدَرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَيُّوبَ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، إِلَّا سُفْيَانَ ، وَقَدْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ : إِنَّ أَيُّوبَ هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ هَذَا الْحَدِيثَ ، هُوَ أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ : هُوَ أَيُّوبُ السِّخْتِيَانِيُّ ، وَهُوَ الصَّوَابُ عِنْدِي ، لِأَنَّهُ لَوْ كَانَ أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْهُ مُطْلَقًا ، وَلَكِنْ لِجَلَالَةِ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ لَمْ يَنْسُبْهُ . ②

① معجم الاوسط، رقم: ۳۴۳۰۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۳۴.

② سلسلة صحيحة، رقم: ۴۶۔ کنز العمال، رقم: ۱۵۴۷۔ مجمع الزوائد: ۷/ ۱۸۶.

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''یہ لوگ جنت کے لیے ہیں اور یہ لوگ جہنم کے لیے ہیں پھر لوگ الگ الگ ہوں گے گے اور وہ تقدیر میں اختلاف نہ کریں گے۔''

فوائد: ...... انسانوں کی تقدیر آسمان وزمین کی تخلیق سے پچاس ہزار قبل لکھی جاچکی ہے اور تقدیر میں اہل جہنم واہل جنت کی تقسیم ثابت ہوچکی ہے۔ لیکن یہ معاملہ انسانوں سے مخفی ہے۔ لہٰذا یہ تکیہ کر کے بیٹھنا کہ ''ہم جہنمی ہیں تو اعمال کا کیا فائدہ'' تقدیر کا انکار ہے۔ بلکہ انسانوں کو اعمال کا مکلّف بنایا گیا ہے کہ وہ کتاب وسنت کی تعلیمات کو سمجھ کر اس پر عمل پیرا ہوں اور نیک اعمال زیادہ سے زیادہ سرانجام دیں۔ انسانوں کو مسئلہ تقدیر کریدنے اور تقدیر کے رازوں کا کھوج لگانے کا پابند نہیں بنایا۔ لہٰذا تقدیر سے غلط راہیں نکالنا اور اس سے غلط نتائج اخذ کرنا ناجائز اور ایمانیات کے خلاف ہے۔

[۲٤]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الْعِجْلِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ الْغَاضِرِيُّ ، عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ نَفَعَتْهُ يَوْمًا مِنْ دَهْرِهِ وَلَوْ بَعْدَ مَا يُصِيبُهُ الْعَذَابُ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ ، إِلَّا حَفْصٌ الْغَاضِرِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصُّدَائِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ''لا الٰہ الا اللہ'' کہا تو زمانے میں کسی دن اس کو ضرور فائدہ دے گا اگر چہ اسے عذاب کے پہنچنے کے بعد ہی کیوں نہ دے۔''

فوائد: ...... خلوصِ دل سے لا الٰہ الا اللہ کہنے والا اور اس پر عمل پیرا شخص جنت میں ضرور داخل ہوگا۔ اور ایسا شخص رحمت ایزدی کا مستحق ضرور ٹھہرے گا۔

[۲٥]...... حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلَاكُ أُمَّتِي فِي ثَلَاثٍ : فِي الْقَدَرِيَّةِ ، وَالْعَصَبِيَّةِ ، وَالرِّوَايَةِ مِنْ غَيْرِ ثَبْتٍ ثَبَاتٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا سُوَيْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ ، مِثْلَهُ . ②

① معجم الاوسط، رقم: ۳٤٨٦۔ صحيح الجامع، رقم: ٦٤٣٤۔ صحيح ترغيب وترهيب، رقم: ١٥٢٥۔ سلسلة صحيحه، رقم: ١٩٣٢۔ مجمع الزوائد: ١/ ١٧.

② معجم الاوسط، رقم: ٣٥٥٥۔ مجمع الزوائد: ١/ ١٤١ اسناده ضعيف.

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوقتادہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کی ہلاکت تین فرقوں پر مبنی ہے۔ (۱) قدریہ (۲) عصبیت اور (۳) بلاثبوت روایت کرنے پر ہے۔''

[۲۶]...... حَدَّثَنَا خَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنَ الْغُسْلِ ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، إِلَّا عُثْمَانُ . ①

ترجمة الحديث: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کو نکلتے تو غسل کی وجہ آپ کے سر سے قطرے ٹپک رہے ہوتے جبکہ آپ روزہ دار ہوتے۔''

فوائد:...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۳۶۶۔

[۲۷]...... حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْأَيْلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، إِلَّا مُعْتَمِرٌ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ أَبِي يَحْيَى السَّاجِيُّ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جس سے اللہ نے منع کیا ہو اس سے باز رہے۔''

فوائد:...... اس حدیث میں کامل مسلمانوں اور اصل مہاجر کے اوصاف بیان ہوئے ہیں کہ کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دیگر مسلمان محفوظ ہوں اور اصل مہاجر وہ ہے جو منہیات کو ترک کردے۔

[۲۸]...... حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ ، حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ فِرَاشِهِ ، فَقُلْتُ : إِنَّهُ قَامَ إِلَى جَارِيَتِهِ مَارِيَةَ ، فَقُمْتُ أَلْتَمِسُ

---

① تقدم تخريجه: ٣٦٦ .

② بخاری، کتاب الایمان، باب المسلم من سلم المسلمون، رقم: ١٠ ـ سنن نسائی کتاب الایمان، باب صفة المسلم .

الْجِدَارَ ، فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي ، فَأَدْخَلْتُ يَدَيَّ فِي شَعْرِهِ لِأَنْظُرَ اغْتَسَلَ أَمْ لا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ : أَخَذَكَ شَيْطَانُكِ يَا عَائِشَةُ ، قُلْتُ : وَلِي شَيْطَانٌ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، وَلِجَمِيعِ بَنِي آدَمَ ، قُلْتُ : وَلَكَ شَيْطَانٌ ؟ فَقَالَ ، قَالَ : نَعَمْ ، وَلَكِنَّ اللّٰهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، إِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ . ①

ترجمة الحديث: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ایک رات میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے بستر سے گم پایا تو میں نے کہا وہ اپنی لونڈی ماریہ کے پاس چلے گئے ہوں گے تو میں اُٹھ کر دیوار تلاش کرنے لگی تو میں نے دیکھا کہ آپ کھڑے نماز ادا کر رہے ہیں تو میں نے اپنا ہاتھ آپ کے بالوں میں ڈالا تاکہ دیکھ سکوں کہ آپ نے غسل کیا ہے کہ نہیں جب فارغ ہوئے تو فرمایا: ''اے عائشہ! کیا تجھے تیرے شیطان نے پکڑ لیا تھا'' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میرا بھی کوئی شیطان ہے؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں تمام بنی آدم کا شیطان ہے'' میں نے کہا آپ کا بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں میرا بھی شیطان ہے لیکن اللہ نے اس کے خلاف میری مدد فرمادی تو اب میں اس سے محفوظ رہتا ہوں۔''

فوائد: ...... (۱) ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے جو اسے برائی کی ترغیب دیتا اور برے کاموں پر ابھارتا ہے جس کے وسوسوں اور ترغیبات وتحریفات سے بچنا لازم ہے۔

(۲) امام نووی بیان کرتے ہیں اس حدیث میں ساتھی شیطان کے فتنہ وسوسے اور گمراہی سے بچنے کا اشارہ ہے۔ آپ نے ہمیں اس قرین سے مطلع کر کے یہ باور کرایا ہے کہ ہم حتی الامکان اس کے وسوسوں سے بچیں۔

(شرح النووی: ۱۷/ ۱۵۸)

(۳) معلوم ہوا نبی علیہ السلام کا شیطان آپ کے تابع ومطیع ہو چکا تھا۔

[۲۹] ...... حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِيُّ الْمُعَدِّلُ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِي ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْحَدَّادِ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، وَأَبِي سَلَمَةَ ، إِلَّا عَنْبَسَةُ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قرآن مجید میں جھگڑا کرنا کفر ہے۔''

---

① مسلم، کتاب صفات المنافقین، باب تحریش الشیطان، رقم: ۲۸۱۵۔ سنن نسائی، کتاب عشرة النساء، باب الغیرة، رقم: ۳۹۶۰.

② سنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب النهی عن الجدال فی القرآن، رقم: ۴۶۰۳ قال الشیخ الالبانی حسن صحیح۔ مسند احمد: ۲/ ۲۸۶۔ مستدرك حاکم: ۲/ ۲۴۳۔ صحیح ترغیب وترهیب، رقم: ۱۴۳.

فوائد :...... قرآن میں جھگڑنا اور شک کرنا یہ کفر ہے، اس سے مراد قرآن کے کلام اللہ ہونے میں شک کرنا۔ یا قرآن کے قدیم وحادث ہونے کے متعلق غور وخوض کرنا یا متشابہ آیات میں جھگڑنا ہے کیونکہ یہ چیزیں قرآن کے انکار تک پہنچا دیتی ہیں۔ لہٰذا انہیں کفر سے موسوم کیا گیا ہے۔ (عون المعبود: ۱۰/ ۱۳۳)

[۳۰]...... حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَرُوفٍ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّدُوسِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ صَعْصَعَةَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ ، فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ ، فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ وَسَبْعِ أَمْثَالِهَا ، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ ، فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ أَوْ يَمْحُوهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ ، إِلَّا أَشْعَثُ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور وہ اسے کر نہ سکا تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی اور اگر اسے کرے تو وہ دس سے سات سو سات تک لکھی جائیں گی۔ اور جس نے برائی کا ارادہ کیا اور پھر کر نہ سکا تو اس پر کچھ نہ لکھا جائے گا اور اگر اس نے اس کا ارتکاب کیا تو ایک برائی لکھی جائے گی یا اسے اللہ تعالیٰ مٹا دے گا۔ (یعنی معاف کر دے گا۔)

فوائد :...... اس حدیث میں اللہ تعالیٰ کے انسانوں پر بے تحاشا لطف واکرام کا بیان ہے کہ نیکی کا ارادہ کرنے سے ہی ارادہ کرنے والے کے نامہ اعمال میں نیکی لکھ دی جاتی ہے اور نیکی کو عملی جامہ پہنانے پر دس سے سات سو تک نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ یہ اس کی کمال شفقت اور ہمدردی ہے۔ نیز محض گناہ کے ارادے پر انسان کی برائی نہیں لکھی جاتی اور برائی کے ارتکاب پر برائی کا ایک ہی گناہ لکھا جاتا ہے۔

[۳۱]...... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مِقْلَاصٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْد عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيِّ الْكِنْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الْعَرْسَ بْنَ عَمِيْرَةَ الْكِنْدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : إِنَّ الْمَرْءَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ الْبُرْهَةِ مِنْ دَهْرِهِ ثُمَّ تَعَرَّضَ لَهُ الْجَادَةُ مِنْ جَوَادِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَعْمَلُ بِهَا حَتَّى يَمُوْتَ عَلَيْهَا وَذٰلِكَ مَا كُتِبَ لَهُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْبُرْهَةِ مِنْ دَهْرِهِ ثُمَّ تَعَرَّضَ لَهُ الْجَادَةُ مِنْ جَوَادِ أَهْلِ النَّارِ فَيَعْمَلُ بِهَا حَتّٰى يَمُوْتَ عَلَيْهَا وَذٰلِكَ

① مسند احمد: ۲/ ۴۱۱ ـ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۴۵ قال شعيب الارناؤط اسناده صحيح .

مَا كُتِبَ لَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا يُونُسَ وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا ابْنَ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ وَلَا يُرْوَى عَنِ الْعُرْسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. ①

ترجمة الحديث: سیّدنا عرس بن عمیرہ کندی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (وہ صحابہ سے تھے) کہ آدمی جہنمیوں سے اعمال کرتا رہتا ہے پھر اس کے لیے اہل جنت کے راستوں میں سے ایک راستہ کھل جاتا ہے تو وہ ان جیسے عمل کرتا ہے حتی کہ انہیں اعمال پر فوت ہو جاتا ہے اور یہ اس کے مقدر میں ہوتا ہے۔
اور ایک آدمی ایسا ہوتا ہے کہ وہ اپنا کچھ وقت اہل جنت جیسے عمل کرتا ہے پھر اس کے لیے اہل جہنم کا راستہ سامنے آ جاتا ہے۔ تو وہ ایسے ہی اعمال کرنے لگتا ہے یہاں تک وہ انہیں اعمال پر مر جاتا ہے اور یہی اعمال اس کے لیے لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔''

فوائد: ...... (۱) تقدیر پر ایمان لانا صحت ایمان کی شرط ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ تقدیر پر ایمان لائے، اور تقدیر کے منفی پہلوؤں کی گہرائی میں جا کر اپنے ایمان کو نقصان نہ پہنچائے۔
(۲) عموماً انسان کا خاتمہ اس کے ظاہری اعمال کے مطابق ہی ہوتا ہے۔ لیکن کبھی کبھار انسان کا خاتمہ اس کے ماضی کی عادات کے خلاف ہوتا ہے اور وہ اپنی تقدیر کے لکھے اچھے یا برے انجام کو پہنچتا ہے۔ لیکن اسے ڈھال بنا کر فرائض ومنہیات کی پامالی اور ارکانِ اسلام سے روگردانی بالکل جائز نہیں۔
(۳) انسان کو ہر وقت اللہ رب العزت سے خاتمہ بالخیر کی دعا کرنی چاہیے۔

[۳۲]...... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ أَبُو عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنِ الْمُسْتَظِلِّ بْنِ حُصَيْنٍ، سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَكَانَ أَمِيرًا عَلَيْنَا، يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ رَجَعْتُ، فَدَعَانِي، فَقَالَ: لَا أَقْبَلُ مِنْكَ حَتَّى تُبَايِعَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، فَبَايَعْتُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُسْتَظِلِّ، إِلَّا شَبِيبٌ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ. ②

ترجمة الحديث: سیّدنا جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ جو ہم پر امیر تھے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی پھر میں واپس آیا تو آپ نے مجھے بلایا اور فرمانے لگے'' جب تک تم ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی پر مجھ سے

---

① مسند احمد: ۳/ ۲۵۷ قال شعیب الارناؤط اسناده صحیح۔ مسند ابی یعلی، رقم: ٤٦٦٨۔ مجمع الزوائد: ۷/ ۲۱۲۔ طبرانی کبیر: ۱۷/ ۱۳۷، رقم: ۳٤۰.

② مسند احمد: ٤/ ۳٦٦۔ قال شعیب الارناؤط اسناده صحیح۔ معجم الاوسط، رقم: ۳۷۰۳۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۸۷۔ طبرانی کبیر: ۲/ ۳٤۹، رقم: ۲٤٦۲.

بیعت نہ کرو گے میں تم سے بیعت نہیں کرتا۔ تو میں نے آپ سے بیعت کر لی۔"

فوائد:...... مسلمان کے مسلمان پر حقوق میں سے ایک حق یہ ہے کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کے لیے خیر خواہی کے جذبات رکھے اور اس سے ہمدردی رکھے نیز اسے فائدہ پہنچانے کی حتی الوسع کوشش کرے۔ یہ شق نبی ﷺ بیعت لیتے وقت صحابہ کرام پر عائد کرتے تھے۔ لہٰذا کسی مسلمان کو دھوکہ دینا، اس کے مفادات کو نقصان پہنچانا اور اس سے بغض وعناد رکھنا ناجائز ہے۔

[۳۳]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَعْرُوفٍ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو تَقِيٍّ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ، حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْغَافِرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ثَلَاثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ فَقَدْ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ : مَنْ عَبَدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَحْدَهُ بِأَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، وَأَعْطَى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ فِي كُلِّ عَامٍ ، وَلَمْ يُعْطِ الْهَرِمَةَ وَلَا الدَّرِنَةَ وَلَا الْمَرِيضَةَ ، وَلَكِنْ مِنْ أَوْسَطِ أَمْوَالِكُمْ ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَسْأَلْكُمْ خَيْرَهَا وَلَمْ يَأْمُرْكُمْ بِشَرِّهَا ، وَزَكَّى نَفْسَهُ ، فَقَالَ رَجُلٌ : وَمَا تَزْكِيَةُ النَّفْسِ ؟ فَقَالَ : أَنْ يَعْلَمَ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَعَهُ حَيْثُ كَانَ لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مُعَاوِيَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، وَلَا نَعْرِفُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْغَافِرِيِّ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن معاویہ غافری کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس نے تین کام کیے۔ اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا۔ (۱) جس نے ایک اللہ عزوجل کی عبادت کی کہ اس کے بغیر کوئی معبود نہیں۔ (۲) ہر سال دل کی خوشی سے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کی جس میں نہ بوڑھا نہ خارش اور نہ بیماری والا جانور دیا۔ بلکہ عمدہ مال سے دیا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تم سے اچھی چیز مانگتا ہے اور بُری چیز کا تم کو حکم نہیں دیتا۔ (۳) اور تیسری چیز یہ ہے کہ اپنے نفس کی زکوٰۃ دے"، کسی نے سوال کیا یا رسول اللہ اپنے نفس کی زکوٰۃ کیسے ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نفس کی زکوٰۃ یہ ہے کہ آدمی یہ جان لے کہ اللہ عزوجل جہاں بھی میں ہوں میرے ساتھ ہے۔"

فوائد:...... اس حدیث میں تین افضل اعمال کا ذکر ہے جن سے متصف ہونے سے انسان حلاوت ایمان سے بہرہ مند ہوتا اور دینی امور انجام دیتے ہوئے لطف محسوس کرتا ہے۔

① سنن ابی داؤد، کتاب الزکاة، باب فی زکاة السائمة، رقم: ۱۵۸۲ قال الشیخ الالبانی ضعیف.

(۱) خالص توحید کا اعتقاد۔

(۲) خوش دلی سے زکوٰۃ ادا کرنا اور زکوٰۃ میں گھٹیا مال سے احتراز اور عمدہ مال پیش کرنا۔

(۳) تزکیہ نفس کا اہتمام اور تزکیہ وطہارت میں یہ معیار پیدا کرنا کہ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہے، جو اس کی نگرانی کر رہا ہے۔ اس سے وہ برائیوں اور گناہوں سے محفوظ رہے گا۔

[۳۴]...... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ الدِّمَشْقِيُّ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حُصَيْنٍ التُّرْجُمَانِيُّ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ ، إِذَا أَتَتْ هَذِهِ نَطَحَتْهَا ، وَإِذَا أَتَتْ هَذِهِ نَطَحَتْهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''منافق کی مثال دو بکریوں کے درمیان چرنے والی بکری کی طرح ہے کہ جب وہ ایک کے پاس جاتی ہے تو وہ بھی اس کو سینگ مارتی ہے اور دوسری کے پاس جاتی ہے تو وہ بھی اسے سینگ مارتی ہے۔''

فوائد: ...... اس حدیث میں منافقین کی انتہائی بری مثال دی گئی ہے کہ یہ سانڈھ کی طلب میں پھرنے والی بکری کی مانند ہیں۔ جسے شدید بے چینی اور اضطراب لاحق ہوتا ہے۔ یہی مثال منافقین کی ہے کہ یہ دنیاوی مال ومتاع کے لیے مسلمانوں کی صفوں میں آ گھستے ہیں جبکہ ان کی ہمدردیاں کفار ومشرکین کے ساتھ ہوتی ہیں۔

[۳۵]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ الْقَلْزُمِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحَاسِنُهُمْ أَخْلَاقًا ، الْمُوَطَّئُونَ أَكْنَافًا ، الَّذِينَ يَأْلَفُونَ وَيُؤْلَفُونَ ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ أَخِي سُفْيَانَ ، إِلَّا يَعْقُوبُ . ②

---

① مسلم، کتاب صفات المنافقین رقم: ۲۷۸٤۔ سنن نسائی، کتاب الایمان وشرائعه، باب مثل المنافقین، رقم: ۵۰۳۷.

② سلسلة الصحیحه، رقم: ۷۵۱ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ معجم الاوسط، رقم: ٤٤٢٢۔ مجمع الزوائد: ۸/ ۲۱.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمام لوگوں سے کامل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق میں اچھے ہوں اور نرم پہلوؤں والے ہوں جو دوستی رکھتے ہیں اور دوست رکھے جاتے ہیں اور جو شخص نہ کسی کو دوست رکھے اور نہ اس کو کوئی دوست رکھے اس میں کوئی خیر نہیں ہے۔''

فوائد :...... (۱) حسنِ اخلاق کا ایمان سے گہرا تعلق ہے۔

(۲) جو آدمی جتنا اچھے اخلاق کا مالک ہوگا اسی قدر اس کا ایمان کامل ہوگا۔

(۳) حلم و بردباری اور نرمی بھی ایمان کا جزو لاینفک ہے۔

(۴) لوگوں کے ساتھ محبت و اخوت کے جذبات رکھنا اور خود ایسی اوصاف سے متصف ہونا کہ لوگ محبت کریں یہ بھی تقاضا ایمان ہے۔

[۳۶]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَلادٍ الْقَطَّانُ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ الأُبُلِّيُّ ، حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ ، عَنْ عَقِيلٍ الْجَعْدِيِّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا ابْنَ مَسْعُودٍ أَيُّ عُرَى الإِيمَانِ أَوْثَقُ ؟ قُلْتُ : اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ ، قَالَ : أَوْثَقُ عُرَى الإِسْلامِ : الْوِلايَةُ فِي اللّٰهِ ، وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ ، وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا ابْنَ مَسْعُودٍ ، قُلْتُ : لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، قَالَ : أَتَدْرِي أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ ؟ قُلْتُ : اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ ، قَالَ : فَإِنَّ أَفْضَلَ النَّاسِ أَفْضَلُهُمْ عَمَلا إِذَا فَقِهُوا فِي دِينِهِمْ ، ثُمَّ قَالَ : يَا ابْنَ مَسْعُودٍ ، قُلْتُ : لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، قَالَ : أَتَدْرِي أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ ؟ قُلْتُ : اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ ، قَالَ : إِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ أَبْصَرُهُمْ بِالْحَقِّ ، إِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ وَإِنْ كَانَ مُقَصِّرًا فِي عَمَلِهِ ، وَإِنْ كَانَ يَزْحَفُ عَلَى اسْتِهِ زَحْفًا ، وَاخْتَلَفَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً نَجَا مِنْهَا ثَلاثٌ ، وَهَلَكَ سَائِرُهُنَّ ، فِرْقَةٌ آزَتِ الْمُلُوكَ وَقَاتَلُوهُمْ عَلَى دِينِهِمْ وَدِينِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلامُ ، فَأَخَذُوهُمْ فَقَتَلُوهُمْ وَنَشَرُوهُمْ بِالْمَنَاشِيرِ ، وَفِرْقَةٌ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ طَاقَةٌ بِمُوَازَةِ الْمُلُوكِ وَلا أَنْ يُقِيمُوا بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ يَدْعُوهُمْ إِلَى دِينِ اللّٰهِ وَدِينِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ، فَسَاحُوا فِي الْبِلادِ وَتَرَهَّبُوا وَهُمُ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : ﴿وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ﴾ (الحديد : ٢٧) ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَمَنْ آمَنَ بِي وَاتَّبَعَنِي وَصَدَّقَنِي فَقَدْ رَعَاهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ، وَمَنْ لَمْ يَتَّبِعْنِي فَأُولَئِكَ هُمُ الْهَالِكُونَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي

إِسْحَاقَ ، إِلَّا عَقِيلٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّعْقُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابن مسعود ایمان کا کون سا کڑا زیادہ مضبوط ہے؟'' میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''اسلام کا مضبوط کڑا اللہ کے لیے دوستی کرنا اور محبت کرنا اور اسی کے لیے دشمنی رکھنا۔'' پھر فرمایا: ''ابن مسعودؓ'' میں نے کہا حاضر ہوں یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تو جانتا ہے کہ کون سا آدمی فضیلت والا ہے؟'' میں نے کہا! اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''لوگوں میں عمل کے لحاظ سے وہ بہتر ہیں جو دین میں سمجھ رکھیں۔'' پھر فرمایا: ''اے ابن مسعود رضی اللہ عنہ!'' میں نے کہا میں حاضر ہوں آپ نے فرمایا: ''کیا تجھے معلوم ہے لوگوں میں سب سے زیادہ علم والا کون ہے؟'' میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے بڑا عالم وہ ہے جو لوگوں کے اختلاف کے وقت حق پر نظر رکھے اور اگرچہ اپنے عمل میں کوتاہی کرنے والا ہو۔ اگرچہ وہ اپنے آپ کو گھسیٹ کر سرینوں کے بل ہی آئے تم سے پہلے لوگوں میں اختلاف بہتر (۷۲) فرقوں پر ہوا جن میں سے تین نجات پا گئے باقی ہلاک ہو گئے ایک وہ تھا جس نے بادشاہوں کا مقابلہ کیا اور اپنے دین اور عیسیٰ علیہ السلام کے دین کے متعلق ان سے جنگ کی تو انہوں نے ان کو پکڑ کر مار ڈالا اور آریوں سے چیر ڈالا۔ دوسرا وہ تھا جن میں بادشاہوں کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں تھی اور نہ ہی ان میں طاقت تھی کہ وہ لوگوں کو اللہ کے دین اور عیسیٰ علیہ السلام کے دین کی طرف دعوت دیں تو وہ شہروں میں نکل گئے اور درویش اور راہب بن گے اور وہ وہی ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ﴾ (الحديد : ٢٧)

''یعنی رہبانیت انہوں نے خود پیدا کر لی تھی۔ ہم نے اسے ان پر فرض نہیں کیا تھا، اللہ کی رضا مندی کی تلاش کے لیے (انہوں نے اسے اپنایا)''

پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مجھ پر ایمان لایا میری پیروی اور تصدیق کی تو اس نے اس کے خیال رکھنے کا حق ادا کر دیا اور جس نے میری پیروی نہ کی تو یہی لوگ ہلاک ہونے والے ہیں۔''

[٣٧]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ

① معجم كبير طبرانى : ١٠/ ٢٣٣ ، رقم: ٢٠٨٥٨ ـ معجم الاوسط ، رقم : ٤٤٧٩ ـ مجمع الزوائد: ١/ ١٦٣ قال الهيثمى فيه عقيل بن الجعدى قال البخارى منكر الحديث .

يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى ، إِلَّا ابْنُ بَزِيعٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى . ①

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص کسی چیز کی جھوٹی کھاتا ہے کہ اس کے ساتھ مسلمان کا مال کھائے تو وہ اللہ تعالیٰ کو قیامت کے روز جب ملے گا تو وہ اس پر غصے ہوگا۔“

فوائد :...... جھوٹی قسم کھا کر کسی شخص کا مال ہتھیانا حرام ہے اور ایسے شخص کو روزِ قیامت سخت عذاب کا سامنا پڑے گا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینا ہوگی لہٰذا دنیاوی مقاصد کے حصول کے لیے اپنی آخرت تباہ نہ کریں بلکہ عام گفتگو اور شہادت کے وقت سچ کا التزام کریں۔ مزید دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۲۴۰۔

[۳۸]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ ، حَدَّثَنَا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ وَاصِلٍ الضَّبِّيُّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، قَالَ : أَتَى الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، إِنِّي أَتَيْتُ قَوْمًا يَتَحَدَّثُونَ ، فَلَمَّا رَأَوْنِي سَكَتُوا ، وَمَا ذَاكَ إِلَّا أَنَّهُمْ يَسْتَثْقِلُونِي ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ فَعَلُوهَا ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ، لَا يُؤْمِنُ أَحَدُهُمْ حَتَّى يُحِبَّكُمْ بِحُبِّي ، أَيَرْجُونَ أَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي وَلَا يَرْجُونَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْأَشْعَثِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن جعفر کہتے ہیں کہ عباس بن عبدالمطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے میں کچھ لوگوں کے پاس گیا وہ باتیں کر رہے تھے۔ جب انہوں نے مجھے دیکھا تو خاموش ہو گئے یہ انہوں نے صرف اس لیے کیا کہ مجھے انہوں نے ثقیل اور بھاری خیال کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”انہوں نے اسی لیے اس طرح کیا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اُن میں سے کوئی اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک مجھ سے محبت رکھنے کی وجہ سے تم سے بھی محبت نہ رکھے، کیا یہ لوگ امید رکھتے ہیں کہ میری شفاعت سے جنت میں داخل ہوں۔ اور بنی عبدالمطلب سے کوئی امید نہیں رکھتے۔“

[۳۹]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ الْعَبَّاسِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ ، عَنْ سَعِيدِ

---

① تقدم تخريجه: ٢٤٠ .

② معجم طبرانی کبیر: ١١/ ٤٣٣ ، رقم: ١٢٢٢٨ ـ معجم الاوسط ، رقم: ٤٦٤٧ ـ مجمع الزوائد: ١/ ٨٨ قال الهيثمي وفيه اصرم بن حوشب وهو متروك الحديث .

بْـنِ بَشِيـرٍ ، عَـنْ قَتَـادَةَ ، عَـنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَالَّـذِي نَـفْسِي بِيَدِهِ لا يُؤْمِنُ رَجُلٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ ، لَمْ يُدْخِلْ أَحَدٌ الْحَسَنَ بَيْنَ قَتَادَةَ وَأَنَسٍ ، إِلَّا سَعِيدٌ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا بَقِيَّةُ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی آدمی اس وقت تک ایماندار نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی کچھ پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) یہاں ایمان سے مراد کمال ایمان ہے۔ اس وصف سے متصف شخص کامل الایمان ہوگا اور غیر متصف شخص ہوگا تو مومن، لیکن وہ درجہ کمال کو نہیں پہنچے گا۔

(۲) دوسروں کے لیے وہی چیزیں پسند کرنا جو انسان اپنے لیے پسند کرتا ہے افضل عمل ہے۔ لہٰذا جیسے انسان اپنے لیے عزت وقار اور انصاف وغیرہ کا طلب گار رہتا ہے۔ دوسروں کو بھی ان حقوق سے نوازنا چاہیے۔

[۴۰]...... حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَعْقُوبَ الْقُرَشِيُّ الْقَيْصَرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ : أَيُّ الإِسْلامِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ ، قِيلَ : فَأَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ ، قِيلَ : فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَأُهْرِيقَ دَمُهُ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، إِلَّا الْفِرْيَابِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا اسلام افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: ''جس کے ہاتھ اور زبان سے لوگ محفوظ ہیں۔'' کہا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سی ہجرت افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: ''تم وہ چیز چھوڑ دو جسے تمہارا رب پسند نہیں فرماتا کسی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا جہاد افضل ہے۔'' آپ نے فرمایا: ''جس کسی کا تیز رفتار عمدہ گھوڑا ذبح کر دیا جائے اور اس کا خون بہا دیا جائے۔''

فوائد: ...... (۱) اسلام کا تقاضا ہے کہ ایک مسلمان کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمانوں کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ پہنچے۔

---

① بخاری، کتاب الایمان باب من الایمان ان یحب لاخیه، رقم: ۱۳۔ مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان من خصال الایمان، رقم: ۴۵.

② مسند احمد: ۴/ ۱۱۴۔ قال شعیب الارناؤط حدیث صحیح۔ معجم الاوسط، رقم: ۲۱۰۶۔ مجمع الزوائد: ۵/ ۲۹۰.

(۲) ایک آدمی ایک علاقے کو اس لیے چھوڑتا ہے کہ وہاں رہ کر دین پر عمل کرنا مشکل ہے، اب وہ ہجرت کر کے اگر اللہ کی نافرمانی کرے تو یہ بات اس کے شایان شان نہیں ہے۔

(۳) اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے جان و مال کی قربانی پیش کرنے والے مجاہدین بہت زیادہ فضیلت و منقبت کو پا لیتے ہیں۔

[٤١]...... حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَلِيٍّ السِّيرِينِيُّ ، مِنْ وَلَدِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ ، وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا بِعَشَائِرِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ، وَلَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُمْ ، فَقَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فَفِيمَ الْعَمَلُ ؟ قَالَ : اعْمَلُوا فَكُلُّ امْرِءٍ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، إِلَّا بَكَّارٌ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا فرمایا تو اس میں رہنے والے قبیلے اور خاندان بھی پیدا کیے نہ ان میں اضافہ ہوگا اور نہ ان میں کمی کی جائے گی۔'' ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر عمل کرنے کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا: ''تم عمل کرو بے شک ہر آدمی کے لیے اس رستے کی طرف آسانی کی گئی ہے جس کے لیے اسے پیدا کیا گیا ہے۔''

[٤٢]...... حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَفَرَ بِآيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَقَدْ كَفَرَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِكْرِمَةَ ، إِلَّا الْحَكَمُ ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصٌ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے قرآن مجید کی ایک آیت کا بھی انکار کیا تو وہ کافر ہو گیا۔''

[٤٣]...... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ ، أَنَّ أَبَا الْحُوَيْرِثِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مُعَاوِيَةَ ، أَخْبَرَهُ أَنَّ نُعَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرَ ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَقَدْ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ ، مَنْ كَانَ لَا شَيْءَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ، وَمَنْ كَانَ لَأَنْ يُحْرَقَ بِالنَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْتَدَّ عَنْ دِينِهِ ، وَمَنْ كَانَ يُحِبُّ لِلّٰهِ وَيُبْغِضُ لِلّٰهِ ،

① معجم الاوسط ، رقم : ٤٨٧٨ اسناده ضعيف۔ ابن عدی ضعفاء: ٢/ ٤٦۔ مجمع الزوائد: ٧/ ١٨٨ .

② سنن کبریٰ بیقھی: ١٠/ ٤٣ حفص بن عمر العدنی ضعیف .

لَمْ يَرْوِ نُعَيْمٌ ، عَنْ أَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا ، وَإِنَّمَا سُمِّيَ الْمُجَمِّرَ لِأَنَّهُ كَانَ يُجْمِرُ قَبْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَهُوَ مِنْ مَوَالِي عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ ، إِلَّا مُوسَى ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص میں تین اوصاف موجود ہوں وہ ایمان کا مزہ چکھ لیتا ہے۔

(۱) جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے زیادہ اور کسی سے محبت نہ رکھتا ہو۔

(۲) جس شخص کو اپنے دین سے مرتد ہوجانا آگ میں جلا دیا جانے سے زیادہ محبوب ہو۔

(۳) جو اللہ کے لیے کسی سے دوستی رکھتا ہو اور اللہ کے لیے ہی کسی سے بغض رکھتا ہو۔''

فوائد :...... (۱) معلوم ہوا مذکورہ بالا تینوں اوصاف حلاوتِ ایمان کے لیے ضروری ہیں۔

(۲) اللہ اور اس کے رسول سے محبت تمام کائنات سے بڑھ کر کرنا یہ ایمان کی اساس ہے جس کے بغیر کوئی بھی بندہ مومن نہیں ہوسکتا۔

(۳) کبائر اور ابدی جہنمی بنا دینے والے گناہوں سے اجتناب انسان کے ایمان و اسلام کا تقاضا ہے۔

(۴) اللہ کے لیے محبت اور اللہ کے لیے دشمنی دین کا ایک بنیادی عقیدہ ہے جس کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔

[٤٤]...... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَازِمٍ أَبُو الْجَهْمِ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْمُنْذِرِ بْنِ مَالِكٍ الْعَبْدِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ الْحَقَّ إِذَا رَآهُ أَوْ سَمِعَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ التَّيْمِيِّ ، إِلَّا عِيسَى . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمہیں دیکھ یا سن لینے کے بعد حق کہنے سے لوگوں کا ڈر منع نہ کرے۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں کلمہ حق کہنے کی ترغیب ہے اور جو حق بات سنی ہے، دیکھی ہے یا پائی ہے اسے بے خوف وخطر بیان کرنے کی تاکید کا بیان ہے۔

---

① صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب حلاوة الایمان، رقم: ١٦۔ مسلم، کتاب الایمان، باب بیان خصال من اتصف، رقم: ٤٣.

② سنن ابن ماجه، کتاب الفتن، باب الامر بالمعروف، رقم: ٤٠٠٧ قال الشیخ الالبانی صحیح.

(۲) لوگوں کے خوف، حکمرانوں کے ڈر کی وجہ سے حق بات کہنے سے انکار کرنا ناجائز ہے اور کلمہ حق کہنا افضل جہاد ہے۔

[٤٥]...... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الرِّفَاعِيُّ الْأَصْفَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحُبْرَانِيُّ ، حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْجَارُودِ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ مَعْدَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْكَلْبِيُّ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا بَكْرٌ وَشَيْخٌ آخَرُ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ حَنَفِيٌّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اس حال میں فوت ہوا کہ وہ جانتا ہو کہ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں تو وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔''

فوائد: ...... (۱) جو شخص عقیدہ توحید و رسالت کے اقرار پر فوت ہو وہ شخص جنت میں ضرور داخل ہوگا۔
(۲) اعمال کا دار و مدار خاتمہ پر ہے جس کا خاتمہ توحید و رسالت کے عمل و یقین پر ہوا وہی کامیاب و کامران ہوگا۔ خواہ اس کے سابقہ اعمال کچھ ہی ہوں۔

[٤٦]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّشِيطِيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَصَرِيِّ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَمْسٌ مَنْ جَاءَ مِنْهُنَّ مَعَ إِيمَانٍ بِاللّٰهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ : مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ عَلَى وُضُوئِهِنَّ وَرُكُوعِهِنَّ وَسُجُودِهِنَّ ، وَأَدَّى الزَّكَاةَ عَنْ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ ، وَحَجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ، وَصَامَ رَمَضَانَ ، وَأَدَّى الْأَمَانَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا عِمْرَانُ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَنَفِيُّ وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص پانچ کام اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہوئے کرے گا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ (۱) جو شخص پانچ نمازوں کی ان کے وضو، رکوع و سجود سمیت

① مسلم ، کتاب الایمان ، باب الدلیل علی من مات ، رقم : ٢٦ ـ مسند احمد: ١/ ٦٥ ـ ابن حبان ، رقم : ٢٠١ .
② سنن ابی داؤد ، کتاب الصلاۃ ، باب فی المحافظة علی وقت الصلوات ، رقم : ٤٢٩ قال الشیخ الالبانی حسن ـ مجمع الزوائد: ١/ ٤٧ .

حفاظت کرے گا تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ (۲) دل کی خوشی کے ساتھ اپنے مال سے زکاۃ ادا کرے۔ (۳) جو شخص راستے کی طاقت ہوتے ہوئے بیت اللہ کا حج کرے۔ (۴) رمضان المبارک کے روزے رکھے۔ (۵) اور امانت ادا کرے۔"

فوائد :...... (۱) دخولِ جنت کے لیے ارکانِ خمسہ (۱) توحید و رسالت کی گواہی۔ (۲) نماز کی پابندی۔ (۳) زکوٰۃ کی ادائیگی۔ (۴) رمضان کے روزوں کی پابندی۔ (۵) مستطیع کا حج بیت اللہ کا اہتمام لازم ہے۔ ان تمام ارکان کا تارک یا کسی ایک رکن کا منکر اور تارک جنت سے محروم رہے گا۔

(۲) نماز کی قبولیت کے لیے اچھے طریقے سے وضو کرنا، رکوع و سجود کا اتمام شرط ہے۔

(۳) ارکانِ اسلام کے ساتھ ادائے امانت کا بیان ہوا ہے جس سے اس کی اہمیت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

[٤٧]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْهُزَالِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : السَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا حَمَّادٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ .[1]

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت ہو گیا۔"

فوائد :...... (۱) یعنی جس شخص نے جنت میں داخل ہونا ہے اس کی سعادت مندی رحم مادر میں لکھ دی جاتی ہے کہ یہ سعید روح جنتیوں والے اعمال کر کے جنت میں داخل ہوگی۔

(۲) تقدیر کا مسئلہ اللہ تعالیٰ کے رازوں میں سے ایک راز ہے جس پر اس نے کسی نبی ولی اور فرشتے کو مطلع نہیں کیا۔ لہٰذا تقدیر کے راز کریدنے کی کوشش نہ کی جائے، بلکہ تقدیر پر صدق دل سے ایمان لانا اور کتاب وسنت کے دلائل کی حقانیت کو تسلیم کرنا اور ان کی تعلیمات پر عمل کرنا واجب ہے۔

[٤٨]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ أَبُو بِشْرٍ الدُّولَابِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ ، عَنْ عَطَّافٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ : شَهَادَةِ

---

[1] صحيح الجامع ، رقم : ٣٦٨٥ـ مجمع الزوائد: ٧/ ١٩٣ـ معجم الاوسط ، رقم : ٨٤٦٥ـ معجم طبرانی كبير: ٩/ ١٠٠ ، رقم: ٨٥٣٠.

أَنْ لَا إِلَـهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ، وَحَجِّ الْبَيْتِ ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ ، إِلَّا أَشْعَثُ وَسَوْرَةُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَاضِي . ①

ترجمة الحديث: سیدنا جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ (۱) لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دینے پر۔ (۲) نماز قائم کرنے پر۔ (۳) زکوٰۃ ادا کرنے۔ (۴) بیت اللہ کا حج کرنے۔ (۵) اور رمضان کے روزے رکھنے پر۔''

فوائد: ...... (۱) حدیث میں مذکور ارکانِ خمسہ اسلام کے بنیادی ارکان ہیں جن پر ایمان لانا اور ان پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لیے لازم ہے اور مسلمان ہونے کے لیے کم از کم ان ارکان کی پابندی لازم ہے۔

[۴۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ زُرَارَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الزُّهْرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ سَعِيدٍ السَّعِيدِيُّ ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَنِ قَوْمٌ يُكَذِّبُونَ بِالْقَدَرِ ، أَلَا أُولَئِكَ مَجُوسُ هَذِهِ الْأُمَّةِ ، فَإِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ ، وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُعَيْدِيِّ ، إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدَنِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مُصْعَبٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آخر زمان میں کچھ لوگ تقدیر کو جھٹلا دیں گے یہ لوگ اس امت کے مجوسی ہوں گے اگر وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی بیمار پرسی نہ کرو اگر مر جائیں تو ان کے جنازے میں بھی شریک نہ ہوں۔''

[۵۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ : أُشَيْمِطٌ زَانٍ ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ ، وَرَجُلٌ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ بِضَاعَةً

---

① بخاری ، کتاب الایمان ، باب الایمان وقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم : ۸۔ مسلم ، کتاب الایمان ، باب بیان ارکان الاسلام ، رقم : ۱۶ .

② سنن ابی داؤد ، کتاب السنة ، باب فی القدر ، رقم : ۴۶۹۱ مستدرک حاکم : ۱/ ۱۵۹۔ مسند احمد : ۲/ ۱۲۵ .

فَلا يَبِيعُ إِلَّا بِيَمِينِهِ وَلَا يَشْتَرِي إِلَّا بِيَمِينِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ ، إِلَّا حَفْصٌ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تین افراد سے قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ (ا) بوڑھا سفید وسیاہ بالوں والا زانی (۲) متکبر فقیر (۳) جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا تو وہ اس کو قسم سے ہی خریدتا اور بیچتا ہے۔''

فوائد :...... (ا) حدیث میں مذکورہ گناہ، ا۔ بڑھاپے میں زنا کرنا۔ ۲۔ فقیر کا متکبر ہونا۔ ۳۔ جھوٹی قسم سے سودا سلف بیچنا انتہائی قبیح افعال اور کبیرہ ہیں۔

(۲) اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہیں کرے گا اور تزکیہ سے مراد ہے کہ انہیں گناہوں کی آلائش سے پاک نہیں کرے گا۔ اور پھر ان کے لیے دردناک عذاب بھی ہے۔

[۵۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُسَيْنٍ الْأَبْهَرِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَاءِ اللهِ وَيُؤْمِنْ بِقَدَرِ اللهِ فَلْيَلْتَمِسْ إِلَهًا غَيْرَ اللهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ ، إِلَّا سُهَيْلٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى . ②

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر ایمان نہ رکھے اور اللہ کی تقدیر پر ایمان رکھتا ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود ڈھونڈ لے۔''

[۵۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ الْأَخْرَمُ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ ، حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ ، فَإِنَّ مَثَلَ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بِبَطْنِ وَادٍ ، فَجَاءَ ذَا بِعُودٍ وَذَا بِعُودٍ حَتَّى جَمَعُوا مَا أَنْضَجُوا بِهِ خُبْزَهُمْ ، وَإِنَّ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ مَتَى يُؤْخَذْ بِهَا صَاحِبُهَا تُهْلِكْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، إِلَّا أَنَسٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَهَّابِ . ③

---

① معجم طبرانی کبیر: ٦/ ٢٤٦، رقم: ٦١١١۔ صحيح الجامع، رقم: ٣٠٧٢۔ صحيح ترغيب وترهيب، رقم: ١٧٨٨۔

② معجم الاوسط، رقم: ٧٢٧٣ اسناده ضعيف۔ مجمع الزوائد: ٧/ ٢٠٧۔ كشف الخفاء، رقم: ١٨٩٨۔

③ مسند احمد: ١/ ٤٠٢، ٥/ ٣٣١ قال شعيب الارناؤط حسن لغيره۔ معجم طبرانی کبیر: ٦/ ١٦٥۔ مجمع الزوائد: ١٠/ ١٩٠۔

ترجمة الحدیث سیّدنا سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''چھوٹے چھوٹے گناہوں سے اپنے آپ کو بچاؤ چھوٹے گناہوں کی مثال اس قوم کی ہے جو ایک وادی میں گئے تو یہ بھی ایک لکڑی لے آیا اور یہ بھی لے آیا انہوں نے اتنا ایندھن اکٹھا کر لیا جس سے انہوں نے اپنی روٹی پکالی اور چھوٹے گناہوں والا پکڑ لیا جاتا ہے تو وہ اس کو ہلاک کر دیتے ہیں۔''

فوائد :...... (۱) گناہوں کو حقیر جاننا اور معمولی خیال کرنا سنگین جرم اور ہلاکت کا سبب ہے۔

(۲) صغیرہ گناہوں میں لا ابالی پن کا مظاہرہ کبیرہ گناہوں کے ارتکاب کا موجب ہے۔

(۳) گناہوں کو حقیر جاننے والے اکثر لوگ ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں اور ان کا انجام خاتمہ بالکفر تک جا پہنچتا ہے۔

[۵۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ الْأَصْبَهَانِيُّ ، بِمَدِينَتِهَا ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَهْوَرٍ الْأَهْوَازِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ وَهُوَ يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : لا يَزْنِي الزَّانِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلا يَسْرِقُ السَّارِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلا يَنْتَهِبُ الرَّجُلُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهَا أَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلا يَشْرَبُ الرَّجُلُ الْخَمْرَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، فَقَالَ رَجُلٌ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، وَمَنْ زَنَا فَقَدْ كَفَرَ ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُبْهِمَ أَحَادِيثَ الرُّخَصِ ، لا يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ أَنَّ ذَلِكَ الزِّنَا لَهُ حَلالٌ ، فَإِنْ آمَنَ أَنَّهُ لَهُ حَلالٌ فَقَدْ كَفَرَ ، وَلا هُوَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِتِلْكَ السَّرِقَةِ أَنَّهَا لَهُ حَلالٌ ، فَإِنْ آمَنَ بِهَا أَنَّهَا لَهُ حَلالٌ فَقَدْ كَفَرَ ، وَلا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ أَنَّهَا لَهُ حَلالٌ ، فَإِنْ شَرِبَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ أَنَّهَا لَهُ حَلالٌ فَقَدْ كَفَرَ ، وَلا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ أَنَّهَا لَهُ حَلالٌ فَإِنِ انْتَهَبَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ أَنَّهَا لَهُ حَلالٌ فَقَدْ كَفَرَ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ الْكُوفِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ جَهْوَرٍ ، وَلَمْ نَكْتُبْهُ إِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءِ . ①

ترجمة الحدیث سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کوفے کے منبر پر یوں کہنے لگے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''زانی زنا کرتے وقت ایماندار نہیں رہتا اور چور چوری کرتے وقت ایماندار نہیں ہوتا اور لوٹ مار کرنے

① قال الهيثمی فيه اسماعيل بن يحيیٰ التيمی وهو كذاب۔مجمع الزوائد: ۱/ ۱۰۱ .

والا جب وہ لوٹتا ہے تو وہ ایماندار نہیں رہتا اور آدمی شراب پیتے وقت بھی ایماندار نہیں رہتا۔"
کسی نے کہا اے امیر المؤمنین جو زنا کرے تو کیا وہ کافر ہو جاتا ہے علی رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں رخصتوں کی احادیث مبہم رکھنے کا حکم فرماتے تھے، مومن زنا کو حلال سمجھ کر نہیں کرتا اگر وہ اسے حلال سمجھے تو وہ کافر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مومن چوری کو حلال نہیں سمجھتا اگر وہ اس کے حلال ہونے پر ایمان لائے تو وہ کافر ہو جاتا ہے اور جب وہ شراب پیئے اور یہ ایمان رکھے کہ وہ اس کے لیے حلال ہے تو وہ کافر ہوگا اسی طرح لوٹنے والا اس کو مومن ہونے ہوئے حلال نہیں سمجھتا ہے اگر اسے حلال سمجھے تو وہ کافر ہو جاتا ہے۔"

[٥٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبِ الْعَسْكَرِيُّ الزَّعْفَرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ ، عَنْ رَاشِدِ بن مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ عَامِدًا مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، إِلَّا الْحَسَنُ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا رَاشِدٌ تَفَرَّدَ بِهِ قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ بَدْرٍ . ①

(۹۲۴) سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا تو وہ اپنی جگہ جہنم بنا لے۔"

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۶۷۔

[٥٥]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَالَةَ الْجَوْهَرِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ الْيَامِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِيعِ الْقِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : نَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِعُودٍ الْأَرْضَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ، وَقَالَ : مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ ، وَإِلَّا قَدْ كُتِبَ مَكَانُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ، وَشَقِيَّةٌ أَوْ سَعِيدَةٌ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، أَنَدَعُ الْعَمَلَ ؟ فَقَالَ : لَا ، وَلَكِنِ اعْمَلُوا ، فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ ، أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِلسَّعَادَةِ ، وَأَمَّا أَهْلُ الشَّقَاءِ فَيُيَسَّرُونَ لِلشَّقَاءِ ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى﴾ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا إِسْحَاقُ . ②

---

① بخاری، کتاب العلم، باب اثم من کذب علی النبی ﷺ، رقم: ۱۰۷۔ مسلم، کتاب المقدمة، باب تغليظ الكذب، رقم: ۲.

② بخاری، کتاب التفسیر، باب سورة اللیل۔ مسلم، کتاب القدر، باب كيفية الخلق، رقم: ٢٦٤٧۔ سنن ابی داؤد، رقم: ٤٦٩٤۔ سنن ترمذی، رقم: ٣٣٤٤.

ترجمة الحديث: سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ایک لکڑی کے ساتھ زمین کرید رہے تھے پھر سر اٹھایا اور فرمایا ہر ذی روح جان دار کی جگہ جنت اور جہنم میں لکھی ہوئی ہے نیز اس کا نیک بخت اور بد بخت ہونا بھی'' تو ایک شخص کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ پھر ہم عمل کرنا چھوڑ دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں بلکہ تم عمل کرو کیونکہ ہر آدمی کے لیے وہ راہ آسان کر دی گئی جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا۔ نیک بخت لوگ نیک بختی کی راہ کے لیے آسان کیے جاتے ہیں اور بد بخت لوگ بدبختی کی طرف آسان کیے جاتے ہیں۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

﴿فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝﴾ (اللیل : ٥ تا ٦)

فوائد: ...... (۱) تقدیر پر ایمان لانا واجب ہے اچھی اور بری تقدیر کو تسلیم کرنا ایمان کی شرط ہے۔

(۲) ہر انسان کے متعلق اس کا جنتی اور جہنمی ہونا تقدیر میں ثبت ہے۔ لیکن یہ ایک خفیہ راز ہے۔ جس پر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مطلع نہیں۔ لہٰذا تقدیر کے راز کریدنا اور اس بارے شکوک وشبہات پیدا کرنا ناجائز ہے۔

(۳) کسی انسان کو اپنے جنتی یا جہنمی ہونے کا علم ہی نہیں تو یہ تکیہ کر کے اعمالِ صالح ترک کرنا کہ شاید ہمارا نام جہنمیوں کی فہرست میں ہو عقیدہ اسلام کے خلاف اعتقاد ہے۔ بلکہ ہر شخص کو حسن ظن رکھتے ہوئے نیک اعمال میں دلچسپی لینی چاہیے اور خوب محنت وکوشش سے اعمال صالحہ پر عمل پیرا رہنا چاہیے۔

[٥٦]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مَلَاسٍ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ ، أَخْبَرَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ شَوْذَبٍ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ فِي السَّمَاءِ مَلَكًا يُقَالُ لَهُ : إِسْمَاعِيلُ عَلَى سَبْعِينَ أَلْفِ مَلَكٍ ، كُلُّ مَلَكٍ عَلَى سَبْعِينَ أَلْفِ مَلَكٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ ، إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آسمان میں ایک فرشتہ ہے جس کو اسماعیل کہتے ہیں وہ ستر ہزار فرشتوں پر ہے جن میں سے ہر ایک فرشتہ ستر ہزار فرشتوں پر ہے۔''

[٥٧]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَرْدِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَبْلُغُ عَبْدٌ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَخْزُنَ مِنْ لِسَانِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، إِلَّا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ . ②

---

① مجمع الزوائد: ١/ ٨٠۔ قال الهيثمي فيه ابوهارون وهو ضعيف.

② سلسلة ضعيفه، رقم: ٢٠٢٧۔ معجم الاوسط، رقم: ٦٥٦٣۔ مجمع الزوائد: ١٠/ ٣٠٢.

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی آدمی ایمان کی حقیقت کو اس وقت تک نہیں پا سکتا جب تک وہ اپنی زبان کو بند نہ کرے۔''

[٥٨]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ الْفَقِيهُ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيسَى الطَّبَّاعُ ، وَحَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، إِذْ أَتَاهُ يَهُودِيٌّ ، فَقَالَ : يَا أَبَا الْقَاسِمِ ، مَا الرُّوحُ ؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي﴾ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ ، إِلَّا إِسْحَاقُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا کہ ایک یہودی آپ کے ہاں آیا اور کہنے لگا۔ اے ابو القاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) روح کیا چیز ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

﴿وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ﴾ (الاسراء : ۸۵)

''آپ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دیں روح میرے رب کا امر ہے۔''

فوائد :...... (۱) روح وہ لطیف شے ہے جو کسی کو نظر تو نہیں آتی لیکن ہر جاندار کی قوت و توانائی اسی روح کے اندر مضمر ہے اس کی حقیقت و ماہیت کیا ہے؟ یہ کوئی نہیں جانتا۔

(۲) آیت کا مطلب یہ ہے کہ تمہارا علم، اللہ کے علم کے مقابلے میں قلیل ہے، اور یہ روح ہے، جس کے بارے میں تم پوچھ رہے ہو، اس کا علم تو اللہ نے انبیاء سمیت کسی کو بھی نہیں دیا۔ بس اتنا سمجھو کہ یہ میرے ربّ کا امر (حکم) ہے یا میرے ربّ کی شان میں سے ہے جس کی حقیقت صرف وہی جانتا ہے۔ (تفسیر احسن البیان: ۷۹۱)

[٥٩]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ بَشِيرٍ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي لَا أَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِي مُؤْمِنًا وَلَا مُشْرِكًا ، أَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَحْجِزُهُ إِيمَانُهُ ، وَأَمَّا الْمُشْرِكُ فَيَقْمَعُهُ كُفْرُهُ ، وَلَكِنْ أَتَخَوَّفُ عَلَيْكُمْ مُنَافِقًا عَالِمَ اللِّسَانِ يَقُولُ مَا تَعْرِفُونَ وَيَعْمَلُ مَا تُنْكِرُونَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، إِلَّا عَبَّادُ بْنُ بَشِيرٍ وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ . ②

---

① بخاري، كتاب التفسير، باب سورة بني اسرائيل الاسراء، رقم: ٤٧٢١ـ مسلم، كتاب صفات المنافقين، باب سؤال اليهود، رقم: ٢٧٩٤.

② معجم الاوسط، رقم: ٧٠٦٥ـ ضعيف ترغيب وترهيب، رقم: ١٠٨ـ مجمع الزوائد: ١/ ١٨٧.

ترجمة الحدیث سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں اپنی امت پر کسی مومن یا مشرک سے نہیں ڈرتا کیونکہ مومن کو ایمان زیادتی کرنے سے روکے گا اور مشرک کو کفر ہلاک کر دے گا۔ لیکن میں تم میں اس منافق سے ڈرتا ہوں جو صرف زبان سے عالم ہو وہ باتیں تو وہ کرے گا جنہیں تم جانتے ہو مگر وہ عمل ایسا کرے گا جو تمہارے نزدیک برا ہوگا۔''

[٦٠]...... وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّكُمْ بِحُبِّي ، أَتَرْجُونَ أَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي وَلا يَدْخُلُهَا بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ ، إِلَّا أَصْرَمُ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْأَشْعَثِ . ①

ترجمة الحدیث نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی بھی اس وقت مومن نہیں ہوتا یہاں تک کہ میری محبت کی وجہ سے تم سے محبت کرے کیا ان کو یہ امید ہے کہ وہ میری شفاعت سے جنت میں داخل ہو جائیں گے مگر عبدالمطلب کی اولاد داخل نہ ہوگی؟

[٦١]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْبَعْلَبَكِّيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ سَابُورَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ الْبَصْرِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا هَلَكَتْ أُمَّةٌ قَطُّ حَتَّى تُشْرِكَ بِاللّٰهِ ، وَمَا أَشْرَكَتْ أُمَّةٌ بِاللّٰهِ حَتَّى يَكُونَ أَوَّلُ شِرْكِهَا التَّكْذِيبَ بِالْقَدَرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْمُهَاجِرِ ، وَلا عَنْ عَمْرٍو ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ . ②

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی قوم بھی اس وقت تک ہلاک نہیں ہوتی جب تک وہ شرک نہ کرے اور جو قوم بھی شرک کرتی ہے تو اس میں سے پہلا شرک تقدیر کو جھٹلانا ہے۔''

[٦٢]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الزُّهْرِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، حَدَّثَنَا سَلامُ بْنُ مِسْكِينٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا سَلامٌ تَفَرَّدَ بِهِ

---

① معجم الاوسط ، رقم : ٧٧٦١ـ مجمع الزوائد: ١/ ٨٨ قال الهيثمي فيه اصرم بن حوشب وهو متروك .

② مجمع الزوائد: ٧/ ٢٠٤ قال الهيثمي فيه عمر بن يزيد البصري ضعفه ابن حبان .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ . ①

❁ترجمة الحديث❁ سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمہارا بہترین دین اس کا آسان حصہ ہے۔''

فوائد: ..... یہ حدیث دلیل ہے کہ بہترین دین دین اسلام ہے۔ جس میں افراط وتفریط، بے جا پابندیاں اور جکڑ بندیاں ہیں۔

[٦٣]..... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ الدُّهْنِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : حَمَلَنِي خَالِي جَدُّ بْنُ قَيْسٍ فِي السَّبْعِينَ رَاكِبًا الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ قِبَلِ الْأَنْصَارِ ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَقَالَ : يَا عَمِّ ، خُذْ عَلَى أَخْوَالِكَ ، فَقَالَ لَهُ السَّبْعُونَ : يَا مُحَمَّدُ ، سَلْ لِرَبِّكَ وَلِنَفْسِكَ مَا شِئْتَ ، فَقَالَ : أَمَّا الَّذِي أَسْأَلُكُمْ لِرَبِّي فَتَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ، وَأَمَّا الَّذِي أَسْأَلُكُمْ لِنَفْسِي فَتَمْنَعُونِي مَا تَمْنَعُونَ مِنْهُ أَنْفُسَكُمْ ، قَالُوا : فَمَا لَنَا إِذَا فَعَلْنَا ذَلِكَ ؟ قَالَ : الْجَنَّةُ . ②

❁ترجمة الحديث❁ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے میرے ماموں جد بن قیس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بطور وفد کے عقبہ کی رات میں انصار کی طرف سے ستر آدمیوں میں سوار کیا۔ تو ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ کے ساتھ آپ کے چچا عباس رضی اللہ عنہ بھی تھے آپ نے فرمایا: ''اے چچا جان! اپنے ماموؤں سے عہد لو۔ تو آپ (علیہ السلام) سے ستر آدمیوں نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اپنے رب کے لیے اور اپنے لیے ہم سے جو چاہتے ہو مانگ لو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں اپنے رب کے لیے تم سے یہ مانگتا ہوں کہ تم اس کی بندگی کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور میں اپنے لیے تم سے یہ مانگتا ہوں کہ میری بھی اسی طرح حفاظت کرو جس طرح تم اپنی جان کی حفاظت کرتے ہو وہ کہنے لگے کہ اگر ہم اس طرح کریں تو ہمیں کیا ملے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمہارے لیے جنت ہوگی۔''

فوائد: ..... نبی علیہ الصلاۃ والسلام نے مکہ سے ہجرت کرنے سے قبل مدینہ کے اوس و خزرج کے بڑے افراد سے عہد و پیمان کیا اور یہ دو دفعہ ہوا تھا۔ ان مواقع پر انصار نے اسلام کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرنے کی یقین دہانی کروائی تھی۔

---

① مسند احمد: ٣/ ٤٧٩ قال شعيب الارناؤط اسناده حسن۔ مسند شهاب، رقم: ١٢٢٤۔ مجمع الزوائد: ١/ ٦٠.

② مستدرك حاكم: ٣/ ٣٦٤۔ معجم الاوسط، رقم: ٧٩٦٨۔ مجمع الزوائد: ٩٨٩٢ .

[٦٤]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُسَيْنٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ ، حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ كِدَامٍ أَبُو مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَشَّارٍ ، إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَلَا نَحْفَظُ لِبَشَّارٍ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هٰذَا . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''حلف میں قسم کو توڑنا ہوگا یا ندامت۔''

[٦٥]...... حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مُنْتَصِرٍ الْوَاسِطِيُّ ابْنُ أَخِي تَمِيمِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي الشَّيْءَ أَنْ أَكُونَ حُمَمَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَكَلَّمَ بِهِ ، فَقَالَ : ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میں اپنے دل میں ایسے خیالات پاتا ہوں کہ ان کو زبان پر لانے سے یہ بہتر سمجھتا ہوں کہ کوئلہ بن جاؤں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ صریح ایمان ہے۔''

فوائد:...... (۱) شیطان مسلمانوں کے دلوں میں برے خیالات اور وسوسے ڈالتے ہیں جس سے مقصود انہیں پریشان اور کبیدہ خاطر کرنا ہوتا ہے۔ جب شیطان وسوسے پیدا کرے تو احادیث میں اس کے دو حل وارد ہوئے ہیں۔ وسوسہ پیدا ہونے پر انسان فوراً (امنت باللہ) کہے پھر اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے اور دوسرا اس سے متعلق مزید سوچ بچار ترک کر دے۔ (دیکھئے: صحیح مسلم:۱۳۲)

(۲) یہ صریح ایمان ہے۔ اس سے مقصود یہ ہے کہ وسوسے کو زبان پر نہ لانا اور خیالات کو قابو میں رکھنا یہ صریح ایمان کی دلیل ہے۔ ورنہ کمزور ایمان ہو تو انسان وسوسوں کی رو میں بہہ جاتا ہے اور ان باطل خیالات کا اعتقاد رکھ کر یا انہیں تسلیم کر کے اسلام و ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

[٦٦]...... حَدَّثَنَا مَسِيحُ بْنُ حَاتِمٍ الْعَتَكِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ ،

① سنن ابن ماجه ، كتاب الكفارات ، باب اليمين حنث او ندم ، رقم : ۲۱۰۳ قال الشيخ الالبانی ضعيف۔ ابن حبان ، رقم : ٤٣٥٦۔ مسند ابی یعلی ، رقم : ۵۵۸۷۔ معجم الاوسط:رقم: ۸٤۲۵ .

② مجمع الزاوائد: ۱/ ۳٤ قال الهيثمی رجاله رجال الصحيح۔ معجم طبرانی کبیر: ۲۰/ ۱۷۲ .

قَالَ : خَطَبَ الْمَأْمُونُ ، فَذَكَرَ الْحَيَاءَ فَأَكْثَرَ ، ثُمّ قَالَ : حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ، وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالا : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَيَاءُ مِنَ الإِيمَانِ ، وَالإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمَأْمُونِ ، إِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوبکرہ اور سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''حیاء ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں جائے گا اور فحش گوئی بداخلاقی ہے اور بداخلاقی آگ میں لے جائے گی۔''

فوائد :...... اچھے اعمال کی طرح اچھے اخلاق بھی ایمان میں شامل ہیں۔

(۲) مؤمن کو اچھی عادتوں کا پابند اور بری عادات سے متنفر ہونا چاہیے۔

(۳) بدکلامی، فحش گوئی اور لڑائی جھگڑا مؤمن کے شایانِ شان نہیں ہے۔

[٦٧]...... حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُرَيْبٍ الْأَصْمَعِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَيْبٍ أَبِي الْأَصْمَعِيِّ ، إِلَّا ابْنُهُ وَعَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابوامامہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''خارجی جہنم کے کتے ہیں۔''

فوائد :...... (۱) خوارج کا سرغنہ ذوالخویصرہ تھا جس نے غزوہ حنین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض کیا تھا۔ (دیکھئے مسلم، رقم:۱۰۶۳) بعد میں اس کی ذریت نے بھی احادیث نبویہ کا انکار کیا۔ سلف امت نے اپنا فریضہ انجام دیتے ہوئے ان کے ساتھ قلم، زبان اور تلوار تینوں چیزوں سے جہاد کیا۔

(۲) اس حدیث میں خوارج کے اخروی انجام کو واضح کیا گیا ہے۔

① سنن ترمذی، کتاب البر والصلة، باب الحیا، رقم: ۲۰۰۹ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ابن ماجه، کتاب الزهد، باب الحیاء، رقم: ٤١٨٤ .

② سنن ابن ماجه، کتاب المقدمه، باب فی ذکر الخوارج، رقم: ۱۷۳ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ معجم الاوسط، رقم: ۹۰۸۵۔ صحیح الجامع، رقم: ۳۳٤۷ .

[۶۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ حَبِيبٍ الْبَيْرُوتِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْهَاشِمِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ ، إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ ، وَلَا عَنِ الْحَكَمِ ، إِلَّا الْعَبَّاسُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَصْرِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُصَفَّى . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”علم کو حاصل کرنا ہر مسلمان پر لازم اور ضروری ہے۔“

فوائد: ...... معلوم ہوا دین کے علم کا حصول ہر مسلمان کے لیے لازم وضروری ہے۔

[۶۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ الْخُوَارِزْمِيُّ ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ الْمَدِينِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ ، وَمَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”علم حاصل کرنا ہر مسلمان

---

① سنن ابن ماجه، كتاب المقدمة، باب فضل العلماء، رقم: ۲۲٤۔ معجم الاوسط، رقم: ۹۔ مسند بزار، رقم: ۹٤۔ صحیح ترغیب وترهیب، رقم: ۷۲.

② تقدم تخریجه: ۲۳ .

پر فرض ہے۔اس کو حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے صرف اسی سند سے روایت کیا گیا ہے۔

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر:۲۲۔

[۷۰]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ السُّكَّرِيُّ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ ، بِهَا ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى الْأَبَحُّ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ ، إِلَّا حَمَّادٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس سے کوئی علم کی بات پوچھی گئی اس نے وہ چھپالی تو اسے قیامت کے روز آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔“

فوائد :...... (۱) دینی ضروری مسائل کا جواب دینا عالم اور مفتی پر لازم ہے مثلاً کوئی کافر مسلمان ہونا چاہتا اور وہ ارکان اسلام کے متعلق پوچھے تو اسے یہ معلومات فراہم کرنا لازم ہیں یا کوئی شخص حلال وحرام کے متعلق پوچھے، اسی طرح ایسے دینی مسائل جس سے سائل کو فائدہ اور دینی ترویج مقصود ہو جوابات دینا لازم ہیں۔

(۲) فروعی مسائل اور اختلافی مسائل جس سے فرقہ بندی کی بو محسوس ہو اور سائل اسے بطور ہتھیار استعمال کرنا چاہے ایسے سوالوں کے جوابات دینا ضروری نہیں۔

[۷۱]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَصِيصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ : مَنْ قَالَ إِنِّي عَالِمٌ فَهُوَ جَاهِلٌ وَمَنْ قَالَ إِنِّي جَاهِلٌ فَهُوَ جَاهِلٌ وَمَنْ قَالَ إِنِّي فِي الْجَنَّةِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَمَنْ قَالَ إِنِّي فِي النَّارِ فَهُوَ فِي النَّارِ . ②

ترجمة الحديث: یحییٰ بن ابی کثیر کہتے ہیں جس نے یہ کہا کہ میں عالم ہوں تو وہ جاہل ہے اور جو کہے کہ میں جاہل ہوں وہ جاہل ہے اور جو کہے میں جنت میں جاؤں گا تو وہ جہنم میں جائے گا اور جو کہے کہ میں جہنم میں جاؤں گا تو وہ بھی جہنم میں جائے گا۔“

[۷۲]...... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْغَزِّيُّ ، بِغَزَّةَ ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْثَمِ ، حَدَّثَنَا زِيَادُ

---

① سنن ابی داود، كتاب العلم، باب كراهية منع العلم رقم: ٣٦٥٨ قال الشيخ الالبانی حسن صحيح- سنن ترمذی، كتاب العلم، باب كتمان العلم، رقم: ٢٦٤٩- سنن ابن ماجه، رقم: ٢٦١- مسند احمد: ٢/ ٢٦٣.

② معجم الاوسط، رقم: ٦٨٤٦- ضعيف ترغيب وترهيب رقم: ١١٢- مجمع الزوائد: ١/ ١٨٦.

بْـنُ سَيَّارٍ ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ ، عَنْ جَدِّهَا أَبِي قِرْصَافَةَ جَنْدَرَةَ بْنِ خَيْشَنَةَ اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَـنْـهُ ، قَـالَ : قَـالَ رَسُـوْلُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا وَحَـفِـظَهَـا ، فَـرُبَّ حَـامِـلِ عِلْمٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يَغُلُّ عَلَيْهِنَّ الْقَلْبُ : إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ ، وَمُنَاصَحَةُ الْوُلَاةِ ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي قِرْصَافَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ قَـالَ أَبُـو الْـقَـاسِمِ:وَبَلَغَنِي أَنَّ ابْنًا لِأَبِي قِرْصَافَةَ ، أَسَرَتْهُ الرُّومُ ، فَكَانَ أَبُو قِرْصَافَةَ يُنَادِيهِ مِنْ سُـورِ عَسْـقَـلَانَ فِـي وَقْتِ كُلِّ صَلَاةٍ:يَا فُلَانُ الصَّلَاةَ ، يَا فُلَانُ الصَّلَاةَ ، فَيَسْمَعُهُ ، فَيُجِيبُهُ ، وَبَيْنَهُمَا عَرْضُ الْبَحْرِ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوقرصافہ جندرہ بن خیشنہ لیثی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ اس آدمی کو تروتازہ رکھے جو میری بات کو سن کر یاد رکھتا ہے اور اس کی حفاظت کرتا ہے۔ بہت سارے علم کے حامل اپنے سے زیادہ جاننے والوں تک پہنچاتے ہیں تین چیزیں ہیں کہ دل کو ان پر خیانت نہیں کرنی چاہیے ایک اخلاص عمل اللہ کے لیے، حاکموں سے خیرخواہی اور جماعت کے ساتھ لازم رہنا۔"

فوائد:...... (۱) اس حدیث میں حدیثوں کو یاد کرنے والے محدثین وعلماء کے حق میں دعا ہے کہ اس علم کے نور کی وجہ سے ان کے چہرے تروتازہ اور ہشاش بشاش رہیں۔ اس حدیث کے مصداق علماء کے چہرے یقیناً تازگی وشادابی سے بہرہ ور ہوتے اور قلت ساز وسامان کے باوجود نورانیت سے معمور ہوتے ہیں۔ چنانچہ ذہنی آسودگی، قلبی اطمینان اور چہرے کی حلاوت کا ذریعہ حصول علم کتاب وسنت ہے۔

(۲) حدیث کا علم رکھنے والے کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسے آگے پہنچائے۔ نیز ہر صاحب علم فقیہ تو نہیں، لیکن اس کی تبلیغ کی وجہ سے یہ علم ایسے فقہاء تک پہنچ سکتا ہے جو احادیث سے صحیح مسائل اخذ کر سکتے ہوں۔

(۳) دعوت دین اور تبلیغ کتاب وسنت سے کوئی چیز یا مجبوری آڑ نہ بنے بلکہ دعوت دین سے وابستہ علماء کو یہ عمل جاری رکھنا چاہیے۔

(۴) تین بنیادی اوصاف سے ہر داعی کو متصف ہونا چاہیے: (۱) اخلاص عمل۔ (۲) ائمہ وارباب اختیار کو وعظ ونصیحت۔ (۳) جماعت (یعنی خلیفة المسلمین) کا التزام۔

[۷۳]...... حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ أَبُو مَعْنٍ الْهَوْجِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ ،

① سنن ترمذی، کتاب العلم باب الحث علی تبلیغ السماع، رقم: ۲۶۵۸۔ سنن ابن ماجه، کتاب المقدمة، باب من بلغ علماء، رقم: ۲۳۰ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ معجم الاوسط، رقم: ۵۱۷۹.

حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ ، أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ ، إِلَّا ابْنُهُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص سے کوئی علم کی بات پوچھی جائے وہ اس کو چھپادے تو قیامت کے روز اس کو آگ کی لگام دی جائے گی۔''

فوائد:...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ١٦٠۔

[٧٤]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُثْمَانَ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ اللُّؤْلُؤِيُّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ لا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ ، وَخَالِدُ بْنُ يَزِيدَ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے گھر سے نکلا تو اس کا سفر واپسی تک فی سبیل اللہ شمار ہوگا۔''

[٧٥]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَالِكِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ أَبُو الْمُعَافَى ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ ، عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : خَيْرُ مَا يُخَلِّفُ الْمَرْءُ بَعْدَ مَوْتِهِ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ ، وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ أَجْرُهَا ، وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، إِلَّا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْحَارِثِ بْنِ رِبْعِيٍّ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ③

ترجمة الحديث سیّدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا بہترین چیز مرنے کے بعد انسان پیچھے چھوڑ جاتا ہے وہ نیک اولاد ہے جو اس کے لیے دعا کرے اور صدقہ جاریہ ہے جس کا اجر اس کو پہنچتا رہتا ہے اور وہ

---

① تقدم تخريجه : ٦٠ .

② سنن ترمذی ، كتاب العلم ، باب فضل طلب العلم ، رقم : ٢٦٤٧ قال الشيخ الالبانی ضعيف .

③ مسلم ، كتاب الوصية ، باب ما يلحق الانسان ، رقم : ١٦٣١ ـ سنن ابی داؤد ، كتاب الوصايا ، باب فيما جاء فی الصدقة ، رقم : ٢٨٨٠ ـ سنن ابن ماجه ، رقم : ٢٤١ .

علم جس پر اس کے بعد عمل کیا جائے۔"

فوائد:...... تین اعمال ایسے ہیں جن کا اجر وثواب زندگی اور موت کے بعد دونوں صورتوں میں بہم پہنچتا رہتا ہے۔

(۱) نیک اولاد جو والدین کی وفات کے بعد ان کے لیے دعا کرے۔ یہ بیش قیمت خزانہ ہے۔ لہٰذا اولاد کو مغرب زدہ اور دنیا دار بنانے کی بجائے دینی تعلیم سے آراستہ کریں اور انہیں دین کا پابند بنائیں۔

(۲) صدقہ جاریہ جس سے لوگ فیض یاب ہو رہے ہوں۔

(۳) دینی تعلیم جس پر میت کے ورثاء، شاگرد اور اہل حلقہ مستفید ہو رہے ہوں۔ چنانچہ ان چیزوں میں دلچسپی لی جائے جن کا فائدہ موت کے بعد بھی جاری رہے گا۔

[۷٦]...... حَدَّثَنَا دَرَّانُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقَطَّانُ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ الْمِنْقَرِيُّ ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، إِلَّا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى .①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس سے کسی علم کے متعلق پوچھا گیا اور اس نے وہ چھپا لیا تو اسے قیامت کے روز آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔"

فوائد:...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۱۶۰۔

[۷۷]...... حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السِّجِسْتَانِيُّ ، بِدِمَشْقَ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، مَوْلَى مُزَيْنَةَ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللّٰهَ لا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ ، حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤَسَاءَ جُهَّالا ، فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ ، فَضَلُّوا ، وَأَضَلُّوا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ ، إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مَوْلَى مُزَيْنَةَ .②

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ علم لوگوں سے

① تقدم تخريجه: ١٦٠ .

② بخاری، كتاب العلم، باب كيف يقبض العلم، رقم: ١٠٠ ـ مسلم، كتاب العلم، باب رفع العلم، رقم: ٢٦٧٣ .

چھین کر قبض نہیں کرے گا بلکہ علم کو علماء کے فوت کرنے سے اٹھائے گا جب کوئی عالم نہ رہے گا تو لوگ جاہلوں کو مفتی بنالیں گے تو ان سے جب مسئلہ پوچھا جائے تو وہ بغیر علم فتویٰ دیں گے وہ خود گمراہ ہوں گے اور اوروں کو بھی گمراہ کریں گے۔''

فوائد :...... (۱) اللہ تبارک وتعالیٰ انتہائی دانا ہیں اور وہ انسانوں پر ظلم کا ارادہ نہیں رکھتے اس کی دلیل یہ ہے کہ وہ چاہے تو ہر کام اس کے اشارہ سے ممکن ہے لیکن وہ ہر کام کو اصول وضوابط سے پایہ تکمیل تک پہنچاتا ہے یہی صورت حال علم کی ہے کہ کتاب وسنت کا علم انسانوں کی رشد وہدایت کا منبع ہے اور اہل علم لوگوں کی اصلاح پر مامور ہیں۔ لیکن آہستہ آہستہ بتدریج علم اٹھتا جائے گا علماء فقہاء فوت ہوتے جائیں گے۔ یوں علم کی قلت پر جاہل مفتیان جلوہ افروز ہوں گے اور جہالت ولاعلمی کی وجہ سے غلط نظریات واعتقادات کی تشہیر کر کے لوگون کو گمراہ کریں گے اور یہی گمراہی دین سے دوری اور علم کا زوال قیامت برپا ہونے کا پیش خیمہ ہوگی۔

(۲) ہر صاحب علم یا مقالہ فتویٰ پر فائز عالم کی بات من وعن تسلیم کرنا لازم نہیں بلکہ تحقیق کے بعد وہ بات یا فتویٰ کتاب وسنت کے موافق ہو تو اسے تسلیم کیا جائے گا۔

[۷۸]...... حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى أَبُو يَحْيَى الْبَلْخِيُّ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ وَاقِدٍ الْهَرَوِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً ، وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا أَبُو رَجَاءٍ الْهَرَوِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھ سے پہنچاؤ اگر چہ اگر ایک ہی آیت کیوں نہ ہو اور بنی اسرائیل سے بیان کرو اس میں کوئی حرج نہیں اور جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا وہ اپنی جگہ جہنم بنالے۔''

فوائد :...... (۱) جس شخص کو کسی حدیث کا علم ہو اسے دوسرے لوگوں تک پہنچانا چاہیے۔ بشرطیکہ حدیث کی صحت کا مکمل احاطہ ہو۔

(۲) اسرائیلی روایات بیان کرنے کے تین ضوابط ہیں جو اسرائیلی روایات کتاب وسنت کے موافق ہیں ان کی صحت تسلیم کرنا لازم ہے۔

---

① بخاری، کتاب الانبیاء، باب ما ذکر عن بنی اسرائیل، رقم: ۳۴۶۱۔ سنن ترمذی، کتاب العلم، باب الحدیث عن بنی اسرائیل، رقم: ۲۶۶۹۔ مسند احمد: ۲/ ۱۵۹ .

(۳) جو اسرائیلی روایات کتاب وسنت سے متصادم ہیں ان کا انکار ضروری ہے۔

(۴) جو روایات نہ کتاب وسنت کے مواقف ہیں نہ مخالف ان کے بیان میں کوئی حرج نہیں لیکن ان سے کسی قسم کا استنباط اور مسئلہ اخذ کرنا درست نہیں۔

(۵) نبی ﷺ کی طرف جھوٹ منسوب کرنا حرام اور کبیرہ گناہ ہے اس کا مرتکب جہنم رسید ہوگا۔ لہٰذا احادیث کی تحقیق وتفتیش کے بعد ہی احادیث بیان کی جائیں۔

[۷۹]..... حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَسِيرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ مَرْوَانَ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَاصِمٍ الْحِمَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ الْبُرِّيُّ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَالِمٌ لَمْ يَنْفَعْهُ عِلْمُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، إِلَّا عُثْمَانُ الْبُرِّيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن سب سے سخت عذاب اس عالم کو ہوگا جسے اس کا علم نفع نہ دے۔''

[۸۰]..... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّهُ كَانَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، فَوَضَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُورًا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ وَضَعَهُ ؟ قِيلَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، فَضَرَبَ عَلَى مَنْكِبِي ، وَقَالَ : اللّٰهُمَّ ، فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ ، وَعَلِّمْهُ التَّأْوِيلَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ ، إِلَّا الْقَاسِمُ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھا تو میں نے نبی کریم ﷺ کے لیے وضو کا پانی رکھا آپ نے پوچھا یہ ''کس نے رکھا ہے؟'' کسی نے کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے تو آپ نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا: ''اے اللہ اس کو دین میں سمجھ عطا فرما اور اس کو قرآن وحدیث کی تاویل وتفسیر سکھا دے۔''

---

① شعب الايمان، رقم: ۱۷۷۸۔ مسند شهاب، رقم: ۱۱۲۲۔ ضعيف الجامع، رقم: ۸۶۸۔ ضعيف ترغيب وترهيب، رقم: ۱۰۶۔ سلسلة ضعيفه، رقم: ۱٦٣٤.

② بخاری، كتاب الاعتصام، باب قول النبى 4 لا تزال، رقم: ۷۳۱۲۔ مسلم، كتاب الزكاة، باب النهى عن المسألة، رقم: ۱۰۳۷.

فوائد :...... (۱) عالم وفاضل شخص کی قدر وعزت کرنا مستحب فعل ہے۔ اور اس سے عالم وفاضل کی نیک دعا حاصل کی جاسکتی ہے۔

(۲) یہ نبی ﷺ کی دعا کی تاثیر تھی کہ سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ پختہ عالم اور صاحب تفسیر تھے۔

(۳) ماتحت شخص کو علم وحکمت سیکھنے کی تعلیم دینا اور خدمت کے صلہ میں خیر وبھلائی کی دعا کرنا مشروع ہے۔

[۸۱]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي لَأَعْلَمُ شَجَرَةً مَثَلُهَا مَثَلُ الرَّجُلِ الْمُؤْمِنِ ، فَقُلْتُ ، وَأَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ : هِيَ النَّخْلَةُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هِيَ النَّخْلَةُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ . ①

ترجمة الحديث — سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میں ایک درخت کو جانتا ہوں جس کی مثال مومن کی طرح ہے'' تو میں نے دل میں سوچا اور میں سب سے چھوٹا تھا کہ وہ کھجور ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ کھجور ہے۔''

فوائد :...... (۱) کھجور مسلمانوں کا مذہبی درخت ہے اپنی مضبوطی اور شیرینی کے لحاظ سے یہ مومن شخص کے مماثل ہے۔

(۲) اس حدیث میں عبداللہ بن عمر کی ذکاوت وذہانت کا بیان ہے کہ وہ نبی ﷺ کے سوال کو سمجھ گئے لیکن اس کا جواب حاضرین کے سامنے پیش نہ کیا بلکہ نبی ﷺ کے بتانے پر کہا کہ یہی خیال میرے ذہن میں تھا۔

(۳) علم وتعلم کی محافل میں حیاء مانع نہیں آنا چاہیے۔

(۴) ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب میں نے اپنے باپ کو بتایا کہ اس کا جواب میرے ذہن میں آ گیا تھا تو میرے باپ نے کہا اگر تو اس وقت جواب دے دیتا تو یہ میرے لیے فلاں فلاں چیز سے بہتر ہوتا۔ (دیکھئے بخاری، رقم: ۱۳۱)

[۸۲]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَبْعَثُ اللّٰهُ

---

① بخاري، كتاب العلم، باب الحياء في العلم، رقم: ۱۳۱۔ مسلم، كتاب صفات المنافقين باب مثل المؤمن مثل النخلة، رقم: ۲۸۱۱.

الْعُلَمَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، ثُمَّ يَقُولُ : يَا مَعْشَرَ الْعُلَمَاءِ ، إِنِّي لَمْ أَضَعْ عِلْمِي فِيكُمْ ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعَذِّبَكُمْ ، اذْهَبُوا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ لا يُرْوَى عَنْ أَبِي مُوسَى ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ قیامت کے روز علماء کو اٹھائے گا پھر فرمائے گا اے علماء کی جماعت! میں نے تمہیں اس لیے علم نہیں دیا کہ تمہیں عذاب کرنے کا ارادہ رکھتا تھا جاؤ میں نے تمہیں معاف کر دیا۔''

[۸۳]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاتِمٍ أَبُو زَيْدٍ الْمُرَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا اكْتَسَبَ مُكْتَسِبٌ مِثْلَ فَضْلِ عِلْمٍ يَهْدِي صَاحِبَهُ إِلَى هُدًى أَوْ يَرُدُّهُ عَنْ رِدَاءٍ ، وَلا اسْتَقَامَ دِينُهُ حَتَّى يَسْتَقِيمَ عَمَلُهُ لا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَصْبَغُ . ②

(۷۶) سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی کمانے والا علم جیسی فضیلت نہیں کما سکتا جس کے ساتھ وہ اپنے ساتھی کی راہنمائی کر سکتا ہے یا اس کو ہلاکت سے ہٹا سکتا ہے۔ اور جس کا عمل درست نہیں اس کا دین بھی درست نہیں ہو سکتا۔''

[۸٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبَانَ السَّرَّاجُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ ، إِلَّا مَعْمَرٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ . ③

---

① معجم الاوسط ، رقم : ٤٢٦٤ ـ مجمع الزوائد: ١/ ١٢٦ قال الهيثمي فيه موسٰى بن عبيدة الدنبري وهو ضعيف .

② ضعيف الجامع ، رقم : ٥٠٠٩ ـ ضعيف ترغيب وترهيب ، رقم : ٥٢ ـ معجم الاوسط طبراني ، رقم : ٤٧٢٦ ـ مجمع الزوائد: ١/ ١٢١ .

③ بخاري ، كتاب العلم ، باب من يردّ الله به خيرا يفقهه ، رقم : ٧١ ـ مسلم ، كتاب الزكاة ، باب النهى عن المسألة ، رقم : ١٠٣٧ .

ترجمة الحدیث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ کریں اسے دین میں سمجھ دے دیتے ہیں۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں کتاب وسنت کا علم حاصل کرنے اور اس کا فہم سیکھنے کی فضیلت وترغیب ہے کتاب وسنت کا علم وفہم اللہ تعالیٰ کا خوف اور خشیت پیدا کرنے کا سبب ہے۔ (شرح النووی: ۷/ ۱۲۸)

(۲) یہ حدیث دلیل ہے کہ علماء تمام لوگوں سے افضل ہیں۔

(۳) دین میں فہم وتفقہ حاصل کرنا تمام علوم سے افضل ہے۔ کیونکہ یہ اللہ کا خوف، اطاعت اور محرمات سے بچاؤ کا باعث ہے۔ (شرح ابن بطال: ۱/ ۱۴۹)

[۸۵]..... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ الْوَاسِطِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ ثَلاثًا ، وَهُنَّ كَائِنَاتٌ : زَلَّةُ عَالِمٍ ، وَجِدَالُ مُنَافِقٍ بِالْقُرْآنِ ، وَدُنْيَا تُفْتَحُ عَلَيْكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، إِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . [1]

ترجمة الحدیث: سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں تم سے تین چیزوں سے ڈرتا ہوں مگر وہ ہو کر رہیں گی۔ (۱) عالم کی لغزش۔ (۲) قرآن میں منافق کا جھگڑا کرنا۔ (۳) تم پر دنیا کھول دی جائے گی۔''

[1] معجم الاوسط، رقم: ٦٥٧٥۔ ضعیف الجامع، رقم: ٢٢٠۔ مجمع الزوائد: ١/ ١٨٦ .

[٨٦]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنِ زَكَرِيَّا الإِيَادِيُّ الْأَعْرَجُ ، بِجَبَلَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ قَيْسٍ ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الطُّهَوِيُّ الْحِمْصِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا ، وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ ، وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَكَمِ ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الطُّهَوِيُّ ، وَلَيْسَ بِالْمَوْصِلِيِّ ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ ، وَالْأَعْمَشِ ، وَيَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم اسلام پر سیدھے، درست اور مضبوطی سے کھڑے رہو مگر تم کما حقہ استقامت اختیار نہیں کر سکتے اور جان لو کہ تمہارے بہترین اعمال میں سے نماز ہے اور وضو کی حفاظت صرف مومن ہی کر سکتا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) اس سند میں سالم اور ثوبان کے درمیان انقطاع ہے جبکہ امام دارمی نے اپنی سنن اور ابن حبان نے اپنی صحیح میں ثوبان کے طریق سے اس حدیث کو متصل ذکر کیا۔

(۲) اسلام پر ہر مسلمان کو استقامت اختیار کرنی چاہیے۔

(۳) یہ بھی معلوم ہوا اس راہ میں آنے والی مشکلات کی بنا پر کوئی بھی حق استقامت ادا کرنے سے قاصر ہے۔

---

① ابن ماجه، كتاب الطهارة، باب المحافظة على الوضوء، رقم: ٢٧٧ قال الشيخ الالبانى صحيح۔ مسند احمد: ٥/ ٢٨٢۔ مسند طيالسى، رقم: ٩٩٦ .

(۴) یہ بھی معلوم ہوا اعمال میں سے افضل ترین عمل ادائیگی نماز ہے۔

[۸۷]...... حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُعْفِيُّ ابْنُ أَخِي حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْجُعْفِيِّ ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ، ثُمَّ قَلَبَ جُبَّةً كَانَتْ عَلَيْهِ ، فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ لا يُرْوَى عَنْ سَلْمَانَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ ، وَكُلُّ مَنْ يَبِيعُ الْكَرَابِيسَ بِدِمَشْقَ يُسَمَّى الطَّاطَرِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر جو کوٹ آپ پہنے ہوئے تھے اسے الٹا کر کے اس سے اپنا چہرہ مبارک صاف کیا۔“

فوائد: ...... (۱) وضو کے بعد جبہ کو الٹانا جائز ہے۔اس سے مسح میں نقص واقع نہیں ہوتا۔

(۲) بعد از وضو کپڑے کے ساتھ منہ صاف کرنا جائز ہے۔

[۸۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ التَّمِيمِيُّ الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلابٍ ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَاءَ رَجُلٌ قَدْ تَوَضَّأَ ، وَفِي قَدَمِهِ مَوْضِعٌ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اذْهَبْ فَأَتِمَّ وُضُوئَكَ ، فَفَعَلَ لا يُرْوَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلابٍ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ایک آدمی آیا جس نے وضو کیا تھا مگر اس کے پاؤں میں ایک جگہ تھی جس کو پانی نہیں پہنچا تھا تو آپ نے اسے فرمایا: ”جاؤ اور اپنے وضو کو مکمل کرو تو اس نے اسی طرح کیا۔“

فوائد: ...... (۱) احادیث میں وضو کو مکمل اور اچھے طریقے سے انجام دینے کی تاکید ہے کہ دورانِ وضو

---

① سنن ابن ماجه، كتاب الطهارة، باب المنديل بعد الوضوء ٢/ ٤٦٨ قال الشيخ الالبانى حسن۔ مسند شاميين، رقم: ٦٥٧ .

② مسلم، كتاب الطهارة، باب وجوب استيعاب، رقم: ٢٤٣۔ مجمع الزوائد: ١/ ٢٤١ .

اعضاء وضو میں کوئی عضو خشک نہ رہے۔ کامل اور احسن طریقے سے وضو کرنے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ لہٰذا وضو اچھے طریقے سے کرنا چاہیے۔

(۲)...... دوران وضو پاؤں کی ایڑیاں اچھی طرح دھونے کی خاص تاکید ہے کیونکہ عموماً جلد بازی میں ایڑیاں ہی خشک رہتی ہیں اور اس پر سخت وعید ہے۔ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: "((وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ .)) "وضو میں خشک رہنے والی ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔" (صحیح الجامع، رقم: ۷۱۳۲)

(۳)...... دوران وضو کوئی عضو خشک رہ جائے تو وضو نامکمل رہتا ہے اور نامکمل وضو سے ادا کی گئی نماز شرف قبولیت حاصل نہیں کرتی۔

[۸۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ أَبُو جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ الْبَرَاءُ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْخَضْرَاوَاتِ : الثُّومِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ وَالْفُجْلِ ، فَلا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا ، فَإِنَّ الْمَلائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا تَتَأَذَّى مِنْهُ بَنُو آدَمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ الْقُرْدُوسِيِّ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ ، وَالْقَرَادِيسُ ، فَخِذٌ مِنَ الْأَزْدِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ان سبزیوں میں سے کچھ کھائے یعنی تھوم، پیاز، گندنا اور مولی تو ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ فرشتے بھی اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے۔"

فوائد: ...... (۱) معلوم ہوا مساجد میں خوب زیب وزینت کے ساتھ جانا چاہیے۔

(۲)...... انسان کا جسم اور لباس صاف ستھرا ہو اس کے منہ یا لباس وغیرہ سے کسی قسم کی بو نہ آ رہی ہو۔

(۳)...... اس حدیث کے "والفجل" کے علاوہ دیگر الفاظ صحیح ہیں۔

[۹۰]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سَالِمٍ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : كُنْتُ أَحُتُّ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

① بخاری، کتاب الاذان، باب ما جاء فی النوم النسی، رقم: ۸۵۵۔ مسلم، کتاب المساجد باب نهی من اكل ثوم، رقم: ۵۶۳۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۱۷.

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَیُصَلِّی فِیہِ لَمْ یَرْوِہِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا حَفْصُ بْنُ سَالِمٍ ، تَفَرَّدَ بِہِ حَامِدُ بْنُ یَحْیَی ، وَأَبُو الْعَنْبَسِ ، الَّذِی رَوَی عَنْہُ مِسْعَرٌ ہَذَا الْحَدِیثَ أَبُو الْعَنْبَسِ سَعِیدُ بْنُ کَثِیرِ بْنِ عُبَیْدٍ ، وَقَدْ رَوَی مِسْعَرٌ ، عَنْ أَبِی الْعَنْبَسِ الْکَبِیرِ ، وَاسْمُہُ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَرْوَانَ . ①

ترجمة الحدیث — سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ''میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کھرچ دیتی تو آپ اس میں نماز ادا فرماتے۔''

فوائد :...... اکثر علماء کا مذہب ہے کہ منی پاک ہے سیّدنا علی بن ابی طالب، سعد بن ابی وقاص، ابن عمر، عائشہ رضی اللہ عنہم، داؤد ظاہر اور احمد بن حنبل اور امام شافعی اور دیگر محدثین رحمہم اللہ بھی اسی کے قائل ہیں۔ منی کو پاک خیال کرنے والوں کی دلیل (مذکورہ حدیث ہے) جس میں منی کے کھرچنے کا بیان ہے کیونکہ اگر یہ نجس ہوتی تو اسے کھرچنا نا کافی ہوتا۔ نیز منی کو دھونے کی روایت استحباب، اور خوب طہارت پر محمول ہے۔ (شرح النووی: ۱/ ٤٦٧)

[۹۱]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ أَبِی عَرَابَةَ الْکُوفِیُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یُونُسَ ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَیَّاشٍ ، عَنْ ہِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ ، عَنْ أَبِی ہُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : لا یُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ ، وَلا الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ لَمْ یَرْوِہِ عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ، إِلَّا ہِشَامٌ ، وَلا عَنْہُ إِلَّا أَبُو بَکْرٍ ، تَفَرَّدَ بِہِ ابْنُ یُونُسَ . ②

ترجمة الحدیث — سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی آدمی کسی مرد سے اور نہ کوئی عورت کسی عورت سے مباشرت کرے۔''

فوائد :...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ کسی مرد کا کسی مرد کے ساتھ ننگے بدن ملنا اور عورت کا عورت کے ساتھ ننگا جسم ملانا حرام ہے۔ اسی طرح کسی مرد کا غیر منکوحہ سے ننگے بدن ملنا یا بغل گیر ہونا حرام ہے۔ یہ بے حیائی اور بدکاری کے کام ہیں جس کی شریعت اسلامیہ میں کوئی گنجائش نہیں۔

(۲) افسوس کہ آج کے کچھ نام نہاد مسلمان بھی جنس پرستی کے نمائندے بننے کی تیاری کر رہے ہیں۔

[۹۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ کَیْسَانَ الْمِصِّیصِیُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاہِیمُ بْنُ حُمَیْدٍ الطَّوِیلُ ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِی الْأَخْضَرِ ، عَنِ الزُّہْرِیِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، کَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلاءَ ، قَالَ : اللّٰہُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِکَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ لَمْ یَرْوِہِ عَنِ

① مسلم، کتاب الطہارة، باب حکم المنی، رقم: ۲۸۸۔ سنن کبریٰ بیہقی: ۲/ ٤١٦.

② مسلم، کتاب الحیض، باب تحریم النظر الی العورات رقم: ۳۳۸۔ سنن ابی داؤد، کتاب الحمام، باب ما جاء فی التعری، رقم: ٤٠١٨.

الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا صَالِحٌ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں جاتے تو یہ دعا پڑھتے: "اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ."

فوائد: ...... (۱) بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت اس دعا کا اہتمام کرنا مشروع ہے اور اس دعا کے اہتمام سے انسان سرکش جنات کے حملوں سے محفوظ رہتا ہے۔

(۲) بچوں کو یہ کلمات یاد کرائیں، اس سے وہ شیطانی حملوں سے محفوظ رہتے ہیں اور آپ بہت سی پریشانیوں سے محفوظ رہیں گے۔

[۹۳] ...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السُّكَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّهَاوِيُّ ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ قَتَادَةَ الرَّهَاوِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ ، سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، كَيْفَ أَتَوَضَّأُ ؟ قَالَ : سَأَلْتَنِي كَيْفَ أَتَوَضَّأُ وَلَا تَسْأَلُنِي : كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ؟ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَقَالَ : بِهٰذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَبْلَةَ ، إِلَّا قَتَادَةُ . ②

ترجمة الحديث: ابراہیم بن ابی عبلہ کہتے ہیں میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: میں وضو کیسے کروں؟ انہوں نے کہا تو نے یوں سوال کیا کہ وضو کیسے کروں اور یہ نہ پوچھا کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے کس طرح دیکھا ہے؟ میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ تین تین بار وضو کر رہے ہیں اور فرمایا اس طرح وضو کرنے کا مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے۔"

فوائد: ...... (۱) معلوم ہوا اعضائے وضوء کو تین تین دفعہ دھونا جائز ہے۔ لیکن اس سے زیادہ درست نہیں۔

(۲) اعضائے وضوء کو دو دو اور ایک ایک دفعہ دھونا بھی جائز ہے۔ (دیکھئے: صحیح بخاری رقم: ۱۵۸، ۱۵۷)

(۳) بعض اعضا کو دو دفعہ اور بعض اعضاء کو تین دفعہ دھونا بھی جائز ہے۔ (دیکھئے: صحیح بخاری: رقم ۱۸۶)

[۹٤] ...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الطَّائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ ، وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

---

① بخاري ، كتاب الوضوء ، باب ما يقول عند الخلاء ، رقم : ١٤٢ ـ مسلم ، كتاب الحيض ، باب ما يقول اذا اراد دخول الخلاء ، رقم : ٣٧٥ .

② معجم الاوسط ، رقم : ١٥٧١ ـ مجمع الزوائد: ١/ ٢٣١ ـ اسناده صحيح .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَفْضَى أَحَدُكُمْ بِيَدِهِ إِلَى فَرْجِهِ لَيْسَ دُونَهَا حِجَابٌ ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَقِيهُ الْمِصْرِيُّ ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَصْبَغُ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کا ہاتھ اپنی شرمگاہ پر بغیر حجاب کے لگ جاتے تو اس پر وضو لازم ہو جاتا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) ننگی شرمگاہ کو ہاتھ لگنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یہ نواقض وضو میں سے ایک ناقص ہے۔

(۲) اگر شرمگاہ پر کپڑا ہو تو شرمگاہ کو ہاتھ لگنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

[۹۵]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَخْشِيٍّ الْفَرْغَانِيُّ ، بِمِصْرَ ، ابْنُ أَخِي مَخْشِيٍّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ، وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ لَا يُرْوَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو وضو کرے تو وہ ناک جھاڑے اور جو استنجا کرے تو وہ طاق پتھر استعمال کرے۔''

فوائد: ...... یہ حدیث دلیل ہے کہ وضو میں ناک جھاڑنا واجب ہے اور استنجاء کے لیے طاق عدد میں ڈھیلے استعمال کرنا لازم ہیں جن کی کم از کم تعداد تین ہو۔

[۹۶]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِيُّ الشِّيرَازِيُّ أَبُو عَلِيٍّ الْمُعَدِّلُ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِيرِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْصَارِيُّ ، حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

---

① مسند احمد: ۲/ ۳۳۳ قال شعیب الارناؤط حسن۔ معجم الاوسط، رقم: ۱۸۵۰۔ ابن حبان، رقم: ۱۱۱۸.

② بخاری، کتاب الوضوء باب الاستنثار، رقم: ۱۶۱۔ مسلم، کتاب الطهارة باب الایتار فی الاستنثار، رقم: ۲۳۷.

وَسَلَّمَ: لا إِيمَانَ لِمَنْ لا أَمَانَةَ لَهُ ، وَلا صَلاةَ لِمَنْ لا طُهُورَ لَهُ ، وَلا دِينَ لِمَنْ لا صَلاةَ لَهُ ، إِنَّمَا مَوْضِعُ الصَّلاةِ مِنَ الدِّينِ كَمَوْضِعِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، إِلَّا مِنْدَلٌ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا حَسَنٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''جس میں امانت نہیں اس کا ایمان نہیں جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں اور دین میں نماز کی یہ مثال ہے جیسے سر باقی جسم سے ہے۔''

[۹۷]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ النَّسَائِيُّ ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُصَمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ: كَانَ غُسْلُ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ سَبْعَ مِرَارٍ ، فَلَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَاجِعُ حَتَّى جَعَلَ غُسْلَ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ مَرَّةً لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، إِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُصَمٍ أَبُو عُلْوَانَ الْكُوفِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ ، وَقَدْ قِيلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عِصْمَةَ ، وَالصَّوَابُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُصَمٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ کپڑے سے پیشاب دھونا سات دفعہ مقرر تھا۔ نبی علیہ السلام بار بار واپس جا کر اس میں رعایت کرواتے رہے۔ یہاں تک کہ کپڑے سے پیشاب کا دھونا تین دفعہ کر دیا گیا۔''

[۹۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الزَّنْبَرِيُّ أَبُو بَكْرٍ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ، إِذَا تَوَضَّأْتَ فَقُلْ: بِسْمِ اللهِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، فَإِنَّ حَفَظَتَكَ لا تَسْتَرِيحُ تَكْتُبُ لَكَ الْحَسَنَاتِ حَتَّى تُحْدِثَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ أَخُو ابْنِ أَخِي عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ . ③

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ابوہریرہ! جب وضو کرو تو کہو "بِسْمِ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ" اللہ کے نام سے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ تیرے محافظ فرشتے تیرے اس وضو سے بے وضو ہونے تک بالکل آرام نہیں کرتے بلکہ نیکیاں لکھتے ہی رہتے ہیں۔''

---

① مجمع الزوائد: ۱/ ۲۹۲۔ معجم الاوسط، رقم: ۲۲۹۲۔ ضعيف الجامع، رقم: ۶۱۷۸۔ ضعيف ترغيب وترهيب، رقم: ۲۱۳.

② سنن ابى داود، كتاب الطهارة باب فى الغسل من الجنابة، رقم: ۲۴۷ قال الشيخ الالبانى ضعيف۔ مسند احمد: ۲/ ۱۰۹.

③ مجمع الزوائد: ۱/ ۲۲۰ كنز العمال، رقم: ۲۶۹۳۱.

[۹۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ أَبُو سَعِيدِ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ بِمَكَّةَ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي خَبَّابٍ الْكَلْبِيِّ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَأَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ ، وَلَا يُنْزَعُ مِنْ غَائِطٍ ، وَلَا بَوْلٍ ، وَلَا نَوْمٍ ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ طَلْحَةَ ، إِلَّا أَبُو خَبَّابٍ ، وَلَا عَنْ أَبِي خَبَّابٍ ، إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا صفوان بن عسال مرادی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا میں موزوں پر مسح کرسکتا ہوں اے اللہ کے رسول ﷺ ؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں تین دن مسافر کو رخصت ہے کہ وہ پیشاب پاخانے یا نیند سے موزے نہ اتارے اور مقیم کو ایک دن کے لیے یہ رخصت ہے۔''

فوائد: ...... (۱) موزوں پر مسح کرنا جائز ہے بشرطیکہ وہ حالت وضو میں پہنے ہوں، اور موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں جبکہ مقیم کے لیے مسح کی مدت ایک دن اور ایک رات ہے۔

(۲) پیشاب، پاخانہ، نیند اور دیگر نواقض وضو سے موزوں کا مسح ختم نہیں ہوتا ہے دوبارہ وضو کرتے وقت ان پر مسح کرنا کافی ہے انہیں اتارنا لازم نہیں لیکن جنابت سے موزوں کو اتار کر غسل میں پاؤں دھونا لازم ہے۔

(۳) موزوں پر مسح کا آغاز وضو ٹوٹنے کے وقت سے ہوتا ہے۔ موزے پہننے کے وقت سے نہیں امام شافعی رحمہ اللہ اور اکثر علماء کا یہی مذہب ہے۔ (شرح النووی: ۱/ ٤٤٥)

[۱۰۰]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبَغْدَادِيُّ صَاحِبُ الطَّعَامِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَتْ : جَائَتْ أُمُّ بَنِي أَبِي طَلْحَةَ وَهِيَ أُمُّ سُلَيْمٍ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ غُسْلٍ إِذَا رَأَتْ مَا يَرَى الرَّجُلُ ، فَضَحِكْتُ ، وَقُلْتُ : أَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ ؟ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْلَا ذٰلِكَ لَمَا كَانَ يُشْبِهُ أُمَّهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ هٰذَا الشَّيْخِ . ②

---

① مسند احمد: ٤/ ٢٣٩، ٤٠، ٤١، سنن ابن ماجه، رقم: ٢٢٦، سنن ترمذی، رقم: ٢٣٨٧، رقم: ٢٣٨٧، ٣٥٣٥، سنن نسائی: ١/ ٨٣، مسند حمیدی، رقم: ٨٨١.

② بخاری، کتاب العلم، باب الحياء في العلم، رقم: ١٣٠۔ مسلم، کتاب الحيض باب وجوب الغسل، رقم: ٣١٠.

ترجمة الحديث سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوطلحہ کے بیٹوں کی ماں آئی جس کا نام اُمّ سلیم تھا کہنے لگی یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتا کیا عورت پر بھی غسل ہے جب کہ وہ اس طرح خواب دیکھے جس طرح مرد دیکھتا ہے؟ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں ہنسنے لگی کہ کیا عورت کو بھی احتلام ہوسکتا ہے آپ نے فرمایا: ''اگر ایسے نہ ہوتا تو بچہ اپنی ماں سے مشابہت نہ رکھتا۔''

فوائد :...... (۱) عورت کو بھی مرد کی طرح احتلام ہوتا ہے اور احتلام کی صورت میں عورت پر بھی غسل واجب ہے۔

(۲) عورت کو احتلام ہونے کی وجہ سے ہی بعض بچوں کی مشابہت والدہ سے ہوتی ہے۔

(۳) شرعی مسائل جاننے کے لیے شرم وحیا کو آڑے نہ آنے دیا جائے۔

[۱۰۱]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي جَمِيلٍ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَمَاعَةَ ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ ، أَنَّهَا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : إِنَّهَا تُسْتَحَاضُ ، فَزَعَمَتْ أَنَّهُ قَالَ : ذَلِكَ عِرْقٌ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ ، فَدَعِي الصَّلَاةَ ، فَإِذَا أَدْبَرَتْ ، فَاغْتَسِلِي وَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ، ثُمَّ صَلِّي لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا ابْنُ سَمَاعَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ أَبِي جَمِيلٍ ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ هَذِهِ ، هِيَ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ ، وَاسْمُ أَبِي حُبَيْشٍ : قَيْسٌ ، وَلَيْسَتْ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ الْفِهْرِيَّةِ ، الَّتِي رَوَتْ قِصَّةَ طَلَاقِهَا . ①

ترجمة الحديث سیّدنا فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ وہ نبی علیہ السلام کے پاس حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں: مجھے استحاضہ آتا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ ایک رگ ہے جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو جب وہ چلا جائے تو غسل کر اور اپنے آپ سے خون دھو کر نماز پڑھ۔''

فوائد :...... (۱) استحاضہ عاذل رگ پھٹنے سے لاحق ہوتا ہے اور اس مرض کی وجہ سے ایام ماہواری کے سوا باقی ایام میں بھی عورت کی شرمگاہ سے خون رستا رہتا ہے۔

(۲) مستحاضہ کا حکم عام طاہر عورتوں کی مثل ہے کہ وہ ایام حیض کے سوا خاوند کے لیے حلال ہے اور نماز، روزہ، حج، اعتکاف اور دیگر احکام انجام دے سکتی ہے۔

---

① سنن ابی داود، کتاب الطهارة، باب فی المرأة تستحاض، رقم: ۲۸۰۔ سنن نسائی، کتاب الطهارة، باب ذکر الاغتسال، رقم: ۲۰۱ قال الشیخ الالبانی صحیح۔

(۳) مستحاضہ عورت ہر فرض نماز کے وقت نئے سرے سے وضو کرے گی اس کے علاوہ وہ عام پاک عورتوں کی مثل ہی ہے۔

[۱۰۲]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَيُّوبَ الْوَاسِطِيُّ الْمُعَدِّلُ ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ ، سَأَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ ، فَقَالَ : تَقْعُدُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ ، ثُمَّ تَحْتَشِي ، وَتُصَلِّي لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ . ①

ترجمة الحدیث سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ فاطمہ بنت قیس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے استحاضہ والی عورت کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: ''وہ اپنے حیض کے دنوں میں بیٹھے پھر وہ ہر طہر کے وقت غسل کرے اور گدی استعمال کرے اور نماز پڑھ لے۔''

فوائد :...... (۱) مستحاضہ عورت کے لیے حیض سے فراغت کے بعد عام عورتوں کی مثل غسل واجب ہے۔

(۲) حالت حیض میں عورت کو نماز معاف ہے۔

(۳) حیض سے فراغت کے بعد مستحاضہ عورت لنگوٹ باندھ لے پھر نماز اور دیگر عبادات کی پابندی کرے۔ البتہ وہ ہر فرض نماز کے لیے نیا وضو کرے گی۔

(۴) سلسلۃ البول کے مریض (جس کے مسلسل قطرے گرتے رہتے ہیں) کا بھی یہی حکم ہے کہ وہ ہر نماز کے لیے نیا وضو کرے گا۔ (مزید دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۲۳۰)

[۱۰۳]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعْدَوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ ، قَالَ : كُنَّا إِذَا سَافَرْنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ ، وَالْمُقِيمُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لَمْ يُرْوَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا . ②

ترجمة الحدیث سیّدنا صفوان بن عسال مرادی کہتے ہیں جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تو ہم حکم

---

① تقدم تخريجه: ۲۳۰ .

② تقدم تخريجه: ۱۹۸ .

دیے جاتے کہ ہم موزوں پر تین دن اور راتیں مسح کریں اور جب مقیم ہوں تو ایک دن رات ان پر مسح کریں۔"

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۱۹۸۔

[۱۰۴]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَشَّابُ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِّي الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ ، فَلْيَغْسِلْهُ بِالْمَاءِ سَبْعَ مَرَّاتٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، مَجْمُوعًا عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، وَأَبِي رَزِينٍ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ . ①

ترجمة الحديث ــ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔"

فوائد :...... (۱) یہ حدیث شافعی اور ان کے موافقین کی دلیل ہے کہ کتا نجس العین ہے کیونکہ طہارت نجس چیز سے ہوتی ہے۔ لہٰذا کتے کا نجس ہونا ثابت ہوا۔

(۲) جس برتن میں کتا منہ ڈالے وہ برتن اور اس میں موجود مشروب دونوں نجس ہو جاتے ہیں۔

شافعیہ اور جمہور علماء کا یہی مذہب ہے اور اس حکم میں بلاتفریق ہر کتا داخل ہے۔

(۳) جس برتن میں کتا منہ ڈالے اسے سات مرتبہ دھونا واجب ہے۔ شافعیہ، مالک، احمد اور جمہور علماء اسی مذہب کے قائل ہیں۔ (شرح النووی: ۱/ ۴۴۸)

(۴) ایسے برتن کو ایک مرتبہ مٹی سے صاف کرنا لازم ہے۔

[۱۰۵]...... حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو قُصَيٍّ الْعُذْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ ، بِدِمَشْقَ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ بَهْرَامَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْفَقِيرِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَغْتَسِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ الْكُوفِيِّ ، إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَجَلِيُّ ، ثُمَّ الْقَسْرِيُّ ، وَقَسْرٌ فَخِذٌ مِنْ بَجِيلَةَ . ②

① بخاری، کتاب الوضوء، باب الماء الذی یغسل به شعر الانسان۔ مسلم، کتاب الطهارة، باب حکم ولوغ الکلب، رقم: ۲۷۹.

② بخاری، کتاب الجمعة باب فضل الغسل یوم الجمعة، رقم: ۸۷۷۔ مسلم، کتاب الجمعة باب، رقم: ۸۴۴.

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا: ''کہ ہم جمعے کے دن غسل کریں۔''

فوائد: ...... علماء کرام کا غسل جمعہ کے وجوب ومستحب ہونے میں اختلاف ہے، چنانچہ علماء سلف کا ایک گروہ اور اہل ظاہر اسے واجب قرار دیتے ہیں جب کہ جمہور علماء سلف وخلف اور فقہاء امصار اسے مسنون ومستحب قرار دیتے ہیں۔ (شرح النووی: ۳/ ۲۰۸)

راجح موقف یہ ہے کہ غسل جمعہ مستحب ہے۔ اس کی دلیل سمرہ بن جندب سے مروی روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَمَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعِمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ .))

(سنن ترمذی، رقم: ٤٩٧، سنن نسائی، رقم: ١٣٨٠، اسناده حسن)

''جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل کرنا افضل ہے۔''

(۱)...... امام نووی کہتے ہیں یہ حدیث دلیل ہے کہ غسل جمعہ واجب نہیں۔ (شرح النووی: ۳/ ۲۰۸)

(۲)...... عبدالرحمن مبارکپوری بیان کرتے ہیں یہ حدیث دلیل ہے کہ جمعہ کے دن غسل کرنا واجب نہیں، بلکہ وضو پر اکتفا کرنا جائز ہے۔ (تحفة الاحوذی: ۲/ ۲٤)

[١٠٦]...... حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ بَعْدَ الْغُسْلِ فَلَيْسَ مِنَّا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ، إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرَشِيُّ الشَّامِيُّ، سَكَنَ وَاسِطَ. ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے غسل کے بعد وضو کیا وہ ہم میں سے نہیں۔''

[١٠٧]...... حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ بَعْدَ الْغُسْلِ فَلَيْسَ مِنَّا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبَانَ

---

① طبرانی کبیر: ١١/ ٢٦٧، رقم: ١١٦٩١۔ معجم الاوسط، رقم: ٣٠٤١۔ مجمع الزوائد: ١/ ٢٧٣۔ ضعیف الجامع، رقم: ٥٥٣٥۔ ابن عدی: ٣/ ٢٩٢.

بْـنِ تَـغْـلِـبَ ، إِلَّا سَـعِـيـدُ بْنُ بَشِيرٍ ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ ، إِلَّا الْوَلِيدُ ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرَشِيُّ الشَّامِيُّ ، سَكَنَ وَاسِطَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے غسل کے بعد وضو کیا وہ ہم میں سے نہیں۔''

[۱۰۸]...... حَـدَّثَـنَـا جَـعْـفَـرُ بْـنُ حُـمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ فَرُّوخَ بْنِ دَيْرَجِ بْنِ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنِي جَدِّي لِأُمِّي عُمَرُ بْنُ أَبَانَ بْنِ مُفَضَّلٍ الْمَدَنِيُّ ، قَالَ : أَرَانِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ، الْوُضُوءَ أَخَذَ رَكْوَةً فَوَضَعَهَا عَلَى يَسَارِهِ ، وَصَبَّ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى ، فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا ، ثُـمَّ أَدَارَ الـرَّكْـوَةَ عَـلَـى يَدِهِ الْيُمْنَى ، فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا ، وَأَخَذَ مَاءً جَدِيدًا . لِسِـمَاخَيْهِ ، فَمَسَحَ سِمَاخَيْهِ ، فَقُلْتُ لَهُ : قَدْ مَسَحْتَ أُذُنَيْكَ ؟ فَقَالَ : يَا غُلَامُ ، إِنَّهُمَا مِنَ الرَّأْسِ لَيْسَ هُمَا مِنَ الْوَجْهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا غُلَامُ ، هَلْ رَأَيْتَ وَفَهِمْتَ أَوْ أُعِيدُ عَلَيْكَ ؟ فَقُلْتُ : قَـدْ كَـفَـانِي وَقَدْ فَهِمْتُ ، فَقَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ، لَمْ يَرْوِ عَمْرُو بْنُ أَبَانَ ، عَنْ أَنَسٍ ، حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا . ②

ترجمة الحديث: سیدنا عمر بن ابان بن مفضل بیان کرتے ہیں کہ مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کرنا دکھایا ایک لوٹا لے کر اس کو بائیں جانب رکھا اور اپنے دائیں ہاتھ پر اس سے پانی ڈالا اور تین دفعہ دھویا پھر لوٹے کو پھیر کر دوسری طرف کر لیا اور تین تین دفعہ وضو کر لیا اور مسح بھی سر کا تین دفعہ کیا اور اپنے کانوں کے لیے نیا پانی لیا اس کے ساتھ اپنے کانوں کا مسح کیا میں نے کہا آپ نے کانوں کا مسح کیا۔ انھوں نے کہا بیٹا یہ دونوں سر میں سے ہیں اور چہرے میں سے نہیں ہیں پھر کہا بیٹا کیا تم نے دیکھ لیا اور سمجھ گئے ہو یا میں اس کو دوبارہ دہراؤں میں نے کہا کافی ہے اور میں سمجھ گیا ہوں وہ کہنے لگے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا۔''

فوائد: ...... یہ حدیث ضعیف ہے اس میں عمر بن ابان مجہول راوی ہے۔

[۱۰۹]...... حَـدَّثَـنَـا جَـعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُرَيْقٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ ، حَـدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

① طبرانی کبیر: ۱۱/ ۲٦۷، رقم: ۱۱٦۹۱۔ معجم الاوسط، رقم: ۳۰٤۱۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۲۷۳۔ ضعیف الجامع، رقم: ۵۵۳۵۔ ابن عدی: ۳/ ۲۹۲.

② معجم الاوسط، رقم: ۳۳٦۲۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۲۳٤.

أَجْنَبَ لَمْ يَطْعَمْ حَتَّى يَتَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ ، إِلَّا جَابِرٌ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب جنبی ہوتے تو جب تک نماز کی طرح کا وضو نہ کر لیتے کھانا نہ کھاتے۔"

فوائد :...... حالت جنابت میں کھانا پینا مکروہ ہے۔ جنبی شخص اگر کھانا یا پینا چاہے تو اس کے لیے وضو کرے جنبی شخص وضو کے بعد کھا یا پی سکتا ہے اور جنبی کا کھانے سے قبل وضو کرنا مستحب فعل ہے۔

[۱۱۰]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُجَيْرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَفَّانَ أَبُو بَكْرٍ ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى تَوَرَّمَ ، تَرِمَ قَدَمَاهُ ، قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ ؟ قَالَ : أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا حَجَّاجٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رات کو اتنی نماز پڑھتے کہ آپ کے پاؤں پر ورم آ جاتا کہا گیا یا رسول اللہ کیا آپ کے اللہ نے پہلے اور پچھلے گناہ معاف نہیں کر دیے؟ آپ نے فرمایا: "تو اس کا مطلب یہ کہ میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔"

فوائد :...... (۱) رسول اللہ ﷺ معصوم عن الخطا اور امام الانبیاء والمرسلین ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ کی عبادت کثرت سے کرتے حتی کہ قیام اللیل میں لمبا قیام کرتے یہاں تک کہ آپ کے پاؤں متورم ہو جاتے۔ لہٰذا امتیوں کو عالی مقام اور بلند مرتبہ حاصل کرنے کے لیے ان عزیمتوں کو اختیار کرنا چاہیے اور زیادہ سے زیادہ عبادت میں منہمک رہنا چاہیے۔

(۲) کسی شخص کو تقویٰ وللّٰہیت کا مقام حاصل ہے تو وہ ذات باری تعالیٰ کی عبادت میں مزید دلچسپی لے یہ شکر گزاری کی علامت اور تقرب الٰہی کا ذریعہ ہے۔

(۳) مزید دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۱۹۰۔

[۱۱۱]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَطْرُوحٍ الْخَوْلَانِيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ

---

① معجم الاوسط ، رقم : ٣٣٦٨۔ مجمع الزوائد: ١/ ٢٧٤ .

② تقدم تخريجه: ١٩٠ .

الإسْكَنْدَرَانِيُّ الصُّبَاحِيُّ ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجَمْعِ : مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ ، إِنَّ هَذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللهُ لَكُمْ عِيدًا ، فَاغْتَسِلُوا ، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ ، وَمَعْنُ بْنُ عِيسَى . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے ایک جمعہ پر ارشاد فرمایا: ''اے مسلمانوں کی جماعت اس دن کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے عید بنایا۔ غسل کرو اور مسواک کو اپنے اوپر لازم کرلو۔''

[۱۱۲]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَمَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، لَمْ يَرْوِ مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ ، عَنْ نَافِعٍ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا . ②

(۳٦۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعے کے دن غسل کرنے کا حکم دیا۔''

فوائد :...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۲٦۳۔

[۱۱۳]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَجَّاجِ الْأَنْصَارِيُّ حِمَّصَةَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الرِّشْكِ ، عَنْ مُعَاذٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ، ثُمَّ يَغْتَسِلُ ، وَيَصُومُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ ، إِلَّا حَمَّادٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ . ③

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم بغیر احتلام کے جنبی حالت میں صبح کرتے اور پھر غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔''

فوائد :...... جو شخص رات کو بیوی سے مباشرت کرے پھر روزہ رکھ کر طلوع فجر کے بعد غسل کرے یہ عمل اس کے لیے مباح ہے۔ اکثر اہل علم اسی مذہب کے قائل ہیں۔ (المغنی: ٦/ ١٣٣)

[۱۱٤]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مِهْرَانَ الصَّفَّارُ الْمَوْصِلِيُّ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، وَأَيُّوبَ ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ،

---

① معجم الاوسط ، رقم : ٣٤٣٣ ـ كنز العمال ، رقم : ٢١٢٥٦ ـ مجمع الزوائد: ٢/ ١٧٢ .

② تقدم تخريجه: ٢٦٣ .

③ بخاري ، كتاب الصوم ، باب اغتسال الصائم ، رقم : ١٩٣١ ـ مسلم ، كتاب الصيام ، باب صحة صوم من طلع ، رقم : ١١٠٩ .

عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، قَالَ : صَبَبْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ، وَمَضْمَضَ ، وَاسْتَنْثَرَ ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ، وَذِرَاعَيْهِ ، وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی علیہ السلام پر پانی ڈالا تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے اور کلی کی پھر ناک جھاڑا اپنا چہرہ دھویا، اپنی کلائیاں دھوئیں، پیشانی کا مسح کیا اور موزوں اور پگڑی پر مسح کیا۔"

فوائد: ...... (۱) پگڑی پر مسح کرنا جائز ہے۔ سر پر مسح کی تین صورتیں ہیں۔ (۱) سر پر پگڑی وغیرہ نہ ہو تو پورے سر کا مسح واجب ہے۔ (۲) سر پر پگڑی ہو تو پیشانی کے بالوں اور پگڑی کا مسح جائز ہے۔ (۳) صرف پگڑی ہی پر مسح جائز ہے۔

(۲) وضو میں موزوں پر مسح کرنا جائز ہے اور مقیم کے لیے موزوں پر مسح کی مدت ایک دن رات جبکہ مسافر کے لیے مدت تین دن اور تین راتیں ہے۔

[۱۱۵]...... حَدَّثَنَا سَلامَةُ بْنُ مَكْحُولٍ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الرَّبَابِ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا الْعَلاءُ بْنُ هَارُونَ ، أَخُو يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ أَنْ تَغْتَسِلَ لِكُلِّ صَلاةٍ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهَا ، وَأَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي غُسْلٍ ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غُسْلٍ ، وَتَغْتَسِلُ لِلصُّبْحِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْعَلاءِ بْنِ هَارُونَ ، إِلَّا أَسْبَاطُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي الرَّبَابِ ، وَلا يُحْفَظُ لِلْعَلاءِ بْنِ هَارُونَ ، إِلَّا دُونَ عَشَرَةِ أَحَادِيثَ ، مَخَارِجُهَا مِنَ الرَّمْلَةِ ، وَأَظُنُّهُ كَانَ وَقَعَ إِلَى الرَّمْلَةِ مِنَ الْعِرَاقِ ، لأَنَّا لا نَحْفَظُ عَنِ الْوَاسِطِيِّينَ عَنْهُ شَيْئًا ، وَهُوَ ثِقَةٌ . ②

ترجمة الحديث: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سہلہ بنت سہیل کو جب وہ استحاضہ والی تھیں یہ حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے لیے غسل کرے تو یہ امر ان پر گراں گزرا تو آپ نے انہیں ظہر وعصر کے لیے غسل اور مغرب وعشاء کے لیے ایک غسل کرنے کا حکم دیا اور صبح کے لیے ایک غسل کرنے کا حکم دیا۔"

فوائد: ...... یہ حدیث ضعیف ہے اس میں محمد بن اسحاق کی تدلیس ہے۔

---

① بخاری، کتاب الوضوء باب غسل الوجه، رقم: ۱۴۰۔ مسلم، کتاب الطهارة باب صفة الوضوء، رقم: ۲۱۶۔

② سنن ابی داؤد، کتاب الطهارة، باب من قال تجمع بین الصلاتین، رقم: ۲۹۵۔ سنن دارمی، رقم: ۷۷۷۔ مسند احمد: ۶/ ۱۷۲۔ معجم الاوسط، رقم: ۴۱۹۷۔

[۱۱۶]...... حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ عِصَامٍ أَبُو أُمَيَّةَ الثَّقَفِيُّ ، بِأَصْبَهَانَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ، فَأَقُولُ : أَبْقِ لِي أَبْقِ لِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ . ①

ترجمة الحديث: سیّدام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے تو میں کہتی میرے لیے پانی چھوڑنا میرے لیے پانی چھوڑنا۔''

فوائد: ...... (۱) میاں بیوی کا ایک ساتھ غسل کرنا اور ایک برتن سے غسل کرنا جائز ہے۔ نیز مرد کا عورت کے باقی ماندہ پانی سے اور عورت کا مرد کے استعمال شدہ پانی سے غسل کرنا اور طہارت حاصل کرنا جائز ہے۔

(۲) دورانِ غسل گفتگو کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

[۱۱۷]...... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ الْمَنْبِجِيُّ بِمَنْبِجَ ، أَنْبَأَنَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الزُّهْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ ، عَنْ طَلْحَةَ ، مَوْلَى آلِ سُرَاقَةَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، تَوَضَّأَ فَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا ، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَاحِدَةً ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا ابْنُهُ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا طَلْحَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَطَّافٌ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے وضو کیا تو تین دفعہ کلی کی ، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا ، تین دفعہ چہرہ دھویا ، تین دفعہ دونوں ہاتھوں کو دھویا ، ایک دفعہ مسح کیا اور تین دفعہ دونوں پاؤں دھوئے پھر کہا اسی طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا ہے۔''

فوائد: ...... اس حدیث میں مسنون وضو کا طریقہ بیان ہوا ہے۔ وضو کے لیے کم از کم تمام اعضائے وضو کو ایک ایک مرتبہ دھونا اور سر کا ایک مرتبہ مسح کرنا صحت وضو کی شرط اور دو دو یا تین تین مرتبہ دھونا مستحب و افضل عمل ہے۔

---

① بخاری ، کتاب الغسل ، باب غسل الرجل مع امراته ، رقم : ۲۵۰ ۔ مسلم ، کتاب الحیض ، باب القدر المستحب من الماء ، رقم : ۳۲۱ .

② بخاری ، کتاب الوضوء ، باب الوضوء ثلاثا ثلاثا ، رقم : ۱۵۹ ۔ مسلم ، کتاب الطهارة باب فضل الوضو ، رقم : ۲۳۰ .

[۱۱۸]...... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دِبَاغُ الْأَدِيمِ طُهُورُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، إِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ ، بِهِ الْهَيْثَمُ . ①

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''چمڑے کا رنگنا اس کو پاک کرنا ہے۔''

فوائد :...... (۱) مردار کا چمڑا رنگنے سے اس کی نجاست کا ازالہ ہو جاتا ہے اور رنگے ہوئے چمڑے کو زیر استعمال لانا جائز ومباح ہے۔

(۲) یہ حکم حلال جانوروں سے متعلق ہے۔

[۱۱۹]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى ، إِلَّا هُشَيْمٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ . ②

ترجمة الحديث سیدنا نافع عن ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جمعہ پڑھنے جائے تو وہ غسل کرے۔''

فوائد :...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۲۶۳۔

[۱۲۰]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى صَاعِقَةٌ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو ، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعْدٍ ، إِلَّا وَرْقَاءُ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو الْمُنْذِرِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ . ③

---

① مسند احمد: ۱/ ۳۷۲۔ قال شعیب الارناؤط صحیح۔ معجم الاوسط، رقم: ۳۷۱۵۔ صحیح الجامع، رقم: ۳۳۵۹.

② تقدم تخریجه: ۲۶۳ .

③ بخاری، کتاب القبلة، باب قبلة اهل المدینة۔ سنن ابی داؤد، کتاب الطهارة، باب کراهیة استقبال القبلة، رقم: ۹۔ سنن ترمذی، رقم: ۸۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۳۱۸ .

ترجمة الحدیث۔ سیّدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قبلے کی طرف پاخانہ یا پیشاب کرتے ہوئے منہ نہ کرو۔''

فوائد: ...... (۱) صحراء اور کھلے مقام پر قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ اور پشت کرنا ناجائز ہے۔
(۲) بیت الخلاء میں یا آڑ وغیرہ کے پیچھے قبلہ کی طرف منہ یا پشت کرنے کی ممانعت نہیں البتہ احتراز افضل ہے۔
(دیکھئے بخاری رقم: ۱۴۳)

[۱۲۱]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فِي تَوْرٍ مِنْ شَبَهٍ فَيَقُولُ : أَبْقِ لِي ، أَبْقِ لِي . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا جُوَيْرِيَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ . ①

ترجمة الحدیث۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میں اکٹھے ایک پیتل کے ٹب میں نہایا کرتے تھے آپ فرماتے: میرے لیے بھی پانی چھوڑنا میرے لیے بھی چھوڑنا۔''

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۴۹۲۔

[۱۲۲]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، قَالَا : رَأَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ ، إِلَّا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الرَّبِيعِ ، وَهَكَذَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ ، عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَسَعْدٍ وَرَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ سَعْدٍ وَهُوَ الصَّوَابُ . ②

ترجمة الحدیث۔ سیّدنا ابن عمر اور سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ موزوں پر مسح کرتے۔''

① تقدم تخريجه: ٤٩٢ .
② بخاري ، كتاب الوضوء ، باب المسح على الخفين ، رقم : ٢٠٤ ـ مسلم ، كتاب الطهارة ، باب المسح الناصية ، رقم : ٢٤٧ .

فوائد :...... معلوم ہوا موزوں پر مسح مسنون ہے۔

[۱۲۳]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَنْبَسَةَ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْمَكِّيُّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَرْضٍ بِالْمَدِينَةِ ، يُقَالُ لَهَا بَطْحَانُ ، فَقَالَ : يَا أَنَسُ ، اسْكُبْ لِي وَضُوءًا ، فَسَكَبْتُ لَهُ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ أَقْبَلَ إِلَى الْإِنَاءِ ، وَقَدْ أَتَى هِرٌّ فَوَلَغَ فِي الْإِنَاءِ ، فَوَقَفَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْفَةً حَتَّى شَرِبَ الْهِرُّ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ ، فَذَكَرْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَ الْهِرِّ ، فَقَالَ : يَا أَنَسُ ، إِنَّ الْهِرَّ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ ، لَنْ يُقَذِّرَ شَيْئًا ، وَلَنْ يُنَجِّسَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَعْفَرٍ ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ ، وَلَا رَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ أَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک زمین جس کو بطحان کہا جاتا ہے کی طرف گئے تو فرمایا: ”انس میرے لیے وضو کا پانی ڈالو“، تو میں نے آپ کے لیے برتن میں پانی ڈال دیا۔ جب آپ ضرورت پوری کر کے تشریف لائے تو اس برتن کی طرف گئے جب کہ بلی نے آ کر اس میں منہ ڈال دیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ بلی نے پانی پی لیا۔ پھر آپ نے اس سے وضو کیا تو میں نے آپ کے لیے یہ بلی کی بات ذکر کی تو آپ نے فرمایا: ”اے انس! بلی گھر کے سامان میں سے ہے یہ کسی چیز کو پلید نہیں کرتی اور نہ گندہ کرتی ہے۔“

[۱۲۴]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ بْنِ الْخُتَّلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عُثْمَانَ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ ، إِلَّا ابْنُهُ خَالِدٌ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین، تین دفعہ وضو کیا۔“

فوائد :...... اعضائے وضو کو تین تین بار دھونا مسنون و مستحب ہے اور تین کے عدد سے اضافہ ظلم و تعدی اور گناہ ہے۔

---

① مجمع الزوائد: ۱/ ۲۱۶ قال الهيثمي فيه عمر بن حفص المكي قال الذهبي لا يدرى من هو.

② مسلم، كتاب الطهارة، باب فضل الوضوء، رقم: ۲۳۰۔ سنن ترمذی، کتاب الطهارة، باب الوضوء ثلاثا، رقم: ٤٤.

[۱۲۵]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْيَزِيدِيُّ أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغْدَادِيُّ الْمُؤَدِّبُ النَّحْوِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ ، فَقَدْ طَهُرَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ ، إِلَّا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جونسا چمڑا رنگ دیا جائے وہ پاک ہو جاتا ہے۔''

فوائد: ...... مردار جانور کا چمڑا دباغت کے بعد پاک ہو جاتا ہے اور دباغت شدہ چمڑے کو استعمال میں لانا جائز ہے۔

[۱۲۶]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ : اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ ، حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اذان سن کر یہ دعا پڑھے تو اس کے لیے میری سفارش لازم ہو جاتی ہے۔

((اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ .))

''اے اللہ اس پوری پکار اور کھڑی ہونے والی دعا کے رب! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں اس مقام محمود میں پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔''

---

① مسلم ، کتاب الحیض ، باب طهارة جلود المیتة ، رقم : ٣٦٦ـ سنن ابی داؤد ، کتاب اللباس ، باب فی اهاب المیتة ، رقم : ٤١٢٣ـ سنن ترمذی ، رقم : ١٧٢٨ـ سنن نسائی ، رقم: ٤٢٤١ـ سنن ابن ماجه ، رقم: ٣٦٠٩ـ صحیح الجامع ، رقم : ٢٧١١ـ معجم الاوسط ، رقم : ٧٢٨٩.

② بخاری ، کتاب الاذان ، باب الدعاء عند النداء ، رقم : ٦١٤ـ سنن ابی داؤد ، کتاب الصلاة باب ما جاء فی [illegible] الاذان ، رقم : ٥٢٩ـ سنن نسائی ، رقم: ٦٨٠ـ سنن ابن ماجه ، رقم: ٧٢٢ـ مسند احمد: ٣/ ٣٥٤ـ [illegible] ١٦٨٤.

فوائد :...... اذان کے بعد ان کلمات کو ادا کرنا بہت زیادہ فضیلت اور اجر وثواب کا باعث ہے۔ نیز اس دعا پر اہتمام کرنے والا روز قیامت نبی ﷺ کی شفاعت سے ضرور مستفید ہوگا۔

[۱۲۷]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَشُورِيُّ الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي غَسَّانَ الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا مُصْعَبٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ غَسَّانَ ، وَكَانَ ثِقَةً . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ ایک ہی غسل پر اپنی عورتوں کے پاس جایا کرتے تھے۔"

فوائد :...... (۱) بیویوں سے مباشرت کے بعد آخر میں ایک ہی مرتبہ غسل کرنا جائز و مسنون ہے۔ نیز آپ ﷺ سے ہر بیوی سے مباشرت کے بعد غسل کرنا بھی ثابت ہے۔ لہٰذا دونوں صورتوں پر عمل جائز ہے۔

(۲) ایک بیوی سے متعدد بار مباشرت کرنے کے بعد آخر میں ایک ہی مرتبہ غسل کرنا بھی جائز ہے۔

(۳) البتہ ایک دفعہ مباشرت کے بعد دوسری دفعہ جانے سے قبل نماز کی طرح وضو کر لینا بہتر ہے۔

[۱۲۸]...... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرِيقَ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنِي جَدِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَوْفٍ ، وَحُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : نَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً ، فَأَصْبَحُوا وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَقَامَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ ، ثُمَّ سَارَ قَلِيلا ، ثُمَّ نَزَلَ ، ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ ، فَأَذَّنَ ، وَأَقَامَ ، فَصَلَّى وَرَجُلٌ فِي نَاحِيَتِهِ ، فَقَالَ : مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ ؟ فَقَالَ : أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، وَلَيْسَ لَنَا مَاءٌ فَقَالَ : تَيَمَّمْ بِالصَّعِيدِ ، ثُمَّ صَلِّ ، فَإِذَا أَتَيْتَ الْمَاءَ ، فَاغْتَسِلْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا بَقِيَّةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عمران بن حصین کہتے ہیں ایک رات نبی ﷺ سو گئے جب سورج طلوع ہوا تو وہ جاگے تو اُٹھے اور اپنی سواری پر سوار ہو کر تھوڑا سا چل کر آگے آ کر اترے پھر مؤذن کو کہا تو اس نے اذان کہی اور اقامت کہی تو آپ نے نماز ادا فرمائی۔ ایک آدمی علیحدہ بیٹھا ہوا تھا آپ ﷺ نے اس سے پوچھا کہ "ہمارے ساتھ نماز پڑھنے

① مسلم، كتاب الحيض، باب جواز نوم الجنب، رقم: ۳۰۹۔ سنن ابی داؤد، كتاب الطهارة، باب فی الجنب يعود، رقم: ۲۱۸۔ سنن ترمذی، رقم: ۱۴۰۔ سنن نسائی، رقم: ۲۶۳۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۵۸۸۔ مسند احمد: ۳/ ۱۸۹ .

② بخاری، كتاب مواقيت الصلاة، باب الاذان بعد ذهاب الوقت، رقم: ۵۹۵۔ سنن نسائی، رقم: ۶۲۱ .

سے تجھے کون سی چیز مانع تھی؟'' اس نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! میں جنبی ہو گیا تھا اور ہمارے پاس پانی نہیں تھا آپ ﷺ نے فرمایا: ''پاک مٹی سے تیمّم کر کے نماز ادا کرو اور جب تم پانی کے پاس آ ؤ تو غسل کر لو۔''

فوائد :...... (۱) جس جگہ پوری جماعت نماز سے غفلت کا شکار ہو، وہ مقام چھوڑ کر آ گے کسی اور مقام پہ جا کر نماز ادا کرنی چاہیے۔

(۲) فوت شدہ نماز کی قضا لازم ہے۔

(۳) پانی میسر نہ ہو تو جنبی شخص تیمّم کر کے نماز پڑھ لے۔

(۴) متیمم کو پانی مل جائے تو غسل کر لینا چاہیے۔

[۱۲۹]...... حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَفَافِ بْنِ سُلَيْمٍ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنِي عَمِّي أَحْمَدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَانْتَهَى إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ ، فَبَالَ قَائِمًا ، فَدَعَانِي ، فَقَالَ : لِمَ تَنَحَّيْتَ عَنِّي ، فَجِئْتُ حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ عَقِبِهِ ، ثُمَّ أُتِيَ بِمَاءٍ ، فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، إِلَّا زَكَرِيَّا ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا عِيسَى ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا حذیفہ کہتے ہیں میں نبی ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا تو آپ کچھ لوگوں کے گندگی کے ڈھیر پر گئے تو کھڑے ہو کر پیشاب کیا اور مجھے بلایا تو فرمایا: ''مجھ سے دور کیوں ہو گئے؟'' میں آیا اور آپ کے پیچھے کھڑا ہو گیا پھر آپ کے پاس پانی لایا گیا تو آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔''

فوائد :...... (۱) بوقت مجبوری کھڑے ہو کر پیشاب کرنا جائز ہے اور کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت کی تمام روایات ضعیف ہیں۔

(۲) وضو میں موزوں پر مسح کرنا جائز ہے۔

[۱۳۰]...... حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَهْدِيٍّ أَبُو الطَّاهِرِ الإِخْمِيمِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ الإِخْمِيمِيُّ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ ، أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ ، أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ، ثُمَّ

---

① بخاری، کتاب المظالم، باب الوقوف والبول، رقم: ۲۴۷۱۔ مسلم، کتاب الطهارة، باب المسح علی الخفین، رقم: ۲۷۳۔ سنن نسائی، رقم: ۱۸۔

قَالَ : إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هٰذَا ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي ، ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ إِلَّا بِخَيْرٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُونُسَ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے تین تین دفعہ اعضا وضو کو دھویا پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے وضو کی طرح وضو کیا پھر فرمایا: ''جس نے میری طرح وضو کیا پھر دو رکعت نماز پڑھی کہ اس دوران دل میں بغیر خیر کے کوئی برا وسوسہ نہ لائے تو اس کے اگلے گناہ سارے معاف ہو جاتے ہیں۔''

فوائد :...... (۱) اعضائے وضو کو تین تین بار دھونا مسنون و مستحب فعل ہے۔

(۲) مذکور طریقہ سے وضو کر کے اخلاص وللّٰہیت سے دو رکعت نماز پڑھنے سے کہ دورانِ نماز کوئی برا وسوسہ وخیال نہ آئے اس سے سابقہ تمام صغیرہ گناہ مٹ جاتے ہیں۔

[۱۳۱]...... حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ فُورَكٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ عِيدًا فَمَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ ، وَإِنْ كَانَ لَهُ طِيبٌ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ ، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ ، إِلَّا صَالِحٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ ایسا دن ہے جس کو اللہ تعالیٰ بطور عید مقرر فرمایا تو جو شخص جمعہ کو آئے تو وہ غسل کرے اگر اس کے پاس خوشبو ہو تو اس سے اپنے جسم پر لگائیں اور مسواک کو اپنے اوپر لازم کر لیں۔''

فوائد :...... (۱) جمعة المبارک کا دن ہفت روزہ عید ہے، جس کے لیے غسل کا اہتمام کرنا، خوشبو استعمال کرنا اور صاف ستھرے کپڑے پہننا مستحب عمل ہے۔

(۲) جمعة المبارک کے دن اور عیدین میں مسواک کرنا مستحب فعل ہے۔

[۱۳۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ الدُّولَابِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ ،

---

① بخاری، کتاب الوضوء، باب الوضوء ثلاثا ثلاثا، رقم: ۱۵۹ ۔ مسلم، کتاب الطهارة، باب صفة الوضوء، رقم: ۲۲٦ .

② سنن ابن ماجه، کتاب الجمعه، باب ماجاء في الزينة يوم الجمعة، رقم: ۱۰۹۸ ، سنن الكبرىٰ بيهقى: ۳/ ۲٤۳ ، مؤطا امام مالك: ۱/ ٦٥ .

عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا الْوَلِيدُ ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ . ①

ترجمة الحدیث: سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایڑیوں کے لیے آگ سے ویل ہو۔''

فوائد: ...... (۱) عراقیب عرقوب کی جمع ہے اور عرقوب ایڑی کے اوپر کے پٹھے کو کہتے ہیں۔

(۲) اس حدیث میں اچھے طریقے سے وضو کرنے کی تاکید ہے کہ دورانِ وضو تمام اعضائے وضو کو اچھے طریقے سے دھونا چاہیے تا کہ کسی عضو کا کوئی حصہ خشک نہ رہے۔

(۳) وضو میں بالعموم پاؤں کی ایڑیاں خشک رہنے کا ڈر ہوتا ہے۔ لہٰذا انہیں خاص توجہ سے دھونا چاہیے کیونکہ ان کے خشک رہنے سے وضو کامل نہیں ہوتا جو سراسر ہلاکت کا باعث ہے۔

[۱۳۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى أَبُو هَارُونَ الْأَنْصَارِي ، خَتَنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيّ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَرَيَانِيُّ الْحَارِثِيُّ ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَبَّرَ بِهِمْ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ ، ثُمَّ انْطَلَقَ ، فَرَجَعَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ، فَصَلَّى بِهِمْ ، فَقَالَ : إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ ، وَإِنِّي كُنْتُ جُنُبًا ، فَنَسِيتُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ . ②

ترجمة الحدیث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ صبح کی نماز کی تکبیر کہی پھر اشارہ کر کے چلے گئے پھر واپس آئے تو آپ کا سر مبارک قطرے بہا رہا تھا آپ نے انہیں نماز پڑھائی اور فرمایا: ''میں انسان ہوں اور میں جنبی تھا تو بھول گیا۔''

فوائد: ...... (۱) جنبی شخص کے بھول کر مسجد میں داخل ہونے میں کچھ مضائقہ نہیں۔

(۲) جنبی شخص کو مسجد میں داخل ہونے پر جنابت کا احساس ہو تو وہ واپس جا کر غسل کر کے پھر نماز کا آغاز کرے۔

(۳) امام کسی عذر کی وجہ سے لیٹ ہو تو اس کا انتظار کرنا مشروع ہے۔

(۴) بھولنا مقام نبوت کے خلاف نہیں بلکہ یہ ایک بشری عارضہ ہے جو انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی لاحق ہو جاتا ہے۔

① مسلم، کتاب الطهارة، باب وجوب غسل الرجلين، رقم: ۲۴۲۔ سنن ابن ماجه، كتاب الطهارة، باب غسل العراقيب، رقم: ۴۵۴.

② بخاری، کتاب الاذان، باب اذا قال الامام مكانكم۔ سنن ابی داؤد، کتاب الطهارة، باب فی الجنب يصلی، رقم: ۲۳۳.

[۱۳۴]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ دُحَيْمٍ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الْهِيَاجِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ الْيَشْكُرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ قُبَاءَ : إِنِّي أَسْمَعُ اللّٰهَ قَدْ أَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ فَمَا هَذِهِ الطُّهُورُ ؟ قَالُوا : وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، مَا نَعْلَمُ شَيْئًا إِلَّا أَنَّ جِيرَانَنَا مِنَ الْيَهُودِ يَغْسِلُونَ أَدْبَارَهُمْ مِنَ الْغَائِطِ فَغَسَلْنَا كَمَا غَسَلُوا لا يُرْوَى عَنْ عُوَيْمٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو أُوَيْسٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عویم بن ساعدہ انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل قبا سے فرمایا: ''میں اللہ تعالیٰ سے سنتا ہوں کہ وہ پاکیزگی کے متعلق تمہاری بہت تعریف کرتا ہے تو یہ کونسی پاکیزگی کی وجہ سے ہے؟ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کچھ نہیں جانتے مگر اتنی بات ہے کہ ہمارے ہمسائے یہودی پاخانے سے اپنی پیٹھوں کو دھوتے ہیں تو ہم ان کی طرح دھوتے ہیں۔''

[۱۳۵]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ بْنِ مُطَيَّبٍ الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ عَمَّارٍ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا مَعْرُوفٌ أَبُو الْخَطَّابِ ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ : لَمَّا أَسْلَمْتُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لِي : اغْتَسِلْ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاحْلِقْ عَنْكَ شَعَرَ الْكُفْرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورُ بْنُ عَمَّارٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا واثلہ بن الاسقع کہتے ہیں! جب میں مسلمان ہوا تو میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: ''پانی اور بیری سے غسل کرو اور اپنے جسم سے کفر کے بال اتار دے۔''

فوائد: ...... یہ حدیث واضح دلیل ہے کہ جو شخص اسلام قبول کرے اسے غسل کا حکم دیا جائے گا۔ علماء کے مختلف اقوال نقل کرنے کے بعد شمس الحق عظیم آبادی لکھتے ہیں میرے نزدیک نومسلم پر غسل واجب قرار دینے والوں کا قول راجح ہے۔ کیونکہ یہ ظاہر حدیث کے موافق ہے۔ اس لیے کہ امر وجوب کا فائدہ دیتا ہے جب تک کوئی قرینہ صارفہ موجود نہ ہو۔ (عون المعبود: ۱/ ۴۰۱)

[۱۳۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمُعَةَ بْنِ خَلَفٍ الْقُهُسْتَانِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْهَرَوِيُّ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ هَيَّاجِ بْنِ بِسْطَامٍ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ شَرِيكٍ ،

① معجم الاوسط ، رقم : ۵۸۸۳۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۲۱۲ .

② صحيح الجامع ، رقم : ۸۵۸ قال الشيخ الالبانی حسن۔ مستدرك حاكم: ۳/ ۶۵۹ ، رقم: ۶۴۲۸ .

عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، إِلَّا هَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ نَفْسِهِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین تین دفعہ وضو کیا۔"

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۱۶۵۔

[۱۳۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ الشِّيْرَازِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ أَبِيْ أُمَيَّةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَكْبَرَةَ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ : اَلتَّخَلُّلُ سُنَّةٌ لَا يُرْوٰى هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَكْبَرَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ بِهِ أَبُوْ أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ وَلَا نَحْفَظُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَكْبُرَةَ حَدِيْثًا غَيْرَ هٰذَا . ②

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن عکبرہ کہتے ہیں اور انہیں آپ علیہ السلام کے صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے، کہ خلال کرنا سنت ہے۔"

[۱۳۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ الْكَرْمَانِيُّ ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : طُهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ ، إِلَّا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ . ③

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال دے تو اس کو پاک کرنا اس طرح ہے کہ اسے سات دفعہ دھولیا جائے۔"

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۵۶۔

[۱۳۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عُمَارَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

---

① سنن ترمذی، کتاب الطهارة، باب الوضوء ثلاثا ثلاثا، رقم: ٤٤ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ سنن ابن ماجه، رقم: ٤١٥۔ مسند احمد: ١/ ٥٧ .

② معجم الاوسط، رقم: ٧٦٣٩۔ مجمع الزوائد: ١/ ٢٣٦ قال الهيثمی فيه عبدالكريم بن ابی المخارق وهو ضعيف .

③ مسلم، كتاب الطهارة، باب حكم ولوغ الكلب، رقم: ٢٧٩۔ مسند احمد: ٢/ ٤٢٧۔ صحيح الجامع، رقم: ٣٩٣٣ .

حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الطَّبِيبُ ، حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ، قَالَتْ : رُبَّمَا حَكَكْتُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ ، إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى ، وَلَا عَنْ طَلْحَةَ ، إِلَّا كَامِلٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ . ①

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں بسا اوقات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو رگڑتی پھر آپ اس میں نماز ادا کرتے۔''

فوائد :...... (۱) خشک منی کو کھرچنے ہی سے کپڑا صاف ہو جاتا ہے۔ البتہ تر منی کو دھونا بہتر ہے۔

(۲) ایسے کپڑے میں نماز پڑھنا جائز ہے جس میں منی کے اثرات موجود ہوں کیونکہ کھرچنے سے تو کپڑے سے منی کے اثرات زائل نہیں ہوتے۔

[۱۴۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُلْثُومٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ مِنْ قُرْءٍ إِلَى قُرْءٍ . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مستحاضہ عورت ایک حیض سے دوسرے حیض تک غسل کرے۔''

[۱۴۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَعْجَمِ الصَّنْعَانِيُّ ، بِصَنْعَاءَ ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ تَرَكَ شَعْرَةً مِنْ جَسَدِهِ لَمْ يَغْسِلْهَا فِي غُسْلِ الْجَنَابَةِ فُعِلَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فِي النَّارِ ، قَالَ عَلِيٌّ : فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعْرِي ، وَكَانَ يَجُزُّ شَعْرَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، إِلَّا ابْنُهُ ، تَفَرَّدَ بِهِ

① مسلم، كتاب الطهارة، باب حكم المني، رقم: ۲۸۸۔ سنن ابی داؤد، كتاب الطهارة، باب المني يصيب الثوب، رقم: ۳۷۲۔ سنن نسائی، رقم: ۳۰۰۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۵۳۷.

② معجم الاوسط، رقم: ٦٦٤٣۔ صحيح الجامع، رقم: ٦٦٩٩۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۲۸۱. قال الهيثمي فيه بقية بن الوليد وهو مدلس.

جَرِيرُ بْنُ مُسْلِمٍ ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے غسل جنابت میں جسم کا ایک بال بھی نہ دھویا تو اس کے ساتھ جہنم میں ایسا اور ایسا سلوک کیا جائے گا۔''

علی کہتے ہیں اسی لیے میں سر کے بالوں کا دشمن ہو گیا ہوں اور آپ اپنے بال کاٹ دیا کرتے تھے۔''

[۱۴۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُبَابِ الْخَبَّابُ الْمَرْوَزِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُهَاجِرِ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ ، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ ثَوْبَانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْتَقِيمُوا ، وَلَنْ تُحْصُوا ، وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ ، وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَرْقَاءَ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ نَصْرٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سیدھے ہو جاؤ اور تم سب کچھ حاصل کرنے کی ہرگز طاقت نہیں رکھتے اور جان لو کہ تمہارے بہترین اعمال میں سے نماز ہے اور وضو کی حفاظت صرف ایمان دار آدمی کرتا ہے۔''

فوائد:...... (۱) سیدھی راہ پر قائم رہو' یعنی افراط و تفریط سے بچتے ہوئے اعتدال کی راہ اختیار کرو

(۲) کوئی شخص اس انداز سے نیکی و خیر پر قائم نہیں رہ سکتا کہ اس سے کوئی غلطی سرزد ہی نہ ہو۔

(۳) اعمال میں سے اہم ترین عمل نماز ہے، اللہ تعالیٰ نے متقین کی اہم صفت اور فوز و فلاح کے لیے نماز کو اولین شرط قرار دیا ہے۔ (دیکھئے: البقرہ ۲-۵)

(۴) وضو ایک ایسا عمل ہے جس کے قائم رہنے یا ٹوٹ جانے سے دوسرا شخص آگاہ نہیں ہو سکتا اور یہ ایسا معاملہ ہے جو صرف صاحب وضوء کے ساتھ ہی مختص ہے اور اس کی حفاظت و اہتمام یقیناً مؤمن اس یقین و ایمان سے کرتا ہے کہ دوسرے جانتے ہوں یا نہ جانتے ہوں اللہ تو جانتا ہے۔

[۱۴۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ الْأَسْوَدِ النَّضْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ النُّمَيْرِيُّ ، حَدَّثَنَا حِرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ ، عَنْ

---

① سنن ابی داؤد، کتاب الطهارة باب فی الغسل من الجنابة، رقم: ۲۴۹۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطهارة، باب تحت کل شعرة جنابة، رقم: ۵۹۹ قال الشیخ الالبانی ضعیف.

② سنن ابن ماجه، کتاب الطهارة، باب المحافظ علی الوضو: ۲۷۷ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مسند احمد: ۵/ ۲۷۶۔ مستدرك حاكم: ۱/ ۲۲۰.

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، تَوَضَّأَ ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا حِرْمِيٌّ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوطلحہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے وضو کیا تو موزوں اور چادر یعنی پگڑی پر مسح کیا۔"

فوائد :...... موزوں اور پگڑی پر مسح کرنا جائز ہے۔

[۱٤٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَبَّادَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْمَدَائِنِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، وَحُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا حذیفہ بن یمان کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب رات کو اٹھتے تو اپنے منہ کو مسواک سے صاف کرتے۔"

فوائد :...... (۱) رات کو نیند سے بیداری پر مسواک سے منہ صاف کرنا مسنون و مستحب فعل ہے کیونکہ حالت نیند میں منہ کا ذائقہ متغیر ہو جاتا ہے اور مسواک کرنے سے منہ کی بدبو زائل ہو جاتی ہے۔

(۲) نمازِ تہجد کے لیے مسواک کا اہتمام کرنا افضل عمل ہے۔

[۱٤٥]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو جَعْفَرٍ الْمَرْزُبَانِيُّ ، بِأَصْبَهَانَ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْيَزْدِيُّ ، حَدَّثَنَا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ حُبَيْشٍ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرٍ . ③

ترجمة الحديث "سیّدنا خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق فرمایا: "تین دن اور ان کی راتیں مسافر مسح کر سکتا ہے اور ایک دن اور رات مقیم مسح کر سکتا ہے۔"

---

① مسلم، کتاب الطهارة، باب المسح على الناصية، رقم: ۲۷۵۔ سنن ترمذی، رقم: ۱۰۱۔ سنن نسائی، رقم: ۱۰٤۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۲۵٦.

② بخاری، کتاب الوضوء، باب السواك، رقم: ۲٤۵۔ مسلم، کتاب الطهارة، باب السواك، رقم: ۲۵۵.

③ سنن ابی داؤد، کتاب الطهارة، باب التوقيت فی المسح، رقم: ۱۵۷۔ سنن ترمذی، کتاب الطهارة، باب المسح على الخفين، رقم: ۹۵ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۵۵۳.

فوائد: ...... (۱) سفر وحضر میں موزوں پر مسح کرنا جائز ہے بشرطیکہ وہ حالت وضو میں پہنے ہوں۔

(۲) مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن تین راتیں اور مقیم کے لیے مسح کی رخصت ایک دن رات ہے۔ بشرطیکہ اس مدت میں انسان جنابت سے دوچار نہ ہو۔

[۱٤٦]...... حَدَّثَنَا مُخَوَّلٌ الْمُسْتَمْلِي الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَيْسَرَةَ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا تَوَضَّأَ الْمُسْلِمُ ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ كُفِّرَ بِهِ مَا عَمِلَتْهُ يَدَاهُ ، فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ كُفِّرَ عَنْهُ مَا نَظَرَتْ إِلَيْهِ عَيْنَاهُ ، فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ كُفِّرَ عَنْهُ مَا سَمِعَتْ أُذُنَاهُ ، فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ كُفِّرَ عَنْهُ مَا مَشَتْ إِلَيْهِ قَدَمَاهُ ، ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ ، فَهِيَ فَضِيلَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ مَيْسَرَةَ ، إِلَّا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب مسلمان شخص وضو کرے اور اپنے ہاتھ دھوئے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ دور ہو جاتے ہیں جن کا اس کے ہاتھوں نے ارتکاب کیا۔ جب اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے وہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں جو اس کی آنکھوں نے دیکھے ہیں۔ جب سر کا مسح کرتا ہے تو وہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں جن کو اس کے کانوں نے سنا ہو جب پاؤں کو دھوتا ہے تو جن گناہوں کی طرف اس کے قدم چل کر گئے وہ معاف ہو جاتے ہیں پھر نماز کی طرف اٹھتا ہے تو وہ اس کے لیے فضیلت ہوتی ہے۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں وضو کی فضیلت کا بیان ہے کہ مسنون طریقہ سے وضو کرنے سے انسان تمام گناہوں سے دھل جاتا ہے پھر نماز کا اضافی ثواب حاصل ہوتا ہے۔

(۲) معلوم ہوا انسان کی نیکیاں اس کے گناہوں کے لیے کفارہ بن جاتی ہیں۔

(۳) نیکیاں جن گناہوں کا کفارہ بنتی ہیں وہ صغیرہ ہیں کبائر کی معافی اور بخشش کے لیے توبہ واستغفار ضروری ہے۔

[۱٤٧]...... حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ الشِّيرَازِيُّ ، بِشِيرَازَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، إِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ . ②

---

① مجمع الزوائد: ۱/ ۲۲۲۔ صحیح ترغیب وترهیب: ۱/ ٤٥ قال الشیخ الالبانی صحیح لغیره۔

② بخاری، کتاب الغسل، باب هل یدخل الجنب یده، رقم: ۲٦۳۔ سنن ابی داؤد، رقم: ۷۷۔ سنن نسائی، رقم: ۲۳۵ .

ترجمۃ الحدیث: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک برتن سے غسل کرتی تھیں۔"

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۴۹۲۔

[۱٤٨]...... حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيُّ ، بِمِصْرَ ، أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیدہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اپنی شرم گاہ کو ہاتھ لگائے تو وہ وضو کرے۔"

فوائد: ...... (۱) شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ بشرطیکہ شرمگاہ پر کپڑا یا پردہ وغیرہ نہ ہو۔
(۲) اگر شرمگاہ اور ہاتھ کے درمیان کوئی پردہ یا رکاوٹ حائل ہے تو یہ عمل ناقض وضو نہیں۔

[۱٤٩]...... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْخُلٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّيِّ ، حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : بَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ خُفَّيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدَةَ ، إِلَّا أَشْعَثُ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ . ②

ترجمۃ الحدیث: سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کے کوڑا خانہ پر پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔"

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۵۷۲۔

[۱٥٠]...... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ فُورَكٍ الْمُسْتَمْلِي الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ عَاصِمٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، وَمُغِيرَةَ ، وَمَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

① سنن نسائی، کتاب الغسل والتیمم، باب الوضوء من مس الذکر، رقم: ٤٤٤ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطهارة، باب الوضوء من مس الذکر، رقم: ٤٨١۔ موطا مالك: ١/ ٦٧، رقم: ٢٠۔ صحیح الجامع، رقم: ٦٥٥٥.

② تقدم تخریجه: ٧٥٢.

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ : لِلْمُسَافِرِ ثَلاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ وَمُغِيرَةَ وَمَنْصُورٍ ، إِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے متعلق فرمایا مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے۔“

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۱۰۶۱۔

[۱۵۱]...... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَطْرَانِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : غُسْلُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرٍ ، إِلَّا قَيْسٌ وَلَا عَنْ قَيْسٍ ، إِلَّا حَفْصٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كُرَيْبٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ مسلمان پر لازم ہے۔“

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۲۶۳۔

[۱۵۲]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو زَكَرِيَّا الدِّينَوَرِيُّ ، بِالْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوَابٍ الْحُصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَمَسُّ الْقُرْآنَ إِلَّا طَاهِرٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ . ③

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قرآن مجید کو صرف پاک آدمی ہی ہاتھ لگا سکتا ہے۔“

فوائد: ...... (۱) قرآن کو چھونے کے لیے طہارت شرط ہے۔

(۲) تلاوت قرآن ہر حال میں کی جاسکتی ہے۔

---

① تقدم تخريجه: ۱۰۶۱ .

② بخاری، کتاب الجمعة، باب فضل الغسل يوم الجمعة، رقم: ۸۷۹۔ سنن ابی داؤد، کتاب الطهارة، باب فی الغسل یوم الجمعة، رقم: ۳۴۱۔ سنن نسائی، رقم: ۱۳۷۷۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۱۰۸۹ .

③ سنن دارقطنی: ۱/ ۱۲۱، رقم: ۳۔ صحيح الجامع، رقم: ۷۷۸۰۔ موطا مالك: ۱/ ۵۸، رقم: ۱۱ .

[۱۵۳]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفِ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الْحَفَرِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ أَخُو أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ الْأَنْصَارِيَّةِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَوَضَّأَ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَيَّاشٍ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدہ رُبَیِّع بنت معوذ بن عفراء انصاریہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو اپنے سر کا صرف ایک دفعہ مسح کیا۔"

فوائد: ...... (۱) ایک مرتبہ سر کا مسح واجب وکافی ہے البتہ دو اور تین بار سر کا مسح بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔

(۲) سر پر پگڑی ہو تو پگڑی ہی کا مسح کافی ہے۔

(۳) پگڑی کے بغیر صرف پیشانی کا مسح کتاب وسنت سے ثابت نہیں۔

[۱۵٤]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالثُّمَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، إِلَّا وَلَدُهُ . ②

ترجمة الحديث: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی ثمامہ بوٹی سے کھرچتی تھی۔"

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۴۹۔

[۱۵۵]...... حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَاضِي الْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ أَبُو الْعَلَاءِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شُبْرُمَةَ الْقَاضِي ، عَنْ قَمِينٍ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ : تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ مَرَّةً ، ثُمَّ تَتَوَضَّأُ إِلَى مِثْلِ أَيَّامِ أَقْرَائِهَا ، فَإِنْ رَأَتْ صُفْرَةً انْتَضَحَتْ وَتَوَضَّأَتْ وَصَلَّتْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، إِلَّا

① سنن ابی داؤد، کتاب الطهارة، باب صفة وضوء النبی ﷺ، رقم : ۱۱۱ قال الشيخ الالبانی صحيح .

② تقدم تخريجه: ٤٩ .

أَيُّوبُ أَبُو الْعَلاءِ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ . ①

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''استحاضہ والی عورت اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے پھر ایک دفع غسل کرے پھر حیض کے دنوں تک وضو کرتی رہے اگر کچھ زرد رنگ کا مادہ نکلتا نظر آئے تو اس پر پانی چھڑکے اور وضو کرے اور نماز پڑھے۔''

فوائد:...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۳۵۔

① بخاری، کتاب الحیض، باب الاستحاضة، رقم: ۳۰۶۔ مسلم، کتاب الحیض، باب المستحاضة، رقم: ۳۳۳.

كتاب الاذان

اذان کا بیان

[۱۵۶]..... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ السِّمَّرِيُّ النَّاقِدُ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ الشَّيْلَمَانِيُّ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : بَشَّرْتُ بِلالا ، فَقَالَ لِي : يَا عَبْدَ اللّٰهِ ، بِمَ تُبَشِّرُنِي ؟ فَقُلْتُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : يَجِيءُ بِلالٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَاحِلَةٍ رَحْلُهَا مِنْ ذَهَبٍ ، وَزِمَامُهَا مِنْ دُرٍّ وَيَاقُوتٍ ، مَعَهُ لِوَاءٌ ، يَتْبَعُهُ الْمُؤَذِّنُونَ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ حَتَّى إِنَّهُ لَيُدْخِلُ مَنْ أَذَّنَ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا ، يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا خَالِدٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ کو خوشخبری دی اس نے کہا عبداللہ! تم مجھے کس بات کی خوشخبری دیتے ہو۔ میں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے: ”قیامت کے دن بلال ایک ایسی سواری پر آئے گا جس کا کجاوہ سونے کا اور لگام موتیوں اور یاقوت کی ہوگی اور اس پر جھنڈا لگا ہوا ہوگا جس کے پیچھے سارے مؤذن ہوں گے تو وہ ان کو جنت میں داخل کر دے گا۔ یہاں تک کہ وہ اس آدمی کو بھی داخل کر دے گا جس نے اللہ کی رضا مندی کے لیے ۴۰ دن اذان کہی۔“

[۱۵۷]..... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَاحِ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ لَمْ يَرْوِهِ

① معجم الاوسط ، رقم : ٤٤٧٤ ـ مجمع الزوائد: ٩/ ٣٠٠ ـ قال الهيثمي فيه خالد بن اسماعيل المخزومي وهو ضعيف .

عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، إِلَّا النَّضْرُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کے دن مؤذن کو کہا یوں کہو کہ ''لوگو! اپنے گھروں میں نماز ادا کرو۔''

فوائد: ...... (۱) بارش یا کسی تنگی کی صورت میں نماز باجماعت میں تخفیف ہے اور ایسی صورت میں گھر پر نماز پڑھنا جائز ہے۔

(۲) جو شخص بارش میں مسجد میں آ کر جماعت میں شامل ہونا چاہے اس کے لیے مسجد میں نماز باجماعت کا اہتمام مشروع ہے۔

(۳) بارش کی صورت میں مؤذن حی علی الصلاۃ اور حی علی الفلاح کی جگہ (صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ) کہے۔

[۱۵۸] ...... وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كَانَ آخِرُ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، تَرْكَ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، إِلَّا شُعَيْبٌ . ②

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں دو باتوں میں سے آخری بات آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ کرنا ہے۔''

فوائد: ...... یہ حدیث دلیل ہے کہ آگ پر پکی چیز تناول کرنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ اور آگ پر پکی چیز کھانے سے وضو ٹوٹنے والی روایات منسوخ ہو چکی ہیں۔

[۱۵۹] ...... حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ ، اللّٰهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ لَمْ

---

① بخاری، کتاب الاذان، باب الرخصة فی المطر، رقم: ٦٦٦ـ مسلم، کتاب صلاة المسافرين باب الصلاة الرجال، رقم: ٦٩٩.

② سنن ابی داؤد، کتاب الطهارة، باب فی ترك الوضوء مما مست النار، رقم: ١٩٢ـ سنن نسائی، کتاب الطهارة، باب ترك الوضوء مما غيرت النار، رقم: ١٨٥ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ سنن ترمذی، رقم: ٨٠ـ ابن حبان، رقم: ١١٣٤ـ نسائی کبریٰ، رقم: ١٨٨ـ موطا مالك: ١/ ٧٨، رقم: ٣٠.

يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، إِلَّا زُهَيْرٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''امام ذمہ دار ہے اور مؤذن امانت دار ہے اے اللہ اماموں کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے۔''

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۹۷۔

[١٦٠]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَمَّارٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، قَالَ : بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ إِذْ سَمِعَ مُنَادِيًا يَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، فَقَالَ : عَلَى الْفِطْرَةِ ، فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، فَقَالَ : شَهِدْتَ بِشَهَادَةِ الْحَقِّ ، فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، فَقَالَ : خَرَجَ مِنَ النَّارِ ، ثُمَّ قَالَ : انْظُرُوا فَسَتَجِدُونَهُ رَاعِيًا مَعْزِيًّا ، وَإِمَّا مُكَلِّبًا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ ، فَنَادَى بِهَا ، فَنَظَرُوا ، فَوَجَدُوهُ رَاعِيًا عَمَّارٌ الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ الْعَبْسِيُّ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ ، رَوَاهُ عَنْهُ الثَّوْرِيُّ ، وَشُعْبَةُ وَلَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ ، إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، تَفَرَّدَ بِهِ شُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ وَلَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک دفعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کسی سفر میں ایک اذان دینے والے کی آواز سنی کہ وہ کہہ رہا تھا ''اللہ اکبر، اللہ اکبر'' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ اسلامی فطرت پر ہے۔'' پھر اس نے کہا ''اشہد ان لا الہ الا اللہ'' تو آپ نے فرمایا: ''تو نے حق کی شہادت دی۔'' پھر اس نے کہا ''اشہد ان محمد رسول اللہ'' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ آگ سے نکل گیا۔'' پھر فرمایا: ''اسے دیکھو یہ بکریوں والا ہوگا یا شکاری کتے والا'' جب نماز کا وقت ہوا تو اسے بلایا تو انہوں نے دیکھا ''کہ وہ چرواہا ہے۔''

فوائد :...... (۱) نماز کے لیے اذان دینے کی بہت زیادہ احادیث میں فضیلت وارد ہوئی ہے۔

(۲) وہ آدمی جو چرواہا ہو یا صحرا کا مسافر ہو اور وہ نماز کے لیے اذان دے تو ایسے مؤذن کی فضیلت اور زیادہ ہے۔

[١٦١]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى النَّهْرُتِيرِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي عُمَيْرٍ الدَّهَّانُ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ

---

① سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب ما یجب علی المؤذن، رقم: ٥١٧۔ سنن ترمذی، کتاب الصلاة، باب ان الامام ضامن، رقم: ٢٠٧ قال الشیخ الالبانی صحیح.

② مسند احمد: ٥/ ٢٤٨ قال شعیب الارناؤط صحیح لغیرہ۔ مجمع الزوائد: ١/ ٣٣٤۔ ابن خزیمہ، رقم: ٣٩٩.

الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللّٰهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا الْوَلِيدُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي عُمَيْرٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''امام ذمہ دار ہے اور مؤذن امانت دار ہے اے اللہ! اماموں کو ہدایت دے اور اذان کہنے والوں کو معاف فرما دے۔''

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۹۷، ۷۵۰۔

[۱۶۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَدِيْنِي فُسْتُقَةُ الْبَغْدَادِي حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحَادَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا خَارِجًا مِّنَ الْمَسْجِدِ حِيْنَ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ أَمَا هٰذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحَادَةَ إِلَّا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارِ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں انہوں نے ایک آدمی کو مؤذن کے اذان دینے کے بعد مسجد سے باہر دیکھا تو کہنے لگے یہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نافرمان ہے۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ اذان کے بعد مسجد سے بلا عذر باہر نکلنا مکروہ فعل ہے۔ (شرح النووی: ۲/ ۴۵۷)

(۲) اذان کے بعد صرف عذر دار شخص کا مسجد سے نکلنا جائز اور بے عذر شخص کا مسجد سے خروج جائز نہیں۔

[۱۶۳]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ السُّدَيْنِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّيُّ . ③

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کے جفت کہنے اور اقامت کے طاق کہنے کا حکم دیا گیا۔''

---

① تقدم تخریجه: ۲۹۷، ۷۵۰.

② مسلم، كتاب المساجد، باب النهي عن الخروج من المسجد، رقم: ۶۵۵ ـ سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب الخروج من المسجد، رقم: ۵۳۶ ـ سنن نسائی، رقم: ۶۸۳ .

③ بخاری، كتاب الاذان، باب الاذان مثنى مثنى، رقم: ۶۰۵ ـ مسلم، كتاب الصلاة، باب الامر بشفع رقم: ۳۷۸ .

فوائد :...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ اکہری اذان کے لیے اکہری اقامت کہنا مشروع ہے۔ اکہری اذان کے لیے دوہری اقامت مباح نہیں۔

(۲) بلال رضی اللہ عنہ مدینہ میں مسجد نبوی کے مؤذن تھے اور عہد رسالت میں ہمیشہ اکہری اذان اور اکہری اقامت کہتے رہے۔ لہٰذا اذان کے اس طریقہ کو دائمی معمول بنانا جائز ہے۔

[١٦٤]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي صَغِيرِ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدِ الْقَرَظُ مُؤَذِّنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ جَدِّي ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَمَرَ بِلالا أَنْ يُدْخِلَ يَدَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ إِذَا أَذَّنَ ، وَقَالَ : إِنَّهُ أَرْفَعُ لِصَوْتِكَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا سعد کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ جب وہ اذان کہیں تو اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کرلیں اور کہا یہ چیز تیری آواز کو بلند کردے گی۔"

فوائد :...... اس روایت کی سند ضعیف ہے تاہم یہ مسئلہ صحیح ہے جیسا کہ سیدنا ابوجحیفہ کہتے ہیں میں مقام ابطح پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ایک سرخ خیمہ میں تشریف فرما تھے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ خیمہ سے نکلے انہوں نے اذان دی تو وہ دوران اذان دائیں، بائیں گھومے اور اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں۔

(دیکھئے: سنن ترمذی، رقم:۱۹۷، سنن ابن ماجه، رقم: ۷۱۱)

[١٦٥]...... وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ بِلالا كَانَ يُؤَذِّنُ مَثْنَى مَثْنَى ، وَيَتَشَهَّدُ مُضَعَّفًا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ ، فَيَقُولُ : أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ يُرَجِّعُ ، فَيَقُولُ : أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ ، فَيَقُولُ : حَيَّ عَلَى الصَّلاةِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ ، فَيَقُولُ : حَيَّ عَلَى الْفَلاحِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ ، فَيَقُولُ : اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ، لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَإِقَامَتُهُ مُنْفَرِدَةٌ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاةُ مَرَّةً وَاحِدَةً ، وَأَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِلْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَارَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ . ②

ترجمة الحديث اسی سند سے ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ دو دو کلمے اذان کہتے اور تشہد دوہری کہتے، قبلے کی

① سنن ابن ماجه، كتاب الاذان، باب السنة فى الاذان، رقم : ۷۱۰۔ ضعیف الجامع: ۳۱۵.

② سنن ابن ماجه، كتاب الاذان، باب افراد الاقامة: ۷۳۱ مجمع الزوائد: ۱/ ۳۲۹.

طرف منہ کرتے تو کہتے: "أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" دو دفعہ۔ "أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ" دو دفعہ۔ پھر دوہراتے اور کہتے جب کہ آپ قبلہ رخ ہوتے: "أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" دو دفعہ۔ "أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ" دو دفعہ۔ پھر دائیں جانب مڑ کر کہتے: "حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ" دو دفعہ۔ پھر بائیں جانب مڑ کر کہتے "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" دو دفعہ۔ پھر قبلہ کی طرف رخ کیے ہوئے ہی اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ کہتے آپ (رضی اللہ عنہ) کی اقامت منفرد ہوتی قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ایک دفعہ کہتے۔"

اور وہ جمعہ کے دن جمعہ کی اذان رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اس وقت کہتے جب سایہ تسمہ کے برابر ہو جاتا۔"

فوائد: ...... یہ روایت بھی سنداً ضعیف ہے تاہم تفصیل کے لیے دیکھئے: بخاری، رقم: ۵۰۳، و مسلم، رقم: ۳۷۸

[۱۶۶]...... وَبِهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ . ①

ترجمة الحديث: اسی سند سے آپ نے فرمایا جو شخص اللہ کے لیے مسجد بناتا ہے: ''اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتے ہیں۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں مساجد تعمیر کرنے کی فضیلت کا بیان ہے کہ چھوٹی ہو یا بڑی مسجد تعمیر کرنے والے کے لیے جنت میں گھر تعمیر کر دیا جاتا ہے بشرطیکہ مسجد کی تعمیر میں اخلاص، للّٰہیت اور رب تعالیٰ کی خوشنودی مقصود ہو۔

(۲) ذاتی شہرت، خاندانی پراپرٹی یا کسی بھی ذاتی مقصد کے لیے مسجد تعمیر کرنے والا اس اجر و ثواب سے محروم رہے گا۔

(۳) ابن جوزی رحمہ اللہ کہتے ہیں جو شخص مسجد تعمیر کرنے کے بعد مسجد پر اپنا نام تعمیر کرائے وہ اخلاص سے بعید ہے۔

(تحفة الاحوذی: ۱/ ۳٤٦)

[۱٦٧]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْهَرَوِيُّ ، بِمَكَّةَ سَنَةَ ثَلاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ هَيَّاجِ بْنِ بِسْطَامٍ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ ، وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ ، إِلَّا هَيَّاجٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ خَالِدٌ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسجد میں تھوکنا گناہ

① بخاری، کتاب الصلاة، باب من بنی مسجدا، رقم: ٤٥٠ ـ مسلم، کتاب المساجد، باب فضل بناء المساجد، رقم: ٥٣٣ .

② بخاری، کتاب المساجد باب كفارة البزاق، رقم: ٤١٥ ـ مسلم، کتاب المساجد باب النهی عن البصاق فی المسجد، رقم: ٥٥٢ .

ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کرنا ہے۔''

فوائد:...... (۱) مسجد میں تھوکنا، رینٹ نکالنا گناہ ہے۔ لہٰذا مسجد میں تھوکنے سے گریز کرنا چاہیے۔ لیکن اگر کوئی شخص مجبوراً تھوک دے تو تھوکنے کے بعد اس مقام یا اس جگہ کو دھونا لازم ہے۔

[۱۶۸]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَلَّةَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الْأَنْصَارِيِّ الزُّرَقِيِّ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ ، فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، إِلَّا عُمَارَةُ تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ دو رکعت نماز ادا کرنے سے پہلے نہ بیٹھے۔''

فوائد:...... (۱) مسجد میں بیٹھنے کے لیے دو رکعت نماز کا اہتمام کرنا شرط ہے اور دو رکعت پڑھے بغیر مسجد میں بیٹھنا جائز نہیں۔

(۲) مسجد میں بیٹھنے سے قبل دو رکعت نماز پڑھنا واجب ہے۔ لیکن یہ دو رکعت خاص اسی نیت سے ادا کی جائیں، لازم نہیں بلکہ فرض نفل وغیرہ کوئی بھی دو رکعت نماز پڑھ کر بیٹھنا جائز ہے۔

(۳) بعض علماء اس دو رکعت کو افضل اور مستحب قرار دیتے ہیں لیکن وہ جن روایات سے یہ استحباب کشید کرتے ہیں ان میں سے کسی روایت میں بھی دو رکعت پڑھے بغیر کسی صحابی کا بیٹھنا صریح نص سے ثابت نہیں۔ لہٰذا راجح مذہب یہی ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے بغیر مسجد میں بیٹھنا جائز نہیں۔

[۱۶۹]...... حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي رَوْحٍ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ جَدِّي ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ لَوْ رَأَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النِّسَاءِ مَا نَرَى لَمَنَعَهُنَّ الْمَسَاجِدَ ، كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ . ②

---

① بخاری، کتاب الصلاة، باب اذا دخل المسجد، رقم: ٤٤٤ـ مسلم، کتاب صلاة المسافرين باب استحباب تحية المسجد، رقم: ٧١٤ .

② بخاری، کتاب الاذان، باب انتظار الناس قيام الامام، رقم: ٨٦٩ـ مسلم، کتاب الصلاة، باب خروج النسائی: ٤٤٥ .

﴿ترجمة الحديث﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں اگر رسول اللہ ﷺ عورتوں سے وہ چیز دیکھ لیتے جو ہم نے دیکھ لی ہیں تو جس طرح بنی اسرائیل کی عورتیں مسجد سے روک دی گئیں اسی طرح یہ روک دی جاتیں۔"

فوائد:...... عورتوں کا مسجد میں نماز کے لیے جانا جائز ہے بشرطیکہ وہ خوشبو اور زیبائش سے گریز کریں اور فتنہ کا سبب نہ بنیں۔ لیکن جو عورت شریعت کی نافرمانی کرے (یعنی عطریات کا استعمال کرے اور بن ٹھن کر نکلے) اور فتنہ کا باعث بنے گھر کا سرپرست یا حاکم اسے گھر تک محدود رکھ سکتا ہے اور ایسی عورت پر مسجد میں داخلے کی پابندی لگانا جائز ہے۔

[۱۷۰]...... حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ ، قَالَ : غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَبْنَا حَمْرَاءَ مِنْ حُمُرِ الْيَهُودِ ، فَذَبَحْنَاهَا ، وَطَبَخْنَاهَا ، فَأُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَمَرَ مُنَادِيًا ، فَنَادَى فِي النَّاسِ أَنَّ لُحُومَ حُمُرِ الإِنْسِ لا تَحِلُّ ، حَرَّمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَصَابُوا فِي حِيطَانِهَا بَصَلا وَثُومًا ، فَأَكَلُوا مِنْهَا وَالْقَوْمُ جِيَاعٌ فَرَاحُوا ، فَإِذَا رِيحُ الْمَسْجِدِ بَصَلٌ وَثُومٌ ، فَقَالَ : رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ ، فَلا يَقْرَبْنَا فِي مَسْجِدِنَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَحِيرٍ ، إِلَّا بَقِيَّةُ وَلا يُرْوَى عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ بَقِيَّةَ بْنَ الْوَلِيدِ ، يَقُولُ اسْمُ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيُّ : لاشُومَةُ بْنُ جُرْثُومَةَ . ①

﴿ترجمة الحديث﴾ سیدنا ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ ہو کر جنگ کی تو ہمیں یہود کے گھریلو گدھوں میں سے کچھ گدھے ملے تو ہم نے ان کو ذبح کر کے پکا لیا۔ جب نبی ﷺ کو اس بات کی خبر ہوئی تو آپ نے منادی کرنے والے کو حکم دیا کہ وہ یہ منادی کرے کہ گھریلو گدھوں کے گوشت حلال نہیں ہیں انہیں نبی ﷺ نے حرام کیا ہے۔ اس زمین کے باغوں میں انہیں تھوم (لہسن) اور پیاز ملا لوگ بھوکے تھے تو انہوں نے اسے کھایا، اور آرام کرنے لگے تو مسجد تھوم کی بو اور پیاز سے بھر گئی نبی ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اس خبیث درخت سے کھائے تو وہ ہماری

① بخاری، کتاب الذبائح، باب لحوم الحمر الانسية، رقم: ٥٥٢٨۔ سنن نسائی، کتاب العيد، باب تحريم اكل لحوم الحمر، رقم: ٤٣٤١ .

مسجد کے قریب بھی نہ آئے۔"

فوائد:...... (۱) گھریلو گدھا حرام ہے غزوۂ خیبر کے موقع پر اسے حرام قرار دیا گیا۔ لہٰذا گھریلو گدھے کو کھانے کے لیے استعمال کرنا جائز نہیں۔ البتہ اس پر سواری کرنا اور اس سے بوجھ اٹھوانے کا کام لینا جائز ہے۔

(۲) کچا پیاز اور لہسن کھا کر مسجد میں جانا جائز نہیں۔ البتہ ان دو سبزیوں کو پکا کر کھانے میں اور ان کی بدبو مار کر استعمال کرنے کے بعد مسجد میں جانا جائز ہے۔ کیونکہ ان کی بدبو سے نمازی اور فرشتے تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

[۱۷۱]...... حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ الْحَضْرَمِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلاثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِي هَذَا ، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى ، وَلا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ فَوْقَ يَوْمَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ ، وَلا يُصَامُ يَوْمَانِ فِي السَّنَةِ : الْفِطْرُ وَالْأَضْحَى ، وَلا صَلاةَ بَعْدَ صَلاتَيْنِ : بَعْدَ صَلاةِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ ، إِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ .①

ترجمة الحديث: سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "صرف تین مساجد کی طرف کجاوے کسے جائیں۔ (سفر کیا جائے) (۱) میری مسجد کی طرف۔ (۲) مسجد حرام کی طرف۔ (۳) اور مسجد اقصیٰ کی طرف۔ اور کوئی عورت دو دن سے زائد سفر خاوند یا ذی محرم کے بغیر نہ کرے اور سال میں دو دن یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے روزے نہ رکھے جائیں۔ اور صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز بھی جائز نہیں ہے۔"

[۱۷۲]...... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْفَتْحِ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا ، وَلَوْ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ، إِلَّا مُؤَمَّلٌ .②

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے چڑیا کے گھونسلے کے برابر

---

① معجم الاوسط، رقم: ۳٦۳۸۔ مجمع الزوائد: ٤/ ۳.

② مسند احمد: ۱/ ۲٤۱۔ صحیح الجامع، رقم: ٦۱۲۸۔ معجم الاوسط، رقم: ٦۱٦۷۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۷.

بھی اللہ کے لیے مسجد بنائی تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔"

فوائد: ...... اس حدیث میں مساجد کی تعمیر کی فضیلت کا بیان ہے کہ خواہ مسجد چھوٹی ہی ہو اس میں اخلاص و للّٰہیت ہو تو اس کے بدلے مسجد بنانے والے کا گھر جنت میں تعمیر کر دیا جاتا ہے۔

[۱۷۳]...... حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا ، أَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا ، أَوْ لِيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ ، إِلَّا يُونُسُ ، وَلَمْ يَرْوِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءٍ غَيْرَ هَذَا . ①

ترجمة الحديث: سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے لہسن اور پیاز کھایا وہ ہم سے ہماری مسجد سے دور رہے یا فرمایا اپنے گھر میں بیٹھا رہے۔"

فوائد: ...... (۱) مسجد میں کچا لہسن اور پیاز کھا کر آنا ممنوع ہے۔ کیونکہ ان کی بدبو سے فرشتے اور نمازی تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

(۲) کچا پیاز حلال ہے اور پکا ہوا پیاز کھا کر مسجد میں آنے کی رخصت ہے۔

(۳) سگریٹ، حقہ اسی طرح دیگر بدبودار چیزوں کے استعمال کے بعد مسجد میں داخل ہونا ناجائز ہے۔ کیونکہ سگریٹ اور حقہ کی بدبو لہسن سے کہیں زیادہ ہے۔

[۱۷۴]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَبَّانِيُّ الْبَصْرِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُطْبَةَ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔"

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ٦٦۔

---

① تقدم تخريجه: ٣٧ .

② بخاري، كتاب الصلاة، باب من بنى مسجدا، رقم: ٤٥٠ ـ مسلم، كتاب المساجد، باب فضل بناء المساجد، رقم: ٥٣٣ .

کتاب الصلوٰۃ

نماز کا بیان

[۱۷۵]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِي الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ الطَّسْتِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ نَافِعٍ ، إِلَّا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ ، وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، وَهُمَا صَحِيحَانِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب صبح ہو جانے کا خدشہ ہو تو ایک رکعت سے اپنی نماز کو وتر کر دو۔“

فوائد:...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ ایک وتر پڑھنا بھی مشروع ہے۔ (۲) وتر پڑھنے کے کئی طریقے مسنون ہیں۔ ان میں سے افضل طریقہ یہ ہے کہ دو دو رکعت نماز پڑھی جائے پھر آخر میں ایک وتر ادا کر کے قیام اللیل کا اختتام کیا جائے۔

[۱۷۶]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ جَوْصَا الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ ثَوْبَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ، فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ ، إِلَّا بَقِيَّةُ ، وَلَا عَنْ بَقِيَّةَ ، إِلَّا

---

① بخاری، کتاب الصلاة، باب الحلق والجلوس في المسجد، رقم : ٤٧٣۔ مسلم، کتاب صلاة المسافرين، باب صلاة الليل مثنى مثنى، رقم : ٢/ ٧٤٩.

أَبُو تَقِيٌّ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جَوْصَا ، وَكَانَ مِنْ ثِقَاتِ الْمُسْلِمِينَ وَجُلَّتِهِمْ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب نماز کھڑی ہو جائے تو اس فرض نماز کے علاوہ اور کوئی نماز نہ ہوگی (جس کی اقامت کہی گئی)۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث صریح نص ہے کہ اقامت نماز کے بعد نفل نماز شروع کرنا (یا رکھنا) ممنوع ہے۔ خواہ وہ فجر اور ظہر وغیرہ کی مؤکدہ سنتیں ہی ہوں۔ شافعی اور جمہور علماء اسی مذہب کے قائل ہیں۔

(شرح النووی: ٥/ ٢٢٢)

(۲) اقامت نماز کے بعد نوافل شروع نہ رکھنے میں حکمت یہ ہے کہ نمازی شروع نماز ہی میں فرض نماز میں مشغول ہو جائے اور امام کے معاً بعد ہی نماز شروع کر دے، کیونکہ اگر وہ نفل نماز میں مشغول رہے تو اس کی تکبیر تحریمہ اور نماز کے دیگر ارکان فوت ہو جائیں گے جب کہ فریضہ کو بالاتمام ادا کرنا افضل ہے۔ (شرح النووی: ٥/ ٢٢٣)

[١٧٧]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بْنِ طُعْمَةَ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاةِ فَلا يُغْمِضْ عَيْنَيْهِ لا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ الْجَزَرِيُّ الْحَرَّانِيُّ . ②

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے جب کوئی شخص نماز میں کھڑا ہو تو اپنی آنکھوں کو بند نہ کرے۔''

[١٧٨]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّدَفِيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ ، لَوْ جُعِلَ عَلَى ظَهْرِهِ قَدَحُ مَاءٍ لاسْتَقَرَّ مِنِ اعْتِدَالِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ . ③

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو پیٹھ اتنی سیدھی

---

① مسلم، كتاب صلاة المسافرين باب كراهة الشروع، رقم: ٧٠١ـ سنن ابى داود، كتاب الصلاة باب اذا ادرك الامام، رقم: ١٢٦٦ـ سنن نسائى، رقم: ٨٦٥ـ سنن ترمذى، رقم: ٤٢١ـ سنن ابن ماجه، رقم: ١١٥١ .

② معجم طبرانى كبير: ١١/ ٣٤، رقم: ١٠٩٥٦ـ معجم الاوسط، رقم: ٢٢١٨ـ ضعيف الجامع: ٦١٧ـ ابن عدى: ٦/ ٣٦٤ .

③ مجمع الزوائد: ٢/ ١٣٣ـ قال الهيثمى فيه محمد بن ثابت وهو ضعيف .

رکھتے کہ اس پر پانی کا پیالہ رکھا جائے تو وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہے۔‘‘

فوائد: ...... رکوع میں اعتدال ارکان نماز میں سے ایک رکن ہے، جس پر عمل کے بغیر نماز کامل نہیں ہوتی اور اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر ہوں۔ دونوں بازو کھنچے اور پہلوؤں سے دور ہوں اور کمر بالکل سیدھی ہو۔

[۱۷۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ ، أَبُو الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قُلْتُ : يَا جِبْرِيلُ ، أَيُصَلِّي رَبُّكَ جَلَّ ذِكْرُهُ وَتَعَالَى جَدُّهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قُلْتُ : مَا صَلَاتُهُ ؟ قَالَ : سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ ، سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي ، سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا أَبُو مُسْلِمٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’میں نے کہا اے جبریل! کیا اللہ تعالیٰ بھی صلاۃ ادا فرماتا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے کہا اس کی صلاۃ کیا ہے انہوں نے کہا: ’’سبوح قدوس سبقت رحمتي غضبي سبقت رحمتي غضبي‘‘ میں ہر عیب سے اور ہر ایک نقص سے پاک ہوں میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے دو دفعہ فرمایا۔‘‘

[۱۸۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ ، التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَمْ يَرْوِهِ مَرْفُوعًا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ تشہد سکھائی۔ ’’اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

---

① معجم الاوسط: ۱۱۴۔ سلسلة ضعيفه رقم: ۱۳۸۶ قال الشيخ الالبانی موضوع۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۱۳.

② بخاری، كتاب الاستئذان، باب الاخذ باليدين۔ مسلم، كتاب الصلاة، باب التشهد فی الصلاة، رقم: ۴۰۲.

فوائد :...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۳ ۰ ۷۔

[۱۸۱]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدُونَ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَسَدِيُّ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ، فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سِمَاكٍ ، إِلَّا إِسْرَائِيلُ ، وَلَا عَنْ إِسْرَائِيلَ ، إِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے تو جب تک مجھے دیکھ نہ لو اس وقت تک کھڑے نہ ہو۔“

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں مقتدیوں کو صف بندی کرنے اور نماز باجماعت کے لیے کھڑا ہونے کا وقت بیان کیا گیا ہے کہ مقتدی حضرات امام کو دیکھ کر کھڑے ہوں اور امام کی آمد پر صف بندی کریں۔

(۲) امام کی آمد سے قبل صفوں میں کھڑے ہونا اور کھڑے کھڑے امام کی آمد کا انتظار کرنا مکروہ فعل ہے۔

(۳) مؤذن اقامت شروع کر دے تب بھی کھڑے ہونا درست نہیں حتی کہ مقتدی امام کو دیکھ لیں۔

[۱۸۲]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُمَحِيُّ الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى ، غَرِيبٌ لَمْ يَرْوِ هَذِهِ اللَّفْظَةَ وَالنَّهَارَ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، إِلَّا الْحُنَيْنِيُّ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”رات کی اور دن کی نماز دو دو رکعتیں ہیں۔“

فوائد :...... (۱) دن اور رات کے نوافل دو دو رکعت ادا کرنا افضل ہے۔

(۲) رات کے نوافل تین، پانچ، سات اور نو رکعات ایک سلام سے پڑھنا ثابت ہیں لیکن کسی بھی صحیح مرفوع

---

① بخاری، کتاب الاذان، باب متی یقوم الناس اذاء راؤ الامام، رقم: ٦٣٧۔ مسلم، کتاب المساجد، باب متی یقوم الناس للصلاة، رقم: ٦٠٤.

② سنن ابی داود، کتاب الصلاة، باب فی صلاة النهار، رقم: ١٢٩٥ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ترمذی، کتاب السفر، باب ان صلاة الليل والنهار: رقم: ٥٩٦۔ سنن نسائی، رقم: ١٦٦٦۔ سنن ابن ماجه، رقم: ١٣٢٢.

حدیث سے دن کی چار رکعت نفل نماز ایک سلام کے ساتھ ثابت نہیں۔ لہٰذا دن کے نوافل دو دو رکعت ادا کرنا ہی مشروع و مسنون ہے۔

[۱۸۳]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي : إِنْ أَبَى فَرُدَّهُ ، فَإِنْ أَبَى فَقَاتِلْهُ ، فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ حَمْزَةَ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا کہ نمازی کے آگے سے گزرنے والے کے بارے میں آپ فرما رہے تھے "اگر وہ انکار کرے تو اس کو روکو اگر پھر بھی وہ انکار کرے تو اس سے جنگ کرو کیونکہ وہ شیطان ہے۔"

فوائد: ...... دورانِ نماز سامنے سے گزرنے والوں کو روکنا مندوب ہے واجب نہیں اور قاضی عیاض نے بیان کیا کہ علماء کا اس مسئلہ پر اجماع ہے کہ دورانِ نماز سامنے سے مسلح ہو کر قتال کرنا اور اس انداز سے لڑائی کرنا کہ اسے قتل کر دیا جائے ایسی لڑائی مقصود نہیں اور نہ اس حکم سے یہ لازم آتا ہے۔ لیکن اگر نمازی اسے اتنی قوت سے دھکیلے جس سے اس کی موت واقع ہو جائے تو نمازی سے قصاص نہیں لیا جائے گا۔ (شرح النووی: ۲/ ۲۶۰)

[۱۸۴]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَابِدِيُّ الْمَكِّيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ فُلَيْحٍ الْمَكِّيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، إِنْ وُلِّيتُمْ هَذَا الْأَمْرَ ، فَلَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ أَنْ يُصَلِّيَ أَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ : يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ طَوَافِ السَّبْعِ ، أَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ، وَفِي كُلِّ النَّهَارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، إِلَّا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ . ②

---

① بخاری، کتاب بدء الخلق، باب صفة ابلیس۔ مسلم، کتاب الصلاة، باب منع المار بین یدی المصلی، رقم: ۵۰۵.

② سنن ترمذی، کتاب الصوم، باب الصلاة بعد العصر، رقم: ۸۶۸ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۲۲۹.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے بنی عبد مناف اے بنی عبدالمطلب اگر یہ معاملہ تمہاری سرپرستی میں دیا جائے تو اس بیت اللہ کا طواف جس وقت بھی کوئی کرے یا رات اور دن میں جس وقت بھی کوئی نماز پڑھنا چاہے اس کو نہ روکو۔ طبرانی کہتے ہیں یعنی طواف کی دو رکعتیں، انہیں صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے سارا دن پڑھ سکتا ہے۔''

فوائد :...... (۱) عبدالرحمٰن مبارکپوری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ مکہ میں طواف کے بعد نماز طواف نماز کے اوقات ممنوعہ سے مستثنیٰ ہے۔ (یعنی دو رکعت نماز طواف طواف کے اختتام پر ممنوعہ وغیر ممنوعہ اوقات میں پڑھنا جائز ہے۔) (تحفة الاحوذی: ۳/ ۴۲۳)

[۱۸۵]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الرَّازِيُّ الإِسْفَذَنِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ ، حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت ہمیشہ فطرت پر رہے گی جب تک وہ ستاروں کے سامنے آنے تک نماز مغرب کو موخر نہ کرے۔''

فوائد :...... (۱) امام نووی بیان کرتے ہیں: سورج غروب ہونے کے ساتھ ہی نماز مغرب کے اہتمام پر اجماع ثابت ہے اور مغرب کی تاخیر پر وارد دلائل بیان جواز کے لیے ہیں۔ (نیل الاوطار: ۲/ ۳۲۲)

(۲) مغرب میں بے جا تاخیر مکروہ فعل ہے۔

[۱۸۶]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الزَّعْفَرَانِيُّ الْعَسْكَرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ الْأَصْفَهَانِيُّ رُسْتَهْ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَمْرٍو ، صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَافِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ لا يَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي عَامِرٍ ، إِلَّا يَعْقُوبُ الْبَصْرِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ . ②

① سنن ابن ماجه، كتاب الصلاة، باب وقت صلاة المغرب، رقم: ٦٨٩ قال الشيخ الالبانی صحیح۔ مسند احمد: ٣/ ٤٤٩.

② مسند احمد: ١/ ٢٢٦ قال شعيب الارناؤط صحيح۔ معجم الاوسط، رقم: ٢٤٦٨۔ مجمع الزوائد: ٢/ ١٥٦ .

ترجمة الحدیث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ کی طرف سفر کرتے جبکہ صرف اللہ سے ڈرتے اور دو دو رکعتیں قصر پڑھتے تھے۔"

[۱۸۷]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَتَّابٍ الْمَرْوَزِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو يَحْيَى الْمُعَلِّمُ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : كُنَّا إِذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَسْجُدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ نَسْجُدَ مَعَهُ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ ، إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، تَفَرَّدَ بِهِ هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ . ①

ترجمة الحدیث: سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو سجدہ کی طرف جانے کے لیے ہم میں سے کوئی اپنی پیٹھ کو نہ جھکاتا حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں پہنچ جاتے تب ہم سجدہ کرتے۔"

فوائد:...... (۱) اس حدیث میں نماز کے آداب میں سے ایک ادب بیان ہوا ہے کہ ماموم کے لیے سجدہ میں داخل ہونے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ جب امام سجدہ کے لیے زمین پر اپنی پیشانی رکھ دے تب مقتدی سجدہ کے لیے جھکنا شروع کریں۔ البتہ اتنی تاخیر نہ ہو کہ امام مقتدی کے سجدہ میں گرنے سے قبل اٹھ کھڑا ہو۔

(۲) مقتدی کے لیے نماز میں یہ طریقہ مسنون ہے کہ وہ امام سے ارکان کچھ تاخیر سے ادا کرے کہ وہ امام کے کسی رکن میں داخل ہونے کے بعد اور اس سے فارغ ہونے سے قبل وہ رکن شروع کردے۔ (شرح النووی: ۴/۱۹۱)

[۱۸۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ ، وَنُهِيتُ أَنْ أَكُفَّ شَعَرًا أَوْ ثَوْبًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِيسَى بْنِ مَاهَانَ أَبِي جَعْفَرٍ ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ . ②

ترجمة الحدیث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا کہ سات ہڈیوں

---

① بخاری، کتاب الاذان، باب متی یسجد من خلف الامام۔ مسلم، کتاب الصلاۃ، باب متابعة الامام، رقم: ٤٧٤.

② بخاری، کتاب الاذان، باب السجود علی سبع اعظم، رقم: ٨١٢۔ مسلم، کتاب الصلاۃ، باب اعضاء السجود، رقم: ٤٩٠.

پر سجدوں کروں اور مجھے منع کیا گیا ہے کہ نماز میں بالوں کو یا کپڑے کو سمیٹوں۔''

فوائد :...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ اعضائے سجدہ سات ہیں: دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے، دو پاؤں کے کنارے اور پیشانی + ناک، دوران سجدہ ان اعضاء کو زمین پر لگانا واجب ہے۔

(۲) سجدہ میں پیشانی پر اکتفا کافی ہے یا ناک اور پیشانی دونوں زمین پر لگانا واجب ہے۔ اس بارے علماء کا اختلاف ہے لیکن راجح بات یہ ہے کہ سجدہ میں ان دونوں اعضاء کا زمین پر ٹکانا واجب ہے۔ عبدالرحمٰن مبارکپوری بیان کرتے ہیں: میرے نزدیک پیشانی اور ناک پر سجدہ کرنا واجب ہے۔ (تحفة الاحوذی: ۱/ ۲۰۳)

(۳) دورانِ نماز بالوں کو بل دینا اور کپڑے کا دوہرا کرنا ممنوع ہے۔

[۱۸۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَتَحَرَّ حَتَّى يَسْتَيْقِنَ ، ثُمَّ لِيُتِمَّ عَلَى مَا فِي نَفْسِهِ ، ثُمَّ لِيَسْجُدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا أَبُو يُوسُفَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب کوئی تم میں سے شک کرنے لگے اور نہ جان سکے کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے تو اس میں غور وفکر کرے یہاں تک کہ اس کو یقین آ جائے پھر جو کچھ اس کے دل میں ہے اس کو پورا کرے اور دو سجدہ سہو کرے۔''

فوائد :...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ نماز میں شک میں مبتلا ہونے والے شخص پر واجب ہے کہ وہ یقین پر بنا رکھے اور اس پر سہو کے دو سجدے واجب ہیں۔ جمہور علماء، مالک، شافعی اور احمد رحمہم اللہ بھی اسی مذہب کے قائل ہیں۔ (سبل السلام)

(۲) سہو کے سجدے سلام کے بعد اور قبل از سلام دونوں طرح ثابت ہیں۔ (مزید دیکھئے: فوائد حدیث نمبر ۲۰۶)

[۱۹۰]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عُقْدَةَ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ ، وَلا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، إِلَّا

① سنن نسائی، کتاب صفة الصلاة، باب اتمام المصلی، رقم: ۱۲۳۸ قال الشیخ الالبانی حسن صحیح.

عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ أَبُو قِلابَةَ ، وَاسْمُ أَبِي الْمَلِيحِ : عَامِرٌ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا اسامہ بن عمیر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ بلا وضو کسی کی نماز اور خیانت والا صدقہ قبول نہیں فرماتا۔''

فوائد: ...... (۱) صحت نماز کے لیے باوضو ہونا شرط ہے بغیر وضو کے اور وضو نامکمل ہونے کی صورت میں کوئی نماز بھی قابل قبول نہیں۔

(۲) خیانت انتہائی مجرمانہ فعل اور قبیح حرکت ہے جس کی آمیزش حلال مال کو حرام کر دیتی ہے اور خیانت سے حاصل شدہ مال کا صدقہ قبول نہیں۔ قبول صدقہ وزکاۃ کے لیے مال کا خیانت اور حرام سے پاک ہونا شرط ہے۔ ارشاد نبوی علیہ السلام ہے: ''إِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا'' یعنی اللہ رب العزت کی ذات پاک ہے اور اللہ تعالیٰ پاک مال کو ہی قبول فرماتے ہیں۔ (دیکھئے: صحیح مسلم، کتاب الزکوٰۃ، رقم: ۱۶۸۶)

[۱۹۱]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لا صَلاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَلا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى ، إِلَّا يَزِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورٌ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صبح کی نماز کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں اسی طرح عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب سے قبل اور نماز عصر کے بعد سے لے کر غروب آفتاب تک نوافل ادا کرنا مکروہ ہے۔ البتہ نماز فجر کے بعد فجر کی فوت شدہ سنتیں اور نماز عصر کے بعد سورج روشن ہونے کی حالت میں دو رکعت نماز نفل مسنون ہے۔

(۲) نماز فجر کے بعد اور نماز عصر کے بعد فوت شدہ فرض نماز اور سبھی نماز تحیۃ المسجد، سجدہ تلاوت، نماز کسوف اور نماز جنازہ پڑھنا جائز ومباح ہے۔

① سنن نسائی ، کتاب الطهارة ، باب فرض الوضوء ، رقم: ۱۳۹ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ابن ماجه ، رقم: ۲۷۱ ۔ معجم طبرانی کبیر: ۱۸/ ۲۰۶ .

② بخاری ، کتاب مواقیت الصلاة ، باب لا یتحری الصلاة ، رقم : ۵۸۶ ۔ مسلم ، کتاب صلاة المسافرین باب الاوقات التی نهی عن الصلاة فیها ، رقم : ۸۲۷ .

[۱۹۲]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ مُوسَى الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ بِهِمْ فِي الْمَغْرِبِ بِـ: ﴿الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ﴾ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی کریم ﷺ نے مغرب میں یہ آیات پڑھیں ﴿اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ﴾ (محمد)

فوائد:...... (۱) نماز مغرب میں قصار مفصل سورتوں (سورۃ البینہ سے لے کر آخر قرآن تک) کی تلاوت مستحب فعل ہے لیکن کبھی کبھار کسی لمبی سورت کی تلاوت بھی جائز ہے۔

(۲) نماز مغرب میں سورۂ محمد کی تلاوت مشروع ہے۔

[۱۹۳]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَبُو الصَّقْرِ الضَّرِيرُ التَّمِيمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ الْمُؤَدِّبُ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللاحِقِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ غَسَلَتْهَا ، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ غَسَلَتْهَا ، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ غَسَلَتْهَا ، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ غَسَلَتْهَا ، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ غَسَلَتْهَا ، ثُمَّ تَنَامُونَ فَلا يُكْتَبُ عَلَيْكُمْ حَتَّى تَسْتَيْقِظُوا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، مَرْفُوعًا إِلَّا اللاحِقِيُّ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب صبح کی نماز پڑھو گے تو وہ نماز اس جلن کو دھودے گی پھر تم جل جاؤ گے تو ظہر کی نماز اسے دھودے گی پھر جل جاؤ گے تو عصر کی نماز اسے دھودے گی۔ پھر تم جل جاؤ گے، جل جاؤ گے تو مغرب کی نماز اسے دھودے گی۔ پھر تم جل جاؤ گے تو عشاء کی نماز اسے دھوئے گی پھر تم سو جاؤ گے پھر تم پر کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا۔ یہاں تک کہ تم بیدار ہو جاؤ''

فوائد:...... (۱) معلوم ہوا نماز پنجگانہ تمام صغیرہ گناہوں کے لیے کفارہ بن جاتی ہیں۔ تاہم کبائر کی معافی کے لیے توبہ شرط ہے۔

---

① ابن حبان، رقم: ۱۸۳۵ قال شعیب الارناؤط اسناده صحیح۔ معجم الاوسط، رقم: ۱۷۴۲۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۱۱۸.

② صحیح ترغیب وترهیب، رقم: ۳۵۷۔ معجم الاوسط، رقم: ۲۲۲٤۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۲۹۹.

(۲) نماز پنجگانہ کے سوا کوئی با قاعدہ نماز فرض نہیں ہے۔

[۱۹٤]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ ، أَنْبَأَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَقِيمُوا الصَّلَاةَ ، وَآتُوا الزَّكَاةَ ، وَحُجُّوا ، وَاعْتَمِرُوا ، وَاسْتَقِيمُوا يُسْتَقَمْ لَكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا عِمْرَانُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، بیت اللہ کا حج وعمرہ کرو اور سیدھے رہو تو تمہارے لیے سب کچھ سیدھا کیا جائے گا۔''

فوائد: ...... (۱) نماز، زکاۃ اور حج کی ادائیگی ہر مسلمان پر فرض ہے۔ نماز تو علی الاطلاق ہر بالغ مسلمان پر واجب ہے البتہ زکاۃ کے لیے صاحب نصاب ہونا اور حج کے لیے صاحب استطاعت ہونا شرط ہے۔

(۲) عمرہ مستحب فعل ہے۔

(۳) دین پر استقامت دکھانا دین سے وابستگی قائم رکھنے کا ذریعہ ہے۔ ورنہ معاملات میں ڈھیل اور سستی سے انسان دین میں کمزور واقع ہوتا ہے۔ لہٰذا بقدر استطاعت ارکان اسلام اور شرائع دین پر سختی سے عمل پیرا رہنا ہی عزیمت و سرخروئی ہے۔

[۱۹۵]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ أَبُو سَعِيدٍ التُّسْتَرِيُّ ، بِعَبَادَانَ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً صَلَّى رَكْعَتَيِ الْغَدَاةِ حِينَ أَخَذَ الْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ ، فَغَمَزَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَيْهِ ، وَقَالَ : أَلَا كَانَ هَذَا قَبْلَ ذَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ لم يروه عن الشيباني إلا المحاربي تفرد به إبراهيم . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو صبح کی سنتیں پڑھتے دیکھا جب کہ موذن اقامت شروع کر چکا تھا۔ آپ نے اس کے کاندھوں کو جھٹک مارا اور فرمایا ''کیا یہ شخص اس سے پہلے یہاں نہیں تھا۔''

① معجم طبرانی کبیر: ۷/ ۲۱٦، رقم: ٦٨٩٧ـ معجم الاوسط، رقم: ۲۰۳٤ صحيح ترغيب وترهيب، رقم: ۷٤٦ قال الشيخ الالبانی صحيح لغيره۔ مجمع الزوائد: ۱/ ٤٦.

② كنز العمال، رقم: ۱۹۳٤۳ـ مجمع الزوائد: ۲/ ۷۵ قال الهيثمی رجاله موثقون.

فوائد :...... (۱) جب فرض نماز کی اقامت ہو جائے تو نوافل شروع کرنا یا جاری رکھنا ممنوع ہے۔ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "

((إِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ .))

(صحيح مسلم: ۷۱۰۔ سنن ابی داؤد، رقم: ۱۲٦٦۔ سنن ترمذی، رقم: ٤٦١)

"جب نماز کی اقامت ہو جائے تو فرض نماز کے سوا کوئی نماز نہیں۔"

(۲) امام نووی بیان کرتے ہیں یہ حدیث صریح نص ہے کہ اقامت نماز کے بعد نفل نماز شروع کرنا ممنوع ہے۔ خواہ فجر، ظہر، وغیرہ کی مؤکدہ سنتیں ہی ہوں۔ شافعی اور جمہور علماء اسی مذہب کے قائل ہیں۔ (شرح النووی: ۳/ ۲۸)

[۱۹٦]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مِرْدَاسٍ الأَبُلِّيُّ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ؟ فَقَالَ : أَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ ؟ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَشْعَثَ ، إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہنے لگا کیا کوئی آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: "کیا تم میں سے ہر شخص کو دو کپڑے میسر ہیں۔"

فوائد :...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنا جائز ہے۔ البتہ علماء کا اجماع ہے کہ دو کپڑوں میں نماز پڑھنا افضل ہے۔ (شرح النووی: ۲/ ۲۷۳)

(۲) نماز میں سر ڈھانپنا واجب نہیں، مرد کی ننگے سر نماز جائز ہے۔ کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس تن ڈھانپنے کے لیے دو چادریں نہیں تھیں تو سر ڈھانپنے کے لیے چادر کیسے میسر تھی۔ البتہ جس کے پاس سر ڈھانپنے کے لیے پگڑی یا ٹوپی وغیرہ میسر ہو تو اس کا سر ڈھانپ کر نماز پڑھنا افضل ہے۔

[۱۹۷]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَبْحَابِيُّ الْعَطَّارُ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

---

① بخاری، کتاب الصلاة باب الصلاة فی الثوب الواحد، رقم: ۳۵۸۔ مسلم، کتاب الصلاة، باب الصلاة فی ثوب واحد، رقم: ۵۱۵۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، فَلَمْ أَرَهُمْ يَزِيدُونَ عَلَى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَطَرٍ ، إِلَّا هَمَّامٌ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا سالم بن عبد اللہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سفر کیا تو میں نے ان کو کبھی نہیں دیکھا کہ وہ دو دو رکعات سے زیادہ پڑھتے ہوں۔"

فوائد: ...... سفر میں نماز قصر کا اہتمام کرنا افضل ہے۔ نبی ﷺ اور اکثر صحابہ کرام نماز قصر ہی کے قائل وفاعل تھے۔ البتہ اگر کوئی شخص سفر میں پوری نماز پڑھنا چاہے تو بھی جائز ہے۔

[۱۹۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَطَّابٍ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ ، عَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ ، إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ إِسْحَاقَ ، وَتَفْسِيرُ قَوْلِهِ : إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ ، يَعْنِي تَأْخِيرَ صَلَاةِ الضُّحَى إِلَى أَنْ يَتَعَالَى النَّهَارُ ، وَتَحْمَى الْأَرْضُ عَلَى فِصْلَانِ الْإِبِلِ ، وَهِيَ صِغَارُهَا . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "صلوٰۃ الاوابین اس وقت ہوتی ہے جب اونٹنیوں کے بچوں کے پاؤں گرمی سے جھلنے لگیں۔ پاؤں جھلنے کا مطلب یہ ہے کہ چاشت کی نماز میں اتنی دیر کی جائے کہ زمین اونٹنیوں کے بچوں کے پاؤں پر گرمی دینے لگے جبکہ وہ چھوٹے چھوٹے ہوں۔"

فوائد: ...... (۱) الرمضاء اس ریت کو کہتے ہیں جو دھوپ کی وجہ سے سخت گرم ہو یعنی (نماز چاشت کا افضل وقت وہ ہے) جب گرم ریت میں اونٹوں کے بچوں کے پاؤں جھلسنا شروع ہوں۔

(۲) اواب کا معنی مطیع ہے۔ اس وقت نماز چاشت ادا کرنا افضل ہے اور شافعیہ کہتے ہیں اگرچہ طلوع آفتاب سے لے کر زوال آفتاب تک نماز چاشت کا وقت ہے۔ لیکن نماز چاشت کا افضل وقت یہ ہے۔ (شرح النووی: ۳/ ۸۸)

[۱۹۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوسُفَ الْحُبَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْحَنَفِيُّ ، حَدَّثَنَا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَزِيدُ

① بخاری، کتاب تقصیر الصلاة باب ما جاء فی التقصیر، رقم: ۱۰۸۱۔ مسلم، کتاب صلاة المسافرین باب صلاة المسافرین، رقم: ۶۸۵۔ سنن نسائی، رقم: ۴۵۵.

② مسلم، کتاب صلاة المسافرین، باب صلاة الاوبین، رقم: ۷۴۸۔ مسند احمد: ۴/ ۳۶۶.

صَلاةُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے پچیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ نماز باجماعت ادا کرنا افضل ہے اور اس کا اجر وثواب تنہا نماز پڑھنے سے پچیس گنا اور بعض روایات کے مطابق ستائیس گنا افضل ہے۔

(۲) گھر پر بلا عذر تنہا نماز ادا کرنا جائز نہیں۔

(۳) اس میں نماز باجماعت کی فضیلت کا بیان ہے یہ مقصود نہیں کہ بلا عذر گھر پر نماز پڑھنے کی رخصت ہے اور جو شخص چاہے گھر پر نماز پڑھ سکتا ہے۔

(۴) عورت کی گھر پر منفرد نماز مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے سے افضل ہے۔

[۲۰۰]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُرَيْحٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ الشَّعِيرِيُّ ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي شِمْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا تَلْتَفِتُوا فِي صَلاتِكُمْ ، فَإِنَّهُ لا صَلاةَ لِمُلْتَفِتٍ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ الْبَصْرِيِّ ، إِلَّا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ ، وَأَبُو شِمْرٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ الصَّلْتُ بْنُ ثَابِتٍ ، هُوَ أَبُو شِمْرٍ الضُّبَعِيُّ بَصْرِيٌّ ، رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنی نماز میں دائیں بائیں توجہ نہ کرو جو ایسا کرتا ہے اس کی نماز نہیں ہوتی۔''

[۲۰۱]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ كُمُونَةَ الْمِصْرِيَّةِ الْمَعَافِرِيُّ ، أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ ، حَدَّثَنَا وَهْبُ اللهِ بْنُ رَاشِدٍ ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ ، مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ

① بخاری ، کتاب الصلاة ، باب الصلاة فی مسجد السوق ، رقم : ٤٧٧ ـ مسلم ، کتاب المساجد ، باب فضل صلاة الجماعة ، رقم : ٦٥٠ .

② معجم الاوسط ، رقم : ٢٠٢١ ـ مجمع الزوائد : ٢/ ٨٠ قال الهيثمی اسناده ضعيف .

مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى تَفَطَّرَ قَدَمَاهُ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ : أَتَصْنَعُ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَفَلا أَكُونَ عَبْدًا شَكُورًا ؟ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ ، إِلَّا أَبُو صَخْرٍ ، وَلَا عَنْ أَبِي صَخْرٍ ، إِلَّا حَيْوَةُ تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ اللهِ بْنُ رَاشِدٍ ، وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ ، وَنَافِعُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي صَخْرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ عُرْوَةَ . ①

ترجمة الحديث: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی علیہ السلام رات کو اتنا قیام فرماتے کہ آپ کے قدم مبارک سوج گئے۔ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یارسول اللہ آپ اس طرح کرتے ہیں حالانکہ آپ کے گناہ پہلے ہی اللہ نے معاف کردیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔''

فوائد: ...... (۱) ابن بطال بیان کرتے ہیں کہ عبادات بجالانے کی خاطر انسان اپنے نفس پر سختی کرسکتا ہے خواہ اس سے اس کے بدن کو تکلیف اٹھانا پڑے۔ کیونکہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عاقبت سنوارنے کا علم ہونے کے باوجود اتنی مشقت اٹھارہے ہیں تو ایسے شخص کے لیے بالاولیٰ محنت کرنی چاہیے جسے اپنی اخروی فلاح معلوم نہیں جبکہ اسے یہ بھی ڈر ہے کہ وہ جہنم کا مستحق قرار پاسکتا ہے۔

(۲) حافظ ابن حجر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، عبادت میں مشقت اتنی مباح ہے کہ وہ اکتاہٹ و ملال کا شکار نہ ہو۔

(تحفۃ الاحوذی: ۱/۴۵۰)

[۲۰۲]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَبَّازِ أَبُو بَكْرٍ النَّحْوِيُّ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو حُرَّةَ ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ السَّلِيطِيُّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلالٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يَقْطَعُ الصَّلاةَ : الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ ، وَالْمَرْأَةُ ، وَالْحِمَارُ ، قُلْتُ : فَمَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَحْمَرِ مِنَ الْأَصْفَرِ ؟ قَالَ : يَا ابْنَ أَخِي ، سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي ، فَقَالَ : الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ السَّلِيطِيِّ ، إِلَّا أَبُو حُرَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ . ②

① بخاری، کتاب التفسیر باب سورة الفتح رقم: ٤٨٣٧ ـ مسلم، کتاب صفات المنافقين باب اكثار الاعمال، رقم: ٢٨٢٠ .

② بخاری، کتاب سترة المصلی، باب استقبال الرجل، رقم: ٥١١ ـ مسلم، کتاب الصلاة، باب قدر ما يستر المصلی، رقم: ٥١١ .

ترجمة الحديث سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''نماز کو کالا کتا، عورت اور گدھا کاٹ دیتے ہیں''۔ عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن صامت کہتے ہیں میں نے کہا کیا وجہ ہے کالا کتا سرخ پیلے سے زیادہ سخت ہے؟ ابوذر رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے بھتیجے میں نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی سوال کیا تھا جیسے تو نے مجھ سے کیا ہے تو انہوں نے فرمایا: '' کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔''

فوائد :...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ تین چیزیں نمازی کے آگے سے گزریں اور اس کے سامنے سترہ نہ ہو تو نماز باطل ہو جاتی ہے۔ ا۔ بالغ عورت۔ ۲۔ کالا کتا۔ ۳۔ گدھا۔

(۲) جو روایات اس حدیث کی تنسیخ پر دلالت کرتی ہیں ضعیف نا قابل احتجاج ہیں۔

(۳) یہ تین چیزیں سترے کے آگے سے گزریں تو نماز میں خلل وابطال واقع نہیں ہوتا۔

[۲۰۳]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ أَبُو بِشْرٍ الْمَرْوَزِيُّ ، بِبَغْدَادَ بِأَصْبَهَانَ ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ ، عَنْ أَبِي هَانِءٍ عَمْرِو بْنِ بَشِيرٍ ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَمَّا السَّلامُ فَقَدْ عَرَفْتُهُ ، فَكَيْفَ الصَّلاةُ ؟ فَعَلَّمَهُ أَنْ يَقُولَ : اللَّهُمَّ ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي هَانِئٍ ، إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى . ①

ترجمة الحديث سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ سلام کو تو ہم نے جان لیا ہے یہ بتائیں کہ ہم آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو یہ درود سکھایا: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ."...... اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت بھیج اور آپ کی آل پر بھی جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمتیں بھیجیں۔ بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی آل پر برکت بھیج جیسے تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کی آل پر برکت بھیجی بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔"

فوائد :...... (۱) تشہد میں درود ابراہیمی کا اہتمام مشروع عمل ہے۔

① بخاری، كتاب الانبياء، باب يذفون، رقم : ۳۳۷۰۔ مسلم، كتاب الصلاة باب الصلاة على النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم : ٤٠٦ .

(۲) جہاں درود کے اہتمام کی تاکید ہے وہ درود ابراہیمی ہی مقصود ہے۔ خود ساختہ درود کے کلمات کا اہتمام ناکافی ہے۔

[۲۰۴]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَجِ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، إِلَّا سُفْيَانُ ، وَلا عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا أَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ ، وَيَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ الرَّازِيَّانِ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم سے کوئی اپنی نماز میں شک کرے تو وہ یقین کی طرف آنے کی کوشش کرے اور وہ بیٹھے ہوئے ہی سہو کے دو سجدے کرے۔''

فوائد: ...... (۱) نماز میں شک میں مبتلا ہونے کی صورت میں یقینی رکعت پر اعتماد کرنا لازم ہے اور درست تعیین یہ ہے کہ تیسری یا چوتھی رکعت میں شک ہے تو وہ تیسری رکعت پر بنا رکھے۔ پھر آخر میں سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۲) امیر صنعانی بیان کرتے ہیں یہ حدیث دلیل ہے کہ نماز میں شک کرنے والے پر واجب ہے کہ وہ یقین پر بنیاد رکھے اور اس پر سہو کے دو سجدے واجب ہیں جمہور علماء امام مالک، شافعی اور احمد اسی مذہب کے قائل ہیں۔

(سبل السلام: ۳/ ۲۱۹) (مزید دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۹۵)

[۲۰۵]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْمَرٍ الصَّنْعَانِيُّ ، بِصَنْعَاءَ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا صَامِتُ بْنُ مُعَاذٍ الْجَنَدِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا صَلاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، إِلَّا أَبُو قُرَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ الصَّامِتُ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص سورۃ فاتحہ نماز میں نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔''

فوائد: ...... (۱) نماز میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت واجب ہے اس معین سورت کی تلاوت کے بغیر کسی بھی شخص

---

① تقدم تخريجه: ۹۵ .

② بخاری، كتاب الاذان باب وجوب القراءة للامام، رقم: ۷۵٦ـ مسلم، كتاب الصلاة باب وجوب قراءة الفاتحة، رقم: ۳۹٤ .

کی کوئی بھی نماز نہیں ہوتی۔ مالک، شافعی، اور صحابہ وتابعین اور مابعد کے جمہور علماء رحمہم اللہ علیہم اجمعین اسی مذہب کے قائل ہیں۔

(۲) یہ حدیث مذہب شافعی کی اور ان کے موافقین کی دلیل ہے کہ نماز میں امام، مقتدی اور منفرد کے لیے سورۃ فاتحہ کی تلاوت فرض ہے۔ (شرح النووی: ۲/ ۱۲۸)

(۳) شارح ترمذی عبدالرحمٰن مبارکپوری بیان کرتے ہیں یہ حدیث دلیل ہے کہ فرائض ونوافل تمام نمازوں میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت واجب ہے اور سورۃ فاتحہ کی قراءت ارکان نماز میں سے ایک رکن ہے۔ اور یہ حدیث اپنے عموم کے ساتھ امام، مقتدی اور منفرد ہر نمازی کو شامل ہے۔ (تحفة الاحوذی: ۱/ ۲۸۱)

[۲۰۶]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ ، بِمَكَّةَ سَنَةَ ثَلاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، وَفِيهَا مَاتَ ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنِ الْمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُحَارِبِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا بَصَقْتَ فِي الصَّلاةِ فَابْصُقْ عَنْ يَسَارِكَ ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ الْيُسْرَى . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ ، وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِينَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ ، يَقُولُ : قَالَ رَجُلٌ لِمَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ : اتَّقِ اللهَ ، فَوَضَعَ خَدَّهُ عَلَى الْأَرْضِ . ①

ترجمة الحديث — سیدنا طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم نماز میں تھوکو تو بائیں جانب یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکو۔''

فوائد :...... (۱) نماز میں تھوک یا کھنگار آئے تو بائیں جانب کپڑے میں یا بائیں پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہیے۔ پھر بائیں پاؤں کے نیچے تھوکنے کی صورت میں اسے صاف کرنا لازم ہے۔

(۲) دورانِ نماز سامنے اور دائیں جانب تھوکنا جائز ہے کیونکہ سامنے جانب اللہ تعالیٰ متوجہ اور بائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے۔

[۲۰۷]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّصِيبِيُّ ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ الْأَصْبَغِ ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

① بخاری، کتاب الصلاة باب حك البزاق باليد من المسجد، رقم: ٤٠٥ـ سنن ابوداود، رقم: ٤٧٨ـ سنن ترمذی، رقم: ٥٧١ـ سنن ابن ماجه، رقم: ١٠٢١.

أَبِی لَیْلَی ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، هٰذَا السَّلامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ ، فَكَيْفَ الصَّلاةُ عَلَيْكَ ؟ فَقَالَ : قُولُوا : اللّٰهُمَّ ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، إِلَّا مِسْعَرٌ ، وَلَا عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ مَيْمُونُ بْنُ الْأَصْبَغِ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا کعب بن عجرہ کہتے ہیں ایک آدمی نے کہا سلام کو تو ہم نے جان لیا درود آپ پر کس طرح پڑھیں۔ آپ نے فرمایا یوں کہو: ((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .)) ''اے اللہ! محمد (ﷺ) پر اور آپ کی آل پر درود بھیج جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ محمد ﷺ اور ان کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل کی بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔''

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۰۲۔

[۲۰۸]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَيَانٍ الْجَوْهَرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُعْفِيُّ الْكُوفِيُّ ، ابْنُ أَخِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَيْقَظَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ ، فَتَوَضَّآ وَصَلَّيَا كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی آدمی رات کے وقت اپنے گھر والوں کو جگائے پھر وہ وضو کریں اور وہ دونوں نماز ادا کریں تو وہ دونوں اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کرنے والے مردوں اور عورتوں میں لکھے جائیں گے۔''

فوائد :...... اس حدیث میں میاں بیوی اور آل واولاد کا نماز تہجد کا اہتمام کرنے کی فضیلت کا بیان ہے نماز

---

① تقدم تخريجه: ۲۰۲ .

② سنن ابی داود، كتاب الصلاة باب الحث على قيام الليل، رقم : ۱۴۵۱ قال الشيخ الالبانی صحيح- سنن نسائی، رقم: ۱۶۱۰ - سنن ابن ماجه، رقم: ۱۳۳۵ .

تہجد کا اہتمام کرنے والا گھرانہ بہ کثرت ذکر کرنے میں شامل ہو جاتا ہے جو مقام رشک اور بیش قیمت انعامات الٰہیہ اور خیر و برکت کا باعث ہے۔

[۲۰۹]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ السِّنْدِيِّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كُلُّ صَلاةٍ لا يُقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَارَةَ ، إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُقْرِءُ ، وَلَمْ نَكْتُبْهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِهِ عَنْهُ . ①

ترجمة الحديث: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ہر وہ نماز جس میں ام القرآن نہ پڑھی جائے تو وہ ناقص ہے۔''

فوائد: ...... (۱) صحت نماز کے لیے سورۃ فاتحہ کی تلاوت شرط ہے اور ایسی نماز ہوتی ہی نہیں جس میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت نہ ہو۔

(۲) خداج اونٹنی کے ناقص الخلقت اور ایام حمل مکمل ہونے سے قبل ضائع ہونے والے بچے کو کہتے ہیں۔ جیسے اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا ایسے ہی سورۃ فاتحہ کے بغیر پڑھی جانے والی نماز کا حکم ہے۔

[۲۱۰]...... حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُمَيْلٍ الْخَلالُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْغَاضِرِيُّ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حِبَّانَ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ الْأَسَدِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِ : الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ ، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ : هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ . لا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں جمعے کے دن الم سجدہ پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں ھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔''

فوائد: ...... جمعہ کے دن نماز فجر کی پہلی رکعت میں سورہ آلم السجدہ اور دوسری رکعت میں سورۃ الدھر کی

---

① سنن ابن ماجه ، كتاب الاقامة باب القراءة خلف الامام ، رقم : ۸٤۰ قال الشيخ الالباني حسن صحيح۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۱۱۱ .

② بخاری ، كتاب الجمعة ، باب ما يقرأ في صلاة الفجر ، رقم : ۸۹۱۔ مسلم ، كتاب الجمعة ، باب ما يقرأ في يوم الجمعة ، رقم : ۸۷۹ .

تلاوت کرنا مسنون و مستحب فعل ہے اور نماز میں سجدہ کی آیت تلاوت کرنا اور سجدہ تلاوت کرنا مکروہ نہیں۔
(شرح النووی:۳/۴۰)

[۲۱۱]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبِطَيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ ، إِلَّا مَعْمَرٌ ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی کریم ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے بازوؤں کو دور رکھتے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگتی۔“

فوائد:...... دوران سجدہ بازو زمین پر پھیلانا اور پہلوؤں سے چپکانا ناجائز ہے، بلکہ مسنون و مستحب طریقہ یہ ہے کہ بازوؤں کھلے اور پہلوؤں سے دور ہوں۔

[۲۱۲]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَلَفٍ الْمَرْوَزِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ ، حَبِيبٍ ، الْجُهَنِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا عَرَفَ الْغُلَامُ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ ، فَمُرُوهُ بِالصَّلَاةِ لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ ، وَلَهُ صُحْبَةٌ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی بچہ دائیں بائیں میں تمیز کرسکتا ہو تو اس کو نماز کا حکم دو۔“

فوائد:...... مذکورہ روایت ضعیف ہے۔ اس میں اسحاق بن خلف المروزی مجہول راوی ہے۔

[۲۱۳]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ ، فَقَالَ : مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ ، إِلَّا إِسْحَاقُ الْفَرْوِيُّ . ③

---

① بخاری، کتاب المناقب باب صفة صلوٰة النبی ﷺ، رقم: ٣٥٦٤۔ مسلم، رقم: ٤٩٥ .
② معجم الاوسط رقم: ٣٠١٩۔ مجمع الزوائد: ١/ ٤٩٤ ضعیف الجامع، رقم: ٥٩٤ .
③ تقدم تخریجه ١٢ .

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: ''وہ دو دو رکعتیں ہیں جب تم سے کوئی صبح ہونے سے ڈرے تو ایک رکعت وتر پڑھ لے۔''

فوائد: ...... (۱) رات کے نوافل دو دو رکعت ادا کرنا افضل ہے، لیکن ایک سلام سے تین، پانچ، سات اور نو وتر پڑھنا بھی جائز ہیں۔

(۲) اگر طلوع فجر کا ڈر ہو تو جفت نماز کے آخر میں ایک رکعت پڑھ لینا چاہیے تاکہ رات کی نماز وتر ہو جائے۔

(۳) ایک وتر پڑھنا جائز و مسنون ہے۔

(۴) مزید دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۱۲۔

[۲۱٤]...... حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ مَخْلَدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخُو أَبِي حُرَّةَ ، وَقُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ ، وَهَارُونُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَهْوَازِيُّ ، كُلُّهُمْ حَدَّثَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ ، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ ، فَقَالُوا : أَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ ؟ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ ، فَهَابَا أَنْ يُكَلِّمَاهُ ، وَقَامَ سَرَعَانُ النَّاسِ ، وَقَامَ ، فَقَامَ إِلَى خَشَبَةٍ فِي الْمَسْجِدِ كَانَ يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهَا ، فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يُقَالُ لَهُ : ذُو الْيَدَيْنِ ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّيهِ ذَا الْيَدَيْنِ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، أَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ ؟ قَالَ : لَمْ أَنْسَ ، وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلَاةُ ، فَسَأَلَ الْقَوْمَ ، فَقَالُوا : صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ ، فَرَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ رُكُوعِهِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ ، وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَهَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، إِلَّا أَبُو دَاوُدَ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہمیں نبی ﷺ نے دوپہر کے بعد کی دو نمازوں میں سے ایک پڑھائی ظہر کی یا عصر کی تو آپ نے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا تو جلدی کرنے والے لوگ نکل گئے۔ لوگ کہنے لگے نماز کم ہو گئی ہے ان میں ابوبکر اور عمر بھی تھے مگر وہ آپ کے ساتھ بات کرنے سے ڈر رہے تھے تو جلد باز لوگ اٹھ کر

① بخاری، کتاب الصلاة، باب تشبيك الاصابع فی المسجد وغيره، رقم: ٤٨٢۔ مسلم، کتاب المساجد باب السهو فی الصلاة والسجود له: رقم: ٥٧٣ .

چلے گئے جبکہ آپ مسجد کی ایک لکڑی کی طرف اٹھے اس پر آپ ہاتھ رکھا کرتے تھے تو لوگوں سے ایک آدمی جس کو ذوالیدین کہتے تھے آپ بھی ایسے ہی کہتے تھے کہنے لگا یارسول اللہ کیا نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''نہ میں بھولا ہوں نہ نماز کم ہوئی۔ پھر آپ نے لوگوں سے پوچھا تو وہ کہنے لگے کہ ذوالیدین ٹھیک کہتا ہے آپ لوٹے اور دو رکعت نماز ادا کی جس طرح پہلے رکوع سجود کرتے تھے یا اس سے بھی زیادہ لمبا پھر آپ نے دو سجدے کیے۔''

فوائد :...... (۱) انبیاء کرام سے نسیان سرزد ہوسکتا ہے لیکن یہ نسیان ان سے زیادہ دیر ثابت نہیں رہنا بلکہ اس کا ازالہ کردیا جاتا ہے۔ نیز نسیان عصمت و نبوت کے منافی نہیں۔

(۲) کوئی ایک شخص کسی ایسی چیز کا دعویٰ کرے جو حاضرین کے سامنے پیش ہوئی ہو، تو اس دعویٰ پر اس سے گواہ طلب کیے جائیں گے۔

(۳) نماز میں نسیان کی صورت میں سہو کے دو سجدے لازم آتے ہیں جن کا اہتمام قبل از اسلام اور بعد از تسلیم دونوں صورتوں میں جائز ہے۔

(۴) سہو کے دو سجدوں سے قبل تشہد ثابت نہیں۔

[۲۱۵]...... حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ الْمَقْدِيُّ ، مِنْ أَهْلِ حِصْنِ مَقْدِيَةَ مَنْ عَمِلِ أَذْرُعَاتٍ مِنْ دِمَشْقَ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْكَاهِلِيِّ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الإِمَامُ ضَامِنٌ ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ ، اللّٰهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ ، إِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا سُلَيْمَانُ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْأَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ ، وَكَانَ ثِقَةً وَهَكَذَا يَقُولُ ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى ، وَيَقُولُ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''امام ذمہ دار ہے اور مؤذن امانت دار ہے اے اللہ اماموں کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو معاف کردے۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں امام اور مؤذن کی ذمہ داریاں بیان ہوئی ہیں کہ مؤذن امین ہے۔ یعنی وہ نماز کے وقت کا خیال رکھے اور لوگوں کو وقت پر روزہ رکھوائے اور افطار کرائے اور امام کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ طہارت کا مکمل اہتمام کرے اور ارکان نماز میں تعدیل اختیار کرے اور احسن انداز سے نماز نبوی کے مطابق نماز پڑھائے۔ عدم

① سنن ابی داود، کتاب الصلاة، باب ما یجب علی المؤذن، رقم: ٥١٧ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ترمذی، کتاب الصلاة باب ان الامام ضامن، رقم: ٢٠٧۔ مسند احمد: ٢/ ٤١٩۔ ابن حبان، رقم: ١٦٧٢ .

طہارت اور نماز کا سنت نبوی سے اعراض اس کا اثر امام اور مقتدی دونوں کی نماز پر واقع ہوتا ہے۔

[۲۱۶]...... حَدَّثَنَا بِشْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو زَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ ، إِلَّا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ ، تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ ، وَلَمْ نَكْتُبْهُ إِلَّا عَنْ بِشْرَانَ . ①

ترجمة الحدیث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص امام سے پہلے اپنے سر کو اٹھاتا ہے وہ اس بات سے کیوں نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر سے بدل دے۔''

فوائد: ...... (۱) امام سے قبل سر اٹھانا اور ارکانِ نماز میں اس سے پہل کرنا حرام وناجائز ہے اور امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں یہ حدیث اس کی شدید حرمت پر دلالت کرتی ہے۔ (شرح النووی: ۴/ ۱۷)

(۲) عبدالرحمٰن مبارکپوری بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث کو ظاہری معنی پر محمول کرنا راجح ہے اور کسی تاویل کی ضرورت نہیں۔ (تحفة الاحوذی: ۲/ ۱۳۰)

[۲۱۷]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : تَرَاصُّوا فِي الصُّفُوفِ ، وَلَا يَتَخَلَّلْكُمُ الشَّيْطَانُ كَأَوْلَادِ الْحَذَفِ ، قِيلَ : وَمَا أَوْلَادُ الْحَذَفِ ؟ قَالَ : ضَأْنٌ سُودٌ تَكُونُ بِأَرْضِ الْيَمَنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ . ②

ترجمة الحدیث: سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ ''صفوں کو ملا کر رکھو تمہارے درمیان شیطان اس طرح داخل ہوتا ہے جس طرح حذف کا بچہ کہا گیا یا رسول اللہ یہ حذف کیا ہوتا ہے؟ فرمایا سیاہ بکری کا بچہ جو یمن کی سرزمین میں ہوتا ہے۔''

---

① مسلم، کتاب الصلاة، باب تحریم سبق الامام: ۴۲۷۔ سنن نسائی، کتاب الامامة، باب مبادرة الامام، رقم: ۸۲۸۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۹۶۱.

② سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة باب تسوية الصفوف، رقم: ۶۶۷۔ سنن نسائی، کتاب الامامة، باب حث الامام، رقم: ۸۱۵ قال الشیخ الالبانی صحیح.

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں اور اس جیسی کئی دیگر احادیث میں صف بندی کے آداب بیان ہوئے ہیں اور یہ تاکید وارد ہوئی ہے کہ صفوں کو خوب اچھے طریقے سے ملانا چاہیے کہ صفوں میں نمازیوں کے درمیان معمولی بھی خلل نہ ہو۔

(۲) صفوں پر خلل کی وجہ سے شیطان دلوں میں پھوٹ ڈالتا اور مسلمانوں کو ایک دوسرے سے متنفر کرتا ہے۔ چنانچہ صف بندی کا اہتمام کر کے اس شیطانی حملے کو پسپا اور آپس میں محبت و یگانگت کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔

[۲۱۸]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَعْدَانَ الْأَهْوَازِيُّ ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَسْرَقُ النَّاسِ مَنْ يَسْرِقُ صَلاتَهُ ، قِيلَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلاتَهُ؟ قَالَ : لا يُتِمُّ رُكُوعَهَا ، وَلا سُجُودَهَا ، وَأَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلامِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَوْفٍ ، إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ وَلا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تمام لوگوں سے بڑا چور نماز کا چور ہے جو اپنی نماز کو چراتا ہے۔'' کہا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کیسے نماز کو چراتا ہے؟ تو فرمایا: ''وہ اس کا رکوع اور سجود پورا نہیں کرتا اور سب سے بڑا بخیل وہ ہے جو سلام کے ساتھ بخیلی کرتا ہے۔''

فوائد :...... (۱) شریعت اسلامیہ نے انتہائی خشوع وخضوع کے ساتھ نماز کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔

(۲) نماز میں سستی و کاہلی کو منافقین کی علامات میں سے شمار کیا گیا ہے۔

(۳) شریعت نے سلام کو عام کرنے کا حکم دیا ہے اور اسے حقوقِ مسلم میں شمار کیا ہے۔

(۴) اسلام جہاں دوسروں کے لیے سلامتی و رحمت کی دعا ہے وہیں رحمتِ الٰہی کے حصول کا بہترین ذریعہ بھی ہے لہٰذا ایک مسلمان کو اس سلسلہ میں کسی قسم کے بخل سے کام نہیں لینا چاہیے۔

[۲۱۹]...... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ أَبُو عُمَرَ الْبَصْرِيُّ الْمُعَدِّلُ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ حَتَّى يَقُولَ : اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلامُ وَمِنْكَ السَّلامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلالِ وَالإِكْرَامِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا وُهَيْبٌ ،

① صحيح الجامع، رقم: ۹٦٦ـ صحيح ترغيب وترهيب، رقم: ٥٢٥ـ ابن حبان، رقم: ٤٤٩٨ـ مجمع الزوائد: ۲/ ۱۲۰ .

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، وَمَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ أَبِي عُمَرَ الْقَزَّازِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ . ①

ترجمة الحديث — سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے سلام پھیرتے تو "اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ" کہنے تک اسی طرح بیٹھے رہتے۔"

فوائد :...... (۱) نماز کے بعد مذکورہ کلمات کہنا اور اتنی مقدار میں بیٹھنا مستحب فعل ہے۔

(۲) سلام پھیرنے کے بعد فوراً مسجد سے نکلنا یا مسنون اذکار کی پابندی کا اہتمام کرنا یہ دونوں صورتیں جائز ہیں۔ البتہ مسجد میں بیٹھ کر ذکر واذکار کرنا افضل ہے۔

[۲۲۰]...... حَدَّثَنَا بَانُوبَةُ بْنُ خَالِدِ بْنِ بَانُوبَةَ الْأَيْلِيُّ الأُبُلِّيُّ ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الضَّالُّ ، حَدَّثَنَا ابْنُ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ : ذُو الْيَدَيْنِ : أَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ ؟ فَقَالَ : بَلْ نَسِيتُ ، فَقَامَ فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ سَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى ، وَإِنَّمَا سُمِّيَ مُعَاوِيَةَ الضَّالَّ ، لِأَنَّهُ ضَلَّ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ عَنِ الطَّرِيقِ فَفُقِدَ . ②

ترجمة الحديث — سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دن ڈھلنے کے بعد کی دو نمازوں میں سے ایک نماز ظہر کی یا عصر کی پڑھائی تو آپ نے دو رکعت کے بعد سلام پھیر دیا ایک آدمی جس کو ذوالیدین کہا جاتا تھا کہنے لگا یارسول اللہ کیا آپ بھول گئے یا نماز کم کردی گئی؟ آپ نے فرمایا: ''بلکہ میں بھولا ہوں'' پھر آپ اٹھے اور دو رکعت نماز پڑھی پھر دوسہو کے سجدے کیے جبکہ آپ بیٹھے ہوئے تھے پھر آپ نے سلام پھیر دیا۔''

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۹۳۔

[۲۲۱]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زُولَاقٍ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ . ③

---

① مسلم، کتاب المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاة، رقم: ۵۹۲۔ سنن ترمذی، کتاب الصلاة، باب ما یقول اذا سلم، رقم: ۳۰۰۔ سنن نسائی، رقم: ۱۳۳۸۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۹۲٤.

② تقدم تخریجه: ۲۹۳.

③ تقدم تخریجه: ۱۲، ۲۸٦.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعات ہیں اور جب صبح کا ڈر ہو تو ایک وتر پڑھ لو۔"

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۱۲، ۲۸۶۔

[۲۲۲]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا سُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : احْضُرُوا الْجُمُعَةَ ، وَادْنُوا مِنَ الإِمَامِ ، فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَيَتَأَخَّرَ عَنِ الْجُمُعَةِ فَيُؤَخَّرَ عَنِ الْجَنَّةِ ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا الْحَكَمُ ، تَفَرَّدَ بِهِ سُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا سمرہ بن جندب کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جمعے کے دن حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب ہو کر بیٹھو کوئی آدمی اہل جنت سے ہوتا ہے مگر وہ جمعے کی نماز سے پیچھے رہنے لگتا ہے تو وہ جنت سے بھی پیچھے کر دیا جاتا ہے حالانکہ وہ جنت والوں سے ہوتا ہے۔"

فوائد: ...... (۱) نماز جمعہ کے لیے امام کے منبر پر چڑھنے سے پہلے مسجد میں آنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

(۲) جو بندہ جان بوجھ کر تین جمعے لگاتار بغیر کسی عذر کے چھوڑتا ہے اللہ اس کے دل پر مہر لگا کر اسے غافلین میں سے بنا دیتے ہیں۔

(۳) معلوم ہوا جمعہ سے سستی و کاہلی بندے کو جنت سے پیچھے دھکیلنے کا باعث بن سکتی ہے لہٰذا اس بارے میں ہر مسلمان کو چوکنا رہنا چاہیے۔

[۲۲۳]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ هِلالٍ السَّعْدِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَفْضُلُ صَلاةُ الْجَمِيعِ عَلَى صَلاةِ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلاةً . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ هِلالٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اکیلے آدمی کی نماز پر باجماعت نماز پچیس (۲۵) درجے زیادہ افضل ہے۔"

---

① سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب الدنو من الامام، رقم: ۱۱۰۸۔ الصحیحه، رقم: ۳۶۵) قال الشیخ الالبانی حسن۔ مسند احمد: ۵/ ۱۰۔ مستدرك حاكم: ۱/ ۴۲۷ .

② تقدم تخریجه: ۱۵۹ .

فوائد:...... دیکھیے حدیث وفوائد ۱۵۹۔

[۲۲۴]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنَزِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْأَزْدِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ ؛ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّ اللَّيْلِ أَجْوَبُ دَعْوَةً ؟ قَالَ : جَوْفُ اللَّيْلِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا الْأَشْجَعِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسا رات کا حصہ دعا کی قبولیت میں زیادہ اثر والا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''رات کا درمیانی حصہ۔''

فوائد:...... یہ حدیث دلیل ہے کہ رات کے آخری تہائی حصے کا وقت قبولیت دعا کا بہترین وقت ہے۔ لہٰذا مشکل میں پھنسے لوگوں کو، حالات سے دلبرداشتہ لوگوں کو اور مغفرت کے طلب گاروں اور جنت کے امیدواروں کو چاہیے کہ اس وقت نرم وگداز بستر ترک کر کے بارگاہِ ایزدی میں سجدہ ریز ہوں اور دعا کے لیے ہاتھ پھیلا کر مانگیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس وقت مانگنے والوں کو ضرور عنایات سے نوازیں گے اور ایسے حاجت مندوں کی حاجت کشائی ضرور کریں گے۔

[۲۲۵]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْأَشْعَثُ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَلَامٍ الْافْرِيْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُقْسَمٍ الْبَرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنِي ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ فَزِيْدَ فِي صَلَاةِ الْمُقِيْمِ وَأُثْبِتَتْ صَلَاةُ الْمُسَافِرِ كَمَا هِيَ لَمْ يَدْخُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ فِيْمَا بَيْنَ يَحْيَى وَعُرْوَةَ وَبَيْنَ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ إِلَّا عُثْمَانَ بْنُ مُقْسِمٍ وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ نَفْسَهُ . ②

ترجمة الحديث: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نماز دو رکعت فرض کی گئی تھی پھر مقیم کی نماز بڑھا دی گئی اور مسافر کی نماز جس طرح تھی اسی طرح برقرار رکھی گئی۔''

فوائد:...... (ا) سفر میں نماز قصر کا اہتمام کرنا افضل ومستحب ہے۔ البتہ سفر میں پوری نماز پڑھنے کا بھی جواز موجود ہے۔ (دیکھیے: سنن نسائی، رقم: ۱۴۰۷ اسنادہ صحیح)

---

① معجم الاوسط، رقم: ۳۴۲۸۔ مسند ابی یعلی، رقم: ۵۶۸۲ قال حسین سلیم اسد رجاله ثقات۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۵۵ .

② بخاری، کتاب الصلاة باب کیف فرضت الصلوات، رقم: ۳۴۹۔ مسلم، کتاب صلاة المسافرین باب صلاة المسافرین، رقم: ۶۸۵۔ مسند احمد: ۶/ ۲۳۴ .

(۲) حالت قیام میں مکمل نماز پڑھنا واجب ہے۔ نماز فجر کی دو رکعتیں، نماز ظہر چار رکعت، نماز عصر چار رکعت، نماز مغرب تین رکعت اور نماز عشاء چار رکعت فرض ہیں۔

[۲۲٦]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّرَّاجُ الْقَاضِي الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ ، قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَهُمْ يُصَلُّونَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيَّتُهُمَا جَعَلْتَ صَلَاتَكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ ، إِلَّا مَخْلَدٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ دوران جماعت صبح کی دو رکعت سنت پڑھ رہا تھا تو آپ نے فرمایا: ''تم نے ان میں سے کس کو اپنی نماز بنایا۔''

فوائد: ...... فجر کی دو سنتوں کا اصل مقام نماز فجر سے پہلے ہے لیکن اگر کسی شخص کی فجر کی سنتیں رہ جائیں تو فرض نماز کے وقت ان دو سنتوں کا اہتمام ناجائز ہے۔ بلکہ اس صورت میں نماز فرض کے بعد ان کا اہتمام کرنا مسنون ومشروع ہے۔ کیونکہ فرض نماز کے انعقاد کے وقت نفل نماز نہیں ہوتی۔ (مزید فوائد کے لیے دیکھئے حدیث نمبر ۱۴۶)

[۲۲۷]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَكَّارٍ الْعَلَافُ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ إِلَّا تَرْكَ الصَّلَاةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو ، إِلَّا حَمَّادٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الرَّبِيعِ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بندے اور کفر کے درمیان فرق نماز کے چھوڑنے کا فاصلہ ہے۔''

فوائد: ...... یہ حدیث دلیل ہے کہ ثبوت ایمان کے لیے نماز کا اہتمام بنیادی شرط ہے اور نماز ترک کرنا موجب کفر ہے۔ لہٰذا بے نمازی حضرات جو اس خوش فہمی میں مبتلا ہیں کہ نماز چھوڑنے سے کچھ فرق نہیں پڑتا کیونکہ ہم مسلمان ہیں اور مسلمان نے بالآخر جنت میں ضرور داخل ہونا ہے۔ یہ خوش فہمی اور اپنے باطل نظریے کو سہارا دینے کے سوا کچھ نہیں بلکہ بے نمازی حضرات کو فوراً نماز کی پابندی کرنی چاہیے۔ کیونکہ مومن، کافر اور مشرک کے درمیان بنیادی فرق

---

① تقدم تخريجه: ١٤٦ .

② مسلم، كتاب الايمان، باب بيان اطلاق اسم الكفر، رقم: ٨٢۔ سنن ابى داؤد، كتاب السنة باب فى رد الارجاء، رقم: ٤٦٧٨۔ سنن ترمذى، رقم: ٢٦١٨۔ سنن ابن ماجه، رقم: ١٠٧٨ .

نماز ہے۔ نماز کا پابند موحد مومن ہے اور تارک نماز کا شمار کفار و مشرکین میں ہوتا ہے۔ لہٰذا اپنی غفلت یا لاابالی پن کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج نہ ہوں۔

(۱) فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾ (الروم: ۳۱)

''نماز قائم کرو اور مشرکوں سے نہ ہو جاؤ۔''

(۲) جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ.))

(صحيح مسلم، رقم: ۸۲۔ سنن ترمذی، رقم: ۲۶۲۰۔ سنن نسائی، رقم: ٤٦٥)

''مسلمان آدمی اور کفر و شرک کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے۔''

[۲۲۸]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْأَحْوَصِ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ ، إِلَّا أَبُو بَكْرٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب گرمی زیادہ ہو جائے تو نماز کو ٹھنڈا کرو۔ کیونکہ سخت گرمی جہنم کی بھاپ سے ہے۔''

فوائد :...... (۱) سخت گرمی میں ظہر کی نماز تاخیر سے ادا کرنا کہ دیواروں اور درختوں کا سایہ ہو جائے اور نمازی آسانی سے مسجد میں پہنچ جائیں مستحب عمل ہے۔

(۲) سخت گرمی جہنم کی تپش سے ہے۔ لہٰذا گرمی کا زور ٹوٹنے پر نماز ظہر کا اہتمام کرنا افضل ہے۔

(۳) اس حکم کو سفر سے خاص کرنا درست نہیں۔ کیونکہ کسی بھی روایت میں سفر کی تخصیص وارد نہیں۔

[۲۲۹]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ ، حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَوَّلُ مَا يُرْفَعُ مِنَ النَّاسِ الْأَمَانَةُ ، وَآخِرُ مَا يَبْقَى الصَّلَاةُ ، وَرُبَّ مُصَلٍّ ، لَا خَيْرَ فِيهِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ،

① بخاری، كتاب مواقيت الصلاة باب الابراد بالظهر، رقم: ٥٣٦ـ مسلم، كتاب المساجد، باب استحباب الابراد بالظهر، رقم: ٦١٥.

إِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُعَافَى وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لوگوں کے دل سے سب سے پہلی چیز جو اٹھائی جائے گی وہ امانت ہوگی اور آخری چیز جو باقی رہے گی وہ نماز ہوگی۔ بہت سے نمازی ہیں کہ جن میں کوئی خیر موجود نہیں ہے۔''

[۲۳۰]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاطُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الآدَمِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلالٍ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي صَلاتِهِ رِزًّا ، فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِمْرَانَ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِلالٍ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: ''جب تم میں سے کوئی آدمی اپنی نماز میں پیٹ کی آواز سنے تو وہ جا کر وضو کر لے۔''

فوائد: ...... (ا) یہ حدیث دلیل ہے کہ دبر سے ہوا کے خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور دوران نماز ہوا خارج ہونے پر نماز توڑ کر نیا وضو کر کے نماز میں داخل ہونا چاہیے۔

(۲) اگر ہوا کے نکلنے میں شک ہو تو ایسی صورت میں نیا وضو نہیں کیا جائے گا۔

(دیکھیے، صحیح بخاری ، رقم: ۱۳۷)

[۲۳۱]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ النَّحَّاسُ ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : صُرِفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِبْلَةِ وَهُمْ فِي صَلاةٍ ، فَانْحَرَفُوا فِي رُكُوعِهِمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ ، إِلَّا مُؤَمَّلٌ . ③

ترجمة الحديث: سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب (پہلے) قبلے سے پھیر کر کعبہ کی طرف کیے گئے تو اس وقت آپ نماز میں تھے تو وہ اپنے رکوع میں ہی سب پھر گئے۔''

فوائد: ...... یہ تحویل قبلہ والی حدیث ہے۔ چنانچہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تحویل قبلہ کا حکم ہوا اور آپ نے

---

① سلسلة ضعيفة، رقم: ۲٤۳۷ ـ مجمع الزوائد: ۷/ ۳۲۱.

② صحيح الجامع، رقم: ۸۲۳ ـ كنز العمال، رقم: ۲٦۲۷٤ ـ مجمع الزوائد: ۲/ ۸۹.

③ مسلم، كتاب المساجد، باب تحويل القبلة، رقم: ۵۲۵ ـ سنن نسائی، كتاب الصلاة باب فرض القبلة، رقم: ٤۸۹.

مسلمانوں کو بیت الحرام کی طرف منہ کر کے نماز پڑھائی تو ایک آدمی نے لوگوں کو اطلاع دی جو حالت نماز میں تھے کہ قبلہ تبدیل ہو چکا ہے اس شخص کی تصدیق پر ان نمازیوں نے حالت رکوع ہی میں اپنا رخ تبدیل کر لیا یہ صحابہ کرام کی اطاعت وتسلیم کی شاندار مثال ہے۔

[۲۳۲]...... حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ عُمَارَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ، أَخُو رُسْتَةَ ، حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مَوْهَبٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُتْبَةَ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، يَقُولُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقُومَ حَوْلًا خَيْرًا لَهُ مِنَ الْخُطْوَةِ الَّتِي خَطَاهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا أَبُو قُتَيْبَةَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی نمازی آدمی کے آگے سے گزرنے والا اگر جان لے کہ اسے کتنا گناہ ہے تو وہ ایک سال تک کھڑا رہے اور ایک قدم بھی جانے سے اس کے لیے یہ بہتر ہے۔"

[۲۳۳]...... حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ أَيُّوبَ السِّمْسَارُ الْبَغْدَادِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّوَاسِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ ، إِلَّا ابْنُهُ حُمَيْدٌ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے کو لپیٹ کر نماز پڑھی۔"

فوائد: ...... (۱) ایک کپڑے میں نماز پڑھنا جائز ومباح ہے۔ اور اس کی دو صورتیں ہیں:

(۱) کپڑا کشادہ ہو تو اسے پورے جسم پر لپیٹ لینا چاہیے۔

(۲) اگر چادر چھوٹی ہے تو شرمگاہ ڈھانپ کر دونوں کندھوں کے نیچے سے گزار کر گردن کے پیچھے گرہ دینا مسنون ہے۔

(۳) ایک کپڑے میں نماز پڑھنا جائز ہے اور مرد کے لیے دوران نماز سر ڈھانپنا شرط نہیں۔ لہٰذا دلیل کے بغیر ٹوپی یا پگڑی پہننے پر زور دینا نری سینہ زوری ہے۔

---

① سنن ابن ماجه، کتاب اقامة الصلاة، باب المرور بين يدی المصلی، رقم: ٩٤٦ قال الشيخ الالبانی ضعيف۔ مسند احمد: ٢/ ٣٧١.

② بخاری، کتاب الصلاة، باب الصلاة فی الثوب الواحد، رقم: ٣٥٦۔ مسلم، کتاب الصلاة، باب الصلاة فی ثوب واحد، رقم: ٥١٧.

[۲۳۴]...... حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ يَحْيَى الْمُتُوثِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَاشِدٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ وَهِيَ بِنْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا ، وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم امامہ بنت ابوالعاص بن ربیع کو اٹھاتے ہوئے نماز پڑھ لیتے تھے یہ زینب بنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی تھی۔ جب وہ رکوع کرتے تو اسے نیچے بٹھا دیتے پھر جب کھڑے ہوتے تو اس کو اٹھا لیتے۔ یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتے۔“

فوائد :...... (۱) بچوں کو مساجد میں لے جانا اور انہیں نماز میں اٹھا کر نماز پڑھنا جائز ہے۔ لہٰذا بچوں کے مسجد میں داخلے پر پابندی نہیں لگانی چاہیے۔ بلکہ بچوں کی آمد سے جو مسائل پیدا ہوتے ہیں ان کا ازالہ کرنا چاہیے۔ مثلاً بچوں کے جسم اور کپڑوں پر گندگی نہ ہو اور مسجد میں وہ شور نہ کریں۔

(۲) دورانِ نماز ضروری حرکات سے نماز میں نقص واقع نہیں ہوتا، البتہ غیر ضروری حرکات سے اجتناب لازم ہے۔

[۲۳۵]...... حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ الْقَلْزَمِيُّ الْقَاضِي ، بِقُلْزُمَ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ ، حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، صَلَاةً سَهَا بِنَا فِيهَا ، فَسَجَدَ بَعْدَ السَّلَامِ ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا ، فَقَالَ : أَمَا إِنِّي لَمْ أَصْنَعْ إِلَّا كَمَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ، لَمْ يَرْوِ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الطَّاهِرِ ابْنُ السَّرْحِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک نماز ادا کی تو وہ

---

① بخاری، کتاب سترة المصلی، باب اذا حمل جارية صغيره، رقم: ٥١٦۔ مسلم، کتاب المساجد، باب جواز حمل الصبیان، رقم: ٥٤٣ .

② معجم الاوسط، رقم: ٦٥١٦۔ مجمع الزوائد: ٢/ ١٥٤۔ سنن ابی داؤد، رقم: ١٧٤١۔ سنن کبریٰ بیهقی: ٥/ ٤٤ .

اس میں بھول گئے تو سلام کے بعد سجدہ کیا پھر ہماری طرف پھرے اور کہنے لگے میں نے اسی طرح کیا ہے جس طرح رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا تھا۔"

[۲۳۶]...... حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، حَدَّثَنَا بَيَانٌ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا ، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَيَانٍ ، إِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ . ①

ترجمۃ الحدیث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا سب سے بہترین عمل کونسا ہے؟ آپ نے فرمایا: "وقت پر نماز ادا کرنا اور والدین کے ساتھ نیکی کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔"

فوائد:...... (۱) نماز کو اوّل وقت پر ادا کرنا افضل ہے۔

(۲) نماز کو بلاوجہ مؤخر کرنا اور آخری وقت پر ادا کرنا مکروہ فعل ہے۔

(۳) والدین سے حسن سلوک کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ میں شمولیت افضل اعمال سے ہیں۔

[۲۳۷]...... حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْإِفْرِيقِيِّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ سُوَرٍ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ : أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ، وَ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ، وَ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ فِي رَكْعَةٍ ، وَفِي الثَّانِيَةِ : وَالْعَصْرِ ، وَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ ، وَ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ، وَفِي الثَّالِثَةِ : قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ ، وَ تَبَّتْ ، وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْإِفْرِيقِيِّ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ ، إِلَّا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ . ②

ترجمۃ الحدیث سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ تین رکعات میں نو سورتوں کے ساتھ وتر پڑھتے۔ ایک رکعت میں "﴿اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ﴾، ﴿اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾، ﴿اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا﴾"

اور دوسری رکعت میں: "﴿وَالْعَصْرِ﴾، ﴿اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ﴾، ﴿اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ﴾"

اور تیسری رکعت میں ﴿قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾، ﴿تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ﴾، ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾"

---

① بخاری، کتاب مواقیت الصلاة، باب فضل الصلاة لوقتها: رقم: ٥٢٧۔ سنن ترمذی، کتاب الصلاة، باب الوقت الاوّل من الفضل، رقم: ١٧٣۔

② مسند ابی یعلی، رقم: ٤٦٠ قال حسین سلیم اسد اسناده ضعیف۔

[۲۳۸]...... حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ حَتَّى جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ ، قَالَ : مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ أَنْ تُجَمِّعَ ؟ قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، قَدْ حَرَصْتُ أَنْ أَضَعَ نَفْسِي بِالْمَكَانِ الَّذِي تَرَى قَالَ : قَدْ رَأَيْتُكَ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ وَتُؤْذِيهِمْ ، مَنْ آذَى مُسْلِمًا فَقَدْ آذَانِي ، وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَنَسٍ ، إِلَّا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے ایک آدمی آیا اور لوگوں کی گردنوں کو روندتا ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب جا بیٹھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل فرمائی تو فرمایا: ''اے فلاں تجھے جمعہ ادا کرنے سے کیا چیز مانع بنی؟'' وہ کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے شوق وحرص نے آپ کے قریب پہنچایا جہاں آپ مجھے دیکھ رہے ہیں آپ نے فرمایا: ''میں نے تجھے دیکھا کہ تو لوگوں کی گردنیں روندتا ہوا اور انہیں تکلیف دیتا ہوا آیا ہے اور جس نے کسی مسلمان کو تکلیف دی تو اس نے گویا کہ مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اس نے گویا کہ اللہ تعالیٰ کو تکلیف دی۔''

[۲۳۹]...... حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّرَّاعُ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَجَدَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِتَنْزِيلِ السَّجْدَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، إِلَّا لَيْثٌ ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ ، إِلَّا مُعْتَمِرٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، وَلَمْ يَرْوِ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنِ ، الْحَارِثِ ، إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں سورہ تنزیل السجدہ میں سجدہ کیا ہے۔''

[۲٤۰]...... حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ الدِّيبَاجِيُّ ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو أَبِي الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيِّ لِأُمِّهِ ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ

---

① معجم الاوسط ، رقم : ۳٦۰۷ـ مجمع الزوائد: ۲/ ۱۷۹ اسناده ضعيف .

② معجم الاوسط طبرانی ، رقم : ۳٦۲۳ـ مجمع الزوائد: ۲/ ۱٦۹ قال الهيثمى فيه الحارث وهو ضعيف۔ كنز العمال ، رقم : ۲۲۳۱٦ .

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ مَخَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ ، فَلَمْ يَجِدِ الْقَوْمُ مَا يَتَوَضَّئُونَ بِهِ ، فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، مَا نَجِدُ مَا نَتَوَضَّأُ بِهِ ، فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ ، فَجَاءَ بِقَدَحِ مَاءٍ يَسِيرٍ ، فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ مَدَّ أَصَابِعَهُ عَلَى الْقَدَحِ فَتَوَضَّئُوا كُلُّهُمْ حَتَّى بَلَغُوا مَا يُرِيدُونَ ، قَالَ أَنَسٌ : كَانُوا قَرِيبًا مِنْ سَبْعِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا مَحْبُوبٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ کہیں باہر گئے ہوئے تھے آپ کے ساتھ صحابہ میں سے کچھ لوگ تھے نماز کا وقت آ گیا مگر لوگوں کے پاس پانی بالکل نہیں تھا جس سے وہ وضو کرتے، کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس اتنا پانی نہیں جس سے وضو کریں تو ایک آدمی گیا اور ایک پیالے میں تھوڑا سا پانی لے کر آ گیا تو نبی ﷺ نے وضو کیا پھر اپنی انگلیاں پیالے پر پھیلا دیں تو تمام لوگوں نے وضو کر لیا یہاں تک کہ جس کو چاہتے تھے وہ پالیا انس کہتے ہیں ستر کے قریب لوگ تھے۔''

فوائد:...... اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ کے عظیم معجزہ کا بیان ہے۔ وقتاً فوقتاً رسول اللہ ﷺ سے کئی معجزات ثابت ہوئے ہیں۔ جن پر ایمان لانا ہر مسلمان پر لازم ہے۔

(۲) کسی چیز کی عدم دستیابی اور قلت کی صورت میں امام وحاکم سے شکایت کرنا جائز ہے اور امام کو شکایت کا مداوا کرنا چاہیے۔

(۳) اگر نمازی کے پاس وضوء کا پانی نہ ہو تو اس کو تیمّم سے قبل حتی الوسع پانی کی تلاش کرنی چاہیے۔

[۲۴۱]...... حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ ، وَأَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةٌ عَلَى إِثْرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ ، إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابو امامہ باہلی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا جب کہ دونوں کے درمیان کوئی لغو بات نہ ہو تو وہ علیین میں لکھی جاتی ہے۔''

---

① بخاری، کتاب الوضوء، باب التماس الوضوء۔ مسلم، کتاب الفضائل، باب فی معجزات النبی ﷺ، رقم: ۲۲۷۹.

② سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الضحی، رقم: ۱۲۸۸ قال الشیخ الالبانی حسن۔ مسند احمد: ۵/ ۲۶۸۔ صحیح ترغیب وترھیب، رقم: ۴۴۶.

فوائد:...... (۱) دو فرض نمازوں یا فرض کے بعد نفل نماز کا اہتمام اس طرح کرنا کہ دو نمازوں کے درمیان لغو گفتگو اور فحش کلامی نہ ہو۔ ایسے شخص کے اعمال قبول عام حاصل کرتے ہیں اور خود فرشتے اس کے اعمال کو مقام علیین تک لے جاتے ہیں۔ (عون المعبود: ۳/ ۳۳۸)

(۲) شریعت نے لغویات سے بچنے کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔

(۳) علیین: علو (بلندی) سے ہے۔ یہ سجین کے برعکس، آسمانوں میں یا سدرۃ المنتہیٰ یا عرش کے پاس جگہ ہے جہاں نیک لوگوں کی روحیں اور ان کے نامے محفوظ ہوتے ہیں، جس کے پاس مقرب فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔
(دیکھئے تفسیر احسن البیان، سورہ المطففین آیت نمبر ۱۸)

[۲٤۲]...... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اثْنَانِ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمَا رُءُوسَهُمَا : عَبْدٌ آبِقٌ مِنْ مَوَالِيهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ ، وَامْرَأَةٌ عَصَتْ زَوْجَهَا حَتَّى تَرْجِعَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي صَفْوَانَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دو آدمی ہیں جن کی نماز ان کے سروں سے اوپر نہیں جاتی۔
ایک وہ غلام جو اپنے مالکوں سے بھاگ گیا ہو جب تک اپنے مالکوں کے پاس واپس نہ آجائے اور وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ وہ اپنے نافرمانی سے باز آجائے۔''

فوائد:...... غلام اور عورت کی نماز کی قبولیت کے لیے عام انسانوں سے ایک ایک زائد شرط یہ کہ باقی احکام نماز کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ غلام کا آقا کو خوش رکھنا اور عورت کا خاوند کو راضی رکھنا ان کی صحت نماز کی شرط ہے۔ لہٰذا غلام کی ذمہ داری ہے کہ وہ آقا کو خوش رکھے اور عورت کی ذمہ داری ہے کہ وہ خاوند کو ناراض نہ کرے۔

[۲٤۳]...... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الْقَاضِي الرَّامَهُرْمُزِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ ، حَدَّثَنَا الرَّحِيلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، أَخُو زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

① صحيح الجامع ، رقم : ١٣٦ ـ مستدرك حاكم: ٤/ ١٩١ ـ مجمع الزوائد: ٤/ ٣١٣ .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلاً يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالنَّاسِ ، ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْهَا بُيُوتَهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الرَّحِيلِ ، إِلَّا زِيَادٌ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں نے ارادہ کیا کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو جمعہ کی نماز پڑھائے پھر جو لوگ اس سے پیچھے رہ جاتے ہیں میں ان کے گھروں کو جلا دوں۔''

فوائد :...... (۱) نماز باجماعت کا اہتمام کرنا مردوں پر لازم ہے اور بلا عذر نماز باجماعت سے پیچھے رہنا جائز نہیں۔

(۲) اگر امام کو کوئی عذر لاحق ہو تو امام اپنا نائب مقرر کر سکتا ہے۔

(۳) اقامت کے بعد شرعی عذر کے پیش نظر نماز باجماعت کو ترک کرنا جائز ہے۔

[۲٤٤]...... حَدَّثَنَا شَرَاحِيلُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو الْوَرْدِ الْبَالِسِيُّ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ ، إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ أَبُو نُعَيْمٍ الْقَلَانِسِيُّ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔''

فوائد :...... (۱) عالی شخص کا اپنے سے کم تر درجہ کے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے۔

(۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ابوبکر صدیق کی اقتدا میں نماز پڑھنا اور انہیں امام مقرر کرنا ان کے خلیفہ مقرر کرنے کی طرف اشارہ تھا۔

[۲٤٥]...... حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو أَحْمَدَ الْمِسْمَعِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ ، عَنْ مَعْرُوفٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ : صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ، وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ ، إِلَّا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ ، وَمَعْرُوفٌ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ . ③

---

① مسلم، كتاب المساجد، باب فضل صلاة الجماعة، رقم: ٦٥٢ـ مسند احمد: ١/ ٤٠٢ .

② سنن ترمذى، كتاب الصلاة، باب منه، رقم: ٣٦٢ قال الشيخ الالبانى صحيح ـ مسند احمد: ٣/ ٢٣٣ـ مجمع الزوائد: ٩/ ٤٦ .

③ مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب استحباب صلاة الضحٰى، رقم: ٧٢١ـ سنن ترمذى، رقم: ٤٥٥ـ سنن نسائى، رقم: ٢٤٠٥ .

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے میرے دوست ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی۔(۱) ہر ماہ میں تین دن روزے رکھنے کی۔(۲) جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔(۳) سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔"

فوائد: ...... اس حدیث میں دو رکعت نماز چاشت ادا کرنے، ہر ماہ میں تین (ایام بیض یعنی، تیرہ چودہ اور پندرہ چاند کو) نفلی روزے رکھنے اور جس شخص کو صبح بیدار ہونے کا یقین نہ ہو اسے نیند سے قبل وتر ادا کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ (شرح النووی: ۳/ ۴۸)

[۲۴۶]...... حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو شُعَيْبٍ الزَّاهِدُ الْبَصْرِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فِي قَرْيَةٍ آمَنَهَا اللّٰهُ مِنْ عَذَابِهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جب کوئی مؤذن کسی بستی میں اذان کہہ دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بستی کو اپنے عذاب سے اس دن بچا لیتے ہیں۔"

[۲۴۷]...... حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ضِرَارٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ ، أَنَّ قَزَعَةَ مَوْلَى عَبْدِ الْقَيْسِ ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا خَلْفَنَا ، وَأَنَا إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَزَعَةَ ، إِلَّا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے نبی علیہ السلام کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔ جبکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہمارے پیچھے نماز ادا کر رہی تھیں اور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں تھا۔"

فوائد: ...... (۱) یہ روایت سنداً کمزور ہونے کے باوجود شواہد کی بنا پر درست ہے۔

(۲) اس حدیث سے معلوم ہوا جب مقتدی مرد ایک ہو اور ایک عورت بھی ہو تو نماز با جماعت کا طریقہ کار کیا ہوگا۔

(۳) اسی طرح کا ایک واقعہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے کہتے ہیں ان کی دادی ملیکہ (رضی اللہ عنہا) نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کر کے آپ کو دعوت دی تو آپ نے اس میں سے کھایا اور فرمایا:"اٹھو! میں تمہیں نماز

---

① معجم الاوسط، رقم: ۳۶۷۱۔ طبرانی کبیر: ۱/ ۲۵۷۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۳۲۸ اسناده ضعيف.

② سنن نسائی، کتاب الامامة، باب موقف الامام، رقم: ۸۰۴ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ مسند احمد: ۱/ ۳۰۲

پڑھا دوں۔'' انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں اٹھ کر چٹائی کے پاس گیا جو طویل عرصہ سے پڑی رہنے سے سیاہ ہو چکی تھی، میں نے اس پر پانی چھڑکا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے ایک یتیم اور میں نے آپ کے پیچھے صف بنائی جبکہ بڑھیا ہمارے پیچھے تھی اور آپ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں۔ (دیکھئے: بخاری، رقم: ٨٦٠، مسلم، رقم: ٦٥٨)

(۴) یہ بھی معلوم ہوا عورتوں اور مردوں کا اکٹھے ایک صف میں کھڑا ہونا جائز نہیں ہے۔

(۵) امام کے پیچھے پہلے مرد کھڑے ہوں گے اور بعد میں عورتیں۔

(۶) اگر صف کے پیچھے اکیلی عورت نماز پڑھے تو اس کی نماز درست ہے اگر مرد پڑھے گا تو اس پر اعادہ ہے۔

[٢٤٨]...... حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ يَحْيَى الْعَلَوِيُّ الْمَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي مَيْسَرَةَ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَوَّادٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلالٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَقْطَعُ الصَّلاةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ ، فَقُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ : فَمَا شَأْنُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ مِنْ بَيْنِ الْكِلابِ ؟ فَقَالَ : يَا ابْنَ أَخِي ، سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي ، فَقَالَ : يَا أَبَا ذَرٍّ ، إِنَّ الْكَلْبَ الْأَسْوَدَ شَيْطَانٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي مَيْسَرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ : قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ : لا يَجُوزُ صَيْدُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ ، وَقَالَهُ أَشْعَثُ بْنُ الْحَسَنِ .①

ترجمة الحديث۔ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نماز کو کالا کتا، گدھا اور عورت توڑ دیتے ہیں۔ میں نے ابوذر سے پوچھا دوسرے کتوں میں سیاہ کتے کی کیا خصوصیت ہے؟ انہوں نے کہا بھتیجے میں نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھی تھی جس طرح تو نے مجھ سے پوچھی ہے تو آپ نے فرمایا: ''کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔''

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۱۹۵۔

[٢٤٩]...... حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْقَاضِي الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَنْ صَلَّى الضُّحَى

① تقدم تخريجه: ١٩٥ .

اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بِهَا قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثُمَامَةَ ، إِلَّا حَمْزَةُ بْنُ مُوسَى ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: ''جس نے چاشت کی بارہ رکعتیں نماز ادا کی تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بنا دیتا ہے۔''

[۲۵۰]..... حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قِيرَسٍ الْمِصْرِيُّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَكِّيِّ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَمِّهِ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ : أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَخْتَلِفُ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَكَانَ عُثْمَانُ لَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِ وَلَا يَنْظُرُ فِي حَاجَتِهِ فَلَقِيَ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ ائْتِ الْمِيضَأَةَ فَتَوَضَّأْ ثُمَّ ائْتِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قُلْ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ رَبِّي جَلَّ وَعَزَّ فَيَقْضِي لِي حَاجَتِي وَتَذْكُرُ حَاجَتَكَ وَرُحْ إِلَيَّ حَتَّى أَرُوحَ مَعَكَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ فَصَنَعَ مَا قَالَ لَهُ عُثْمَانُ ثُمَّ أَتَى بَابَ عُثْمَانَ فَجَاءَ الْبَوَّابُ حَتَّى أَخَذَ بِيَدِهِ فَأَدْخَلَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَأَجْلَسَهُ مَعَهُ عَلَى الطِّنْفِسَةِ وَقَالَ حَاجَتُكَ فَذَكَرَ حَاجَتَهُ فَقَضَاهَا لَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَا ذَكَرْتَ حَاجَتَكَ حَتَّى كَانَتْ هَذِهِ السَّاعَةُ وَقَالَ مَا كَانَتْ لَكَ مِنْ حَاجَةٍ فَأْتِنَا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ فَلَقِيَ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ فَقَالَ لَهُ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا مَا كَانَ يَنْظُرُ فِي حَاجَتِي وَلَا يَلْتَفِتُ إِلَيَّ حَتَّى كَلَّمْتَهُ فِيَّ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ وَاللّٰهِ مَا كَلَّمْتُهُ وَلَكِنْ شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ ضَرِيرٌ فَشَكَا عَلَيْهِ ذَهَابَ بَصَرِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَتَصْبِرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ وَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِئْتِ الْمِيضَأَةَ فَتَوَضَّأْ ثُمَّ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ادْعُ بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ قَالَ عُثْمَانُ فَوَاللّٰهِ مَا تَفَرَّقْنَا وَطَالَ بِنَا الْحَدِيثُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْنَا الرَّجُلُ كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ ضَرَرٌ قَطُّ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْمَكِّيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ وَهُوَ الَّذِي يُحَدِّثُ عَنْ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيِّ وَقَدْ

① سنن ترمذی، کتاب الوتر، باب صلاۃ الضحی: ۴۷۳۔ سنن ابن ماجه، کتاب اقامة الصلاة، باب ما جاء فی صلاۃ الضحی، رقم: ۱۳۸۰ قال الشیخ الالبانی ضعیف.

رَوٰی هٰذَا الْحَدِيْثِ شُعْبَةُ عَنْ أَبِیْ جَعْفَرِ الْخَطْمِيِّ وَاُسْمُهٗ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيْدَ وَهُوَ ثِقَةٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عُثْمَانَ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ بْنِ شُعْبَةَ وَالْحَدِيْثِ صَحِيْحٌ وَرَوٰی هٰذَا الْحَدِيْثَ عَوْنُ بْنِ عَمَّارَةَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُمْ فِيْهِ عَوْنُ بْنُ عَمَّارَةَ وَالصَّوَابُ حَدِيْثُ شَبِيْبِ بْنِ سَعِيْدٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عثمان بن حنیف کہتے ہیں ایک آدمی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس اپنی کسی ضرورت کے لیے آتا جاتا تھا مگر عثمان اس کی طرف توجہ نہ کرتے اور نہ اس کی ضرورت پوری کرتے تو وہ عثمان بن حنیف کو ملا اور ان سے شکایت کی تو انہوں نے اس سے کہا کہ وضو کا برتن لاؤ اور وضو کرو پھر مسجد جاؤ۔ وہاں دو رکعت نماز پڑھو پھر یہ دعا کرو۔

((اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّیْ أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلٰى رَبِّكَ رَبِّیْ جَلَّ وَعَزَّ فَيَقْضِیْ لِیْ حَاجَتِیْ .))

اور تم اپنی ضرورت کا نام لو اور شام کو میری طرف آنا میں تمہارے ساتھ جاؤں گا وہ آدمی چلا گیا اور جو کچھ عثمان نے کہا تھا وہ کیا پھر وہ عثمان کے دروازے پر آیا تو دربان آیا اور اس کو لے کر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا اسے چٹائی پر بٹھایا اور کہا تیری ضرورت کیا ہے؟ اس نے اپنی ضرورت ذکر کی تو انہوں نے اسے پورا کیا پھر اس نے اسے کہا تو نے اپنی ضرورت اب تک مجھ سے ذکر نہیں کی تجھے جو بھی کام ہو میرے پاس آ جایا کرو۔ پھر وہ آدمی وہاں سے نکل کر عثمان بن حنیف کے پاس گیا اور اسے کہا جزاک اللہ خیر' وہ میری ضرورت کو نہیں دیکھتے تھے اور نہ اس طرف توجہ کرتے۔ یہاں تک کہ تم نے ان سے کلام کیا تو عثمان بن حنیف نے کہا اللہ کی قسم! میں نے اسے نہیں کہا لیکن میں نبی علیہ السلام کے پاس موجود تھا کہ ایک نابینا آیا اور اس نے اپنی نظر چلی جانے کی شکایت کی تو آپ نے اس سے کہا: ''کیا تو صبر کر سکتا ہے؟'' اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے چلانے والا کوئی نہیں ہے اور یہ چیز مجھ پر بہت مشکل ہے تو پھر آپ نے فرمایا: ''وضو کا برتن لا کر وضو کرو پھر دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا کرو۔'' عثمان کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم! ہم ابھی جدا نہیں ہوئے تھے اور ہماری بات کچھ لمبی ہو گئی تھی یہاں تک کہ وہ آدمی آیا اسے کوئی تکلیف بھی نہیں تھی اور جیسے کبھی نہ ہوئی ہو گی۔''

فوائد :...... (۱) حاجات کو پورا کرنا اور بیماروں کو شفا دینا یہ اللہ کا کام ہے کسی بندے کے بس میں کچھ بھی نہیں ہے۔

(۲) حاجت و بیماری کے وقت صبر سے کام لینا باعثِ اجر ہے لیکن اس سے نجات کے اسباب تلاش کرنا بھی توکل

---

① سنن ترمذی، کتاب الدعوات باب، رقم: ۳۵۷۸ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مسند احمد: ٤/ ۱۳۸ .

کے منافی نہیں ہے۔

(۳) بعض لوگوں نے اس حدیث سے وسیلہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے حالانکہ اس میں نبی ﷺ کی ذات کو وسیلہ نہیں بنایا گیا بلکہ آپ کی دعا کو وسیلہ بنایا گیا ہے۔

(۴) صحابی نے آپ علیہ السلام سے شفا کی درخواست نہیں کی بلکہ شفاء کے لیے دعا کی درخواست کی اور خود بھی دعا کی گویا آپ علیہ السلام کی دعا صحابی کی دعا کی قبولیت کے لیے تھی۔

(۵) کسی نیک آدمی سے اپنے حق میں دعا کروا لینا جائز ہے۔

[۲۵۱]...... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَفِيُّ الْحِمْصِيُّ ، بِحِمْصَ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، وَحَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُعَلِّمُنَا الاسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ، يَقُولُ : إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَمْرًا ، فَلْيَقُلِ : اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ، اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا الْأَمْرُ خَيْرَةً لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَقَدِّرْهُ لِي ، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ خَيْرٌ فَسَهِّلْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَاصْرِفْ عَنِّي الشَّرَّ حَيْثُ كَانَ ، وَرَضِّنِي بِقَضَائِكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَكَمِ ، إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ .①

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ ہمیں قرآن کی سورۃ کی طرح استخارہ سکھایا کرتے تھے کہتے۔ جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو یوں کہے۔

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ، اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا الْأَمْرُ خَيْرَةً لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَقَدِّرْهُ لِي ، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ خَيْرٌ فَسَهِّلْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَاصْرِفْ عَنِّي الشَّرَّ حَيْثُ كَانَ ، وَرَضِّنِي بِقَضَائِكَ ."

فوائد: ...... (۱) استخارہ کرنا مستحب فعل ہے اور استخارہ کے ذریعے آپ کسی بھی معاملہ کی بہتری اور عمدگی حاصل کر سکتے اور اس کی سنگینی اور شر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

---

① معجم الاوسط ، رقم : ۳۷۲۳۔ بخاری ، کتاب التطوع باب ما جاء فی التطوع ، رقم : ۱۱۶۲۔ سنن ابی داؤد ، کتاب الصلاۃ ، باب فی استخارۃ ، رقم : ۱۵۳۸ .

(۲) استخارہ کروانا یا استخارہ کا مروّجہ طریقہ کہ استخارہ کرنے کے بعد اس معاملہ کی اچھائی یا برائی خواب میں دکھائی جائے گی، کتاب وسنت سے ثابت نہیں۔ بلکہ استخارہ کے بعد اس معاملہ کے خیر وشر کا اندازہ نیند اور بیداری دونوں حالتوں میں ہوسکتا ہے۔

(۳) "ھذا الامر" کی جگہ پر اپنی حاجت کا نام لینا چاہیے۔ (دیکھئے بخاری)

[۲۵۲]...... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ الدَّبَّاغُ الْمِصْرِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمُعَدِّلُ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَكَانَ يَرُدُّ عَلَيْنَا قَبْلَ أَنْ نَخْرُجَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ ، فَأَخَذَنِي مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ ، فَقُلْتُ : مَالِي أَحَدَثَ فِيَّ حَدَثٌ أَوْ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ ؟ فَقَالَ : لا يَا ابْنَ مَسْعُودٍ ، إِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ فِي أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ ، وَإِنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ أَنْ لا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ ، هَكَذَا رَوَى الْحَدِيثَ عَبْدُ الْغَفَّارِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، فَإِنْ كَانَ حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ ، وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ ، وَغَيْرُهُ مِنْ أَصْحَابِ سُفْيَانَ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حبشہ جانے سے پہلے ہم نماز کے دوران آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کہتے تو آپ ہمیں جواب دیا کرتے تھے۔ جب ہم حبشہ سے واپس آئے تو میں نے آپ کو سلام کہا آپ نے اس کا جواب نہیں دیا تو جو میرے قریب یا دور تھا اس نے مجھے پکڑا تو میں نے کہا کیا میرے متعلق کوئی نیا حکم آ گیا ہے یا میرے اندر کوئی نئی چیز پیدا ہوگئی تو آپ نے فرمایا: "ابن مسعود! یہ بات نہیں اللہ تعالیٰ اپنے کاموں میں سے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اب نئی بات یہ ہوئی ہے کہ نماز میں کلام نہ کرو۔"

فوائد: ...... (۱) ہجرت حبشہ سے قبل نماز میں ضروری گفتگو کرنا اور سلام کا جواب بول کر دینا جائز تھا۔ پھر یہ جواز منسوخ کر دیا گیا اور نماز میں گفتگو پر پابندی لگا دی گئی۔ لہٰذا نماز میں کسی بھی قسم کی ضروری گفتگو یا سلام کا لفظوں میں جواب دینا درست نہیں۔

(۲) سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں ہم نماز میں بات چیت کیا کرتے تھے کہ ہم میں سے ایک اپنے بھائی

① بخاری، کتاب فضائل الصحابة، باب هجرة الحبشة، رقم: ۳۸۷۵۔ مسلم، کتاب المساجد، باب تحريم الكلام، رقم: ۵۳۸.

سے ضرورت کی گفتگو کر لیتا حتی کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ﴾ (البقرہ: ۲۳۸) تو ہمیں نماز میں بات چیت سے روک دیا گیا۔ (دیکھئے: صحیح بخاری، رقم: ٤٥٣٤)

(۳) نماز میں گفتگو کرنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے۔

(۴) نمازی سلام کا جواب ہاتھ کے اشارے سے دے گا اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ جس حالت میں ہے اسی حالت میں دائیں ہاتھ کو حرکت دے دے۔

[۲۵۳]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاةُ فَلا صَلاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب نماز قائم کی جائے تو سوائے اس فرض نماز کے اور کوئی نماز نہیں ہوتی۔''

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۱۔

[۲۵٤]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلالٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُرْدَانَ بْنِ أَبِي النَّضْرِ ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاتِهِ فِي مَسْجِدِي هَذَا إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ ، لَمْ يَرْوِ بُرْدَانُ بْنُ أَبِي النَّضْرِ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثَ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''فرائض کے علاوہ کسی آدمی کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا میری اس مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ افضل ہے۔''

فوائد: ...... (۱) گھر پر نوافل کا اہتمام افضل عمل ہے اور گھر پر نوافل کا اجر وثواب مسجد حرام ومسجد نبوی سمیت مساجد میں نماز ادا کرنے سے زیادہ ہے۔ لہٰذا گھروں پر نفل نماز کا اہتمام کرنا مستحب فعل ہے۔

---

① تقدم تخریجه : ۲۱ .

② بخاري، کتاب الاذان، باب صلاة اللیل، رقم : ۷۳۱۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب صلاة الرجل التطوع، رقم : ۱۰٤٤۔ ابن حبان، رقم : ۲٤۹۱ .

(۲) فرض نماز کا اہتمام مسجد ہی میں افضل ہے اور کسی شرعی مجبوری کے بغیر نماز با جماعت ترک کرنا جائز نہیں۔

(۳) گھر پر نوافل کا اہتمام اسی لیے افضل ہے کہ اس عمل سے ریا کاری نہیں ہوتی۔ یہ عبادت مخفی اور لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہوتی ہے۔ نیز گھروں پر نوافل کا اہتمام گھر کی خیر و برکت اور نزولِ رحمت کا باعث بھی ہے۔

[۲۵۵]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالِسِيُّ عَلانُ مَاغَمَّةُ ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مَخْلَدٍ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّبَّاسُ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی تو اس نے جمعہ پالیا۔“

فوائد :...... (۱) جمعہ کی ایک رکعت پانے والا نماز جمعہ کا ثواب پالیتا ہے۔

(۲) لیکن جو شخص امام کے ساتھ نماز جمعہ کی ایک رکعت نہ پائے وہ نماز ظہر پر بنا رکھے۔ کیونکہ وہ جمعہ کو حاصل کرنے والا نہیں بلکہ وہ ظہر کی چار رکعت نماز ادا کرے۔ (المغنی: ٤/ ١٣٥)

[۲۵٦]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ ، حَدَّثَنِي عَمِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَانَ إِذَا خَطَبَ ، قَالَ : أَمَّا بَعْدُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي عَامِرٍ ، إِلَّا أَبُو دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ دیتے تو کہتے ”اما بعد“

فوائد :...... خطبہ مسنونہ کے بعد اما بعد کے کلمات کہنا مسنون و مستحب فعل ہے لہٰذا خطباء حضرات کو اس سنت کا اہتمام کرنا چاہیے۔

[۲۵۷]...... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الدَّامِغَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمْدَانَ ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ،

---

① سنن نسائی ، كتاب الجمعة ، باب من ادرك ركعة من صلاة ، رقم : ١٤٢٥ ـ سنن ابن ماجه ، كتاب اقامة الصلاة ، باب ما جاء فيمن ادرك من الجمعة ، رقم : ١١٢١ قال الشيخ الالبانی صحيح .

② مسلم ، كتاب الجمعة باب تخفيف الصلاة ، رقم : ٨٦٧ .

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا هِشَامٌ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا عَمْرٌو ، تَفَرَّدَ بِهِ الدَّامِغَانِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے پتوں کے مصلے پر نماز پڑھتے تھے۔"

فوائد: ...... کھجور کی چٹائی پر یا کسی چادر پر یا کپڑے کے مصلے پر نماز پڑھنا جائز ہے بشرطیکہ اس کے بیل بوٹے اور نقش ونگار خشوع میں خلل انداز نہ ہوں۔

[۲۵۸]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَيُّوبَ الْقِرَبِيُّ الْبَصْرِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْإِمَامُ ضَامِنٌ ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ ، اللّٰهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ ، إِلَّا يَزِيدُ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "امام ضامن ہے اور موذن امانت دار ہے۔ اے اللہ اماموں کو ہدایت فرما اور مومنوں کو معاف فرما دے۔"

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۹۷۔

[۲۵۹]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قِرْمٍ ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ ، وَمِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ وَاسْمُهُ زَاذَانُ ، إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قِرْمٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ . ③

ترجمة الحديث: سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جنت کی چابی نماز ہے اور نماز کی چابی وضو ہے۔"

---

① سنن ترمذی، كتاب الصلاة، باب الصلاة على الخمرة، رقم: ۳۳۱ قال الشيخ الالبانی حسن صحیح۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۱۰۲۸۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۷۵.

② تقدم تخريجه: ۲۹۸ .

③ سنن ترمذی، كتاب الطهارة باب ان مفتاح الصلاة، رقم: ٤ فيه حسين بن محمد المروزی وهو مجهول كما قال ابن حجر انظر: تقريب التهذيب .

[٢٦٠]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي السَّرِيّ الْعَسْقَلانِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ هَمَّامٍ ، أَخُو عَبْدِ الرَّزَّاقِ ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : خَطَبَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : حَتّٰى مَتٰى تَرْعُونَ عَنْ ذِكْرِ الْفَاجِرِ ، اهْتِكُوهُ حَتّٰى يَحْذَرَهُ النَّاسُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَعْمَرٍ ، إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا بہز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خطبہ دیا تو فرمایا: ''تم فاجر آدمی کی یاد سے کب باز آ ؤ گے، تم اس کی پردہ دری اور توہین کرو کہ لوگ اس سے بچ جائیں۔''

[٢٦١]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ ، فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ، وَاجْعَلْ صَلَاتَكَ مَعَهُمْ نَافِلَةً لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا الزُّبَيْرِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجٌ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کچھ لوگ تم پر امراء ہوں گے جو نماز کو مؤخر کردیں گے تو تم اپنی نماز اپنے وقت پر پڑھ لو پھر ان کے ساتھ جو نماز ہوگی وہ نفل ہو جائے گی۔''

فوائد:...... (۱) جب امراء و حکام نماز کو اس کے اصل وقت سے مؤخر کریں اور اسے نماز کے آخری وقت پر یا وقت ہونے پر نماز کا اہتمام کریں تو ایسی صورت میں اصل وقت پر از خود نماز کا اہتمام کرنا لازم ہے اور اگر امام کے ساتھ مل جاؤ تو دوسری نماز نفل ہوگی۔

(۲) نماز کو بلا عذر مؤخر کرنا مکروہ فعل ہے۔

[٢٦٢]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْهَاشِمِيُّ خَطِيبُ الْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَسْوَدُ ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ بَعْدَمَا صَلَّى ، فَقَالَ : أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هٰذَا فَيُصَلِّي مَعَهُ لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي

① مجمع الزوائد: ٧/ ١٤٩ـ ضعيف الجامع، رقم: ١٠٤ـ معجم الاوسط، رقم: ٤٣٧٢ سلسله الضعيفه، رقم: ٥٨٣ .

② مسلم، كتاب المساجد، باب كراهية تاخير الصلاة، رقم: ٦٤٨ـ سنن ترمذى، كتاب الصلاة، باب تعجيل الصلاة، رقم: ١٧٦ـ سنن ابن ماجه، رقم: ١٢٥٦ .

سَعِيدٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو جماعت ہو جانے کے بعد اکیلے نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کیا اس پر صدقہ کرنے والا کوئی نہیں جو اس کے ساتھ نماز پڑھے۔"

فوائد :...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ جس مسجد میں نماز باجماعت کا اہتمام ہو چکا ہو وہاں دوبارہ جماعت کا اہتمام کرنا جائز ہے۔ (عون المعبود: ۲/ ۹۹)

(۲) نماز باجماعت کے لیے کم از کم تعداد دو اشخاص ہیں دو مرد نماز باجماعت کا اہتمام کر سکتے ہیں۔

[۲۶۳]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ بْنِ يَزِيدَ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مِسْكِينٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سَمِعْتُهُ حِينَ يَنْصَرِفُ ، يَقُولُ : اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا ، اللّٰهُمَّ انْعَشْنِي ، وَاجْبُرْنِي ، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ ، إِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا ، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی تو نماز فارغ ہونے کے بعد آپ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا۔

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا ، اللّٰهُمَّ انْعَشْنِي ، وَاجْبُرْنِي ، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ ، إِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا ، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ ."

"اے اللہ! میرے تمام گناہ معاف کر دے۔ اے اللہ! مجھے بلند کر اور میرے نقصان پورے کر اور مجھے اچھے اعمال واخلاق کی طرف ہدایت کر اچھے اعمال واخلاق کی طرف تیرے بغیر کوئی بھی ہدایت نہیں کرتا اور نہ ہی کوئی بُرے اعمال واخلاق کو تیرے بغیر دور کر سکتا ہے۔"

[۲۶۴]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْخَزَّانُ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ النُّمَيْرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَانَ إِذَا صَلَّى افْتَرَشَ

① سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب فی الجمع فی المسجد، رقم: ۵۷۴۔ سنن ترمذی، کتاب الصلاة، باب مسجد قد صلی فیه، رقم: ۲۲۰ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مسند احمد: ۳/ ۵ .

② معجم طبرانی کبیر: ۴/ ۱۲۵، رقم: ۳۸۷۵۔ معجم الاوسط، رقم: ۴۴۴۲۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۱۱ .

يُسْرَاهُ ، وَنَصَبَ يُمْنَاهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا الْحُسَيْنُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو بائیں کو بچھا لیتے، دائیں پاؤں کو کھڑا کر کے۔"

[٢٦٥]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِخْتَانَ الشِّيرَازِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الزِّيَادْآبَاذِي الشِّيرَازِيُّ ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ بَنِي آدَمَ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ ، وَيُجْزَى مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ رَكْعَةُ الضُّحَى لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، إِلَّا سَالِمٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ .

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بنی آدم کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے اوران سب کی طرف سے چاشت کی دو رکعت کافی ہیں۔"

فوائد: ...... اس حدیث میں نماز چاشت کی عظیم فضیلت کا بیان ہے اور نماز چاشت دو رکعت ادا کرنا بھی ثابت ہے۔ (شرح النووی: ۳/۴۷)

[٢٦٦]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُمُعَةَ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ ، أَخْبَرَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَائَةِ ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيْنَا ، فَقَالَ : أَلَا أَرَاكُمْ تَقْرَءُونَ مَعَ إِمَامِكُمْ ؟ قُلْنَا : أَجَلْ ، يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ، فَقَالَ : إِنِّي أَقُولُ مَالِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ ، لَا تَفْعَلُوا إِذَا جَهَرَ الْإِمَامُ بِالْقُرْآنِ فَلَا يَقْرَأْ إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ ، وَالْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ مِمَّنْ سَمِعَ ابْنَ لَهِيعَةَ قَبْلَ احْتِرَاقِ كُتُبِهِ . ③

ترجمة الحديث: سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز پڑھائی جس

---

① معجم الاوسط ، رقم : ٤٤٥٠ .

② صحيح الجامع ، رقم : ٤٠٣٥ ـ مجمع الزوائد : ٢/ ٢٣٧ .

③ سنن ابی داؤد ، کتاب الصلاة ، باب من ترك القراءة : ٨٢٤ ـ سنن ترمذی ، کتاب الصلاة باب ترك القراءة خلف الامام ، رقم : ٣١٢ ـ مسند احمد : ٥/ ٣١٣ قال شعيب الارناؤط صحيح لغيره .

میں قراءت کو جہر کیا پھر ہمارے طرح رخ کیا تو فرمایا: ''خبردار! میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم اپنے امام کے پیچھے قراءت کرتے ہو؟'' ہم نے کہا! جی ہاں یا نبی اللہ ﷺ تو آپ نے فرمایا: ''میں کہہ رہا ہوں کہ کیا وجہ ہے میں قرآن سے نزاع کر رہا ہوں تو جب امام جہر قرأت کرے تو تم ایسے نہ کیا کرو صرف سورہ فاتحہ پڑھو کیونکہ جو شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔''

فوائد :...... (۱) جہری نماز میں امام کے پیچھے سورہ فاتحہ کے علاوہ قرأت کرنا ممنوع فعل ہے۔ اور اس عمل سے امام کی قرأت میں خلل واقع ہوتا ہے۔

(۲) امام کے پیچھے مقتدی پر سورۃ فاتحہ کی تلاوت واجب اور صحت نماز کی شرط ہے کیونکہ سورۃ فاتحہ نہ پڑھنے والے مقتدی کی نماز نہیں ہوتی۔

[۲۶۷]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْهَاشِمِيُّ خَطِيبُ الْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَسْوَدُ ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ بَعْدَمَا صَلَّى ، فَقَالَ : أَلا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ لا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو مسجد میں جماعت ہو جانے کے بعد اکیلے نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا: ''کوئی ایسا شخص نہیں جو اس پر صدقہ کرے اور اس کے ساتھ نماز ادا کرے؟''

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۰۶۔

[۲۶۸]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ الْحِمْصِيُّ الْبَخْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُوسَى اللاحُونِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍ ، كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ ، إِلَّا حَمَّادٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عقبہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ اول رات میں، درمیان رات میں اور آخر رات میں بھی وتر پڑھا کرتے تھے۔''

---

① تقدم تخريجه: ٦٠٦ .

② مسلم ، كتاب صلاة المسافرين باب صلاة الليل ، رقم : ٧٤٥ ـ مسند احمد: ٤/ ١١٩ ـ معجم الاوسط ، رقم : ٤٩٨٥ ـ مسند بزار ، رقم : ٦٨١ .

فوائد :...... نماز وتر کا مسنون وقت نماز عشا کے بعد سے لے کر طلوع فجر تک ہے۔ رات کے اس حصہ میں کسی بھی وقت نماز وتر ادا کرنا مسنون ہے۔ البتہ جو شخص رات کے پچھلے پہر بیدار ہونے کی طاقت رکھتا ہے اس کے لیے رات کے پچھلے پہر میں نماز وتر ادا کرنا افضل ہے۔

[۲۶۹]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْنُونِيُّ الْمَقْدِسِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو هُبَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا سَلامَةُ بْنُ بَشِيرٍ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلاةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا يَزِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ سَلامَةُ وَأَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ فِي كِتَابِهِ ، حَدَّثَنَا سَلامَةُ بْنُ بَشِيرٍ ، بِإِسْنَادِهِ ، مِثْلَهُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اشارہ کیا کرتے تھے۔''

فوائد :...... یہ حدیث دلیل ہے کہ نماز میں ضروری اشارہ کرنا یعنی سلام وغیرہ کا اشارہ سے جواب دینا جائز ہے۔ (عون المعبود: ۲/۴۳۶)

[۲۷۰]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ سَلامَةَ الْحِمْصِيُّ ، بِحِمْصَ ، حَدَّثَنَا مُزْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنَاذِرَ الشَّاعِرُ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، وَالصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ ، السَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلامُ عَلَيْنَا ، وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ ، إِلَّا ابْنُ مَنَاذِرَ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُزْدَادُ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تشہد سکھائی۔

((التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، وَالصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ ، السَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلامُ عَلَيْنَا ، وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا

---

① سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب الاشارة فی الصلاة: ۹۴۳ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ معجم الاوسط، رقم: ۱۱۸۵۔ مسند ابی یعلی رقم: ۳۵۶۹.

② بخاری، کتاب الاستئذان، باب الاخذ باليدين، رقم: ۶۲۶۵۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب التشهد، رقم: ۹۷۱۔ سنن نسائی، رقم: ۱۱۷۰۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۸۹۹.

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ .))

فوائد: ...... (۱) نماز میں دورانِ تشہد کلمات تشہد کا اہتمام واجب ہے۔ اس کے بغیر نماز مکمل نہیں ہوتی پھر تشہد میں ان مسنون کلمات کا اہتمام لازم ہے۔ اس کے علاوہ بھی اس سے ملتے جلتے تشہد کے کلمات وادعیہ ہیں جن میں سے کسی ایک کا اہتمام کافی ہے۔

[۲۷۱]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ أَبُو سَعِيدٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبَّادٍ الْكَرْمَانِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَرَأَى فِي الْمَسْجِدِ رَجُلاً لا يُتِمُّ رُكُوعَهُ ، وَلا سُجُودَهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا تُقْبَلُ صَلاةُ رَجُلٍ لا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ . لا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، وَالرَّبِيعُ بْنُ أَنَسٍ ، هَذَا رَوَى عَنْهُ أَبُو جَعْفَرٍ ، قَدْ رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ ، وَلَيْسَ هُوَ الرَّبِيعَ بْنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، هَذَا خُرَاسَانِيٌّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ يَذْكُرُهُ ، عَنْ أَبِيهِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (گھر سے) باہر آئے تو دیکھا کہ ایک آدمی مسجد میں رکوع وسجود پورے نہیں کر رہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی آدمی کی نماز اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک وہ رکوع وسجود پورے نہ کرے۔''

فوائد: ...... (۱) صحت نماز کے لیے رکوع اور سجدوں کا اتمام ضروری ہے۔ رکوع اور سجدوں کی عدم درستگی کی وجہ سے نماز قبول نہیں ہوتی۔

(۲) اتمام رکوع کی کیفیت یہ ہے کہ انسان مکمل جھکے، پشت بالکل سیدھی ہو، نہ کمر سے سر اٹھا ہوا اور نہ پشت سے جھکا ہو۔ بالکل پشت اور سر کا لیول برابر ہونا چاہیے۔

(۳) بازو تندی کی طرح بالکل سیدھے ہوں ان میں خم اور ٹیڑھاپن نہ ہو۔

(۴) رکوع میں اطمینان ہو۔

(۵) اتمام سجدہ کے لیے ضروری ہے کہ سجدہ میں اطمینان وسکون ہو۔

(۶) بازو زمین پر بچھے نہ ہوں اور نہ پہلوؤں کے ساتھ چپکے ہوں۔

---

① معجم الاوسط، رقم: ٤٨٦٣۔ مجمع الزوائد: ٢/ ١٢١ .

(۷) سجدہ میں پشت بلند ہو۔ نیز مردوں اور عورتوں کے سجدہ کی کیفیت میں کوئی فرق نہیں۔

[۲۷۲]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَكْرِ بْنِ الشَّرُودِ الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ جَدِّي ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا بَكْرٌ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔"

فوائد: ...... مذکورہ روایت کمزور ہے اس میں بکر بن شرود الصعانی ضعیف ہے بعض نے اسے کذاب بھی کہا ہے۔ (دیکھئے: لسان المیزان) مسئلہ کی وضاحت کے لیے (دیکھئے: فوائد حدیث نمبر ۵۸۷)

[۲۷۳]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ أَخِي هَمَّامٍ ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ ، سَمِعْتُ قَتَادَةَ ، يَقُولُ : سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ قِرَائَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ مَدَّ صَوْتَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَرْبٍ ، إِلَّا بَكَّارٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا قتادہ کہتے ہیں میں نے سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی قراءت کس طرح تھی؟ تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب قرآن تلاوت کرتے تو اپنی آواز لمبی کرتے۔"

فوائد: ...... جہری نماز میں قرآن کو بلند آواز سے لمبا کھینچ کر تلاوت کرنا جائز و مسنون ہے اور امام کو اس طریقہ تلاوت کو اختیار کرنا چاہیے۔

[۲۷۴]...... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْعَمِّيُّ النَّحَّاسُ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ الْحَيَوَانِيِّ ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، عَنِ ابن أُمِّ مَكْتُومٍ ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، إِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ ، وَلَا قَائِدَ لِي ، فَهَلْ تَجِدُ لِي رُخْصَةً ؟ قَالَ : أَتَسْمَعُ النِّدَاءَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : مَا أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً لَمْ يَرْوِهِ عَنْ

① مسند احمد: ۳/ ۱۷۹ ـ سنن دارمی، رقم: ۱۳۷٤ .

② بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ٥٠٤٥ـ سنن ابی داؤد، رقم: ٤٦٥ ـ سنن ابن ماجه، رقم: ۱۳۵۳ـ مسند احمد: ۳/ ۱٤۷ ـ معجم الاوسط: ٤٨٦٨ .

عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں بوڑھا نابینا اور مسجد سے دور رہنے والا ہوں اور مجھے ہاتھ پکڑ کر لے جانے والا بھی کوئی نہیں تو کیا میرے لیے گھر میں نماز ادا کرنے کی رخصت ہے؟ آپ نے پوچھا ''کیا تم اذان سنتے ہو؟'' انہوں نے کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں تیرے لیے کوئی رخصت نہیں پاتا۔''

فوائد: ...... (۱) نابینا شخص کا گھر کی نسبت نماز باجماعت کے ساتھ نماز کا اہتمام کرنا افضل ہے۔

(۲) جو لوگ تندرست و توانا اور صحیح اعضاء کے مالک ہیں اور بغیر کسی عذر کے گھر ہی نماز پڑھتے ہیں ان کو اس حدیث سے عبرت پکڑنی چاہیے۔

[۲۷۵]...... حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقُرْطُبِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرْبِيُّ ، حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا الْهِقْلُ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز میں کر دی گئی ہے۔''

فوائد: ...... نماز میں مکمل خشوع وخضوع اور توجہ ہو تو ایسی نماز یقیناً دل کا سرور اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہے۔ لہٰذا نماز میں یہ کیفیت پیدا کرنی چاہیے۔

[۲۷۶]...... حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْحَلَبِيُّ بِحَلَبَ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَافِي ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، وَيُومِءُ إِيمَاءً ، وَيَجْعَلُ سُجُودَهُ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ . ③

---

① سنن ابي داؤد، كتاب الصلاة، باب في التشديد في ترك الجماعة، رقم: ۵۵۲۔ سنن ابن ماجه، كتاب المساجد، باب التغليظ في التخلف، رقم: ۷۹۲ قال الشيخ الالباني صحيح .

② سنن نسائي، كتاب عشرة النساء، باب حب النساء، رقم: ۳۹۳۹ قال الشيخ الالباني حسن صحيح۔ مسند احمد: ۳/ ۲۸۵۔ مستدرك حاكم: ۲/ ۱۷۴۔ سنن كبرىٰ بيهقي: ۷/ ۷۸ .

③ بخاري، كتاب تقصير الصلاة، باب الايماء على الدابة، رقم: ۱۰۹۶۔ مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب جواز صلاة النافلة، رقم: ۷۰۱ .

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں سواری پر نماز ادا کرتے اور ہاتھ سے اشارے کرتے تھے اور اپنے سجدے کو رکوع سے کچھ نیچے کرتے۔''

فوائد: ...... (۱) دورانِ سفر نوافل ادا کرنا جائز ہے اور سفر میں سواری پر نفل نماز پڑھنا مشروع ہے۔

(۲) سواری پر نفل نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ شروع میں سواری کا منہ قبلہ رو کریں پھر سواری کا منہ جس طرف بھی ہو کوئی حرج نہیں۔

(۳) سواری پر نماز کی صورت میں سجدہ کی حالت میں رکوع سے کچھ زیادہ جھکنا چاہیے۔

[۲۷۷]...... حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ الْعِشَاءِ فِي جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ بِقِيَامِ لَيْلَةٍ ، وَصَلَاةُ الْفَجْرِ بِجَمَاعَةٍ تَعْدِلُ بِقِيَامِ لَيْلَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى ، إِلَّا أَبُو حَفْصٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الرَّبِيعِ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عشا کی ایک باجماعت نماز نصف رات کے قیام کے برابر ہے اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے سے باقی نصف رات کے قیام کے برابر ہو جاتی ہے۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں نماز عشاء اور نماز فجر باجماعت ادا کرنے کی تاکید کا بیان ہے اور ان دو نمازوں کو باجماعت ادا کرنے کی فضیلت بیان ہوئی ہے کیونکہ زیادہ لوگ ان دو نمازوں میں باجماعت نماز ادا کرنے سے غافل ہوتے اور سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

(۲) نماز فجر و عشاء باجماعت ادا کرنے سے پوری رات کے قیام کا ثواب ملتا ہے۔

[۲۷۸]...... حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ

① مسلم، كتاب المساجد۔ سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، رقم: ٥٥٥۔ مسند احمد: ١/ ٨٥۔ سنن ترمذی، كتاب الصلاة، رقم: ٢٢١۔ سنن دارمی، رقم: ١٢٢٤۔ معجم الاوسط، رقم: ٤٩٩١۔

عَنْهُ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمُ السُّبُلُ فَوَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أَحْظَى مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ. لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ، إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ. ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بھی پھر راستے مختلف ہو گئے۔ اللہ کی قسم اگر ان چار سے دو بھی میرے لیے اللہ کے ہاں مقبول ہوں تو مجھے بہت پسند ہوں گی۔"

فوائد: ...... سفر میں قصر نماز کا اہتمام کرنا افضل و مستحب عمل ہے اور پوری نماز پڑھنے کو دائمی معمول بنانا خلاف سنت ہے۔

[۲۷۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْحَارِثِ الْغَنَوِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: افْتَرَضَ اللّٰهُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا، وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَارِثِ الْغَنَوِيِّ، إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مَهْدِيٌّ. ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر پانچ نمازیں حضر میں چار رکعت اور سفر میں دو اور خوف میں ایک رکعت فرض فرمائی ہیں۔"

فوائد: ...... (۱) نماز قصر دو دو رکعت پڑھنا مستحب ہے اور شدید خوف کی حالت میں نماز خوف ایک رکعت پڑھنا بھی مسنون ہے۔ نیز نماز خوف دو دو رکعت بھی ثابت ہے۔ نماز خوف کی کئی صورتیں ہیں جنہیں حالات کے پیش نظر اپنایا جا سکتا ہے۔

[۲۸۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَاشِدٍ الصُّورِيُّ، بِمَدِينَةِ صُورَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ

---

① بخاری، کتاب تقصیر الصلاة، باب الصلاة بمنی، رقم: ۱۰۸٤۔ مسلم، کتاب صلاة المسافرین، باب قصر الصلاة، رقم: ٦٩٤۔ سنن نسائی، رقم: ۱٤٥۱.

② مسلم، کتاب صلاة المسافرین، باب صلاة المسافرین، رقم: ٦٨٧۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب من قال یصلی بکل طائفة، رقم: ۱۲٤٧۔ سنن نسائی، رقم: ٤٥٦۔ مسند احمد: ۱/ ۲٤۳.

فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَلا يُؤْذِ بِهِمَا أَحَدًا ، لِيَخْلَعْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا الْبَابُلُتِّيُّ ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو اگر وہ اپنے جوتے اتارے تو کسی کو ان کے ذریعے تکلیف نہ دے بلکہ اپنے دونوں پاؤں کے درمیان میں اتار دے۔''

فوائد :...... اگر نمازی کے دائیں، بائیں یا پیچھے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو ایسی حالت میں وہ جوتے اپنے دونوں پاؤں کے درمیان اتارے گا۔

[۲۸۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ خَمْسًا ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا ابْنُ بِشْرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر کی پانچ رکعت نماز پڑھی تو دو سہو کے سجدے کیے۔''

فوائد :...... (۱) نماز میں کمی یا اضافہ ہو تو اس صورت میں سہو کے دو سجدے لازم آتے ہیں۔ لہٰذا چار کے بجائے پانچ رکعت نماز پڑھنے والا آخر میں سہو کے دو سجدے کرے گا۔

[۲۸۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الشَّقَرِيُّ ، عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ذَا خَلَعَ أَحَدُكُمْ نَعْلَيْهِ فِي الصَّلاةِ فَلا يَجْعَلْهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَأْثَمَ بِهِمَا ، وَلا خَلْفَهُ فَيَأْثَمَ بِهِمَا أَخُوهُ الْمُسْلِمُ ، وَلَكِنْ لِيَجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادٍ ، إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ الشَّقَرِيُّ الْبَصْرِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ وَلا يُرْوَى عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ③

---

① سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب المصلی اذا خلع نعلیه، رقم: ٦٥٤ ـ سنن ابن ماجه، کتاب اقامة الصلاة، باب ما جاء فی این توضع النعل، رقم: ١٤٣٢ قال الشیخ الالبانی حسن صحیح.

② مسند احمد: ١/ ٤٢٨ قال شعیب الارناؤط حسن۔ معجم طبرانی کبیر: ١٠/ ٣١.

③ سلسلة ضعیفه: ٢/ ٤١٥، رقم: ٩٨٦۔ مجمع الزوائد: ٢/ ٥٥۔ معجم الاوسط، رقم: ٥٢٧٣.

ترجمة الحديث سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی بھی اپنے جوتے نماز میں اتارے تو انہیں اپنے سامنے نہ کرے تا کہ ان سے وہ خود گنہگار ہو اور پیچھے بھی نہ اتارے تا کہ ان کے ساتھ اس کا دوسرا مسلمان بھائی گنہگار ہو بلکہ ان کو اپنی ٹانگوں کے درمیان رکھے۔“

[۲۸۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ ، جَارُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ الْمِنْهَالِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هُدْبَةَ ، إِلَّا هَمَّامٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بندے اور کفر کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں مگر نماز کا چھوڑ دینا (جب نماز ترک کر دے گا تو فاصلہ ختم ہو جائے گا)۔“

فوائد :...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۳۷۴۔

[۲۸٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ أَبُو بَكْرٍ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ ، وَطَعِمْتُ مَعَهُ ، فَقَالَ : اذْكُرِ اللّٰهَ ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ وَشَرِيكٍ ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عمر بن ابی سلمہ کہتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا تو آپ کو دیکھا کہ آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے اور اس کو اپنے اوپر لپیٹے ہوئے تھے، میں نے آپ کے ساتھ کھانا کھایا تو آپ نے فرمایا: ”اللہ کا نام لو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔“

فوائد :...... (۱) ایک کپڑے میں نماز پڑھنا جائز ہے اور ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کی شرط یہ ہے کہ دونوں کندھے ڈھکے ہوں اس طرح کہ چادر کے دونوں کنارے گردن کے پیچھے باندھ دیے جائیں۔

---

① مسلم، كتاب الايمان، باب بيان اطلاق اسم الكفر، رقم: ۸۲۔ سنن ابی داؤد، كتاب السنة، باب فی ردّ الارجاء، رقم: ٤٦٧٨۔ سنن ترمذی، رقم: ۲٦۱۹۔ سنن نسائی، رقم: ٤٦٤۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۱۰۸۰ .

② مسلم، كتاب الصلاة، باب الصلاة فی ثوب واحد، رقم: ۵۱۹۔ سنن ابی داؤد، رقم: ٦۲۸۔ سنن نسائی، رقم: ۷٦٤ .

(۲) اس حدیث میں کھانے کے آداب کو بھی واضح کیا گیا ہے۔

[۲۸۵]..... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الإِسْكَنْدَرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ ، وَسُمَيٍّ مَوْلَى أبي بكر عبد الرحمن بن هشام ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ السَّمَّان ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : أَتَى فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالُوا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، ذَهَبَ ذَوُو الْأَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ ، يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي ، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ ، وَيَحُجُّونَ كَمَا نَحُجُّ ، وَلَهُمْ فُضُولُ أَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُونَ مِنْهَا ، وَلَيْسَ لَنَا مَا نَتَصَدَّقُ ، فَقَالَ : أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ أَدْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ ، وَلَمْ يَلْحَقْكُمْ مِنْ خَلْفِكُمْ إِلَّا مَنْ عَمِلَ بِمِثْلِ مَا عَمِلْتُمْ بِهِ ؟ تُسَبِّحُونَ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلاةٍ ثَلاثًا وَثَلاثِينَ ، وتحمَدُونَهُ ثَلاثًا وَثَلاثِينَ ، وَتُكَبِّرُونَهُ أَرْبَعًا وَثَلاثِينَ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ الْأَغْنِيَاءَ ، فَقَالُوا مِثْلَ مَا قَالُوا ، فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَخْبَرُوهُ ، فَقَالَ : ذَلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَجَاءٍ ، إِلَّا ابْنُ عَجْلانَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: فقراء مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مالدار لوگ ہم سے اجر لے گئے وہ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں اور ہماری طرح روزے بھی رکھتے اور ہماری طرح حج بھی کرتے ہیں۔ لیکن ان کے پاس مال ہیں وہ ان سے صدقہ کرتے ہیں اور ہم صدقہ نہیں کرتے کیونکہ ہمارے پاس مال نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں ایک ایسا عمل نہ بتاؤں کہ جب تم اس طرح کرو گے تو آگے بڑھنے والوں کو پالو گے اور پیچھے والے تمہیں پہنچ نہیں سکیں گے۔ مگر جو اس طرح عمل کرے جیسا کہ تم کرو گے۔ ہر نماز کے بعد تینتیس بار ''سبحان اللہ'' تینتیس دفعہ ''الحمد للہ'' اور چونتیس بار ''اللہ اکبر'' پڑھو'' جب یہ حدیث مال دار لوگوں کو پہنچی تو وہ بھی یہ ذکر کرتے لگے اور اسی طرح کہنے لگے تو فقراء پھر آئے اور آپ کو یہ بات بتائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے۔''

فوائد:...... (۱) معلوم ہوا مالدار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دل کھول اللہ کی راہ میں عطیات دیا کرتے تھے۔

(۲) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں اجر و ثواب کے حصول میں سابقت کا شوق تھا۔

① بخاری ، كتاب الاذان ، باب الذكر بعد الصلاة ، رقم : ۸۴۳۔ مسلم ، كتاب المساجد ، باب استحباب الذكر بعد الصلاة ، رقم : ۵۹۵ .

(٣) ہر نماز کے بعد تینتیس دفعہ ''سبحان اللہ'' اتنی دفعہ ہی ''الحمد للہ'' اور چونتیس بار ''اللہ اکبر'' کہنا مسنون اور بہت بڑے اجر وثواب والا عمل ہے۔

(٤) اگر کسی کو اللہ نے مالی فراوانی دی ہو تو یہ اللہ کا فضل ہے لہٰذا اس فضل سے گناہ سمیٹنے کی بجائے اجر وثواب اکٹھا کرنا چاہیے۔

[٢٨٦]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ الْكُوفِيُّ الْمُؤَدِّبُ ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونِ الزَّعْفَرَانِيُّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ لِعِشَاءٍ وَلَا لِغَيْرِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَعْفَرٍ ، إِلَّا مُحَمَّدٌ . ①

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے کھانے وغیرہ کے لیے مغرب کی نماز کو مؤخر نہیں کرتے تھے۔''

[٢٨٧]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَشْنَانِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَدَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَلَمَّا فَرَغَ ، قَالَ : لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ لَا تَدَعُ مُصَلِّيًا وَلَا غَيْرَهُ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ وَمِلْحٍ ، وَجَعَلَ يَمْسَحُ عَلَيْهَا وَيَقْرَأُ بِ قُلْ يَأَيُّهَا الْكَافِرُونَ ، وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ ، إِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک دفعہ نماز پڑھتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بچھو نے ڈسا جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: ''اللہ تعالیٰ بچھو کو لعنت کرے نہ کسی نمازی کو چھوڑتا ہے نہ کسی دوسرے کو'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی اور نمک منگوایا اور اس کو اس جگہ پر ملتے رہے اور یہ سورتیں پڑھتے رہے۔ (١) سورہ کافرون۔ (٢) فلق اور (٣) ناس۔''

فوائد :...... (١) بچھو ملعون جانور ہے اور اسے دوران نماز قتل کرنا جائز ہے اس سے نماز باطل نہیں ہوتی۔

(٢) بچھو کے ڈسے شخص کو مذکورہ دم کرنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ لہٰذا بچھو زدہ کو یہ مسنون دم کرنا چاہیے۔

[٢٨٨]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ ، حَدَّثَنَا

---

① سنن ابی داؤد، کتاب الاطعمة، باب اذا حضرت الصلاة، رقم: ٣٧٥٨ قال الشیخ الالبانی ضعیف.

② معجم الاوسط، رقم: ٥٨٨٩۔ مجمع الزوائد: ٥/ ١١١ اسناده حسن.

أَبُو سَعِيدٍ أَبُو سَعْدٍ ، الْأَشْهَلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلانَ ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرُ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ فَضْلَ صَلاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلاةِ الْفَذِّ سَبْعٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلانَ ، إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ ، أَبُو سَعْدٍ ، الْأَشْهَلِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: ''باجماعت نماز ادا کرنا اکیلے نماز ادا کرنے سے ستائیس گنا زیادہ ثواب اور درجہ رکھتا ہے۔''

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۱۵۹۔

[۲۸۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو السَّائِبِ الْمَخْزُومِيُّ إِمَامُ مَسْجِدِ شِيرَازَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ الْحَرَائِيُّ ، حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَائِيُّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدُنَا مُخْتَصِرًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ ، وَلَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، إِلَّا عِصَامُ بْنُ سَيْفٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے کمر پر ہاتھ رکھ کر نماز ادا کرنے سے منع فرمایا۔''

فوائد: ...... پہلو پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے اور یہ فعل یہود ہے۔

[۲۹۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَهْوَازِيُّ الْخَطِيبُ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ أَبُو يُوسُفَ الْقَلُوسِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ الذُّهْلِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ فَرْقَدٍ الْقَزَّازُ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَالَ دُبُرَ كُلِّ صَلاةٍ : أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ، غُفِرَ لَهُ ، وَإِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُخْتَارِ الْبَصْرِيُّ ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ فَرْقَدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ . ③

① بخاری، كتاب الاذان، باب فضل صلاة الجماعة، رقم: ٦٤٥ـ مسلم، كتاب المساجد، باب فضل صلاة الجماعة، رقم: ٦٥٠ـ سنن ترمذی، رقم: ٢١٥ .

② مسند احمد: ۲/ ۳۳۱ قال شعيب الارناؤط صحيح .

③ سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب فی دعاء الضعيف، رقم: ۳۵۷۷ قال الهيثمی فيه عمرو بن فرقد القزاز ضعيفٌ۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۰٤ .

ترجمة الحدیث سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی۔ ''أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ .'' تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اگرچہ وہ جنگ سے بھاگا ہو۔''

[۲۹۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى التُّوزِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو يَعْلَى التُّوزِيُّ . ①

ترجمة الحدیث سیّدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا وہ نماز پڑھ رہے تھے تو میں نے انہیں سلام کہا تو آپ نے میری طرف اشارہ کیا۔''

فوائد :...... نمازی کو سلام کرنا حق ہے اور نمازی دورانِ نماز ہاتھ کے اشارہ سے سلام کا جواب دے گا۔ مزید دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۵۲۷۔

[۲۹۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيقِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ ، أَخُو إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيِّ . ②

ترجمة الحدیث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عقیق کے مقام پر نماز قصر کیا کرتے تھے وادی عقیق مدینہ سے تین میل پر ہے۔''

[۲۹۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ طَهْمَانَ أَبُو عَزَّةَ الدَّبَّاغُ ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبَابِ مَوْلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ ، فَأَتَيْنَا عَلَى مَكَانٍ فِيهِ ثُومٌ ، فَأَصَابَ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهُ ، وَجَاءُوا إِلَى الْمُصَلَّى ، فَقَالَ : مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ

---

① تقدم تخريجه: ٥٢٧ .

② معجم الاوسط ، رقم : ٢٩٥٦ـ مجمع الزوائد: ٢/ ١٥٧ قال الهيثمي فيه عبدالله بن حمزه ولم اجد من ترجمه وبقية رجاله ثقات .

فَلا يَقْرَبَنَّ مُصَلانَا لا يُرْوَى عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَزَّةَ الدَّبَّاغُ ، وَكَانَتْ هَذِهِ الْقِصَّةُ يَوْمَ خَيْبَرَ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر پر تھے تو ہم ایک جگہ پہنچے جہاں تھوم تھا مسلمانوں میں سے کچھ لوگوں نے وہ لے لیا اور اسے نماز کی جگہ میں لے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اس پودے سے کچھ کھایا تو وہ ہماری نماز کی جگہ میں نہ آئے۔"

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۳۷، ۱۴۸۔

[۲۹٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ حَنِيفَةَ أَبُو حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْجُشَمِيُّ الْحَوْزِيُّ الْمُقْرِءُ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ ، قَالَ : أَبْصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يُصَلِّي ، وَقَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ ، فَدَنَا مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَعَطَفَ عَلَيْهِ ثَوْبَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَرْقَمِ ، إِلَّا الْهَيْثَمُ تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو اپنا کپڑا لٹکائے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے قریب ہوئے اور اس کا کپڑا اس کے اوپر موڑ دیا یعنی اس کی گردن کے کناروں پر ڈال دیا۔"

[۲۹۵]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعَبْدِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، أَرَاهُ عَنْ أَبِي مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ : الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ ، وَهَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ . ③

ترجمة الحديث: سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن صبح کی نماز میں " الم

---

① تقدم تخريجه: ٣٧، ١٤٨ ـ مجمع الزوائد: ٢/ ١٧ ـ طبرانی كبير: ٢٠/ ٢٢٣ .

② معجم الاوسط، رقم: ٦١٦٤ ـ مجمع الزوائد: ١/ ٥٠ قال الهيثمي اسناده ضعيف ـ طبرانی كبير: ٢٢/ ١٣٣ .

③ بخاري، كتاب الجمعة، باب ما يقرأ في صلاة الفجر يوم الجمعة، رقم: ٨٩١ ـ مسلم، كتاب الجمعة، باب ما يقرأ في يوم الجمعة، رقم: ٨٧٩ .

تنزیل السجدۃ‘‘ اور ’’ھل اتی علی الانسان‘‘ پڑھا کرتے تھے۔‘‘

فوائد :...... جمعہ کے دن نمازِ فجر کی جماعت کی پہلی رکعت میں الم تنزیل السجدہ، اور دوسری رکعت میں سورۃ الدھر کی تلاوت کرنا مشروع ہے اور ائمہ مساجد کو اس سنت کا احیاء کرنا چاہیے۔

[۲۹۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ قَطَنٍ الْبُخَارِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ جَدِّي ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ ، فَقُلْتُ : يَا أَبَتِ ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ ؟ فَقَالَ : رَأَيْتُ حَبِيبِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ ، وَقَالَ : مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ لا يُرْوَى عَنْ عَمَّارٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ قَطَنٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عمار بن یاسر کو دیکھا انہوں نے مغرب کے بعد چھ رکعات ادا کیں تو میں نے کہا ابا جان یہ کونسی نماز ہے؟ تو انہوں نے کہا میں نے اپنے حبیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ مغرب کے بعد چھ رکعات ادا کرتے تھے اور فرماتے ’’جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کی جھاگ جیسے ہوں۔‘‘

[۲۹۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ ، إِلَّا زُهَيْرٌ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جب رات کا کھانا تیار ہو اور نماز بھی کھڑی ہو جائے تو رات کا کھانا پہلے کھا لو۔‘‘

فوائد :...... (۱) کھانا حاضر ہو تو فرض نماز کو مؤخر کرنا جائز ہے اور کھانا تناول کرنے کی صورت میں نماز باجماعت چھوٹ جائے تو کوئی حرج نہیں۔

---

① سنن ترمذی، کتاب الصلاۃ، باب فضل التطوع وست، رقم: ٤٣٥ قال الشیخ الالبانی ضعیف۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۲۳۰۔ معجم الاوسط، رقم: ۷۲٤٥.

② بخاری، کتاب الاذان، باب اذا حضر الطعام، رقم: ٦٧١۔ مسلم، کتاب المساجد، باب کراھة الصلاة، رقم: ٥٥٧.

(۴) کھانا حاضر ہو تو کھانا چھوڑ کر نماز کا اہتمام جائز ہے۔

[۲۹۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ نَنْتَظِرُ الصَّلاةَ ، فَقَامَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنِّي أَصَبْتُ ذَنْبًا ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَامَ الرَّجُلُ فَأَعَادَ الْقَوْلَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلاةَ ، وَأَحْسَنْتَ لَهَا الطُّهُورَ ؟ قَالَ : بَلَى ، قَالَ : فَإِنَّهَا كَفَّارَةُ ذَنْبِكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، إِلَّا إِسْرَائِيلُ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ وَلا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلامُ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ .①

ترجمۃ الحدیث: سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم مسجد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز کا انتظار کر رہے تھے تو ایک آدمی اٹھا اور کہنے لگا مجھ سے گناہ سرزد ہو گیا ہے آپ (علیہ السلام) نے اس سے منہ موڑ لیا پھر جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بات مکمل کر لی تو وہ شخص پھر اٹھا اور اپنی بات دوہرائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تو نے ہمارے ساتھ یہ نماز پڑھی اور اس کے لیے اچھی طرح وضو بھی کیا ہے؟'' اس نے کہا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پس یہ تیرے گناہ کا کفارہ ہو گیا۔''

[۲۹۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ الْقَلْزُمِيُّ بِمَدِينَةِ قَلْزُمَ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى الأُبُلِّيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِي ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لا يَقْبَلُ اللهُ مِنَ امْرَأَةٍ صَلاةً حَتَّى تُوَارِي زِينَتَهَا ، وَلا مِنْ جَارِيَةٍ بَلَغَتِ الْمَحِيضَ حَتَّى تَخْتَمِرَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ .②

ترجمۃ الحدیث: سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کسی عورت کی نماز اس وقت تک قبول نہیں فرماتا جب تک وہ اپنی زینت کو نہ چھپائے اور نہ ہی کسی بالغ لڑکی سے نماز قبول کرتا ہے یہاں تک وہ اوڑھنی نہ لے۔''

[۳۰۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَحْمَرِ النَّاقِدُ أَبُو الطَّيِّبِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَكَائِيُّ حَدَّثَنَا الرَّحِيلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي

① معجم الاوسط، رقم : ۷۵٦۰۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۳۰۱ قال الهيثمي فيه حارث وهو ضعيف .

② معجم الاوسط، رقم: ۷٦۰٦۔ كنز العمال، رقم: ۲۰۲۰٤۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۵۲۔ نصب الرايه: ۱/ ۲۳۸ .

سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ : وَالَّذِي تُوُفِّي نَفْسُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرَ صَلَاتُهُ قَاعِدًا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الرَّحِيلِ أَخِي زُهَيْرٍ إِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ نَصَرَ . ①

ترجمۃ الحدیث سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو فوت کیا ہے آپ اس وقت تک فوت نہیں ہوئے جب تک آپ کی اکثر نماز بیٹھ کر نہ ادا ہونے لگی۔"

فوائد :...... (۱) نبی مکرم ﷺ آخری عمر میں کبر سنی کی وجہ سے رات کے نوافل اکثر بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے۔ لہٰذا بڑھاپے کی وجہ سے بیٹھ کر نوافل کا اہتمام جائز ومباح ہے۔

[۳۰۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَرَكَةَ أَبُو بَكْرٍ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَشْوَعَ ، عَنْ أَبِي لَيْلَى مَوْلَى الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ ، فَتُقَامَ ، ثُمَّ أَنْظُرَ ، فَمَنْ لَمْ يَشْهَدِ الْمَسْجِدَ فَأُحَرِّقُ عَلَيْهِ بَيْتَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَشْوَعَ قَاضِي الْكُوفَةِ ، إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ . ②

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: "میں ارادہ کرتا ہوں کہ کسی کو نماز کا حکم دوں تو وہ کھڑی کی جائے پھر میں دیکھوں جو شخص مسجد میں حاضر نہیں ہوتا اس پر اس کے گھر کو جلا دوں۔"

فوائد :...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۲۷۹۔

[۳۰۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى الْحَضْرَمِيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ يُخَفِّفُهُمَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ . ③

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں مجھے حفصہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ جب صبح کی نماز کے لیے اذان دی

---

① سنن نسائی، کتاب قیام اللیل ، باب صلاة القاعد ، رقم : ١٦٥٤ قال الشيخ الالبانی صحيح .

② بخاری ، کتاب الاذان ، باب وجوب صلاة الجماعة ، رقم : ٦٤٤ ـ مسلم ، كتاب المساجد ، باب فضل صلاة الجماعة ، رقم : ٦٥١ .

③ بخاری ، کتاب مواقيت الصلاة ، باب ما يصلى بعد العصر ، رقم : ٥٩٢ ـ سنن نسائی ، رقم: ٥٧٧ .

جاتی تو آپ ﷺ دو رکعت نماز صبح کی نماز سے پہلے پڑھتے تھے اور انہیں ہلکی کرتے تھے۔"

فوائد :...... (۱) اذان فجر کے بعد دو رکعت نماز سنت مؤکدہ ہے اور اسے ہلکا پڑھنا افضل و مستحب ہے۔

(۲) اذان فجر کے بعد اور نماز فجر سے قبل ان دو مؤکدہ سنتوں کے علاوہ کوئی اور نفل نماز ثابت نہیں۔

[۳۰۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَبُو قِرْصَافَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْأُرْسُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ ، إِلَّا مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، وَلَا عَنْ مُوسَى ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قِرْصَافَةَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بیٹھ کر نماز پڑھنے کا اجر کھڑے ہو کر پڑھنے سے آدھا ہے۔"

فوائد :...... (۱) فرض نماز کے لیے کھڑا ہونا واجب ہے۔ البتہ نمازی کھڑا ہونے پر قادر نہ ہو تو بیٹھ کر یا لیٹ کر نماز پڑھنا جائز ہے۔ اور بیماری یا معذوری کی صورت میں بیٹھ کر یا لیٹ کر نماز پڑھنے پر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے برابر اجر ملتا ہے۔

(۲) نفل نماز میں کھڑے ہو کر بیٹھ کر یا لیٹ کر نماز پڑھنے کا اختیار ہے البتہ کھڑے ہو کر نوافل کا اہتمام کرنا افضل ہے اور بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف نماز اور لیٹ کر نماز پڑھنے سے نصف سے نصف یعنی چوتھائی نماز کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

[۳۰٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فَرُّوخَ الْبَغْدَادِيُّ ، بِالرَّافِقَةِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسُوبَ الْحَرَّانِيُّ أَبُو قَتَادَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ يُوتِرُ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ، وَ قُلْ يَأَيُّهَا الْكَافِرُونَ ، وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا أَبُو قَتَادَةَ . ②

---

① سنن نسائی ، کتاب قیام اللیل ، باب فضل صلاة القائم ، رقم : ١٦٥٩ - سنن ابن ماجه ، کتاب اقامة الصلاة ، باب صلاة القاعد علی النصف ، رقم : ١٢٢٩ قال الشیخ الالبانی صحیح .

② سنن ترمذی ، کتاب الوتر ، باب فیما یقرأ به فی الوتر ، رقم : ٤٦٢ - سنن نسائی ، کتاب قیام اللیل ، باب ذکر اختلاف الفاظ الناقلین ، رقم : ١٧٠٠ قال الشیخ الالبانی صحیح .

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی ﷺ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَأَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ﴾ وتروں میں پڑھا کرتے تھے۔"

فوائد :...... نماز وتر کی تین رکعتوں میں سے پہلی رکعت میں سورۃ اعلیٰ، دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون اور تیسری رکعت میں سورۃ اخلاص کی تلاوت کرنا مسنون و مستحب فعل ہے اور وتر کی آخری تین رکعتوں میں انہیں سورتوں کی تلاوت کو معمول بنانا افضل ہے۔

[۳۰۵]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَّانِيُّ بِالرَّقَّةِ ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو ، عُمَرُ ، بْنُ نَوْفَلِ بْنِ خَالِدٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ عَبْدُ اللهِ بْنُ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِءِ ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ مِنَ اللَّيْلِ ، فَقَرَأَ بِهِ مِنَ الْهَاجِرَةِ إِلَى الظُّهْرِ فَكَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، إِلَّا أَبُو قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ . ①

ترجمۃ الحدیث سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے" کہ جو شخص اپنے وظیفے سے رات کو سو جائے پھر اس کو دوپہر کے وقت ظہر تک پڑھ لے تو گویا اس نے رات کو ہی پڑھ لیا ہے۔"

فوائد :...... (۱) جس شخص کا قیام اللیل چھوٹ جائے وہ طلوع فجر سے لے کر زوال آفتاب تک اتنی تلاوت اور نوافل ادا کرلے تو اسے قیام اللیل کا ثواب مل جاتا ہے۔

(۲) دن کے وقت فوت شدہ رات کے نوافل کو جفت پڑھنا مشروع ہے۔

(۳) شرعی امور کی ادائیگی میں آسانیاں ہیں۔

[۳۰۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْقَزْوِينِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَرَنِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ هُنَيْهَةً ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا ، فَقَالَ : مَا تَنْتَظِرُونَ ؟ قَالُوا : الصَّلَاةَ ،

---

① مسلم، کتاب صلاة المسافرین، باب جامع صلاة اللیل ومن نام، رقم: ۷۴۷۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۱۳۴۳۔ سنن ابی داؤد، رقم: ۶۱۵ .

قَالَ : أَمَا إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِيهَا مَا انْتَظَرْتُمُوهَا ، ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ ، فَقَالَ : النُّجُومُ أَمَانٌ لِأَهْلِ السَّمَاءِ ، فَإِذَا ذَهَبَتِ النُّجُومُ أَتَى أَهْلَ السَّمَاءِ مَا يُوعَدُونَ ، وَأَنَا أَمَانٌ لِأَصْحَابِي ، فَإِذَا ذَهَبْتُ أَتَى أَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ ، وَأَصْحَابِي أَمَانٌ لِأُمَّتِي ، فَإِذَا ذَهَبَ أَصْحَابِي أَتَى أُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ ، أَقِمْ يَا بِلَالُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ رَبِيعَةُ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا محمد بن المنکدر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں ۔انہوں نے کہا نبی ﷺ نے ایک رات عشاء کی نماز کچھ دیر مؤخر کر دی پھر آپ باہر تشریف لائے تو فرمانے لگے" تم کس چیز کا انتظار کر رہے ہو"؟ وہ کہنے لگے ہم نماز کا انتظار کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا:"تم جب تک اس کا انتظار کرتے رہے اس وقت تک نماز میں رہے۔" پھر آپ نے آسمان کی طرف نظر اٹھائی تو فرمایا:"ستارے آسمان والوں کے لیے امان ہیں جب ستارے چلے جائیں تو آسمان والوں کے پاس وہ چیز آجائے گی جس کا وعدہ کئے جاتے ہیں۔ اور میں اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لیے امان ہوں جب میں چلا جاؤں گا تو میرے صحابہ کے پاس وہ کچھ آجائے گا جس کا وہ وعدہ کئے جاتے ہیں۔ اور میرے صحابہ میری امت کے لیے امان ہیں جب میرے صحابہ چلے جائیں تو میری امت کے پاس وہ چیز آجائے گی جس کا وہ وعدہ کئے جاتے ہیں۔ بلال انھیں اقامت کہیں۔(نماز کھڑی کریں)

فوائد :...... (۱) نماز عشاء کو مؤخر کرنا افضل عمل ہے اور نماز کے منتظر جب تک نماز کے انتظار میں ہوں نمازی ہی شمار ہوتے ہیں۔

(۲) رسول اللہ ﷺ کی زندگی صحابہ کے لیے امن کا سرٹیفکیٹ تھی کہ آپ کی زندگی میں فتنے باہمی جنگ وجدل اور ارتداد کا فتنہ دبا رہا ہے اور آپ کی وفات کے ساتھ تمام فتنوں نے سر اٹھالیا۔

(۳) صحابہ کرام کا وجود امت کے لیے باعث رحمت تھا کہ ان کی موجودگی میں بدعات وحوادث نے اسلام میں سرایت نہ کیا اور اسلام کا ڈھانچہ محفوظ رہا اور بنیادی عقائد میں تاویل وتحریف نہ ہوئی۔

[۳۰۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُصَيْنِ بْنِ خَالِدٍ الْأُوَيْسِيُّ ، بِطَرَسُوسَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ ، حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ عِمْرَانَ الْخَيَّاطِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

---

① مستدرك حاكم: ۳/ ۵۱۷ ، رقم: ۵۹۲٦ ـ معجم الاوسط ، رقم : ٦٦٨٧ ـ مجمع الزوائد: ۱/ ۳۱۲ ـ طبراني كبير: ۲۰/ ۳٦۰ قال الهيثمي ورجاله ثقات .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، إِلَّا أَزْهَرُ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي صَفْوَانَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وتر قرآن والوں پر لازم ہے۔''

[۳۰۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانَ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ ، بِدِمَشْقَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ الْقُدُّوسِ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ جَدِّي عَبْدِ الْقُدُّوسِ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ ، وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ ، وَلَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص استخارہ کرتا ہے وہ کبھی ناکام نہیں ہوتا اور جو شخص مشورہ کرے وہ کبھی نادم اور شرمندہ نہیں ہوتا اور جو شخص میانہ روی سے خرچ کرے وہ کبھی تنگ دست نہیں ہوتا۔''

[۳۰۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ يُوسُفَ الْأُمَوِيُّ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا دُحَيْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ عَمْرِو ابْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ يُدِيمُ ذَلِكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ ، إِلَّا ثَوْرٌ وَلَا عَنْ ثَوْرٍ ، إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ دُحَيْمٌ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ . ③

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن صبح کی نماز میں سورہ ''الم تنزیل السجدہ'' اور ''هل اتی علی انسان'' پڑھا کرتے تھے اور یہ ہمیشہ پڑھتے۔''

---

① معجم الاوسط ، رقم : ٦٦٢٦ ۔ مصنف ابن ابی شیبه ، رقم : ٦٨٧١ ۔ مجمع الزوائد: ٢/ ٢٤٠ .

② ضعيف الجامع ، رقم : ٥٠٥٦ قال الشيخ الالباني موضوع ۔ سلسلة ضعيفه ، رقم : ٦١١ ۔ مجمع الزوائد: ٨/ ٩٦ ۔ معجم الاوسط ، رقم : ٦٦٢٧ .

③ بخاری ، كتاب الجمعة ، باب ما يقرأ في صلاة الفجر يوم الجمعة ۔ مسلم ، كتاب الجمعة ، باب ما يقرأ في يوم الجمعة ، رقم : ٨٧٩ .

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۸۸۷۔

[۳۱۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِي ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، عَنْ بِلَالٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا ابْنُ نُمَيْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِي وَلَا يُرْوَى عَنْ بِلَالٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ہمارے کندھوں کو برابر کیا کرتے تھے۔"

فوائد :...... دوران نماز پاؤں کو پاؤں اور کندھوں کو کندھوں سے ملا کر اور صفیں درست رکھ کر کھڑا ہونا مسنون ہے۔

[۳۱۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ سَابُورَ ، قَالَ : كَانَ مُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطْعِمٍ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ . ②

ترجمة الحديث: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی دو رکعت میں سلام نہیں پھیرتے تھے۔"

فوائد :...... علامہ البانی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں یہ ایک سلام سے نو وتر پڑھنے والی روایت کا اختصار ہے اور امام نووی رحمہ اللہ نے بھی اسے اسی معنی پر محمول کیا ہے۔(ارواء الغلیل:۲/۱۵۲)

[۳۱۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَحَضَرَ الْعَشَاءُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ ، إِلَّا مُؤَمَّلٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرملي . ③

---

① مجمع الزوائد: ۲/ ۹۰ قال الهيثمي اسناده متصل ورجاله موثقون .

② سنن نسائی، کتاب قيام الليل، باب كيف الوتر بثلاث: ۱۶۹۸ قال الشيخ الالبانی شاذ۔ سنن دارقطنی: ۲/ ۳۲، رقم: ۷، معجم الاوسط، رقم : ۶۶۶۱ .

③ بخاری، كتاب الاذان، باب اذا حضر الطعام واقيمت الصلاة، رقم : ۶۷۱ - مسلم، كتاب المساجد، باب كراهة الصلاة بحضرة الطعام، رقم : ۵۵۷ .

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب نماز قائم کی جائے اور رات کا کھانا بھی تیار ہو تو پہلے کھانا کھالو۔''

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۹۰۵۔

[۳۱۳]...... حَدَّثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ الرَّبَاطِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي الْكَنُوْدِ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ السَّفَرِ فَقَالَ رَكْعَتَانِ نَزَلَتَا مِنَ السَّمَاءِ فَإِنْ شِئْتُمْ فَرُدُّوْهَا. لَمْ يَرْوِ أَبُوْ الْكَنُوْدِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْثًا غَيْرَ هٰذَا وَلَا رَوَاهُ إِلَّا قَيْسُ بْنُ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيْكٌ. ①

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا ابو الکنود کہتے ہیں میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سفر کی نماز کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: وہ دو رکعتیں آسمان سے نازل ہوئیں اب اگر تم چاہو تو انہیں واپس کر دو۔''

فوائد: ...... (۱) دورانِ سفر نماز قصر کی ادائیگی مسنون عمل ہے۔

(۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات خلفاء راشدین اسی پر کاربند رہے۔

(۳) اگر کوئی دو کی بجائے چار رکعات پڑھنا چاہے تو اس کے لیے رخصت ہے۔ تاہم اللہ کی دی گئی سہولتوں کو اختیار کرنا چاہیے۔

[۳۱٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَشْرُ وَلٰكِنْ تَقْطَعُهَا الْقَهْقَهَةُ لَمْ يَرْوِهِ مَرْفُوعًا عَنْ سُفْيَانَ، إِلَّا ثَابِتٌ. وَحَدَّثَنَاهُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ مِنْ قَوْلِ جَابِرٍ. ②

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسکرانے سے نماز نہیں ٹوٹتی بلکہ قہقہہ لگا کر ہنسنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔''

[۳۱۵]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، مِنْ قَوْلِ جَابِرٍ.

---

① مجمع الزوائد: ۲/ ۱۵٤ قال الهيثمي رجاله موثقون.

② ابن عدی ضعفاء: ۲/ ۹٦۔ ارواء الغليل: ۲/ ۱۱۵۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۸۲.

③ تقدم تخريجه: ۹۹۹.

ترجمة الحدیث: سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے ان کا قول اسی طرح مروی ہے۔"

[۳۱۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْمَعَافِرِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْبُرُلُّسِيُّ ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى ، إِلَّا سُلَيْمَانُ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ . ①

ترجمة الحدیث: سیّدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس آتے تو پہلے مسجد میں جا کر دو رکعت نماز ادا کرتے پھر اپنے گھر تشریف لاتے۔"

فوائد: ...... (۱) سفر سے آنے والے کے لیے سفر سے واپسی پر اوّلا دو رکعت نماز کا اہتمام کرنا مستحب فعل ہے۔ یہ سفر سے آمد کی نماز ہے۔ تحیۃ المسجد نہیں۔

(۲) دن کے شروع حصہ میں سفر سے لوٹنا مستحب ہے۔

(۳) فاضل کبیر شخص اور جس کی ملاقات کے لوگ مشتاق ہوں، تو اس کے لیے مناسب ہے کہ وہ گھر کے قریب کھلی جگہ مسجد وغیرہ میں تشریف فرما ہو تا کہ لوگ اس کی آسانی سے زیارت کر سکیں۔

[۳۱۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَمَّادٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ بِشْرٍ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ ، كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْأَخِيرَةِ ، ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلَاةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ ، إِلَّا هُشَيْمٌ . ②

ترجمة الحدیث: سیّدنا جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھ کر اپنی قوم کے پاس آتے اور انہیں یہ نماز پڑھاتے۔"

فوائد: ...... (۱) متنفل کے پیچھے مفترض کی نماز جائز ہے اور اختلاف نیت سے صحت نماز پر کوئی اثر نہیں

---

① بخاری، کتاب الجهاد، باب الصلاة اذا قدم من سفر، رقم: ۳۰۸۸۔ مسلم، کتاب التوبة، باب حديث توبة كعب بن مالك، رقم: ۲۷۶۹.

② بخاری، کتاب الاذان، باب اذا طول الامام، رقم: ۷۰۱۔ مسلم، کتاب الصلاة، باب القرآءة في العشاء، رقم: ۴٦٥.

پڑتا ہے۔

(۲) مفترض کے پیچھے متنفل کی نماز بھی جائز ہے۔

(۳) ایک نماز کو فرض سمجھ کر دو مرتبہ ادا کرنا ممنوع ہے تاہم پہلی مرتبہ فرض اور دوسری بانفل کی نیت کر کے نماز دو مرتبہ پڑھنا جائز ہے۔

[۳۱۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، إِلَّا مَصَادٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ . ①

ترجمة الحدیث — سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی ﷺ نے ظہر وعصر کو اور مغرب وعشاء کو جمع کیا۔"

فوائد :...... دورانِ سفر ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کو جمع کرنا جائز ہے اور ان میں تقدیم وتاخیر بھی مباح ہے۔

[۳۱۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّابُونِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي رَائِطَةَ الْغَنَوِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ، أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ فِي الصَّلَاةِ ، فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ ، ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا ، وَلَا تَعُدْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَنْبَسَةَ ، إِلَّا وُهَيْبٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ النَّرْسِيُّ . ②

ترجمة الحدیث — سیّدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں مسجد میں گیا تو آپ ﷺ نماز میں کھڑے تھے وہ کہتے ہیں وہ صف کے علاوہ ہی رکوع کر کے صف کی طرف گئے جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو فرمایا: "اللہ تعالیٰ تیرے شوق میں اضافہ کرے آئندہ ایسے نہ کرنا۔"

فوائد :...... (۱) صف سے قبل کسی رکن میں داخل ہونا جائز نہیں بلکہ صف میں داخل ہو کر امام جس حالت میں ہے اسی حالت کو اختیار کرنا چاہیے۔

(۲) رکوع پانے سے رکعت نہیں ملتی اور رکعت پانے کے لیے سورۂ فاتحہ کی قرأت لازم ہے۔

---

① بخاری، کتاب تقصیر الصلاۃ، باب الجمع فی السفر بین المغرب، رقم: ۱۱۰۷۔ مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الجمع بین الصلاتین، رقم: ۷۰۵.

② بخاری، کتاب الاذان، باب اذا رکع دون الصف، رقم: ۷۸۳۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الرجل یرکع دون الصف، رقم: ٦٨٣۔ سنن نسائی، رقم: ۸۷۱.

[۳۲۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ، وَحَضَرَ الْعَشَاءُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ ، إِلَّا مُؤَمَّلٌ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب نماز کھڑی ہو جائے اور رات کا کھانا بھی تیار ہوتو پہلے کھانا کھالو۔“

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۹۰۵۔

[۳۲۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُقَدَّمِيُّ الْقَاضِي ، بِمَكَّةَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ الْمَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بنِ أَبِي فُدَيْكٍ ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ صَلَاةً لا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلا سُجُودَهَا لا يُرْوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ایسی نماز پڑھنے سے منع فرمایا جس کا رکوع وسجود پورا نہ کرے۔“

فوائد :...... (۱) نماز میں رکوع اور سجدے کی تکمیل اور ان دونوں ارکان میں اطمینان پیدا کرنا واجب اور صحت نماز کی شرط ہے۔

(۲) رکوع اور سجدے کو اچھے طریقے سے ادا نہ کرنا ممنوع ہے اوران دوارکان کی عدم تکمیل وتعدیل سے نماز نہیں ہوتی۔

[۳۲۲]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْجَزَرِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا صُهَيْبُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ ، حَدَّثَنِي جَدِّي عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَهْوَازِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وِتْرُ النَّهَارِ ، فَأَوْتِرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ ، إِلَّا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ، يَقُولُ : سَأَلْتُ أَبِي عَنْ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ ، فَقَالَ : إِنَّمَا أَنْكَرُوا عَلَيْهِ مُجَالَسَتَهُ لِأَهْلِ

① تقدم تخريجه: ۹۵۵ .

② بخاری، کتاب الصلاة، باب اذا لم يتم السجود، رقم: ۳۸۹ـ سنن ابی داؤد، رقم: ۹۲۸ .

الْقَدَرِ ، فَأَمَّا الْحَدِيثُ فَلا بَأْسَ بِهِ فِيهِ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مغرب کی نماز، دن کی نمازوں کی وتر ہے تو رات کی نماز کے وتر بھی پڑھو۔''

فوائد: ...... اس حدیث میں رات کی وتر نماز کی ادائیگی کی تاکید ہے۔ نماز وتر کا اہتمام مستحب فعل ہے۔ لیکن یہ واجب نہیں بلکہ مؤکدہ سنت ہے۔

[۳۲۳]...... حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مَوْلَى مُزَيْنَةَ ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : خَرَجَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ لِطَلَبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمْ يَجِدْهُ ، فَطَلَبَهُ فِي بُيُوتِهِ ، فَلَمْ يَجِدْهُ ، فَأَتْبَعَهُ فِي سِكَّةٍ حَتَّى دُلَّ عَلَيْهِ فِي جَبَلِ ثَوَابٍ فَخَرَجَ حَتَّى رَقِيَ جَبَلَ ثَوَابٍ ، فَنَظَرَ يَمِينًا وَشِمَالا ، فَبَصُرَ بِهِ فِي الْكَهْفِ الَّذِي اتَّخَذَ النَّاسُ إِلَيْهِ طَرِيقًا إِلَى مَسْجِدِ الْفَتْحِ ، قَالَ مُعَاذٌ : فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ ، فَهَبَطْتُ مِنْ رَأْسِ الْجَبَلِ ، وَهُوَ سَاجِدٌ ، فَلَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ حَتَّى أَسَأْتُ بِهِ الظَّنَّ ، فَظَنَنْتُ أَنْ قَدْ قُبِضَ ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، لَقَدْ أَسَأْتُ بِكَ الظَّنَّ ، وَظَنَنْتُ أَنَّكَ قَدْ قُبِضْتَ ، فَقَالَ : جَائَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ بِهَذَا الْمَوْضِعِ ، فَقَالَ : إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقْرِئُكَ السَّلامَ ، وَيَقُولُ لَكَ : مَا تُحِبُّ أَنْ أَصْنَعَ بِأُمَّتِكَ ؟ قُلْتُ : اللّٰهُ أَعْلَمُ ، فَذَهَبَ ، ثُمَّ جَائَنِي ، فَقَالَ إِنَّهُ يَقُولُ : لا أَسُوءُكَ فِي أُمَّتِكَ ، فَسَجَدْتُ ، فَأَفْضَلُ مَا يُتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللّٰهِ السُّجُودُ لا يُرْوَى عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ مُعَاذٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ . ②

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا ابوقتادہ کہتے ہیں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلے تو کہیں نہ پایا پھر گھروں میں تلاش کیا مگر آپ نہ ملے پھر وہ گلی گلی پھرنے لگے یہاں تک جبل ثواب پر آپ کا پتہ چلا تو وہ نکلے اس پر چڑھ گئے تو دائیں بائیں دیکھا تو اس غار میں دیکھا جسے لوگوں نے مسجد فتح کی طرف راستے بنایا تھا۔ معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آپ وہاں سجدے میں گرے ہوئے تھے تو میں پہاڑ کی چوٹی سے اترا تو آپ سجدے میں تھے۔ آپ نے اپنا سر نہ اٹھایا تو میرے دل کو شکوک آ گئے میں نے خیال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے پھر جب سر اٹھایا تو میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

---

① مسند احمد: ۲/ ۳۰۔ صحیح الجامع، رقم: ۳۸۳٤۔ مصنف ابن ابی شیبة، رقم: ٦٧٠٩ .

② معجم الاوسط، رقم: ۹۱۰۵ اسناده ضعیف۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۲۸۸ .

میں نے آپ کے متعلق غلط خیال کیا تھا کہ آپ فوت ہو گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے پاس اس جگہ جبریل آئے تو کہا اللہ تعالیٰ تمہیں سلام فرماتے ہیں اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ تم اپنی امت کے ساتھ کونسا سلوک پسند کرتے ہیں میں نے کہا اللہ تعالیٰ اچھی طرح جانتے ہیں پھر وہ چلے گئے اور پھر آئے اور کہنے لگے ہم تجھے تیری امت کے متعلق غم ناک نہیں کریں گے تو میں نے سجدہ کیا تو بہت فضیلت والی جگہ جس کے ذریعہ انسان اللہ تعالیٰ کے قریب ہوتا ہے وہ سجدہ ہے۔''

[۳۲۴]...... الْوَلِيدُ بْنُ مَرْوَانَ الْحِمْصِيُّ ، بِحِمْصَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَجُلاً ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَيُصَلِّي أَحَدُنَا فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ؟ فَقَالَ : أَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ ، إِلَّا جُنَادَةُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ ﷺ ہم میں سے کوئی آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم میں ہر آدمی کو دو کپڑے مل سکتے ہیں۔''

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۱۴۹۔

[۳۲۵]...... حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هَمَّامِ بْنِ مَسْلَمَةَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الْمَجِيدِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ عصر سے پہلے چار رکعت نماز پڑھتے تھے۔''

فوائد :...... (۱) نماز عصر سے قبل چار رکعت سنتیں پڑھنا مستحب فعل ہے۔

(۲) نبی ﷺ سے قبل از عصر دو رکعت نماز پڑھنا بھی ثابت ہے۔ لہٰذا نمازی کو دو رکعت اور چار رکعت سنت ادا کرنے میں اختیار ہے۔ البتہ چار رکعت سنت کا اہتمام کرنا افضل ہے۔

[۳۲۶]...... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُخَرِّمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ الْقُرَشِيُّ ، حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ،

① تقدم تخريجه: ١٤٩ .

② سنن ترمذی ، كتاب الصلاة ، باب الاربع قبل العصر ، رقم : ٤٢٩ قال الشيخ الالبانی حسن .

قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَلَكًا يُنَادِي عِنْدَ كُلِّ صَلاةٍ : يَـا بَنِي آدَمَ ، قُومُوا إِلَى نِيرَانِكُمُ الَّتِي أَوْقَدْتُمُوهَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَأَطْفِئُوهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، إِلَّا أَزْهَرُ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو ہر نماز کے وقت اذان کہتا ہے: اے بنی آدم! اپنی آگوں کی طرف اٹھو جو تم نے اپنی جانوں پر جلا رکھی ہیں تو ان کو بجھا دو۔''

[۳۲۷]...... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ جَدِّي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي صَلاةَ الصُّبْحِ ، ثُمَّ يَجْلِسُ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ إِلَّا كَانَ ذٰلِكَ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، إِلَّا الْحَسَنُ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْذِرُ وَلا يُرْوَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، إِلَّا بِهٰذَا الإِسْنَادِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے اپنے دادے سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: ''جو شخص بھی صبح کی نماز ادا کرے پھر وہ بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے تو اس کا یہ عمل اس کے لیے جہنم سے حجاب بن جائے۔''

[۳۲۸]...... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلانَ الْعُمَانِيُّ ، بِالْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُرْوَةَ الرَّبَعِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ الْمَغْرِبَ ، فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ : مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ، وَقَدْ خَرَجَ صَوْتُهُ مِنَ الْمَسْجِدِ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ، فَكَأَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، إِلَّا هُشَيْمٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عُرْوَةَ وَهُوَ ثِقَةٌ ، وَلا نَحْفَظُ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هٰذَا . ③

---

① معجم الاوسط، رقم: ۹٤٥۲۔ مجمع الزوائد، رقم: ۱٦٥۹۔ الضعیفه، رقم: ۲۰٥۷.

② معجم الاوسط، رقم: ۹٤۸۳.

③ بخاری، کتاب الجهاد، باب فداء المشرکین۔ مسلم، کتاب الصلاة، باب القراءة فی الصبح، رقم: ٤٦۳۔ طبرانی کبیر: ۲/ ۱۱۷، رقم: ۱٥۰۲.

ترجمة الحديث سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ اپنے صحابہ کو مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے تو میں نے سنا آپ کہہ رہے "مالَهُ من دافع" یعنی اللہ کے عذاب کو کوئی روک نہیں سکے گا۔" اس وقت آپ کی آواز مسجد سے باہر جا رہی تھی۔ ﴿إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَالَهُ مِنْ دَافِعٍ﴾ (الطور: ۸) تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہو کر رہے گا اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہوگا تو وہ آواز میرے دل پر ایسی لگی گویا کہ میرا دل پھٹ گیا۔"

فوائد: ...... (۱) نماز مغرب میں کبھی کبھار سورہ طور کی تلاوت کرنا مسنون ومباح ہے۔

(۲) قرآنِ حکیم دلوں پر اثر انداز ہوتا ہے اور بلا تعصب قرآن کی تلاوت کرنا اور اس کے مفہوم کو سمجھنا خیر و برکت اور اصلاح کا باعث ہے۔

(۳) جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سورہ طور کی تلاوت سن کر مسلمان ہوئے تھے۔

[۳۲۹]...... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدِبْنِ عَبْدَةَ الضَّرِيرُ الْبَصْرِيُّ ، بِالْأَنْبَارِ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ابْنِ بِنْتِ أَزْهَرَ بْنِ سَعْدٍ السَّمَّانُ ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ أَشْعَثَ السَّعْدَانِيُّ ، مِنَ الْأَزْدِ ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ لِيُصَلِّيَ وَخَطَايَاهُ مَوْضُوعَةٌ عَلَى رَأْسِهِ ، فَكُلَّمَا سَجَدَ تَحَاتَّتْ عَنْهُ ، فَتَفْرُغُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ ، وَقَدْ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ ، إِلَّا عِمْرَانُ ، وَلَا عَنْ عِمْرَانَ ، إِلَّا أَشْعَثُ بْنُ أَشْعَثَ ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ . ①

ترجمة الحديث سیدنا سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان نماز پڑھتا ہے اور اس کے گناہ اس کے سر پر ہوتے ہیں جب وہ سجدہ کرتا ہے تو وہ اس سے گر پڑتے ہیں جب وہ اپنی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اس کے گناہ گر چکے ہوتے ہیں۔"

[۳۳۰]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ أَبُو حَبِيبٍ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الْقُبِّيَّ ، عَنْ قَتَادَةَ الْأَعْمَى ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ ، فَقَالَتْ: كَانَ قِيَامُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرِيضَةً حِينَ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا﴾ ، فَكَانَ أَوَّلَ فَرِيضَةٍ ، فَكَانُوا

① معجم طبرانی کبیر: ٦/ ٢٥٠ ، رقم: ٦١٢٥ـ مجمع الزوائد: ١/ ٣٠٠ قال الهیثمی فیه اشعث بن اشعث السعدانی لم احد من ترجمه .

يَقُومُونَ حَتَّى تَتَفَطَّرَ أَقْدَامُهُمْ ، وَحَبَسَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آخِرَ السُّورَةِ عَنْهُمْ حَوْلا ، ثُمَّ أَنْزَلَ ﴿عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ﴾ ، فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيِّ ، إِلَّا يَزِيدُ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا سعد بن ہشام کہتے ہیں میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کے قیام کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا: جب اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ○ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا○﴾ (المزمل: ۱، ۲) یعنی کمبل اوڑھنے والے رات کو اٹھ کر قیام کریں مگر تھوڑا وقت۔'' تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر رات کا قیام فرض ہو گیا۔ یہ پہلا فریضہ تھا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی رات کو اُٹھ کر قیام کرتے یہاں تک کہ ان کے پاؤں پھٹ گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس سورت کا آخری حصہ ایک سال تک نازل نہ فرمایا: ''پھر یہ آیت نازل فرمائی: ﴿عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ﴾ (المزمل: ۲۰) ''یعنی اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم اس کی طاقت نہیں رکھ سکتے تو اس نے تمہاری توبہ قبول فرمائی تو قرآن سے جو آسان ہو وہ پڑھو۔'' تو رات کا قیام نفل ہو گیا۔''

فوائد: ...... (۱) شروع اسلام میں تمام مسلمانوں پر قیام اللیل واجب تھا۔ پھر اس فرضیت کو منسوخ قرار دیا گیا۔ لہٰذا امت کے لیے قیام اللیل کا اہتمام مستحب ہے۔

(۲) یہ حدیث واضح دلیل ہے کہ امت کے لیے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قیام اللیل نفل ہے۔ پھر امت کے لیے تو بالاجماع رات کی نماز نفل ہے۔ لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں قیام اللیل کی فرضیت منسوخ ہے یا نہیں۔ اس بارے علماء کا اختلاف ہے اور راجح بات یہ ہے کہ قیام اللیل کی فرضیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں بھی منسوخ ہے۔ (عون المعبود: ۳/۲۸۸)

[۳۳۱]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلاءِ ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلالٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : يَقْطَعُ الصَّلاةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ ، وَالْمَرْأَةُ ، وَالْحِمَارُ ، فَقُلْتُ : مَا بَالُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَبْيَضِ ؟ قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي ، فَقَالَ : الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ ، إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْجَبَّارِ . ②

---

① سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب نسخ قيام الليل، رقم: ١٣٠٤ قال الشيخ الالبانی حسن.

② تقدم تخریجه: ١٩٥ ، ٥٠٥ .

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نماز کو سیاہ کتا، عورت اور گدھا توڑ دیتے ہیں۔ عبداللہ بن

صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے ابو ذر رضی اللہ عنہ سے پوچھا سیاہ کتے کا سفید کتے سے تخصیص کا کیا سبب ہے؟ تو انہوں نے کہا میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح پوچھا جس طرح تو نے مجھ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: ''سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔''

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۱۹۵، ۵۰۵۔

[۳۳۲]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدَوَيْهِ بْنِ شَبِيبٍ أَبُو زَكَرِيَّا الْبَغْدَادِيُّ مَوْلَى آلِ أَبِي بَكْرَةَ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ . ①

ترجمة الحديث- سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی نماز کھڑے ہو کر پڑھنے والے سے نصف مقام رکھتی ہے۔''

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۹۵۴۔

[۳۳۳]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُوَيْقٍ الْحِمْصِيُّ إِمَامُ مَسْجِدِ حِمْصٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَصِينٍ الْجِبِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ الصَّلَاةِ الصَّلَوَاتِ يَقْرَأُ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمِمَّا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَرْوَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ . ②

ترجمة الحديث- سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں تمام نمازوں میں قراءت کی جاتی تھی تو جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سنائی وہ ہم نے تم کو سنا دی اور جو ہم سے پوشیدہ رکھی وہ ہم نے تم سے پوشیدہ رکھی۔''

فوائد :...... (۱) ہر نماز میں قرآن کی تلاوت مشروع اور سورۂ فاتحہ کی قراءت واجب ہے۔

(۲) ظہر و عصر میں سری تلاوت اور فجر و مغرب اور عشاء میں قراءت جہری مسنون ہے۔

(۳) صحابہ کرام نبی ﷺ کے طریقوں پر عمل پیرا تھے اور سنت نبوی پر عمل ہی ان کا اصل معیار تھا۔

---

① تقدم تخريجه: ٩٥٤ .

② بخاری، كتاب الاذان، باب القراءة في الفجر، رقم: ٧٧٢ـ مسلم، كتاب الصلاة، باب وجوب قراءة الفاتحة .

[٣٣٤]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ أَبُو الْعَبَّاسِ الْكِنَانِيُّ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُ

نُعَيْمٍ عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَصَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاةَ رَفَعَ يَدَهُ حَتَّى يُحَاذِي مَنْكِبَيْهِ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَلا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ ، إِلَّا سُفْيَانُ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو نُعَيْمٍ .①

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے یہاں تک کہ انہیں کندھوں کے برابر کرتے اور جب رکوع کرتے پھر بھی اٹھاتے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی ہاتھ اٹھاتے اور دو سجدوں کے درمیان رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔“

فوائد :...... (۱) تکبیر تحریمہ کے وقت رفع الیدین کے اثبات پر تمام امت کا اجماع ہے۔ اور باقی مواضع پر رفع الیدین کے متعلق علماء کا اختلاف ہے۔ چنانچہ شافعی، احمد رحمہ اللہ اور صحابہ اور غیر صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے جمہور علماء کا مذہب ہے کہ رکوع کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کرنا مسنون ہے۔ امام مالک رحمہ اللہ سے بھی ایک روایت میں یہی منقول ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کا قول ہے ایک چوتھی جگہ تشہد اوّل سے اٹھتے وقت بھی رفع الیدین مستحب ہے۔ اور یہی قول راجح ہے۔ (شرح النووی: ۲/ ۱۱۹)

(۲) صحیح وصریح احادیث سے ان چار مواضع پر رفع الیدین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دائمی عمل رہا ہے۔ لہٰذا نسخ رفع الیدین کے لیے ضعیف وغیر صریح احادیث کا سہارا لینا باطل اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دائمی عمل کی صریح مخالفت ہے۔

[۳۳۵]...... حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ السِّمْسَارُ الْحِمْصِيُّ الْحَافِظُ ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَرَّادُ ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْأَبْرَشُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ جَلَسَ يَذْكُرُ اللهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، إِلَّا عَدِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ .②

① بخاری، کتاب الاذان، باب رفع الیدین اذا کبر، رقم: ۷۳٦۔ مسلم، کتاب الصلاة، باب استحباب رفع الیدین، رقم: ۳۹۰.

② سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب صلاة الضحی، رقم: ۱۲۹٤۔ سنن ترمذی، کتاب السفر، باب ذکر ما یستحب، رقم: ۵۸۵ قال الشیخ الالبانی صحیح.

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھتے تو سورج طلوع

ہونے تک وہاں بیٹھے رہتے اللہ کا ذکر کرتے رہتے ۔"

فوائد: ...... نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اپنی جائے نماز پر ذکر واذکار میں مشغول رہنا مستحب فعل ہے۔ (تحفة الاحوذی: ۲/ ۱۲۳)

[۳۳۶]...... حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هَارُونَ الْخَلَالُ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الظَّهْرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ السِّنْدِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ ، قَالَ: اسْتَسْقَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : اللّٰهُمَّ اسْقِنَا ، فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، إِنَّ التَّمْرَ فِي الْمَرَابِدِ ، فَقَالَ : اللّٰهُمَّ اسْقِنَا حَتَّى يَقُومَ أَبُو لُبَابَةَ عُرْيَانًا ، فَيَسُدَّ ثَعْلَبَ مِرْبَدِهِ بِإِزَارِهِ ، وَمَا يُرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابٌ فَأَمْطَرَتْ ، فَاجْتَمَعُوا إِلَى أَبِي لُبَابَةَ ، فَقَالُوا : إِنَّهَا لَنْ تُقْلِعَ حَتَّى تَقُومَ عُرْيَانًا ، فَتَسُدَّ ثَعْلَبَ مِرْبَدِكَ ، كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَفَعَلَ ، فَأَصْحَتِ السَّمَاءُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الرَّازِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابولبابہ بن عبدالمنذر رکہتے ہیں نبی ﷺ نے بارش کے لیے یہ دعا کی: "اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا" "اے اللہ ہمیں پانی دیجیے۔" تو ابولبابہ نے کہا یا رسول اللہ کھجوریں خشک کرنے کی جگہوں میں رکھی ہوئی ہیں۔ آپ نے پھر دعا کی۔ "اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا" "اے اللہ ہمیں پانی دے۔" یہاں تک کہ ابولبابہ ننگا اُٹھ کر اپنی تہبند کے ساتھ اپنے مربہ کھجوروں کی جگہ میں سوراخ بند کرنے لگے۔ اس وقت آسمان میں بادل بالکل نہیں تھا۔ بارش ہونے لگی لوگ ابو لبابہ کے پاس آئے کہنے لگے اب یہ کبھی بھی بند نہیں ہوگی یہاں تک کہ تم ننگے کھڑے ہوکر اپنے مربہ کی سوراخیں بند نہ کرو جس طرح نبی علیہ السلام نے فرمایا: "انہوں نے اسی طرح کیا تو آسمان صاف ہوگیا۔"

[۳۳۷]...... حَدَّثَنَا يُسْرُ بْنُ أَنَسٍ الْبَغْدَادِيُّ الْبَزَّارُ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ الدَّوْرَقِيُّ ،

① سنن کبریٰ بیہقی: ۳/ ۳۵۴۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۲۱۵ قال الهيثمي فيه من لا يعرف .

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى ، وَقَلَبَ رِدَائَهُ ، فَجَعَلَ أَعْلَاهُ أَسْفَلَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ ، إِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ .①

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز استسقاء ادا کی اور اپنی چادر الٹائی اس کا اوپر والا حصہ نیچے کر دیا۔''

فوائد :...... (۱) تمام علماء کا اس مسئلہ پر اجماع ہے کہ بارش طلبی کی دعا کرنا مسنون ہے۔ لیکن علماء کا اس مسئلے میں کہ بارش طلبی کے وقت نماز پڑھنا مسنون ہے یا نہیں؟ اختلاف ہے چنانچہ ابوحنیفہ کہتے ہیں نماز استسقاء مسنون نہیں بلکہ نماز کے بغیر محض بارش طلبی ہی کی دعا مشروع ہے جبکہ سلف وخلف میں تمام علماء کا موقف ہے کہ نماز استسقاء مشروع ہے اور یہی موقف راجح ہے۔

(۲) نماز استسقاء کے لیے صحرا کا رخ کرنا مستحب ہے۔

(۳) نماز استسقاء کے دوران چادر پلٹنا مسنون و مستحب عمل ہے اور اس سے موسم کی تبدیلی کا نیک فال لیا جاتا ہے۔
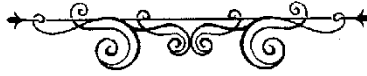
① بخاری، کتاب الاستسقاء، باب الاستسقاء وخروج النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ مسلم، کتاب الاستسقاء، باب، رقم: ۸۹٤.

کتاب الجنائز وذکر الموت

نماز جنازہ اور موت کا ذکر کا بیان

[۳۳۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ أَبُو حَفْصٍ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ أَبُو حَمَّادٍ الْحَنَفِيُّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ الْأَسَدِيِّ ، قَالَ : بَعَثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ، فَقَالَ : أَتَدْرِي عَلَى مَا أَبْعَثُكَ ؟ أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا تَدَعْ تِمْثَالًا إِلَّا كَسَرْتَهُ ، وَلَا قَبْرًا مُسَنَّمًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، إِلَّا الْمُفَضَّلُ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا إِسْحَاقُ الرَّازِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ ۔ ①

ترجمۃ الحدیث: سیدنا ابوالھیاج اسدی کہتے ہیں مجھے سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بھیجا تو کہا: کیا تجھے پتا ہے کہ میں تجھے کس غرض سے بھیج رہا ہوں؟ میں تجھے اسی مقصد کے لیے بھیج رہا ہوں جس کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا کہ جو بھی مورت دیکھو اسے توڑ دو اور جو بھی اونچی قبر دیکھو اس کو برابر کر دو۔"

فوائد: ...... (۱) ہر ذی روح کی تصویر کو مسخ کرنا اور اسے مٹانا لازم ہے۔

(۲) قبروں کو برابر کرنا لازم ہے۔ امام نووی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں مسنون یہ ہے کہ قبر کو زمین سے بہت زیادہ بلند نہ کیا جائے بلکہ ایک بالشت برابر قبر بلند کی جائے یا زمین کی سطح کے برابر کر دی جائے۔ (شرح النووی: ۷/ ۳۷)

[۳۳۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمَصَاحِفِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ ، فَإِنْ كَانَ فَاعِلًا ، فَلْيَقُلْ :

① مسلم، کتاب الجنائز، باب جعل القطیفة فی القبر، رقم: ۹۶۹۔ سنن ابی داود، کتاب الجنائز، باب فی تسویة القبر، رقم: ۳۲۱۸۔ سنن ترمذی، رقم: ۱۰۴۹۔ سنن نسائی، رقم: ۲۰۳۱۔

اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي ، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي ، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ بَابُ مَنِ اسْمُهُ إبراهيم . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے موت کی تمنا کوئی نہ کرے اور اگر ضرور کرنی ہو تو یوں کرے: "اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ ، وَتَوَفَّنِيْ إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ . " اے اللہ میری زندگی جب تک میرے لیے بہتر ہو تو مجھے زندہ رکھ اور جب میرے لیے فوت ہو جانا بہتر ہو تو اس وقت مجھے فوت کر دے۔''

فوائد: ...... (۱) مسلمان کے لیے موت کی خواہش کرنا یا اقدام خودکشی کرنا حرام ہے۔ کیونکہ ہر حالت مومن کے لیے سراسر خیر و برکت کا باعث اور بیش قیمت خزینہ ہے یا تو طول حیات اس کے لیے اجر و ثواب کا باعث بنتی ہے یا گناہوں سے تائب ہونے کی توفیق سے نوازا جاتا ہے اس لیے زندگی سے مایوس ہو کر موت کی تمنا کرنا جائز نہیں۔

سیدنا ابوعبید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَتَمَنَّى اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ اِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهٗ يَزْدَادُ ، وَاِمَّا مُسِيْئًا فَلَعَلَّهٗ يَسْتَعْتِبُ .))

(صحيح بخاري: ٧٢٣٥)

''تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، کیونکہ اگر وہ نیک ہو تو ممکن ہے وہ اجر و ثواب بڑھا لے اور اگر خطا کار ہے تو ہو سکتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کو راضی کر لے۔''

(۲) امام نووی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں یہ حدیث صریح نص ہے کہ کسی مشکل (بیماری، فاقہ، یا دشمن کی طرف سے سختی) نازل ہونے کے وقت یا دنیا کے مصائب نازل ہونے کے وقت موت کی تمنا کرنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر انسان دین میں نقصان اور فتنہ سے خائف ہو تو موت کی تمنا کر سکتا ہے۔ (شرح النووی: ۹/۴۳)

[٣٤٠]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى النُّورِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ يَحْيَى الدَّيْبُلِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَغَرِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَالَ عِنْدَ مَوْتِهِ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ، وَاللهُ أَكْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ ، لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ أَبَدًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَحْيَى الْحَضْرَمِيِّ الْكُوفِيِّ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ ، تَفَرَّدَ بِهِ

① بخاری، کتاب المرضی باب نهی تمنی المریض الموت، رقم: ٥٦٧١۔ مسلم، کتاب الذکر والدعاء باب تمنی کراهة الموت، رقم: ٢٦٨٠۔ سنن ابوداود، رقم: ٣١٠٨ .

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى. ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوسعید اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص مرنے کے وقت ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' پڑھ لے گا اس کو آگ نہیں کھا سکے گی۔''

فوائد: ...... (۱) موت کے وقت یہ کلمات کہنا اللہ تبارک وتعالیٰ کو انتہائی محبوب ہیں۔ یہ کلمات آدمی کے خالص موحد وتوحید پرست ہونے کی دلیل ہیں اور بوقت موت جس خوش نصیب کو ان کلمات کی توفیق ہو وہ کبھی بھی جہنم کا ایندھن نہیں بنے گا۔

(۲) جو شخص زندگی میں ان کلمات کو معمول بنائے گا اسے موت کے وقت یہ ادا کرنے کی توفیق عنایت ہو سکتی ہے۔ لہٰذا اسے ورد بنائیں۔

[۳۴۱]...... حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى ابْنُ أَخِي هَنَّادِ بْنِ السَّرِيِّ ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ ، فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ ، إِلَّا قَبِيصَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ السَّرِيُّ ، وَأَبُو يَعْفُورٍ اسْمُهُ : وَاقِدٌ ، وَيُقَالُ : وَقْدَانُ ، وَهُوَ الْأَكْبَرُ ، وَأَبُو يَعْفُورٍ الْأَصْغَرُ اسْمُهُ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ ، وَالْحَدِيثُ الْمَشْهُورُ الَّذِي رَوَاهُ أَبُو يَعْفُورٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ، قَالَ : غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ ، نَأْكُلُ فِيهِنَّ الْجَرَادَ لَمْ يَرْوِ أَبُو يَعْفُورِ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ، إِلَّا هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازے پر نماز پڑھی تو آپ نے اس پر چار تکبیریں کہیں۔''

فوائد: ...... (۱) نماز جنازہ فرض کفایہ ہے بستی کے کچھ لوگ اس فریضہ کو ادا کر دیں تو باقی لوگوں سے یہ فرض ساقط ہو جاتا ہے البتہ زیادہ سے زیادہ افراد کا جنازہ میں شریک ہو کر میت کے لیے استغفار کرنا افضل ہے۔

(۲) نماز جنازہ چار تکبیرات کے ساتھ مشروع ہے۔ پہلی تکبیر کے بعد سورۃ فاتحہ سمیت کوئی سورت۔

(۳) دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیمی۔ تیسری تکبیر کے بعد استغفار کی مسنون دعائیں۔ چوتھی تکبیر کے بعد سلام

---

① سنن ترمذی ، کتاب الدعوات ، باب ما یقول العبد اذا مرض رقم: ۳۴۳۰ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ابن ماجه ، کتاب الادب ، باب فضل لا اله الا الله ، رقم: ۳۷۹۴۔ صحیح ابن حبان ، رقم: ۸۵۱۔

② علل دارقطنی: ۱۱/ ۱۵۲۔ سنن دارقطنی: ۲/ ۷۲ ، رقم: ۱ . بخاری ، رقم: ۱۲۴۵ ، مسلم ، رقم: ۹۸۱ .

پھیرا جائے گا۔

(۴) نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہنا بہتر واولیٰ ہے البتہ پانچ تکبیریں بھی جائز ہیں۔ (دیکھئے صحیح مسلم، رقم: ۲۲۱۶)

[۳٤۲]...... حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ جَدِّي أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ الْعُذْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ ، إِلَّا أَبُو سِنَانٍ ، وَلَا عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، إِلَّا أَسْبَاطُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا خالد بن عرفطہ عذری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: ''جو پیٹ کی بیماری سے مرجائے اس کو قبر کا عذاب نہیں ہوتا۔''

فوائد:...... (۱) شہداء کی دو اقسام ہیں: (۱) راہِ جہاد میں دشمنوں سے مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہونے والے۔ (۲) مختلف امراض اور مالی وجانی دفاع کی خاطر قتل ہونے والے۔ (۳) پیٹ کی بیماری، اسہال، استقاء یا نفاس کی وجہ سے مرنے والے لوگ عذابِ قبر سے محفوظ رہیں گے۔ ان کے اخروی امور شہداء کی مثل ہیں۔ بشرطیکہ مقروض نہ ہوں۔

[۳٤۳]...... حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَرَّاحُ الْجُوزَجَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : بَنُو آدَمَ عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى : مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا ، وَيَحْيَى مُؤْمِنًا ، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا ، وَمِنْهُمْ مِنْ يُولَدُ كَافِرًا ، وَيَحْيَى كَافِرًا ، وَيَمُوتُ كَافِرًا ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا ، وَيَحْيَى كَافِرًا ، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، إِلَّا وُهَيْبُ ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ ، إِلَّا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْجَرَّاحِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: ''بنو آدم کے مختلف طبقے ہیں کچھ ان میں سے وہ ہیں جو ایماندار پیدا ہوتے ہیں اور ایمان کی حالت میں زندہ رہتے ہیں اور اسی حالت میں ان کو موت آجاتی ہے کچھ ایسے ہیں جو پیدا ہی کافر ہوتے ہیں اور کفر ہی میں زندگی گزارتے ہیں اور ان کو موت بھی کفر کی

① سنن ترمذی، کتاب الجنائز، باب الشهداء من هم، رقم: ١٠٦٤ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ ابن حبان رقم: ٢٩٣٣۔ طبرانی کبیر: ٤/ ١٩١، رقم: ٤١٠٩ .

② سنن ترمذی، کتاب الفتن، باب اخبر النبی 4: ٢١٩١۔ مسند احمد: ٣/ ٤٦۔ ضعيف الجامع : ١٢٤٠ .

حالت میں آ جاتی ہے۔ کچھ ایسے ہیں جو کافر پیدا ہوتے ہیں اور زندگی کفر کی حالت میں گزارتے ہیں مگر جب فوت ہوتے ہیں تو مومن ہو کر فوت ہوتے ہیں۔"

[۳٤٤]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانِ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدَفِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا قَامَ لِلْجَنَازَةِ الَّتِي مَرَّتْ بِهِ لِأَنَّهَا كَانَتْ جَنَازَةَ يَهُودِيٍّ ، فَقَامَ لَهَا ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ : إِلَى هَا هُنَا رَوَى الْحَدِيثَ الزُّهْرِيُّ ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ لِأَنَّهَا كَانَتْ جَنَازَةَ يَهُودِيٍّ ، فَقَامَ لِنَتْنِ رِيحِهَا لَيْسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، غَيْرُ هَذَا الْحَدِيثِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى ، وَلَا عَنْهُ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ الْوَاسِطِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى . ①

ترجمة الحديث: سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ کھڑے ہوئے کیونکہ وہ یہودی کا جنازہ تھا تو آپ اس کے لیے کھڑے ہوئے۔"

فوائد: ...... ابتدائے اسلام جنازے کو دیکھ کر کھڑا ہونا مسنون فعل تھا، پھر یہ عمل منسوخ ہو گیا۔ لہٰذا جنازے کو دیکھ کر کھڑے ہونا مشروع نہیں۔ سیّدنا علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب بیان کرتے ہیں:

((كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اَمَرَنَا بِالْقِيَامِ فِي الْجَنَازَةِ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ ذٰلِكَ، وَاَمَرَنَا بِالْجُلُوْسِ . .)) (مسند احمد: ۱/ ۸۲۔ سنن ابوداود: رقم: ۳۱۷۷ اسناده صحيح)

"نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جنازہ کے لیے کھڑے ہونے کا حکم دیا کرتے تھے۔ پھر آپ بیٹھے رہا کرتے اور ہمیں بھی بیٹھنے کا حکم دیا۔"

[۳٤٥]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرَيَارَ الرَّقِّيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا زُرَيْقُ بْنُ الْوَرْدِ الرَّقِّيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ ابْنُ هَرَاسَةَ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ يَعْلَمُ الْمَرْءُ مَا يَأْتِيهِ بَعْدَ الْمَوْتِ مَا أَكَلَ أُكْلَةً ، وَلَا شَرِبَ شَرْبَةً إِلَّا وَهُوَ يَبْكِي وَيَضْرِبُ عَلَى صَدْرِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا ابْنُ هَرَاسَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ زُرَيْقٌ . ②

① مسلم، كتاب الجنائز، باب القيام للجنازة، رقم: ٩٦١۔ سنن نسائی، كتاب الجنائز، باب الرخصة في ترك القيام، رقم: ١٩٢٣ .

② ضعيف الجامع، رقم: ٣٨٦١۔ كنز العمال، رقم: ٤٢٥٢٦۔ مجمع الزوائد: ١٠/ ٣٣٤ .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''اگر آدمی کو معلوم ہو کہ مرنے کے بعد اسے کیسے حالات پیش آئیں گے تو کبھی ایک لقمہ بھی نہ کھائے اور نہ کبھی ایک گھونٹ پانی پیے مگر وہ روتا رہے اور اپنا سینہ پیٹتا رہے۔''

[۳۴۶]...... حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَفْصِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمُعَدِّلُ الْأَهْوَازِيُّ بِتُسْتَرَ ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَنَسٍ الْمَكِّيُّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ ، وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ ، إِلَّا عِمْرَانُ ، وَلَا عَنْ عِمْرَانَ ، إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كُرَيْبٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے فوت شدگان کی نیکیاں ذکر کیا کرو اور ان کی برائیوں سے باز رہا کرو۔''

[۳۴۷]...... حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ الْوَكِيلُ الْقَدِيمُ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ السُّلَمِيِّ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُقَالُ لِلْكَافِرِ : مَنْ رَبُّكَ ؟ فَيَقُولُ : لَا أَدْرِي ، فَهُوَ تِلْكَ السَّاعَةُ أَصَمُّ أَعْمَى أَبْكَمُ ، فَيَضْرِبُهُ بِمِرْزَبَةٍ ، لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ صَارَ تُرَابًا ، فَيَسْمَعُهَا كُلُّ الثَّقَلَيْنِ ، قَالَ : وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ : يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدٍ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا . ②

ترجمة الحديث سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کافر سے کہا جاتا ہے تیرا رب کون ہے تو وہ کہتا ہے مجھے معلوم نہیں تو وہ اس وقت گونگا بہرا اور اندھا ہو جاتا ہے تو اس کو ایک ایسے بدان سے مارا جاتا ہے کہ اگر اس کو کسی پہاڑ پر مارا جائے تو وہ مٹی ہو جائے تو انسانوں اور جنوں کے علاوہ ہر کوئی اس کو سنتا ہے۔'' سیّدنا

① سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی النهی عن سب الموتی، رقم: ۴۹۰۰۔ سنن ترمذی، کتاب الجنائز، باب آخر، رقم: ۱۰۱۹ قال الشیخ الالبانی ضعیف۔ مستدرك حاکم: ۱/ ۵۴۲، رقم: ۱۴۲۱۔ سنن کبریٰ بیهقی: ۴/ ۷۵.

② سنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب المسألة فی القبر، رقم: ۴۷۵۰ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ترمذی، رقم: ۳۱۲۰۔ سنن نسائی، رقم: ۲۰۵۷۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۴۲۶۹.

براء کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا وہ یوں پڑھتے: ﴿يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ......الآية﴾ (ابراهيم : ۲۸)

''اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو مضبوط بات پر دنیا اور آخرت میں مضبوط رکھتا ہے اور ظالموں کو گمراہ کرتا ہے۔''

فوائد :...... (۱) عذاب قبر برحق ہے اور کفار ومنافقین کو قبر میں سخت عذاب سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

(۲) مردے کو ہونے والا عذاب اور اس کی چیخ وپکار انسانوں اور جنات کے سوا دیگر مخلوقات سنتی ہیں۔

(۳) صحیح العقیدہ اور کتاب وسنت کا پابند مومن عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے اور منکر نکیر کے سوالوں کا صحیح جواب دیتا ہے۔

(۴) انسان کو عذاب اسی دنیاوی قبر میں ہی ہوتا ہے۔

[۳٤۸]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ ، عَنْ صَخْرٍ ، وَقَدْ أَدْرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَتُؤْذُوا بِهِ الْأَحْيَاءَ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا الْفِرْيَابِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ : عَنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُفَّارَ الَّذِينَ أَسْلَمَ أَوْلادُهُمْ . ①

ترجمة الحديث سیدنا صخر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مردوں کو گالیاں نہ دو ورنہ تم اس سے زندہ لوگوں کو تکلیف پہنچاؤ گے۔ امام طبرانی کہتے ہیں نبی ﷺ کی اس سے مراد وہ کفار (مردے) ہیں جن کی اولاد مسلمان ہو چکی ہے۔''

[۳٤۹]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانَ الرَّهَاوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ خَرَجَ مَعَ جِنَازَةٍ حَتَّى تُدْفَنُ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطَانِ ، فَقِيلَ : مِثْلُ أَيِّ شَيْءٍ الْقِيرَاطُ ؟ قَالَ : مِثْلُ أُحُدٍ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ أَبِي أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيِّ ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانَ . ②

---

① مجمع الزوائد: ۸/ ۷٦۔ طبرانی کبیر: ۸/ ۲۹۔ مسند احمد: ٤/ ۲۵۲ .

② بخاری، کتاب الایمان، باب اتباع الجنائز، رقم: ٤۷۔ مسلم، کتاب الجنائز، باب فضل الصلاة على الجنازة، رقم: ۹٤۵ .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جنازے کے ساتھ گیا اور دفن ہونے تک رہا تو اس کے لیے دو قیراط اجر ہوگا۔'' کہا گیا یا رسول اللہ ﷺ قیراط کتنی ہے؟ آپ نے فرمایا: ''احد پہاڑ کی طرح ہے۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں نماز جنازہ کے اہتمام، اور میت کو دفنانے کی ترغیب کا بیان ہے اور اس کا بڑا اجر وثواب ہے۔

(۲) قیراط احد پہاڑ کے برابر مقدار کا پیمانہ ہے اور میت کی نماز جنازہ پڑھنے اور اسے دفنانے والے کو دو قیراط ثواب حاصل ہوتا ہے۔

[۳۵۰]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَدِّبُ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَسَّابٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ ، أَخْبَرَنِي مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ ، فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، مَنْ أُصِيبَ مِنْكُمْ بِمُصِيبَةٍ مِنْ بَعْدِي فَلْيَتَعَزَّ بِمُصِيبَتِهِ بِي عَنْ مُصِيبَتِهِ الَّتِي تُصِيبُهُ ، فَإِنَّهُ لَنْ يُصَابَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي بَعْدِي بِمِثْلِ مُصِيبَتِهِ بِي لا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ . ①

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا: ''لوگو تم میں سے جس کو میرے بعد کوئی مصیبت پہنچے تو میری مصیبت سے اپنی مصیبت کو تسلی دے کیونکہ جتنی مصیبت مجھ پر آئی ہے اتنی میری امت میں سے کسی کو نہیں پہنچی۔''

[۳۵۱]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّاسِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلامِ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَيِّتَ ، فَقُولُوا خَيْرًا ، فَإِنَّ الْمَلائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، مَا نَقُولُ ؟ قَالَ : قُولِي:اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ ، وَارْحَمْهُ ، وَاعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى صَالِحَةً ، قَالَتْ : فَأَعْقَبَنِي اللّٰهُ مِنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِيسَى بْنِ

---

① معجم الاوسط، رقم: ٤٤٤٨ ـ مجمع الزوائد، رقم: ٤٠٠٤ قال الهيثمي فيه عبدالله بن جعفر وهو ضعيف .

الضَّحَّاكِ أَخِي الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ ، إِلَّا النُّعْمَانُ . ①

ترجمة الحديث سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم کسی میت کے جنازے پر حاضر ہوتے ہو تو فرشتے بھی آمین! کہتے ہیں۔ (جس طرح تم کہتے ہو) میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کیا کہیں آپ نے فرمایا کہو۔ ”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْقُبْنِي مِنْهُ عُقْبَى صَالِحَةً . “ ”اے اللہ ہمیں اور اسے معاف کر دے اور اس پر رحم فرما اور مجھے اس سے اچھا بدل عطا فرما۔“ تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کے عوض میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرمائے۔“

فوائد: ...... (۱) میت کے پاس دعا کرنا، اس کے لیے استغفار کرنا اور اس کے لیے نرمی طلب کرنا اور عذاب میں تخفیف چاہنا مستحب فعل ہے۔

(۲) میت کے پاس فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور وہ لوگوں کی دعاؤں بد دعاؤں پر آمین کہتے ہیں (لہٰذا اس شدید صدمہ کی حالت میں اپنے لیے اور میت کے لیے اچھے کلمات ادا کرنا چاہئیں۔) (شرح النووی:۳/۳۳۰)

[۳۵۲]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثِ بْنِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، وَعَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاتَّبَعْتُهُ إِلَى الْمَقَابِرِ ، فَقَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دِيَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ فَرَطُنَا ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَرَآنِي ، فَقَالَ : وَيْحَهَا لَوِ اسْتَطَاعَتْ مَا فَعَلَتْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى ، إِلَّا شَرِيكٌ . ②

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ایک دفعہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کمرے میں موجود نہ پایا تو میں قبرستان میں آپ کے پیچھے چلی گئی وہاں جا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دِيَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ اَنْتُمْ فَرْطُنَا . “ ”اے ایمان دار لوگو! تم پر سلام ہو تم ہم سے پہلے پہنچ آئے ہو۔“ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف توجہ کی مجھے دیکھ لیا تو فرمانے لگے: ”اس پر افسوس اگر طاقت رکھتی تو اس طرح نہ کرتی۔“

فوائد: ...... (۱) قبرستان کی زیارت کے وقت اس دعا کا اہتمام مستحب ہے۔

---

① مسلم ، كتاب الجنائز ، باب ما يقال عند المريض والميت ، رقم : ۹۱۹ ـ سنن ابی داؤد ، كتاب الجنائز ، باب ما يستحب ان يقال: ۳۱۱۵ ـ سنن ترمذی ، رقم : ۹۷۷ ـ سنن نسائی ، رقم: ۱۸۲۵ ـ سنن ابن ماجه ، رقم: ۱٤٤٧ .

② مسلم ، كتاب الجنائز ، باب ما يقال عند دخول القبور ، رقم : ۹۷٤ ـ سنن ابن ماجه ، كتاب الجنائز ، باب ما جاء فيما يقال اذا دخل المقابر ، رقم: ۱٥٤٧ .

(۲) عورتوں کے لیے بھی قبروں کی زیارت مشروع ہے۔

[۳۵۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عِيسَى بْنِ الْمَنْصُورِ الْهَاشِمِيُّ الْمَنْصُورِيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبَّاسُ الْهَاشِمِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَنْصُورِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : تَرْكُ الْوَصِيَّةِ عَارٌ فِي الدُّنْيَا وَنَارٌ وَشَنَارٌ فِي الْآخِرَةِ لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْهَاشِمِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''وصیت نہ کرنا دنیا میں ذلت اور عار ہے۔ اور آخرت میں بھی عیب ہے۔''

[۳۵۴]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَهْدِيٍّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَكِّيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بُعِثَ آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دونوں حرم والی زمینوں میں سے کسی زمین میں مرجائے تو وہ قیامت کے دن امن والا اٹھایا جائے گا۔''

[۳۵۵]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ سَابُورَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، أَنَّ أَبَاهُ ، حَدَّثَهُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ ، وَعَنِ النَّبِيذِ فِي الْجُرِّ ، وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا مَا شِئْتُمْ ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الْجُرِّ فَاشْرَبُوا ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا مَا يُسْخِطُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ ، تَفَرَّدَ

---

① معجم الاوسط، رقم: ۵۴۲۳۔ ضعیف الجامع، رقم: ۲۴۲۶۔ ضعیف ترغیب وترهیب: ۲۰۳۷۔ مجمع الزوائد: ۴/ ۲۰۹.

② ضعیف ترغیب وترهیب، رقم: ۷۶۸۔ شعب الایمان، رقم: ۴۱۸۱۔ مسند طیالسی، رقم: ۶۵.

بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے تین دنوں کے بعد قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اور مٹکے میں نبیذ بنانے سے اور قبروں کی زیارت سے بھی، پھر اس کے بعد آپ نے فرمایا: ''میں نے تمہیں قربانیوں کے گوشت تین دنوں کے بعد کھانے سے منع کیا ہے اب تم جتنے دن چاہو کھا لیا کرو اور میں نے تمہیں مٹکے میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا اب تم اس میں پی سکتے ہو مگر ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا مگر اب تم ان کی زیارت کر سکتے ہو لیکن بات وہ نہ کہو جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہو۔''

فوائد:...... (۱) تین دن کے بعد قربانی کا گوشت استعمال کرنا جائز ہے۔ البتہ مسلمانوں کے حالات مخدوش ہوں تو قربانی کا گوشت فقراء و مساکین اور مفلوک الحال لوگوں میں تقسیم کرنا افضل ہے۔

(۲) سونے اور چاندی کے سوا تمام برتنوں کو زیر استعمال لانا جائز ہے۔ البتہ شراب اور منشیات حرام ہیں اور ان کی حرمت تا قیامت باقی ہے۔

(۳) قبروں کی زیارت مسنون و مستحب عمل ہے۔ بشرطیکہ زیارت قبور کی اجازت میں پنہاں علت موجود ہو کہ قبرستان کی زیارت سے آخرت کی تیاری میں دلچسپی بڑھے۔ دنیا کی بے ثباتی عیاں ہو اور قبر کی تیاری کے لیے ایمان و ایقان میں اضافہ ہو لیکن اگر قبروں پر جا کر فحاشی و عریانی، شرک، بدعات اور قبر پرستی کی ترویج ہو تو یہ عمل حرام ہے۔

[٣٥٦]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ أَبُو بَكْرٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ مَرْوَانَ الْفِلَسْطِينِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : زُورُوا الْقُبُورَ ، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا . ②

(۸۸۱) سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قبروں کی زیارت کرو مگر فضول اور بیہودہ بات نہ کہو۔''

فوائد:...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۸۷۹۔

[٣٥٧]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ هُوَ الْمَدَائِنِيُّ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ حَمْزَةَ ، عَنِ

---

① معجم الاوسط ، رقم : ٦٨٢٣ ـ مجمع الزوائد: ٤/ ٢٧ ـ مسند شاميين ، رقم : ٦٠٤ اسناده حسن .

② صحيح الجامع ، رقم : ٢٤٧٤ ـ معجم الاوسط ، رقم : ٢٧٠٩ ـ مجمع الزوائد: ٣/ ٥٩ .

الْحَسَنِ ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا مِنَ الْحِنْثِ ، إِلَّا أَدْخَلَهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، حَمْزَةَ ، إِلَّا سَلامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جن دو مسلمان خاوند بیوی کے تین بچے فوت ہو جائیں جو ابھی بلوغت کو نہ پہنچے ہوں تو اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل اور رحمت سے جنت میں داخل فرمائے گا۔“

فوائد :...... اس حدیث میں ان والدین کی فضیلت کا بیان ہے کہ جن کے تین نابالغ بچے فوت ہوں اور وہ ان پر صبر کا مظاہرہ کریں اور طلب ثواب کی نیت رکھیں تو اللہ تعالیٰ اس صبر کی وجہ سے انہیں جنت میں ضرور داخل کریں گے۔

[۳۵۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْجِيزِيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنَ الْجَنَّةِ ، وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنَ النَّارِ ، فَيُقَالُ : هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: کہ تم میں کوئی بھی جب مر جاتا ہے تو اس پر اس کی رہائش کی جگہ صبح و شام پیش کی جاتی ہے اگر اہل جنت سے ہوگا تو جنت کا ٹھکانا پیش کیا جاتا ہے اگر اہل جہنم سے ہے تو جہنم کا ٹھکانا اس پر پیش کیا جاتا ہے۔ پھر کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تجھے قیامت کے دن اٹھا دے گا۔“

فوائد :...... (۱) عذابِ قبر برحق ہے اور جسم سمیت روح عذاب قبر سے دوچار ہوتی ہے۔

(۲) عذاب قبر کا ثابت ہونا عقل کے موافق ہے۔

(۳) عذابِ قبر کی نفی میں یہ عذر تراشنا کہ عذاب قبر زندہ لوگ کو محسوس نہیں ہوتا، باطل ہے۔ کیونکہ نیند میں منہمک شخص دوران خواب کئی مشکلات و آلائم سے دوچار ہوتا ہے لیکن قریب بیٹھے بیدار لوگ اس کی تکالیف کو نہ تو محسوس کرتے

---

① بخاری، کتاب الجنائز، باب فضل من مات له ولد فاحتسب، رقم: ۱۲۴۸۔ سنن ترمذی، رقم: ۱۰۶۰۔ مجمع الزوائد: ۷/ ۳۳۹.

② بخاری، کتاب الجنائز، باب المیت یعرض علیه بالغداة، رقم: ۱۳۷۹۔ مسلم، کتاب الجنة وصفة، باب عرض مقعد المیت: ۲۸۶۶.

ہیں اور نہ ہی وہ اسے اس مصیبت میں دوچار ہونے کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ لہٰذا عذاب قبر کی نفی میں بے سروپا دلائل تراشنا کتاب وسنت کی مخالفت اور اسلام کے صریح عقیدہ کی نفی ہے جو باعث ہلاکت ہے۔

[۳۵۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو النُّعْمَانِ بْنُ شِبْلٍ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا عَمُّ أَبِي مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبَوَيْهِ أَوْ أَحَدِهِمَا فِي كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهُ وَكُتِبَ بَرًّا لا يُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ النُّعْمَانُ بْنُ شِبْلٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے اپنے والدین یا ان میں سے ایک کی قبر کی ہر جمعہ کو زیارت کی تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اسے نیکی کرنے والا لکھ دیا جاتا ہے۔“

[۳۶۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، إِنَّ نِسَاءَ بَنِي مَخْزُومٍ قَدْ أَقَمْنَ مَأْتَمَهُنَّ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، فَأَذِنَ لَهَا ، فَقَالَتْ وَهِيَ تَبْكِيهِ : وَأَبْكِي الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَبْكِي الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخَا الْعَشِيرَةِ ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَلَا يُرْوَى عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ②

ترجمة الحديث سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنو مخزوم کی عورتوں نے اپنا ماتم ولید بن مغیرہ پر کھڑا کر دیا ہے۔ تو آپ نے اسے اجازت دے دی تو اسے روتی اور کہتی میں ولید بن ولید بن مغیر کو روتی ہوں میں ولید بن ولید قبیلے کے بھائی کو روتی ہوں۔“

[۳۶۱]...... حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عِيسَى الزُّبَيْدِيُّ بِمَدِيْنَةِ زُبَيْدٍ بِالْيَمَنِ حَدَّثَنَا أَبُوْ حَمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ قُرَّةَ مُوْسَى بْنُ طَارِقٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتْ فَاطِمَةُ : لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ أَدْنَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ أَنْعَاهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جَرِيْجٍ إِلَّا أَبُوْ قُرَّةَ

---

① ضعيف الجامع ، رقم : ٥٦٠٥۔ معجم الاوسط ، رقم : ٦١١٤۔ كنز العمال ، رقم : ٤٥٤٨٦ .

② معجم الاوسط ، رقم : ٦٧٥٣۔ مجمع الزوائد : ٣/ ١٥ قال الهيثمي فيه ثابت ابوحمزه الثمالي وهو ضعيف .

حَدَّثَنَا الدُّبْرِی عَنْ عَبْدِ الرَّزَاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ مِثْلَهُ. ①

ترجمة الحدیث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں اے میرے ابا جان! آپ اپنے رب کے کتنے ہی قریب ہیں ۔اے میرے ابا جان! آپ کا جنت الفردوس میں ٹھکانا ہے۔اے میرے ابا جان! ہم جبریل کو آپ کی وفات کی اطلاع دیتے ہیں۔''

فوائد: ...... (۱) میت کی بوقت مرگ تکلیف پر افسوس کا اظہار کرنا جائز ہے۔

(۲) اگر میت ان مذکورہ اوصاف سے متصف ہو تو بعد از وفات یہ کلمات کہنے میں کچھ حرج نہیں۔

(فتح الباری: ۱۲/۲۷۲)

(۳) میت پر نوحہ، آہ زاری اور چاک گریباں منع ہے اس سے ہر صورت اجتناب ہونا چاہیے۔

[۳٦٢]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ الْكِسَائِيُّ الْأُبُلِّيُّ ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : أَنْشَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ ، فَقَالَ : إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرِينَا مَصَارِعَ أَهْلِ بَدْرٍ بِالْأَمْسِ مِنْ بَدْرٍ ، يَقُولُ : هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا ، وَهَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللهُ ، قَالَ عُمَرُ : فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ ، مَا أَخْطَأُوا الْحُدُودَ الَّتِي حَدَّهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجُعِلُوا فِي بِئْرٍ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ ، فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِمْ ، فَقَالَ : يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ ، وَيَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللهُ وَرَسُوْلُهُ حَقًّا ؟ فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِيَ اللهُ حَقًّا ، فَقَالَ عُمَرُ : يَا رَسُوْلَ اللهِ ، كَيْفَ تُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا ؟ فَقَالَ : مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوا شَيْئًا لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ . ②

ترجمة الحدیث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہمیں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اہل بدر کے متعلق بیان کرنے لگے چنانچہ فرمایا'' کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اہل بدر کے بچھڑنے کی جگہیں ایک دن پہلے ہی بتانے لگے اور فرمایا:''یہاں پر فلاں کافر گرے گا یہاں پر فلاں گرے گا''، اور فرمایا ''یہاں پر فلاں کافر گرے گا یہاں پر فلاں گرے گا۔'' پھر اس ذات

① بخاری ، كتاب المغازی ، باب مرض النبی 4 ووفاته ، رقم : ٤٤٦٢ ـ سنن نسائی ، كتاب الجنائز ، باب فی البكاء على الميت ، رقم : ١٨٤٤ ـ سنن ابن ماجه ، رقم: ١٦٣٠ ـ مسند احمد: ٣/ ١٩٧ ـ سنن دارمی ، رقم : ٨٧ .

② مسلم ، كتاب الجنة وصفة ، باب عرض مقعد الميت ، رقم : ٢٨٧٣ ـ سنن نسائی ، رقم: ٢٠٧٤ ـ مسند احمد: ١/ ٢٦ ـ مسند طیالسی ، رقم : ٤٠ .

کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا وہ اس حد سے نہیں گزرے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گرنے کی بتائی تھی پھر وہ اوپر نیچے کر کے ایک کنوئیں میں ڈال دیئے گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف گئے اور فرمانے لگے: ''اے فلاں بن فلاں شخص اے فلاں بن فلاں شخص کیا جو کچھ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے تم سے وعدہ کیا تھا وہ تم نے سچا پالیا ہے؟ میں نے تو وہ وعدہ جو مجھ سے میرے اللہ نے کیا تھا سچا پالیا'' اس پر عمر نے کہا یا رسول اللہ آپ کس طرح ایسے اجسام سے باتیں کر رہے ہیں جن میں زندگی ہی نہیں؟ تو آپ نے فرمایا: ''میں جو کہہ رہا ہوں وہ تم سے زیادہ یہ سن رہے ہیں۔ صرف اتنی بات ہے کہ یہ جواب نہیں دے سکتے۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم معجزے کا بیان ہے کہ مقتولین بدر کے متعلق آپ کی پیش گوئی حرف بہ حرف سچ ثابت ہوئی۔

(۲) مردے زندہ لوگوں کی باتیں سننے کی قوت سے محروم ہوتے ہیں۔ البتہ اللہ تعالیٰ انہیں بعض مواقع پر سنا دیتا ہے جیسا کہ احوالِ قبر کی احادیث میں ہے اور ان میں سے ایک موقع اس حدیث میں بیان ہوا ہے۔ نیز مردے مطلق سنتے ہیں، اس بارے کتاب وسنت سے کوئی دلیل ثابت نہیں۔ بلکہ کتاب وسنت کے دلائل اس بات کی نفی کرتے ہیں اور اس حدیث میں مردوں کے عدم سماع کا عمر رضی اللہ عنہ کا اعتقاد بھی اس بات کو تقویت دیتا ہے کہ یہ ایک معجزہ تھا۔ حقیقت میں صحابہ کرام کا اعتقاد یہی تھا کہ مردے زندہ لوگوں کی باتیں نہیں سنتے۔

[۳۶۳]...... حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ ، حَدَّثَنَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ ، أَنَّ شُرَحْبِيلَ بْنَ السِّمْطِ ، قَالَ لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ : هَلْ أَنْتَ مُحَدِّثِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى : حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَصَادَقُونَ مِنْ أَجْلِي ، وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَنَاصَرُونَ مِنْ أَجْلِي ، وَمَا مِنْ مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ يُقَدِّمُ اللّٰهُ لَهُ ثَلَاثَةَ أَوْلَادٍ مِنْ صُلْبِهِ ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْوَضِينِ ، إِلَّا مُنَبِّهٌ . ①

ترجمۃ الحدیث - سیدنا عمرو بن عبسہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''میری محبت ان لوگوں کے لیے ثابت ہو جاتی ہے جو میری وجہ سے آپس میں ایک دوسرے سے دوستی رکھتے ہیں۔ اسی طرح ان لوگوں کے لیے بھی میری محبت محقق ہو جاتی ہے جو میری وجہ سے آپس میں ایک دوسرے سے تعاون

---

① معجم الاوسط ، رقم : ۹۰۸۰۔ قال الهيثمی فيه منبه بن عثمان لم اعرفه مجمع الزوائد: ۳/ ۶ .

کرتے ہیں اور کوئی مومن مرد یا عورت اپنی صلبی اولاد میں تین بچے جو بلوغت کو نہ پہنچے ہوں آگے بھیج دیں تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل ورحمت سے جنت میں داخل کردے گا۔"

[٣٦٤]...... حَدَّثَنَا وَصِيفٌ الْأَنْطَاكِيُّ الْحَافِظُ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلامٍ الْعَطَّارُ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ الْمَدَنِيُّ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لا إِلَـهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَقُولُوا : الثَّبَاتَ الثَّبَاتَ ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنے مرنے والوں کو" لا الہ الا اللہ" کی تلقین کرو اور کہو اللہ ثابت قدم رکھے اللہ ثابت قدم رکھے صرف اللہ کی توفیق سے ہی بھلائی کی طاقت مل سکتی ہے۔"

[٣٦٥]...... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ الْمِصْرِيُّ ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ طَالِبٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ ، إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مومن پر جب تک قرضہ ہو اس کی جان لٹکی رہتی ہے۔"

فوائد:...... (۱) مقروض میت کو اس وقت تک اس کے بلند مقام سے محبوس رکھا جاتا ہے جب تک اس کی طرف سے قرض ادا نہ کیا جائے۔

(۲) ورثاء کو سب سے پہلے میت کا قرض ادا کرنا چاہیے اور امام کو نماز جنازہ پڑھانے سے قبل میت کے قرضے کے متعلق پوچھنا چاہیے اور ورثاء کو قرض کا ذمہ لینے پر مجبور کرنا چاہیے۔
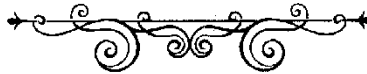
---

① ضعيف الجامع ، رقم : ٤٧٠٨ قال الشيخ الالبانى موضوع۔ مجمع الزوائد: ٢/ ٣٢٣ .

② سنن ترمذى ، كتاب الجنائز ، باب عن النبى صلی اللہ علیہ وسلم انـه قال نفس المؤمن ، رقم : ١٠٧٨ قال الشيخ الالبانى صحيح۔ سنن ابن ماجه ، رقم: ٢٤١٣۔ مستدرك حاكم: ٢/ ٣٢ ، رقم: ٢٢١٩ .

كتاب الصيام

روزوں کا بیان

[٣٦٦]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الْمَرْوَزِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ الْفَضْلُ بْنُ خَالِدٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ ، عَنْ سَلْمِ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : تَسَحَّرُوا ، فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلْمِ بْنِ بَشِيرٍ ، إِلَّا رَقَبَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَمْزَةَ ، وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔“

فوائد: ...... اس حدیث میں سحری کرنے کی ترغیب کا بیان ہے۔ علماء نے اس کے استحباب پر اجماع کیا ہے اور یہ واجب نہیں۔ پھر سحری کی برکت تو ظاہر ہے کہ یہ روزے رکھنے پر قوت فراہم کرتی ہے۔ اس کی وجہ سے جسم میں توانائی پیدا ہوتی ہے اور اسی کی وجہ سے مزید روزے رکھنے میں دلچسپی بڑھتی ہے۔ کیونکہ اس سے روزہ دار کو کم مشقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ (شرح النووی: ۴/۷۲)

[٣٦٧]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْأَرْجَانِيُّ ، بِهَا ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ ، فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَرْقَاءَ ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ . ②

---

① بخاری، کتاب الصوم، باب برکة السحور، رقم: ۱۹۲۳ - مسلم، کتاب الصیام باب فضل السحور: ۱۰۹۵ .

② بخاری، کتاب الصوم، باب هل یقال رمضان، رقم: ۱۹۰۰ - مسلم، کتاب الصیام، باب وجوب صوم رمضان، رقم: ۱۰۸۱ .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید الفطر مناؤ۔ اگر تم پر بادل چھا جائیں تو تیس کی گنتی پوری کرو۔''

فوائد: ...... (۱) اسلامی مہینہ انتیس یا تیس دن کا ہوتا ہے اور مہینہ کی تکمیل یا تو انتیس کا چاند دیکھ کر ہوتی ہے یا تیس دن مکمل ہونے پر لہٰذا اس قاعدے کو مدنظر رکھتے ہوئے رمضان اور شوال کا آغاز چاند دیکھنے پر ہوگا ورنہ تیس دن مکمل ہونے پر۔

(۲) تمام مسلمان ایک ساتھ روزہ اور عید نہیں کریں گے۔ بلکہ چاند کی منازل کی تقسیم کے اعتبار سے ہر علاقہ کے لوگ رمضان اور عید الفطر کا اہتمام رؤیت ہلال کے مطابق کریں گے۔

[٣٦٨]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ بْنِ عُمَرَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ الْحَبِيبِ الصَّيْرَفِيِّ ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنْ وَجْهِهَا وَهُوَ صَائِمٌ ، تُرِيدُ الْقُبْلَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْهَيْثَمِ ، إِلَّا أَبُو حَنِيفَةَ . ①

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی علیہ السلام اس کے چہرے کو بوسہ دیتے جبکہ آپ روزہ دار ہوتے۔''

فوائد: ...... (۱) حالت روزہ میں بیوی سے بوس وکنار مباح ہے اور اس سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔

(۲) یہ رخصت ان لوگوں کے لیے ہے جو بوس وکنار تک محدود رہیں اور جذبات پر قابو پا سکیں۔ جنہیں جذبات پر قابو نہ ہو اور انہیں جماع میں مبتلا ہونے کا خوف ہو وہ بوس وکنار سے گریز کریں اور ان کے لیے یہ عمل مکروہ ہے۔

[٣٦٩]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ السَّكَنِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخُوَارِزْمِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : مَا صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا مَعَهُ ثَلَاثِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ ، إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحٌ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے نبی علیہ السلام کے ساتھ ۲۹ روزے ۳۰ سے زیادہ

---

① بخاری، کتاب الصوم، باب المباشرة للصائم، رقم: ١٩٢٧۔ مسلم، کتاب الصیام، باب بیان ان القبلة، رقم: ١١٠٧.

② سنن ابی داود، کتاب الصیام، باب الشهر یکون تسعا وعشرین، رقم: ٢٣٢٢ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ترمذی، رقم: ٦٨٩۔ سنن ابن ماجه، رقم: ١٦٥٨۔ مسند احمد: ١/ ٣٩٧.

دفعہ نہیں رکھے۔"

فوائد :...... (۱) اسلامی مہینے گنتی کے اعتبار سے انتیس یا تیس دن کے ہوتے ہیں۔

(۲) عہد رسالت میں رمضان کے مہینے تیس دن کے زیادہ تھے۔

(۳) انتیس دنوں کی نسبت تیس دن کے مہینے زیادہ ہوتے ہیں۔

[۳۷۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ أَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِيُّ الْفَقِيهُ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، إِذَا فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ رَمَضَانَ قَضَاهُ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَسْوَدِ ، إِلَّا قَيْسٌ وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی رمضان کا وظیفہ فوت ہو جاتا تو آپ ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں میں اس کی قضا کر دیتے تھے۔"

[۳۷۱]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَسَحَّرُوا ، فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ أُسَيْدٌ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سحری کھاؤ کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔"

فوائد :...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۶۰۔

[۳۷۲]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْخُزَاعِيُّ الْمَكِّيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِنَّا مَعْشَرَ الْأَنْبِيَاءِ أُمِرْنَا بِثَلَاثٍ : بِتَعْجِيلِ الْفِطْرِ ، وَتَأْخِيرِ السَّحُورِ ، وَوَضْعِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ ، إِلَّا

① مجمع الزوائد: ۳/ ٤١٥ قال الهيثمی اسناده ابراهيم بن اسحاق وهو ضعيف۔ معجم الاوسط ، رقم: ٥١٧٨ .

② تقدم تخريجه: ٦٠ .

عَبْدُالْعَزِيزِ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الْمَجِيدِ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ . ①

ترجمۃ الحدیث۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہم انبیاء کی جماعت ہیں ہم تین چیزوں کا حکم دیے گئے ہیں (۱)...... روزہ جلدی کھولنا (۲)...... سحری دیر سے کھانا (۳)...... نماز میں دائیں کو بائیں پر رکھنا۔''

فوائد:...... (۱) معلوم ہوا مذکورہ بالا تینوں کام انبیاء علیہم السلام کی سنت سے ہیں۔

(۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ''لوگ اس وقت تک خیر سے رہیں گے جب تک جلدی افطاری کریں گے۔''

(دیکھئے: بخاری، رقم: ۱۹۵۷، مسلم، رقم: ۴۸/۱۰۹۸)

معلوم ہوا افطاری جلدی کرنے میں خیر ہی خیر ہے۔

(۳) سیدنا عمرو بن میمون رحمہ اللہ کہتے ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ لوگوں میں سب سے جلد افطاری کرتے اور سب سے تاخیر سے سحری کرتے تھے۔ (دیکھئے: مسند عبدالرزاق رقم: ۷۵۹۱)

(۴) نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کی احادیث متعدد صحابہ کرام سے صحیح یا حسن اسانید سے مروی ہے۔ تفصیل کا طالب صحاح ستہ اور دیگر کتب احادیث سے ابواب الصلوٰۃ دیکھ لے۔

[۳۷۳]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رَجَاءٍ الدَّوْسِيُّ الْأَنْبَارِيُّ بِمَدِينَةِ الْأَنْبَارِ ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ ، وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ مِنْ إِرْبِهِ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ ؟ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ ، إِلَّا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّحَّانُ . ②

ترجمۃ الحدیث۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی بیویوں سے مباشرت کرتے تھے مگر تم میں سے کون ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح اپنی خواہش پر قابو کر سکے۔''

فوائد:...... حالت روزہ میں جو شخص شہوت پر قابو رکھ سکتا ہے اور روزہ کو محفوظ رکھ سکتا ہے اس کے لیے بیوی کو بوسہ دینا اور جسم سے جسم لگانا جائز ہے اور جو لوگ جنسی شہوت پر قابو نہ رکھ سکتے ہوں انہیں اس عمل سے گریز کرنا چاہیے۔

[۳۷٤]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْخَلِيلِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ : وَجَدْتُ

---

① صحيح ابن حبان: ١٧٧٠ قال شعيب الارناؤط اسناده صحيح- معجم الاوسط ، رقم : ١٨٨٤ ـ مجمع الزوائد: ١/ ١٥٥ ـ طبرانی کبیر:١١ ، رقم: ١٠٨٥١ .

② بخاری ، كتاب الصوم ، باب المباشرة للصائم ، رقم : ١٩٢٧ ـ مسلم ، كتاب الصيام ، باب بيان ان القبلة فی الصوم ، رقم:١١٠٧ .

فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّهِ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، وِجَادَةً فِي كِتَابِهِ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لیلۃ القدر کو ۲۷ ویں کی رات میں تلاش کرو۔''

فوائد :...... لیلۃ القدر کی تعیین اور تلاش کے بارے کئی روایات ہیں۔ جن کا خلاصہ یہ ہے کہ لیلۃ القدر رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے کسی رات میں ہوتی ہے۔ لہٰذا شب قدر کی تلاش کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کریں۔ شوکانی نے اسی قول کو راجح قرار دیا ہے۔ (نیل الاوطار: ۷/ ۲۱۵)

[۳۷۵]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَدِينٍ الْأَصْبَهَانِيُّ أَبُو الْفَضْلِ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْعَنْبَرِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، أَخْبَرَنِي أَبُو نَضْرَةَ ، وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ : إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ فِي أَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ، فَلَا تُغْلَقُ إِلَى آخِرِ لَيْلَةٍ مِنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السُّدِّيُّ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک دن نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''آسمان کے دروازے رمضان کی پہلی رات میں کھول دیے جاتے ہیں۔ پھر آخری رات تک بند نہیں کیے جاتے۔''

[۳۷۶]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْحُرَيْثِ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ التَّمِيمِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي الْحُبْلَى الَّتِي تَخَافُ عَلَى نَفْسِهَا أَنْ تُفْطِرَ ، وَفِي الْمُرْضِعِ الَّتِي تَخَافُ عَلَى وَلَدِهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ ، إِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ . ③

---

① مجمع الزوائد: ۳/ ۱۷۷۔ صحيح الجامع ، رقم : ۱۲۴۰۔ طبرانی کبیر: ۱۹/ ۳۴۹، رقم: ۸۱۴.

② مجمع الزوائد: ۳/ ۱۴۲ قال الهيثمی فيه محمد بن مروان السدی وهو ضعيفي .

③ سنن ابن ماجه ، كتاب الصيام ، باب ما جاء في الافطار ، رقم : ۱۶۶۸ قال الشيخ الالبانی ضعيف۔ معجم الاوسط ، رقم : ۳۴۹۰ .

﷽ترجمة الحدیث﷽ سیّدنا انس بن مالک کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اس حاملہ عورت کے متعلق فرمایا: ''جس کی جان کا خطرہ ہو کہ وہ روزہ افطار کر سکتی ہے اور اس مرضعہ (دودھ پلانے والی) کے متعلق فرمایا جس کے بچے کا ڈر ہو وہ بھی روزہ افطار کر سکتی ہے۔''

[۳۷۷]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ تَقِيِّ بْنِ أَبِي تَقِيٍّ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ ، اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتِ : اكْتَحَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ . ①

﷽ترجمة الحدیث﷽ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی ﷺ نے روزے کی حالت میں آنکھوں میں سرمہ ڈالا تھا۔''

فوائد :...... روزے کی حالت میں سرمہ لگانا جائز ہے اور سرمہ لگانے سے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ لہٰذا حالت روزہ میں سرمہ یا تیل سے احتراز کرنا نری جہالت اور احادیث نبویہ سے اعراض ہے۔

[۳۷۸]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ الْكَاتِبُ الْأَهْوَازِيُّ ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ سَعِيدٍ النَّهْرُتِيرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيُّ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُعَيْقِيبٍ الدَّوْسِيِّ ، قَالَ : اعْتَكَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ مِنْ خُوصٍ بَابُهَا مِنْ حَصِيرٍ ، وَالنَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَيْقِيبٍ ، إِلَّا أَبُو سَلَمَةَ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ سَعِيدٍ ، وَكَانَ ثِقَةً . ②

﷽ترجمة الحدیث﷽ سیّدنا معیقیب دوسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے پتوں کے خیمے میں اعتکاف فرمایا اور اس کا دروازہ چٹائی کا تھا۔''

[۳۷۹]...... حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ جَعْفَرٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ السَّلِيمِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ ، عَنْ وَاسِطِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ لِلّٰهِ تَعَالَى عُتَقَاءَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا رَجُلاً

---

① سنن ابن ماجه، كتاب الصيام، باب ما جاء في السواك، رقم: ١٦٧٨ قال الشيخ الالباني صحيح۔ مسند ابي يعلى، رقم: ٤٧٩٢ .

② مسند احمد: ٤/ ٣٤٨ قال شعيب الارناؤط اسناده ضعيف۔ معجم طبرانی کبیر: ٢٠/ ٣٥٢، رقم: ٨٣٠۔ مجمع الزوائد: ٣/ ١٧٣ .

أَفْطَرَ عَلَى خَمْرٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا وَاسِطٌ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ماہ رمضان کی ہر رات میں جہنم سے کچھ لوگ آزاد کیے جاتے ہیں۔ مگر وہ شخص جو شراب پر روزہ افطار کرے۔''

فوائد: ...... (۱) ماہِ رمضان نیکیوں کا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں اللہ کی طرف سے نیکیوں کے راستے میں حائل بڑی رکاوٹیں دور کر دی جاتی ہیں۔ اس کے بعد بھی اگر کوئی نیکیوں سے محروم رہتا ہے یا برائیوں سے اجتناب کر کے اللہ کی رحمت کو حاصل نہیں کر پاتا تو یہ اس کا اپنا قصور ہے۔

(۲) شیطانوں اور سرکش جنوں کے قید ہو جانے کے ساتھ ساتھ ہر رات بعض لوگوں کو جہنم سے آزادی بھی ماہ رمضان کا خصوصی شرف ہے۔ گناہوں سے توبہ کر کے ہر شخص اس شرف کو حاصل کر سکتا ہے۔

[۳۸۰]...... حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ سَعْدِ الْخَيْرِ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص فی سبیل ایک دن روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کے اور آگ کے درمیان اتنی بڑی خندق بنا دیتا ہے جتنی آسمان اور زمین کے درمیان دوری ہے۔''

فوائد: ...... (۱) معلوم ہوا روزے انسان کے لیے روز قیامت جہنم کی آگ سے بچاؤ کا ذریعہ بن جائیں گے۔

(۲) سیدنا ابوامامہ سے روایت ہے کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہا آپ مجھے کوئی حکم دیں جسے میں (مضبوطی سے) پکڑلوں تو آپ نے فرمایا: ((عليك بالصوم فانه لا مثل له)) یعنی تو روزے رکھ کیونکہ اس جیسا کوئی عمل نہیں ہے۔'' (سنن نسائی، رقم: ۲۲۲۲ ، صحیح ابن حبان، رقم: ۹۲۹)

(۳) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ

---

① سنن ابن ماجه ، كتاب الصيام ، باب ما جاء فى فضل شهر رمضان ، رقم: ١٦٤٣ قال الشيخ الالبانى حسن صحيح . مجمع الزوائد: ٣/ ١٥٦ .

② معجم طبرانی كبير: ٨/ ٢٣٥ ، رقم: ٧٩٢١ـ طبرانی اوسط ، رقم : ٣٥٧٤ـ صحيح ترغيب وترهيب ، رقم: ٩٩٠ قال الشيخ الالبانى حسن لغيره۔ سلسلة صحيحه ، رقم : ٥٦٣ .

رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے چہرے سے جہنم کو ستر سال کے فاصلہ تک دور کر دیتے ہیں۔
(دیکھئے بخاری، رقم: ۲۸۴۰، مسلم، رقم: ۱۱۵۳)

[۳۸۱]...... حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ أَبُو هَمَّامٍ الْبَكْرَاوِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ لَمْ يَدَعِ الْخَنَا وَالْكَذِبَ ، فَلا حَاجَةَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے بیہودہ گوئی اور جھوٹ نہ چھوڑا تو اگر وہ کھانا پینا چھوڑ بھی دے تو اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں۔''

فوائد:...... (۱) حالت روزہ میں جیسے کھانا پینا حرام ہے اس طرح فحش گوئی اور کذب بیانی بھی ممنوع ہے۔ لہٰذا فحش گوئی اور جھوٹ بولنے سے اپنا روزہ خراب نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ حالت روزہ میں زبان پر مکمل قابو رکھنا بھی تکمیل روزہ کی علامت ہے۔

(۲) روزہ انسان کے لیے ایک پریکٹیکل ہے جس طرح ایک بندہ حالت روزہ میں حلال و چیزوں کے استعمال سے رکا رہتا ہے اسی طرح وہ اپنی عام زندگی میں اللہ کی منہیات سے باز رہے۔

(۳) روزہ کا ایک انتہائی اہم سبق انسان کو خلوتِ وجلوت مین خوف الٰہی کا احساس دلانا ہے۔

[۳۸۲]...... حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ حَذْلَمٍ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى ، حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ أَبِي مَطَرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، وَعَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَعَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : بَاشَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، إِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ . ②

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے مباشرت کی جب کہ آپ روزہ دار تھے۔''

---

① معجم الاوسط طبرانی، رقم: ۳۶۲۲۔ صحیح ترغیب وترهیب، رقم: ۱۰۸۰ قال الشيخ الالبانی حسن لغيره۔ مجمع الزوائد، رقم: ۳/ ۱۷۱.

② تقدم تخريجه: ۲۸۳.

فوائد:...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۸۳۔

[۳۸۳]...... حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَهُمَا صَائِمَتَان ، ثُمَّ خَرَجَ وَرَجَعَ وَهُمَا يَأْكُلان ، فَقَالَ : أَلَمْ تَكُونَا صَائِمَتَيْنِ ؟ قَالَتَا : بَلَى ، وَلَكِنْ أُهْدِيَ لَنَا هَذَا الطَّعَامُ ، فَأَعْجَبَنَا ، فَأَكَلْنَا مِنْهُ ، فَقَالَ : صُومَا يَوْمًا مَكَانَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خُصَيْفٍ ، إِلَّا خَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما کے پاس گئے وہ دونوں روزہ دار تھیں پھر آپ وہاں سے نکلے تو وہ دونوں کچھ کھا رہی تھیں آپ نے پوچھا کیا تمہارا روزہ نہیں تھا؟'' وہ کہنے لگیں ہم روزہ دار ہی تھیں مگر ہمیں یہ کھانا بطور ہدیہ آیا اور ہمیں اچھا لگا تو ہم کھانے لگیں اور آپ نے فرمایا: ''اس کی جگہ ایک اور دن کا روزہ رکھنا۔''

[۳۸٤]...... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الطَّلْحِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُمِّيُّ ، عَنْ عِيسَى ابْنِ جَارِيَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَأَوْتَرَ ، فَلَمَّا كَانَتِ الْقَابِلَةُ اجْتَمَعْنَا فِي الْمَسْجِدِ وَرَجَوْنَا أَنْ يَخْرُجَ ، فَلَمْ نَزَلْ فِيهِ حَتَّى أَصْبَحْنَا ، ثُمَّ دَخَلْنَا ، فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اجْتَمَعْنَا الْبَارِحَةَ فِي الْمَسْجِدِ ، وَرَجَوْنَا أَنْ تُصَلِّيَ بِنَا ، فَقَالَ : إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ لا يُرْوَى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ ، وَهُوَ ثِقَةٌ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان شریف میں آٹھ رکعت (تراویح) اور وتر پڑھایا پھر جب آئندہ رات ہوئی تو ہم مسجد میں اکٹھے ہو گئے۔ اور آپ کے باہر نکلنے پر امید رکھے رہے پھر ہم اس ہی میں رہے یہاں تک کہ صبح ہو گئی پھر ہم اپنے گھروں میں چلے گئے۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم گزشتہ رات باہر رہے اور امید رکھے رہے کہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں آپ نے فرمایا مجھے خطرہ تھا کہ کہیں تم پر لکھ نہ دیا جائے۔''

[۳۸۵]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَاطِيَا الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فُضَالَةَ عَنْ

① سنن ترمذی ، کتاب الصوم ، باب ایجاب القضاء علیه ، رقم : ۷۳۵ قال الشیخ الالبانی ضعیف .
② صحیح ابن حبان ، رقم : ٢٤١٥ ـ مسند ابی یعلی ، رقم : ۱۸۰۲ قال شعیب الارناؤط اسناده ضعیف .

يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : إِنْ كُنْتُ لَأُفْطِرُ أَيَّامًا مِّنْ رَمَضَانَ فَمَا أَقْضِيهَا إِلَّا فِي شَعْبَانَ مِنْ أَجْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ إِلَّا فَرَجٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ . . ①

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں رمضان کے کچھ دن روزہ (کسی مجبوری میں) چھوڑ دیتی ہوں تو ان کو شعبان سے پہلے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے قضاء نہ دے سکتی۔"

فوائد :...... (۱) حائضہ عورت کے لیے رمضان کے روزے فرض نہیں۔ لیکن رمضان کے بعد اس پر ان رزوں کی قضا لازم ہے۔

(۲) رمضان کے روزوں کی قضا میں تاخیر جائز ہے۔

[٣٨٦]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الْأَنْمَاطِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْأُرُزِّيُّ ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ ؟ فَقَالَ : وَمَا بَأْسٌ بِذَلِكَ ، رَيْحَانَةٌ يَشُمُّهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ ، إِلَّا ابْنُهُ مُعْتَمِرٌ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کیا روزہ دار بیوی کو بوسہ دے سکتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس میں کوئی حرج نہیں وہ ایک پھول کو سونگھ رہا ہے۔"

فوائد :...... حالت روزہ میں بیوی کو بوسہ دینا جائز ہے۔ بشرطیکہ وہ جذبات پر قابو رکھ سکتا ہو اور اس عمل سے روزہ میں نہ تو نقص واقع ہوتا ہے اور نہ روزہ باطل ہوتا ہے۔

[٣٨٧]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمَدَائِنِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَزِيعٍ الْخَصَّافُ الرَّقِّيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأُمَوِيُّ ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ يَحْيَى بْنِ أَبِي دِحْيَةَ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ نَهَى عَنْ صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ : تَعْجِيلُ يَوْمٍ قَبْلَ الرُّؤْيَةِ ، وَيَوْمُ الْأَضْحَى ، وَيَوْمُ الْفِطْرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ الْمُصَرِّفِ ، إِلَّا أَبُو جَنَابٍ ، وَلَا عَنْ أَبِي

---

① بخاری، کتاب الصوم، باب متی یقضی قضاء رمضان، رقم: ١٩٥٠۔ مسلم، کتاب الصیام، باب قضاء رمضان فی شعبان، رقم: ١١٤٦.

② معجم الاوسط، رقم: ٤٤٥٢۔ مجمع الزوائد: ٣/ ١٦٧.

جَنَابٍ ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بَزِيعٍ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دنوں کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ایک چاند دیکھنے سے ایک دن پہلے جلدی کرنا، اور عید الفطر کے دن اور عید الاضحیٰ کے دن۔"

[۳۸۸]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبِ الرَّجَانِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى الزُّهْرِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ يَأْكُلُ مِنْهُ ، فَقَالَ : ادْنُوا ، فَكُلُوا مِنْ هَذَا الطَّعَامِ ، فَقُلْنَا : إِنَّا صِيَامٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فَقَالَ : هَلْ صُمْتُمْ أَمْسِ ؟ قُلْنَا : لا ، قَالَ : فَهَلْ تُرِيدُونَ أَنْ تَصُومُوا غَدًا ؟ فَقُلْنَا : لا ، قَالَ : فَادْنُوا ، فَكُلُوا مِنْ هَذَا الطَّعَامِ ، فَإِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لا يُصَامُ وَحْدَهُ . لا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمعہ کے دن گئے اور آپ کے سامنے کھانا تھا جس سے آپ کھا رہے تھے تو آپ نے فرمایا: "قریب ہو جاؤ اور کھانا کھاؤ" ہم نے کہا ہمارا روزہ ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: "تم نے کل بھی روزہ رکھا ہے؟" ہم نے کہا نہیں فرمایا: "کیا تم کل کا روزہ بھی رکھنا چاہتے ہو؟ ہم نے کہا نہیں فرمایا: "پھر قریب ہو کر یہ کھانا کھاؤ کیونکہ صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنا درست نہیں۔"

فوائد: ...... اس میں عبداللہ بن سعید بن ابوسعید المقبری متروک ہیں۔ تاہم صرف جمعہ کے دن روزے کی ممانعت بخاری و مسلم میں مروی ہے۔ (دیکھئے جامع الاصول ۶/ ۴۵۲۷)

[۳۸۹]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلادٍ الدَّوْرَقِيُّ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، إِنِّي أَسْرُدُ الصَّوْمَ ، وَلَا أُفْطِرُ ، أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ ؟ فَقَالَ : إِنْ شِئْتَ فَصُمْ ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ ، إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ مُسَلْسَلُ الآبَاءِ . ③

---

① معجم الاوسط ، رقم: ٤٤٦٩ـ طبرانی کبیر ، رقم : ١٠٠٥١ـ مجمع الزوائد: ٣/ ٢٠٣ اسناده ضعيف .

② مستدرك حاكم: ٣/ ٧٠٤ معجم الاوسط ، رقم : ٧٦٤٠ـ مجمع الزوائد: ٣/ ١٩٩ .

③ مسلم ، كتاب الصيام ، باب التخيير فى الصوم ، رقم : ١١٢١ ـ سنن ابى داؤد ، كتاب الصيام ، باب الصوم فى السفر ، رقم : ٢٤٠٢ـ سنن نسائى ، رقم: ٢٣٨٤ـ سنن ترمذى ، رقم : ٧١١ـ سنن ابن ماجه ، رقم: ١٦٦٢ .

ترجمة الحديث: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں حمزہ بن عمرو اسلمی نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ میں لگا تار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں بھی روزے رکھوں؟ آپ نے فرمایا: ''اگر چاہو تو رکھو نہ چاہو تو نہ رکھو۔''

فوائد: ...... (۱) جو شخص مسلسل روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہو وہ مسلسل روزے رکھ سکتا ہے۔

(۲) سفر میں نفلی روزہ رکھنا جائز ہے۔

[۳۹۰]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو نُعَيْمٍ الْجُرْجَانِيُّ ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ الْجُرْجَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي طَيْبَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ أُمَّتِي لَمْ تُخْزَ مَا أَقَامُوا شَهْرَ رَمَضَانَ ، قِيلَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَمَا خِزْيُهُمْ فِي إِضَاعَةِ شَهْرِ رَمَضَانَ ؟ قَالَ : انْتِهَاكُ الْمَحَارِمِ فِيهِ ، مَنْ زَنَا فِيهِ أَوْ شَرِبَ فِيهِ خَمْرًا ، لَعَنَهُ اللّٰهُ وَمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ إِلَى مِثْلِهِ مِنَ الْحَوْلِ ، فَمَنْ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَ رَمَضَانَ فَلَيْسَتْ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنَةٌ يَتَّقِي بِهَا النَّارَ ، فَاتَّقُوا شَهْرَ رَمَضَانَ ، فَإِنَّ الْحَسَنَاتِ تُضَاعَفُ فِيهِ مَا لَا تُضَاعَفُ فِيمَا سِوَاهُ وَكَذَلِكَ السَّيِّئَاتُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا ابْنُ أَبِي طَيْبَةَ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُهُ وَلَا يُرْوَى عَنْ أُمِّ هَانِءٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ . ①

ترجمة الحديث: سیّدہ ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کے لوگ جب تک رمضان کو قائم رکھیں گے ذلیل نہیں کیے جائیں گے۔'' کہا گیا یا رسول اللہ ﷺ! رمضان کے مہینے کو ضائع کرنے میں کون سی رسوائی ہوگی؟ فرمایا: ''ان کے محارم کو پھاڑا جائے گا، جو اس مہینے میں زنا کرے گا، اور شراب پیئے گا اللہ کی اس پر لعنت ہے اور اس کی جو کوئی آسمانوں میں ہے۔ آئندہ سال تک اسے لعنت کرتے رہیں گے۔ اگر وہ آئندہ رمضان آنے سے پہلے مر گیا تو آگ سے بچنے کے لیے اللہ کے پاس اس کے لیے کوئی نیکی نہیں ہوگی۔ پس رمضان کے مہینے سے ڈرو، کیونکہ نیکیاں اس میں دوسرے اوقات کی نسبت بہت زیادہ بڑھائی جاتی ہیں۔ اور اسی طرح برائیاں بھی۔''

[۳۹۱]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَرْمَلِيُّ الْأَنْطَاكِيُّ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا

① كنز العمال، رقم: ٢٣٧٢٤۔ مجمع الزوائد: ٣/ ١٤٤ اسناده ضعيف۔ معجم الاوسط، رقم: ٤٨٢٧.

سَعِيدٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ . ①

ترجمة الحديث- سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سردیوں میں روزہ ایک ٹھنڈی غنیمت ہے۔''

[۳۹۲]...... حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ يَزْوِيَّةَ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ الْحِمْصِيُّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَوْمُ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ . سَنَةٍ مَاضِيَةٍ وَسَنَةٍ مُسْتَقْبَلَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، إِلَّا الْحَكَمِ بْنِ هِشَامٍ الْكُوفِيِّ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُعَاوِيَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ مُصَفًّى . ②

ترجمة الحديث- سیدنا ابوقتادہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یوم عرفہ کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے ایک سال گذشتہ کا اور ایک سال آئندہ کا۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں عرفہ کے روزہ کی فضیلت کا بیان ہے کہ اس روزہ سے گزشتہ اور آئندہ دو سالوں کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ لہٰذا ہر مسلم کو اس روزہ کا اہتمام کرنا چاہیے۔

(۲) حجاج کرام کے لیے اس دن کا روزہ ترک کرنا روزہ رکھنے سے افضل ہے۔ کیونکہ امورِ حج کے لیے اور حج کی مشقت اٹھانے کے لیے ترک روزہ ہی مفید ہے۔

(۳) یہ بات ذہن نشین رہے اس روزہ کے لیے بھی ہر سطح پر رؤیت کا اعتبار ہوگا یہ نہیں کہ سعودیہ میں حاجی میدان عرفہ میں ہوں تو ہر مسلک کے باسی روزہ رکھ لیں بلکہ ہر علاقے کی رؤیت کے اعتبار سے ۹ ذوالحجہ کو روزہ رکھا جائے گا۔

[۳۹۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدِّيمَاسِيُّ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ امْرَأَةً ، قَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ ، قَالَ : صُوْمِي عَنْ أُمِّكِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، إِلَّا مُؤَمَّلٌ ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، فَإِنْ كَانَ مُؤَمَّلُ بْنُ

---

① سنن ترمذی، کتاب الصوم، باب الوصم فی اشتاء، رقم: ۷۹۷۔ مسند احمد: ۴/ ۳۳۵۔ ابن خزیمة، رقم: ۲۱۴۵.

② مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب ثلاثة ایام، رقم: ۱۱۶۲۔ سنن ابن ماجه، کتاب الصیام، باب صیام یوم عرفة، رقم: ۱۷۳۰.

إِسْمَاعِيلَ حِفْظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا بریدہ کہتے ہیں ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میری ماں مرگئی اور اس پر کچھ روزے ہیں آپ نے فرمایا اپنی ماں کی طرف سے روزے رکھ۔‘‘

فوائد:...... (۱) میت کے ورثاء میت کے فوت شدہ روزے رکھ سکتے ہیں۔

(۲) ورثاء کا میت کی طرف سے روزہ رکھنا درست ہے اور اس عمل سے میت کے ذمے واجب الاداء روزے ساقط ہوجاتے ہیں۔

[۳۹٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْمُبَرِّدُ النَّحْوِيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْخَطَّابِ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو عَتَّابٍ الدَّلالُ ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ عَبْدٍ يُصْبِحُ صَائِمًا إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ ، وَسَبَّحَتْ لَهُ أَعْضَاؤُهُ ، وَاسْتَغْفَرَ لَهُ أَهْلُ السَّمَاءِ الدُّنْيَا إِلَى أَنْ تُوَارَى بِالْحِجَابِ ، فَإِنْ صَلَّى رَكْعَةً أَوْ رَكْعَتَيْنِ تَطَوُّعًا أَضَاءَتْ لَهُ السَّمَاءُ نُورًا ، وَقُلْنَ أَزْوَاجُهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ : اللَّهُمَّ ، اقْبِضْهُ إِلَيْنَا فَقَدِ اشْتَقْنَا إِلَى رُؤْيَتِهِ ، فَإِنْ هُوَ هَلَّلَ أَوْ سَبَّحَ أَوْ كَبَّرَ تَلَقَّتْهُ مَلائِكَةٌ يَكْتُبُونَهَا إِلَى أَنْ تُوَارَى بِالْحِجَابِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، وَلا عَنْهُ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَتَّابٍ . ②

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو شخص روزے کی حالت میں صبح کرتا ہے تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اس کے اعضاء تسبیحیں کہنے لگتے ہیں اور اس کے لئے آسمان دنیا والے بخشش مانگنے لگتے ہیں یہاں تک سورج غروب ہونے لگتا ہے پھر اگر اس نے ایک یا دو رکعت نفل نماز ادا کی تو اس کے لیے آسمان روشن ہو جاتے ہیں اور حورعین سے اس کی بیویاں کہتی ہیں اے اللہ اس کو قبض کر کے ہمارے پاس لے آ کیونکہ ہم اسے دیکھنے کی شوق مند ہیں۔ اگر وہ ” لا الـه الا الله ، سبحان الله اور الله اكبر کہتا ہے تو فرشتے ان کلمات کو اٹھا لیتے ہیں اور شام تک لکھتے رہتے ہیں۔‘‘

[۳۹٥]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْعَسَّالُ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

---

① مسلم، كتاب الصيام، باب قضاء الصيام: ١١٤٨ ـ سنن ابی داؤد، كتاب الايمان والنذور، باب ما جاء فيمن مات، رقم: ٣٣١٠ ـ سنن ترمذی، رقم: ٧١٦ ـ سنن ابن ماجه، رقم: ١٧٥٨ .

② معجم الاوسط، رقم: ٧٧٤٩ ـ مجمع الزوائد: ٣/ ١٨٠ .

عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ الزِّبْرِقَانُ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ ، قَالَ : بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ ، لَكَ صُمْتُ ، وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ . ①

ترجمۃ الحدیث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تو یوں کہتے:

"بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ"

[۳۹۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرِ بْنِ شَبِيبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي شَرِيكٍ رُمَيْكٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ ، أَيَّامُ الْبِيضِ : ثَلَاثَ عَشْرَةَ ، وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، إِلَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ وَلَا يُرْوَى عَنْ جَرِيرٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ . ②

ترجمۃ الحدیث سیدنا جریر بن عبداللہ بجلی کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہر مہینے سے تین روزے تمام زمانے کے روزوں کے برابر ہو جاتے ہیں۔"

فوائد:...... (۱) ہر مہینے تین روزے رکھنا مستحب عمل ہے اور اس سے تمام سال کے روزوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ ایک روزہ دس روزوں کے برابر ثواب رکھتا ہے۔ یوں مہینے میں تین روزے پورے مہینے کے روزوں کے قائم مقام ہیں۔

(۲) ایام بیض (چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ) کے روزے رکھنا افضل عمل ہے۔

[۳۹۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَزِينِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمُعَدِّلُ ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ ، حَدَّثَنَا سَلَامٌ الطَّوِيلُ ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ كَانَ لَهُ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ ، وَمَنْ صَامَ يَوْمًا مِنَ الْمُحَرَّمِ فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ ثَلَاثُونَ يَوْمًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ ،

① ارواء الغليل: ٤/ ٤٧ اسناده ضعيف۔ مجمع الزوائد: ٣/ ١٥٦۔ معجم الاوسط: رقم: ٧٥٤٩.

② سنن نسائی، كتاب الصيام، باب كيف بصوم ثلاثة ايام، رقم: ٢٤٢٠ قال الشيخ الالبانی حسن۔ مسند احمد: ٢/ ٢٦٣۔ مسند ابی یعلی، رقم: ٧٥٠٤.

إِلَّا سَلَامٌ الطَّوِيلُ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے عرفہ کے دن کا روزہ رکھا تو وہ اس کے دو سال کا کفارہ ہو جائے گا۔ اور جس نے محرم کا ایک روزہ رکھا تو اسے ہر روز کے عوض میں تیس دن روزوں کا ثواب ہوگا۔''

[۳۹۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ الْيَمَانِ بِمَدِينَةِ جَبَلَةَ ، حَدَّثَنَا مُزْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ ، حَدَّثَنَا رَفْغِينُ بْنُ عِيسَى ، حَدَّثَنَا أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ لِثَلَاثَةٍ : السَّحُورِ وَالثَّرِيدِ وَالْكَيْلِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، إِلَّا أَرْطَاةُ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا رَفْغِينُ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُزْدَادٌ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کے لیے برکت کی دعا کی ہے۔ (۱) ایک سحری کے کھانے کے لیے۔ (۲) ثرید کے لیے (۳) ماپ تول کے لیے۔''

[۳۹۹]...... مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ ابْنُ الإِمَامِ ، بِمَدِينَةِ دِمْيَاطَ ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ ، أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتَهُ إِلَّا لِحَاجَةِ الإِنْسَانِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، إِلَّا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ . ③

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف اپنا سر مبارک نکالتے جب کہ آپ اعتکاف کی حالت میں ہوتے تو میں آپ کو کنگھی کرتی اور آپ انسانی ضرورت کے علاوہ گھر کو نہیں آتے تھے۔''

فوائد:...... (۱) معتکف جب اپنا بعض جسم مثلاً ہاتھ، پاؤں یا سر وغیرہ مسجد سے باہر نکالے تو اعتکاف باطل نہیں ہوتا۔

---

① ضعیف ترغیب وترھیب، رقم: ٦١٥ قال الشیخ الالبانی موضوع۔ سلسلة ضعیفه:رقم: ٤١٢۔ مجمع الزوائد: ٣/ ١٩٠.

② معجم الاوسط، رقم: ٦٨٦٦۔ مجمع الزوائد: ٥/ ١٨ قال الهیثمی فیه جماعة لم اجد من ترجمهم.

③ بخاری، کتاب الاعتکاف، باب لا یدخل البیت الا لحاجة، رقم: ٢٠٢٩۔ مسلم، کتاب الحیض، باب جواز غسل راس، رقم: ٢٩٧.

(۲) بیوی سے خدمت لینا، مثلاً اس سے سر دھلانا، روٹی پکوانا اور سالن تیار کروانا جائز ہے۔

(۳) معتکف حائضہ بیوی سے خدمت لے سکتا ہے اور حائضہ عورت کا مسجد میں داخل ہونا ممنوع ہے۔ ہاتھ مسجد میں داخل کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(۴) خطابی کہتے ہیں: معتکف بول و براز کے لیے گھر میں داخل ہوسکتا ہے اور اگر وہ کھانے پینے کے لیے گھر میں داخل ہوتو اعتکاف باطل ہوجاتا ہے۔ (عون المعبود: ۵/ ۳۰۵)

[۴۰۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سَهْلَوَيْهِ الآدَمِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ وَجَدَ تَمْرًا فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ ، فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کو کھجور مل گئی وہ اس سے افطار کرے جو صرف پانی پائے تو پانی بھی پاک ہے۔''

فوائد: ...... کھجور سے روزہ افطار کرنا افضل و مستحب فعل ہے اور کھجور کی عدم دستیابی کی صورت میں پانی سے روزہ کھولنا مندوب ہے۔ اور دونوں چیزیں میسر نہ ہوں تو کسی بھی حلال چیز سے روزہ کھولنا جائز ہے۔

[۴۰۱]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْطَاكِيُّ ، حَدَّثَنَا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَسْبَاطٍ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ ، فَإِذَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَصْعَةُ ثَرِيدٍ وَعُرَاقٍ ، فَقُلْتُ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَلَيْسَ هَذَا يَوْمَ عَاشُورَاءَ ؟ فَقَالَ : بَلَى ، كُنَّا نَصُومُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ شَهْرُ رَمَضَانَ ، فَلَمَّا فُرِضَ شَهْرُ رَمَضَانَ نَسْخَهُ ، ثُمَّ قَالَ : اقْعُدْ ، فَقَعَدْتُ ، فَأَكَلْتُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ ، إِلَّا يُوسُفُ بْنُ أَسْبَاطٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا علقمہ کہتے ہیں میں عاشورا کے دن ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو ان کے سامنے ایک ثرید کا پیالہ پڑا ہوا تھا میں نے کہا اے ابوعبدالرحمٰن! کیا یہ عاشوا کا دن نہیں ہے؟ تو انہوں نے کہا ہاں عاشورا کا دن

① سنن ترمذی، کتاب الصوم، باب مایستحب علیه الافطار، رقم: ۶۹۴۔ ابن ماجه، کتاب الصیام، باب ما جاء علی ما یستحب الفطر، رقم: ۱۶۹۹ قال الشیخ الالبانی ضعیف۔ مسند احمد: ۴/ ۱۸.

② بخاری، کتاب التفسیر، باب سورة البقرة، رقم: ۴۵۰۳۔ مسلم، کتاب الصیام، باب صوم یوم عاشوراء، رقم: ۱۱۲۶.

ہے۔ ہم عاشورا کا روزہ رمضان کی فرضیت سے پہلے آپ ﷺ کے ساتھ رکھا کرتے تھے جب رمضان فرض ہو گیا تو اس نے عاشورا کا روزہ منسوخ کر دیا۔ پھر فرمایا بیٹھو تو میں بیٹھ گیا اور کھانے لگا۔"

فوائد :...... رمضان کے روزے فرض ہونے سے قبل عاشوراء (دس محرم) کا روزہ فرض تھا، پھر رمضان کے روزوں کی فرضیت پر عاشوراء کی فرضیت ساقط کر دی گئی۔ اب عاشوراء کا روزہ مستحب ہے۔ اس روزہ پر ایک سال کے گناہ محو ہو جاتے ہیں۔

[٤٠٢]...... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَنِعُ مِنْ شَيْءٍ مِنْ وَجْهِي وَهُوَ صَائِمٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا عَبْدُ السَّلامِ بْنُ حَرْبٍ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو نُعَيْمٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ . ①

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی ﷺ روزہ دار ہوتے ہوئے میرے چہرے سے کسی وجہ سے رکتے نہیں تھے۔"

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۱۷۲۔

① تقدم تخريجه: ١٧٢ ، ٢٨٣ .

کتاب الزکوٰۃ

زکوٰۃ کا بیان

[۴۰۳]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ ، حَدَّثَنَا يَاسِينُ سَنَةَ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْحِصْنِيِّ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ جَاعَ أَوِ احْتَاجَ ، فَكَتَمَهُ النَّاسَ ، وَأَفْضَى بِهِ إِلَى اللّٰهِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَفْتَحَ لَهُ قُوتَ سَنَةٍ مِنْ حَلَالٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْحِصْنِيُّ مِنْ أَهْلِ حِصْنٍ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص بھوکا اور ضرورت مند ہو اور اپنی ضرورت کو اللہ تک پہنچائے تو اللہ پر لازم ہو جاتا ہے اس کی ایک سال کی حلال روزی کھول دے۔''

[۴۰۴]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ النَّيْسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَاتِ ، وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا إِلَّا طَيِّبًا ، وَيَقْبَلُهَا بِيَمِينِهِ ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا يُرَبِّي الرَّجُلُ مُهْرَهُ وَفَصِيلَهُ ، حَتَّى أَنَّ اللُّقْمَةَ لَتَصِيرُ مِثْلَ أُحُدٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْأَحْوَلِ ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ . ②

① معجم الاوسط، رقم: ۲۳۵۸۔ ضعیف ترغیب وترھیب، رقم: ۵۰۲۔ سلسلة ضعيفه، رقم: ۱۹۲۷۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۵۶.

② سنن ترمذی، کتاب الزکاة، باب فضل الصدقة: ٦٦٢ وقال الترمذی، هذا حديث حسن صحيح.

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ صدقات کو قبول فرماتا ہے اور ان میں سے صرف پاک صدقات کو قبول فرماتا ہے اور وہ انہیں اپنے دائیں ہاتھ میں قبول فرماتا ہے پھر صدقے کے مالک کے لیے اسے پالتا رہتا ہے، جس طرح تم میں سے کوئی اپنی بچھڑی وغیرہ کو پالتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک لقمہ احد پہاڑ کی طرح ہو جاتا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) زکاۃ وصدقات کی قبولیت کی بنیادی شرط عقیدہ کی درستگی کے ساتھ ساتھ مال کا حلال ہونا ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ حرام مال سے ادا شدہ زکاۃ وصدقات قبول نہیں کرتے۔ لہٰذا ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنے مال کو حرام کی آمیزش سے پاک رکھے۔

(۲) حلال مال سے ادا کردہ زکوٰۃ وصدقات کو اللہ تعالیٰ دائیں ہاتھ سے قبول فرماتے اور اس کی خوب نشوونما کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ معمولی حیثیت کا صدقہ احد پہاڑ کی مقدار کو پہنچ جاتا ہے۔

(۳) زکوٰۃ وصدقات کا اجر وثواب لامحدود ہے۔ اس کے ساتھ متصدقین کو دنیا میں بھی کئی گنا بڑھا کر دیا جاتا ہے۔

[٤٠٥]...... حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو عَدِيٍّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ الْيَرْبُوعِيُّ ، حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِطْعَةٍ مِنْ ذَهَبٍ كَانَتْ أَوَّلَ صَدَقَةٍ جَاءَتْهُ مِنْ مَعْدَنٍ ، فَقَالَ : مَا هٰذِهِ ؟ قَالُوا : صَدَقَةٌ مِنْ مَعْدَنٍ لَنَا ، فَقَالَ : إِنَّهَا سَتَكُونُ مَعَادِنَ ، وَسَيَكُونُ فِيهَا شَرُّ خَلْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ ، إِلَّا عَاصِمٌ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک سونے کا ٹکڑا آیا اور یہ دھات کا پہلا صدقہ آپ کے پاس آیا تھا تو آپ نے پوچھا یہ ''کیا ہے؟'' لوگوں نے کہا یہ ہمارے دھات سے صدقہ ہے۔ آپ نے فرمایا: ''عنقریب دھاتیں ہوں گی اور وہاں اللہ عزوجل کی بدترین مخلوق کے لوگ ہوں گے۔''

فوائد: ...... (۱) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور چاندی کی بہتات کی پیش گوئی فرمائی۔

(۲) ہیرے جواہرات کے پجاری بدترین مخلوق ہوں گے۔

(۳) مال وزر کا فی سبیل اللہ اخلاق کے ساتھ استعمال انسان کو بہترین اور فی سبیل الشیطان رعا کاری سے استعمال انسان کو بدترین بنا دیتا ہے۔

---

① مسند احمد: ٥/ ٤٣٠ ـ صحيح الجامع ، رقم : ٣٦٢٥ ـ سلسلة صحيحة ، رقم : ١٨٨٥ ـ معجم الاوسط ، رقم : ٣٥٣٢ .

[٤٠٦]...... حَدَّثَنَا دُلَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دُلَيْلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمُقْرِءُ ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَرْبِ بْنِ سُرَيْجٍ الْمِنْقَرِيِّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْآخِرَةِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَى أَغْنِيَاءِ الْمُسْلِمِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ بِقَدْرِ الَّذِي يَسَعُ فُقَرَائَهُمْ ، وَلَنْ تُجْهَدَ الْفُقَرَاءُ إِذَا جَاعُوا وَعَرُوا إِلَّا بِمَا يُضَيِّعُ ، يَصْنَعُ ، أَغْنِيَاؤُهُمْ ، أَلَا وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحَاسِبُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِسَابًا شَدِيدًا ، ثُمَّ يُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، إِلَّا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، مِنْ وُجُوهٍ غَيْرِ مُسْنَدَةٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے غنی مسلمانوں پر ان کے مالوں میں ان کے فقراء کے لیے اتنا حصہ مقرر کیا ہے جتنا ان کے فقراء کو کافی ہو اور فقراء جب بھوکے ہوں تو زیادہ مشقت میں نہ پڑ جائیں۔ اس رویہ سے جو اغنیاء ان سے کرتے ہیں خبردار! اللہ تعالیٰ ان سے قیامت کے روز سخت حساب لے گا پھر انہیں سخت عذاب کرے گا۔''

[٤٠٧]...... حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلِ بْنِ صَالِحٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِيَابٍ ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ ، قَالَ : حَمَلْتُ حَمَالَةً عَنْ قَوْمِي ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، إِنِّي حَمَلْتُ حَمَالَةً عَنْ قَوْمِي فَأَعِنِّي فِيهَا ، فَقَالَ : بَلْ نَحْتَمِلُهَا عَنْكَ يَا قَبِيصَةُ ، هِيَ لَكَ فِي الصَّدَقَةِ إِذَا جَائَتْ ، قَالَ : يَا قَبِيصَةُ ، إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِإِحْدَى ثَلَاثٍ : رَجُلٌ تَحَمَّلَ حَمَالَةً عَنْ قَوْمِهِ أَرَادَ بِهَا الْإِصْلَاحَ ، فَسَأَلَ فَإِذَا بَلَغَ أَوْ كَرِبَ أَمْسَكَ ، وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ ، فَاجْتَاحَتْ ، فَأَجَاحَتْ مَالَهُ ، فَسَأَلَ حَتَّى يُصِيبَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ، وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ ، فَمَشَى مَعَهُ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهِ ، فَيَقُولُونَ : إِنَّ فُلَانًا قَدْ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ ، فَيَسْأَلُ ، فَإِذَا أَصَابَ قِوَامًا أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ أَمْسَكَ ، فَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْأَلَةِ سُحْتٌ يَأْكُلُهُ صَاحِبُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيِّ

① معجم الاوسط، رقم: ۲۵۷۹۔ ضعيف ترغيب وترهيب، رقم: ٤٦٢۔ مجمع الزوائد: ٢/ ٦٢ .

الْقَاضِي ، إِلَّا أَبُو هَمَّامٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلٍ ، عَنْ أَبِيهِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا قبیصہ بن مخارق ہلالی کہتے ہیں میں نے اپنی قوم کی طرف سے ایک ضمانت اٹھائی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ ﷺ میں نے اپنی قوم کی طرف سے ایک ضمانت اٹھائی آپ میری اس میں مدد فرمائیں تو آپ نے فرمایا: ''اے قبیصہ بلکہ ہم خود ہی تیری یہ ضمانت اٹھالیں گے اور یہ تمہیں اس وقت مل جائے گی جب کہیں سے صدقہ کا مال آ گیا۔'' پھر آپ نے فرمایا: ''اے قبیصہ! سوال کرنا صرف تین شخصوں کے لیے حلال ہے۔ ایک وہ شخص جس نے کوئی ضمانت اپنی قوم سے اپنے ذمہ لی ہو اور اس کا ارادہ بھی اصلاح کا ہو تو وہ سوال کر سکتا ہے اور وہ اپنے مقصد کو حاصل کرے یا اس کے قریب ہو جائے تو رک جائے دوسرا وہ شخص ہے جس پر کوئی ناگہانی آفت آ جائے جس نے اس کا مال تباہ کر دیا تو وہ بھی درست گزراں کو پہنچنے تک سوال کر سکتا ہے۔ تیسرا وہ شخص ہے جس کو فاقہ پہنچے تو اس کی قوم کے تین آدمی اس کے ساتھ چل کر آئیں اور یہ بتائیں کہ فلاں شخص کو فاقہ پہنچا ہے تو وہ بھی اس وقت تک سوال کر سکتا ہے جب تک وہ اپنی درست گزراں تک نہ پہنچے پھر جب وہ اس حالت پر پہنچ جائے تو رک جائے اس کے علاوہ جو بھی سوال کیا جاتا ہے وہ حرام ہے اس کا کھانے والا حرام کھاتا ہے۔''

فوائد :...... صاحب حیثیت اور تندرست افراد میں سے تین افراد کا چندہ مانگنا اور لوگوں سے فنڈ کی اپیل کرنا جائز ہے۔ باقی کسی بھی صاحب حیثیت اور تندرست شخص کے لیے مانگنا جائز نہیں۔

(۱) ایسا شخص جو کسی مقروض کی ضمانت دے لیکن مقروض قرض ادا نہ کرے تو ضامن شخص چندہ اکٹھا کر کے ضمانت سے عہدہ برآ ہو سکتا ہے۔

(۲) باغ، دکان یا فیکٹری وغیرہ کا خاکستر ہو جانا اور مالکان کا دیوالیہ ہونا، ایسے مالدار لوگ زکوٰۃ کی اپیل اور صدقہ وخیرات کا مال حاصل کر کے اپنا نقصان پورا کر سکتے ہیں۔

(۳) جس شخص کو فاقہ لاحق ہو اور ذرائع آمدن ناکافی ہوں اس کے صدقہ وخیرات اور زکوٰۃ وصول کرنا جائز ہے۔

(۴) بغیر کسی وجہ سے مانگنا ممنوع اور حرام ہے۔

(۵) پیشہ ور بھکاری کی آمدن حرام ہے۔

[٤٠٨]...... حَدَّثَنَا طَيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ قُحْطَبَةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مِعْدَانَ الطَّائِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ

① مسلم، كتاب الزكاة، باب من تحل له المسالة، رقم: ١٠٤٤ ـ سنن ابی داؤد، كتاب الزكاة، باب ما تجوز فيه المسألة، رقم: ١٦٤٠ ـ سنن نسائی، رقم: ٢٥٧٩ .

عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَسَأَلَهُمَا فَقَالَا إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلِحُ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ لِحَاجَةٍ مُجْحِفَةٍ أَوْ لِحَمَالَةٍ مُثْقِلَةٍ أَوْ دَيْنٍ فَادِحٍ فَأَعْطَيَاهُ ثُمَّ أَتَى ابْنَ عُمَرَ فَأَعْطَاهُ وَلَمْ يَسْأَلْهُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ أَتَيْتَ ابْنَي عَمِّكَ فَسَأَلَانِي وَلَمْ تَسْأَلْنِي فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ ابْنَا رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا كَانَا يَغُرَّانِ الْعِلْمَ غَرًّا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ خَبَابٍ الْكُوفِي وَهُوَ ضَعِيفٌ . ①

ترجمة الحديث سیدنا مجاہد کہتے ہیں ایک آدمی حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ سوال کرنا صرف تین آدمیوں کے لیے درست ہے۔ سخت ضرورت مند یا بھاری ضمانت میں یا جان توڑ قرضے میں پھر انہوں نے اس کو وہ چیز دے دی۔ پھر وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا تو انہوں نے بھی اس کو دے دیا اور کچھ نہ پوچھا۔ اس آدمی نے کہا میں تیرے چچا کے بیٹوں کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے پوچھا اور تو نے مجھ سے نہیں پوچھا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ہیں اور وہ دونوں علم کو لقمہ بناتے ہیں اور سکھاتے ہیں۔"

[٤٠٩] ...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الْفِرْيَابِيُّ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ السَّفَرِ ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ يُونُسَ الْكِنَانِيُّ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَشَدَ اللَّهُ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِهِ أَكْثَرَ لَهُمَا مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ ، فَقَالَ لِأَحَدِهِمَا : أَيْ فُلَانُ ، فَقَالَ : لَبَّيْكَ رَبِّ وَسَعْدَيْكَ ، قَالَ : أَلَمْ أُكْثِرْ لَكَ مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ ؟ قَالَ : بَلَى أَيْ رَبِّ ، قَالَ : فَكَيْفَ صَنَعْتَ فِيمَا آتَيْتُكَ ؟ قَالَ : تَرَكْتُهُ لِوَلَدِي مَخَافَةَ الْعَيْلَةِ عَلَيْهِمْ ، قَالَ : أَمَا إِنَّكَ لَوْ تَعْلَمَ الْعِلْمَ لَضَحِكْتَ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتَ كَثِيرًا ، أَمَا إِنَّ الَّذِي تَخَوَّفْتَ عَلَيْهِمْ قَدْ أَنْزَلْتُهُ بِهِمْ ، وَيَقُولُ لِلْآخَرِ : أَيْ فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ ، فَيَقُولُ : لَبَّيْكَ أَيْ رَبِّ وَسَعْدَيْكَ ، قَالَ : أَلَمْ أُكْثِرْ لَكَ مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ ؟ قَالَ : بَلَى أَيْ رَبِّ ، قَالَ : فَكَيْفَ صَنَعْتَ فِيمَا آتَيْتُكَ ؟ قَالَ : أَنْفَقْتُهُ فِي طَاعَتِكَ ، وَوَثِقْتُ لِوَلَدِي مِنْ بَعْدِي بِحُسْنِ عَدْلِكَ ، فَقَالَ : أَمَا إِنَّكَ لَوْ تَعْلَمَ الْعِلْمَ لَضَحِكْتَ كَثِيرًا وَلَبَكَيْتَ قَلِيلًا ، أَمَا إِنَّ الَّذِي وَثِقْتَ لَهُمْ قَدْ أَنْزَلْتُهُ بِهِمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا الْمُفَضَّلُ ، وَلَا عَنِ الْمُفَضَّلِ ، إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ ، وَلَا عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا يُوسُفُ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ . ②

---

① معجم الاوسط، رقم: ٣٦٩٠ ـ مجمع الزوائد: ٣/ ١٠٠ قال الهيثمي فيه يونس بن خباب وهو ضعيف .

② معجم الاوسط، رقم: ٤٣٨٣ ـ مجمع الزوائد: ٣/ ١٢٣ قال الهيثمي فيه يوسف بن السفر وهو ضعيف .

ترجمۃ الحدیث: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو آدمی جنہیں اللہ نے بہت مال اور اولاد عطا فرمائی ہوگی تو انہیں قیامت کو کہے گا اے فلاں شخص! وہ کہے گا اے اللہ میں حاضر ہوں۔ اور نیک بختی تیرے پاس ہے۔ اللہ فرمائے گا۔ کیا میں نے تجھے بہت زیادہ مال واولاد نہیں دی تھی؟ وہ کہے گا کیوں نہیں اے میرے رب! وہ فرمائے گا پھر تم نے اس کے شکر میں کیا کیا؟ وہ کہے گا یا اللہ میں نے وہ مال اولاد کے لیے چھوڑ دیا تا کہ وہ تنگ دست نہ ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا خبردار! اگر تجھے علم ہوتا تو تو بہت کم ہنستا اور بہت زیادہ روتا۔ خبردار! تو جس چیز سے ان کے متعلق ڈر رہا تھا میں نے وہی چیز اُن پر بھیج دی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ دوسرے شخص سے پوچھے گا اور اسے فرمائے گا: اے فلاں شخص وہ بھی کہے گا اے میرے رب میں حاضر ہوں اور نیک بختی تیرے پاس ہے۔ اللہ تعالیٰ پوچھے گا کیا میں نے تجھے مال واولاد بکثرت نہیں دی تھی؟ وہ کہے گا کیوں نہیں؟ اے میرے رب! اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو تو نے اس میں کیا کیا؟ وہ کہے گا یا اللہ میں نے اس کو تیری راہ میں اور فرمانبرداری میں خرچ کر دیا اور تیرے انصاف پر اعتماد کرتے ہوئے انہیں چھوڑ دیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اگر تو جان لیتا تو بہت زیادہ ہنستا اور بہت کم روتا تو نے جس چیز پر اعتماد کیا ہم نے وہ تمھیں دے دی ہے۔''

[۴۱۰]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السُّوسِيُّ ، بِحَلَبَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا سَعِيدٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: ''میں نے تمہیں گھوڑے اور غلام کا صدقہ معاف کر دیا۔''

فوائد: ...... (۱) معافی اللہ کی طرف سے ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى﴾ (النجم ۳، ۴) رسول اللہ ﷺ حکم بحیثیت حاکم جاری فرماتے تھے۔

(۲) جو گھوڑے اور غلام کام کاج کے لیے ہوں ان پر زکوٰۃ نہیں، البتہ اگر کسی نے تجارت کی غرض سے رکھے ہوں تو مال تجارت ہونے کی وجہ سے زکوٰۃ ادا کی جائے گی۔

[۴۱۱]...... حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ ، بِمَكَّةَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ

① سنن ابن ماجه، كتاب الزكاة، باب صدقة الخيل والرقيق، رقم: ۱۸۱۳ قال الشيخ الالبانی صحیح۔ مسند احمد: ۱/ ۱۲۱.

بْـنُ سَـعِيـدٍ ، حَـدَّثَـنَـا سَحْبَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ ، قَالَ : كَانَ لِيَهُودِيٍّ عَلَيَّ أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ ، فَلَزِمَنِي ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ ، فَاسْتَنْظَرْتُهُ إِلَى أَنْ أَقْدَمَ ، فَقُلْتُ : لَعَلَّنَا أَنْ نَغْنَمَ شَيْئًا ، فَجَاءَ بِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَعْطِهِ حَقَّهُ مَرَّتَيْنِ ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، إِنَّكَ تُرِيدُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ ، وَلَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَرْزُقَنَا بِهَا غَنَائِمَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَعْطِهِ حَقَّهُ ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الشَّيْءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِرَارًا لَمْ يُرَاجِعْ ، وَعَلَيَّ إِزَارِي ، وَعَلَى رَأْسِي عِصَابَةٌ ، فَلَمَّا خَرَجْتُ قُلْتُ : اشْتَرِ مِنِّي هَذَا الإِزَارَ ، فَاشْتَرَاهُ بِالدَّرَاهِمِ الَّتِي لَهُ عَلَيَّ ، فَاتَّزَرْتُ بِالْعِصَابَةِ الَّتِي عَلَى رَأْسِي ، فَمَرَّتِ امْرَأَةٌ عَلَيْهَا شَمْلَةٌ ، فَأَلْبَسَتْنِي إِيَّاهَا لا يُرْوَى عَنْ أَبِي حَدْرَدٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوحدرد اسلمی کہتے ہیں ایک یہودی کا مجھ پر چار درہم قرض تھا وہ میرے پیچھے پڑ گیا اور رسول اللہ ﷺ خیبر جانا چاہتے تھے تو میں نے اس سے واپس آنے تک مہلت مانگی میں نے سوچا شاید ہمیں کوئی مالِ غنیمت ہاتھ آ جائے تو اسے دے دوں گا وہ مجھ نبی ﷺ کے پاس لے آیا تو آپ نے فرمایا: ''اس کو اس کا حق ادا کرو'' آپ نے دو دفعہ یہی بات فرمائی۔ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ آپ خیبر جانا چاہتے ہیں تو شاید اللہ تعالیٰ ہمیں وہاں سے کچھ مالِ غنیمت عطا فرمائے آپ نے فرمایا: ''اس کو اس کا حق دو''، اور جب آپ تین دفعہ کوئی بات کہہ دیتے تو اس کو رد نہ کیا جا سکتا۔ میرے جسم پر ایک تہہ بند اور سر پر پگڑی تھی جب میں وہاں سے نکلا تو میں نے کہا مجھ سے یہ تہہ بند خرید لو تو اس یہودی نے مجھ سے وہ تہہ بند ان درہموں کے بدلے میں لے لی جو میں نے اس کے دینے تھے۔ تو میں نے پگڑی اتار کر تہبند باندھ لی اور تہہ بند اس کو دے دی میرے پاس سے ایک عورت گزری اس نے مجھے اپنی چادر دے دی میں نے اس کو پہن لیا۔''

[٤١٢]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْمَعَدِّيُّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَكِيمٍ الْخُزَاعِيُّ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ ، وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ ، إِلَّا يُونُسُ ،

① معجم الاوسط، رقم: ٤٥١٢۔ مجمع الزوائد: ٤/ ١٣٠ اسناده ضعيفٌ.

وَلَا عَنْهُ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ، وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ وَغَيْرُهُ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِمْرَانَ فَقَطْ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا تو صدقے کا حکم دیا اور مثلہ سے منع فرمایا۔"

[٤١٣]...... حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ ، إِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ حِسَابٍ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پانچ سے کم اوقیہ چاندی میں کوئی صدقہ نہیں اسی طرح پانچ اونٹوں سے کم میں بھی اور اسی طرح پانچ سے کم وسق غلہ میں کوئی صدقہ نہیں۔"

فوائد: ...... اس حدیث میں اونٹوں کی زکوٰۃ کا نصاب، چاندی کا نصاب اور فصل کے عشر کا نصاب بیان ہوا ہے۔

(۱) اونٹوں کی زکوٰۃ کا کم از کم نصاب پانچ اونٹ ہیں۔ پانچ اونٹوں سے کم پر کوئی زکوٰۃ نہیں۔ البتہ مالک اپنی مرضی سے صدقہ وخیرات کرسکتا ہے۔ دوسری شرط یہ ہے کہ پورا سال پانچ اونٹوں میں کمی واقع نہ ہوئی ہو۔ دوران سال کسی بھی وقت پانچ کی تعداد میں کمی واقع ہونے سے زکوٰۃ ساقط ہوجائے گی۔

(۲) فصل کے عشر کے لیے کم از کم جنس کی مقدار پانچ وسق ہونا لازم ہے۔ ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے، جدید اعشاری نظام کے مطابق صاع ۲ کلو ۱۰۰ گرام کا ہوتا ہے۔ اس حساب سے ۵ وسق ۶۳۰ کلوگرام ہوتے ہیں۔ لہٰذا کسی بھی جنس کی زکوٰۃ کے فرضیت کے لیے اس کا وزن کم از کم ۶۳۰ کلوگرام (۱۵.۷۵ من) ہونا ضروری ہے۔ اس سے کم مقدار پر عشر واجب نہیں۔

[٤١٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو مَنْصُورٍ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ

① معجم طبرانی: ۱۸/ ۱۵۰، رقم: ۳۲۵۔ مسند شامیین، رقم: ۱٤٤٠۔ مسند احمد: ٤/ ٤٣٩ قال شعیب الارناؤط صحیح دون قوله الا عن المثلة .

② بخاری، کتاب الزکاة، باب ما ادی زکاته فلیس، رقم: ۱٤٠٥۔ مسلم، کتاب الزکاة، باب، رقم: ۹۷۹ .

السَّاعِدِيِّ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلاً مِنَ الْأَنْصَارِ ، يُقَالُ لَهُ : ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ ، فَلَمَّا قَدِمَ بَعَثَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحَاسِبَهُ ، فَقَالَ : هٰذَا لَكُمْ ، وَهٰذَا أُهْدِيَ لِي ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّا نَسْتَعْمِلُ رِجَالاً مِنْكُمْ عَلَى مَا وَلَّانَا اللّٰهُ ، فَإِذَا قَدِمَ أَحَدُكُمْ ، قَالَ : هٰذَا لَكُمْ ، وَهٰذَا أُهْدِيَ إِلَيَّ ، فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَنْظُرَ مَا يُهْدَى إِلَيْهِ ، مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ عَمَلاً فَلْيَأْتِنَا بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ ، وَلْيَحْذَرْ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةٍ لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةٍ تَيْعَرُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوحمید ساعدی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو صدقے پر عامل بنایا۔ اس کا نام ابن اللتبیہ تھا جب وہ واپس آیا تو اسے بلا بھیجا کہ اس کا حساب کریں تو وہ کہنے لگا یہ تمہارا ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے جب یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی تو فرمایا: ''ہم تم میں سے کسی کو اس مال پر عامل بنا کر بھیجتے جس مال کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں سرپرست بنایا ہے تو جب وہ واپس آتا ہے تو کہنے لگتا ہے یہ تمہارا ہے اور یہ مجھے تحفہ ملا ہے تو کیوں نہ وہ اپنے باپ یا ماں کے گھر میں بیٹھ رہتا پھر دیکھتا اس کو کون ہدیہ دیتا ہے۔ جو شخص ہمارے لیے تم میں سے کوئی کام کرے تو تھوڑا بہت جو کچھ وہ لایا ہے اس کو ہمارے سامنے پیش کرے تم میں سے ہر ایک اس بات سے ڈرتا رہے کہ وہ قیامت والے دن جب آئے تو اپنی گردن پر اونٹ لادے ہوئے ہو جو آواز نکال رہا ہو یا گائے ہو جو آوازیں نکال رہا ہو یا بکری آواز کر رہی ہو۔''

فوائد :...... (۱) عاملین صدقہ وزکوٰۃ کا محاسبہ کرنا اور ان کے تصرفات کی جانچ پڑتال کرنا جائز ہے۔ اور حاکم کی ذمہ داری ہے کہ ان کی مالی بے ضابطگیوں کی پڑتال کرے اور مالی بے ضابطگی میں ملوث افراد کی اصلاح کرے۔

(۲) عامل زکوٰۃ حاصل شدہ تمام رقم بیت المال میں جمع کرانے کا پابند ہے اور ذاتی تحائف بھی بیت المال ہی میں جمع کرائے گا۔ انہیں ذاتی استعمال میں لانا خیانت ومالی بدعنوانی ہے جس پر سخت وعید وارد ہے۔

(۳) ذمہ داروں کا محاسبہ ہونا چاہیے۔

[٤١٥]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ الْعَبْدِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ سَمُّوْيَهِ الْفَقِيهُ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّمَرِيُّ ، حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ الْمُنْذِرِيِّ ، حَدَّثَنَا

① بخاری، کتاب الهبة، باب من لم يقبل الهدية لعلة، رقم: ٢٥٩٧ـ مسلم، كتاب الامارة، باب تحريم هدايا العمال، رقم: ١٨٣٢.

دَاوُدُ بْنُ أَبِی هِنْدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى عُمَّالِهِ فِی سَنَّةِ الصَّدَقَاتِ ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ ، إِلَّا سَلَامٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ . ①

ترجمة الحدیث: سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقات کے طریقہ کے متعلق اپنے عاملین کو لکھا پھر لمبی حدیث ذکر کی۔"

فوائد:...... زکوۃ صاحب نصاب پر فرض ہے اور مسلم حاکم پر لازم ہے کہ وہ نظام زکوۃ قائم کرے اور اپنی رعایا کو اس امر کا پابند بنائے۔

[٤١٦]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی يُوسُفَ الْخَلَالُ الْمِصْرِیُّ ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِیُّ ، حَدَّثَنَا أَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِی حَبِيبٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَانِعُ الزَّكَاةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِی النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ اللَّيْثِ ، إِلَّا أَشْهَبُ الْفَقِيهُ ، تَفَرَّدَ بِهِ بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ . ②

ترجمة الحدیث: سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "زکوۃ روکنے والا آدمی قیامت کے دن آگ میں ہوگا۔"

فوائد:...... (۱) جس کے پاس نصاب کو پہنچنے والا مال ہو تو اس کے لیے اس سے زکوۃ کی ادائیگی لازم ہے۔

(۲) مانعین زکوۃ کے ساتھ جہاد وقتال جائز ہے۔ (دیکھیے، بخاری ومسلم کتاب الایمان)

(۳) زکوۃ نہ دینے والے کے ساتھ اسلامی اخوت قائم نہیں ہوسکتی۔ (دیکھیے سورۃ التوبہ آیت: ۱۰)

(۴) زکوۃ روکنے والے کا اخروی انجام جہنم کی آگ ہے۔

[٤١٧]...... وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُوْلُ : صَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِیءُ غَضَبَ الرَّبِّ . ③

ترجمة الحدیث: نیز سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا وہ فرمار ہے تھے کہ پوشیدہ صدقہ

---

① معجم الاوسط، رقم: ٧٥٦٦.

② صحيح ترغيب وترهيب، رقم: ٧٦٢ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ صحيح الجامع، رقم: ٥٧٠٧۔ فيض القدير: ٥/ ٥٠٥.

③ صحيح ترغيب وترهيب، رقم: ٨٨٨ قال الشيخ الالبانی حسن لغيره۔ سلسلة صحيحة، رقم: ١٩٠٨۔ معجم الاوسط، رقم: ٩٤٣.

اللہ کا غصہ بجھا دیتا ہے۔"

فوائد :...... (۱) شریعت نے صدقہ وخیرات کی بہت زیادہ اہمیت رکھی ہے۔

(۲) اگر صدقہ کرنے والا مخفی رضائے الٰہی کے حصول کے لیے صدقہ وخیرات کرے تو اس کا یہ عمل جہاں رضائے الٰہی کا باعث ہوگا وہیں وہ غضب الٰہی کو ٹھنڈا کرنے کا موجب ہوگا۔

[٤١٨]...... حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ الْفَقِيهُ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ الْعُشْرُ ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا يُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس زمین کو آسمانی پانی لگتا ہو اس میں عشر (دسواں حصہ) ہے اور جس کو راھٹوی سے پانی دیا جائے اس سے نصف العشر (بیسواں حصہ) ہے۔"

فوائد :...... بارانی، نہری، دریا اور چشموں سے سیراب ہونے والی زمین میں کل پیداوار کا دسواں حصہ زکوٰۃ واجب ہے۔ اور ٹیوب ویل، کنویں، رہٹ وغیرہ سے سیراب ہونے والی زمین میں کل پیداوار میں سے نصف (بیسواں حصہ) زکوٰۃ واجب ہے۔ بشرطیکہ زمین کی کم از کم پیداوار پانچ وسق ہو۔

[٤١٩]...... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي إِسْرَائِيلَ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَدْ عَفَوْتُ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ الْمِئَتَيْنِ زَكَاةٌ لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ مَعْنُ بْنُ عِيسَى . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ کو معاف کر دیا اور دو سو درہم سے کم میں کوئی زکوٰۃ نہیں۔"

فوائد :......(۱) اگر گھوڑے اور غلام اپنی ضروریات کے لیے ہیں تو ان پر زکوٰۃ نہیں اگر تجارت کی غرض سے رکھے ہوں تو ان پر مالِ تجارت ہونے کی وجہ سے زکوٰۃ ہے۔

---

① بخاری، کتاب الزکاة، باب العشر فیما یسقی، رقم: ۱٤۸۳۔ سنن ترمذی، کتاب الزکاة، باب الصدقة فیما یسقی، رقم: ٦۳۹۔ ابن خزیمه، رقم: ۲۳۰۷.

② مجمع الزوائد: ۳/ ٦۹ اسناده صحیح.

(۲) اسی طرح اگر درہم دو سو سے کم ہوں تو ان پر بھی زکوٰۃ نہیں ہے۔

[۴۲۰]...... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدِ بْنِ دِرْهَمٍ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْغُلُولَ ، فَقَالَ : لِيَحْذَرْ أَحَدُكُمْ أَنْ يَجِيءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ عَلَى عُنُقِهِ لَهُ رُغَاءٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ .①

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیانت کا ذکر کیا تو فرمایا: ''تم میں سے ہر شخص اس بات سے ڈرے کہ وہ قیامت کو آئے تو اس کی گردن پر اونٹ ہو جو آواز کر رہا ہو۔''

فوائد:...... (۱) غنیمت، صدقہ و زکوٰۃ اور دیگر اموال میں خیانت کرنا قبیح جرم اور کبیرہ گناہ ہے۔ جس پر سخت وعید وارد ہے کہ ایسے خائن اور کرپٹ لوگوں کو روزِ قیامت سخت عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اور ان کی خوب ذلت و رسوائی ہوگی۔

(۲) مالی معاملات میں امانت کرنا اور کسی بھی قسم کی مالی بے ضبطگی میں ملوث نہ ہونا لازم و واجب ہے۔

(۳) اس حدیث کی رو سے کرپشن کرنے والے روزِ قیامت شدید عذاب سے دوچار ہوں گے۔

① مسلم، كتاب الامارة، باب غلظ تحريم الغلول، رقم: ۱۸۳۱ ـ مسند احمد: ۲/ ۴۲۶ .
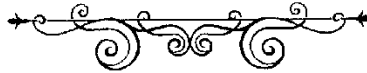
كتاب اللقطة

گری ہوئی چیز کا بیان

[٤٢١]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْوَلِيدِ السُّكَّرِيُّ الْأَهْوَازِيُّ أَبُو غَسَّانَ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَالِدٍ السَّمْعِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سُمَيٍّ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ ، فَقَالَ : لا تَحِلُّ اللُّقَطَةُ ، مَنِ الْتَقَطَ شَيْئًا فَلْيُعَرِّفْهُ ، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَلْيَرُدَّهَا إِلَيْهِ ، فَإِنْ لَمْ يَأْتِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِهَا ، فَإِنْ جَاءَ فَلْيُخَيِّرْهُ بَيْنَ الْأَجْرِ وَبَيْنَ الَّذِي لَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، إِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَنْهُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے لقطہ (گری ہوئی چیز) کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لقطہ حلال نہیں ہے جو اس کو اٹھائے وہ اس کی پہچان کروائے۔ اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو آگاہ کرے اگر نہ آئے تو اسے صدقہ کر دے تو جب وہ آئے تو اس کو اجر اور اس کی چیز میں اختیار دے۔''

[٤٢٢]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلامِ السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ الْعَتَكِيُّ ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ حِقٍّ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي الْعَلاءِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ ، عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَفِي الظَّهْرِ قِلَّةٌ ، فَتَذَاكَرْنَا مَا يَكْفِينَا مِنَ الظَّهْرِ ، فَقُلْتُ : ذَوْدٌ نَأْتِي عَلَيْهِنَّ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ ، فَنَسْتَمْتِعُ بِظُهُورِهِنَّ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ . ②

① معجم الاوسط رقم: ٢٢٠٨۔ مجمع الزوائد: ٤/ ١٦٨ اسناده ضعيف قال الهيثمي فيه يوسف بن خالد وهو ضعيف.

② مسند احمد: ٥/ ٨٠ قال شعيب الارناؤط اسناده حسن۔ مجمع الزوائد: ٤/ ١٦٧۔ معجم طبرانی کبیر: ٢/ ٢٩٨، رقم: ٢١٢٢.

ترجمة الحدیث سیدنا جارود عبدی کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور سواریاں کم تھیں تو ہم نے ذکر کیا جو ہمیں سواریاں سے کافی ہوں تو میں نے کہا رات کو اونٹوں کے پاس چلے جائیں پھر ان سے سواری کا فائدہ اٹھالیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان کی گم شدہ چیز جہنم کی آگ ہے۔''

فوائد :...... (۱) جانوروں پر سواری درست ہے۔

(۲) مسلمانوں کی گمشدہ چیزوں کو لینے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ مزید دیکھئے اگلی حدیث:۔

[٤٢٣]...... وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ الْجَارُودِ أَبِي الْمُنْذِرِ الْفَنَدِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا وَجَدْتَ الضَّالَّةَ فَلا تُغَيِّبْ وَلَا تَكْتُمْ ، فَإِنْ عُرِفَتْ فَأَدِّهَا ، وَإِلا فَهُوَ مَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهُ مَنْ يَشَاءُ ، لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِلالِ بْنِ حِقٍّ قَاضِي الْبَصْرَةِ ، إِلَّا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ .

ترجمة الحدیث سیدنا جارود ابوالمنذر القندی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم کو کوئی گمی ہوئی چیز ملے تو اس کو غائب نہ کرو اور نہ چھپاؤ اگر وہ پہچان لی جائے تو وہ اس کے مالک کو ادا کر دو ورنہ وہ اللہ کا مال جس کو چاہتا ہے دے دیتا ہے۔''

فوائد :...... (۱) لقطہ (گم شدہ چیز) کو چھپانا اور اعلان کیے بغیر اسے ملکیت بنانا حرام ہے اور اس کا انجام جہنم کی آگ ہے۔

(۲) گمشدہ چیز کا ایک سال متواتر اعلان کرانا لازم ہے پھر اگر اس کا مالک نہ ملے تو اسے ذاتی تصرف میں لانا جائز ہے۔ پھر اگر زندگی میں کسی وقت اس چیز کا مالک آئے تو اسے اتنی مالیت کی چیز لوٹانا لازم ہے۔
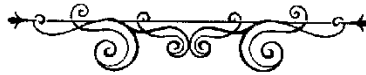
① مسند احمد: ٥/ ٨٠ قال شعیب الارناؤط اسنادہ حسن۔ طبرانی کبیر: ٢/ ٢٦٧، رقم: ٢١٢٢.

[٤٢٤]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَأَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، فَنَادَى أَنَّهُ لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ ، وَأَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ لا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اور اوس بن حدثان کو تشریق کے دنوں میں بھیجا تو انہوں نے بلند آواز سے پکار کر کہا جنت میں مؤمن جان کے علاوہ اور کوئی نہیں جا سکتا اور منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

فوائد: ...... (۱) جنت میں داخلے کے لیے ایمان ضروری ہے۔

(۲) جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ جنت سے محروم نہ ہوگا۔

(۳) ایام تشریق میں روزہ رکھنا حرام ہے کیونکہ یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

[٤٢٥]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْهَارُونَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ الْكُوفِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الآدَمِيُّ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ مَرَّ الظَّهْرَانِ ، فَأُهْدِيَ لَهُ عُضْوُ ظَبْيٍ ، فَرَدَّهُ عَلَى الرَّسُولِ ،

---

① مسلم، كتاب الصيام، باب تحريم صوم ايام التشريق، رقم: ١١٤٢۔ معجم الاوسط، رقم: ١٨٠٤۔ سنن كبرىٰ بيهقى، رقم: ٨٠٤٠.

وَقَالَ : اقْرَأْ عَلَيْهِ السَّلَامَ ، وَقُلْ لَهُ : لَوْلا أَنَّا حُرُمٌ مَا رَدَدْنَاهُ عَلَيْكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الدَّبَّاغِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مر الظہر ان میں اترے تو آپ کو ہرنی کا ایک جوڑا بطور تحفہ دیا گیا آپ نے اسے ایلچی کو واپس کر دیا اور فرمایا: ''انہیں ہمارا سلام کہنا کہ ہم احرام والے ہیں اگر احرام میں نہ ہوتے تو واپس نہ کرتے۔''

[۴۲۶]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْبَزَّارُ الْبَصْرِيُّ الْحَافِظُ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ غَفْرَةَ الْبَجَلِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عِرَارٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لا شَرِيكَ لَكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عِرَارٍ ، وَهِيَ إِحْدَى عَابِدَاتِ الْبَصْرَةِ ، إِلَّا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ، وَلا عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بَصْرِيٌّ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوں تلبیہ کہتے: ''لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لا شَرِيْكَ لَكَ . '' میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں۔ اے اللہ! میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں بے شک تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور بادشاہی میں تیرا کوئی شریک نہیں۔''

فوائد :...... دورانِ حج وعمرہ احرام کے بعد تلبیہ کے یہ الفاظ کہنا مسنون و مستحب فعل ہے۔ نیز اس کے علاوہ تلبیہ کے اور الفاظ بھی مسنون ہیں۔ جن پر عمل کرنا جائز ہے۔ مزید دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۳۷۔

[۴۲۷]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْكَلْبِيُّ ، حَدَّثَنَا شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَامِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا طَلْقٍ الْعَائِذِيَّ ، يُحَدِّثُ شُرَحْبِيلَ بْنَ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الزُّبَيْدِيِّ : لَقَدْ رَأَيْتُنَا مِنْ قَرْنٍ وَنَحْنُ إِذَا حَجَجْنَا قُلْنَا : لَبَّيْكَ تَعْظِيمًا إِلَيْكَ عُذْرًا هَذِي زُبَيْدٌ قَدْ أَتَتْكَ قَسْرًا يَقْطَعْنَ خَبْتًا وَجِبَالا وَعْرًا قَدْ جَعَلُوا الْأَنْدَادَ خَلُّوا صِفْرًا وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وُقُوفًا بِبَطْنِ مُحَسِّرٍ نَخَافُ أَنْ يَتَخَطَّفَنَا الْجِنُّ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

---

① مجمع الزوائد: ۳/ ۲۳۰ قال الهيثمي فيه حماد بن شعيب وهو ضعيف .

② بخاري ، كتاب الحج باب التلبية ، رقم : ۱۵۴۹ ـ مسلم ، كتاب الحج باب التلبية وصفتها ، رقم : ۱۱۸۴ .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ ، فَإِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ إِذَا أَسْلَمُوا ، وَعَلَّمَنَا التَّلْبِيَةَ : لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لا شَرِيكَ لَكَ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شَرَفِيٍّ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عمرو بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں قریب ہی کے زمانے سے ہم نے آپ کو دیکھا ہے اور جب ہم حج کرتے تو کہتے تھے:

لَبَّيْكَ تَعْظِيمًا إِلَيْكَ عُذْرًا
هٰذِي زُبَيْدٌ قَدْ أَتَتْكَ قَسْرًا
يَقْطَعْنَ خَبْتًا وَجِبَالًا وَعْرًا
قَدْ جَعَلُوا الْأَنْدَادَ خَلُّوا صِفْرًا

''ہم تعظیم سے حاضر ہیں اور تیری طرف معذرت کرتے ہیں یہ زبید ہے اور تیری طرف غلبے سے آتی ہے۔ یہ طے کرتی ہے پست زمینیں اور سخت پہاڑ بھی۔'' آپ نے ہم کو دیکھا کہ ہم بطن محسر میں کھڑے ہیں اور ڈر رہے ہیں کہ جن ہمیں اچک کر لے نہ جائیں۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم بطن عرنہ سے ہٹ جاؤ کیونکہ یہاں تمہارے بھائی ہیں جبکہ وہ مسلمان ہو جائیں اور آپ نے ہم کو یہ تلبیہ سکھایا۔ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لا شَرِيْكَ لَكَ . ''

[٤٢٨]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَيُّوبَ الْمَدِينِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اسْتَقْبَلَ الْحَجَرَ فَقَبَّلَهُ ، ثُمَّ قَالَ : أَمَا وَاللّٰهِ ، إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لا تَمْلِكُ لِي ضُرًّا ، وَلا نَفْعًا ، وَلَوْلا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ ، إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ ، وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ . ②

ترجمة الحديث عابس بن ربیعہ کہتے ہیں میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کی طرف متوجہ ہو کر اس کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا پھر انہوں نے کہا خبردار اللہ کی قسم! تو صرف ایک پتھر ہے میرے لیے کسی نفع اور نقصان کا موجب

① ابن عدی ضعفاء: ٤/ ٣٥۔ مجمع الزوائد: ٣/ ٢٢٢۔ طبرانی کبیر: ١٧/ ٤٦، رقم: ١٠٠.

② بخاری، کتاب الحج، باب ما ذکر فی الحجر الاسود، رقم: ١٥٩٧۔ مسلم، کتاب الحج باب استحباب تقبیل الحجر، رقم: ١٢٧٠.

نہیں بن سکتا۔ اگر میں نے تجھے بوسہ دیتے ہوئے نبی علیہ السلام کو نہ دیکھا ہوتا تو تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔"

فوائد:...... (۱) طواف میں حجر اسود کو چھونے کے بعد اسے بوسہ دینا مستحب فعل ہے اس طرح حجر اسود پر سجدہ کرنا بھی مستحب ہے شافعیہ اور جمہور علماء اس مذہب کے قائل ہیں۔

(۲) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں دیا اور یہ وضاحت بھی کی کہ انہوں نے یہ عمل فقط نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں کیا ہے۔ مقصود لوگوں کو اس عمل کی ترغیب دینا تھا۔

(۳) خلیفہ ثانی عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو مخاطب کر کے یہ کلمات (تو فقط ایک پتھر نہ نفع ونقصان کا مالک نہیں) اس لیے کہے تا کہ حجر اسود کو بوسہ دینے کے عمل سے ایسے نو مسلم افراد جن کے دلوں میں پتھروں کی تعظیم والفت اور ان سے نفع کی امید اور نقصان کا خوف تھا (وہ اس عمل سے دھوکہ میں مبتلا نہ ہوں) اور دوبارہ پتھروں کی تعظیم وعبادت کو درست تسلیم نہ کرلیں۔ (شرح النووی: ۴/۳۷۹)

[۴۲۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أُسَيْدٍ أَبُو أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ الْهَبَّارِيُّ ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ : الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ ، قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحَجَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ كُوفِيٌّ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ .[۱]

ترجمۃ الحدیث۔ سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "حج کے مہینے معلوم ہیں ایک شوال ہے، ایک ذوالحج ہے اور ایک ذیقعدہ۔"

[۴۳۰]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ الْمُسْتَمْلِي بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَمَّالُ ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ابْنُ السَّبِيلِ أَوَّلُ شَارِبٍ يَعْنِي مِنْ زَمْزَمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَوْفٍ ، إِلَّا هُشَيْمٌ ، وَلَا عَنْ هُشَيْمٍ ، إِلَّا أَبُو نُعَيْمٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَمَّالُ الْبَغْدَادِيُّ .[۲]

ترجمۃ الحدیث۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہ مسافر پہلا پینے والا ہوگا یعنی

---

[۱] مستدرك حاكم: ۲/ ۳۰۳۔ سنن كبرىٰ بيهقي: ٤/ ٣٤٢۔ مجمع الزوائد: ٣/ ٢١٨ اسناده ضعيفٌ .

[۲] صحيح الجامع ، رقم : ٤٤۔ مجمع الزوائد: ٣/ ٢٨٦ .

آب زم زم سے۔"

فوائد: ...... یہ حدیث دلیل ہے کہ زمزم کے پانی کے زیادہ مستحق مسافر لوگ ہیں۔ لہٰذا حجاج ومعتمرہ کی اس پانی سے تواضع کرنا اور انہیں مقامی لوگوں پر ترجیح دینا افضل ہے۔

[۴۳۱]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى أَبُوْ يَعْلَى الْمُوْصَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرْجِ حَدَّثَنَا أَبُوْ هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانَ حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: كَانَتْ مُتْعَةُ الْحَجِّ لَنَا أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَدِيَّةٍ إِلَّا أَبُوْ هَمَّامٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرْجِ وَالْمَشْهُوْرُ مِنْ حَدِيْثِ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيْعِ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ. ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حج کا متعہ ہم اصحاب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے خاص ہے۔"

فوائد: ...... دیکھئے آئندہ حدیث۔

[۴۳۲]...... حَدَّثَنَا أَبُوْ مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نَعِيْمٍ الْهَوْجِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ: بإسناده نحوه. ②

ترجمة الحديث: پچھلی حدیث کی طرح۔

فوائد: ...... (۱) حج تمتع صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے ہی خاص نہیں تھا بلکہ حج کی باقاعدہ قسم ہے جس کا جواز قیامت تک کے لیے ہے۔

(۲) متعہ حج: متعہ حج سے مراد یہ ہے کہ حج کا احرام فسخ کر کے اس کو عمرہ کر دینا اور پھر عمرہ کر کے احرام کھول لینا۔

(دیکھئے لغات الحدیث: ۴/ ۱۸۶)

[۴۳۳]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْبَصْرِيُّ الْقَاضِي، بِطَبَرِيَّةَ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، أَنْبَأَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا، ثُمَّ خَرَجَ مِنْ بَابِ الصَّفَا، فَارْتَقَى الصَّفَا، فَقَالَ: نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ، ثُمَّ قَرَأَ: إِنَّ

---

① مسلم، كتاب الحج، باب في متعة الحج: ۱۲۳۸ـ سنن نسائی، كتاب مناسك الحج باب اباحة فسخ الحج، رقم: ۲۸۰۹.

② حواله سابقه.

الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ نَصْرٌ ، وَلَمْ نَكْتُبْهُ إِلَّا عَنْ هٰذَا الشَّيْخِ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں آئے تو بیت اللہ شریف کا طواف سات مرتبہ کیا۔ پھر باب صفا سے نکل کر صفا پہاڑی پر چڑھے اور کہا ''ہم وہاں سے شروع کرتے ہیں جہاں سے اللہ نے شروع کیا پھر یہ آیت پڑھی: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾ (البقرہ:۱۵۸) بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔''

فوائد: ...... (۱) حدیث میں مناسک حج بیان ہوتے ہیں ان میں ایک یہ ہے کہ صفا مروہ کی سعی میں صفا پہاڑی سے آغاز کرنا شرط ہے۔ (شرح النووی: ۴/۳۱۲)

(۲) لفظ واؤ مطلق جمع کے لیے مستعمل ہے۔ لیکن اس آیت میں واؤ ترتیب کے لیے ہے۔

[۴۳۴]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ، عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ، أَنَّ مُحْرِمًا وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ ، نَاقَتُهُ ، فَمَاتَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ ، وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا ، فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ ، إِلَّا قَيْسٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک محرم کو اس کی سواری (اونٹنی) نے گرادیا تو وہ مرگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو پھر اس کو اس کے دونوں کپڑوں میں کفن دو اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا اور خوشبو اس کے قریب تک نہ لے جاؤ کیونکہ یہ قیامت کے دن لبیک کہتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث شافعی، احمد، اسحاق اور ان کے موافقین کے مذہب کی واضح دلیل ہے کہ محرم حالت احرام میں فوت ہو تو اسے سلے کپڑے کا کفن دینا، اس کا سر ڈھانپنا اور اسے خوشبو لگانا جائز نہیں۔

(۲) محرم کے غسل کے پانی میں بیری کے پتوں کا استعمال مستحب ہے اور اس حکم میں وہ غیر محرم کی مثل ہی ہے۔

(۳) محرم کی وفات کے بعد بھی احرام کا حکم باقی رہتا ہے۔

---

① مسلم، كتاب الحج، باب ما يلزم من احرم بالحج، رقم: ۱۲۳۴۔ سنن نسائی، رقم: ۲۹۶۰۔ مسند احمد: ۲/ ۱۵.

② بخاری، كتاب الجنائز، باب الكفن فی ثوبين، رقم: ۱۲۶۵۔ مسلم، كتاب الحج باب ما يفعل بالمحرم، رقم: ۱۲۰۶.

(۴) میت کو ملبوس کپڑوں میں کفن دینا جائز ہے اور اس پر اجماع ثابت ہے۔

(۵) دو کپڑوں میں کفنانا جائز جبکہ تین کپڑوں میں کفن دینا افضل ہے۔

(۶) تجہیز وتکفین کا انتظام قرض ادا کرنے سے مقدم ہے۔

(۷) مسلم میت کو کفن دینا، غسل دینا، اس کی نماز جنازہ پڑھنا اور اسے دفنانا واجب ہے۔ (شرح النووی: ۸/۱۲۹)

[٤٣٥]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَيُّوبَ الطَّبَرِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكَرْخِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ : لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ ، وَالْمُلْكَ ، لا شَرِيكَ لَكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَجْلانَ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یوں تھا: "لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لا شَرِيْكَ لَكَ ." ...... "حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں بے شک تعریف اور نعمت تیرے لیے ہے اور بادشاہی میں بھی تیرا کوئی شریک نہیں۔"

فوائد :...... (۱) دورانِ حج وعمرہ اور احرام باندھتے وقت ان کلمات سے تلبیہ کہنا جائز ہے۔

(۲) تلبیہ میں خود ساختہ کلمات کے بجائے مسنون کلمات کو وظیفہ بنانا مستحب فعل ہے۔

(۳) مزید دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۱۳۴۔

[٤٣٦]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلانَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ ، قَالَ : أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْقِفِ بِجَمْعٍ ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، أَقْبَلْتُ مِنْ جَبَلِ طَيِّءٍ ، فَأَكْلَلْتُ نَفْسِي ، وَأَتْعَبْتُ رَاحِلَتِي ، فَوَاللّٰهِ مَا تَرَكْتُ حَبْلًا إِلَّا وَقَدْ وَقَفْتُ عَلَيْهِ ، فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى مَعَنَا هَذِهِ الصَّلاةَ ، وَقَدْ أَتَى عَرَفَةَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا ، فَقَدْ قَضَى

---

① تقدم تخريجه: ١٣٤ .

تَفَثَهُ ، وَتَمَّ حَجُّهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَدَقَةَ ، إِلَّا ابْنُ بَزِيعٍ ، وَقَوْلُهُ حَبْلا ، الْحَبْلُ هُوَ الْجَبَلُ الصَّغِيرُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عروہ بن مضرس طائی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ مزدلفہ میں (ٹھہرنے کی جگہ) پر تھے میں نے کہا یارسول اللہ میں طی کے پہاڑ سے آیا میں نے اپنی جان کو اور اپنی سواری کو بھی تھکا کر ماندہ کر دیا میں نے کوئی چھوٹا پہاڑ نہیں دیکھا مگر اس میں ٹھہرا تو کیا میرا حج ہو گیا؟ آپ نے فرمایا: ''جس نے یہ نماز ہمارے ساتھ پڑھ لی اور وہ رات یا دن کے کسی حصے میں وہاں ٹھہر گیا تو اس کی محنت پوری ہوئی اور اس کا حج پورا ہوا۔''

فوائد: ...... (۱) امام خطابی بیان کرتے ہیں اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ یوم عرفہ (نو ذوالحجہ) کے زوال آفتاب سے لے کر دس ذوالحجہ کی طلوع فجر تک جو شخص عرفات میں وقوف کر لے اس کا حج مکمل ہو جاتا ہے۔

(عون المعبود: ۴/ ۳۳۷)

(۲) یہ حدیث دلیل ہے کہ عرفہ میں وقوف کرنا تکمیل حج کی شرط ہے۔

[٤٣٧]...... حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْبَغْدَادِيُّ اللَّخْمِيُّ أَبُو صَالِحٍ ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَيَّبَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ ، إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ ، وَشُعْبَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ ، وَعَنْ شُعْبَةَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ ، وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ . ②

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی علیہ السلام نے احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگائی۔''

فوائد: ...... حج وعمرہ کا احرام باندھنے سے قبل خوشبو کا استعمال جائز ہے لیکن احرام باندھنے کے بعد کسی قسم کی خوشبو کا استعمال جائز نہیں۔

[٤٣٨]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ رَاشِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ ؟ فَقَالَ : بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ لَمْ يَرْوِهِ

---

① سنن نسائی ، كتاب مناسك الحج باب فيمن لم يدرك صلاة الصبح ، رقم : ٣٠٤١ قال الشيخ الالباني صحيح۔ سنن ابن ماجه ، رقم: ٣٠١٦۔ معجم الاوسط ، رقم : ٣٠٢٤ .

② بخاری ، كتاب اللباس ، باب ما تستحب من الطيب ، رقم : ٥٩٢٨۔ مسلم ، كتاب الحج ، باب الطيب للمحرم ، رقم : ١٩٩١ .

عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، إِلَّا عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرٌ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ میں داخل ہوئے تو نماز کہاں پڑھی انھوں نے کہا دوستونوں کے درمیان۔"

فوائد :...... (۱) معلوم ہوا کعبہ میں داخل ہونا جائز ہے۔

(۲) کعبہ کے اندر نماز کی ادائیگی درست ہے۔

(۳) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں دوستونوں کے درمیان نماز کی ادائیگی کی تھی۔

[٤٣٩]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَلامَةَ الدَّهَّانُ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَرَنَ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، وَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کو ملا کر کیا اور ان دونوں کا ایک ہی طواف کیا۔"

فوائد :...... (۱) حج قران: (حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھنا اور قربانی کا جانور ساتھ لے جانا) حج کی افضل قسم ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قران ادا کیا تھا۔

(۲) حج قران میں عمرہ اور حج کے لیے ایک مرتبہ طواف قدوم کرنا مشروع ہے جبکہ حج تمتع کرنے والا عمرہ اور حج کے لیے علیحدہ علیحدہ طواف کرے گا۔

[٤٤٠]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ الْجَزَرِيُّ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ فِي النُّفَسَاءِ وَالْحَائِضِ : تَغْتَسِلُ ، وَتُحْرِمُ ، وَتَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرَ لَمْ

① بخاری، كتاب سترة المصلى، باب الصلاة بين السوارى، رقم: ٥٠٤ـ مسلم، كتاب الحج، باب استحباب دخول الكعبة، رقم: ١٣٢٩ .

② سنن ترمذی، كتاب الصوم، باب السعى بين الصفا، رقم: ٨٦٤ـ سنن ابن ماجه، كتاب المناسك باب طواف القارن، رقم: ٢٩٧٤ قال الشيخ الالبانى صحيح .

يَرْوِهِ عَنْ خُصَيْفٍ ، إِلَّا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ ، وَهُوَ لا بَأْسَ بِهِ ، رَوَى عَنْهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ . ①

ترجمۃ الحدیث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے حیض ونفاس والی عورت کے متعلق فرمایا: ''وہ غسل کرے اور احرام باندھ لے اور بیت اللہ کے طواف کے علاوہ تمام مناسک حج ادا کرے پھر جب پاک ہو تو یہ طواف بھی کر لے۔''

فوائد :...... حیض ونفاس میں مبتلا عورت احرام سے قبل غسل کر کے احرام باندھ لے۔ پھر وہ طواف کے سوا باقی تمام مناسک ادا کرے گی۔ البتہ حیض ونفاس سے فارغ ہونے کے بعد طواف ان کے لیے مشروع ہوگا۔

[٤٤١]...... حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ ، لا يُطِيقُ الْحَجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ : أَكُنْتَ قَاضِيًا دَيْنًا لَوْ كَانَ عَلَيْهِ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، فَقَالَ : فَدَيْنُ اللَّهِ أَوْلَى حُجَّ عَنْهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ ، إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ ، تَفَرَّدَ بِهِ سُرَيْجٌ . ②

ترجمۃ الحدیث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آیا اور کہنے لگا میرا باپ بوڑھا ہے حج نہیں کر سکتا کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ''اگر اس پر قرضہ ہو تو کیا تو ادا کرے گا؟'' اس نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا: ''تو اللہ کا قرضہ ادائیگی کا زیادہ حقدار ہے۔ اس کی طرف سے حج کرو۔''

فوائد :...... (۱) والدین پر نیکی کرنا، مثلاً ان کا قرض ادا کرنا، ان کی خدمت کرنا، نان ونفقہ کا انتظام کرنا اور ان کی طرف سے حج کرنا اولاد کی ذمہ داری ہے۔

(۲) جو شخص خود حج کرنے سے عاجز ہے کسی دوسرے شخص کو اپنی طرف سے حج کرا سکتا ہے اس پر حج واجب ہے۔ (شرح النووی: ۹/۹۸)

(۳) عورت حج میں مرد کی نائب بن سکتی ہے۔

[٤٤٢]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ وَاضِحٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانَ عَنْ عَبْدَةَ ابْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنِ الصَّبِيِّ

---

① سنن ابی داؤد، کتاب المناسك، باب الحائض تهل بالحل، رقم: ١٧٤٤ ـ سنن ترمذی، کتاب الصوم، باب ما تقضی الحائض، رقم: ٩٤٥ قال الشيخ الالبانی صحیح .

② سنن ترمذی، کتاب الصوم، باب، رقم: ٩٢٩ـ سنن نسائی، کتاب مناسك الحج، باب تشبيه قضاء الحج، رقم: ٢٦٣٩ قال الشيخ الالبانی صحیح .

بْنِ مَعْبَدٍ : أَنَّهُ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ هُدِيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُرْدٍ إِلَّا قُدَامَةَ وَلَا عَنْ قُدَامَةَ إِلَّا يُوسُفَ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيٌّ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا صبی بن معبد سے روایت ہے کہ انہوں نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا تو اس نے یہ بات عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ذکر کی تو انہوں نے کہا تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کی طرف راہنمائی کیا گیا ہے۔"

فوائد: ...... حج قران کی نیت کرنا اور حج قران کا تلبیہ کہنا مستحب فعل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی حج قران ہی ثابت ہے۔ لہٰذا اس طریقہ حج کا انتخاب افضل عمل ہے۔

[۴۴۳]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رِدَاءٍ أَبُو الْحَسَنِ الطَّبَرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَسِيُّ ، حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لِيُبَاهِي مَلَائِكَتَهُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِأَهْلِ عَرَفَةَ ، يَقُولُ : انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي أَتَوْنِي شُعْثًا غُبْرًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا الْمُثَنَّى ، تَفَرَّدَ بِهِ أَزْهَرُ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے فرشتوں پر عرفہ کی شام کو اہل عرفہ کے ساتھ فخر فرماتا ہے کہتا ہے کہ دیکھو میرے بندوں کو وہ میرے پاس آئے ہیں۔ پراگندہ حالت میں ان پر خاک پڑی ہوئی ہے اور وہ غبار آلود ہیں۔"

فوائد: ...... حجاج کا ادائیگی حج کے لیے میدانِ عرفات میں جمع ہونے کا عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں نہایت پسندیدہ ہے اور حجاج کرام کی اطاعت وتسلیم اور پراگندگی پر اللہ تعالیٰ فرشتوں پر فخر کرتے اور انسانوں کے اس عمل کی قدر کرتے ہیں۔

[۴۴۴]...... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فِي امْرَأَةٍ لَهَا زَوْجٌ وَلَهَا مَالٌ ، وَلَا يَأْذَنُ لَهَا زَوْجُهَا فِي الْحَجِّ ، قَالَ : لَيْسَ لَهَا أَنْ تَنْطَلِقَ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ،

---

① سنن ابی داؤد ، كتاب المناسك باب فی الاقران ، رقم : ۱۷۹۹ ـ سنن نسائی ، كتاب مناسك الحج باب القرآن ، رقم : ۲۷۱۹ قال الشيخ الالبانی صحيح .

② مسند احمد: ۲/ ۲۲۴ ـ صحيح الجامع ، رقم : ۱۸۶۸ ـ صحيح ترغيب وترهيب:رقم: ۱۱۵۳ قال الشيخ الالبانی حسن صحيح ـ مجمع الزوائد: ۳/ ۲۵۱ .

إِلَّا حَسَّانُ. ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کے متعلق جس کا خاوند ہو اور اس کا مال بھی ہو مگر اس کا خاوند اس کو حج کی اجازت نہ دے۔ فرمایا: ''اس عورت کو اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر حج کے لیے نہیں جانا چاہیے۔''

فوائد:...... (۱) مالدار عورت کے لیے لازم ہے کہ وہ فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے خاوند کی اجازت لے۔
(۲) عورت کے لیے حج کے واجب ہونے کی شرط صاحب استطاعت ہونا اور خاوند کی اجازت حاصل کرنا ہے۔

[٤٤٥]...... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِلْمَرْوَةِ هَذَا الْمَنْحَرُ، وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ وَطُرُقِهَا مَنْحَرٌ فِي الْعُمْرَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، إِلَّا أَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ. ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مروہ کے متعلق فرمایا: ''یہ قربانی کرنے کی جگہ ہے اور مکہ کے تمام راستے اور گلیاں قربانی ذبح کرنے کی جگہ ہیں۔''

[٤٤٦]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ أَبُو الدَّرْدَاءِ بِمَدِينَةِ الطَّرَسُوسِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ السُّوَائِيِّ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةً، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الْفَجْرِ بِمِنًى، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ إِذَا رَجُلَانِ خَلْفَ النَّاسِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ، فَقَالَ: عَلَيَّ بِالرَّجُلَيْنِ، فَجِيءَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا، فَقَالَ: أَمَا صَلَّيْتُمَا مَعَنَا؟ فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا كُنَّا صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا وَظَنَنَّا أَنْ لَا نُدْرِكَ الصَّلَاةَ قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا، ثُمَّ أَدْرَكْتُمَا الصَّلَاةَ فَصَلِّيَا تَكُونُ لَكُمَا نَافِلَةً، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لَهُ، فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى رَسُولِ

---

① سنن کبریٰ بیہقی: ٥/ ٢٢٣ـ معجم الاوسط، رقم: ٤٢٤٧ـ مجمع الزوائد: ٣/ ٢١٥ قال الهيثمي رجاله ثقات.
② مجمع الزوائد: ٣/ ٢٨١.

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ كَأَشَبِّ الرِّجَالِ وَأَقْوَاهُمْ ، فَزَاحَمْتُ النَّاسَ حَتّٰى أَخَذْتُ بِيَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهَا عَلَى صَدْرِي ، فَلَمْ أَرَ شَيْئًا كَانَ أَبْرَدَ وَلَا أَطْيَبَ مِنْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ ، إِلَّا ابْنُ ذِي حِمَايَةَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا یزید بن الاسود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو صبح کی نماز منی میں ادا کی جب نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ دو آدمی پیچھے بیٹھے تھا انہوں نے جماعت سے نماز نہیں پڑھی تھی تو آپ نے فرمایا: ”ان کو میرے پاس لاؤ“ جب انہیں لایا گیا تو ان کی بغل کے گوشت کانپ رہے تھے آپ نے پوچھا ”کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑی؟“ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے گھر میں نماز پڑھ لی تھی کیونکہ ہم نے خیال کیا کہ شاید ہم نماز کو نہ پاسکیں گے فرمایا: ”آئندہ ایسے نہ کرنا جب گھر میں پڑھ لو پھر جماعت سے نماز پالو تو پڑھ لیا کرو وہ تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔“ ایک نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے استغفار کریں تو آپ نے ان کے لیے مغفرت کی دعا فرمائی لوگ آپ کے پاس بھیڑ کی طرح اکٹھے ہو گئے میں اس وقت نوجوان آدمی اور طاقت ور تھا تو بھیڑ سے گزر کر آپ کے پاس چلا گیا اور آپ کا ہاتھ پکڑ کر سینے پر رکھ لیا تو میں نے آپ جیسا عمدہ اور ٹھنڈا ہاتھ کبھی نہیں دیکھا۔“

فوائد: ...... (۱) جو شخص گھر پر فرض نماز ادا کر چکا ہو پھر مسجد میں آئے اور نماز با جماعت کھڑی ہو تو اس پر نماز میں شامل ہونا لازم ہے اور نماز با جماعت اس کی نفل نماز ہوگی۔ نماز با جماعت کھڑی ہو تو مسجد میں داخل ہو کر علیحدہ بیٹھنا اور نماز میں شامل نہ ہونا جائز نہیں خواہ وہ فرض نماز ادا ہی کر چکا ہو۔

(۲) فاضل شخص سے استغفار کرانا جائز و مباح ہے۔

(۳) نبی علیہ السلام انتہائی مشفق و مہربان معلم تھے۔

[٤٤٧]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو الْقَاسِمِ الْحَرْبِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ جُنَاحٍ ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، يَقُوْلُ : قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى خَلْفَ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ رَكْعَتَيْنِ ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا أَبُو يُوسُفَ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ مَخْلَدٍ . ②

---

① مسند احمد: ٤/ ١٦١ قال شعيب الارنوط اسناده صحيح۔ معجم الاوسط ، رقم : ٨٦٥٠ .

② بخاری ، کتاب الحج ، باب من صلی رکعتی ، رقم : ١٦٢٧ ۔ مسلم ، کتاب الحج ، باب ما یلزم من احرم ، رقم : ١٢٣٤ .

ترجمة الحدیث: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو بیت اللہ کا طواف کیا، مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھی اور صفا مروہ کے درمیان طواف کیا اور تمہارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔"

فوائد: ...... طواف کعبہ کے بعد مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کرنا مستحب عمل ہے اور طواف سے فراغت کے بعد حاجی و معتمر کے لیے ان دو رکعتوں کا اہتمام کرنا افضل ہے۔

[٤٤٨]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَنْدَةَ بْنِ الْوَلِيدِ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ ، فَقَالَ : حَجَجْتَ ؟ فَقَالَ: لا ، فَقَالَ : حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو ، إِلَّا حَمَّادٌ ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ ، إِلَّا يَزِيدُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ . ①

ترجمة الحدیث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو یوں کہتے ہوئے سنا۔"لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ" میں شبرمہ کی طرف سے حاضر ہوں تو آپ نے پوچھا: "کیا تو نے اپنا حج کر لیا ہے؟" اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا: "پہلے اپنی طرف سے حج کر پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔"

فوائد: ...... جو شخص کسی معذوری یا بڑھاپے کی وجہ سے فریضۂ حج کی ادائیگی کی استطاعت نہ رکھتا ہو لیکن حج اس پر فرض ہے تو وہ حج میں نائب بنا سکتا ہے، اور نائب کا حج ادا کرنا اس حج کروانے والے سے کافی ہوجاتا ہے۔ بشرطیکہ نائب فریضہ حج ادا کر چکا ہو۔

[٤٤٩]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلُوسِيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ ، حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ الْمَكِّيُّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَبَاحٍ ، إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ . ②

---

① سنن ابی داؤد، کتاب المناسك باب الرجل يحج عن غيره، رقم: ١٨١١ ـ سنن ابن ماجه، كتاب المناسك، باب الحج عن الميت، رقم: ٢٩٠٣ قال الشيخ الالبانی صحیح.

② بخاری، کتاب الحج، باب التلبية والتكبير غداة النحر ـ مسلم، کتاب الحج، باب استحباب ادامة الحاج، رقم: ١٢٨١.

ترجمة الحدیث سیّدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ جمرہ عقبہ کو رمی کرنے تک لبیک کہتے رہے۔''

فوائد :...... حج میں تلبیہ کا آغاز احرام باندھنے سے شروع ہوتا ہے اور تلبیہ کا اختتام جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کے بعد ہوتا ہے۔ لہٰذا حجاج کرام کو چاہیے کہ وہ جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ کا اہتمام کریں۔

[۴۵۰]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادِ بْنِ خَالِدٍ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنِي عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، قَالَ : قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغْنَا مِنَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ : كَيْفَ صَنَعْتَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فِي اسْتِلَامِ الرُّكْنِ ؟ قُلْتُ : اسْتَلَمْتُ ، وَتَرَكْتُ ، قَالَ : أَصَبْتَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا الْقَاسِمُ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمٌ . ①

ترجمة الحدیث سیّدنا عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب ہم بیت اللہ شریف کے طواف سے فارغ ہوئے تو نبی ﷺ نے مجھے فرمایا: ''اے ابومحمد! رکن کو بوسہ دینے میں تو نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی میں نے بوسہ دیا اور چھوڑ دیا فرمایا: ''تو نے اچھا کیا۔''

[۴۵۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَزْدِيُّ ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ ، كَيْفَ كَانَ سَيْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ ؟ قَالَ : الْعَنَقُ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ ، إِلَّا عَاصِمٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْأَزْدِيُّ . ②

ترجمة الحدیث سیّدنا ہشام بن عروہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں میں نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا نبی ﷺ عرفات سے واپس آئے تو کس طرح چلے۔ انہوں نے کہا ''آپ عنق (درمیانی) چال چلتے جب بھی کھلی جگہ ملتی تو تیز ہو جاتے۔''

فوائد :...... اس حدیث میں عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی کا طریقہ بیان ہوا ہے کہ عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی کے وقت سواری کو تیز نہیں ہانکنا چاہیے اور جہاں کشادہ جگہ ملے وہاں سواری کو تیز بھگانا چاہیے۔

---

① مستدرك حاكم: ۳/ ۳٤٦ معجم الاوسط ، رقم : ۱٤۲۸ ـ مجمع الزوائد: ۳/ ۲٤۱ .

② بخاری ، کتاب الجهاد والسير ، باب السرعة في اليسر: ۲۹۹۹ ـ سنن ابی داؤد ، کتاب المناسك ، باب الدفعة من عرفة ، رقم : ۱۹۲۳ ـ سنن نسائی ، رقم: ۳۰۲۳ ـ سنن ابن ماجه ، رقم: ۳۰۱۷ .

[٤٥٢]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّقَطِيُّ الْبَصْرِيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ الْفَقِيهُ ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صَادِرٍ الْمَدَائِنِيُّ ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَارَوَنْدِيٍّ ، أَنْبَأَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ ، فَمَا زِلْنَا نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرٍ ، إِلَّا فُضَيْلٌ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُ صَادِرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ . ①

ترجمة الحديث — سیدنا ابو جحیفہ کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع میں حج کیا تو ہم مسلسل دو، دو رکعت ہی بطور قصر پڑھتے رہے یہاں تک کہ ہم واپس آ گئے۔“

فوائد :...... یہ حدیث دلیل ہے کہ سفر میں نماز قصر کا اہتمام کرنا افضل و مستحب ہے اور دورانِ سفر امام و مقتدیوں کو نماز قصر کا اہتمام کرنا چاہیے۔

[٤٥٣]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ مَالِكٍ الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، حُجَّ عَنْ أَبِيكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِمَاكٍ ، إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ . ②

ترجمة الحديث — سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا تو کہنے لگا میرا باپ بوڑھا ہے حج نہیں کر سکتا کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں! اپنے باپ کی طرف سے حج کرو۔“

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۴۳۱۔

[٤٥٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ، إِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ . ③

---

① معجم الاوسط ، رقم : ٦١٠١ . ② تقدم تخريجه : ٤٣١ .

③ سنن ابی داؤد ، كتاب المناسك ، باب في وقت الاحرام ، رقم : ١٧٧١ ـ سنن نسائی ، كتاب مناسك الحج ، باب العمل فی الاهلال ، رقم : ٢٧٥٧ قال الشيخ الالبانی : صحيح .

ترجمة الحدیث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد ذی الحلیفہ سے تلبیہ کہنا شروع کیا۔"

فوائد :...... (۱) اہل مدینہ کا میقات (احرام باندھنے کی جگہ) مقام ذوالحلیفہ ہے، جو مکہ سے ۴۵۰ کلومیٹر کے فاصلے پر شمال میں واقع ہے۔

(۲) اہل مدینہ پر لازم ہے کہ وہ مقام ذوالحلیفہ پر احرام باندھیں اور اس علاقے کا کوئی حاجی اور معتمر اس میقات کو احرام باندھے بغیر تجاوز نہ کرے۔

[٤٥٥]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُسَافِرٍ الْأَنْطَاكِيُّ ، بِأَنْطَاكِيَةَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ الْأَنْطَاكِيُّ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ حَجَّ فَلْيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ إِلَّا الْحُيَّضَ ، فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَهُنَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا عِيسَى . ①

ترجمة الحدیث سیدنا عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں جو شخص حج کرے تو اس کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہونا چاہیے سوائے حیض والی عورتوں کے کہ انہیں طواف وداع نہ کرنے کی رخصت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عنایت فرمائی ہے۔"

فوائد :...... (۱) تمام علماء کا اس مسئلہ میں اتفاق ہے کہ تمام حجاج کے لیے طواف وداع مشروع ہے البتہ مکہ کے رہائشی اور حائضہ عورتیں اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ مکی اور حائضہ عورت طواف وداع ترک بھی کردے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ (تلخیص از فقه السنة: ١/ ٦٦٨ـ٦٦٩)

(۲) جب حجاج کرام اپنے تمام افعال حج سے فارغ ہو جائیں اور سفر کا ارادہ کریں تب واپسی پر طواف وداع کا وقت ہے۔

[٤٥٦]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَبُو حَفْصٍ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، وَحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، كُلُّهُمْ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّهُمْ سَمِعُوهُ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا ، لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، إِلَّا هُشَيْمٌ ، وَأَبُو يُوسُفَ

① صحیح ابن خزیمه: ٤/ ٣٢٨، رقم: ٣٠٠٢ قال الاعظمی اسناده صحیح۔ طبرانی کبیر: ١٢/ ٣٧٦، نسائی کبریٰ، رقم: ٤١٩٦.

الْقَاضِي ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ هُشَيْمٍ ، وَتَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَاهُ بِشْرِ بْنِ مُوسَى ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا یحییٰ بن سعید انصاری، عبدالعزیز بن صہیب اور حمید الطویل نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ یوں تلبیہ کہہ رہے تھے: "لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَّحَجَّةٍ" "کہ میں حج اور عمرہ کے لیے حاضر ہوں۔"

فوائد: ...... حج اور عمرے کا ایک ساتھ احرام باندھنا مشروع ہے۔ یہ حج قران ہے اور حج قران کا اہتمام کرنا افضل ہے کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قران ہی کیا تھا۔

[٤٥٧]...... حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خُزَيْمَةَ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ مُحْرِمًا وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَمَاتَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ ، وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ ، فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ ، إِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ایک محرم کو اس کی سواری نے گرا دیا اور وہ فوت ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اس کے انہیں دو کپڑوں میں کفن دو اور خوشبو اس کے قریب تک نہ کرو اور نہ ہی اس کے سر کو ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے روز لبیک کہتا ہوا اٹھے گا۔"

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۲۱۵۔

[٤٥٨]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ نُمَيْرٍ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ فَرِيضَتُهَا كَفَرِيضَةِ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ : وَأَنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ عُبَيْدُ اللّٰهِ ، الَّذِي رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ هَذَا الْحَدِيثَ ، هُوَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ ، وَلَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ

---

① مسلم، كتاب الحج، باب في الافراد والقران، رقم: ١٢٣٢ - سنن ابن ماجه، كتاب المناسك، باب من قرن الحج، رقم: ٢٩٦٨ .

② تقدم تخريجه: ٢١٥ .

حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، مِنْ حَدِيثِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَأَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، حَدَّثَنَاهُ مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ؛ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَأَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ واجب ہے اس کا فریضہ حج کی طرح ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر تم عمرہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔''

[٤٥٩]...... حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُبْرُمَةَ الْحَسَّانِيُّ ، أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ ، إِلَّا شَرِيكٌ ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ شُبْرُمَةَ ، وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ" ''اے اللہ حاجی کو بھی بخش اور جس کے لیے حاجی بخشش کی دعا کرے اس کو بھی بخش دے۔''

[٤٦٠]...... حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ أَبُو سَعِيدٍ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ ، قَالَ : ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ وَقَفَ بَيْنَ الْجَمْرَتَيْنِ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي حَجَّ ، وَذٰلِكَ يَوْمَ النَّحْرِ ، فَقَالَ : هٰذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَعْقُوبَ ، إِلَّا زَمْعَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ . ③

ترجمة الحديث: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نحر کے دن اپنے حج میں دو جمروں کے درمیان ٹھہرے پھر فرمایا: ''یہ حج اکبر کا دن ہے۔''

[٤٦١]...... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الثَّقَفِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَوْمٍ

---

① مسند احمد: ٣/ ٣١٦ قال شعیب الارناؤط اسنادہ ضعیف۔ سنن کبریٰ بیہقی: ٤/ ٣٤٨ .

② معجم الاوسط، رقم: ٨٥٩٤۔ ابن خزیمہ: ٤/ ١٣٢ ، رقم: ٢٥١٦٠ ضعیف الجامع، رقم: ١١٧٧۔ ضعیف ترغیب وترھیب، رقم: ٦٩٤ .

③ معجم الاوسط، رقم: ٩٢٠٨۔ مجمع الزوائد: ٣/ ٢٦٣ اسنادہ ضعیف .

يَرْمُونَ وَهُمْ يَحْلِفُونَ أَخْطَأْتُ وَاللّٰهِ أَصَبْتُ وَاللّٰهِ ، فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسَكُوا ، فَقَالَ : ارْمُوا فَإِنَّ أَيْمَانَ الرُّمَاةِ لَغْوٌ لا حِنْثَ فِيهَا وَلَا كَفَّارَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَهْزٍ ، إِلَّا سُفْيَانُ ، تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ ، عَنْ أَبِيهِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا بہز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ روایت کرتے ہیں نبی ﷺ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جب کہ وہ قسمیں کھا رہے تھے میں نے اللہ کی قسم غلطی کی، میں نے اللہ کی قسم درست بات کہی جب انہوں نے آپ ﷺ کو دیکھا تو رک گئے آپ ﷺ نے فرمایا: ''تیر اندازی کرو کیونکہ تیر اندازوں کی قسمیں لغو ہوتی ہے ان سے قسم حانث نہیں ہوتی اور نہ ہی ان پر کفارہ ہے۔''

[٤٦٢]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ فِي حِجَّتِهِ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی ﷺ نے اپنے حج میں حجر سے حجر تک رمل کیا۔ جابر کی روایت میں رمل تین دفعہ اور چلنا چار دفعہ مذکور ہے۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک تمام مطاف میں رمل مشروع ہے۔
(شرح النووی: ٤/ ٣٧٠)

(۲) یہ حدیث دلیل ہے کہ طواف کے لیے مکمل تین چکروں میں رمل (تیز چلنا) مشروع ہے۔
(نیل الاوطار: ٧/ ٤٢٧)
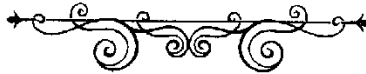
① مجمع الزوائد: ٤/ ١٨٥ قال الهيثمي رجاله ثقات الا يوسف بن يعقوب . وهو ضعيفٌ، رقم: ٢٨٣ .

② مسلم، كتاب الحج، باب استحباب الرمل، رقم: ١٢٦٢ ـ سنن ترمذی، رقم: ٢٩٦٧ ـ سنن نسائی، رقم: ٢٩٣٩ .

كتاب الذبائح

ذبح کرنے کا بیان

[٤٦٣]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْطَاكِيُّ قَرْقَرَةَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ لَمْ يَرْوِهِ مَرْفُوعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا أَبُو أُسَامَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی جانور کے پیٹ کا بچہ ''جنین'' بھی اپنی ماں کے ذبح کرنے سے ذبح ہو جاتا ہے۔''

فوائد: ...... یہ حدیث دلیل ہے کہ اگر حاملہ جانور کو ذبح کرنے کے بعد اس کے پیٹ سے مردہ بچہ برآمد ہو تو وہ حلال ہے اس کی ماں کا ذبح کرنا ہی اس کا ذبح کرنا ہے۔ یعنی حاملہ جانور کو ذبح کرنے کے حکم کا اطلاق اس کے پیٹ کے بچے پر بھی ہے پھر اگر وہ زندہ برآمد ہو تو اسے ذبح کرنا لازم ہے۔

صاحب عون المعبود بیان کرتے ہیں: یہ حدیث دلیل ہے کہ حاملہ جانور کے ذبح کرنے سے اس کے پیٹ کا بچہ بھی ذبح ہو جاتا ہے۔ یہ اس صورت میں ہے، جب جنین پیٹ سے مردہ برآمد ہو لیکن اگر بچہ پیٹ سے زندہ نکلے تو اسے حلال کرنے کے لیے الگ سے ذبح کرنا لازم ہے۔ ثوری، شافعی، حسن بن زیاد اور امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے دونوں شاگرد امام یوسف اور امام محمد بھی اسی موقف کے قائل ہیں۔ (عون المعبود: ٦/ ٢٨٧)

[٤٦٤]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَشَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا دَلِيلُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نَجِيحٍ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ

① سنن ابی داود، کتاب الذبائح، باب ما جاء فی ذکاة الجنین، رقم: ٢٨٢٨ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ترمذی، رقم: ١٤٧٦۔ سنن ابن ماجه، رقم: ٣١٩٩.

الْعَوْفِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ مِسْعَرٍ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: ''جانور کے پیٹ کے بچے کو ذبح کرنے کے لیے اس کی ماں کا ذبح کرنا کافی ہے۔''

فوائد :...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۴۰۔

[٤٦٥]...... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بِشْرٍ الْعَمِّيُّ الْأَنْطَاكِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، إِنِّي لَأَذْبَحُ الشَّاةَ وَأَنَا أَرْحَمُهَا ، فَقَالَ : وَالشَّاةُ إِنْ رَحِمْتَهَا يَرْحَمُكَ اللّٰهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ ، إِلَّا إِسْحَاقُ الطَّبَّاعُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے کہا یارسول اللہ میں بکری ذبح کرتا ہوں تو مجھے اس پر رحم آ جاتا ہے آپ نے فرمایا: ''بکری پر اگر تم رحم کرتے تو خدا تم پر رحم کرے گا۔''

فوائد :...... جانوروں کو ذبح کرتے وقت بھی رحم دلی کا مظاہرہ کرنا اور انہیں آرام وسکون سے ذبح کرنا مستحب فعل ہے اور یہ رحمت الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہے۔

[٤٦٦]...... حَدَّثَنَا بُجَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَهَى أَنْ يَذْبَحَ الرَّجُلُ أُضْحِيَتَهُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ ، إِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ يَحْيَى . ③

---

① سنن ابی داود، کتاب الذبائح باب ما جاء فی ذکاة الجنین، رقم: ٢٨٢٨ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ تقدم تخریجه: ٢٠ .

② مسند احمد: ٣/ ٤٣٦۔ بخاری ادب المفرد، رقم: ٣٧٣ قال الشیخ الالبانی صحیح۔معجم الاوسط، رقم: ٣٠٧٠۔ سلسلة صحیحه، رقم: ٢٦۔ حلیة الاولیاء: ٢/ ٣٠٢ .

③ بخاری، کتاب العیدین باب استقبال الامام الناس، رقم: ٩٧٦۔ مسلم، کتاب الاضاحی، باب وقتها، رقم: ١٩٦٢ .

ترجمة الحديث: سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: ''کوئی آدمی عید کی نماز سے پہلے اپنی قربانی ذبح کر ڈالے۔''

فوائد: ...... (۱) قربانی ذبح کرنے کا ابتدائی وقت عید الاضحیٰ کی نماز کے بعد شروع ہوتا ہے۔ نماز عید کے بعد قربانی کرنا مشروع فعل ہے اور قبل از نماز قربانی کرنا ممنوع ہے۔

(۲) جو شخص نماز عید سے پہلے قربانی کرے اس کی قربانی قبول نہیں ہوگی۔ قربانی صرف اس شخص کی قبول ہوتی ہے جو نماز عید کے بعد جانور ذبح کرے۔

[٤٦٧]...... حَدَّثَنَا حُسْنُونُ بْنُ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ النَّاسَ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً ، قَالَ : وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا نَعْلَمُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ أَلْفٍ مِثْلَهُ إِلَّا الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ ، إِلَّا أُسَامَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ وَلا يُرْوَى آخِرُ هَذَا الْحَدِيثِ ، قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا نَعْلَمُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ أَلْفٍ مِثْلَهُ إِلَّا الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا سعید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ کہیں جا رہا تھا تو وہ لوگوں کے پاس سے گزرے جنہوں نے پرندوں کو نشانہ مقرر کر رکھا تھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ اس پر لعنت کرے جس نے یہ کام کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ اس بات سے منع فرما رہے تھے۔''

فوائد: ...... یہ حدیث دلیل ہے کہ کسی جاندار چیز کو نشانے کے لیے ہدف بنانا اور زندہ چیز پر نشانے کی مشق کرنا حرام ہے اور یہ فعل لعنت کا باعث ہے۔ کیونکہ یہ حیوان کی تکلیف کا باعث ہے۔

[٤٦٨]...... حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ أَبُو حَاتِمٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ الْفِهْرِيُّ ، قَالَ : قَالَ الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ : لَمَّا هَاجَرْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ قَسَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً عَشَرَةً ، فَكُنْتُ فِي الْعَشَرَةِ الَّتِي كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَتْ لَنَا شَاةٌ نَشْرَبُ لَبَنَهَا بَيْنَنَا ، فَأَبْطَأَ عَلَيْنَا لَيْلَةً ، وَقَدْ رَفَعْنَا لَهُ نَصِيبَهُ ، فَقُمْتُ إِلَيْهِ

① بخاری، کتاب الذبائح، باب ما یکره من المثلة، رقم: ٥٥١٥۔ مسلم، کتاب العید باب النهی عن صبر البهائم، رقم: ١٩٥٨ .

وَأَنَا جَائِعٌ فَشَرِبْتُهُ ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلَمْ أَنَمْ بَعْدُ فَأَتَى الإِنَاءَ الَّذِي كُنَّا نَضَعُ فِيهِ اللَّبَنَ ، فَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، أَلَا أَذْبَحُهَا ؟ فَقَالَ : لا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ .①

ترجمة الحديث سیّدنا مقداد بن الاسود کہتے ہیں جب ہم ہجرت کر کے مدینے چلے گئے تو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے دس دس میں تقسیم کر دیا اور میں ان دس میں تھا جو نبی ﷺ کے ساتھ تھے۔ تو ہماری ایک بکری تھی ہم اس کا دودھ آپس میں پی لیتے ایک رات آپ دیر سے تشریف لائے تو ہم نے آپ کا حصہ رکھ دیا میں اٹھا تو بھوک محسوس کی اور وہ دودھ پی لیا۔ جب آپ تشریف لائے تو میں سویا نہیں تھا آپ اس برتن کے پاس آئے جس میں ہم آپ کے لیے دودھ رکھتے تھے تو وہاں کچھ نہ پایا تو میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں اس کو ذبح نہ کر دوں آپ نے فرمایا: ”نہیں۔“

فوائد:...... (۱) ہجرت کے بعد مہاجرین کو بڑے کٹھن حالات کا سامنا رہا۔

(۲) نبی ﷺ کے تربیت یافتہ صحابہ کرام ایک دوسرے پر انتہائی ایثار کرنے والے تھے۔

[٤٦٩]...... حَدَّثَنَا سَعْدُونَ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُؤَيْبٍ الْعَكَّاوِيُّ ، بِمَدِينَةِ عَكَّا ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو مُعَاوِيَةَ النَّحْوِيُّ ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ فِرَاسٍ ، إِلَّا شَيْبَانُ تَفَرَّدَ بِهِ سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ .②

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ذبیحہ کے پیٹ کے جنین کو ذبح کرنے کے بجائے اس کی ماں کا ذبح کرنا ہی کافی ہے۔“

فوائد:...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۲۴۲۔

[٤٧٠]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الأُبُلِّيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمُفَسِّرُ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو ، عُمَرُ ، بْنُ يَحْيَى الأُبُلِّيُّ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْجَزُورُ وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُغِيرَةَ ، إِلَّا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو ، عُمَرُ ، بْنُ يَحْيَى .③

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اونٹ اور گائے سات

---

① مسند احمد: ٦/ ٤ قال شعيب الارناؤط حديث صحيح۔ حلية الاولياء: ١/ ١٧٤ .

② تقدم تخريجه: ٢٤٢ .

③ مسند احمد: ٥/ ٤٠٩ قال شعيب الارناؤط اسناده ضعيف۔ مسند بزار، رقم: ١٥٦٣۔ ضعفاء العقيلي: ٣/ ٤٢٨۔ مجمع الزوائد: ٤/ ٢٠۔ طبراني كبير: ١٠/ ٢٠٢ .

آدمیوں کی طرف سے قربانی میں کافی ہے۔"

[٤٧١]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَوْحٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارِ ، تَفَرَّدَ بِهِ التَّرْجُمَانِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان اور نیکی لکھ دی ہے جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح کرو۔ اپنی چھری تیز کرو اور اپنے ذبیحے کو آرام پہنچاؤ۔"

فوائد :...... (۱) ہر جاندار سے حسن سلوک کرنا اور اچھے طریقے سے پیش آنا مستحسن فعل ہے۔

(۲) مقتول کو معروف طریقے سے قتل کرنا افضل ہے اس پر بے جا تشدد کرنا اور اسے ظالمانہ طریقوں سے قتل کرنا ممنوع ہے۔

(۳) ذبیحہ کو احسن انداز اور آرام سے ذبح کرنا مستحب فعل ہے۔ اور ذبح کرتے وقت احسان کی صورت یہ ہے کہ ذبح کرنے سے قبل چھری خوب تیز کر لی جائے اور اسے تیزی سے جانور کی گردن پر چلا دیا جائے کہ اسے ذبح ہونے کی تکلیف انتہائی کم ہو۔

[٤٧٢]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسْنَوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ الْمُقْرِءُ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بِلَالٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ ، إِلَّا هِشَامٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مَسْعُودٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پیٹ کے بچے کا ذبح کرنا ماں کا ذبح کرنا ہے۔"

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۰۔

---

① مسلم ، كتاب العيد ، باب الامر باحسان الذبح ، رقم : ١٩٥٥ ـ سنن ترمذی ، كتاب الديات باب النهی عن المثلة ، رقم : ١٤٠٩ ـ سنن نسائی ، رقم: ٤٤٠٥ .

② تقدم تخريجه: ٢٠ .

کتاب النکاح

نکاح کا بیان

[٤٧٣]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْفِرْيَابِيُّ ، بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا الشَّعْثَاءِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ سے احرام کی حالت میں نکاح کیا۔"

فوائد: ...... (۱) حالت احرام میں نکاح کرنا، نکاح کروانا اور منگنی کا پیغام بھیجنا حرام ہے۔ عثمان بن عفان بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"

((لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ ، وَلَا يُنْكَحُ ، وَلَا يَخْطُبُ .)) (صحیح مسلم: ١٤٠٩)

"محرم نہ خود نکاح کرے، نہ کسی کا نکاح کرائے اور نہ منگنی کا پیغام بھیجے۔"

(۲) اس مسئلہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما غلط فہمی کا شکار ہوئے ہیں یا ان کا مقصود یہ ہے کہ آپ نے میمونہ رضی اللہ عنہا سے حدود حرم میں حلال ہونے کے بعد شادی کی ہے۔ کیونکہ میمونہ رضی اللہ عنہا خود بیان کرتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے شادی کی جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حلال تھے۔ (صحیح مسلم: ١٤١١)

اور میمونہ رضی اللہ عنہا اس واقعے کو ابن عباس سے بہتر جانتی ہیں۔ لہٰذا ان کی بات معتبر ہوگی۔

[٤٧٤]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي الْكِنْدِيُّ ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ

① بخاری، کتاب الاحصار، باب تزویج المحرم۔ سنن ابوداود، رقم: ١٨٤٤۔ سنن ترمذی، رقم: ٨٤٢.

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : أَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لا أُدْخِلَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا لَمْ تَقْبِضْ مِنْ مَهْرِهَا شَيْئًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ ، إِلَّا شَرِيكٌ . ①

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ”میں ایک عورت کو اپنے خاوند پر داخل نہ کروں جس نے اپنے مہر میں سے ابھی تک کچھ بھی وصول نہیں کیا۔“

[٤٧٥]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْبِرْتِيُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، عَنْ مَيْمُونٍ الْكُرْدِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى مَا قَلَّ مِنَ الْمَهْرِ أَوْ كَثُرَ لَيْسَ فِي نَفْسِهِ أَنْ يُؤَدِّيَ إِلَيْهَا حَقَّهَا خَدَعَهَا ، فَمَاتَ ، وَلَمْ يُؤَدِّ إِلَيْهَا حَقَّهَا لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ زَانٍ ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ اسْتَدَانَ دَيْنًا لا يُرِيدُ أَنْ يُؤَدِّيَ إِلَى صَاحِبِهِ حَقَّهُ خَدْعَةً حَتَّى أَخَذَ مَالَهُ ، فَمَاتَ ، وَلَمْ يَرُدَّ إِلَيْهِ دِينَهُ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ سَارِقٌ ، لَمْ يَرْوِ أَبُو مَيْمُونٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا وَلا يُرْوَى عَنْهُ إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ، وَهُوَ ثِقَةٌ ، وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، رَوَى عَنْهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ . ②

ترجمة الحديث میمون کردی اپنے باپ سے روایت کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو آدمی کسی عورت سے تھوڑے یا زیادہ مہر پر نکاح کرے اور اس کے دل میں یہ ہو کہ وہ اسے ادا نہ کرے گا اور اس کو دھوکہ دے پھر وہ اس حال میں مرجائے کہ اس کا حق ادا نہ کیا ہو تو اللہ کو قیامت والے دن اس حال میں ملے گا جیسا کہ زانی اور جو شخص کسی سے قرض لے اور اسے ادا نہ کرنا چاہتا ہو وہ قرضہ دینے والے کو دھوکہ دے رہا ہو یہاں تک کہ اس سے مال لے لے۔ پھر اگر وہ حق ادا کیے بغیر مرجائے تو اللہ کو ایسے ملے گا جیسے چور۔“

فوائد :...... (۱) عورت کو نکاح کے ذریعے حلال کرنے کی بنیادی شرائط میں سے حق مہر طے کرنا ہے۔ حق مہر طے کرنے کے بغیر عورت سے نکاح باطل ہے۔ البتہ مہر کی ادائیگی فی الوقت یا اس میں تاخیر جائز ہے۔ لیکن حق مہر کی ادائیگی نہ کرنے کی نیت اور حق مہر ادا ہی نہ کرنا، ظلم ہے اور ایسے شخص کا نکاح نہیں بلکہ وہ زانی شمار ہوگا۔ کیونکہ حق مہر سے عورت کی شرمگاہ حلال ہوتی ہے۔

① سنن ابی داود، کتاب النکاح، باب فی الرجل یدخل بامراته: ۲۸۱۸ قال الشیخ الالبانی ضعیف۔ معجم الاوسط، رقم: ۱۸٤٤۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۱۹۹۲ .

② معجم الاوسط، رقم: ۱۸۵۱ صحیح ترغیب وترهیب، رقم: ۱۸۰۷۔ مجمع الزوائد: ٤/ ۱۳۲ .

(۲) قرضہ اس نیت سے لینا کہ اسے واپس نہیں کرنا، پھر مستقبل میں قرض کی عدم واپسی ظلم وزیادتی ہے اور ایسا شخص چور ہے اگر شرعی قوانین کا نفاذ ہو تو ایسا عادی مجرم قطع ید کا مستحق ٹھہرے گا۔

[٤٧٦]...... حَدَّثَنَا كَنِيزٌ الْخَادِمُ الْمُعَدِّلُ الْفَقِيهُ مَوْلَى أَحْمَدَ بْنِ طُولُونَ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا بِشْرٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطاء بھول اور جس پر وہ مجبور کیے جائیں معاف کر دیا ہے۔''

فوائد :...... (۱) اس امت کے فضائل اور خصائص میں سے تین خصائص اس حدیث میں بیان ہوئے ہیں غلطی اور بھول سے ہونے والی خطائیں معاف ہیں، اسی طرح مجبور شخص سے گناہ ساقط ہو جاتا ہے۔

(۲) غلطی سے بھول کر اور مجبور شخص سے صادر ہونے والے گناہ معاف ہیں اور ان کیفیات سے سرزد ہونے والے گناہوں پر کوئی حد لازم نہیں آتی۔

(۳) زبردستی نکاح پڑھوانے یا طلاق دلوانے سے نہ نکاح ثابت ہوتا ہے اور نہ طلاق واقع ہوتی ہے۔

[٤٧٧]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا شَاذَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُلْبِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَسْبَاطٍ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحَادَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ عَوْرَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ أَسْبَاطٍ تَفَرَّدَ بِهِ بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ . ②

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کی شرمگاہ کبھی نہیں دیکھی۔''

[٤٧٨]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ ابْنُ يَحْيَى ، حَدَّثَنَا أَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا ،

---

① سنن ابن ماجه، كتاب الطلاق، باب طلاق المكره، رقم: ٢٠٤٥ قال الشيخ الالباني صحيح۔ ابن حبان، رقم: ٧٢١٩۔ طبراني كبير: ١١/ ١٣٣ .

② معجم الاوسط، رقم: ٢١٩٧۔ ارواء الغليل: ٦/ ٢١٤۔ ابن عدى ضعفاء: ٢/ ٤٧ .

وَلَا عَلَى خَالَتِهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، إِلَّا أَغْلَبُ ، تَفَرَّدَ بِهِ زِيَادَةُ بْنُ يَحْيَى . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''کوئی عورت اپنی پھوپھی یا خالہ پر نکاح کر کے نہ لائی جائے۔''

فوائد :...... یہ حدیث دلیل ہے کہ بیوی اور اس کی پھوپھی کو، بیوی اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں اکٹھا کرنا حرام ہے۔ خواہ پھوپھی اور خواہ خالہ حقیقی ہوں۔ یعنی باپ کی بہن اور ماں کی بہن ہوں یا مجازی کہ وہ دادا یا پڑداد کی ہیں یا نانی یا پڑنانی کی بہن ہوں ان تمام عورتیں ان کو ایک نکاح میں جمع کرنا بالاجماع حرام ہے۔ (شرح النووی: ۹/۱۹۰)

[٤٧٩]...... حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ وَهْبِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْقُرَشِيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ نَهَى فِي وَقْعَةِ أَوْطَاسٍ أَنْ يَقَعَ الرَّجُلُ عَلَى حَامِلٍ حَتَّى تَضَعَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، إِلَّا الْحَجَّاجُ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، إِلَّا بَقِيَّةُ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے اوطاس کے موقع پر کسی آدمی کے کسی حاملہ کے پاس اس کے وضع حمل سے پہلے جانے سے منع فرمایا۔''

[٤٨٠]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي عُرْسٍ لَهُنَّ ، وَهُنَّ يُغَنِّينَ : وَأَهْدَى لَهَا أَكْبُشًا تَبَحْبَحُ فِي الْمِرْبَدِ وَزَوْجُكِ النَّادِي وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ . ③

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم انصار کی ایک شادی میں عورتوں پر سے گزرے تو وہ یہ گانے گا رہی تھیں۔

---

① بخاری، کتاب النکاح، باب لا تنکح المرأة علی عمتها، رقم: ٥١٠٨۔ مسلم، کتاب النکاح، باب تحریم الجمع بین المراة، رقم: ١٤٠٨۔ سنن ابی داود، رقم: ٢٠٥٤، سنن ترمذی، رقم: ١١٢٦.

② ارواء الغليل: ٥/ ١٤٢۔ مجمع الزوائد: ٥/ ٤ اسناده ضعيف.

③ معجم الاوسط، رقم: ٦١٩٨۔ مستدرك حاكم: ٢/ ٢٠١ صحيح علی شرط مسلم۔ مجمع الزوائد: ٤/ ٢٩٠.

وَأَهْدَى لَهَا أَكْبُشًا تَبَحْبَحُ فِي الْمَرِبَدِ
وَزَوْجُكِ النَّادِي وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدِ

اور اس کو کئی مینڈھے ہدیہ پہنچے جو باڑے میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور تیرا خاوند مجلس میں ہے اور جو کچھ کل ہونا ہے اسے وہ جانتا ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''جو کل ہونے والا ہے اسے اللہ کے بغیر کوئی نہیں جانتا۔''

فوائد :...... (۱) شادی بیاہ کے موقع پر عورتیں اشعار کہہ سکتی اور ایسے گیت گا سکتی ہیں جو عشقیہ اور فحش و بے ہودہ اشعار سے پاک ہوں۔ یاد رکھیں شادی بیاہ کے موقع پر مجرے کرانا اور گلوکاراؤں کو بلانا حرام ہے۔

(۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں غلو اور مبالغہ آرائی کرنا ناجائز اور آپ کو مقام عبدیت سے مقام معبودیت پر پہنچانا حرام ہے۔

(۳) غیب کا علم اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے اور وہی عالم الغیب ہے۔ لہٰذا مطلق غیب کی نسبت کسی نبی ولی اور شہید کی طرف کرنا ناجائز اور ایسا عقیدہ رکھنا شرک ہے۔

(۴) غیر شرعی اقوال وافعال کی اچھے انداز سے اصلاح کرنا مسنون عمل ہے۔

[۴۸۱]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّرَخْسِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ ذِي النُّونِ ، حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ حَكِيمٍ ، حَدَّثَنَا زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ، وَالْحَسَنِ ابني محمد ابن الحنفية ، عَنْ أَبِيهِمَا ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُفَرَ ، إِلَّا شَدَّادٌ .[1]

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے متعہ سے منع فرمایا۔''

فوائد :...... امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں نکاح متعہ شروع اسلام میں جائز تھا۔ پھر احادیث صحیحہ کی رو سے اس نکاح کا منسوخ ہونا ثابت ہو چکا ہے۔ اور اس مسئلہ کی تنسیخ پر اجماع منقول ہے۔ البتہ ایک بدعتی فرقہ اس کے جواز کا قائل ہے۔ (شرح النووی: ۵/۷۶)

[۴۸۲]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْأَنْطَاكِيُّ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

---

① بخاری ، کتاب المغازی ، باب غزوة خيبر ، رقم : ٤٢١٦ ـ مسلم ، كتاب النكاح ، باب نكاح المتعة ، رقم : ١٤٠٧ .

وَسَلَّمَ : أَعْتَقَ صَفِيَّةَ ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کر دیا اور اس آزادی کو ہی ان کا مہر قرار دیا۔

فوائد :...... لونڈی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنا درست ہے اور حق مہر میں عورت کی آزادی معین کرنا بھی جائز ہے۔

[٤٨٣]...... حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الضَّبِّيُّ أَبُو حَبِيبٍ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا شِغَارَ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، وَمَا الشِّغَارُ ؟ قَالَ : نِكَاحُ الْمَرْأَةِ بِالْمَرْأَةِ ، وَلَا صَدَاقَ بَيْنَهُمَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، إِلَّا يُوسُفُ وَلَا يُرْوَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابی بن کعب کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''شغار درست نہیں'' کسی نے پوچھا شغار کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''عورت کے ساتھ عورت کے عوض میں نکاح کرنا کہ آپس میں مہر مقرر نہ کیا جائے۔''

فوائد :...... نکاح شغار حرام ہے اور شغار کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص اپنی بہن یا بیٹی کا رشتہ دوسرے شخص کو اس شرط پر دے کہ وہ شخص اپنی بہن یا بیٹی کا رشتہ پہلے شخص کو دے اور دونوں میں حق مہر نہ ہو۔ نکاح کی یہ صورت جائز نہیں۔ البتہ دو خاندانوں میں شرط اور حق مہر کی تخفیف کے بغیر رشتوں کا لین دین ہو تو اس میں ممانعت نہیں۔

[٤٨٤]...... حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِسْرَائِيلَ الْقَطِيعِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مِنْ يُمْنِ الْمَرْأَةِ تَيْسِيرُ خِطْبَتِهَا ، وَتَيْسِيرُ صَدَاقِهَا . قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ ، وَأَقُولُ أَنَا : مِنْ أَوَّلِ شُؤْمِهَا أَنْ يَكْثُرَ صَدَاقُهَا لَمْ يَرْوِهِ

---

① بخاری، كتاب النكاح، باب من جعل عتق الامة صداقها، رقم: ٥٠٨٦۔ مسلم، كتاب النكاح، باب فضيلة اعتاق، رقم: ١٣٦٥ .

② معجم الاوسط، رقم: ٣٥٥٩۔ مجمع الزوائد: ٤/ ٢٦٦ قال الهيثمي فيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورت کی خوش بختی میں سے اس کی منگنی میں آسانی کرنا ہے اسی طرح اس کا مہر بھی آسان سا مقرر کرنا اس کی خوش نصیبی ہے۔ وہ کہتے ہیں میں کہتا ہوں کہ اس کی پہلی نحوست مہر زیادہ باندھنا ہے۔''

فوائد:...... (۱) شریعت نے منگنی و نکاح کے تمام ضابطے بیان کیے ہیں۔

(۲) رشتہ کے انتخاب کے وقت دنیاوی جاہ وجلال سے ہٹ کر دین کو بنیاد بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

(۳) جس نکاح میں اخراجات کم ہوں شارع کے نزدیک وہ انتہائی خیر و برکت والا ہے۔

(۴) حق مہر فریقین کی رضا مندی سے مقرر کیا جائے گا۔ افراط وتفریط کی اجازت نہیں ہے۔

[۴۸۵]...... حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ أَبُو التَّمَامِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ ، وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا بَقِيَّةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ . ②

ترجمۃ الحدیث: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شرط کتاب اللہ میں نہیں وہ باطل ہے اگرچہ وہ سو شرطیں ہوں۔''

فوائد:...... (۱) لین دین اور دیگر معاملات میں شروط عائد کرنا درست ہے۔

(۲) کتاب وسنت کے مخالف شروط کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۳) مزید تفصیل کے لیے دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۴۸۱۔

[۴۸۶]...... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو الْأَذَانِ الْبَغْدَادِيُّ الْحَافِظُ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُغِيرَةَ ، إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا سَهْلٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ . ③

---

① مسند احمد: ٦/ ٧٧۔ صحيح الجامع، رقم: ٢٢٣٥ قال الشيخ الالبانی حسن۔ مجمع الزوائد: ٤/ ٢٨١ .

② تقدم تخريجه: ٤٨١ .

③ بخاری، كتاب الصوم باب الصوم لمن خاف، رقم: ١٩٠٥۔ سنن ترمذی، كتاب النكاح باب فضل التزويج، رقم: ١٠٨١ .

ترجمة الحديث: سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کشادگی اور اچھی حالت اپناؤ جو شخص نہ پائے تو روزے رکھے یہی اس کے لیے طاقت زائل کرتا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) نوجوانوں پر لازم ہے کہ وہ بلوغت کے بعد خود کفیل اور برسر روزگار ہونے پر فوراً شادی کرلیں اور بے تکی مجبوریاں بنا کر شادی کو مؤخر نہ کریں۔

(۲) جو نوجوان شادی کے اخراجات برداشت نہ کرسکیں وہ عفت و پاکدامنی اور جنسی قوت کو کچلنے کے لیے بہ کثرت نفلی روزوں کا اہتمام کریں، اس سے وہ خواہشات و جذبات پر قابو پا سکتے ہیں۔ موجودہ دور میں المیہ یہ ہے کہ نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح میں کئی رکاوٹیں کھڑی کی جاتی ہیں۔ پھر دینی راہنمائی اور جنسی جذبات پر قابو پانے کے شرعی طریقوں کے برعکس نوجوانوں کو انٹرنیٹ، ٹی وی اور ڈائجسٹوں میں جذبات کو ابھارنے کے لیے گندہ مواد دیا جاتا ہے۔ جس سے نوجوان طبقہ تیزی سے جنسی بے راہ روی کا شکار ہو رہا ہے اور معاشرے میں تیزی سے بے حیائی اور فحاشی وعریانی کا طوفان امڈا آرہا ہے۔

[۴۸۷]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ ، حَدَّثَنَا بَزِيعٍ ، عَنْ سُلَيْمٍ مَوْلَى الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تُزَوَّجُ الْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا ، وَلَا الْخَالَةُ عَلَى ابْنَةِ أُخْتِهَا ، وَلَا تُزَوَّجُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا ، وَلَا الْعَمَّةُ عَلَى ابْنَةِ أَخِيهَا ، وَلَا الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى ، وَلَا الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمٍ ، إِلَّا ابْنُ بَزِيعٍ .[1]

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی عورت سے نہ اس کی خالہ پر اور نہ اس کی پھوپھی پر شادی کی جائے نہ چھوٹی سے بڑی پر اور نہ بڑی سے چھوٹی پر۔''

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۲۴۰۔

[۴۸۸]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ ، قِيلَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَمَنِ الْمُجَاهِرُونَ ؟ قَالَ : الَّذِي يَعْمَلُ الْعَمَلَ بِاللَّيْلِ فَيَسْتُرُهُ رَبُّهُ ، ثُمَّ يُصْبِحُ ،

---

[1] تقدم تخريجه: ۲۴۰ .

فَيَقُولُ : يَا فُلانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا ، فَيَكْشِفُ سَتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ . لا يُرْوَى عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُلْوَانِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری ساری امت کو عافیت مل جائے گی مگر جولوگ اعلانیہ گناہ کرتے ہیں کہا گیا یا رسول اللہ اعلانیہ گناہ کرنے والے کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''جو رات کو کوئی برا کام کرتے ہیں تو اللہ ان پر پردہ ڈال دیتا ہے۔ پھر صبح کرتے ہیں تو کہتے ہیں اے فلاں آدمی میں نے آج رات فلاں فلاں گناہ کیے ہیں تو اللہ ان کا پردہ کھول دیتا ہے۔''

فوائد :...... (۱) اپنے پوشیدہ راز اور نجی معاملات سے پردہ اٹھانا انتہائی قبیح فعل ہے اور نہایت مجرمانہ حرکت ہے۔ لہٰذا کسی بھی مسلمان اور سلیم الفطرت شخص کو زیبا نہیں کہ وہ ایسی گھٹیا حرکت کا ارتکاب کرے۔

(۲) جہاں اللہ کی نافرمانی بذاتِ خود ایک سنگین جرم ہے وہاں اس جرم کی سنگینی اس وقت اور بڑھ جاتی ہے جب اس کا اعلانیہ ارتکاب کیا جائے۔

[٤٨٩]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْسَرَةَ أَبُو لَيْلَى ، عَنْ أَدْهَمَ بْنِ طَرِيفٍ الْعِجْلِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، حَدَّثَتْنَا أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ ، قَالَتْ : زَفَفْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ نِسَائِهِ ، فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ أَخْرَجَ عُسًّا مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ مِنْهُ ، ثُمَّ نَاوَلَهُ امْرَأَتَهُ ، فَقَالَتْ : لا أَشْتَهِيهِ ، فَقَالَ : لا تَجْمَعِي جُوعًا وَكَذِبًا ، ثُمَّ نَاوَلَنِي الْقَدَحَ ، فَجَعَلْتُ أُدِيرُ الْقَدَحَ فِي فَمِي ، وَمَا أَشْرَبُهُ إِلَّا لِتُصِيبَ شَفَتَيَّ أَثَرَ شَفَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ تَرَكْنَا وَامْرَأَتَهُ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَدْهَمَ ، إِلَّا أَبُو لَيْلَى وَلا يُرْوَى عَنْ أَسْمَاءَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الصَّمَدِ . ②

ترجمة الحديث سیّدہ اسماء بنت عمیس کہتی ہیں ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ان کی کوئی بیوی بنا سنوار کر شادی کے بعد بھیجی، جب ہم آپ کے پاس گئیں تو آپ نے ایک دودھ کا گلاس نکالا اور اس سے پیا پھر اپنی بیوی کو دیا اس نے کہا میں نہیں چاہتی آپ نے فرمایا: ''بھوک اور جھوٹ دونوں کو اکٹھا نہ کرو۔'' پھر آپ نے وہ پیالہ مجھے دے دیا

---

① بخاری، کتاب الادب، باب ستر المؤمن، رقم: ٦٠٦٩۔ صحیح الجامع، رقم: ٤٥١٢۔ مجمع الزوائد: ١٠/ ١٩٢.

② سنن ابن ماجه، کتاب الاطعمة، باب عرض الطعام، رقم: ٣٢٩٨ قال الشیخ الالبانی حسن۔ مسند احمد: ٦/ ٤٥٢۔ معجم طبرانی کبیر: ٢٤/ ١٥٥، رقم: ٤٠٠.

اپنے پینے کے بعد میں نے اسے سب کے پاس گھمایا اور میں نے اپنے ہونٹوں سے اس لیے لگایا کہ آپ کے ہونٹوں کے اثرات مجھ تک پہنچیں پھر ہم آپ کو اور آپ کی بیوی کو چھوڑ کر واپس آ گئیں۔"

فوائد :...... (۱) کھانے کے دوران پاس موجود افراد کو کھانے کی پیش کش ایک اچھی صفت ہے۔

(۲) کھانے کی پیش کش کی جائے تو بھوک ہونے پر تکلف سے کام نہیں لینا چاہیے۔

(۳) جھوٹ تکلف کے موقع پر بھی اچھا نہیں معذرت کے لیے کوئی اور مناسب لفظ استعمال کر لینا چاہیے۔

[٤٩٠]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ التِّرْمِذِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ أَرَدْتُ أَنْ أَتَعَجَّلَ ، قَالَ : أَمْهِلْ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، إِلَّا هُشَيْمٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَوَارِيرِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا جب ہم مدینے کے قریب ہوئے تو میں جلدی سے گھر جانے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ٹھہرو! یہاں تک کہ خاوند کو غائب پانے والی استرا استعمال کرے اور پراگندہ بالوں والی کنگھی کرے۔"

فوائد :...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۶۷۸۔

[٤٩١]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الأُرُزِّيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ ، خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ كُنْتَ تَزَوَّجْهَا ، فَرُدَّ عَلَيْنَا ابْنَتَنَا ، عَلَى هَا هُنَا انْتَهَى حَدِيثُ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ وَفِي غَيْرِ هَذَا زِيَادَةٌ ، قَالَ : فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَاللّٰهِ ، لا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللّٰهِ تَحْتَ رَجُلٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ ، إِلَّا ابْنُ تَمَّامٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ الأُرُزِّيُّ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں علی بن ابی طالب نے ابوجہل کی بیٹی مانگی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

---

① بخاری، کتاب النکاح، باب طلب الولد، رقم: ٥٢٤٦ـ مسلم، کتاب الامارة، باب کراهة الطروق وهو الدخول، رقم: ٧١٥.

② بخاری، کتاب فضائل الصحابة، باب ذکر اصهار النبی 4 منهم، رقم: ٣٧٢٩ـ مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل فاطمة بنت النبی علیها السلام والملام، رقم: ٢٤٤٩.

فرمایا: اگر تم اس سے شادی کرنا چاہتے ہو تو ہمارے بیٹی ہمیں واپس کر دو۔ ایک دوسری سند میں یہ زیادتی موجود ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! اللہ کے رسول اور اللہ کے دشمن کی بیٹی کسی ایک شخص کے نکاح میں اکٹھی نہیں رہ سکتیں۔''

فوائد :...... (۱) نبی ﷺ کو کسی بھی طریقے سے ایذا پہنچانا حرام ہے۔

(۲) نبی کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی کو ایک نکاح میں جمع کرنا ممنوع ہے۔ اسی حرمت کے پیش نظر نبی ﷺ نے علی کو ابو جہل کی بیٹی کے ساتھ نکاح سے روک دیا تھا۔

[۴۹۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الآدَمِيُّ الشِّيرَازِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّرْمَقِيُّ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ السِّنْدِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَزْلُ ، فَقَالَ : لا عَلَيْكُمْ أَنْ لا تَفْعَلُوا ، فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ کے پاس عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم نہ کرو تو کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ ایک اللہ کی تقدیر ہے۔''

فوائد :...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ عزل (دورانِ مباشرت منی خارج ہونے سے قبل آلہ تناسل باہر نکال لینا کہ منی عورت کی شرمگاہ میں داخل نہ ہو اس سے عورت کے حاملہ ہونے سے بچنے کی کوشش کی جاتی تھی) جائز ہے اور اس عمل سے حمل کے مواقع یقینی معدوم نہیں ہوتے بلکہ معمولی سے بے احتیاطی سے منی کے قطرے رحم مادہ میں داخل ہو سکتے ہیں۔

(۲) عزل کے سوا حمل مؤخر کرنے کے باقی تمام طریقے ساتھی کا استعمال، عورت کی نس بندی، مانع حمل ادویات کا استعمال ناجائز ہیں اور ان کی اباحت کی کوئی دلیل کتاب وسنت میں موجود نہیں۔

[۴۹۳]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّيسِيُّ ، بِمَدِينَةِ تِنِّيسَ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ عَطِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِلْمَرْأَةِ سِتْرَانِ ، قِيلَ : وَمَا هُمَا ؟ قَالَ : الزَّوْجُ وَالْقَبْرُ ، قِيلَ : فَأَيُّهُمَا أَسْتَرُ ؟ قَالَ : الْقَبْرُ . لا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، إِلَّا

① مسلم، كتاب النكاح، باب جواز الغيلة، رقم: ١٤٤٣ ـ سنن نسائی، رقم: ٣٣٢٨ ـ سنن دارمی، رقم: ٢٢١٧ .

بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورت کے دو پردے ہیں کسی نے کہا کون کون سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک قبر ہے اور ایک خاوند'' کسی نے کہا ان میں سے زیادہ کون سا پردہ بہتر ہے تو آپ نے فرمایا: ''قبر۔''

[٤٩٤]...... حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَزْدِيُّ ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَعْتَقَ صَفِيَّةَ ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کی آزادی ان کا مہر قرار دیا۔''

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۳۸۶۔

[٤٩٥]...... حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ ، وَلَا الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَسَدُ بْنُ مُوسَى . ③

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی مرد کسی مرد اور کوئی عورت کسی عورت سے مباشرت نہ کرے۔''

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۶۵۳۔

[٤٩٦]...... أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَوْجَرِيُّ الصَّنْعَانِيُّ فِي كِتَابِهِ إِلَيْنَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، رَدَّ نِكَاحَ بِكْرٍ

① معجم الاوسط ، رقم : ٨٣٤٠ـ سلسلة ضعيفه ، رقم : ١٣٩٦ ـ ضعيف الجامع ، رقم : ٤٧٥٠ قال الشيخ الالبانی موضوع ـ مجمع الزوائد : ٤/ ٣١٢ ـ ابن عدی : ٣/ ١٥ .

② تقدم تخريجه : ٣٨٦ .

③ تقدم تخريجه : ٦٥٣ .

وَثَيِّبٍ أَنْكَحَهُمَا أَبَوَاهُمَا وَهُمَا كَارِهَتَانِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ ، إِلَّا الذِّمَارِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کنواری اور ایک بیوہ کا نکاح واپس کر دیا جن کا ان کے باپ نے ان کی رضا مندی کے بغیر نکاح کر دیا تھا۔"

فوائد :...... (۱) لڑکی کے والد اور ولی کی ذمہ داری ہے کہ وہ قبل از نکاح اس کی رضا مندی طلب کریں اور جس جگہ لڑکی نکاح پر رضا مند نہ ہو، زبردستی وہاں نکاح نہ کریں۔

(۲) بچپن میں بیاہی لڑکی بالغ ہونے پر فسخ نکاح کا دعویٰ دائر کر سکتی ہے۔ اسی طرح وہ عورت جسے نکاح پر مجبور کیا گیا ہو اور وہ وہاں نکاح پر راضی نہ ہو شرعی عدالت ایسے نکاح کو فسخ قرار دے گی۔

[٤٩٧]...... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْحَكَمِ الضَّبِّيُّ الْخَيَّاطُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ قَرَافِصَةَ الْبَلْخِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَجُلاً كَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسٍ ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَبَعَثَ فِيهِمْ ذَلِكَ الرَّجُلَ ، فَلَمَّا جَاءَ الْقَوْمُ تَعَجَّلَ إِلَى أَهْلِهِ ، فَإِذَا هُوَ بِامْرَأَتِهِ قَائِمَةً عَلَى بَابِهَا ، فَدَخَلَتْهُ غَيْرَةٌ ، فَهَيَّأَ الرُّمْحَ لِيَطْعَنَهَا بِهِ ، فَقَالَتْ : لا تَعْجَلْ وَانْظُرْ مَا فِي الْبَيْتِ ، فَدَخَلَ الْبَيْتَ فَإِذَا هُوَ بِحَيَّةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى فِرَاشِهَا فَطَعَنَ الْحَيَّةَ ، فَمَاتَتْ ، وَمَاتَ الرَّجُلُ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ لِهَذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ مِنَ الْجِنِّ ، وَنَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ لَمْ يَرْوِهِ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ مُخْتَصَرًا حَدَّثَنَاهُ بِشْرٌ ، حَدَّثَنَا خَلادُ بْنُ يَحْيَى الْكُوفِيُّ ، سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبَيْتِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں ایک آدمی کی نئی نئی شادی ہوئی تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا جس میں یہ شخص بھی تھا، جب لوگ واپس آئے تو اس شخص نے اپنے گھر کی طرف جلد آنے کی کوشش کی تو ناگہان اس نے اپنی بیوی کو دروازے پر کھڑی دیکھ لیا اسے غیرت آئی تو اسے نے نیزہ مارنا چاہا وہ کہنے لگی جلدی نہ کرو، پہلے گھر کے اندر جا کر دیکھ لو کہ اندر کیا ہے؟ وہ اندر گیا تو اسے بستر پر ایک لیٹا ہوا سانپ نظر آیا تو اس نے اس کو وہ نیزہ مارا جس سے وہ مر گیا مگر وہ آدمی خود بھی مر گیا۔ جب یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے "ان گھروں میں کوئی

① سنن دار قطنی: ۳/ ۲۳٤۔ سنن کبریٰ بیهقی: ۷/ ۱۱۷ .

② مسلم، کتاب السلام، باب قتل الحیات وغیرها، رقم: ۲۲۳٦۔ سنن ابی داؤد، رقم: ٥۲٥۷ .

جن آباد ہیں اور آپ نے جنوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔"

فوائد :...... (۱) گھروں میں آباد سانپوں کے علاوہ ہر قسم کے سانپ کو قتل کرنے کا حکم ہے۔ البتہ گھر پر موجود سانپوں کو تین دن تک مہلت دی جائے اگر تین دن کے بعد نظر آئیں تو انہیں بھی قتل کر دینا چاہیے۔

(۲) جنات سانپوں کی شکل میں موجود ہوتے ہیں۔ اور گھروں میں نظر آنے والے سانپ جنات ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا ان کے قتل سے گریز کرنا چاہیے۔ البتہ جنات گھر میں تین دن سے زائد قیام نہیں کرتے۔ تین دن کے بعد نظر آنے والے سانپ سانپ ہی ہوں گے۔

[٤٩٨]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ الْأَنْصَارِيَّةِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، خَطَبَ أُمَّ مُبَشِّرٍ بِنْتَ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ ، فَقَالَتْ : إِنِّي شَرَطْتُ لِزَوْجِي أَنْ لا أَتَزَوَّجَ بَعْدَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ هَذَا لا يَصْلُحُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا ابْنُ إِدْرِيسَ ، تَفَرَّدَ بِهِ نُعَيْمٌ . ①

ترجمة الحديث سیدہ ام مبشر انصاریہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منگنی کی تو وہ کہنے لگی میں نے اپنے خاوند سے یہ عہد کیا ہے کہ اس کے بعد کسی سے شادی نہیں کروں گی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ بات درست نہیں ہے۔"

فوائد :...... خاوند کا بیوی کے لیے یا بیوی کا خاوند پر ایسی شرط عائد کرنا کہ تو میرے بعد نکاح نہ کرنا باطل ہے، بلکہ ایسی ہر شرط کالعدم متصور ہوگی اور خاوند بیوی کی وفات کے بعد اور بیوی خاوند کی وفات کے بعد شادی کر سکتے ہیں۔

① معجم طبرانی کبیر: ۲۵/ ۱۰۲ ، رقم: ۲٦۷۔ مجمع الزوائد: ٤/ ۲۵۵ قال الهیثمی رجاله رجال الصحیح .

[۴۹۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو الزُّنْبُقِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمِنْقَرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْأَصْمَعِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ بَصْرِيٌّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا تَسْتَرْضِعُوا الْوَرْهَاءَ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ : سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ حَبِيبٍ ، يَقُولُ : الْوَرْهَاءُ : الْحَمْقَاءُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ ، وَاسْمُهُ إِسْمَاعِيلُ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْأَصْمَعِيُّ سُفْيَانُ . ①

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم اپنے بچوں کو بے وقوف عورتوں سے دودھ نہ پلواؤ۔''

[۵۰۰]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَنْدَلُسِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ رَجُلاً اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا ، فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ ، فَقَالَ : إِنِّي عَمُّكِ مِنَ الرَّضَاعَةِ ، فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ ، فَقَالَ : إِيذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ مِنَ الرَّضَاعَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا شَبَّةُ بْنُ عُبَيْدٍ النُّمَيْرِيُّ ، وُجُودًا فِي كِتَابِهِ . ②

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک آدمی نے ان سے اجازت مانگی تو انھوں نے اجازت دینے سے انکار کردیا اس نے کہا میں آپ کا رضاعی چچا ہوں۔ جب نبی علیہ السلام تشریف لائے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انھیں بتایا تو آپ نے فرمایا: ''اسے اجازت دے دو وہ تمھارا رضاعی چچا ہے۔''

---

① مجمع الزوائد: ٤/ ٢٦٢ قال الهيثمي اسناده ضعيف .

② بخاری، كتاب النكاح، باب ما يحل من الدخول والنظر الى السماء۔ مسلم، كتاب الرضاع، باب تحريم الرضاعة، رقم: ١٤٤٥ .

فوائد :...... (۱) جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں رضاعت کی وجہ سے بھی وہ رشتے حرام ٹھہرتے ہیں۔ چنانچہ رضاعت کی وجہ سے رضاعی ماں اس کی ماں ٹھہرتی، اس کا خاوند اس کا باپ قرار پاتا، ان کی اولاد رضیع کے بھائی بہن بن جاتے ہیں۔ اسی طرح رضاعی باپ کے بھائی اس کے چچا اور بہنیں اس کی پھوپھیاں قرار پاتی ہیں۔

(۲) جیسے حقیقی چچا سے پردہ نہیں رضاعی چچا کا بھی یہی حکم ہے اور عورت اسے گھر میں داخل ہونے کی مجاز ہے۔

[۵۰۱]...... حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ صَالِحٍ الْهَاشِمِيُّ الْمَنْصُورِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو قُعَيْسٍ ، أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ ، فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا ، فَكَرِهَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، جَائَنِي أَبُو الْقُعَيْسِ ، فَاسْتَأْذَنَ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ عَمُّكِ ، وَكَانَ أَبُو الْقُعَيْسِ أَخَا ظِئْرِ عَائِشَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي قُعَيْسٍ ، إِلَّا الْقَاسِمُ ، وَلَا عَنْهُ ، إِلَّا عَبَّادٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ هُدْبَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ . ①

ترجمة الحديث — سیّدنا ابو قیس سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے ملاقات کی اجازت چاہنے لگے مگر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اجازت دینا ناپسند کی، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں یا رسول اللہ ابو القیس آئے اور مجھ سے اجازت مانگی مگر میں نے اجازت دینے سے انکار کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ تیرا چچا ہے وہ تیرے پاس آ سکتا ہے'' ابو القیس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی باپ کا بھائی تھا۔''

فوائد :...... (۱) رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲) رضاعی چچا اور دیگر محرم رشتہ دار کا حکم نسبی محرموں کی طرح ہی ہے۔ اور وہ محرم رشتہ دار خواتین کے پاس آ جا سکتے ہیں۔

[۵۰۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَّامُ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَهْلَةَ بِنْتِ سُهَيْلٍ ، أَنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ ، كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَمِصِّيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، إِلَّا وَهْبٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ . ②

---

① بخاری، کتاب الشهادات، باب الشهادة علی الانساب، رقم: ۲٦٤٤۔ مسلم، کتاب الرضاع، باب تحريم الرضاة، رقم: ۱٤٤٥ .

② معجم الاوسط، رقم: ۷۱۷۸۔ مسند احمد: ٦/ ۳٥٦۔ مجمع الزوائد: ٤/ ۲٦۰ قال الهيثمی ورجال احمد رجال الصحيح۔ طبرانی کبير: ۲٤/ ۲۹۲ .

ترجمة الحديث: سیدہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ابو حذیفہ کا غلام ہمارے پاس گھر میں آتا جاتا تھا میں نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تو اس کو اپنا دودھ چوسا دے تو تو اس پر حرام ہو جائے گی۔''

فوائد: ...... یہ حدیث دلیل ہے کہ بامر مجبوری بڑی عمر کے شخص کو دودھ پلانا جائز ہے۔ اور اس عمل سے رضاعت وحرمت ثابت ہو جاتی ہے۔

[٥٠٣]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصُّوفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، بِمِصْرَ سَنَةَ ثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونِ التُّبَّانُ الْمَدِينِيُّ سَنَةَ إِحْدَى وَأَرْبَعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ ، وَلا يُتْمَ بَعْدَ حُلُمٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبَانَ ، إِلَّا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ، وَلا عَنْ مُوسَى ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ، وَلا عَنْ مُحَمَّدٍ ، إِلَّا عُبَيْدٌ التُّبَّانُ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دودھ چھڑانے کے بعد دودھ پلانے کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔ اور بلوغت کے بعد یتیمی بھی نہیں رہتی۔''

فوائد: ...... (١) رضاعت تب ثابت ہوتی ہے جب بچے کی خوراک صرف دودھ ہو اگر بچہ دودھ چھوڑ کر کھانا پینا شروع کر چکا ہو تو ایسی صورت میں اگر کوئی عورت بچے کو دودھ پلاتی ہے تو اس سے رضاعت ثابت نہ ہوگی۔
(٢) بلوغت کے بعد یتیمی بھی ختم ہو جاتی ہے۔

[٥٠٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنِ بِنْتِ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدِ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ، أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَخِي مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، تَقُولُ : قِيلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيْنَ كُنْتَ عَنِ ابْنَةِ حَمْزَةَ ؟ فَقَالَ : إِنَّ حَمْزَةَ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا أَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ ، وَلا عَنْ أَخِيهِ ، إِلَّا بُكَيْرٌ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا مَخْرَمَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ . ②

① سنن ابی داؤد، کتاب الوصایا، باب ما جاء متی ینقطع الیتم، رقم: ٢٨٧٣ قال الشيخ الالبانی صحيح.
② مسلم، کتاب الرضاع، باب تحريم ابنة الاخ، رقم: ١٤٤٨.

ترجمة الحدیث سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا گیا آپ نے حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کو نظر انداز کیوں کر رکھا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے۔''

فوائد :...... (۱) حمزہ بن عبدالمطلب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی تھے اور ان دونوں کو ثویبہ نے دودھ پلایا تھا۔

(۲) رضاعی بھائی کی بیٹی سے نکاح کرنا حرام ہے اور رضاعت سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

[٥٠٥]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى ثَعْلَبُ النَّحْوِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلامٍ الْجُمَحِيُّ ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ أَبِي الرُّقَادِ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لأُمِّ عَطِيَّةَ خَتَّانَةٌ كَانَتْ بِالْمَدِينَةِ : إِذَا خَفَضْتِ فَأَشِمِّي وَلا تُنْهِكِي ، فَإِنَّهُ أَسْرَى لِلْوَجْهِ وَأَحْظَى عِنْدَ الزَّوْجِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ ، إِلَّا زَائِدَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلامٍ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا مدینہ میں ختنہ کرنے والی کو فرمایا۔ جب تو عورتوں کا ختنہ کرے تو نیچے سے تھوڑا لیا کر اور زیادہ کاٹنے میں مبالغہ نہ کر کیونکہ یہ چہرے کو زیادہ رونق دینے والا اور خاوند کو زیادہ خوش رکھنے والا ہے۔“

فوائد: ...... معلوم ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی رہنمائی کیا کرتے تھے۔
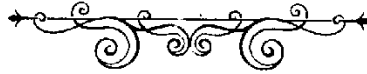
① سنن کبریٰ بیہقی: ٨/ ٣٢٤۔ مجمع الزوائد: ٥/ ١٧٢ قال الهيثمي اسناده حسن .

كتاب العقيقة

عقیقہ کا بیان

[٥٠٦]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَرْوَانَ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَعْرُوفٍ الْخَيَّاطُ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ وُلِدَ لَهُ غُلامٌ فَلْيَعِقَّ عَنْهُ مِنَ الإِبِلِ أَوِ الْبَقَرِ أَوِ الْغَنَمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حُرَيْثٍ ، إِلَّا مَسْعَدَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَعْرُوفٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کا کوئی بچہ پیدا ہو تو وہ اس کا اونٹوں، گایوں یا بکریوں سے اس کا عقیقہ کرے۔''

[٥٠٧]...... حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْعَقِيقَةُ تُذْبَحُ لِسَبْعٍ ، أَوْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ ، أَوْ أَحَدَ وَعِشْرِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْخَفَّافُ . ②

ترجمة الحديث سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عقیقہ ساتویں دن ذبح کیا جائے یا چودھویں یا اکیسویں دن۔''

[٥٠٨]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلانِيُّ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ، وَخَتَنَهُمَا لِسَبْعَةِ أَيَّامٍ

---

① مجمع الزوائد: ٤/ ٥٨- ارواء الغليل: ٤/ ٣٩٣.

② معجم الاوسط، رقم: ٤٨٨٢- سنن كبرىٰ بيهقى: ٩/ ٣٠٣.

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ وَخَتَنَهُمَا لِسَبْعَةِ أَيَّامٍ ، إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ . ①

ترجمة الحديث — سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن اور حسین کا عقیقہ کیا اور ختنہ بھی ساتویں دن کیا۔"

① معجم الاوسط، رقم: ۶۷۰۸ مجمع الزوائد: ٤/ ٥٩ ضعيف .

كتاب الطلاق

طلاق کا بیان

[۵۰۹]...... حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو شَاكِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رُقَيْشٍ الْأَنْصَارِيُّ ، أَنَّهُ سَمِعَ خَالَهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ ، يَقُولُ : قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، حَفِظْتُ لَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتًّا : لا طَلاقَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ نِكَاحٍ ، وَلَا عَتَاقَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مُلْكٍ ، وَلا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ ، وَلا يُتْمَ بَعْدَ احْتِلامٍ ، وَلَا صُمَاتَ يَوْمٍ إِلَى اللَّيْلِ ، وَلا وِصَالَ فِي الصِّيَامِ ، قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ : عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ مِنْ كِبَارِ تَابِعِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَدْ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ لا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ ، وَهُوَ ابْنُ أَخِي زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ ، وَلَا نَحْفَظُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَحْمَدَ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا ۔ ①

ترجمة الحديث سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے نبی علیہ السلام سے چھ چیزیں یاد رکھیں کہ نکاح کے بعد ہی طلاق ہوگی اسی طرح ملکیت کے بعد ہی آزادی ہوگی اور معصیت کی نظر کو پورا نہیں کرنا چاہیے اور بالغ ہونے کے بعد یتیمی ختم ہوجاتی ہے اور رات تک خاموشی کا روزہ نہیں ہوتا۔ روزے میں وصال جائز نہیں ہے۔“

فوائد :...... اس حدیث میں چھ چیزوں کی ممانعت وارد ہوئی ہے:

(۱) طلاق کے لیے نکاح شرط ہے۔ نکاح کے بغیر طلاق نہیں ہوتی۔ یعنی کسی لڑکی سے نکاح ہونے سے قبل اسے

---

① معجم الاوسط، رقم: ۲۹۰۔ سنن کبریٰ بیہقی: ۷/ ۳۲۰۔ سنن ابوداود، رقم: ۲۸۷۳۔ مختصر قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مجمع الزوائد: ۴/ ۲۳۴۔

طلاق دینا درست نہیں اور ایسا کرنے سے بعد از نکاح طلاق ثابت نہیں ہوگی۔ اسی طرح طلاق رجعی کے بعد دوران عدت یا ایک مجلس میں تین طلاقیں دینا درست نہیں، کیونکہ طلاق اوّل کے بعد مطلقہ اس کے نکاح سے خارج ہوچکی ہے۔ اب یہ دوسری یا تیسری طلاق دینے کا مجاز نہیں۔ تاوقتیکہ یہ رجوع کرلے یا عدت کے بعد دوبارہ نکاح کرلے۔

(۲) ایسے غلام کو آزاد کرنا جو زیر ملکیت نہیں بھونڈی حرکت ہے کیونکہ ایسا کرنے سے کسی غلام کی آزادی ثابت نہیں ہوتی۔

(۳) معصیت کی نذر کو پورا کرنا حرام ہے۔ بلکہ ایسی نذر کا کفارہ ادا کرکے اس سے عہدہ براء ہوا جائے گا۔ بہتر یہ ہے کہ ایسی نذر مانی ہی نہ جائے۔

(۴) بالغ ہونے کے بعد یتیمی کا حکم ختم ہوجاتا ہے اور بلوغت کے بعد یتیمی کے احکام مثلاً زکوٰۃ کا حق دار ہونا یا ورثاء کا اس کے مال میں کنٹرول ختم ہوجاتا ہے۔ یہ خودمختار ہے اور اپنے مال وجائیداد میں تصرف کرسکتا ہے۔

(۵) خاموشی کا روزہ رکھنا حرام ہے۔

(۶) روزوں میں وصال جائز نہیں ہے۔ وصال کا مفہوم یہ ہے کہ سحری وافطاری کے بغیر مسلسل کئی دنوں کے روزے رکھنا البتہ رسول اللہ ﷺ اس ممانعت سے مستثنیٰ تھے۔

[۵۱۰]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْفِهْرِيَّةُ ، قَالَتْ : طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا ، فَلَمْ يَجْعَلْ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى ، وَلَا نَفَقَةً . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ فَاطِمَةَ ، إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں مجھے فاطمہ بنت قیس فہریہ نے بتایا کہ مجھے میرے خاوند نے طلاق تین دفعہ دے دی تو نبی ﷺ نے مجھے گھر اور خرچہ نہیں دیا۔''

فوائد :...... جس عورت کو تین طلاقیں ہوجائیں اس کی رہائش اور نان ونفقہ کا خرچہ خاوند کی ذمہ داری نہیں۔ بلکہ خاوند ان چیزوں کا ذمہ دار طلاق رجعی ہی کی صورت میں ہے۔ مطلقہ بائنہ اپنے انتظامات خود کرے گی یا اس کے ورثا اور سرپرست یہ فریضہ انجام دیں گے۔

---

① مسلم، کتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثا، رقم: ۱۴۸۰۔ سنن ترمذی، کتاب النکاح، باب ان لا یخطب الرجل، رقم: ۱۱۳۵۔ سنن نسائی، رقم: ۳۴۰۴.

[۵۱۱]...... حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَوْسٍ الدِّمَشْقِيُّ الإِسْكَافُ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ يَأْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا سَعِيدٌ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا الْوَلِيدُ ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے دو گھوڑوں میں تیسرا داخل کر دیا اور اس کو یقین ہو کہ جیت جائے گا تو وہ جوا ہے۔''

[۵۱۲]...... حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي مُقَاتِلٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْعِيُّ ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا طَلَاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ ، إِلَّا عَاصِمٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقُطَيْعِيُّ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''طلاق نکاح سے پہلے نہیں ہوتی۔''
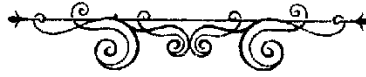
① سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد، باب فی المحلل، رقم: ۲۵۷۹۔ سنن ابن ماجه، کتاب الجهاد، باب السبق والرهان، رقم: ۲۴۷۶ قال الشيخ الالبانی ضعيف۔ مسند احمد: ۲/ ۵۰۵۔

② موطا مالك: ۲/ ۴۹۱، رقم: ۵۶۳۔ ابن عدی: ۵/ ۲۳۲۔ مستدرك حاكم: ۲/ ۴۵۴۔ معجم الاوسط، رقم: ۸۳۳۴۔ سنن کبریٰ بیهقی: ۷/ ۳۱۸۔

[۵۱۳]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ السُّلَمِيُّ ، بِمَدِينَةِ جُونِيَّةَ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حَسَّانَ الْقُرَشِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ فِي رَبْعٍ أَوْ حَائِطٍ ، لا يَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَيَأْخُذَ أَوْ يَدَعَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا عُمَرُ ، وَتَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''شفعہ ہر مشترک گھر یا باغ میں ہے۔ مالک کو گھر یا باغ کے متعلق شریک سے اجازت لیے بغیر بیچنا جائز نہیں۔ وہ شریک چاہے تو لے لے چاہے تو نہ لے۔''

فوائد:...... (۱) دو یا دو سے زیادہ حصہ دار جو کسی زمین یا مکان میں باہم شریک ہوں اور زمین یا مکان میں تقسیم وغیرہ نہ ہوئی ہو تو ہر حصہ دار کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے حصہ کی ملکیت فروخت کرنے سے قبل اپنے حصہ داروں کو آگاہ کرے اگر حصہ دار اسے خریدنے پر رضامند نہ ہوں تو وہ فریق ثالث کو فروخت کر سکتا ہے۔

(۲) اگر زمین یا مکان میں شریک شخص اپنے حصہ داروں کی رضامندی کے بغیر اپنا حصہ فروخت کر دے تو اس ملکیت میں شریک حصہ دار حق شفعہ رکھتے ہیں اور اس صورت میں غیر منقولہ جائیداد حصہ داروں ہی کے سپرد کی جائے گی۔ بشرطیکہ وہ زمین یا مکان غیر منقسم ہو اور اس کی حد بندی وغیرہ نہ ہوئی ہو۔

(۳) حق شفعہ فقط غیر منقولہ جائیداد زمین و مکان وغیرہ ہی میں ہے اس کے علاوہ دیگر سامان یا جائیداد میں شفعہ کا حق حاصل نہیں۔

---

① بخاری، کتاب الشرکة باب اذا اقتسم الشرکاء، رقم: ۲۴۹۷۔ مسلم، کتاب المساقاة، باب الشفعة، رقم: ۱۶۰۸.

[۵۱۴]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَخْتَرِيُّ الرَّمْلِيُّ الْمُؤَدِّبُ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنُ مَوْهَبٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَاضٍ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ : الْمُحَاقَلَةِ ، وَالْمُزَابَنَةِ ، وَالْمُلَامَسَةِ ، وَنَهَى عَنِ الشِّغَارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ، مزابنہ اور ملامسہ سے منع فرمایا اور شعار سے بھی منع فرمایا۔"

فوائد:...... احادیث میں مذکور درج ذیل اشیاء کی خرید وفروخت اور اہتمام ناجائز وممنوع ہے۔ان کی مزید وضاحت یوں ہے:

(۱) **محاقلہ**: زمین کو گیہوں کے عوض کرایہ پر لینا، یا کھیتی کو اس کی پختگی معلوم ہونے سے پیشتر بیچ ڈالنا یا تہائی یا چوتھائی پیداوار پر بٹائی کرنا یا گیہوں کو جو بالی کے اندر ہوں صاف گیہوں کے بدلے اندازہ کر کے بیچنا۔ (لغات الحدیث:۶/۴۸۰)

محاقلہ کی تعریف میں پہلی دوصورتیں ممنوع ہیں اور آخری دوصورتوں کے جواز کے دلائل ثابت ہیں۔

(۲) **مزابنہ**: مزابنہ یہ ہے کہ جو کھجور درخت پر لگی ہو اس کو خشک کھجور کے عوض بیچا جائے۔اس سے ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ اس میں ربا کا شبہ ہے۔کیونکہ احتمال اس بات کا ہے کہ دونوں طرف کی متبادل کھجوروں میں کمی یا بیشی ہوسکتی ہے۔(لغات الحدیث:۲/۱۹۸)

(۳) **ملامسہ**: ملامسہ یہ ہے کہ مشتری بائع سے کہے جب میں تیرا کپڑا چھولوں تو بیع لازم ہوگی یا شے مبیعہ کو صرف چھو لینے سے بیع قطعی ہوجائے اسے کھول کر نہ دیکھے۔(لغات الحدیث:۴/۱۵۸)

(۴) **شغار**: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغار سے منع فرمایا ہے۔اس کی صحیح تعریف یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بہن یا بیٹی کسی شخص کے نکاح میں اس شرط پر دے کہ وہ اپنی بہن یا بیٹی اس کے نکاح میں دے گا اور دونوں میں حق مہر بالکل نہیں ہوگا۔

[۵۱۵]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّلْتِ الْبَغْدَادِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ ، حَدَّثَنَا شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَامِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، إِلَّا

---

① بخاری، کتاب البیوع، باب بیع المذابنة، رقم: ۲۱۸۶۔ فیض القدیر: ۶/ ۳۱۷.

شَرْقِيٌّ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔''

[٥١٦]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيِّ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، إِلَّا يُونُسُ ، وَلَا عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا عَنْبَسَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا میں ماپ کر خشک کھجوروں کے عوض درخت پر لگی ہوئی تر کھجوروں کو اندازہ کر کے فروخت کرنے کی اجازت دے دی۔''

فوائد:...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا یعنی درخت کی کھجور کو اتری ہوئی کھجور کے بدلے سے بیچنا۔ مگر عریہ اور عرایا کی اجازت دی۔ وہ یہ ہے کہ کسی شخص کے پاس سوکھی کھجور موجود ہو لیکن نہ اس کے پاس نقد پیسہ ہو کہ وہ تازہ کھجور خرید سکے نہ اس کا کوئی باغ ہو یا درخت کہ اس میں سے تازہ کھجور اپنے بال بچوں کو کھلائے تو وہ کیا کرے کسی باغ والے کو سوکھی کھجور اندازہ سے دے کر اس کے بدلے وہ کھجور جو درخت پر لگی ہے خرید لے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ضرورت کی وجہ سے درست رکھا مگر یہ شرط لگائی کہ پانچ وسق سے کم کا معاملہ کرے کیونکہ اس سے زیادہ کی بال بچوں کے کھلانے کو ضرورت نہیں ہوتی۔

کھجور کے اوپر دوسرے میووں کا بھی قیاس ہو سکتا ہے جیسے انگور وغیرہ۔ امام مالک نے کہا عریہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باغ میں سے ایک یا دو درخت کا میوہ کسی محتاج کو دے پھر بار بار اس محتاج کے باغ میں آنے سے باغ کے مالک کو تکلیف ہو تو وہ اس درخت کا میوہ اندازہ کر کے اسی قدر خشک میوے کے بدلے اس سے خرید کرے۔ بعض نے کہا: عریہ یہ ہے کہ مسکین جس کو ایک یا دو درخت کا میوہ ملا ہے وہ اس کے کٹنے تک انتظار نہ کر سکے تو اندازہ سے خشک میوے کے بدلے کسی کے ہاتھ بیچ ڈالے یہ درست ہے۔ (لغات الحدیث: ۳/ ۱۵۷)

---

① سنن ابن ماجه، كتاب الرهون باب اجرا الاجراء، رقم: ٢٤٤٣ قال الشيخ الالبانى صحيح۔ مجمع الزوائد: ٤/ ٩٨ .

② بخارى، كتاب البيوع، باب تفسير العرايا، رقم: ٢١٩٢۔ مسلم، كتاب البيوع باب النهى عن بيع الثمار، رقم: ١٥٣٩ .

[٥١٧]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ فَرْقَدٍ الْجُدِّيُّ ، بِمَدِينَةِ جُدَّةَ ، حَدَّثَنَا أَبُو حَمَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ زَرْعٍ أَوْ تَمْرٍ ، وَكَانَ يُعْطِي أَزْوَاجَهُ فِي كُلِّ عَامٍ مِائَةَ وَسْقٍ ، مِائَةَ وَسْقٍ ، ثَمَانِينَ وَسْقًا تَمْرًا ، وَعِشْرِينَ وَسْقًا شَعِيرًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، إِلَّا أَبُو قُرَّةَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر والوں سے کھیتی اور کھجور جو بھی زمین سے پیدا ہو اس کے نصف پر معاملہ کیا۔ آپ اپنی بیویوں کو سالانہ ١٠٠ وسق دیا کرتے تھے۔ ٨٠ وسق کھجوریں اور ٢٠ وسق جو۔

فوائد: ...... (١) بٹائی پر یا ٹھیکہ پر زمین دینا جائز ہے۔ البتہ بٹائی کے دوران کسی اچھے حصے کا انتخاب ناجائز ہے بلکہ کل فصل میں حصہ داری مشروع ہوگی۔

(٢) بیویوں کے لیے اور اہل خانہ کے لیے سال بھر کے اناج کا انتظام کرنا جائز ہے اور توکل کے خلاف نہیں۔ مزید دیکھیے فوائد حدیث نمبر ١٩٧۔

[٥١٨]...... وَبِهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بُورِكَ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا يَوْمَ خَمِيسِهَا . ②

ترجمة الحديث: اسی سند سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث ہے کہ آپ نے فرمایا: "اے اللہ جمعرات کے دن میری امت کی صبح کے اوقات میں برکت ڈال دے۔"

[٥١٩]...... حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ ، حَدَّثَنَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا ، وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، إِلَّا جَرِيرٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ فَيْضٌ . ③

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ یہودیوں کو لعنت کرے ان پر چربیاں حرام کی گئیں تو انہوں نے چربیوں کو بیچ کر ان کی قیمت کھائی۔"

---

① بخاری، كتاب المزارعة باب المزارعة بالشطر۔ سنن ابوداود، رقم : ٣٤٠٨ .

② مسند شهاب، رقم: ١٤٩٢ ۔ ابن عدی ضعفاء: ١/ ٣٦٣۔ المجروحين لابن حبان: ١/ ١٥٥ .

③ بخاری، كتاب الانبياء، باب ما ذكر عن بنی اسرائيل، رقم : ٣٤٦٠۔ مسلم، كتاب المساقاة، باب تحريم بيع الخمر، رقم : ١٥٨٢ .

فوائد: ...... (۱) مردار، شراب اور خنزیر کی خرید وفروخت پر علماء کا اجماع ہے۔ (شرح النووی: ۱۱/۸)

(۲) یہ حدیث دلیل ہے کہ نجس تیل کی خرید وفروخت حرام ہے۔

(۳) ابن منذر نے مردار کی خرید وفروخت کی حرمت پر اجماع نقل کیا ہے اور مردار کے جمیع اجزاء کی بیع حرام ہے۔ (نیل الاوطار: ۸/۱۷۵)

[۵۲۰]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ جَبَلَةَ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقُرْدُوسِيُّ ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّمَا رَجُلٍ أَتَاهُ ابْنُ عَمِّهِ ، فَسَأَلَهُ مِنْ فَضْلِهِ ، فَمَنَعَهُ مَنَعَهُ اللّٰهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ مَنَعَ فَضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ فَضْلَ الْكَلَأِ مَنَعَهُ اللّٰهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا جَرِيرٌ ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَرِيرٍ ، وَلَا رَوَى عَنِ الْأَعْمَشِ ، حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ . ①

ترجمة الحديث: عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس آدمی کے پاس اس کا چچا زاد بھائی آیا اور اس سے زائد چیز مانگی تو اس نے اس سے وہ روک لی اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن اپنا فضل روک لے گا اور جس نے زائد پانی اس لیے روک لیا کہ اس کے ذریعے زائد گھاس کو روک لے تو اللہ اس سے قیامت کے دن اپنا فضل روک لے گا۔''

[۵۲۱]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ أَبُو بَكْرٍ الْخَزَّازُ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ الصَّرِيفِينِيُّ ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا ارْتَفَعَ النَّجْمُ رُفِعَتِ الْعَاهَةُ عَنْ كُلِّ بَلَدٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ ، إِلَّا مُصْعَبٌ ، وَالنَّجْمُ هُوَ الثُّرَيَّا . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب ستارہ بلند ہو جائے گا تو شہروں سے پھلوں یا جانوروں سے آفات ہٹا دی جائیں گی۔''

[۵۲۲]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ

---

① معجم الاوسط ، رقم : ۱۱۹۵ ۔ مجمع الزوائد: ۸/ ۱۵٤ .

② ابن عدی ضعفاء: ۷/ ۱۱ ۔ مجمع الزوائد: ٤/ ۱۰۳ .

بْنِ سَلِيطٍ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ ، إِنَّكُمْ تَحْضُرُونَ بَيْعَكُمْ بِأَيْمَانٍ وَلَغْوٍ ، فَشُوبُوهَا بِشَيْءٍ مِنْ صَدَقَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا قیس بن ابی غرزۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے تاجروں کی جماعت تمہاری بیع میں قسمیں اور لغو باتیں ہوتی ہیں تو اس کے ساتھ کچھ صدقہ ملا دو ہے۔''

فوائد :...... (۱) تجارت ایسا پیشہ ہے جس میں بلا مقصد و بلا ارادہ جھوٹ بولا جاتا اور قسمیں کھائی جاتی ہیں جس کا کفارہ صدقہ وخیرات ہے۔ لہٰذا تاجران کو زیادہ مقدار میں صدقہ کرنا چاہیے تاکہ ان سے سرزد ہونے والے گناہ محو ہو جائیں۔

(۲) صدقہ وخیرات اللہ تعالیٰ کا غصہ ختم کرتے اور گناہ مٹاتے ہیں۔

(۳) تجارت اور لین دین میں ارادتاً جھوٹ بولنا اور جھوٹی قسم اٹھانا حرام ہے بلکہ حتی الامکان سچ ہی بولنا چاہیے۔

[۵۲۳]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُبَيْحٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الْهَمْدَانِيُّ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ ، وَالزَّبِيبُ بِالزَّبِيبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ يَدًا بِيَدٍ ، فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّبَيْرِ ، إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سونا بدلے سونے کے، چاندی بدلے، چاندی کے، گندم بدلے گندم کے، جو بدلے جو کے، کھجور بدلے کھجور کے اور منقی بدلے منقی کے برابر ہے اور نمک بدلے نمک کے نقد بنقد ہو جو زیادہ دے یا لے تو اس نے سود لیا''

فوائد :...... (۱) حدیث میں مذکور چھ اشیاء کی خرید وفروخت کا طریقہ کار بیان ہوا ہے۔ سونے کو سونے کے عوض برابر مقدار میں اور نقد بنقد خریدنا جائز ہے۔ اسی طرح گندم کے عوض گندم، کھجور کے بدلے کھجور، انگور کے بدلے

---

① سنن ابی داود، کتاب البیوع، باب فی التجارة، رقم: ۳۳۲٦۔ سنن نسائی، کتاب الایمان باب فی الحلف والکذب، رقم: ۳۷۹۷ قال الشیخ الالبانی صحیح.

② بخاری، کتاب البیوع، باب بیع التمر، رقم: ۲۱۷۰۔ مسلم، کتاب المساقاة باب الصرف وبیع الذهب، رقم: ۱۵۸۸.

انگور اور نمک کے عوض نمک خریدنے کی حلت میں دو شرطوں کا ہونا ضروری ہے۔

ا: مقدار برابر (خواہ کوئی ایک جنس عمدہ اور دوسری گھٹیا ہو)۔۲: نقد اور ہاتھوں ہاتھ ہو (کسی ایک جنس کی ادائیگی میں تاخیر یا ادھار سود ہے)۔

(۲) مذکورہ چھ اجناس میں سے ہر جنس کے باہمی تبادلہ میں مقدار میں کمی بیشی یا ادائیگی میں تاخیر یا ادھار سود ہے جو حرام ہے۔

[٥٢٤]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَعْطَى خَيْبَرَ عَلَى النِّصْفِ مِمَّا أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ وَالنَّخْلُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کو خیبر کی زمین اور کھجور کے درختوں کے باغ نصف آمدنی پر دیے تھے۔“

فوائد: ...... (ا) غیر مسلموں سے مزارعت جائز ومباح ہے۔

(۲) بٹائی پر زمین دینا جائز اور ایسی کمائی حلال ہے بشرطیکہ زمین کی تقسیم نہ کی جائے۔ یعنی زمین کا اچھا حصہ مالک اپنے لیے منتخب کرلے اور غیر ہموار وبنجر زمین مزارع کے لیے خاص کرے۔ بلکہ حاصل شدہ فصل میں تقسیم جائز ہے۔

(مزید دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۵۷)

[٥٢٥]...... حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ أَحْمَدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ ، بِجُنْدِ يسَابُورَ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : اشْتَرَى مِنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا ، وَأَفْقَرَنِي ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ ، إِلَّا أَشْعَثُ ، وَعَبْدُ اللّٰهِ عَزِيزُ الْحَدِيثِ ، ثِقَةٌ ، رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے مجھ سے اونٹ خریدا اور مدینہ تک مجھے اس پر بیٹھنے کی اجازت دی۔“

---

① تقدم تخريجه: ٥٧ .

② بخاری، كتاب الجهاد، باب الطعام عند القدوم، رقم: ٣٠٨٩ـ مسلم، كتاب صلاة المسافرين باب استحباب الركعتين، رقم: ٧١٥ .

فوائد :...... (۱) دورانِ سفر خرید وفروخت کرنا جائز ہے۔

(۲) فروخت کار بعد از فروخت سواری کو کچھ دیر استعمال کرے اور منزل تک پہنچنے تک استعمال کی شرط عائد کرسکتا ہے۔

(۳) لین دین میں شرعاً جائز شروط فریقین کی رضا مندی سے عائد کی جا سکتی ہیں۔

[۵۲۶]...... حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فُرَافِصَةَ الْبَلْخِيُّ ، حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ ، إِلَّا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا الْبَصْرِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ حَمَّادٍ ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث۔ سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ”اے اللہ میری امت کی صبح میں برکت ڈال۔“

فوائد :...... (۱) صبح کا وقت بابرکت ہے لہٰذا اسے غفلت اور نیند میں ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

(۲) صبح جلدی کاروباری معاملات کرنا تاجروں کے لیے باعث برکت ہیں جیسا کہ عمارہ بن حدید رحمہ اللہ کہتے ہیں سیدنا صخر رضی اللہ عنہ تاجر تھے اور وہ اپنا تجارتی قافلہ صبح کے وقت روانہ فرمایا کرتے تھے چنانچہ وہ خوشحال ہو گئے اور ان کا مال بھی بہت زیادہ ہو گیا۔ (دیکھیے، سنن ابن ماجہ، تحت رقم: ۲۲۳۶)

(۳) معلوم ہوا صبح وسویرے کام کاج کرنے میں رب العزت نے بہت زیادہ خیر و برکت رکھی ہے۔

[۵۲۷]...... حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ الْأَنْبَارِيُّ ، حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُدْعَانِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، إِلَّا الْجُدْعَانِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ . ②

ترجمة الحديث۔ سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت ڈال۔“

فوائد :...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۲۶۵۔

[۵۲۸]...... حَدَّثَنَا بُلْبُلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُلْبُلٍ الْخَلَالُ الْبَصَرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ

① سنن ابی داود، کتاب الجهاد، باب فی الابتکار فی السفر، رقم: ٢٦٠٦ قال الشيخ الالبانی صحیح۔ سنن ترمذی، رقم: ١٢١٢۔ سنن ابن ماجه، رقم: ٢٢٣٦۔ مجمع الزوائد: ٤/ ٦٢ .

② تقدم تخريجه: ٢٦٥ .

حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّجِرُوْنَ فِي الْبَحْرِ إِلَى الشَّامِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيّ وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا اِبْنُهُ مُعَاذٌ. ①

ترجمة الحديث: سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شام کی طرف تجارت کے لیے سمندر کا سفر اختیار کیا کرتے تھے۔"

[۵۲۹]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْكُمَيْتِ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ هِلَالٍ أَبِي الضِّيَاءِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ قَرْضٍ صَدَقَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الرَّبِيعِ، إِلَّا هِلَالٌ أَبُو الضِّيَاءِ، وَلَا عَنْ هِلَالٍ، إِلَّا جَعْفَرٌ تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ. ②

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہر قرض صدقہ ہے۔"

فوائد: ...... (۱) ضرورت مند لوگوں کو بوقت ضرورت قرض وغیرہ سے معاونت کرنا بہت بڑے اجر کا باعث ہے۔

(۲) مقروض کو مہلت دینا یا اس کو قرضہ معاف کر دینا انسان کو میدان محشر کی سختیوں سے بچا لے گا جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے کسی تنگدست کو مہلت دی یا اس کو قرض معاف کر دیا تو روزِ قیامت اللہ اسے اپنے سایے میں جگہ عطا فرمائیں گے۔" (صحيح مسلم، رقم: ٣٠٠٦)

[۵۳۰]...... حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، إِمَامُ مَسْجِدِ الرَّقَّةِ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ، وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْفَأَ مَا فِي إِنَائِهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ. ③

---

① معجم الاوسط، رقم: ٣٣١٧۔ مجمع الزوائد: ٤/ ٦٤.

② معجم الاوسط، رقم: ٣٤٩٨۔ شعب الايمان، رقم: ٣٥٦٣۔ صحيح الجامع، رقم: ٤٥٤٢۔ صحيح ترغيب وترهيب، رقم: ٨٩٩ قال الشيخ الالبانی حسن لغيره.

③ بخاری، كتاب البيوع، باب لا يبيع على بيع اخيه، رقم: ٢١٤٠۔ مسلم، كتاب النكاح، باب تحريم الخطبة، رقم: ١٤١٢.

ترجمة الحدیث: سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کھوٹ نہ ملاؤ اور کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور کوئی شہری کسی دیہاتی کے لیے نہ بیچے اور کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کی منگنی پر منگنی نہ کرے اور کوئی عورت اپنی مسلمان بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے برتن میں جو کچھ ہے اس کو وہ گرادے۔''

فوائد: ...... اس حدیث میں خرید وفروخت کے کچھ آداب اور منگنی وغیرہ کے آداب بیان ہوتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

(۱) قیمت بڑھانے کی خاطر بولی میں حصہ لینا اور فقط ریٹ بڑھانے کی خاطر بولی بڑھانا ناجائز ہے۔

(۲) بیع پر بیع حرام ہے۔ بشرطیکہ خریدار اور فروخت کنندہ کا بیع کا معاملہ ختم ہو جائے۔

(۳) شہری دیہاتی سے شہر کے باہر ہی خرید وفروخت کا معاملہ کرلے اور دیہاتی کو مارکیٹ ریٹ سے بے خبری کی وجہ سے اس سے جنس سستے داموں خرید لے یہ طریقہ واردات ناجائز ہے اور اس میں دھوکہ ہے جس وجہ سے ایسی بیع سے روک دیا گیا ہے۔

(۴) منگنی پر منگنی کا پیغام بھیجنا ناجائز ہے۔ اس میں باہمی منافرت اور عناد کا خطرہ ہے اس چیز کے پیش نظر اس کام سے منع کیا گیا ہے۔

(۵) عورت کو منگنی کا پیغام موصول ہونے پر منگیتر سے پہلی بیوی کی طلاق کا مطالبہ کرنا جائز نہیں۔ بلکہ اسے منگیتر قبول ہے تو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے نکاح کی ہامی بھر لینی چاہیے کیونکہ رزق وفراخی کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

(۶) لین دین کے معاملات میں دھوکہ، غبن، خیانت اور بدیانتی الغرض کسی قسم کی کوئی بھی غیر اخلاقی حرکت ناجائز ہے۔

[۵۳۱]...... حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَحْمَدَ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ ، وَمَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْهُ ، حَدَّثَنَا جَدِّي لأُمِّي خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَوْزِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، أَنَّ بَرِيرَةَ أُعْتِقَتْ وَلَهَا زَوْجٌ ، فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَنَّ بَرِيرَةَ تُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِلَحْمٍ ، فَنَصَبُوهُ ، فَقَدَّمُوا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْمَ ، فَقَالَ : أَلَمْ أَرَ عِنْدَكُمْ لَحْمًا ؟ فَقَالُوا : إِنَّمَا هِيَ شَيْءٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ ، فَقَالَ : هُوَ لِبَرِيرَةَ صَدَقَةٌ ، وَلَنَا هَدِيَّةٌ ، وَإِنَّ بَرِيرَةَ جَائَتْ إِلَى عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ : إِنْ شَاءَ أَهْلُكِ اشْتَرَيْتُكِ ، وَنَقَدْتُ ثَمَنَكِ عَنْكِ مَرَّةً وَاحِدَةً ، فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا ، فَقَالَتْ لَهُمْ ذَلِكَ ، فَقَالُوا : وَلَنَا وَلَاؤُكِ ، فَجَائَتْ عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ : إِنَّهُمْ يَقُولُونَ :

وَلاؤُكِ لَنَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ ، وَرَبِيعَةُ مَشْهُورٌ ، وَخَطَّابٌ مَشْهُورٌ . ①

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں بریرہ آزاد ہوئیں تو ان کا خاوند غلام تھا نبی ﷺ نے اسے اختیار دیا اور بریرہ پر کسی نے گوشت کا صدقہ کیا تو وہ انہوں نے ہنڈیا میں ڈال دیا پھر آنحضرت کو کوئی اور سالن دیا اور گوشت نہ دیا تو آپ نے فرمایا: ''کیا میں نے آپ کے پاس گوشت نہیں دیکھا تھا؟'' انہوں نے کہا ہاں مگر وہ بریرہ پر کسی نے صدقہ کیا ہے تو آپ نے فرمایا: ''وہ اس پر صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔'' بریرہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس مکاتبت میں تعاون لینے کے سلسلے میں آئیں تو انہوں نے اسے کہا اگر تیرے گھر والے چاہیں تو میں تجھے خرید کر نقد رقم ایک دفعہ دے دوں، بریرہ گھر والوں کے پاس گئی اور ان سے یہ بات کی وہ کہنے لگے ٹھیک ہے مگر تیری ولاء ہماری ہوگی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسے خرید کر آزاد کر دو اور ولاء تو اس کا حق ہے جو آزاد کرے۔''

فوائد :...... (۱) لونڈی کو آزادی ملنے پر اختیار ہے کہ وہ غلام خاوند کے نکاح میں رہے یا اس سے تعلقات منقطع کر لے۔

(۲) گھر پر موجود فقیر مسکین شخص کو صدقہ ملے تو گھر کے غنی افراد اسے استعمال میں لا سکتے ہیں کہ ان کے لیے صدقے کا حکم تبدیل ہو جاتا ہے۔

(۳) غلام اور لونڈی کو آزادی دلانا مستحب فعل ہے اور غلام اور لونڈی کی ولاء (حق آزادی) آزاد کروانے والے کا ہے۔

(۴) خرید وفروخت میں شریعت کے مخالف شرط عائد کرنا درست نہیں اور ایسی شرط کی کوئی حیثیت نہیں۔

[۵۳۲]...... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي غَيْلانَ الثَّقَفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثُّنْيَا ، إِلَّا أَنْ يَعْلَمَ مَا هِيَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، وَهَذِهِ الثُّنْيَا الَّتِي فِي هَذَا الْحَدِيثَ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ ثَمَرَةَ بُسْتَانِهِ مِنَ النَّخِيلِ وَغَيْرِهِ فِي شَجَرَةِ الثَّمَرِ فَيَسْتَثْنِي لِنَفْسِهِ وَلِعِيَالِهِ شَيْئًا مِنَ الثَّمَرَةِ ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا

---

① بخاری، کتاب الهبة، باب قبول الهدیة۔ مسلم، کتاب العتق، باب انما الولاء لمن اعتق، رقم: ۱۵۰۴ .

تَجُوزُ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ شَجَرًا بِعَيْنِهِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نامعلوم چیز کے مستثنیٰ کرنے سے منع فرمایا۔

فوائد: ...... زمین کو ٹھیکہ یا بٹائی پر دیتے وقت مالک کا بلاتعیین کچھ درختوں یا کچھ زمین کو اپنی ملکیت میں رکھنا ناجائز ہے۔ بلکہ وہ وضاحت کرے کہ فلاں فلاں درخت یا فلاں قطعہ زمین میرے تصرف میں ہوگی، یہ معین استثناء جائز ومباح ہے۔

[٥٣٣]...... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ شُجَاعٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَثِيرٍ ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي الطَّعَامِ وَالتَّمْرِ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى ، وَكَيْلٍ مَعْلُومٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا النَّضْرُ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے تشریف لائے تو وہ کھانے اور کھجوروں میں قرض دیتے تھے۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص قرض دے تو وقت مقرر تک اور معلوم ماپ میں قرض دے۔''

فوائد: ...... (۱) بیع سلم (کسی جنس کی پیشگی رقم دے کر سودا کرنا) جائز ومباح ہے۔ بشرطیکہ مبیع کا ماپ یا وزن اور مدت معلوم ہو۔

(۲) اگر مدت مجہول یا مبیع کا ماپ اور وزن نامعلوم ہو تو ایسی بیع ناجائز ہے۔

[٥٣٤]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُرَيْشٍ الْأَسَدِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، قَالَ وَجَدْتُ فِي سَمَاعِ الْفَرَجِ بْنِ الْيَمَانِ الْكَرْدَلِيِّ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَرْضِ جُهَيْنَةَ أَنْ لا تَسْتَنْفِعُوا ، تَسْتَمْتِعُوا ، مِنَ

---

① سنن ابی داؤد، کتاب البیوع، باب فی المخابرة، رقم: ٣٤٠٥۔ سنن ترمذی، کتاب البیوع، باب انهی عن الثنیا، رقم: ١٢٩٠ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن نسائی، رقم: ٣٨٨٠ .

② بخاری، کتاب السلم، باب السلم فی وزن معلوم، رقم: ٢٢٤٠۔ سنن ابی داؤد، کتاب الاجارة باب فی السلف، رقم: ٣٤٦٣۔ سنن ترمذی، رقم: ١٣١١۔ مسند احمد: ١/ ٢١٧ .

الْـمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَطَرٍ وَابْنِ جُحَادَةَ ، إِلَّا دَاوُدُ ، وُجُودًا فِي سَمَاعِ الْفَرَجِ بْنِ الْيَمَانِ ۔ ①

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن علیم جہنی کہتے ہیں ہماری طرف جہینہ کی زمین میں رسول اللہ ﷺ نے خط لکھا کہ "مردار کے چمڑے یا اس کے پٹھے سے کوئی نفع نہ لو۔"

فوائد:...... (۱) جن جانوروں کو شریعت نے حلال قرار دیا ہے ان کے مرنے کے بعد ان کے چمڑوں کو رنگ کر ان سے فائدہ حاصل کرنا جائز ہے۔

(۲) مذکورہ بالا حدیث سے وہ چمڑا مراد ہے جس کو دباغت کے ذریعے پاک نہ کر لیا گیا ہو کیونکہ مردار کے چمڑے کو رنگنے کے بعد استعمال میں لانے کا خود رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے۔ (دیکھئے: صحیح مسم، رقم: ٣٦٦/ ١٠٥)

[٥٣٥]...... حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رَحِمَ اللهُ عَبْدًا سَمْحًا قَاضِيًا ، وَسَمْحًا مُقْتَضِيًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، إِلَّا أَبُو غَسَّانَ وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ . ②

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ سخی اور نرم دل قاضی پر رحم فرمائے اور نرمی سے قرض وغیرہ کا تقاضا کرنے والے پر بھی۔"

فوائد:...... سخی اور فیاض ہونا ایک عمدہ وصف ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنی طبیعت میں فراخی اور کشادگی پیدا کرے۔

[٥٣٦]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ أَبُو مَسْعُودٍ الْكِنَانِيُّ الْأُبُلِّيُّ ، بِالْأُبُلَّةِ ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الصَّفَّارُ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

---

① سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، باب من روی ان لا، رقم: ٤١٢٧۔ سنن ترمذی، کتاب اللباس، باب جلود المیتة، رقم: ١٧٢٩ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن نسائی، رقم: ٤٢٤٩۔ سنن ابن ماجه، رقم: ٣٦١٣.

② بخاری، کتاب البیوع، باب السهولة والسماحة، رقم: ٢٠٧٦۔ سنن ابن ماجه، کتاب التجارات، باب السماحة فی البیع، رقم: ٢٢٠٣۔ ابن حبان، رقم: ٤٩٠٣۔ صحیح الجامع: ٣٤٩٥۔ صحیح ترغیب وترهیب، رقم: ١٧٤٢.

خَصْلَتَانِ لا يَحِلُّ مَنْعُهُمَا : الْمَاءُ وَالنَّارُ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، إِلَّا الْحَسَنُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الصَّمَدِ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دو چیزیں جنہیں روکنا حلال نہیں ہے۔ایک پانی دوسری آگ۔''

[٥٣٧]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ ، إِلَّا عُثْمَانُ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كَامِلٍ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ عمریٰ کا مستحق وارث ہوتا ہے۔''

فوائد :...... عمریٰ: کسی کو عمر بھر کے لیے ملکیت ہبہ کرنا، عمریٰ کہلاتا ہے اور یہ جائز ہے۔لیکن یہ ملکیت اس شخص کی ہوگی جسے یہ ہبہ دیا گیا ہے پھر اس کی وفات کے بعد یہ اس کی اولاد کی جائیداد متصور ہوگی۔ کیونکہ ہبہ واپس لینا حرام ہے پھر یہ حدیث اس کی واضح دلیل ہے۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اَلْعُمْرٰی لِمَنْ وُهِبَتْ لَهٗ . (صحيح مسلم: ١٦٢٥)

''زندگی بھر کے لیے دیا گیا ہدیہ اس کی ملکیت ہے جسے ہبہ دیا گیا ہے۔''

[٥٣٨]...... حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَدِّبُ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا ، وَالْمَكْرُ وَالْخَدِيعَةُ فِي النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ ، إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُهُ عُثْمَانُ . ③

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص کھوٹ ملا مال دے وہ ہم سے نہیں ہے اور مکر اور دھوکہ جہنم میں ہوگا۔''

---

① ضعيف الجامع، رقم: ٢٨٣٤ـ سلسلة ضعيفه، رقم: ٣٥٤٦ـ فيض القدير: ٣/ ٤٤٢ .

② سنن ابی داؤد، كتاب الاجارة، باب من قال فيه ولعقبه، رقم: ٣٥٥٣ـ سنن نسائی، كتاب الرقبى باب ذكر الاختلاف على ابی الزبير، رقم: ٣٧١٦ قال الشيخ الالبانی صحيح .

③ سلسلة صحيحة، رقم: ١٠٥٧ـ صحيح ترغيب وترهيب، رقم: ١٧٦٩ـ مسند اسحاق بن راهويه: ١/ ٣٧٠

فوائد :...... (۱) دھوکہ، فریب کاری انتہائی قبیح حرکات اور کبیرہ گناہ ہیں۔ جن سے اجتناب ہر مسلم پر لازم ہے۔ کیونکہ دین اسلام دوسروں سے فریب کرنے اور دھوکے سے ان کا مال ہتھیانے کو ناجائز قرار دیتا ہے۔

(۲) دھوکہ اور فریب کا انجام جہنم کی آگ ہے۔ لہٰذا ان گناہوں کا مرتکب ہو کر جہنم کا ایندھن نہ بنیں۔

[۵۳۹]...... حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ أَبُو صَالِحٍ الرَّاسِبِيُّ ، بِمَدِينَةِ تِنِّيسَ ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَعَنَ اللّٰهُ الْخَمْرَ ، وَسَاقِيَهَا ، وَعَاصِرَهَا ، وَمُعْتَصِرَهَا ، وَحَامِلَهَا ، وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ ، وَبَائِعَهَا ، وَمُبْتَاعَهَا ، وَآكِلَ ثَمَنِهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، إِلَّا سَعِيدٌ الْمَدَنِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ فُلَيْحٌ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے شراب کو لعنت کی اسے پینے والے بھی، نچوڑنے والے بھی اور جس کے لیے نچوڑا جاتا ہے، اٹھانے والے بھی اور جس کی طرح اٹھا کر لایا جاتا ہے اور بیچنے اور خریدنے والے پر بھی لعنت کی۔ اور اس کی قیمت کھانے والے پر بھی۔''

فوائد :...... (۱) شراب نوشی حرام ہے شراب پینا پلانا، بنانا، بنوانا، بیچنا، خریدنا اور اس کی قیمت استعمال کرنا ناجائز ہے۔ نیز شراب کے کاروبار میں کسی طور بھی ملوث ہونا باعث لعنت اور حرام ہے۔

[۵۴۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، وَعَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكٍ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا حکیم بن حزام کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو چیز تیرے پاس نہیں ہے اس کو فروخت نہ کر۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں خرید وفروخت کا ایک اہم اصول بیان ہوا ہے۔ جس پر عمل پیرا ہونے سے

① سنن ابی داؤد، کتاب الاشربة، باب فی العنب یعصر للخمر، رقم: ۳۶۷۴۔ سنن ترمذی، کتاب البیوع، باب النهی ان یتخذ الخمر خلا، رقم: ۱۲۹۵ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۳۳۸۰.

② سنن ابی داؤد، کتاب الاجارة، باب فی الرجل یبیع ما لیس عنده، رقم: ۳۵۰۳ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ترمذی، کتاب البیوع، باب کراهية بیع ما لیس عندك، رقم: ۱۲۳۲۔ سنن نسائی، رقم: ۴۶۱۳۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۲۱۸۷.

خرید وفروخت کار دھوکے، ملاوٹ سے بچ سکتے ہیں۔

(۲) فروخت کار کے لیے لازم ہے کہ وہ جس چیز کو فروخت کر رہا ہے وہ اس کے قبضہ میں موجود ہو۔ ایسی چیز کو فروخت کرنا ناجائز ہے جو اس کے قبضہ میں نہ ہو۔

(۳) موجودہ دور میں انٹرنیٹ یا موبائل فونز پر خرید وفروخت کا طریقہ درست نہیں کیونکہ فروخت کار کے پاس اکثر چیزیں ناپید ہوتی ہیں لیکن وہ ان کا معاملہ اور خریدار سے ریٹ طے کر لیتا ہے جس سے خریدار کو متعلقہ وقت پر وہ چیز دستیاب نہیں ہوتی۔ یا وہ اصل اور معیاری چیز ہی نہیں ہوتی یا اسے وہ سودا مہنگے داموں ملے گا ان تمام صورتوں میں دھوکہ دہی اور فراڈ موجود ہے۔

[٥٤١]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الرُّقْبَى وَالْعُمْرَى سَبِيلُهُمَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمٍ ، إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ قُدَامَةَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رقبیٰ اور عمریٰ کا راستہ وراثت کا راستہ ہے۔"

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۱۷۷۔

[٥٤٢]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، سَعِّرْ لَنَا ، فَقَالَ : إِنَّ اللهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ ، وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلِمَةٍ فِي عَرَضٍ وَلَا مَالٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا عِيسَى ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى . ②

---

① سنن ابی داؤد، کتاب الاجارة، باب فی الرقبی، رقم: ۳۵۵۹۔ سنن نسائی، کتاب العمری، باب، رقم: ۳۷۲۳ قال الشیخ الالبانی صحیح.

② سنن ترمذی، کتاب البیوع، باب التعبیر، رقم: ۱۳۱٤۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۲۲۰۰ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مجمع الزوائد: ٤/ ۹۹۔ معجم الاوسط، رقم: ٤۲۷.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں بھاؤ اور قیمتیں بہت بڑھ گئیں صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ ہمارے لیے بھاؤ مقرر فرما دیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ خود بھاؤ مقرر کرنے والا ہے وہ ہر چیز کو اپنے کنٹرول میں بھی کرتا ہے اور اسے کھولتا بھی ہے اور مجھے امید ہے کہ میں جب اللہ تعالیٰ کو ملوں گا تو کسی پر کوئی ظلم وزیادتی میرے ذمہ نہ ہوگی جو وہ اپنی عزت یا مال کے عوض مجھ سے مطالبہ کرے۔"

فوائد :...... (۱) تجارتی معاملات طلب ورسد کے قوانین اگر خود کار طریقے سے چلتے رہیں تو وہ ملکی معیشت کے لیے مفید ہیں حکومت کو ان میں دخل اندازی نہیں کرنی چاہیے۔

(۲) اگر تاجر عوام پر ظلم کرتے ہوئے زیادہ نفع لیں تو حکومت سرکاری گوداموں سے غلہ منڈی میں لا کر اس کا توڑ کر سکتی ہے۔

(۳) یہ حکومتی ذمہ داری ہے کہ وہ تاجروں کے حقوق کے ساتھ عوام کی ضروریات کا بھی پاس کرے۔

[٥٤٣]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ التَّمِيمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّيَالِسِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ إِذَا أُتِيَ بِالْبَاكُورَةِ مِنَ الثَّمَرَةِ قَبَلَهَا أَوْ جَعَلَهَا عَلَى عَيْنَيْهِ ، ثُمَّ أَعْطَاهَا أَصْغَرَ مَنْ يَحْضُرُهُ مِنَ الْوِلْدَانِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْوَلِيدِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں جب نبی ﷺ کے پاس کسی درخت کا پہلا پھل لایا جاتا تو آپ اس کو قبول فرماتے یا اپنی آنکھوں پر لگاتے پھر سب سے چھوٹے وہاں پر موجود بچے کو دے دیتے۔"

فوائد :...... نیا پھل کسی فاضل عالم شخص کو بطور برکت پیش کرنا اور نئے پھل کو کسی چھوٹے بچے کو برکت کے طور پر دینا جائز ہے۔

[٥٤٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا رِبَا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَوَارِيرِيُّ

① صحيح الجامع ، رقم : ٤٦٤٤ـ صحيح ترغيب وترهيب ، رقم : ٦٩١ـ سنن دارمى ، رقم : ٢٠٧٢ـ طبرانى كبير : ١١/ ١١٦ـ مجمع الزوائد: ٥/ ٣٩ .

② بخارى ، كتاب البيوع ، باب بيع الدينار ، رقم : ٢١٧٨ـ مسلم ، كتاب المساقاة ، باب بيع الطعام مثلا بمثل ، رقم : ١٥٩٦ .

ترجمة الحدیث سیّدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سود صرف ادھار میں ہوتا ہے۔''

فوائد:...... سود صرف ادھار میں ہوتا ہے'' کا مطلب یہ ہے کہ جب تبادلہ کی جانے والی اشیاء مختلف اجناس سے تعلق رکھتی ہوں مثلاً سونا، چاندی یا گندم اور کھجوریں اب ان اشیاء کا باہمی تبادلہ کمی وبیشی کی صورت میں درست ہے۔لیکن ایک چیز کا کمی وبیشی کے ساتھ نقد یا ادھار دونوں صورتوں میں تبادلہ صحیح نہیں مثلاً ایک من اچھی گندم دو من ہلکی گندم کے عوض لینا دینا جائز نہیں اگر چہ ادائیگی دونوں طرف سے فوراً ہی کیوں نہ ہو۔ مزید تفصیل کے لیے دیکھئے حدیث نمبر ۴۳۱۔

[٥٤٥]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ أَبُو سُلَيْمَانَ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُّ بَيْعَيْنِ لا بَيْعَ بَيْنَهُمَا ، حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ . ①

ترجمة الحدیث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بیع خیار کے دو خریدو فروخت کرنے والوں کے درمیان آپس میں جدائی ہونے تک بیع منعقد نہیں ہوگی۔''

فوائد:...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ بیع منعقد ہونے کے بعد بائع ومشتری کو بیع کے فسخ میں اختیار ہے جب تک وہ مجلس برخاست نہ کریں اور جسمانی طور پر جدا جدا نہ ہوں۔صحابہ وتابعین اور اسلاف میں سے جمہور علماء کا یہی موقف ہے۔ (شرح النووی: ۳۳۶/۵)

(۲) لیکن اگر وہ مجلس ہی میں بیع منعقد ہونے پر متفق ہوجائیں تو اس اتفاق بیع ہی سے بیع کا معاملہ لازم ہوجاتا ہے اور اس صورت میں مفارقت کی قید ختم ہوجاتی ہے۔

(۳) اگر بائع مشتری میں اختیار بعد البیع کی شرط طے ہوجائے تو علیحدہ ہونے کے بعد بھی بیع فسخ کی جاسکتی ہے۔

[٥٤٦]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الْجُوزَجَانِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا تَنَاجَشُوا ، وَلَا تَبَاغَضُوا ، وَلَا تَحَاسَدُوا ، وَلَا

---

① بخاری، کتاب البیوع، باب اذا کان البائع بالخیار، رقم: ۲۱۱۳۔ سنن نسائی، کتاب البیوع، باب ذکر الاختلاف علی عبدالله بن دینار رقم: ٤٤٧٥۔ مسند احمد: ۲/ ٥١ .

تَدَابَرُوا ، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللّٰهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم کھوٹ نہ ملاؤ، ایک دوسرے کو برا نہ سمجھو، حسد بھی نہ کرو غیبت بھی نہ کرو اور جس طرح اس نے تمہیں حکم دیا اسی طرح اس کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔''

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۸۰ و ۴۶۶۔

[٥٤٧]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوتَى الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ ، إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ . ②

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آزاد کردہ غلام کی ولاء اس کو ملتی جس نے غلام کو آزاد کیا ہو۔''

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۴۸۱۔

[٥٤٨]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ النَّاقِطِ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِلَابٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَسَأَلَهُ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ ، فَنَهَاهُ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، إِنَّا نُطْرِقُ فَنُكْرَمُ ، فَرَخَّصَ لَهُ فِي الْكَرَامَةِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، إِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، وَتَفْسِيرُ إِطْرَاقِ الْفَحْلِ أَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ الْفَرَسُ الْأُنْثَى ، وَيَسْأَلُ الرَّجُلَ أَنْ يُعِيرَهُ الْفَرَسَ الذَّكَرَ ، فَيَطْلُبُ مِنْهُ الْعَسْبَ وَهُوَ الْأُجْرَةَ ، فَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ ، فَإِنْ أَعَارَهُ فَرَسَهُ ، فَأَنْزَاهُ عَنْ فَرَسِهِ ، فَأَهْدَى إِلَيْهِ هَدِيَّةً مِنْ غَيْرِ شَرْطٍ ، فَلَا بَأْسَ بِذَلِكَ . ③

---

① بخاری ، کتاب الادب ، باب ما ینهی عن التحاسد ـ مسلم ، کتاب البر والصلة ، باب تحریم الظن ، رقم : ۲۵۶۳ .

② بخاری ، کتاب الفرائض ، باب الولاء لمن اعتق ، رقم : ۶۷۵۱ ـ موطا مالك : ۳/ ۲۱۳ ـ مسلم ، رقم : ۱۵۰۴ .

③ سنن ترمذی ، کتاب البیوع ، باب کراهیة عسب الفحل ، رقم : ۱۲۷۴ قال الشیخ الالبانی صحیح .

ترجمة الحدیث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بنو کلاب کا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آیا تو آپ سے سانڈھ کی کمائی کے متعلق پوچھا تو آپ نے اس کو منع فرمایا اس نے کہا: ''یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اسے مؤنث پر چھوڑتے ہیں تو اس پر ہمیں بغیر شرط کے ہدیہ ملتا ہے تو آپ نے اسے اجازت دے دی۔''

فوائد: ...... نر کی مادہ سے جفتی کے لیے نر کے مالک کا جفتی کے عوض اجرت لینا ممنوع ہے۔

[٥٤٩]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَرَجِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ ، حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ ، قَالَ : اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ تَمْرَ لَوْنٍ ، فَلَمَّا جَاءَ يَتَقَاضَاهُ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ عِنْدَنَا الْيَوْمَ شَيْءٌ ، فَإِنْ شِئْتَ أَخَّرْتَ عَنَّا حَتَّى يَأْتِيَنَا شَيْءٌ فَنَقْضِيَكَ ، فَقَالَ الرَّجُلُ : وَاغَدْرَاهْ ، فَتَذَمَّرَ عُمَرُ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَعْنَا يَا عُمَرُ ، فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ، انْطَلِقُوا إِلَى خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيَّةِ فَالْتَمِسُوا لَنَا عِنْدَهَا تَمْرًا ، قَالَ : فَانْطَلَقُوا ، فَقَالَتْ : وَاللَّهِ مَا عِنْدِي إِلَّا تَمْرُ ذَخِيرَةٍ ، فَأَخْبَرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : خُذُوهُ فَاقْضُوهُ ، فَلَمَّا قَضَوْهُ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لَهُ : اسْتَوْفَيْتَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَدْ أَوْفَيْتَ وَأَطَبْتَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللَّهِ عِنْدَ اللَّهِ الْمُوفُونَ الْمُطَيِّبُونَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ ، إِلَّا قُرَّةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحدیث سیّدنا ابوحمید ساعدی کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے پکی ہوئی کھجور بطور قرض لیں جب وہ آپ سے مانگنے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ابھی تو میرے پاس کچھ نہیں اگر چاہو تو کچھ اور مہلت دے دو تاکہ کہیں سے کچھ آ جائے تو ہم تجھے دے دیں گے'' تو وہ آدمی کہنے لگا: واغدراہ یعنی یہ تو دھوکہ ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ غضب ناک ہو گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عمر تم ہمیں چھوڑ دو کیونکہ حق دار کو بات کرنے کی اجازت ہے۔'' جاؤ خولہ بنت حکیم انصاریہ کے پاس اور اس سے کچھ کھجوریں لاؤ'' وہ وہاں چلے گئے تو وہ کہنے لگیں اللہ کی قسم! میرے پاس صرف ضرورت کی کھجوریں ہیں انہوں نے آ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا آپ نے فرمایا: ''وہ ان سے لے کر قرض ادا کرو جب انہوں نے قرض ادا کر دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے پوچھا کیا تم نے پورا پورا دے دیا انہوں نے کہا جی ہاں پورا پورا دے دیا؟

---

① مجمع الزوائد: ٤/ ١٤٠ قال الهيثمي رجاله رجال الصحيح .

اور عمدہ دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے اچھے بندے وہ ہوتے ہیں جو پورا اور عمدہ دینے والے ہوں۔''

فوائد: ...... (۱) قرض خواہ سخت سنانے کا حقدار ہے اور اس کی سخت باتوں پر مقروض کو احتجاج نہیں کرنا چاہیے۔

(۲) قرض خواہ کو عمدہ مال لوٹانا اور پورا مال لوٹانا مستحب فعل ہے اور ایسے لوگ مختار وافضل ہیں۔

[۵۵۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَانَ الْأَهْوَازِيُّ أَبُو بَكْرٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ ، قَالَ : أَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمْزَةَ ، إِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن حکیم کہتے ہیں ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا مکتوب گرامی آیا کہ مردار کے چمڑے یا پٹھے سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔''

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۶۱۸۔

[۵۵۱]...... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَحْيَى الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونِ الْخَيَّاطُ الْمَكِّيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بَاعَ مُدْبِرًا مِنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے ایک مدبر غلام کو نعیم بن عبداللہ کے پاس فروخت کیا۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ مدبر غلام (مالک جسے کہے کہ تو میری وفات کے بعد آزاد ہے) کی خرید وفروخت جائز ہے۔

(۲) حاکم قریب المرگ شخص کی باطل وصیت میں تصرف کرسکتا ہے۔

① تقدم تخريجه: ٦١٨ .

② سنن نسائی ، كتاب البيوع ، باب بيع المدبر ، رقم : ٤٦٥٤ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ سنن ابن ماجه ، كتاب العتق ، باب المدبر ، رقم : ٢٥١٢ .

[۵۵۲]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ الْبُسْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ ، بِدِمَشْقَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّبَيْدِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ عِيَاضَ بْنَ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيَّ ، ثُمَّ النَّهْشَلِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ ، فَقَالَ : إِنِّي أَكْرَهُ زَبْدَ الْمُشْرِكِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسلمان ہونے سے پہلے ایک گھوڑا بطور تحفہ پیش کیا تو آپ نے فرمایا: ''میں مشرکوں کے عطیات پسند نہیں کرتا۔''

فوائد: ...... معلوم ہوا مسلم حکمرانوں کو کفار و مشرکین کے تحائف و عطیات قبول نہیں کرنے چاہئیں اگر ان کے ساتھ تعلقات بہتر بنا کر انہیں دعوتِ اسلام دینا مقصود ہو ایسی صورت میں اگر وہ کوئی چیز ہدیہ و تحفہ دیں تو اس کو قبول کر لینے میں کوئی حرج نہیں جیسا کہ مقوقس شاہِ مصر سے نبی علیہ السلام کے تحفہ کو قبول کرنے کا حدیث میں ذکر آتا ہے۔

[۵۵۳]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ ، عَنْ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى تَمِيمٍ الدَّارِيِّ ، وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، وَهُوَ يُنَقِّي لِفَرَسِهِ شَعِيرًا ، فَقُلْتُ لَهُ : أَيُّهَا الْأَمِيرُ ، أَمَا كَانَ لَكَ مَنْ يَكْفِيكَ هَذَا ؟ فَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ

---

① سنن ابی داود، کتاب الخراج باب فی الامام یقبل هدایا المشرکین، رقم: ۳۰۵۷۔ سنن ترمذی، کتاب السیر باب فی کراهیة هدایا المشرکین ، رقم: ۱۵۷۷ قال الشیخ الالبانی حسن صحیح .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَنْ نَقَّى لِفَرَسٍ شَعِيرًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ، ثُمَّ قَامَ بِهِ حَتَّى يُعَلِّقَهُ عَلَيْهِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ شَعِيرَةٍ حَسَنَةً لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ ، إِلَّا ابْنُ شَوْذَبٍ ، وَلَا عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ ، إِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ . ①

ترجمة الحديث: روح بن زنباع کہتے ہیں میں تمیم داری کے پاس گیا اس وقت وہ بیت المقدس کے امیر تھے اور وہ اپنے گھوڑے کے لیے توڑی اور جو کے چھلکے اتار رہے تھے۔ میں نے کہا اے امیر صاحب! کیا تمہارا یہ کام کرنے کے لیے تمہیں کوئی آدمی نہیں مل سکا تو وہ کہنے لگے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: ''آپ فرمار ہے تھے جو شخص اپنے گھوڑے کے لیے اللہ کی راہ میں جو کو صاف کرے پھر اس کو تیار کر کے اس کے ساتھ لٹکا دے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر جو کے بدلے ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) سیّدنا تمیم داری رضی اللہ عنہ کی عجز و انکساری کے ساتھ یہ بھی معلوم ہوا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عمل بالحدیث کے اعلیٰ مرتبہ پر فائز تھے۔

(۲) ''أَمَا كَانَ لَكَ يَكْفِيكَ هٰذَا؟'' ''یعنی کیا آپ کے پاس کوئی خادم وغیرہ نہیں جو یہ خدمت انجام دے سکے۔''

(۳) من نقّى: جو اس توڑی وغیرہ کو صاف کر دے۔

[٥٥٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْوَلِيدِ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِحَدِيثِ الضَّبِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ فِي مَحْفَلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَدْ صَادَ ضَبًّا ، وَجَعَلَهُ فِي كُمِّهِ يَذْهَبُ بِهِ إِلَى رِحْلَةٍ فَرَأَى جَمَاعَةً ، فَقَالَ : عَلَى مَنْ هٰذِهِ الْجَمَاعَةُ ؟ فَقَالُوا : عَلَى هٰذَا الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ ، فَشَقَّ النَّاسَ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ ، مَا اشْتَمَلَتِ النِّسَاءُ عَلَى ذِي لَهْجَةٍ أَكْذَبَ مِنْكَ وَأَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْكَ ، وَلَوْلَا أَنْ تُسَمِّيَنِي قَوْمِي عَجُولًا لَعَجِلْتُ عَلَيْكَ ، فَقَتَلْتُكَ ، فَسَرَرْتُ بِقَتْلِكَ النَّاسَ أَجْمَعِينَ ، فَقَالَ عُمَرُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، دَعْنِي أَقْتُلْهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

① سنن ابن ماجه ، كتاب الجهاد باب ارتباط الخيل فى سبيل الله ، رقم : ٢٧٩١ قال الشيخ الالبانى صحيح۔ معجم الاوسط ، رقم: ١١٣٣ ۔ مسند احمد: ٤/ ١٠٣ .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْحَلِيمَ كَادَ أَنْ يَكُونَ نَبِيًّا ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : وَاللاتِ وَالْعُزَّى ، لآمَنْتُ بِكَ ، وَقَدْ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا أَعْرَابِيُّ ، مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ قُلْتَ مَا قُلْتَ ، وَقُلْتَ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَمْ تُكْرِمْ مَجْلِسِي ؟ قَالَ : وَتُكَلِّمُنِي أَيْضًا اسْتِخْفَافًا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ، وَاللاتِ وَالْعُزَّى لآمَنْتُ بِكَ أَوْ يُؤْمِنُ بِكَ هَذَا الضَّبُّ ، فَأَخْرَجَ الضَّبَّ مِنْ كُمِّهِ ، وَطَرَحَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَقَالَ : إِنْ آمَنَ بِكَ هَذَا الضَّبُّ آمَنْتُ بِكَ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا ضَبُّ ، فَتَكَلَّمَ الضَّبُّ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ يَفْهَمُهُ الْقَوْمُ جَمِيعًا : لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَعْبُدُ ؟ قَالَ : الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ ، وَفِي الْأَرْضِ سُلْطَانُهُ ، وَفِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ ، وَفِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ ، وَفِي النَّارِ عَذَابُهُ ، قَالَ : فَمَنْ أَنَا يَا ضَبُّ ؟ قَالَ : أَنْتَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ ، قَدْ أَفْلَحَ مَنْ صَدَّقَكَ ، وَقَدْ خَابَ مَنْ كَذَّبَكَ ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ : أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا ، وَاللّٰهِ لَقَدْ أَتَيْتُكَ وَمَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَدٌ أَبْغَضُ إِلَيَّ مِنْكَ ، وَوَاللّٰهِ لَأَنْتَ السَّاعَةَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَمِنْ وَالِدِي ، فَقَدْ آمَنَ بِكَ شَعْرِي وَبَشَرِي ، وَدَاخِلِي وَخَارِجِي ، وَسِرِّي وَعَلانِيَتِي ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ إِلَى هَذَا الدِّينِ الَّذِي يَعْلُو وَلا يُعْلَى عَلَيْهِ ، وَلا يَقْبَلُهُ اللّٰهُ إِلَّا بِصَلاةٍ ، وَلا يَقْبَلُ الصَّلاةَ إِلَّا بِقُرْآنٍ ، فَعَلَّمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ فِي الْبَسِيطِ ، وَلا فِي الرَّجَزِ أَحْسَنَ مِنْ هَذَا ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ هَذَا كَلامُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، وَلَيْسَ بِشِعْرٍ ، وَإِذَا قَرَأْتَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ مَرَّةً فَكَأَنَّمَا قَرَأْتَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ ، وَإِذَا قَرَأْتَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ مَرَّتَيْنِ فَكَأَنَّمَا قَرَأْتَ ثُلُثَيِ الْقُرْآنِ ، وَإِذَا قَرَأْتَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ثَلاثَ مَرَّاتٍ فَكَأَنَّمَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ : نِعْمَ الإِلَهُ إِلَهُنَا ، يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيُعْطِي الْجَزِيلَ ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَعْطُوا الْأَعْرَابِيَّ ، فَأَعْطَوْهُ حَتَّى أَبْطَرُوهُ ، فَقَامَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَهُ نَاقَةً أَتَقَرَّبُ بِهَا إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ دُونَ الْبُخْتِيِّ وَفَوْقَ الْأَعْرَابِيِّ وَهِيَ عُشَرَاءُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّكَ قَدْ وَصَفْتَ مَا تُعْطِي ، وَأَصِفُ لَكَ مَا يُعْطِيكَ اللّٰهُ

جَزَاءً ، قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : لَكَ نَاقَةٌ مِنْ دُرٍّ جَوْفَاءُ ، قَوَائِمُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ أَخْضَرَ ، وَعُنُقُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ أَصْفَرَ ، عَلَيْهَا هَوْدَجٌ ، وَعَلَى الْهَوْدَجِ السُّنْدُسُ وَالإِسْتَبْرَقُ ، تَمُرُّ بِكَ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ ، فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَقِيَهُ أَلْفُ أَعْرَابِيٍّ عَلَى أَلْفِ دَابَّةٍ بِأَلْفِ رُمْحٍ وَأَلْفِ سَيْفٍ ، فَقَالَ لَهُمْ : أَيْنَ تُرِيدُونَ ؟ قَالُوا : نُقَاتِلُ هَذَا الَّذِي يَكْذِبُ ، وَيَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ : أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ، فَقَالُوا لَهُ : صَبَوْتَ ؟ فَقَالَ : مَا صَبَوْتُ ، وَحَدَّثَهُمْ بِهَذَا الْحَدِيثِ ، فَقَالُوا بِأَجْمَعِهِمْ : لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَتَلَقَّاهُمْ فِي رِدَاءٍ ، فَنَزَلُوا عَلَى رُكَبِهِمْ يُقَبِّلُونَ مَا وَلَّوْا مِنْهُ ، وَيَقُولُونَ : لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ، فَقَالُوا : مُرْنَا بِأَمْرِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، فَقَالَ : تَدْخُلُوا تَحْتَ رَايَةِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ : فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَ الْعَرَبِ آمَنَ مِنْهُمْ أَلْفٌ جَمِيعًا إِلَّا بَنُو سُلَيْمٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ بِهَذَا التَّمَامِ ، إِلَّا كَهْمَسٌ ، وَلا عَنْ كَهْمَسٍ ، إِلَّا مُعْتَمِرٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى . ①

ترجمة الحديث سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کی مجلس میں تشریف فرما تھے کہ بنوسلیم کا اعرابی حاضر ہوا جس نے گوہ کا شکار کر کے اپنی آستین میں اس کو رکھا ہوا تھا اس کو وہ اپنے سفر میں لے جا رہا تھا، اس نے لوگوں کی ایک جماعت دیکھی تو کہنے لگا یہ جماعت کس شخص پر ہے لوگوں نے کہا یہ وہ شخص ہے جو کہتا ہے کہ میں نبی ہوں تو وہ اعرابی لوگوں کو چیر کر آگے نکل گیا۔ پھر نبی ﷺ کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا اے محمد! ﷺ عورتیں تجھ سے زیادہ جھوٹے لہجے والی نہیں ہیں اور تم سے زیادہ بُرا مجھے کوئی نہیں لگتا (نعوذ باللہ) اگر مجھے میری قوم عجول (عجلت والے) کے نام پر موسوم نہ کرتی تو میں تجھے جلدی سے قتل کر دیتا اور تیرے قتل سے تمام لوگوں کو خوش کر دیتا۔ عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کر دوں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''کیا تجھے معلوم نہیں کہ حوصلے والا آدمی قریب ہے کہ نبی بن جائے'' پھر وہ شخص رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا مجھے لات اور عزیٰ کی قسم ہے کہ میں تجھ پر ایمان نہیں لایا تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''اے اعرابی تجھے اس بات پر کس نے آمادہ کیا کہ تو نے یہ بات کہی اور تو نے ناحق کلام کیا اور تو نے میری مجلس کی عزت نہیں کی اور تو اللہ کے رسول کو ہلکا سمجھتے ہوئے کہہ رہا ہے؟'' وہ کہنے لگا: قسم ہے لات اور عزیٰ کی میں تجھ پر ایمان نہیں لاؤں گا جب تک یہ گوہ تجھ پر ایمان لائے تو اس نے گوہ اپنی آستین سے نکال کر آپ کے سامنے ڈال دی اور کہنے لگا: اگر یہ گوہ آپ پر ایمان لے آئے تو میں بھی

① معجم الاوسط ، رقم: ٥٩٩٦۔ مجمع الزوائد: ٨/ ٢٩٤ اسناده ضعيف .

آپ پر ایمان لے آؤں گا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے گوہ!'' تو گوہ نے عربی زبان میں کلام کیا جس کو تمام لوگ سمجھ رہے تھے کہنے لگی میں حاضر ہوں اور پھر حاضر ہوں اے رب العالمین کے رسول! تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''تو کس چیز کی بندگی کرتی ہے؟'' گوہ کہنے لگی کہ میں اس ذات کی بندگی کرتی ہوں جس کا عرش آسمان میں ہے اور زمین میں اس کی بادشاہی ہے اور سمندر میں اس کا راستہ ہے اور جنت میں اس کی رحمت ہے اور آگ میں اس کا عذاب ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: ''اے گوہ! بتا میں کون ہوں؟'' تو وہ کہنے لگی آپ جہانوں کے رب کے رسول ہیں اور خاتم النّبیین ہیں جو آپ کی تصدیق کرے گا وہ کامیاب ہوا اور جس نے آپ کی تکذیب کی وہ ناکام ہوا۔ اعرابی کہنے لگا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے سچے رسول ہیں اللہ کی قسم! جب میں آپ کے پاس آیا تھا تو میرے لیے روئے زمین پر آپ سے بُرا شخص کوئی نہیں تھا اللہ کی قسم اب آپ ﷺ مجھے اپنی جان اور اولاد سے بھی زیادہ پیارے ہیں۔ آپ پر میرے بال، میرا جسم، میری جان کا اندرون اور میرا بھید اور میری ظاہری باتیں سب آپ پر ایمان لے آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''سب تعریف اس اللہ کے لیے جس نے تجھے اس دین کی ہدایت دی جو بلند ہوتا ہے اور اس پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ جس کو اللہ تعالیٰ بغیر نماز کے قبول نہیں کرتا اور نماز کو بغیر قرآن کے قبول نہیں کرتا'' پھر نبی ﷺ نے اسے سورۃ فاتحہ اور سورہ اخلاص سکھا دی۔ تو وہ کہنے لگا ایسا کلام میں نے کبھی سادہ نثر میں سنا اور نہ نظم میں جو اس سے اچھا ہو۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''یہ کلام رب العالمین کا ہے یہ شعر نہیں ہے۔ اور جب تو نے ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ کو ایک دفعہ پڑھا تو گویا کہ تو نے ایک تہائی قرآن پڑھ لی اور جب تو نے سورۃ اخلاص دو دفعہ پڑھ لیا تو گویا کہ دو تہائی قرآن پڑھ لیا اور جب تو نے ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ تین دفعہ پڑھ لی تو گویا کہ تو نے تمام قرآن مجید پڑھ لیا۔'' اعرابی کہنے لگا ہمارا معبود بہت اچھا ہے وہ تھوڑی چیز بھی قبول کرتا ہے اور زیادہ چیز عنایت فرماتا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: ''اعرابی کو کچھ دے دو'' تو انہوں نے اتنا دیا کہ طاقت سے زیادہ لاد دیا تو عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اُٹھے کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ میں اس کو اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے ایک اونٹنی دینا چاہتا ہوں جو بختی اونٹ سے ذرا کم اور اعرابی سے اوپر ہوگی اور دس ماہ والی ہوگی تو نے تو وہ بیان کیا جو تم دو گے اب میں بیان کرتا ہوں جو کچھ اللہ تعالیٰ تجھ کو دیں گے انہوں نے کہا فرمائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کشادہ موتی کی اونٹنی جس کے پاؤں سبز زبرجد کے ہوں گے اس کی گردن زرد زبرجد کی ہوگی اس پر ہودج ہوگا اسکے اوپر سندس اور استبرق ہوگا جو تجھے اٹھا کر پل صراط سے اس طرح پار کر دے گی جس طرح اچک کر لے جانے والی بجلی ہوتی ہے۔'' تو وہ اعرابی نبی ﷺ کے پاس سے گیا تو اس کو ایک ہزار اعرابی ملے جو ایک ہزار چوپایوں پر سوار تھے ان کے پاس ایک ہزار نیزے اور ایک ہزار تلواریں تھیں۔ اس نے انہیں پوچھا تم کہاں جانے کا ارادہ کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم اس جھوٹ کہنے والے سے جنگ کریں گے جو نبوت کا دعویٰ کرتا ہے تو اس

اعرابی نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ انہوں نے کہا تو بھی بے دین ہو گیا ہے تو وہ کہنے لگا میں بے دین نہیں ہوا پھر اس نے انہیں اپنا تمام واقعہ سنایا تو سب نے کہا اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ یہ بات نبی ﷺ کو معلوم ہوئی تو آپ انہیں ایک چادر میں ملے تو وہ اپنی سواریوں سے اتر کر آپ کو چومنے لگے اور کہنے لگے "لا الـه الا الـلّٰه محمد رسول اللّٰه" اور کہنے لگے اے اللہ کے رسول! ہمیں اپنا حکم سنائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تم خالد بن ولید کے جھنڈے تلے جمع ہو جاؤ۔" راوی نے کہا عرب میں اس بنو سلیم قبیلہ کے علاوہ کوئی قبیلہ نہیں جس کے اکٹھے ایک ہزار آدمیوں نے ایمان قبول کیا ہو۔

[٥٥٥]...... حَـدَّثَـنَـا أَحْـمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِيُّ ، بِمَدِينَةِ الْحَدِيثَةِ بِالْجَزِيرَةِ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُـحَـمَّـدِ بْـنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَـائِشَةَ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْحَرْبُ خُدْعَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا عَلِيٌّ ، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جنگ ایک دھوکہ ہے۔"

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ دشمن کو غافل اور بے خبر رکھنے کی خاطر اسے دھوکہ دینا اور جھوٹ سے کام لینا جائز ہے تاکہ دشمن کی غفلت اور بے خبری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچایا جاسکے یا اپنی حفاظت اور دشمن کے نرغے سے نکلنے کے لیے کوئی تدبیر یا چال چلی جاسکے۔ دشمن کو دھوکہ دینے اور جھوٹ بولنے کے جواز کی یہ صورت دورانِ لڑائی یا عہدہ و پیمان طے پانے سے قبل ہے۔ عہد و پیمان طے پانے کے بعد عہد شکنی کرنے اور غدر کرنے کی ہرگز اجازت نہیں۔

[٥٥٦]...... وَبِهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَرْبُ خُدْعَةٌ . ②

ترجمة الحديث: اسی سند سے آپ ﷺ نے فرمایا: "جنگ دھوکہ ہے۔"

[٥٥٧]...... حَـدَّثَـنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ ، حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْـنُ لَهِـيـعَةَ ، عَـنْ عَبْـدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً ، قَالَ : بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ، لَا تَغُلُّوا ،

① بخاری، کتاب الجهاد، باب الحديث خدعة، رقم: ٣٠٣٩۔ مسلم، کتاب الجهاد، باب جواز الخداع، رقم: ١٧٤٠ .

② تقديم تخريجه: ٢٣ .

وَلا تَغْدِرُوا ، وَلا تُمَثِّلُوا ، وَلا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ لا يُرْوَى عَنْ جَرِيرٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا جریر بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی سریہ بھیجتے تو کہتے "بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ" اللہ کے نام سے اس کی توفیق سے اس کی راہ میں اس کے رسول کے مذہب پر جاؤ، نہ خیانت کرو، نہ دھوکہ دو، نہ مثلہ کرو اور نہ بچوں کو قتل کرو۔"

فوائد: ...... (۱) معلوم ہوا اسلام حالتِ جنگ میں بھی رحم و کرم کا داعی ہے۔

(۲) اسلام اپنوں کے ساتھ ساتھ دشمنوں کے لیے بھی امن و سلامتی کا پیغام دیتا ہے بلکہ داعی اسلام کا امتیازی وصف ہی یہ تھا فرمایا: ((وَإِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً)) "کہ اللہ نے مجھے سراپائے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔" (مسلم: ۲۵۹۹)

[۵۵۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ السَّوَّاقُ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ : اهْجُ الْمُشْرِكِينَ ، وَجِبْرِيلُ مَعَكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِمْرَانَ ، إِلَّا سُفْيَانُ ، وَلا عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا الرَّقِّيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ نُعَيْمٍ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "مشرکین کی ہجو بیان کریں اور جبریل علیہ السلام تیرے ساتھ ہیں۔"

فوائد: ...... (۱) کفار و مشرکین کی اشعار، مضامین اور کتب نویسی کے ذریعے ہجو و مذمت کرنا مستحسن فعل ہے اور ایسے افراد کو اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت حاصل ہوتی ہے۔ نیز کفار کی ہجو گوئی انہیں قتل کرنے سے ان کے لیے زیادہ تکلیف دہ ہے۔

(۲) کفار و مشرکین کا ہر محاذ پر مقابلہ کرنا اور ان کی غلاظتوں کی صفائی اور انہیں ادب و انشا اور محاذ جنگ سمیت ہر محاذ پر دندان شکن جواب دینا بھی اہل اسلام پر لازم ہے۔

[۵۵۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ

---

① مسلم، كتاب الجهاد، باب تامير الامام: ۱۷۳۱ ـ سنن ترمذی، رقم: ۱۴۰۸ ـ مسند ابی یعلی، رقم: ۷۵۰۵ ـ مجمع الزوائد: ۵/ ۳۱۷.

② بخاری، کتاب المغازی، باب مرجع النبی صلی اللہ علیہ وسلم من الاحزاب، رقم: ۴۱۲۴ ـ مسلم، کتاب فضائل الصحابة باب فضائل حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ۲۴۸۶.

بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّينَ بِقَوْمٍ ، بِأَقْوَامٍ ، لا خَلاقَ لَهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُعَلَّى ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ هُدْبَةُ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس دین کی ایسی قوم یا ایسی اقوام سے امداد لیتا ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ فاجر وفاسق لوگوں کے ذریعے بھی دین کو مضبوط کرتا اور دین کے کام نکلواتا ہے۔ (۲) فاجر وفاسق سے دینی کام میں مدد لینا اگرچہ ناپسندیدہ فعل ہے لیکن وہ خود غیرت وحمیت یا کسی مقصد کے تحت دین میں تعاون کرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔

[۵٦۰]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ رَوْحِ الْبَرْدِيجِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ النَّصِيبِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلابِيُّ ، حَدَّثَنَا قَرِيبُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْأَصْمَعِيُّ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَهُوَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْوُسْطَى: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ ؟ فَقَالَ : كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَرِيبِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جمرۂ وسطیٰ کے پاس پوچھا گیا اعمال میں سے کون سا عمل بہتر ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ''ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات بیان کرنا۔''

فوائد: ...... (۱) کلمہ حق سے مراد نیکی کا حکم یا برائی سے روکنا ہے۔ یہ فریضہ بول کر ادا کیا جائے یا خط وکتابت کے ذریعے (یہ افضل عمل اور افضل جہاد کی قبیل سے ہے۔)

(۲) امام خطابی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنا اس لیے افضل جہاد ہے کہ دشمن سے قتال کرنے والا فتح کی امید اور شکست کے خوف میں متردد ہوتا ہے۔ اسے معلوم نہیں ہوتا کہ وہ غالب ہوگا یا مغلوب (یعنی ایسی لڑائی میں فتح وشکست کے مواقع ہوتے ہیں۔) لیکن جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنے والا اس کے ہاتھوں مغلوب ہوتا ہے۔ چنانچہ جب وہ کلمہ حق ادا کرے گا اور نیکی کا حکم دے گا تو اس نے خود کو ہلاکت میں ڈال دیا اور اپنی جان کا خاتمہ کرا لیا سو یہ جہاد کی افضل قسم ہوئی کیونکہ اس میں خوف کا ہی غلبہ ہوتا ہے۔ (عون المعبود: ۹/۳۲۸)

① سیاتی رقم الحدیث: ۳۳٦.

② سنن ابی داود، کتاب الملاحم، باب المد والنهی، رقم: ٤٣٤٤۔ سنن ترمذی، کتاب الفتن باب افضل الجهاد کلمة عدل، رقم: ۲۱۷٤ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ابن ماجه، رقم: ٤۰۱۱.

(۳) جابر سلطان کے قہر و ظلم کے خوف سے فریضہ تبلیغ اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا ترک کرنا جائز نہیں۔

[٥٦١]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَصْقَلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْفِهْرِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْلَمَ الْأَنْصَارِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ أَسْلَمَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : جَعَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُسَارَى قُرَيْظَةَ ، فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى فَرْجِ الْغُلَامِ ، فَإِنْ رَأَيْتُهُ قَدْ أَنْبَتَ ضَرَبْتُ عُنُقَهُ ، وَإِذَا لَمْ أَرَهُ قَدْ أَنْبَتَ جَعَلْتُهُ فِي مَغَانِمِ الْمُسْلِمِينَ لا يُرْوَى عَنْ أَسْلَمَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ ، وَهُوَ أَسْلَمُ بْنُ بَجْرَةَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا اسلم انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی قریظہ کے قیدیوں پر مقرر فرمایا تو میں لڑکے کی شرمگاہ دیکھتا اگر اس کے بال اگ آتے تو میں اس کی گردن اڑا دیتا اور اس کے بال نہ اگے ہوتے تو اس کو مسلمانوں کی غنیمتوں میں شامل کر دیتا۔"

فوائد: ...... (۱) جنگ میں دشمن کو شکست دینے کے بعد نابالغ بچوں، عورتوں اور انتہائی بوڑھے افراد کو قتل کرنا جائز نہیں۔

(۲) بالغ اور نابالغ کی شناخت زیر ناف بالوں سے ہوگی، جس کے زیر ناف بال اُگ چکے ہوں وہ محاربین میں شمار ہوگا۔

(۳) بنو قریظہ سے یہ سلوک اس لیے کیا گیا کہ انہوں نے نبی علیہ السلام اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بدعہدی کی تھی۔

[٥٦٢]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُرَّةَ ، بُرَّةَ ، الصَّنْعَانِيُّ بِصَنْعَاءَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلاثُمِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا ، فَجَعَلَ يَطْعَنُهَا بِعُودٍ ، وَيَقُولُ : جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ، إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ، فَتَتَسَاقَطُ لِوُجُوهِهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ . ②

---

① سنن ابی داود، کتاب الحدود باب فی الغلام یصیب الحد، رقم: ٤٤٠٤۔ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مجمع الزوائد: ٦/ ١٤١ .

② بخاری، کتاب المظالم، باب هل تكسر الدنان، رقم: ٢٤٧٨۔ مسلم، کتاب الجهاد، باب ازالة الاصنام، رقم: ١٧٨١ .

﴿ترجمة الحديث﴾ سیّدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن کعبہ میں داخل ہوئے اور آپ کے دائیں بائیں تین سو ساٹھ بت تھے آپ ان کو ایک لکڑی سے مارتے اور کہتے: ﴿جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا﴾ ''حق آ گیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل مٹنے والا ہی تھا۔'' تو وہ بت اپنے چہروں کے بل گرتے جاتے۔''

فوائد:...... (۱) کفار ومشرکین صرف بتوں کے پجاری نہیں تھے، درحقیقت وہ شخصیت پرست تھے صالحین کے مجسمے نصب کر کے حقیقت میں وہ عبادت ان شخصیتوں کی کرتے تھے نہ کہ محض مٹی اور پتھروں کی مورتوں کی۔ لہٰذا جو بھی قوم یہ عمل کرے وہ شرک ہی کا ارتکاب کرتی ہے۔ خواہ وہ مذہب اسلام کا لیبل چسپاں کرے۔

(۲) بتوں مورتوں کو زائل کرنا لازم ہے۔ خواہ وہ بت اور مورت کسی نبی ولی یا صالح شخص ہی کی ہو۔

(۳) مساجد اور گھروں کو بتوں، مورتوں اور تصاویر سے پاک کرنا لازم ہے۔

[٥٦٣]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْبَسَّامِيُّ ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنِّي أَشْتَهِي الْجِهَادَ وَلَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ : فَهَلْ بَقِيَ أَحَدٌ مِنْ وَالِدَيْكَ ؟ فَقَالَ : أُمِّي قَالَ : فَابْلُ اللّٰهَ عُذْرًا فِي بِرِّهَا ، فَإِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَأَنْتَ حَاجٌّ وَمُعْتَمِرٌ وَمُجَاهِدٌ إِذَا رَضِيَتْ عَنْكَ أُمُّكَ ، فَاتَّقِ اللّٰهَ وَبَرَّهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ ، إِلَّا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ . ①

﴿ترجمة الحديث﴾ سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک آدمی نبی علیہ السلام کے پاس آ کر کہنے لگا میں جہاد کو پسند کرتا ہوں مگر اس کی طاقت نہیں رکھتا آپ نے فرمایا: ''کیا تیرے والدین میں سے کوئی زندہ ہے؟'' اس نے کہا میری والدہ ہے تو آپ نے فرمایا: ''اس سے نیکی کر کے اللہ سے اپنا اجر پیش کرا گر تو یہ کام کرے تو تُو حج اور عمرہ کرنے والا ہو جائے گا اور مجاہد ہو جائے گا جبکہ تیری والدہ تجھ سے راضی رہی تو اللہ سے ڈر جاؤ اور ماں سے نیکی کر۔''

فوائد:...... معلوم ہوا والدین کے ساتھ حسنِ سلوک بہت بڑی نیکی ہے۔

[٥٦٤]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الْأَسَدِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَنْبَرِيُّ ، حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَتْلُ الْمَرْءِ دُونَ مَالِهِ شَهَادَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُعَيْرٍ ، إِلَّا شِهَابٌ . ②

---

① مسند ابی یعلی: ٥/ ١٤٩ رقم: ٢٧٦٠۔ معجم الاوسط، رقم: ٢٩١٥۔ مجمع الزوائد: ٣/ ١٣٨ اسناده حسن.

② بخاری، کتاب المظالم، باب من قاتل دون، رقم: ٢٤٨٠۔ سنن ابی داود، کتاب السنة، باب فی قتال اللصوص، رقم: ٤٧٧٢۔ سنن ترمذی، رقم: ١٤٢١۔ سنن نسائی، رقم: ٤٠٨٤.

ترجمة الحدیث: سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی آدمی کا اپنے مال کے لیے قتل ہو جانا شہادت ہے۔''

فوائد: ...... (۱) اپنی جان و مال کا دفاع ہر مسلمان پر واجب ہے جان اور مال کے بچاؤ کی خاطر آدمی راہزنوں، ڈاکوؤں اور لٹیروں سے مزاحمت کر سکتا ہے۔

(۲) علماء بیان کرتے ہیں کہ شہید فی سبیل اللہ کے سوا مقتولین کو آخرت میں شہداء کے برابر ثواب دیا جائے گا۔ البتہ دنیا میں انہیں غسل دیا جائے گا اور ان کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔ (شرح النووی: ٦/ ٣٩٧)

(۳) اپنے مال کے دفاع میں مزاحمت کرنے والا اگر حملہ آور کو قتل کر دے تو حملہ آور مقتول کا خون معاف ہوگا۔

[٥٦٥]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْأَصَمِّ الْعَكَّاوِيُّ ، بِمَدِينَةِ عَكَّاءَ ، حَدَّثَنَا مَنْخُلُ بْنُ مَنْصُورٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الصُّبْحِ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ غَزَا فِي الْبَحْرِ غَزْوَةً فِي سَبِيلِ اللهِ ، وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَغْزُو فِي سَبِيلِهِ ، فَقَدْ أَدَّى إِلَى اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى طَاعَتَهُ كُلَّهَا ، وَطَلَبَ الْجَنَّةَ كُلَّ مَطْلَبٍ ، وَهَرَبَ مِنَ النَّارِ كُلَّ مَهْرَبٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ الصُّبْحِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ . ①

ترجمة الحدیث: سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اللہ کی راہ میں سمندر میں جنگ کرے اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس کی راہ میں کون لڑ رہا ہے تو اس نے اپنی تمام اطاعت کا حق اللہ تعالیٰ کو ادا کر دیا اور جنت کو مکمل طور پر اس سے مانگ لیا اور جہنم سے پوری طرح بھاگ گیا۔''

[٥٦٦]...... حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانَ الشَّيْزَرِيُّ بِشَيْزَرَ ، حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ زِيَادِ ابْنِ جَارِيَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ فِي الْبَدَاءَةِ الرُّبُعَ ، وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا بَقِيَّةُ . ②

ترجمة الحدیث: سیدنا حبیب بن ابی سلمہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے جاتے ہوئے چوتھائی غنیمت بطور بخشش

① معجم طبرانی کبیر: ١٨/ ١٥٤ رقم: ٣٣٦۔ مجمع الزوائد: ٥/ ٢٨١ قال الهيثمی فيه عمر بن الصبح وهو متروك .

② سنن ابی داود، کتاب الجهاد، باب فيمن قال الخمس، رقم: ٢٧٤٩۔ سنن ترمذی، کتاب السير، باب فی النفل، رقم: ١٥٦١۔ سنن ابن ماجه، رقم: ٢٨٥٣ قال الشيخ الالبانی صحيح دون الموقوف علی جد عمرو .

دی اور تہائی واپسی پر دی۔"

فوائد: ...... مجاہدین کے وہ دستے جو دشمن سے مڈ بھیڑ سے قبل دشمن کو مرعوب اور ہیبت زدہ کرنے کے لیے حملہ آور ہوں اور وہ دستے جو لڑائی کے بعد واپسی پر دشمن کو تتر بتر کرنے کے لیے اور انہیں اسلامی لشکر سے غافل کرنے اور یہ باور کرانے کے لیے کہ مجاہدین کے ولولے جوان اور جذبے توانا ہیں حملہ کرنیوالے دستوں کو مالِ غنیمت سے اضافی مال دینا مسنون ہے دشمن سے لڑائی سے قبل دشمن پر حملہ آور دستے کو چوتھائی مال سے اور واپسی پر پلٹ کر حملہ آور ہونے والے دستوں کو تہائی مالِ غنیمت سے نوازا جائے گا۔

[٥٦٧]...... حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ أُسَامَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ الرَّازِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ ، حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ ، حَدَّثَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنْ كَانَ الْعَدُوُّ عِنْدَ بَابِ الْبَيْتِ فَلا تَذْهَبْ إِلَيْهِ إِلَّا بِإِذْنِ أَبَوَيْكَ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ ، إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ ، وَلا عَنْ بُكَيْرٍ ، إِلَّا ابْنُهُ مَخْرَمَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ ، مَخْرَمَةُ أَحَدُ الثِّقَاتِ ، وَكُلُّ مَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنِ الثِّقَةِ عِنْدَهُ فَهُوَ مَخْرَمَةُ ، قَالَهُ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ عَنْهُ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب دشمن گھر کے دروازے کے پاس ہو تو والدین کی اجازت کے بغیر اس کے پاس مت جاؤ۔"

فوائد: ...... یہ حدیث احمد بن عبدالرحمن بن وہب کی منکر روایات سے ہے۔ (تهذيب التهذيب)

[٥٦٨]...... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدَوَيْهِ الطَّاحِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَتَبَ إِلَى بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ : مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ إِلَى بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا ، فَمَا قَرَأَهُ إِلَّا رَجُلٌ مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ ، فَهُمْ يُسَمَّوْنَ بَنِي الْكَاتِبِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بکر بن وائل کو خط لکھا محمد رسول

---

① مجمع الزوائد: ٥/ ٣٢٢.

② مسند احمد: ٥/ ٦٨ قال شعيب الارناؤط صحيح لغيره۔ ابن حبان، رقم: ٦٥٥٨۔ مسند ابی يعلی، رقم: ٢٩٤٧۔ مجمع الزوائد: ٥/ ٣٠٥.

اللہ (ﷺ) کی طرف سے بکر بن وائل کی طرف مسلمان ہو جاؤ سلامت رہو گے۔ تو اس خط کو بنوضبیعہ کے ایک آدمی نے پڑھا ان کا نام بنو کاتب تھا۔''

فوائد:...... (۱) معلوم ہوا نبی ﷺ نے ریاسوں اور مملکتوں کے سربراہوں کے ساتھ ساتھ مختلف قبائل کو بھی دعوتِ اسلام کے خطوط بھیجے تھے۔

(۲) خط لکھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ لکھنے والا پہلے اپنا نام لکھے اور پر مرسل الیہ کا نام لکھے۔

(۳) مراسلوں اور خطوط کا آغاز دعائیہ کلمات سے کرنا مسنون ہے۔

[۵۶۹]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَاجِبِ الْأَنْطَاكِيُّ ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحِ الْفَرَّاءُ ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، أَخْرُجُ مَعَكَ إِلَى الْغَزْوِ ؟ فَقَالَ : يَا أُمَّ سَلَمَةَ ، إِنَّهُ لَمْ يُكْتَبْ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ ، فَقَالَتْ : أُدَاوِي الْجَرْحَى وَأُعَالِجُ الْعَيْنَ ، وَأُسْقِي الْمَاءَ ، قَالَ : فَنَعَمْ إِذًا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ ، هَذَا يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَدَنِيُّ ، يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، وَأَهْلُ الْمَدِينَةِ يُسَمُّونَهُ عَبَّادَ بْنَ إِسْحَاقَ ، وَقَوْمٌ يُسَمُّونَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ، وَالصَّوَابُ مَنْ سَمَّاهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں سیدہ اُمّ سلمہ نے کہا یا رسول اللہ میں بھی آپ کے ساتھ جنگ میں نکلوں؟ آپ نے فرمایا: ''اُمّ سلمہ عورتوں پر جہاد فرض نہیں ہے۔'' وہ کہنے لگی میں زخمیوں کا علاج کروں گی اور آنکھ کا بھی علاج کروں گی اور پانی بھی پلاؤں گی آپ نے فرمایا: ''تب ٹھیک ہے۔''

فوائد:...... (۱) عورتوں پر جہاد واجب نہیں۔ جہاد وقتال کی فرضیت کا تعلق مردوں کے ساتھ ہے کیونکہ عورتیں کمزور دل اور عزت وناموس کی علامت ہوتی ہیں اسی غرض سے شریعت میں ان کو اس فریضہ سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔ البتہ جہاد کا ثواب حاصل کرنے کے لیے عورتیں حج ادا کرلیں تو وہ فریضہ جہاد کا ثواب حاصل کرلیں گی۔

(۲) بیماروں کی تیمار داری اور انہیں مرہم پٹی اور ابتدائی طبی امداد کے لیے عورتیں جہاد میں شریک ہوسکتی ہیں۔ بشرطیکہ فتنہ وغیرہ کا خوف نہ ہو۔

---

① معجم الاوسط ، رقم : ۳۳۶۳۔ طبرانی کبیر ، رقم : ۷۴۰۔ مجمع الزوائد: ۵/ ۳۲۴ .

[۵۷۰]...... حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ هَارُونَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً ، قَالَ : اغْزُوا بِسْمِ اللَّهِ ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ ، وَلَا تَغُلُّوا ، وَلَا تَغْدِرُوا ، وَلَا تَجْبُنُوا ، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا ، وَلَا امْرَأَةً ، وَلَا شَيْخًا كَبِيرًا ، وَإِذَا حَاصَرْتُمْ أَهْلَ قَرْيَةٍ أَوْ حِصْنٍ فَلَا تُعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ ، وَلَكِنْ أَعْطُوهُمْ ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ ، فَإِنَّكُمْ إِنْ تَخْفِرُوا بِذِمَمِكُمْ وَذِمَمِ آبَائِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَخْفِرُوا بِذِمَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَذِمَّةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، إِلَّا وَكِيعٌ ، بِمِصْرَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی لشکر بھیجتے تو کہتے اللہ کے نام سے جنگ کرو اور اللہ کی راہ میں کرو۔ جو اللہ سے کفر کرے اس سے جنگ کرو۔ خیانت کرو، نہ دھوکہ دو، اور نہ بزدل بنو، کوئی بچہ قتل کرواور نہ کوئی عورت اور نہ بوڑھا اور جب کسی قلعے یا بستی کو تم گھیرو تو اس کو اللہ اور اس کے رسول کا عہد نہ دو بلکہ ان کو اپنے اور اپنے آباء کی ذمہ داری دو۔ کیونکہ تم اللہ اور اس کے رسول کی ذمہ داری کی خلاف ورزی کرو تو یہ چیز تمہارے اپنے اور اپنے آباء کے ذمہ کی خلاف ورزی سے بہتر ہے۔"

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں کفار کے ساتھ لڑائی کے احکام اور محاصرین کے ساتھ عہد و پیمان کی شرائط کا بیان ہے۔

(۲) کفار و مشرکین اگر قبولِ اسلام کے لیے اور جزیہ دینے کے لیے تیار نہ ہوں تو ان کے ساتھ جنگ کرنا اور انہیں تہ تیغ کرنا لازم ہے اور اس بارے کسی قسم کی رعایت کرنے کی گنجائش نہیں۔

(۳) مالِ غنیمت اور مجاہدین کے ساز و سامان میں خیانت کرنا اور کسی قسم کی کرپشن کرنا حرام ہے۔

(۴) جنگ میں غدر اور مسلم افواج سے دھوکہ حرام و ناجائز ہے۔ ایسے ہی جنگ میں بزدلی دکھانا اور پیٹھ پھیر کر بھاگنا حرام ہے بلکہ جنگ میں جم کر لڑنا اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کرنا لازم ہے۔

(۵) جنگ میں نہتے عورتوں، بچوں اور عمر رسیدہ افراد کو قصداً قتل کرنا جائز نہیں البتہ شب خون اور مڈ بھیڑ میں یہ افراد مارے جائیں تو کچھ مضائقہ نہیں۔ یعنی اگر بچے، عورتیں اور بوڑھے افراد مقابلے میں دشمن کا ساتھ دیں اور لڑائی میں شامل ہوں تو ان کا حکم بھی دیگر دشمنوں کی طرح ہے۔

---

① مسلم، كتاب الجهاد باب تامير الامام، رقم: ۱۷۳۱ ـ سنن ابی داؤد، كتاب الجهاد، باب فی دعاء المشركين، رقم: ۲٦۱۳ ـ سنن ترمذی، رقم: ۱٤۰۸ ـ مسند احمد: ٥/ ۳٥۲.

(٦) محاصرین سے عہد و پیمان کے وقت انہیں اپنا ذمہ دینا چاہیے اللہ اور رسول کا ذمہ دینا درست نہیں کیونکہ عہد و پیمان کے ٹوٹنے کی صورت میں کفار دین اسلام سے زیادہ بدظن ہوں گے اور اسی سے اللہ اور اس کے رسول کی اہانت ہوگی جو کہ کسی صورت درست نہیں۔

[٥٧١]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِدَاءَ أُسَارَى بَدْرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ، كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَرْبَعَةُ آلَافٍ لَا يُرْوَى عَنِ النُّعْمَانِ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَاقِدِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا نعمان بن بشیر انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بدر کے ہر مشرک قیدی کا فدیہ چار ہزار مقرر کیا گیا۔"

[٥٧٢]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ أَبِي كَعْبٍ صَاحِبِ الْحَرِيرِ ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : لَمَّا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَاءَ الْحَضْرَمِيَّ إِلَى الْبَحْرَيْنِ تَبِعْتُهُ ، فَرَأَيْتُ مِنْهُ ثَلَاثَ خِصَالٍ لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ أَعْجَبُ ، انْتَهَيْنَا إِلَى شَاطِئِ الْبَحْرِ ، فَقَالَ : سَمُّوا اللّٰهَ ، وَاقْتَحِمُوا ، فَسَمَّيْنَا ، وَاقْتَحَمْنَا ، فَعَبَرْنَا ، فَمَا بَلَّ الْمَاءُ إِلَّا أَسَافِلَ خُفَافِ إِبِلِنَا ، فَلَمَّا قَفَلْنَا ، صِرْنَا مَعَهُ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ ، وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ ، فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ ، فَقَالَ فَصَلَّى : صَلُّوا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ دَعَا اللّٰهَ ، فَإِذَا سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ ، ثُمَّ أَرْخَتْ عَزَالِيَهَا ، فَشَرِبْنَا ، وَأَسْقَيْنَا ، وَمَاتَ ، فَدَفَنَّاهُ فِي الرَّمْلِ ، فَلَمَّا سِرْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ قُلْنَا : يَجِيءُ السَّبُعُ فَيَأْكُلُهُ ، فَرَجَعْنَا ، فَلَمْ نَرَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي كَعْبٍ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ عُبَيْدٍ ، صَاحِبِ الْحَرِيرِ الْبَصْرِيِّ ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ صَاحِبُ الْهَرَوِيُّ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، إِلَّا أَبُو كَعْبٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علاء حضرمی کو بحرین کی طرف بھیجا تو میں بھی ان کے پیچھے چلا گیا میں نے ان میں تین خصلتیں دیکھیں۔ مجھے معلوم نہیں کہ ان میں سے کون سی خصلت مجھے

---

① مجمع الزوائد: ٦/ ٩٠ قال الهيثمي فيه الواقدي وهو ضعيف .

② طبرانی کبیر: ١٨/ ٩٥ ، رقم: ١٦٧ ـ معجم الاوسط ، رقم : ٣٤٩٥ ـ مجمع الزوائد: ٩/ ٢٧٦ .

پیاری ہے ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو اس نے کہا کہ بسم اللہ پڑھ کر گھس جاؤ ہم بسم اللہ پڑھ کے گھسے تو سمندر پار کر لیا۔ ہمارے اونٹوں کے نچلے موزے ہی پانی سے گیلے ہوئے جب ہم لوٹے تو ہم ایک خشک زمین میں اس کی طرف ہوئے۔ وہاں پانی نہیں تھا۔ تو ہم نے ان کی طرف یہ شکایت کی تو وہ نماز پڑھنے لگے پھر سب نے دو رکعتیں پڑھیں اور دعا کی تو اچانک ایک بدلی ڈھال جیسی نمودار ہوئی پھر اس نے اپنے پہلو ڈال دیے تو ہم نے اس سے پانی پیا اور اونٹوں کو پلایا۔ پھر جب وہ فوت ہوئے تو ہم نے انہیں ریت میں دفن کر دیا۔ جب ہم وہاں سے چلنے لگے ہم نے کہا ان کو کہیں کوئی درندہ نہ کھا جائے جب ہم وہاں واپس آئے تو انہیں وہاں نہ پایا۔"

[۵۷۳]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَطَّارُ الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، صَاحِبُ الْمَغَازِي ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، حَدَّثَنِي بَقِيَّةُ نَبِيهُ بْنُ وَهْبٍ ، عَنْ أَبِي عَزِيزِ بْنِ عُمَيْرٍ ابْنِ أَخِي مُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرٍ ، وقَالَ:كُنْتُ فِي الأُسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْتَوْصُوا بِالأُسَارَى خَيْرًا ، وَكُنْتُ فِي نَفَرٍ مِنَ الْأَنْصَارِ ، فَكَانُوا إِذَا قَدِمُوا غَدَائَهُمْ أَوْ عَشَائَهُمْ أَكَلُوا التَّمْرَ وَأَطْعَمُونِي الْخُبْزَ بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهُمْ لا يُرْوَى عَنْ أَبِي عَزِيزِ بْنِ عُمَيْرٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابی عزیز بن عمیر رضی اللہ عنہ (جو حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے بھتیجے ہیں) کہتے ہیں میں بدر کے دن جنگی قیدیوں میں سے تھا تو نبی ﷺ نے لوگوں کو جنگی قیدیوں سے اچھے سلوک کی تلقین کی اور میں انصار کی ایک جماعت میں تھا تو جب وہ ان کو صبح کا یا شام کا کھانا پیش کرتے تو خود کھجوریں کھا لیتے اور مجھے روٹی کھلاتے کیونکہ نبی ﷺ نے ہمارے متعلق اچھے سلوک کا حکم دیا تھا۔"

فوائد:...... (۱) قیدیوں سے حسن سلوک کرنا اور ان کی خوراک وغیرہ کا بہتر انتظام کرنا رسول اللہ ﷺ کی وصیت اور افضل عمل ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ مسلمانوں کے حسن کردار سے متاثر ہو کر غیر مسلم قیدی قبولِ اسلام سے مشرف ہوں۔

(۲) قیدیوں کو اپنی خوراک سے بہتر کھانا دینا اور رہائش کا بہترین انتظام کرنا بہترین عمل ہے۔

(۳) نبی ﷺ جہاں خود اعلیٰ اخلاق و اوصاف کے حامل تھے وہیں اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی حسن اخلاق کا درس دیا کرتے تھے۔

① طبرانی کبیر:۲۲/ ۳۹۳، رقم: ۹۷۷۔ مجمع الزوائد: ۶/ ۸۶ قال الهيثمی اسناده حسن.

[۵۷٤]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ مَأْمُونٌ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنِ سَعْدٍ ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلانَ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ، مُسْلِمٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ الْمُسْلِمُ وَقَارَبَ ، وَلا يَجْتَمِعَانِ فِي جَوْفِ مُؤْمِنٍ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفَيْحُ جَهَنَّمَ ، وَلا يَجْتَمِعَانِ فِي جَوْفِ مُؤْمِنٍ الإِيمَانُ وَالْحَسَدُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلانَ ، إِلَّا اللَّيْثُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: ''دو آدمی جہنم میں اکٹھے نہیں جائیں گے ان میں سے ایک دوسرے کو ضرر پہنچانے والا ہو ایک وہ مسلمان جس نے کسی کافر کو قتل کیا ہو۔ پھر مسلمان ثابت قدم رہا ہو اور اللہ کے قریب بھی دو چیزیں کسی مومن کے پیٹ میں جمع نہیں ہوسکتیں ایک اللہ کے راستے کا غبار اور ایک جہنم کی بھاپ اور کسی مومن کے دل میں ایمان اور حسد بھی اکٹھا نہیں ہوسکتا۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت اور مجاہد فی سبیل اللہ کی عظمت کا بیان ہے کہ مومن مجاہد اور اس کے ہاتھوں مقتول کافر کبھی جہنم میں اکٹھے نہ ہوں گے، بلکہ مجاہد فی سبیل اللہ کا ٹھکانہ جنت ہے۔

(۲) راہِ جہاد میں پڑنے والی غبار اثر جہنم کو بجھا دیتی ہے۔ لہٰذا جہاد کے راستے میں پڑنے والی غبار سے دل آزردہ نہیں ہونا چاہیے۔

(۳) مسلمان پر لازم ہے حسد سے گریز کرے کیونکہ حسد اور ایمان دو متضاد چیزیں ہیں۔

[۵۷۵]...... حَدَّثَنَا حَمْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدٍ أَبُو نَصْرٍ الْكَاتِبُ ، حَدَّثَنَا كُرْدُوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ الْعَبَّاسُ عَمّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ يَحْرُسُهُ ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ : ﴿يَأَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ﴾ ، تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرَسَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ فُضَيْلٍ ، إِلَّا الْمُعَلَّى وَلا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ②

---

① مسلم ، كتاب الجنة وصفة ، باب النار يدخلها الجبارون ، رقم : ۲۸٤٦ ـ سنن نسائی ، كتاب الجهاد باب فضل من عمل فی سبيل الله رقم: ۳۱۰۹ .

② سنن ترمذی ، كتاب تفسير القرآن ، باب سورة المائدة ، رقم : ۳۰٤٦ مستدرك حاكم: ۲/ ۳٤۲ ـ مجمع الزوائد: ۷/ ۱۷ .

ترجمة الحدیث: سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عباس نبی ﷺ کے چچا ان کی نگرانی کر رہے تھے جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ﴾ ''اے رسول ﷺ! جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا وہ آگے پہنچاؤ اگر ایسا نہ کرو گے تو تم اس کا پیغام نہ پہنچاؤ گے اور اللہ تمہیں لوگوں سے بچائے گا۔'' اس آیت کے نزول کے بعد آپ نے پہرہ داری ترک کر دی۔

[۵۷۶]...... حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ وَهْبٍ الْأُرْسُوفِيُّ ، بِمَدِينَةِ أُرْسُوفَ ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي حُجْرٍ الْأَيْلِيُّ ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ فَدَا أَسِيرًا مِنْ أَيْدِي الْعَدُوِّ فَأَنَا ذَلِكَ الْأَسِيرُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدٍ ، إِلَّا هِشَامٌ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُدِّيُّ تَفَرَّدَ بِهِ أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحدیث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دشمن کے ہاتھوں سے قیدی رہا کرالیا تو یہ قیدی میں ہوں۔''

[۵۷۷]...... حَدَّثَنَا حُوَيْتُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَكِيمٍ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ ، إِلَّا ابْنُهُ يُونُسُ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلَ . ②

(۴۲۸) سیدنا مصعب بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا وہ شہید ہے۔''

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۲۲۳۔

[۵۷۸]...... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ أَبُو بَكْرٍ الْكِلَابِيُّ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرِّيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً ، قَالَ : اغْزُوا بِاسْمِ اللّٰهِ ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ ،

---

① مجمع الزوائد: ۵/ ۳۳۲.
② تقدم تخریجه: ۲۲۳.

لا تَغُلُّوا وَلا تَغْدِرُوا ، وَلا تُمَثِّلُوا ، وَلا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَلا شَيْخًا كَبِيرًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، إِلَّا إِسْرَائِيلُ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا عُثْمَانُ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی سریہ بھیجتے تو یوں کہتے ''اللہ کے نام کے ساتھ جنگ کرو اور اللہ کی راہ میں جنگ کرو جو شخص اللہ کے ساتھ کفر کرے اس کے ساتھ جنگ کرو۔ خیانت نہ کرو ،دھوکہ نہ دو، مثلہ نہ کرو کسی بچے اور بوڑھے کو قتل نہ کرو۔''

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۳۴۰۔

[۵۷۹]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانٍ الْمُطَرِّزُ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَشَهِدْتَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : قُلْتُ : فَمَا كَانَ عَلَيْهِ ؟ قَالَ : قَمِيصٌ مِنْ قُطْنٍ ، وَجُبَّةٌ مَحْشُوَّةٌ ، وَرِدَاءٌ ، وَسَيْفٌ ، وَرَأَيْتُ النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيَّ قَائِمًا عَلَى رَأْسِهِ قَدْ رَفَعَ أَغْصَانَ الشَّجَرَةِ عَنْ رَأْسِهِ وَالنَّاسُ يُبَايِعُونَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحٌ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا آپ بیعت رضوان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے؟ انہوں نے کہا جی ہاں میں نے کہا آپ نے کیا پہنا ہوا تھا؟ وہ کہنے لگے روئی کی قمیص تھی اور بھرا ہوا کوٹ تھا اور ایک چادر اور تلوار تھی۔ اور میں نے نعمان بن مقرن کو آپ کے سر پر کھڑا دیکھا۔ درخت کی ٹہنیاں آپ کے سر سے اونچی جا رہی تھیں اور لوگ آپ سے بیعت کر رہے تھے۔''

[۵۸۰]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَقْرٍ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، قَالَ : ذَكَرَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ إِذَا جَنَّهُمُ اللَّيْلُ آوَوْا إِلَى مُعَلِّمٍ بِالْمَدِينَةِ ، فَيَبِيتُونَ يَدْرُسُونَ الْقُرْآنَ ، فَإِذَا أَصْبَحُوا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ قُوَّةٌ أَصَابَ مِنَ الْحَطَبِ ، وَاسْتَعْذَبَ مِنَ الْمَاءِ ، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ سَعَةٌ أَصَابُوا الشَّاةَ ، فَأَصْلَحُوا ، فَكَانَتْ تُصْبِحُ مُعَلَّقَةً بِحُجَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا أُصِيبَ خُبَيْبٌ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيهِمْ خَالِي حَرَامُ بْنُ

---

① تقدم تخريجه: ٣٤٠ .

② طبراني كبير: ١٢/ ٤٢٩ ، رقم: ١٣٥٧٨ ـ معجم الاوسط ، رقم : ٣٧٩٠ ـ مجمع الزوائد: ٤/ ١٤٦ قال الهيثمي فيه اسماعيل بن يحيىٰ وهو ضعيف .

مِلْحَانَ، فَأَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، فَقَالَ حَرَامٌ لِأَمِيرِهِمْ: أَلَا أُخْبِرُ هَؤُلَاءِ أَنَّا لَسْنَا إِيَّاهُمْ نُرِيدُ فَيُخَلُّوا وُجُوهَنَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَأَتَاهُمْ فَقَالَ لَهُمْ ذَلِكَ، فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ بِرُمْحٍ، فَأَنْفَذَهُ بِهِ، فَلَمَّا وَجَدَ حَرَامٌ مَسَّ الرُّمْحِ مَسَحَ فِي جَوْفِهِ، قَالَ: فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، فَانْطَوَوْا عَلَيْهِمْ، فَمَا بَقِيَ مِنْهُمْ مُخْبِرٌ، فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى سَرِيَّةٍ وَجْدَهُ عَلَيْهِمْ، قَالَ أَنَسٌ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا صَلَّى الْغَدَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَى أَبُو طَلْحَةَ يَقُولُ: هَلْ لَكَ فِي قَاتِلِ حَرَامٍ؟ فَقَالَ: مَا بَالُهُ؟ فَعَلَ اللّٰهُ بِهِ وَفَعَلَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: لَا تَفْعَلْ، فَقَدْ أَسْلَمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ، إِلَّا عَفَّانُ. ①

ترجمة الحديث: سیّدنا ثابت بنانی کہتے ہیں انس رضی اللہ عنہ نے انصار کے ستر آدمیوں کا ذکر کیا کہ جب انہیں رات آجاتی تو وہ مدینے میں ایک نشان کے پاس جمع ہو جاتے۔ وہاں رات گزارتے اور قرآن پڑھتے جب صبح ہوتی تو جسے طاقت ہوتی تو وہ کچھ ایندھن لے لیتا اور ٹھنڈا پانی پی لیتا اور جس کے پاس گنجائش ہوتی تو وہ بکری لے کر اس کی اصلاح کرتا تو وہ نبی علیہ السلام کے حجرے سے لٹکا دی جاتی۔ جب خبیب کو مصیبت آئی تو نبی علیہ السلام نے ان کو بھیجا تھا۔ جن میں میرا ماموں حرام بن ملحان بھی تھا۔ تو وہ بنو سلیم کے قبیلے کے پاس آئے حرام نے اپنے امیر سے کہا کیا میں انہیں بتا نہ دوں کہ ہم وہ نہیں ہیں تو وہ ہمارے چہرے کھول دیں۔ انہوں نے کہا ہاں کہہ دو۔ تو وہ ان کے پاس آیا اور کہا مگر ایک آدمی نیزہ لے کر اس کے سامنے آ گیا اور اسے اس میں گھونپ دیا۔ جب حرام نے نیزے کی ضرب پیٹ میں محسوس کی تو کہا کعبے کے رب کی قسم! میں کامیاب ہو گیا۔ تو انہوں نے ان سب کو ختم کر دیا یہاں تک کہ ان میں سے کوئی خبر دینے والا بھی نہ بچا۔ تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سریہ (لڑائی، جنگ) پر اتنا غمگین دیکھا جتنا اور کبھی نہیں دیکھا تھا۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب بھی صبح کی نماز پڑھتے تو ہاتھ اٹھا کر ان کے لیے بددعا کرتے اس کے بعد ابوطلحہ میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ تجھے حرام کے قاتل میں دلچسپی ہے انہوں نے کہا اس کی کیا بات ہے؟ اللہ اس کے ساتھ ایسے اور ایسے کرے ابوطلحہ نے کہا ایسے نہ کہو وہ مسلمان ہو گیا ہے۔"

فوائد: ...... (۱) اہل الصفہ مسجد نبوی میں رہائش پذیر تھے۔ اپنی محنت مزدوری اور لوگوں کے تعاون سے ان کی گزران ہوتی اور خلوصِ نیت سے اسلامی تعلیمات سیکھتے اور قرآنِ کریم کی تعلیم سے بہرہ مند ہوتے تھے۔

(۲) دھوکے سے قتل ہونے والے مجاہدین شہداء کے زمرہ میں آتے ہیں۔

① مسلم، کتاب المساجد، باب استحباب القنوت، رقم: ٦٧٧۔ مسند احمد: ٣/ ١٣٧۔ معجم الاوسط، رقم: ٣٧٩٣.

(۳) مسلمانوں کو دھوکے سے قتل کرنے والوں پر بددعا کرنا جائز ہے۔

(۴) کفار کی طرف سے آنے والی پریشانیوں پر قنوتِ نازلہ کرنا مسنون عمل ہے۔

(۵) نبی علیہ السلام کو غیب کا علم نہ تھا کہ اگر آپ کو علم ہوتا تو آپ کبھی بھی ان ستر جانثاروں کو ان دھوکہ دینے والے کفار کے حوالے نہ کرتے۔

(۴) اگر کوئی اسلام دشمن مسلمانوں کا قاتل غیر مسلم توبہ و استغفار کرکے اسلام قبول کرے تو اس کے متعلق کلمہ خیر کہنا چاہیے۔

[۵۸۱]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ نَجِيحٍ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : أَغَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ خَيْبَرَ وَهُمْ غَارُّونَ ، فَقَالُوا : مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللّٰهُ أَكْبَرُ ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی اسلمی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر پر حملہ کیا جب کہ وہ غافل تھے تو وہ کہتے ہیں اللہ کی قسم یہ محمد ﷺ ہے اور ان کا لشکر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ اکبر خیبر تباہ ہو گیا ہم جب کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو جنہیں ڈرایا گیا ہے ان کی صبح بری ہو جاتی ہے۔“

فوائد :...... (۱) کفار پر اچانک حملہ آور ہونا اور انہیں بے خبری میں جالینا جائز اور بہترین جنگی حکمت عملی ہے۔

(۲) کفار پر یلغار کے وقت اللہ اکبر کا نعرہ لگانا اور انہیں بربادری کا طعنہ دینا جائز ہے۔

(۳) کفار پر رعب جمانا اور اپنے ہیبت و دبدبہ سے انہیں خوف زدہ کرنا جائز ہے۔

[۵۸۲]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ بِهَذِهِ الْآيَةِ ﴿يَأَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ كُلِّهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ ، إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ ضِرَارٌ .

---

① بخاری، كتاب الخوف، باب التكبير والغلس، رقم: ٩٤٧ـ مجمع الزوائد: ٦/ ١٤٩ .

② بخاری، كتاب المغازی، باب غزوة الحديبية، رقم: ٤١٨٢ـ مسلم، كتاب الامارة باب كيفية بيعة، رقم: ١٨٦٦ .

ترجمة الحديث:- سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان عورتوں کا امتحان لیتے جو ایمان لا کر ہجرت کر کے آپ کے پاس آتیں اس آیت کے ساتھ امتحان لیتے: ﴿يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ (الممتحنة: ۱۲)

فوائد:...... (۱) کفار کے علاقے سے جو عورتیں مشرف بہ اسلام ہو کر مسلم ممالک میں آئیں تو اسلامی عقائد، اوران کی نیتوں کے بارے جانچ پڑتال کرنا لازم ہے۔ پھر ان کا اخلاص اور اسلام سے دلی وابستگی ظاہر ہو تو انہیں واپس نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ مناسب رشتے دیکھ کر مسلمان نوجوانوں سے بیاہ دی جائیں۔

(۲) مردوں کی طرح عورتوں سے بھی شعائر اسلام کی پابندی کی بیعت لی جائے گی۔

(۳) مردوں کی بیعت ہاتھ پکڑ کر ہوتی جبکہ عورتوں کی بیعت زبانی کلامی لی جاتی تھی۔

[۵۸۳]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْكَاتِبُ الْبَغْدَادِيُّ ، بِأَصْبَهَانَ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْيَ ثُمَّ نَسِيَهُ فَهِيَ نِعْمَةٌ جَحَدَهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ ، إِلَّا قَيْسٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ . ①

ترجمة الحديث:- سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے تیراندازی سیکھ لی پھر اسے بھلا دیا تو یہ اللہ کی نعمت ہے جس کا اس نے انکار کر دیا ہے۔''

فوائد:...... (۱) فنونِ حرب سیکھنا اور انہیں یاد رکھنا شرعی تقاضا ہے۔

(۲) ہر مسلمان کو جہادی تیاری رکھنی چاہیے۔

(۳) انسان کو کسی فن میں مہارت کا حاصل ہو جانا بھی نعمتِ خداوندی ہے۔

(۴) انسان کو انعامات الٰہیہ کا قدردان ہونا چاہیے۔

(۵) کفرانِ نعمت رذیلہ اخلاق میں سے ہے۔ جو کسی مسلمان کو زیب نہیں دیتا۔

[۵۸۴]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْأَخْيَلِ ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ

① معجم الاوسط، رقم: ۴۱۷۷۔ صحیح ترغیب وترهیب، رقم: ۱۲۹۴ قال الشیخ الالبانی صحیح لغیره.

سُفْيَانَ ، إِلَّا مُعَاوِيَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْأَخْيَلِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن جب مکے میں داخل ہوئے تو آپ پر سیاہ پگڑی تھی۔"

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۳۹۔

[۵۸۵]...... حَدَّثَنَا أَبُو شُرَاعَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شُرَاعَةَ الْقَيْسِيُّ النَّصْرِيُّ حَدَّثَنَا النَّمِرُ بْنُ كَلْثُومٍ النَّمِرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ حَمِيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَتْ رَبِيْعَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُوْنَهُ أَنْ يَّنْفِرُوْا فِي النَّفَرِ الْأَوَّلِ فَأَتَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَقْرَئُكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ لَكَ قُلْ لِرَبِيْعَةَ لَا تَنْفِرْ فِي النَّفَرِ الْأَوَّلِ فَلَأَقْلَنَكَ مِنْ حَبِيْبٍ لا يروى عن أنس إلا بهذا الإسناد تفرد به النمر . ②

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بنو ربیعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے آپ سے پہلے لشکر میں نکلنے کی اجازت مانگ رہے تھے تو آپ کے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور کہنے لگے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ آپ پر سلام کہتے ہیں اور آپ کو فرماتے ہیں کہ بنو ربیعہ سے کہہ دو کہ پہلے لشکر میں کوچ نہ کریں ورنہ میں تمہارے دوست گھٹا دوں گا۔"

[۵۸۶]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيبٍ الْقَيْسِيُّ ، بِرَمَادَةِ الرَّمْلَةِ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ ، أَبُو عَمْرٍو ، زِيَادُ بْنُ طَارِقٍ ، وَكَانَ قَدْ أَتَتْ عَلَيْهِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ سَنَةٍ ، سَمِعْتُ أَبَا جَرْوَلٍ زُهَيْرَ بْنَ صُرَدٍ الْجُشَمِيَّ ، يَقُولُ : لَمَّا أَسَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَوْمَ هَوَازِنَ وَذَهَبَ يُفَرِّقُ السَّبْيَ وَالشَّاءَ أَتَيْتُهُ ، وَأَنْشَأْتُ أَقُولُ فِي هَذَا الشِّعْرِ : امْنُنْ عَلَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِي كَرَمٍ فَإِنَّكَ الْمَرْءُ نَرْجُوهُ وَنَنْتَظِرُ امْنُنْ عَلَى بَيْضَةٍ قَدْ عَاقَهَا قَدَرٌ مُشَتَّتٌ شَمْلُهَا فِي دَهْرِهَا غِيَرُ أَبْقَتْ لَنَا الدَّهْرَ هُتَّافًا عَلَى حَزَنٍ عَلَى قُلُوبِهِمُ الْغَمَّاءُ وَالْغَمْرُ إِنْ لَمْ تُدَارِكْهُمْ نَعْمَاءُ تَنْشُرُهَا يَا أَرْجَحَ النَّاسِ حِلْمًا حِينَ يُخْتَبَرُ امْنُنْ عَلَى نِسْوَةٍ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهَا إِذْ فُوكَ تَمْلَأُهُ مِنْ مَحْضِهَا الدِّرَرُ إِذْ أَنْتَ طِفْلٌ صَغِيرٌ كُنْتَ تَرْضَعُهَا وَإِذْ يَزِينُكَ مَا تَأْتِي وَمَا تَذَرُ لَا تَجْعَلَنَّا كَمَنْ شَالَتْ نَعَامَتُهُ وَاسْتَبْقِ مِنَّا ، فَإِنَّا مَعْشَرٌ زُهُرٌ إِنَّا لَنَشْكُرُ لِلنَّعْمَاءِ إِذْ كُفِرَتْ

---

① تقدم تخريجه: ۳۹ .

② معجم الاوسط ، رقم : ٤٤٩٤ ـ مجمع الزوائد: ١/ ٢٦٥ قال الهيثمى فيه من لم اعرفه .

وَعِنْدَنَا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ مُدَّخَرُ فَأَلْبِسِ الْعَفْوَ مَنْ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهُ مِنْ أُمَّهَاتِكَ إِنَّ الْعَفْوَ مُشْتَهَرُ يَا خَيْرَ مَنْ مَرَحَتْ كُمْتُ الْجِيَادِ لَهُ عَنِ الْهِيَاجِ إِذَا مَا اسْتَوْقَدَ الشَّرَرُ إِنَّا نُؤَمِّلُ عَفْوًا مِنْكَ تُلْبِسُهُ هَذِي الْبَرِيَّةَ إِذْ تَعْفُو وَتَنْتَصِرُ فَاعْفُ عَفَا اللَّهُ عَمَّا أَنْتَ رَاهِبُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذْ يُهْدَى لَكَ الظَّفَرُ قَالَ : فَلَمَّا سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الشِّعْرَ ، قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ ، وَقَالَتْ قُرَيْشٌ : مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلَّهِ وَلِرَسُوْلِهِ ، وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ : مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلَّهِ وَلِرَسُوْلِهِ ، لَمْ يُرْوَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ صُرَدٍ بِهَذَا التَّمَامِ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللَّهِ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابو جرول زہیر بن صرد جشمی کہتے ہیں جب ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حنین میں (ہوازن میں) قید کیا اور قیدی اور بکریاں تقسیم کرنے لگے تو میں اس پر شعر کہنے لگا۔

(۱) مہربانی فرما کر اے اللہ کے رسول! ہم پر احسان کیجئے آپ ایسے شخص ہیں جن سے ہم امید رکھتے ہیں اور انتظار کرتے ہیں۔

(۲) ایسی جماعت پر احسان کیجئے کہ مقدر ان کے خلاف چل رہا ہے اور ان کی جمعیت بکھر گئی ہے اور زمانے نے ان کو بدل کر رکھ دیا ہے۔

(۳) اس نے زمانے کو غم کا آوازہ دینے والا ہمارے لیے مقرر کر دیا ان کے دلوں پر تاریکیاں اور پردے ہیں۔

(۴) اگر آپ ان پر اپنی مہربانیوں سے تدارک نہ کریں گے تو آپ ان کو مزید منتشر کر دیں گے جب کوئی معاملہ کھل کر سامنے آجائے تو حوصلے کے لحاظ سے آپ تمام لوگوں سے برتر ہیں۔

(۵) ان عورتوں پر احسان کیجئے جن کا آپ دودھ پیتے رہے جب کہ آپ اپنے منہ کو ان کے دودھ سے بھر رہے تھے جو موتیوں کی طرح تھا۔

(۶) جب آپ چھوٹے بچے تھے اور دودھ پیتے تھے اور جو کچھ وہ لاتیں اور چھوڑتیں وہ چیز آپ کو زینت دیتی۔

(۷) ہم کو اس شخص کی طرح نہ کیجئے جو جوش میں آکر ٹھنڈا ہو گیا ہو اور ہم کو باقی رکھیے کیونکہ ہم اچھے لوگ ہیں۔

(۸) جب ناشکری ہو رہی ہو تو ہم نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں اور اس کے بعد بھی ہم پر آپ کے احسانات کا ذخیرہ ہو گا۔

(۹) تو آپ اپنی جن ماؤں کا دودھ پیتے رہے ان کو معافی سے ہمکنار کریں بے شک معافی ایک مشہور چیز ہے۔

(۱۰) اے بہترین ذات کہ جنگ کے وقت جب چنگارے اٹھ رہے ہیں اور عمدہ گھوڑے جس کے لیے اکڑ اکڑ کر چلتے ہیں۔

---

① طبرانی کبیر: ۵/ ۲۶۹، رقم: ۵۳۰۳۔ مجمع الزوائد: ۶/ ۱۸۶ قال الهيثمي فيه من لم اعرفهم.

(۱۱) ہم آپ سے اس معافی کی امید رکھتے ہیں جو آپ اس مخلوق کو دیں گے۔
(۱۲) تو آپ ہمیں معاف کر دیجئے اللہ تعالیٰ آپ کو قیامت کے دن اس چیز سے معاف کرے جس سے آپ ڈر رہے ہیں جب کہ وہ آپ کے لیے کامیابی کو تحفہ بنا دے گا۔
جب آپ نے یہ شعر سنے تو فرمایا: ''جو چیز میری یا بنو عبدالمطلب کی ہے وہ تمہاری ہے۔'' قریش نے کہا جو چیز ہماری ہے وہ اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔ انصار نے کہا جو کچھ ہمارا ہے وہ بھی اللہ اور اس کے رسول کا ہے۔

[۵۸۷]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْأَجْلَحِ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلا كِسْرَى ، وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلا قَيْصَرَ ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِي ، لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبَانَ ، إِلَّا ابْنُ الْأَجْلَحِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مِنْجَابٌ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب کسریٰ ہلاک ہو گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ ہو گا اور جب قیصر ہلاک ہو گیا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا۔ اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم ان کے خزانے فی سبیل اللہ خرچ کرو گے۔''

فوائد: ...... امام شافعی اور دیگر علماء بیان کرتے ہیں اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ عراق میں کسریٰ اور شام میں قیصر نہیں رہے گا جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ان کی بادشاہت تھی۔ بلکہ ان دونوں علاقوں سے ان کی سلطنت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ پھر آپ کے قول کے عین مطابق ہوا کہ کسریٰ کی بادشاہت کا روئے زمین سے کلیتًا خاتمہ ہو گیا اور آپ کی بددعا کی وجہ سے پاش پاش ہو گیا اور قیصر شکست خوردہ ہو کر اپنے ملک کے سرحدی علاقوں میں جا چھپا۔ پھر مسلمانوں نے یہ دونوں علاقے فتح کیے اور ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ بھی کیے۔ یوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئی سچ ثابت ہوئی۔ (شرح النووی: ۱۸/۴۲)

[۵۸۸]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ عَمْرُو بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ السُّلَمِيِّ ، قَالَ : كُنَّا نَشْهَدُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

---

① بخاری، کتاب الخمس، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم احلت لكم الغنائم، رقم: ۳۱۲۰۔ مسلم، کتاب الفتن، باب لا تقوم الساعة، رقم: ۲۹۱۹.

الْقِتَالَ ، فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ، قَالَ لَنَا : احْمِلُوا فَحَمَلْنَا لا يُرْوَى عَنْ عُتْبَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جَامِعٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عتبہ بن غزوان سلمی کہتے ہیں ہم جنگ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے جب سورج زائل ہو گیا تو آپ نے ہمیں فرمایا: ''حملہ کرو پس ہم نے حملہ کیا۔''

[۵۸۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ أَبِي الدَّمِيكِ الْمُسْتَمْلِي ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلانُ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ ، عَنْ هِلالٍ الْوَزَّانِ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ : اهْجُ الْمُشْرِكِينَ ، اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِلالٍ ، إِلَّا ابْنُ الْمُجَالِدِ ، تَفَرَّدَ بِهِ سَبَلانُ ، وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ ، عَنْ سَبَلانَ . ②

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی ﷺ نے حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو فرمایا: مشرکین کی ہجو کرو اے اللہ! روح القدس سے اس کی مدد فرما۔''

فوائد :...... (۱) مشرکین کی ہجو و مذمت کرنا اور اشعار میں ان کی توہین و تذلیل کرنا جائز و مسنون اور مباح فعل ہے۔

(۲) دین اسلام کی حمایت اور کفار کی ہجو میں اشعار کہنے والے شعراء کو اللہ تعالیٰ کی نصرت و حمایت حاصل ہوتی ہے۔

(۳) حسان بن ثابت عظیم اسلامی شاعر تھے اور ان کے اشعار کفار کے لیے تیروں سے زیادہ تکلیف دہ تھے۔

[۵۹۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ الثَّقَفِيُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ نَفَّذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً فَجَبُنَ ، فَجَاءَ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ ، وَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ ، فَبَكَى مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ ، وَسَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ ، فَإِنَّكُمْ لا تَدْرُونَ مَا تُبْتَلُونَ بِهِ مِنْهُمْ ، فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ ، فَقُولُوا : اللَّهُمَّ ، أَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُمْ ، وَنَوَاصِينَا بِيَدِكَ ، وَإِنَّمَا

---

① معجم الاوسط ، رقم : ٤٨٥٠ ـ معجم طبرانی کبیر: ١٧/ ١١٦ ، رقم: ٢٨٧ ـ مجمع الزوائد: ٥/ ٣٢٦ قال الهيثمي فيه محمد بن جامع العطار ضعيف .

② بخاری ، كتاب المغازی ، باب مرجع النبی ﷺ من الاحزاب ، رقم : ٤١٢٤ ـ مسلم ، كتاب فضائل الصحابة ، باب فضائل حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ، رقم : ٢٤٨٥ .

تَقْتُلُهُمْ أَنْتَ ، ثُمَّ الْزَمُوا الْأَرْضَ جُلُوسًا ، فَإِذَا غَشُوكُمْ فَانْهَضُوا وَكَبِّرُوا ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَأَبْعَثَنَّ غَدًا رَجُلاً يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَيُحِبَّانِهِ ، لا يُوَلِّي الدُّبُرَ ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ بَعَثَ عَلِيًّا وَهُوَ أَرْمَدُ شَدِيدُ الرَّمَدِ ، فَقَالَ : سِرْ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، مَا أُبْصِرُ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ ، فَتَفَلَ فِي عَيْنِهِ ، وَعَقَدَ لَهُ اللِّوَاءَ ، وَدَفَعَ إِلَيْهِ الرَّايَةَ ، فَقَالَ عَلِيٌّ : عَلَى مَا أُقَاتِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ : عَلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ حَقَنُوا دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو ، إِلَّا الْخَلِيلُ ، وَلَا عَنِ الْخَلِيلِ ، إِلَّا جَعْفَرٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ فُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب خیبر کا دن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دشمن کی طرف بھیجا تو وہ بزدل ہو گیا تو محمد بن مسلمہ آیا کہنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آج جیسا میں نے کبھی نہیں دیکھا پھر رونے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دشمن سے ملاقات کی آرزو نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے عافیت اور تندرستی مانگو تمہیں معلوم نہیں کہ تم ان میں سے کس چیز کے ساتھ آزمائے جاتے ہو جب تم ان سے ملو تو یوں کہو۔ ''اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُمْ وَنَوَاصِيْنَا بِيَدِكَ وَإِنَّمَا تَقْتُلُهُمْ أَنْتَ . '' ''اے اللہ! تو ہمارا بھی رب ہے اور ان کا بھی، ہماری پیشانیاں تیرے ہاتھ میں ہیں اور تو ہی انہیں قتل کرے گا۔'' پھر زمین پر بیٹھ جاؤ جب وہ آ جائیں تو تم اٹھو اور تکبیریں کہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں کل ایک ایسا آدمی بھیجوں گا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں وہ پیٹھ دے کر بھاگے گا نہیں'' جب دوسرا دن آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو بلایا اور وہ آنکھوں کی بیماری کی شدت میں مبتلا تھے تو آپ نے فرمایا: ''چلو انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تو اپنے پیروں کی جگہ بھی نہیں دیکھ سکتا۔'' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں لعاب لگایا تو ان کے لیے جھنڈا باندھ دیا گیا اور بڑا جھنڈا ان کے حوالے کیا گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کس بات پر لڑائی کروں؟ آپ نے فرمایا: ''کہ وہ گواہی دیدیں کہ اللہ کے بغیر کسی کی بندگی نہ کریں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اگر وہ اس طرح کریں تو مجھ سے اپنے خون اور مال بچالیں گے مگر اس کے حق کے ساتھ اور ان کا حساب اللہ عزوجل پر ہو گا۔''

[۵۹۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّوَاسِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا

مستدرك حاكم: ۲/ ۴۰۔ مجمع الزوائد: ۶/ ۱۵۱ قال الهيثمي فيه خليل بن مره قال ابوزرعة شيخ صالح وضعفه جماعة.

لَحِقَ الْعَبْدُ بِأَرْضِ الْحَرْبِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الرَّوَاسِبِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب کوئی غلام جنگ والی سرزمین میں یعنی دارالحرب میں پہنچ جاتا ہے تو اس کا خون حلال ہو جاتا ہے۔''

فوائد :...... جو غلام آقا سے بھاگ کر دشمن کی سرزمین میں چلا جائے پھر اسلامی فوج وہاں حملہ آور ہو تو اسے قتل کرنا مباح ہے۔

(۲) غلام آقا کی ملکیت سے بھاگ جائے تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

[۵۹۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْحَجَبِيِّ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا ، أَوْ فَطَّرَ صَائِمًا ، أَوْ جَهَّزَ حَاجًّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ ، إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ . ②

ترجمة الحديث سیدنا زید بن خالد الحجبی (الجہنی) کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کسی مجاہد کو تیار کیا کسی روزے دار کا روزہ افطار کرایا یا کسی حاجی کو حج کے لیے تیار کیا تو اس کو بھی اس عمل کرنے والے کے برابر اجر ملے گا اور اس کے اجر میں کوئی کمی بھی نہ کی جائے گی۔''

فوائد :...... مجاہد کو سامان حرب مہیا کرنا، روزے دار کو روزہ افطار کرانا اور حاجی کو حج کی سہولیات مہیا کرنا افضل اعمال ہیں اور ان اعمال کی تیاری میں مدد فراہم کرنے والا ان فاعلین کے ساتھ برابر اجر وثواب کا مستحق ٹھہرتا ہے۔

[۵۹۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرْمُطِيُّ مِنْ وَلَدِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ الْخُزَاعِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ نَضْلَةَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاتَ عِنْدَهَا فِي لَيْلَتِهَا ، فَقَامَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي مُتَوَضَّئِهِ : لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ثَلَاثًا ، نُصِرْتَ نُصِرْتَ ، ثَلَاثًا ، فَلَمَّا خَرَجَ ، قُلْتُ :

① مسلم، کتاب الایمان، باب تسمیة العبد، رقم: ٦٩۔ سنن ابی داؤد، کتاب الحدود، باب الحکم فیمن ارتد، رقم: ٤٣٦٠۔ سنن نسائی، رقم: رقم: ٤٠٥١ .

② بخاری، کتاب الجهاد، باب فضل من جهز غازیا۔ مسلم، کتاب الامارة، باب فضل اعانة الغازی، رقم: ١٨٩٥ .

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، سَمِعْتُكَ تَقُولُ فِي مُتَوَضَّئِكَ : لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ثَلاثًا ، نُصِرْتَ نُصِرْتَ ، ثَلاثًا ، كَأَنَّكَ تُكَلِّمُ إِنْسَانًا ، فَهَلْ كَانَ مَعَكَ أَحَدٌ ؟ فَقَالَ : هَذَا رَاجِزُ بَنِي كَعْبٍ يَسْتَصْرِخُنِي ، وَيَزْعُمُ أَنَّ قُرَيْشًا أَعَانَتْ عَلَيْهِمْ بَنِي بَكْرٍ ، ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَمَرَ عَائِشَةَ أَنْ تُجَهِّزَهُ ، وَلا تُعْلِمْ أَحَدًا ، قَالَتْ : فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ ، فَقَالَ : يَا بُنَيَّةُ ، مَا هَذَا الْجِهَازُ ؟ فَقَالَتْ : وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي ، فَقَالَ : وَاللّٰهِ مَا هَذَا زَمَانُ غَزْوِ بَنِي الْأَصْفَرِ ، فَأَيْنَ يُرِيدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَتْ : وَاللّٰهِ لا عِلْمَ لِي ، قَالَتْ : فَأَقَمْنَا ثَلاثًا ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ بِالنَّاسِ ، فَسَمِعْتُ الرَّاجِزَ يُنْشِدُهُ : يَا رَبِّ إِنِّي نَاشِدٌ مُحَمَّدًا حِلْفَ أَبِينَا وَأَبِيهِ الْأَتْلَدَا إِنَّا وَلَدْنَاكَ وَكُنْتَ وَلَدَا ثَمَّةَ أَسْلَمْنَا ، وَلَمْ نَنْزَعْ يَدَا إِنَّ قُرَيْشًا أَخْلَفُوكَ الْمَوْعِدَا وَنَقَضُوا مِيثَاقَكَ الْمُؤَكَّدَا وَزَعَمُوا أَنْ لَسْتَ تَدْعُو أَحَدَا فَانْصُرْ هَدَاكَ اللّٰهُ نَصْرًا أَيَّدَا وَادْعُ عِبَادَ اللّٰهِ يَأْتُوا مَدَدَا فِيهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَدْ تَجَرَّدَا إِنْ سِيمَ خَسْفًا وَجْهُهُ تَرَبَّدَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ثَلاثًا ، نُصِرْتَ نُصِرْتَ ، ثَلاثًا ، ثُمَّ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ نَظَرَ إِلَى سَحَابٍ مُنْتَصِبٍ ، فَقَالَ : إِنَّ السَّحَابَ هَذَا لَيَنْتَصِبُ بِنَصْرِ بَنِي كَعْبٍ ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ عَمْرٍو أَخُو بَنِي كَعْبِ بْنِ عَمْرٍو ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَنَصْرُ بَنِي عَدِيٍّ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَرِبَ نَحْرُكَ ، وَهَلْ عَدِيٌّ إِلَّا كَعْبٌ ، وَكَعْبٌ إِلَّا عَدِيٌّ ، فَاسْتُشْهِدَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فِي ذَلِكَ السَّفَرِ ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللّٰهُمَّ اعْمِ عَلَيْهِمْ خَبَرَنَا حَتَّى نَأْخُذَهُمْ بَغْتَةً ، ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى نَزَلَ بِمَرْوَ ، وَكَانَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ ، وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ ، وَبُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ ، خَرَجُوا تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَشْرَفُوا عَلَى مَرْوَ ، فَنَظَرَ أَبُو سُفْيَانَ إِلَى النِّيرَانِ ، فَقَالَ : يَا بُدَيْلُ ، هَذِهِ نَارُ بَنِي كَعْبٍ أَهْلِكَ ، فَقَالَ : جَاشَتْهَا إِلَيْكَ الْحَرْبُ ، فَأَخَذَتْهُمْ مُزَيْنَةُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ ، وَكَانَتْ عَلَيْهِمُ الْحِرَاسَةُ ، فَسَأَلُوا أَنْ يَذْهَبُوا بِهِمْ إِلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَذَهَبُوا بِهِمْ ، فَسَأَلَهُ أَبُو سُفْيَانَ أَنْ يَسْتَأْمِنَ لَهُمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَخَرَجَ بِهِمْ حَتَّى دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَسَأَلَهُ أَنْ يُؤَمِّنَ لَهُ مَنْ آمَنَ ، فَقَالَ : قَدْ أَمَّنْتُ مَنْ أَمَّنْتَ مَا خَلا أَبَا سُفْيَانَ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، لا تَحْجُرْ عَلَيَّ ، فَقَالَ : مَنْ أَمَّنْتَ فَهُوَ آمِنٌ ، فَذَهَبَ بِهِمُ الْعَبَّاسُ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ خَرَجَ بِهِمْ ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ : إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَذْهَبَ ، فَقَالَ : أَسْفِرُوا ، وَقَامَ رَسُوْلُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ، وَابْتَدَرَ الْمُسْلِمُونَ وَضُوئَهُ يَنْتَضِحُونَهُ فِي وُجُوهِهِمْ ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ : يَا أَبَا الْفَضْلِ ، لَقَدْ أَصْبَحَ مُلْكُ ابْنِ أَخِيكَ عَظِيمًا ، فَقَالَ : لَيْسَ بِمُلْكٍ ، وَلَكِنَّهَا النُّبُوَّةُ ، وَفِي ذَلِكَ يَرْغَبُونَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَعْفَرٍ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ نَضْلَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ وَلَا يُرْوَى عَنْ مَيْمُونَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث سیّدہ میمونہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا زوج النبی ﷺ کہتی ہیں ایک دفعہ آپ نے میرے پاس رات گزاری تو آپ اٹھے اور نماز کے لیے وضو کرنے لگے میں نے سنا کہ آپ اپنی وضو والی جگہ میں ''لبیک، لبیک'' تین دفعہ فرمایا یعنی میں حاضر ہوں، تیری مدد کی گئی، تیری مدد کی گئی،''تین دفعہ فرمایا'' جب نکلے تو میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں نے آپ سے سنا آپ اپنی وضو کی جگہ میں کہہ رہے تھے ''میں حاضر، میں حاضر''، تین دفعہ ''تو مدد کیا گیا تو مدد کیا گیا'' تین دفعہ گویا کہ آپ کسی آدمی سے باتیں کر رہے ہیں؟ اس وقت آپ کے ساتھ کوئی آدمی موجود تھا؟ فرمایا: ''یہ بنوکعب کا رجز یہ شعر کہنے والا مجھے پکار رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ قریش نے ان کے خلاف بنوبکر کی مدد کی ہے'' پھر نبی ﷺ نکلے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ ان کی تیاری کریں اور کسی کو نہ بتائیں۔ وہ کہتی ہیں اسی وقت ابوبکر آئے اور کہنے لگے بیٹی یہ کیا تیاری ہو رہی ہے انہوں نے کہا اللہ کی قسم مجھے معلوم نہیں ابوبکر کہنے لگے اللہ کی قسم یہ رومیوں سے جنگ کا زمانہ بھی نہیں تو نبی ﷺ کہاں کا ارادہ کر رہے ہیں انہوں نے کہا واللہ مجھے معلوم نہیں کہتی ہیں کہ پھر ہم تین دن ٹھہرے آپ نے صبح کی نماز لوگوں کو پڑھائی اور ہم نے ایک شعر کہنے والے کو سنا وہ کہہ رہا تھا اے میرے رب! میں محمد ﷺ کو قسم دے رہا ہوں جو ہمارے اور اپنے باپ کا پرانا حلیف تھے ہم نے تجھے جنا اور تو بچہ تھا پھر ہم مسلمان ہو گئے اور ہم نے اپنا ہاتھ آپ سے نکالا نہیں، قریش نے آپ سے وعدہ خلافی کی ہے اور اپنا پکا وعدہ آپ سے توڑ دیا ہے وہ کہتے ہیں تم کسی کو نہیں بلا سکتے پس ہماری مدد مضبوط کیجئے اللہ آپ کو ہدایت دے اور اللہ کے بندوں کو بلائیں اور ہماری مدد کریں جن میں اللہ کے نبی اور رسول بھی ہوں جو تلوار ننگی کر چکے ہوں اگر وہ ذلیل ہوں گے تو ان کا چہرہ بدل جائے گا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تیری مدد کی جائے گی، تیری مدد کی جائے گی''، تین دفعہ، پھر نبی ﷺ نکلے جب روحاء میں پہنچے تو ایک اٹھتے ہوئے بادل کو دیکھا تو کہنے لگے ''یہ بادل بنوکعب کی مدد کے لیے اٹھا ہے۔'' بنوعدی بن عمرو کا ایک آدمی کھڑا ہوا جو بنوکعب بن عمرو کا بھائی تھا کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ بنوعدی کی بھی مدد کی جائے گی؟ آپ نے فرمایا: ''تیرا سینہ خاک آلود ہو عدی کعب ہی تو ہیں اور کعب، عدی ہی تو ہیں'' تو یہ آدمی اس سفر میں حاضر ہوا پھر نبی ﷺ نے دعا فرمائی ''اے اللہ ہماری خبر ان پر گمنام کر دے یہاں تک کہ ہم ان پر اچانک حملہ آور ہوں۔'' پھر آپ ﷺ نکلے حتیٰ کہ ''مر'' میں

---

① معجم طبرانی کبیر: ۲۳/ ۴۳۳۔ مجمع الزوائد: ۶/ ۱۶۴ قال الهيثمی فيه يحيى بن نضلة وهو ضعيف .

اترے۔ ابوسفیان بن حرب، حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقاء بھی ساتھ نکلے یہاں تک کہ وہ بھی ''مر'' میں پہنچ گئے۔ ابو سفیان نے چلتے ہوئے الاؤ دیکھے تو کہا بدیل یہ بنو کعب کے الاؤ ہیں جو تیرے گھر والے ہیں۔ تو اس نے کہا جنگ نے اس کو تمہاری طرف ڈال دیا ہے اور جوش دلا رہا ہے اس رات انہیں مزینہ نے پکڑ لیا اور ان کے ذمہ پہرہ داری تھی تو انہوں نے بنو مزینہ سے سوال کیا کہ ہمیں عباس بن عبدالمطلب تک پہنچا دو تو وہ ان کے پاس لے گئے انہوں نے عباس سے امن طلب کیا کہ ہم کو نبی ﷺ سے امان دلائیں۔ تو وہ ان کے پاس لے کر چلے گئے یہاں تک کہ نبی ﷺ کے پاس پہنچ گئے اور آپ سے ان کے لیے امان طلب کی، آپ نے فرمایا: ''جس کو تو نے امان دی اس کو ہم نے بھی امان دی مگر صرف ابوسفیان اس سے مستثنیٰ ہے۔'' تو عباس کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ مجھ پر پابندی نہ لگائیں آپ نے فرمایا: ''جس کو تو نے امن دیا وہ امن والا ہے۔'' پھر عباس گئے اور ان کو لے کر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ابوسفیان کہنے لگا ہم جانا چاہتے ہیں عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ذرا روشنی ہونے دو۔ نبی ﷺ اٹھے اور وضو کرنے لگے اور مسلمان ان کے وضو کا پانی حاصل کر کے اپنے چہروں پر چھینٹے لگانے لگے۔ ابوسفیان کہنے لگا! اے ابوالفضل (عباس رضی اللہ عنہ کی کنیت) تیرے بھتیجے کی بادشاہی بہت بڑھ چکی ہے تو عباس کہنے لگے یہ بادشاہی نہیں نبوت ہے اور اسی میں لوگ رغبت کر رہے ہیں۔''

[۵۹٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرِ الْحَذَّاءُ الدِّمَشْقِيُّ بِمَدِيْنَةِ حَسْلٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَوْلَا أَنْ تَبْطِرُوْا لِحَدَّثْتُكُمْ بِمَوْعُوْدِ اللّٰهِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ قَتَلَ هٰؤُلَاءِ يَعْنِى الْخَوَارِجَ. لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ وَهِشَامُ الدَّسْتَوَائِى.[1]

ترجمة الحديث: سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اگر تم تکبر نہ کرنے لگو تو میں تمہیں اللہ کا وہ وعدہ بتا دوں جو اس نے اپنے ان بندوں کے لیے کیا جو ان لوگوں کو قتل کریں گے۔ (یعنی خارجیوں کو)

فوائد: ...... (۱) خارجیوں اور باغیوں سے قتال کرنا واجب ہے اور اس پر علماء کا اجماع منقول ہے۔

(۲) قاضی عیاض کہتے ہیں علماء کا اس مسئلہ پر اجماع ہے کہ خوارج اور ان کے مشابہ بدعتی اور باغی جب امام کے خلاف خروج کریں جماعت المسلمین کی مخالفت کریں اور اسلامی اتحاد کو پارہ پارہ کریں تو انہیں ڈرانے کے بعد ان سے قتال کرنا واجب ہے۔ (شرح النووی: ۷/ ۱۶۹)

[۵۹۵]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ بْنِ أَبِى إِيَاسِ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ، عَنِ

[1] سنن ابن ماجه، كتاب المقدمه، باب فى ذكر الخوارج، رقم: ۱٦٧ قال الشيخ الالبانى صحيح.

الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ : اهْجُ الْمُشْرِكِينَ ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُؤَيِّدُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ السَّرِيِّ ، إِلَّا أَيُّوبُ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''مشرکین کی ہجو کہو اللہ تعالیٰ جبریل امین کے ذریعے تیری امداد فرمائے گا۔''

فوائد :...... (۱) کفار و مشرکین اور یہود و نصاریٰ کی ہجو کرنا اور ان کی توہین و تذلیل کرنا جائز و مباح ہے۔

(۲) اس حدیث میں حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ہے کہ یہ اسلام کے بلند پایہ شاعر تھے جن کی زبان کفار کے لیے تلوار کی دھار سے زیادہ تکلیف دہ اور ضرر رساں تھی۔

(۳) کفار کی مذمت کرنے اور ان کے باطل عقائد کا پول کھولنے والے شعراء و ادباء کی حوصلہ افزائی مستحسن فعل ہے۔

(۴) اگر کفار حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پامال کریں تو بھرپور طریقے سے ان کو جواب دینا چاہیے۔

(۵) گستاخانِ رسول کے دشنام کا جواب دینے والا مؤمن و مسلمان لائق صد احترام و ادب ہے۔

[۵۹۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَاغِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الضَّالُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ : أَنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا قَتَلَ الْخَوَارِجَ يَوْمَ النَّهْرِ قَالَ أُطْلُبُوا الْمِجْدَعَ الْمُخْدَعَ فَطَلَبُوهُ فَلَمْ يَجِدُوهُ ثُمَّ طَلَبُوهُ فَوَجَدُوهُ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَبْطِرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا قَضَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ قَتَلَهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عبیدہ سلمانی کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب نہر کے دن خارجیوں کو قتل کیا تو فرمایا: ''ناقص الخلقۃ شخص کو ان میں دیکھو جو ناک کٹا اور گھٹیا پیدائش والا ہے تو انہوں نے اس کو تلاش کیا مگر وہ نہ ملا پھر تلاش کیا تو مل گیا پھر انہوں نے فرمایا: اگر تم تکبر میں نہ آ جاؤ تو میں تمہیں وہ حدیث بیان کروں کہ جس نے انہیں قتل کیا اللہ نے اپنے نبی کی زبان پر اس کے لیے کیسے انعامات کا فیصلہ فرمایا ہے۔''

فوائد :...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۶۹۶۔

---

① بخاری، کتاب الصلاة، باب الشعر فی المسجد۔ مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فضائل حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ، رقم: ۲۴۸۵۔ مجمع الزوائد: ۹/ ۳۷۷.

② تقدم تخریجه: ۹۶۹.

[۵۹۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ الدِّيبَاجِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ ، وَإِنِّي سَمِعْتُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ : سَتَخْرُجُ أَقْوَامٌ آخِرَ الزَّمَنِ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ ، سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ، فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ، فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، إِلَّا مُعْتَمِرٌ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اگر میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث بیان کروں تو آپ پر جھوٹ باندھنے سے آسمان سے زمین پر گر جانا مجھے زیادہ پیارا ہے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے ”آخر زمان میں ایسے لوگ سامنے آئیں گے جو نوعمر کم عقل ہوں گے تمام مخلوق سے بہتر ذات کی باتیں کہیں گے۔ ان کا ایمان ان کے گلوں سے نیچے نہیں اترے گا۔ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے تو جہاں بھی تم انہیں پاؤ مار ڈالو کیونکہ اس کے قاتل کو اجر ملے گا۔“

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۹۶۹۔

[۵۹۸]...... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نُصِرْتُ بِالصَّبَا ، وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہوا کے ساتھ میری مدد کی گئی اور قوم عاد دبور کے ساتھ ہلاک کئے گئے۔“

فوائد :...... (۱) الصبا: مشرق سے آنے والی ہوا۔

---

① بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب اثم من راء ی بقراء ة القرآن، رقم: ۵۰۵۷۔ مسلم، کتاب الزکاة، باب التحریض علی قتل الخوارج، رقم: ۱۰۶۶ .

② بخاری، کتاب الاستسقاء، باب قول النبی 4 نصرت بالصبا، رقم: ۱۰۳۵۔ مسلم، کتاب صلاة الاستسقاء، باب فی ریح الصبا والدبور، رقم: ۹۰۰ .

(۲) الدبور: مغرب کی جانب چلنے والی ہوا، پچھوا ہوا۔

(۳) یہ حدیث دلیل ہے کہ صبا ربّ تعالیٰ کی نصرت ومدد ہوتی ہے اور یہ ہوا مومنوں کے لیے مفید ہے اور پچھوا ہوا کفار کے لیے ہلاکت کا باعث ہے۔

[۵۹۹]...... وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، أَنَّ رَايَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ ، لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمَّارٍ ، إِلَّا ابْنُهُ مُعَاوِيَةُ ، وَلَا عَنْ مُعَاوِيَةَ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ هَارُونَ ، وَالدُّهْنِيُّونَ فَخِذٌ مِنْ بَجِيلَةَ . ①

ترجمة الحدیث: سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی سند کے ساتھ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا سیاہ رنگ کا تھا۔''

فوائد:...... یہ حدیث دلیل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کا رنگ سیاہ تھا۔ لہٰذا اسلامی سپاہ کا کو جھنڈے کے لیے سیاہ رنگ منتخب کرنا افضل ہے۔

[۶۰۰]...... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَبَّادَانِيُّ ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ ، وَعَلَى الْكَعْبَةِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا قَدْ شَدَّ لَهُمْ إِبْلِيسُ أَقْدَامَهَا بِرَصَاصٍ ، فَجَاءَ وَمَعَهُ قَضِيبٌ ، فَجَعَلَ يَهْوِي بِهِ إِلَى كُلِّ صَنَمٍ مِنْهَا فَيَخِرُّ لِوَجْهِهِ ، فَيَقُولُ : جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا حَتَّى مَرَّ عَلَيْهَا كُلِّهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ . ②

ترجمة الحدیث: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے جب کہ کعبہ پر تین سو ساٹھ بت تھے۔ ابلیس نے ان کے پاؤں قلعی سے مضبوط کر دیئے تھے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ کے پاس ایک چھڑی تھی تو آپ اس کو لے کر ہر بت کے پاس جاتے تو وہ منہ کے بل گر جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: ﴿جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا﴾ حق آ گیا اور باطل مٹ گیا باطل بالکل مٹنے والا ہے یہاں تک

① معجم الاوسط، رقم: ۱۸۷۳۔ مجمع الزوائد: ۶/ ۴۸۔ طبرانی کبیر: ۲/ ۲۰۲ اسناده صحیح۔ قال الهیثمی رجاله ثقات.

② تقدم تخریجه، ۲۱۰۔ مجمع الزوائد: ۷/ ۵۱.

کہ آپ ان سب پر سے گزر گئے۔"

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۱۰۔

[۶۰۱]...... وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : أَغَارَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى لِقَاحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَرَكِبْتُ ، فَأَدْرَكْتُهُمْ ، وَقَتَلْتُ مَسْعَدَةَ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم حِينَ رَآنِي أَفْلَحَ الْوَجْهِ : اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ ثَلاثًا وَنَفَّلَنِي سَلَبَ مَسْعَدَةَ . ①

ترجمة الحديث:- اسی سند سے ابوقتادہ کہتے ہیں مشرکوں نے رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیوں پر ڈاکہ ڈالا تو میں سوار ہو کر ان کی تلاش میں چل نکلا اور میں نے مسعدہ کو مار ڈالا تو نبی ﷺ نے جب مجھے دیکھا تو فرمایا:

"یہ چہرہ کامیاب ہو گیا اے اللہ! اس کو بخش دے تین دفعہ کہا اور آپ نے مسعدہ کی نفل اور غنیمت مجھے عنایت فرمائی۔"

[۶۰۲]...... وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ غَزْوٌ ، وَلَا جُمُعَةٌ ، وَلَا تَشْيِيعُ جِنَازَةٍ لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، إِلَّا وَلَدُهُ ، وَلَا سَمِعْنَاهَا إِلَّا مِنْ عَبْدَةَ ، وَكَانَتِ امْرَأَةً عَاقِلَةً فَصِيحَةً مُتَدَيِّنَةً . ②

ترجمة الحديث:- سیدنا ابوقتادہ سے اسی سند سے ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عورتوں پر جنگ، جمعہ، جنازے کے ساتھ جانا لازم نہیں۔"

فوائد :...... یہ حدیث سنداً ضعیف ہے، لیکن صحیح احادیث سے یہ مسائل صحیح ثابت ہیں کہ عورتوں پر جہاد، جمعہ اور نماز جنازہ میں شرکت واجب نہیں۔ نماز جنازہ میں تو عورتیں شریک نہیں ہوسکتیں، لیکن زخمیوں کی تیمارداری، مرہم پٹی، انہیں پانی مہیا کرنے جیسی خدمات انجام دے سکتی ہیں اور جمعہ میں بھی شریک ہوسکتی ہیں۔ لیکن جمعہ میں شرکت ان پر واجب نہیں۔

① مجمع الزوائد: ۹/ ۳۱۹ قال الهيثمي فيه من لم اعرفهم .

② ضعيف الجامع ، رقم : ۴۸۹۷۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۱۷۰۔ كنز العمال ، رقم : ۴۵۱۲۸ .

[۶۰۳]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَلَةُ . ①

ترجمۃ الحدیث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ میں جب داخل ہوئے تو آپ کے سر پر سیاہ پگڑی تھی۔"

فوائد:...... سیاہ پگڑی پہننا مسنون فعل ہے۔لیکن نماز کے لیے اسے شرط قرار دینا درست نہیں۔

[۶۰۴]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ الْقَاضِي ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعَافَى مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ ، قَالَ : نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَصْفَرِ ، وَالْقَسِّيِّ ، وَخَاتَمِ الذَّهَبِ ، وَعَنِ الْمُكَفَّفِ بِالدِّيبَاجِ ، قَالَ : وَأَعْلَمُ أَنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ ، إِلَّا زَيْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ وَلَا

---

① مسلم، كتاب الحج، باب جواز دخول مكة بغير احرام، رقم: ١٣٥٨ ـ سنن ابى داود، كتاب اللباس، باب في الصائم، رقم: ٤٠٨٦ ـ سنن ترمذى، رقم: ١٧٣٥ ـ سنن ابن ماجه، رقم: ٢٨٢٢ .

يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معصفر (زرد) رنگ کے کپڑوں سے، دھاری دار ریشمی کپڑوں سے سونے کی انگوٹھی سے اور آستینوں اور جیب وغیرہ پر دیباج (ریشم کاری) سے منع فرمایا اور فرمایا: ''میں جانتا ہوں کہ میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔''

فوائد: ...... زعفران سے رنگا کپڑا، ریشم سے تیار لباس اور ریشم کا استعمال مردوں کے لیے حرام ہے اور عورتوں کو ایسا لباس پہننے کی رخصت ہے۔

[٦٠٥]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السَّكُونِيُّ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ شَوْذَبٍ ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، كلهم عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنَى ، وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُسْرَى لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں سے شروع کرے اور جب اتارے تو بائیں سے شروع کرے۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ جوتا پہنتے وقت پہلے دایاں پاؤں جوتا میں داخل کرنا اور جوتا اتارتے وقت پہلے بایاں جوتا اتارنا مستحب فعل ہے۔

(۲) جوتا کا آغاز دائیں جانب سے شروع کرنا عزت وشرف کا باعث ہے لہٰذا جوتا کا آغاز دائیں جانب سے کرنا مشروع ہے اور تمام عزت وتکریم کے کاموں میں آپ کا یہی معمول تھا۔

[٦٠٦]...... حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ الْعَسْقَلَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ الرَّازِيُّ السِّنْدِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ، قَالَ : أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي ، فَقَالَ : هَذَا مَوْضِعُ الإِزَارِ ، وَلَا حَقَّ لِلإِزَارِ تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ أَبِي قَيْسٍ ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو ، إِلَّا سَهْلٌ ،

① مسلم، كتاب اللباس باب النهى عن لبس الرجل الثوب، رقم: ٢٠٧٨ ـ سنن ابوداود، رقم: ٤٠٥١ ـ سنن ترمذى، رقم: ٢٦٤ ـ سنن نسائى، رقم: ١٠٤٢ .

② بخارى، كتاب اللباس، باب ينزع نعله اليسرىٰ، رقم: ٥٨٥٦ ـ مسلم، كتاب اللباس باب استحباب لبس النعل، رقم: ٢٠٩٧ ـ سنن ابوداود، رقم: ٤١٣٦ ـ سنن ابن ماجه، رقم: ٣٦١٦ .

تَفَرَّدَ بِهِ الطِّهْرَانِيُّ ، الظَّهْرَانِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری پنڈلی کا ایک پٹھہ پکڑا اور کہا تہبند کی یہ جگہ اور اس کے لیے ٹخنوں کے نیچے کوئی حق نہیں ہے۔"

فوائد: ...... مرد حضرات کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنی شلوار، تہبند، پتلون اور پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے اوپر رکھیں۔ مرد کے ٹخنے ہمیشہ ننگے ہوں اور مرد کا ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانا حرام ہے اور اس بدعملی پر سخت وعید وارد ہے کہ روز قیامت اللہ تبارک وتعالیٰ ایسے شخص کی طرف نظر رحمت سے نہیں دیکھیں گے، اس سے کلام نہیں کریں گے، اس کا تزکیہ نہیں کیا جائے گا اور اس کے لیے دردناک عذاب بھی ہے۔ (دیکھیے صحیح مسلم کتاب الایمان، رقم:۱۰۶)

(۲) شلوار، پتلون اور تہبند کا اصل مقام نصف پنڈلی ہے یا کم از کم ٹخنے ضرور ننگے ہوں۔

[۶۰۷]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّحَّانُ الْكُوفِيُّ ، بِالْكُوفَةِ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصْبَاغِيُّ ، بِالْكُوفَةِ ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلامٍ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ السَّرَّاجِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ ، فَلَيْسَ مِنَّا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزِّبْرِقَانِ أَبِي بَكْرٍ السَّرَّاجِ ، إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ سَلامٍ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اپنی مونچھیں نہ لے تو وہ ہم میں سے نہیں۔"

فوائد: ...... (۱) جو شخص مونچھیں پست نہ کرے وہ ہمارے طریقے پر عمل کرنے والا نہیں اور یہ حدیث مونچھیں پست کرنے کے جواز کی دلیل ہے۔ مونچھیں کتنی مقدار میں پست کرنی چاہئیں، اس بارے علماء کا اختلاف ہے۔ چنانچہ علماء کی کثیر تعداد کا موقف ہے کہ مونچھیں بالکل صاف کردینی چاہئیں اور انہیں مونڈھنا چاہیے۔ ان کی دلیل "أُحْفُوْا وَانْهِكُوْا" کے الفاظ ہیں۔ اور اہل کوفہ اسی مذہب کے قائل ہیں اور علماء کی کثیر تعداد حلق اور مونچھوں کو بالکل صاف کرنے کے مخالف ہے۔ نووی کہتے ہیں: اس بارے راجح بات یہ ہے کہ ہونٹ سے آگے بڑھے ہوئے بال کاٹ دیے جائیں۔ (تحفۃ الاحوذی: ۸/۳۰)

[۶۰۸]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْفَزَارِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ

---

① سنن ترمذی، کتاب اللباس، باب فی مبلغ الازار رقم: ۱۷۸۳ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن نسائی، رقم: ۵۳۲۹۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۳۵۷۲.

② سنن ترمذی، کتاب الادب، باب قص الشارب، رقم: ۲۷۶۱۔ سنن نسائی، کتاب الطهارة باب قص الشارب، رقم: ۱۳ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مسند احمد: ۴/ ۳۶۶.

الْقَطَّانُ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْأَسَدِيُّ أَبُو أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ، يَقُولُ : إِنَّ الْعِزَّةَ إِزَارِي ، وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي ، فَمَنْ نَازَعَنِي فِيهِمَا عَذَّبْتُهُ لا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ أَبُو أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے عزت میری تہبند ہے اور بڑائی میری چادر ہے اور جو مجھ سے چھینے گا میں اس کو عذاب کروں گا۔''

فوائد: ...... (۱) عظمت و کبریائی اللہ تعالیٰ کی ذاتی صفات ہیں، اگر مخلوق میں کسی کو وقتی طور پر محدود عظمت و شان حاصل ہے تو وہ اللہ تعالیٰ ہی کی عطا کردہ ہے لہٰذا انسان کا فرض بنتا ہے کہ وہ شکر الٰہی بجا لائے، تکبر و نخوت سے اجتناب کرے۔

(۲) متکبر چونکہ خدائی صفات کو اپنانے کی کوشش کرتا ہے اسی لیے تکبر کو کبیرہ گناہ شمار کیا گیا ہے۔

(۳) انسانی عظمت عجز و انکساری میں ہے فخر و تکبر میں نہیں۔

[۶۰۹]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعَكِّيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ ، فَأَلْبِسُوهَا أَحْيَائَكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ ، وَإِنَّ مِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمُ الإِثْمِدَ ، وَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ ، وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، إِلَّا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بہترین لباس سفید کپڑے ہیں لہٰذا وہ اپنے زندوں کو بھی پہناؤ اور مُردوں کو اس میں کفن دو اور تمہارا بہترین سرمہ اثمد ہے وہ نظر کو صاف کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔''

---

① سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، باب ما جاء فی الکبر، رقم: ۴۰۹۰۔ سنن ابن ماجه، کتاب الزهد، باب البراءة من الکبر، رقم: ۴۱۷۵ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۹۹.

② سنن ابی داؤد، کتاب الطب، باب فی الامر بالکحل، رقم: ۳۸۷۸ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ترمذی، کتاب الجنائز، باب ما یستجب من الاکفان، رقم: ۹۹۴۔ ابن حبان، رقم: ۵۴۲۳.

فوائد :...... (۱) سفید لباس بہترین لباس اور باقی رنگوں سے افضل ہے۔ لہٰذا زندہ لوگوں کا اسے استعمال کرنا بہتر ہے اور مردوں کو بھی سفید لباس میں کفنانا افضل عمل ہے۔

(۲) اثمد بہترین سرمہ ہے یہ نظر تیز کرتا اور پلکوں کے بال بڑھاتا ہے۔ لہٰذا اس سرمہ کا استعمال افضل ہے۔

[۶۱۰]...... حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوسِيُّ كَاتِبُ بَكَّارٍ الْقَاضِي بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ يَلْبَسُهُمَا فِي جَمْعَتِهِ ، فَإِذَا انْصَرَفَ طَوَيْنَاهُمَا إِلَى مِثْلِهِ لا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَاقِدِيُّ ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي يَحْيَى ، هُوَ أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَمِّ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى . ①

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو کپڑے تھے جنہیں وہ اپنے جمعے پر پہنتے تھے جب واپس آتے تو ہم انہیں لپیٹ کر اس کے مثل تک رکھ دیتے۔

[۶۱۱]...... حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُهْتَدِي الْمَرْوَزِيُّ أَبُو حَبِيبٍ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أُمِرْتُ بِالنَّعْلَيْنِ وَالْخَاتَمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا يُونُسُ ، وَلَا عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے جوتے اور انگوٹھی پہننے کا حکم دیا گیا ہے۔''

[۶۱۲]...... حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْفَقِيهُ الضَّرِيرُ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَدِّبُ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدَيْهِ ، يَدِهِ ، صُرَّتَانِ إِحْدَاهُمَا مِنْ ذَهَبٍ ،

---

① معجم الاوسط ، رقم : ۳۵۱۶ ۔ مجمع الزوائد : ۴/ ۱۹۲ ۔ اسناده ضعيف .

② ضعيف الجامع ، رقم : ۳۱۸۴ ۔ مجمع الزوائد : ۵/ ۱۳۸ ۔ كنز العمال ، رقم : ۴۱۶۰۹ .

وَالأُخْرَى مِنْ حَرِيرٍ ، فَقَالَ : هٰذَانِ حَرَامٌ عَلَى الذُّكُورِ مِنْ أُمَّتِي ، حَلالٌ لِلإِنَاثِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ کے پاس دو تھیلیاں تھیں ایک میں سونا اور ایک میں ریشم تھا آپ نے فرمایا: ''یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام اور عورتوں کے لیے حلال ہیں۔''

فوائد :...... (۱) عورتوں اور مردوں کے لباس میں فرق ہے۔

(۲) ریشم کا لباس مردوں کے لیے حرام جبکہ عورتوں کے لیے حلال ہے۔

(۳) زیب و زینت کے لیے عورتیں سونے کے زیوارات استعمال کر سکتی ہیں جبکہ یہ زیورات مردوں کے لیے ممنوع اور حرام ہیں۔

[۶۱۳]...... حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مِنْهَالٍ ابْنُ أَخِي حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ فِي هَيْئَةِ أَعْرَابِيٍّ ، فَقَالَ لَهُ : مَا لَكَ مِنَ الْمَالِ ؟ فَقَالَ : مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ، قَالَ : فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى الْعَبْدِ نِعْمَةً أَحَبَّ أَنْ تُرَى عَلَيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ ، وَاسْمُ أَبِي الْأَحْوَصِ : عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْجُشَمِيُّ مِنْ جُشَمِ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابوالاحوص اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے ان کو بکھرے بالوں کے ساتھ خاک آلود پایا تو آپ نے انہیں پوچھا ''تمہارا کیا حال ہے؟'' انہوں نے کہا مجھے اللہ نے ہر قسم کا مال دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ کسی پر کوئی نعمت کرے تو وہ چاہتا ہے کہ اس پر اس کی نعمت کے اثرات دیکھے جائیں۔''

فوائد :...... (۱) جسے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے مال اور خوشحالی نصیب ہوا سے کنجوسی اور بخل کرتے ہوئے اپنی

---

① سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، باب فی الحریر للنساء، رقم: ٤٠٥٧ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ترمذی، رقم: ١٧٢٠۔ مجمع الزوائد: ٥/ ١٤٣.

② سنن نسائی، کتاب الذینة، باب الجلاجل، رقم: ٥٢٢٣ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مجمع الزوائد: ٥/ ١٣٢.

خوراک اور لباس میں ناقص چیزیں استعمال کرنا جائز نہیں۔ بلکہ اسے لباس اور خوراک میں بہتری لانا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کے انعامات اس کی ظاہری شکل وہیئت میں نمایاں ہونے چاہئیں۔ بشرطیکہ اس میں کبر ونخوت کا عنصر شامل نہ ہو۔

(۲) مالدار شخص کا کسر نفسی اور عاجزی وانکساری کی وجہ سے عام خوراک اور گھٹیا لباس استعمال کرنا جائز ہے جیسا کہ خلفائے راشدین کا طرز عمل تھا۔

(۳) اللہ تعالیٰ جمیل وخوبصورت ہیں اور خوبصورتی کو پسند کرتے ہیں۔

(۴) انتہائی افسوس کے قابل ہے وہ انسان جو بخل وکنجوسی کی وجہ سے زندگی تو غریبوں والی گزار دے جبکہ روز قیامت اسے حساب امیروں والا دینا پڑے۔

[٦١٤]...... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَرَاطِيسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الآدَمِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلالٍ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا رِيَاحُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ جَرَّ ثِيَابَهُ مِنَ الْخَيْلاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رِيَاحٍ ، إِلَّا مُحَمَّدٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص تکبر سے اپنا کپڑا گھسیٹتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔“

فوائد:...... (۱) مردوں کے لیے شلوار اور تہبند ٹخنوں کے نیچے لٹکانا حرام ہے اور کپڑا لٹکانا ہی تکبر کی علامت ہے۔ لہٰذا بعض لوگوں کا یہ حیلہ پیش کرنا کہ ہم تکبر کے بغیر کپڑا لٹکاتے ہیں باطل اور احادیث نبویہ سے متصادم ہے۔

(۲) جس مرد کی شلوار یا کپڑا ٹخنوں سے نیچے ہوا روز قیامت وہ نظر رحمت سے محروم ہوگا۔

[٦١٥]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ ، بِمَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، سَنَةَ ثَلاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا جَدِّي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَيْنِ أَصْفَرَيْنِ لا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دو زرد کپڑے دیکھے۔“

---

① بخاری، کتاب اللباس، باب من جر ثوبه من الخيلاء، رقم: ٥٧٨٨۔ مسلم، کتاب اللباس باب تحريم جر الثوب، رقم: ٢٠٨٥۔ سنن نسائی، رقم: ٥٣٢٧.

② مسند بزار، رقم: ٢٢٥٣۔ مجمع الزوائد: ٥/ ١٢٩ قال الهيثمي فيه عبدالله بن جعفر وهو ضعف، ضعفه الزهدی.

[٦١٦]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلامِ بْنُ سَهْلٍ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَزْدِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ ، عَنْ أَبِي طَيْبَةَ الْخُرَاسَانِيِّ ، حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ وَشَرِبَ فِي الْفِضَّةِ فَلَيْسَ مِنَّا ، وَمَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا أَوْ عَبْدًا عَلَى مَوَالِيهِ فَلَيْسَ مِنَّا لا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو تُمَيْلَةَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو ریشم کا لباس پہنے اور چاندی کے برتنوں میں پیئے وہ ہم میں سے نہیں اور جو کسی عورت کو اس کے خاوند پر خراب کرے یا کسی غلام کو اس کے مالکوں کے خلاف کرے تو وہ بھی ہم میں سے نہیں۔''

[٦١٧]...... حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو مَعْشَرٍ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ ، لَوْ قَصَّ مِنْ شَعْرِهِ ، وَرَفَعَ مِنْ إِزَارِهِ ، قَالَ خُرَيْمٌ : فَلَمْ يُجَاوِزْ شَعْرِي أُذُنِي ، وَلا إِزَارِي عَقِبِي ، مُنْذُ قَالَ ذَلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ تَفَرَّدَ ، بِهِ يُونُسُ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا خریم بن فاتک اسدی کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''خریم اچھا جوان ہے بہتر ہے کہ وہ اپنے بال کٹائے اور تہہ بند (ٹخنوں سے) اوپر رکھے۔'' خریم کہتے ہیں۔ پھر کبھی میرے بال کانوں سے آگے نہیں گزرے اور میری تہبند میری ایڑی سے آگے نہیں بڑھی۔''

[٦١٨]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ سَهْلٍ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَحْفُوا الشَّوَارِبَ ، وَأَعْفُوا اللِّحَى لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، إِلَّا سُلَيْمَانُ . ③

---

① معجم الاوسط طبرانی، رقم: ٤٨٣٧، ٨٠٢٢۔ حلیة الاولیاء: ٣/ ١١٤۔ مجمع الزوائد: ٤/ ٣٣٢ فیه محمد بن عبدالله الازدی قال الهیثمی لم اعرفه .

② معجم الاوسط، رقم: ٣٥٠٦۔ تقدم تخریجه، رقم: ٤١٥۔ کنز العمال، رقم: ٤١١٨٣ .

③ بخاری، کتاب اللباس، باب اعفاء اللحی، رقم: ٥٨٩٣۔ مسلم، کتاب الطهارة، باب خصال الفطرة: ٢٥٩ .

ترجمة الحدیث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مونچھوں کو اچھی طرح کاٹو (کترواؤ) اور داڑھی کو بڑھاؤ۔''

فوائد: ...... (۱) مونچھوں کو پست کرنا لازم ہے۔ اس سے دو مفہوم مراد لیے جاتے ہیں اور دونوں مفہوم درست ہیں: (۱) ہونٹوں سے آگے بڑی ہوئی مونچھوں کے بال خوب کاٹ دیئے جائیں۔ (۲) تمام مونچھیں بالکل صاف کردی جائیں البتہ استرے اور بلیڈ سے اجتناب کیا جائے۔

(۲) داڑھی رکھنا واجب ہے اور داڑھی کا خط کرانا، مونڈھنا اور ایک مٹھی سے نیچے کاٹنا ناجائز ہے۔ جس کے جواز کی احادیث صحیحہ میں دلیل ثابت نہیں۔

[٦١٩]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ السِّيرَافِيُّ ، بِالْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ ، حَدَّثَنَا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، حَدِّثْنَا شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَا بَيْنَ السُّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ عَوْرَةٌ . ①

ترجمة الحدیث: سیدنا محمد بن علی بن الحسین نے عبداللہ بن جعفر سے کہا ہمیں کوئی حدیث سنائیں جو آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو انہوں نے کہا میں نے آپ سے سنا آپ فرمارہے تھے: ''ناف اور گھٹنے کے درمیان پردہ ہے۔''

فوائد: ...... (۱) مرد کا ستر ناف سے لے کر گھٹنوں تک ہے اور جسم کا یہ حصہ نمایاں کرنا اور ننگا کرنا جائز نہیں۔

(۲) کھلاڑیوں کا نیکریں پہن کر کھیلنا اور پہلوانوں کا معمولی لباس پہن کر اکھاڑے میں کشتی کرنا ناجائز اور شریعت کے خلاف ہے۔

[٦٢٠]...... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ هِلَالٍ الصَّدَفِيَّ ، وَأَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَطْمِيَّ ، ابْنَ يَزِيدَ الْحُبُلِيَّ ، يَقُولَانِ : سَمِعْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : سَيَكُونُ آخِرُ أُمَّتِي نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ عَلَى رُؤُسِهِنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ ، الْعَنُوهُنَّ فَإِنَّهُنَّ مَلْعُونَاتٌ لا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ .

① كنز العمال، رقم: ١٩١٠١۔ نصب الرايه: ١/ ٢٣٩ .

② مسلم، كتاب اللباس، باب النساء الكاسيات، رقم: ٢١٢٨۔ مجمع الزوائد: ٥/ ١٣٧ .

ترجمة الحدیث سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''عنقریب میری امت میں کچھ عورتیں ہوں گی جو کپڑے پہنے ہوئے بھی ننگی ہوں گی ان کے سروں پر بختی اونٹوں کے کوہانوں کی طرح بال ہوں گے۔ تم انہیں لعنت کرو وہ ملعون ہیں۔''

فوائد :...... (۱) عورتوں کا ایسے کپڑے زیب تن کرنا جوان کا ستر نہ ڈھانپیں یا ایسے کپڑے پہننا جس سے کچھ اعضا عیاں ہوں حرام ہے۔

(۲) ننگے بدن، باریک لباس جس سے جسم نظر آئے اور مختصر لباس پہننے والی عورتیں ملعون ہیں اور یہ جنت کی خوشبو تک نہ سونگھ سکیں گی۔

کتاب الاطعمة والاشربة

کھانے پینے کا بیان

[۶۲۱]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ الْمَكِّيُّ ابْنُ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْحَلَالُ بَيِّنٌ ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ ، فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ ، وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ .[1]

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے لہٰذا آپ شک والی چیز کو چھوڑ کر وہ کام کریں جس میں شک نہ ہو۔“

فوائد: ...... کتاب وسنت سے حلال چیزوں کی وضاحت عیاں ہے اور عین حلال چیزیں بالکل واضح اور ہر مسلم کے علم میں ہیں۔ اسی طرح کتاب وسنت کی نصوص سے حرام چیزوں کی نشاندہی بھی ثابت ہے۔ جس میں شک وشبہ نہیں اور کچھ چیزیں مشتبہ ہیں جو حلال وحرام سے مطابقت رکھتی ہیں جن کی واضح حلت یا حرمت ثابت نہیں۔ انہیں پختہ عالم ہی جانتے ہیں۔ ایسے مشتبہ امور سے حتی الامکان گریز کرنا چاہیے کیونکہ مشتبہ امور میں واقعہ ہونے سے حرام چیزوں سے نفرت کم ہو جاتی ہے اور بے حسی کی وجہ سے انسان حرام چیزوں میں واقع ہونے سے بھی بے خوف ہو جاتا ہے۔ لہٰذا مشتبہ چیزوں اور جس چیز کی حلت وحرمت میں شبہ ہو اس سے گریز کرنا ہی بہتر ہے۔

[۶۲۲]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْجُرَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَمَامَةَ الْعَلَّافُ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ ، فَقَالَ : أُمَّةٌ مُسِخَتْ

---

[1] صحيح الجامع ، رقم : ۳۱۹٤ ـ مجمع الزوائد: ٤/ ٧١ .

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام سے گو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ''کہ یہ ایک امت ہے جس کی شکل بدل دی گئی ہے۔'' واللہ اعلم

فوائد: ...... الضب (سانڈا) کھانا مشروع وحلال ہے۔ البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھانے میں کراہت محسوس کی اور خود تناول کرنے سے احتراز کیا لیکن اسے حرام قرار نہ دیا بلکہ آپ کی موجودگی میں خالد بن ولید کا اسے کھانا اس کی حلت کی دلیل ہے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

((سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الضَّبِّ! فَقَالَ: لَسْتُ بِآكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ .))

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سانڈے کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے فرمایا: ''نہ میں اسے کھانے والا ہوں اور نہ اسے حرام قرار دینے والا ہوں۔'' (صحيح مسلم، رقم: ۱۹۴۳)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سانڈے کے بارے میں ارشاد فرمایا:

((كُلُوْا فَإِنَّهُ حَلَالٌ وَلٰكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِيْ .))

''تم سانڈا کھاؤ! کیونکہ یہ حلال ہے۔ لیکن یہ میری خوراک نہیں۔'' (صحيح مسلم، رقم: ۱۹۴۴)

[۶۲۳] حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَنَّاءُ الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ النَّسَائِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ ، وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر (قسم کی) شراب حرام ہے۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ تمام منشیات حرام ہیں اور ان کا حکم شراب نوشی کے حکم کی مثل ہے۔
(۲) نشہ آور چیزوں کے نام بدلنے سے ان کا حکم تبدیل نہیں ہوتا۔ بلکہ جو چیز بھی نشہ کرے اور عقل پر پردہ ڈال

---

① مسلم، كتاب الصيد باب اباحة الضب، رقم: ۱۹۴۹۔ سنن نسائی، رقم: ۴۳۲۲۔ مسند احمد: ۳/ ۳۲۳.

② مسلم، كتاب الاشربة باب بيان ان كل مسكر خمر، رقم: ۲۰۰۳۔ سنن ابی داود، كتاب الشربة باب النهي عن المسكر، رقم: ۳۶۷۹۔ سنن ترمذی، رقم: ۱۸۶۱۔ سنن نسائی، رقم: ۵۵۸۵۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۳۳۹۰.

دے وہ خمر (شراب) ہے اور اس کی حرمت واضح ہے۔

(۳) مسلسل نشہ آور چیزوں کا استعمال کرنے سے یہ کہنا کہ مجھے تو نشہ نہیں ہوتا لہٰذا یہ حلال ہے باطل تاویل ہے۔

[۶۲۴]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ السَّلامِ الْجَوَالِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَبَطِيُّ ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَكَمٍ الْحَبَطِيُّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نِعْمَ الإِدَامُ الْخَلُّ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ . ①

ترجمة الحديث۔ سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بہترین سالن سرکہ ہے۔''

فوائد: ...... اس حدیث میں سرکہ کی فضیلت کا بیان ہے کہ اس کو سالن سے موسوم کیا گیا اور یہ عمدہ سالن ہے۔ (شرح النووی: ۷/ ۱۱۴)

[۶۲۵]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ بِالْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَانَ يَنْهَى عَنْ أَكْلِ الْكُرَّاثِ ، وَالْبَصَلِ عِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدَ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ ، إِلَّا يَزِيدُ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيّ . ②

ترجمة الحديث۔ سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی علیہ السلام گندنا اور پیاز کھانے سے منع فرماتے جبکہ مسجد میں جانا ہوتا۔''

فوائد: ...... دیکھیے حدیث وفوائد نمبر: ۳۷۔

[۶۲۶]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْهَرَوِيُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ بِالْهَاجِرَةِ ، فَسَمِعَ بِذَلِكَ عُمَرُ فَخَرَجَ ، فَإِذَا هُوَ بِأَبِي بَكْرٍ ، فَقَالَ : يَا أَبَا بَكْرٍ ، مَا أَخْرَجَكَ هَذِهِ السَّاعَةَ ؟ فَقَالَ : أَخْرَجَنِي وَاللّٰهِ مَا أَجِدُ فِي بَطْنِي مِنْ حَاقِ الْجُوعِ ، فَقَالَ : وَأَنَا وَاللّٰهِ مَا أَخْرَجَنِي غَيْرُهُ ، فَبَيْنَمَا هُمَا كَذَلِكَ ، إِذْ خَرَجَ عَلَيْهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : مَا أَخْرَجَكُمَا هَذِهِ السَّاعَةَ ؟ فَقَالا : أَخْرَجَنَا وَاللّٰهِ مَا نَجِدُ فِي بُطُونِنَا مِنْ حَاقِ

① سنن ابی داود، کتاب الاطعمة، باب فی الخل، رقم: ۳۸۲۰۔ سنن ترمذی، کتاب الاطعمة، باب الخ، رقم: ۱۸۳۹۔ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن نسائی، رقم: ۳۷۹۶۔ معجم الاوسط، رقم: ۸۸۱۷.

② مسند احمد: ۳/ ۳۹۷ ابن حبان: ۱۶۴۶۔ معجم الاوسط: ۲۲۳۱ .)

الْجُوعِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَخْرَجَنِي غَيْرُهُ ، فَقَامُوا ، فَانْطَلَقُوا حَتَّى أَتَوْا بَابَ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ ، وَكَانَ أَبُو أَيُّوبَ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا أَوْ لَبَنًا ، فَأَبْطَأَ يَوْمَئِذٍ ، فَلَمْ يَأْتِ لِحِينِهِ ، فَأَطْعَمَهُ أَهْلَهُ ، وَانْطَلَقَ إِلَى نَخْلِهِ يَعْمَلُ فِيهِ ، فَلَمَّا أَتَوْا بَابَ أَبِي أَيُّوبَ خَرَجَتِ امْرَأَتُهُ ، فَقَالَتْ : مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَنْ مَعَهُ ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَأَيْنَ أَبُو أَيُّوبَ ؟ فَقَالَتْ: يَأْتِيكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ السَّاعَةَ ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَبَصُرَ بِهِ أَبُو أَيُّوبَ وَهُوَ يَعْمَلُ فِي نَخْلٍ لَهُ فَجَاءَ يَشْتَدُّ حَتَّى أَدْرَكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : مَرْحَبًا بِنَبِيِّ اللّٰهِ وَبِمَنْ مَعَهُ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، لَيْسَ بِالْحِينِ الَّذِي كُنْتَ تَجِيئُنِي فِيهِ ، فَرَدَّهُ ، فَجَاءَ إِلَى عِذْقِ النَّخْلِ ، فَقَطَعَهُ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا أَرَدْتَ إِلَى هَذَا ؟ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، أَحْبَبْتُ أَنْ تَأْكُلَ مِنْ رُطَبِهِ ، وَبُسْرِهِ ، وَتَمْرِهِ ، وَتُذْنُوبِهِ ، وَلَأَذْبَحَنَّ لَكَ مَعَ هَذَا ، فَقَالَ : إِنْ ذَبَحْتَ ، فَلا تَذْبَحَنَّ ذَاتَ دَرٍّ ، فَأَخَذَ عَنَاقًا لَهُ أَوْ جَدْيًا فَذَبَحَهُ ، وَقَالَ لامْرَأَتِهِ : اخْتَبِزِي ، وَأَطْبُخُ أَنَا ، فَأَنْتِ أَعْلَمُ بِالْخَبْزِ ، فَعَمَدَ إِلَى نِصْفِ الْجَدْيِ فَطَبَخَهُ وَشَوَى نِصْفَهُ ، فَلَمَّا أُدْرِكَ بِالطَّعَامِ وَضَعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَدْيِ ، فَوَضَعَهُ عَلَى رَغِيفٍ ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَبَا أَيُّوبَ ، أَبْلِغْ بِهَذَا فَاطِمَةَ ، فَإِنَّهَا لَمْ تُصِبْ مِثْلَ هَذَا مُنْذُ أَيَّامٍ ، فَلَمَّا أَكَلُوا وَشَبِعُوا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُبْزٌ ، وَلَحْمٌ ، وَبُسْرٌ ، وَتَمْرٌ ، وَرُطَبٌ ، وَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ ، ثُمَّ قَالَ : هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَصَبْتُمْ مِثْلَ هَذَا ، وَضَرَبْتُمْ بِأَيْدِيكُمْ ، فَقُولُوا : بِسْمِ اللّٰهِ ، وَبَرَكَةِ اللّٰهِ ، فَإِذَا شَبِعْتُمْ ، فَقُولُوا : الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَشْبَعَنَا وَأَرْوَانَا وَأَنْعَمَ وَأَفْضَلَ ، فَإِنَّ هَذَا كَفَافٌ بِهَذَا ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا يَأْتِي إِلَيْهِ أَحَدٌ مَعْرُوفًا إِلَّا أَحَبَّ أَنْ يُجَازِيَهُ ، فَقَالَ لِأَبِي أَيُّوبَ : ائْتِنَا غَدًا ، فَلَمْ يَسْمَعْ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَهُ ، فَلَمَّا أَتَاهُ أَعْطَاهُ وَلِيدَةً ، فَقَالَ : يَا أَبَا أَيُّوبَ ، اسْتَوْصِي بِهَذِهِ خَيْرًا ، فَإِنَّا لَمْ نَرَ إِلَّا خَيْرًا مَا دَامَتْ عِنْدَنَا ، فَلَمَّا جَاءَ بِهَا أَبُو أَيُّوبَ ، فَقَالَ مَا أَجِدُ لِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ أَنْ أُعْتِقَهَا ، فَأَعْتَقَهَا . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

بْنِ كَيْسَانَ ، إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ دوپہر کو نکلے تو یہ بات سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے سنی تو وہ بھی باہر نکل آئے اور کہنے لگے ابوبکر تجھے کون سی چیز اس وقت باہر لے آئی ہے انہوں نے کہا مجھے کوئی چیز باہر نہیں لائی صرف اس بات نے مجھے گھر سے باہر نکال دیا ہے کہ سخت بھوک کی وجہ سے میرے پیٹ میں کچھ بھی نہیں تو عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے اللہ کی قسم! مجھے بھی یہی چیز گھر سے باہر لائی ہے۔ اسی طرح وہ بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی باہر تشریف لے آئے انہوں نے پوچھا: ''اس وقت تمہیں گھر سے کون سی چیز باہر نکال لائی؟'' وہ دونوں کہنے لگے ہمیں یہ چیز باہر نکال لائی کہ ہمارے پیٹوں میں کچھ بھی نہیں آپ فرمانے لگے ''جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں اُس کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے بھی یہی چیز نکال کر باہر لے آئی ہے'' وہ تینوں اٹھے اور ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر چلے گئے انہوں نے نبی علیہ السلام کو کھانے اور دودھ کا کہا تھا آپ نے اس میں دیر کردی اور وقت پر نہ پہنچ سکے تو وہ کھانا اس کے گھر والوں نے کھالیا۔ وہ اپنی کھجوروں کے باغ کی طرف چلے گئے جس میں وہ کام کرتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایوب کے گھر پہنچے تو ان کی عورت باہر آئی اور کہنے لگی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھ آنے والوں کو خوش آمدید۔ آپ نے فرمایا: ''ابوایوب کہاں ہیں''؟ اس نے کہا اللہ کے رسول ابھی آتے ہیں نبی علیہ السلام واپس ہوئے تو ابوایوب نے آپ کو دیکھ لیا۔ وہ اپنے باغ میں کام کررہے تھے وہ دوڑتے ہوئے آئے اور نبی علیہ السلام کو کہنے لگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھ آنے والوں کو خوش آمدید پھر ابوایوب کہنے لگے یہ ایسا وقت نہیں جس میں آپ آیا کرتے تھے۔ پھر وہ آپ کو واپس لے آئے اور آپ کے لیے ایک خوشہ لے کر آگئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''میں تو یہ نہیں چاہتا تھا۔'' انہوں نے کہا کہ میں نے یہ پسند کیا کہ آپ تازہ اور تر کھجوریں بھی کھائیں اور اس کے ساتھ کچھ کچی کھجوریں بھی کھائیں اور میں آپ کے لیے ایک بکری کا بچہ ذبح کرتا ہوں آپ نے فرمایا: ''اگر کچھ ذبح کرنا ہے تو دودھ والا نہ کرنا'' انہوں نے بکری کا بچہ لے کر ذبح کردیا اور اپنی بیوی سے کہا کہ روٹی پکاؤ اور میں سالن پکاتا ہوں کیونکہ تو روٹی پکانا اچھی طرح جانتی ہے پھر میں نے آدھے بچے کو پکالیا اور آدھے کو بھون لیا جب کھانا پک گیا تو انہوں نے وہ کھانا نبی علیہ السلام اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے سامنے رکھ دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے بچے سے کچھ حصہ لیا اور ایک روٹی پر رکھا اور کہا: ''ابوایوب! یہ کھانا فاطمہ کو پہنچادو اس نے کئی دنوں سے ایسا کھانا نہیں دیکھا'' جب وہ کھانا کھا کر سیر ہوچکے تو آپ نے فرمایا: ''روٹیاں، گوشت، اور تر کھجوریں'' اور پھر آپ کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور فرمایا: ''یہ اللہ کی وہ نعمتیں ہیں جن کے بارے میں تمہیں قیامت کے دن پوچھا جائے گا۔'' تو یہ چیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر گراں ہوگئی نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''جب تم ایسی نعمت پاؤ تو اپنا ہاتھ اس میں ڈالو تو کہو "بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَكَةِ

① مجمع الزوائد: ١٠/ ٣١٧۔ ابن حبان، رقم: ٥٢١٦۔ رقم: مستدرك حاكم: ٣/ ٣٢٤.

اللّٰہِ" پھر جب تم سیر ہو جاؤ تو کہو" اَلْـحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ وَاَفْضَلَ "...... "سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں سیر کیا اور سیراب کیا اور ہم پر بہت زیادہ انعام فرمایا۔" تو یہ دعا اس کی نعمت کا بدلہ ہو جائے گی۔ نبی علیہ السلام کے پاس اگر کوئی اچھی چیز لے کر آتا تو آپ اس کو اس کا بدلہ دینا پسند کرتے تھے آپ نے ابوایوب انصاری کو کہا "کل ہمارے پاس آنا" وہ نہ سن سکے تو سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو حکم دیتے ہیں کہ تم ان کے پاس آؤ جب وہ آپ کے پاس آئے تو آپ نے انہیں ایک لونڈی عطا کی اور فرمایا: "ابوایوب اس کے ساتھ اچھا رویہ رکھنا کیونکہ ہم نے اس کو اچھا پایا جب تک یہ ہمارے پاس رہی۔" جب ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اس کو لے کر آئے تو کہا میں نبی علیہ السلام کی وصیت کو اور کسی طریقے سے اچھی طرح پورا نہیں کرسکتا مگر یہ کہ میں اسے آزاد کردوں تو انہوں نے اس کو آزاد کردیا۔"

[٦٢٧]...... حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ مُفَضَّلِ بْنِ غَسَّانَ الْغَلَابِيُّ الْقَاضِي أَبُو أُمَيَّةَ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ زَمْزَمَ ، فَقَالَ : إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ ، إِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ وَشِفَاءُ سُقْمٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ ، إِلَّا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ رَوْحٍ ، إِلَّا الْمُفَضَّلُ ، وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زم زم کا ذکر کیا اور فرمایا: "وہ بابرکت ہے وہ کھانے کا کھانا ہے اور بیماری کی شفا بھی۔"

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں آبِ زمزم کی فضیلت کا بیان ہے کہ یہ پانی اپنی خاصیت اور مزاج کے لحاظ سے روئے زمین کے تمام پانیوں سے افضل ہے اور جدید تحقیق سے بھی اس کی یہ خاصیت ثابت ہو چکی ہے۔

(۲) آبِ زمزم مکمل غذا ہے جو پانی کی کمی کے ساتھ ساتھ خوراک کی ضرورت بھی پوری کرتا ہے اور اس میں ہر بیماری کی شفا بھی ہے۔

[٦٢٨]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ أَبُو سَعِيدٍ النَّحَّاسُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ قُرَّةَ السَّعْدِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْخَصَّافُ الْخَفَّافُ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، يَقُوْلُ : حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ رَأَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ قَائِمًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، إِلَّا أَبُو يُونُسَ الْخَصَّافُ ، وَلَا عَنْ

---

① صحیح ترغیب وترهیب، رقم: ١١٦٢ـ سلسلة صحیحه، رقم: ١٠٥٦ـ مجمع الزوائد: ٣/ ٢٨٦ .

أَبِي يُونُسَ ، إِلَّا قُرَّةُ بْنُ الْعَلَاءِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو سَعِيدٍ النَّحَّاسُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ زم زم کا پانی کھڑے ہو کر پی رہے تھے۔"

فوائد :...... (۱) پانی بیٹھ کر پینا افضل و مستحب عمل ہے۔ البتہ کسی مجبوری کے تحت یا کبھی کبھار کھڑے ہو کر پی لینا جائز و مباح ہے۔

(۲) زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پینا جائز ہے۔ لیکن اسے بھی بیٹھ کر نوش کرنا ہی افضل ہے۔

[۶۲۹]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ صَاعِدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَاعِدٍ الْكُوفِيِّ ، إِلَّا عِيسَى . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زم زم کا پانی پلایا تو آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔"

فوائد :...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۳۷۵۔

[۶۳۰]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بِشْرٍ الصَّابُونِي الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ رِئَابٍ الأُسَيِّدِيُّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَرَاحُ رِيحُ الْجَنَّةِ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ ، وَلَا يَجِدُ رِيحَهَا مَنَّانٌ بِعَمَلِهِ ، وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ ، وَلَا عَاقٌّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ ، إِلَّا الرَّبِيعُ . ③

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جنت کی خوشبو پانچ سو برس کی مسافت سے آتی ہے۔ مگر اپنے عمل پر احسان جتلانے والا، ہمیشہ شراب پینے والا اور والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو بھی نہیں پا سکے گا۔"

---

① مسلم، کتاب الاشربة باب فی الشرب من زمزم قائما، رقم: ۲۰۲۷۔ سنن ترمذی، رقم: ۱۸۸۲۔ سنن نسائی، رقم: ۲۹۶۴.

② بخاری، کتاب الحج، باب ما جاء فی زمزم، رقم: ۱۶۳۶۔ مسلم، کتاب الاشربة باب فی الشرب من زمزم قائما، رقم: ۲۰۲۷.

③ معجم الاوسط، رقم: ۴۹۳۸۔ ضعیف ترغیب وترهیب، رقم: ۱۴۱۳۔ سلسلة ضعیفه، رقم: ۲۳۰۲۔ مجمع الزوائد: ۸/ ۱۴۸.

[۶۳۱]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَفْصٍ الْفَارِسِيُّ ، بِمَدِينَةِ بَعْلَبَكَّ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا الْوَلِيدُ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔''

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۱۴۳۔

[۶۳۲]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ الْحَنْبَلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُرْدٍ ، إِلَّا ابْنُهُ الْعَلَاءُ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے سونے یا چاندی کے برتن میں پانی پیا تو وہ گویا جہنم کی آگ کو اپنے پیٹ میں انڈیل رہا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) اس نہی اور وعید (سونے کے برتن کھانے پینے کے لیے استعمال کرنا) میں مسلمان اور کافر سبھی شامل ہیں۔ کیونکہ شرع کے احکام میں کفار بھی مخاطب ہوتے ہیں۔

(۲) بالاجماع کھانے اور پینے کے لیے سونے اور چاندی کے برتنوں کا استعمال حرام ہے اور اس حرمت کا اطلاق مردوں اور عورتوں سبھی پر ہوتا ہے۔ (شرح النووی: ۷/ ۱۳۷)

[۶۳۳]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدٍ الْفَزَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ يَزِيدَ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ ، عَنْ وَاسِطِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ حَتَّى يَمُوتَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَاسِطٍ بِهَذَا اللَّفْظِ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ الْحَوْشَبِيُّ . ③

---

① تقدم تخريجه: ١٤٣ .

② بخاری ، كتاب الاشربة ، باب انية الفضة ، رقم : ٥٦٣٤ ـ مسلم ، كتاب اللباس ، باب تحريم استعمال ، رقم : ٦٠٦٥ .

③ مسلم ، كتاب الاشربة باب عقوبة من شرب الخمر ، رقم : ٢٠٠٣ ـ سنن نسائی ، رقم: ٥٦٧١ ـ سنن ابن ماجه ، رقم: ٣٣٧٣ .

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے شراب پی اور اس سے وہ مرگیا تو وہ آخرت میں شراب سے محروم ہو جائے گا۔''

فوائد: ...... (۱) معلوم ہوا انسان گناہوں کی وجہ سے جنت کی نعمتوں سے محروم ہو سکتا ہے اگر چہ وہ جنت کا حقدار ہی کیوں نہ بن جائے۔

(۲) البتہ توبہ واستغفار سے اللہ رب العزت صغیرہ وکبیرہ سبھی گناہ معاف کر دیتے ہیں۔

[٦٣٤]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّهُمْ كَانُوا يَوْمًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَ : فَبَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَحْفَةِ خُبْزٍ وَلَحْمٍ مِنْ بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : ضَعُوا أَيْدِيَكُمْ ، فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَا أَيْدِيَنَا ، فَأَكَلْنَا ، وَعَائِشَةُ تَصْنَعُ طَعَامًا عَجِلَةً مُعَجِّلَةً ، فَدَارَتِ الصَّحْفَةُ الَّتِي أُتِيَ بِهَا ، فَلَمَّا فَرَغَتْ مِنْ طَعَامِهَا جَائَتْ بِهِ فَوَضَعَتْهُ ، وَرَفَعَتْ صَحْفَةَ أُمِّ سَلَمَةَ فَكَسَرَتْهَا ، وَقَالَتْ ، وَقَالَتْ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُوا بِاسْمِ اللّٰهِ غَارَتْ أُمُّكُمْ ، ثُمَّ أَعْطَى صَحْفَتَهَا أُمَّ سَلَمَةَ ، وَقَالَ : طَعَامٌ مَكَانَ طَعَامٍ ، وَإِنَاءٌ مَكَانَ إِنَاءٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَلَةُ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنِ الْأَنْصَارِيِّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے وہ کہتے ہیں ایک دفعہ ہم آپ کے پاس تھے کہ آپ کے پاس ام سلمہ کے گھر سے گوشت اور روٹی کا پیالہ آیا وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے رکھا گیا تو آپ نے فرمایا: ''تم بھی ہاتھ ڈالو پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں ہاتھ ڈالا اور ہم نے بھی ڈالا اور ہم نے اس سے کھایا اور عائشہ رضی اللہ عنہا جلدی جلدی کھانا تیار کر رہی تھیں تو جو پیالہ لایا گیا وہ ان میں گھومنے لگا۔ جب وہ فارغ ہوئیں تو وہ لا کر رکھ دیا اور ام سلمہ کا پیالہ توڑ دیا اور کچھ باتیں کرنے لگیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کے نام سے کھاؤ

① بخاری، کتاب النکاح، باب الغیرة، رقم: ٥٢٢٥۔ سنن نسائی، کتاب عشرة النساء باب الغیرة: ٣٩٥٥۔ سنن ابن ماجه، رقم: ٢٣٣٤.

تمہاری ماں غیرت کھا گئی''، پھر آپ نے ام سلمہ کا پیالہ واپس کیا اور فرمایا: ''کھانے کی جگہ کھانا اور برتن کی جگہ برتن۔''

فوائد :...... (۱) مل کر کھانا افضل و مستحب اور برکت کا باعث ہے۔

(۲) سوتن کے گھر میں کھانا بطور ہدیہ بھیجنا جائز ہے۔

(۳) کھانا وغیرہ تیار کرنا اور برتنوں کی صفائی نیز گھر کے انتظام و انصرام کی ذمہ دار عورت ہے۔

(۴) اگر بیوی غیرت اور طیش میں آ کر سوتن کا نقصان کر دے تو خاوند کو طیش میں آ کر اس کی ٹھکائی نہیں کرنی چاہیے بلکہ صبر سے کام لینا چاہیے۔ کیونکہ یہ عورتوں کی فطرت ہے۔

(۵) جس فرد کا بلاوجہ نقصان ہوا ہو اس کا نقصان پورا کرنا لازم ہے۔

[٦٣٥]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ فَرَّ أَحَدُكُمْ مِنْ رِزْقِهِ أَدْرَكَهُ كَمَا يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ لا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصُّدَائِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر کوئی شخص اپنے رزق سے بھاگے تو پھر بھی وہ اس کو پا لیتا ہے جس طرح موت ضرور پا لیتی ہے۔''

فوائد :...... (۱) انسان کا رزق اس کے دنیا میں آنے سے قبل ہی لکھ دیا جاتا ہے۔

(۲) بندہ جہاں کہیں بھی ہو اس کو اس کے مقدر میں لکھا ہوا رزق ہر صورت مل جاتا ہے۔

(۳) انسان کو رزق محنت سے نہیں مقدر ملتا ہے۔

(۴) جب تک انسان کے حصے کا رزق دنیا میں ہوتا ہے اس کو موت نہیں آتی اور جیسے ہی اس کے حصے کا رزق ختم ہو جاتا ہے اس کو فرشتہ اجل آ لیتا ہے۔

(۵) معلوم ہوا موت سے بھی کوئی نہیں بھاگ سکتا۔

[٦٣٦]...... حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ تَمِيمٍ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى ، قَالَ : نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ،

① صحیح ترغیب وترھیب ، رقم : ١٧٠٤ قال الشیخ الالبانی حسن لغیرہ۔ مجمع الزوائد: ٤/ ٧٢ .

إِلَّا مَخْلَدٌ. ①

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن ابی اوفی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا دیا۔''

فوائد: ...... (۱) گھریلو گدھا حرام ہے اور اس کی حرمت کا اعلان فتح خیبر کے دن ہوا۔ لہٰذا اس کا گوشت استعمال میں لانا جائز نہیں۔

(۲) گھریلو گدھے کو بار برداری کے لیے استعمال کرنا اس پر سواری کرنا جائز ہے۔

[۶۳۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَاوُدَ الْبَصْرِيُّ الْمُؤَدِّبُ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ وَاضِحٍ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ الْحُسَيْنِ . ②

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے رات گزاری اور اس کے ہاتھ میں کسی چکنائی کی بو ہو تو اس کو اگر کوئی موذی چیز ضرر دے دے تو وہ صرف اپنے آپ کو ہی ملامت کرے۔''

فوائد: ...... کھانے کے بعد ہاتھوں کو دھونا مستحب فعل ہے۔ کیونکہ ہاتھوں پر لگی چکناہٹ کو سونگھ کر زہریلے کیڑے مکوڑے اور زہریلے جانور اسے نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

[۶۳۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمِرْبَدِ ، فَرَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُودُ نَاقَةً تَحْمِلُ دَقِيقًا وَسَمْنًا وَعَسَلًا ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنِخْ ، فَأَنَاخَ فَدَعَا بِبُرْمَةٍ فَجَعَلَ فِيهَا مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ وَالدَّقِيقِ ، ثُمَّ أَمَرَ ، فَأَوْقَدَ تَحْتَهَا حَتَّى نَضِجَ ، ثُمَّ قَالَ : كُلُوا ، فَأَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَالَ : هَذَا شَيْءٌ يَدْعُوهُ أَهْلُ فَارِسٍ الْخَبِيصَ لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ

---

① بخاری، کتاب المغازی، باب غزوة خیبر، رقم: ۴۲۱۷۔ مسلم، کتاب الصید، باب فی اکل لحوم الخیل، رقم: ۱۹۴۱.

② سنن ترمذی، کتاب الاطعمة، باب التسمیة علی الطعام، رقم: ۱۸۶۰ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۳۲۹۶.

بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا محمد بن حمزہ بن یوسف بن عبداللہ بن سلام اپنے باپ وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اونٹوں کے باڑے کی طرف گئے تو دیکھا کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ایک اونٹنی کو کھینچے لا رہے ہیں جس پر گھی، شہد اور آٹا تھا تو آپ نے حکم دیا کہ "اونٹنی کو بٹھاؤ" انہوں نے اسے بٹھا دیا پھر ایک ہنڈیا منگوائی اور اس میں ان تینوں چیزوں سے کچھ ڈالا پھر حکم دیا تو اس کے نیچے آگ چلائی گئی جب ہنڈیا پک گئی تو فرمایا: "اسے کھاؤ" اور خود بھی اس سے کھایا پھر فرمایا یہ ایک ایسی چیز ہے جسے اہل فارس "خبیص" یعنی حلوا کہتے ہیں۔"

[٦٣٩]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَنْصُورٍ الْبَجَلِيُّ الْكَشِّيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ ، إِلَّا حَمَّادٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم ﷺ فرماتے تھے: پلانے والا سب سے آخر میں پیا کرتا ہے۔"

فوائد :...... امام نووی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث میں ساقی کے آداب میں سے ایک ادب بیان ہوا ہے کہ دودھ یا پانی پلانے والا آخر میں پیئے گا۔ نیز اسی طرح لوگوں میں ماکولات مثلاً گوشت اور پھل وغیرہ تقسیم کرنے والا بھی لوگوں کے آخر میں تناول کرے گا۔ (شرح النووی: ۲/۴۸۹)

[٦٤٠]...... وَبِهِ عَنْ زَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْخُبْزَ بِالتَّمْرِ ، وَيَقُولُ : هَذَا إِدَامُ هَذَا . ③

ترجمة الحديث سیدنا زید سے اسی سند سے مروی ہے وہ کہتے ہیں۔ نبی ﷺ روٹی، کھجور سے کھاتے تھے اور فرماتے یہ اس کا سالن ہے۔"

[٦٤١]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَارِيَةَ الْعَكَّاوِيُّ ، بِعَكَّةَ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

---

① شعب الايمان، رقم: ٥٩٣٣۔ مجمع الزوائد: ٥/ ٣٨۔ معجم الاوسط، رقم: ٧٦٨٨.

② سنن ابی داؤد، كتاب الاشربة، باب فی الساقی متی يشرب، رقم: ٣٧٢٥۔ سنن ترمذی، كتاب الاشربة، باب ان ساقی القوم آخرهم، رقم: ١٨٩٤ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ سنن ابن ماجه، رقم: ٣٤٣٤.

③ مجمع الزوائد، رقم: ٨٠١٣ قال الهيثمی فيه محمد بن كثير وهو ضعيف جدا.

سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْفَأْرَةُ مَسْخٌ وَعَلَامَةُ ذَلِكَ أَنَّهَا تَشْرَبُ لَبَنَ الشَّاةِ ، وَلَا تَشْرَبُ لَبَنَ الْإِبِلِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، إِلَّا بَقِيَّةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں ”چوہا بگڑی ہوئی (امت کی) شکل ہے اس کی علامت یہ ہے کہ یہ بکری کا دودھ پیتا ہے اور اونٹ کا دودھ نہیں دیتا۔“

فوائد :...... یہ آپ ﷺ کا محض ظن تھا پھر آپ کو بتا دیا گیا کہ مسخ شدہ امتوں کی نسل باقی نہیں رہتی۔ کیونکہ مسخ شدہ امت کا معاملہ تین روز کے بعد ختم ہو جاتا ہے اصل جنس ہی میں توالد و تناسل کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اس لیے کہ یہودی بندر اور خنزیر بنے تھے لیکن تین دن کے بعد ان مسخ شدہ لوگوں کی ہلاکت واقع ہوگئی پھر یہ جو بندر اور خنزیر ہیں یہ اپنی اصل نسل ہی سے چلے آ رہے ہیں۔ یہ یہودیوں کی بگڑی ہوئی قوم کی نسل سے نہیں ہیں۔

[٦٤٢]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ وَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ ، وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب (خمر) حرام ہے۔“

فوائد :...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۱۴۳، ۵۴۶۔

[٦٤٣]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبِسْتِنْبَانُ السُّرَّمَرِيُّ بِهَا ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ الْوَلِيدِ ، صَاحِبُ السَّابِرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ يَوْمَ الْفَتْحِ ، وَكَانَ جَائِعًا ، فَقَالَتْ لَهُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، إِنَّ أَصْهَارًا لِي قَدْ لَجَأُوا إِلَيَّ ، وَإِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ لَا تَأْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ ، وَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَعْلَمَ بِهِمْ فَيَقْتُلَهُمْ ، فَاجْعَلْ مَنْ دَخَلَ دَارَ أُمِّ هَانِئٍ آمِنًا حَتَّى يَسْمَعُوا كَلَامَ اللّٰهِ ، فَآمَنَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : قَدْ أَجَرْنَا مَنْ

① مسند احمد: ۲/ ۲۷۹ قال شعيب الارناؤط اسناده صحيح .

② تقدم تخريجه: ۱۴۳ ، ٥٤٦ .

أَجَارَتْ أُمُّ هَانِءٍ ، فَقَالَ : هَلْ عِنْدَكِ مِنْ طَعَامٍ نَأْكُلُهُ ؟ فَقَالَتْ : لَيْسَ عِنْدِي إِلَّا كِسَرٌ يَابِسَةٌ ، وَإِنِّي لَأَسْتَحِي أَنْ أُقَدِّمَهَا إِلَيْكَ ، فَقَالَ : هَلُمِّي بِهِنَّ ، فَكَسَّرَهُنَّ فِي مَاءٍ ، وَجَائَتْ بِمِلْحٍ ، فَقَالَ : هَلْ مِنْ إِدَامٍ ؟ فَقَالَتْ : مَا عِنْدِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ ، فَقَالَ : هَلُمِّيهِ ، فَصَبَّهُ عَلَى طَعَامِهِ ، فَأَكَلَ مِنْهُ ، ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ، ثُمَّ قَالَ : نِعْمَ الإِدَامُ الْخَلُّ ، يَا أُمَّ هَانِءٍ ، لا يُقْفِرُ بَيْتٌ فِيهِ خَلٌّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعْدَانَ ، إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام ہانی بنت ابی طالب کے پاس گئے آپ بھوک محسوس فرما رہے تھے وہ آپ سے کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے کچھ سسرال میری طرف مجبور ہو کر آئے اور علی بن ابی طالب کو کسی ملامت گر کی ملامت کا خیال نہیں ہوتا مجھے ڈر ہے کہ اگر اس کو ان کا علم ہو گیا تو وہ انہیں مار ڈالے گا اس لیے آپ اس شخص کو جو میرے گھر میں آ جائے امن عطا فرما دیں یہاں تک وہ اللہ تعالیٰ کا کلام سن لے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں امن دے دیا اور فرمایا: ''جس کو ام ہانی نے پناہ دی اس کو ہم نے بھی پناہ دے دی۔ پھر فرمایا: ''تمہارے پاس کوئی کھانا ہے جو ہم کھائیں تو وہ کہنے لگی ہمارے پاس صرف خشک روٹی کا ٹکڑا ہے اور میں اس کو آپ کی طرف پیش کرنے میں شرماتی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ لاؤ تو اس نے انہیں توڑ کر پانی میں ڈال دیا پھر نمک لائی تو آپ نے فرمایا کیا کوئی سالن ہے'' اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کوئی نہیں ہاں تھوڑا سا سرکہ ہے آپ نے فرمایا: ''لاؤ'' تو آپ نے اس کو اس کھانے پر ڈالا تو اس سے کھا لیا پھر اللہ کی تعریف کی پھر فرمایا: ''اے ام ہانی بہترین سالن سرکہ ہے جس گھر میں سرکہ ہو وہ گھر خالی نہیں۔''

[٦٤٤] ...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدُوسٍ ، بِالْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ ، عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقَوِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقَوِيِّ ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، وَإِنَّمَا لُقِّبَ بِالْقَوِيِّ لِقُوَّتِهِ عَلَى الْعِبَادَةِ ، صَامَ حَتَّى خَوَى ، وَبَكَى حَتَّى عَمِيَ ، وَطَافَ بِالْبَيْتِ حَتَّى أُقْعِدَ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر نشہ آور چیز

① معجم الاوسط، رقم: ٦٩٣٤۔ مجمع الزوائد: ٦/ ١٧٦ قال الهيثمي فيه سعدان بن الوليد ولم اعرفه .

② سنن نسائی، کتاب الاشربة، باب تحريم كل شراب اسكر، رقم: ٥٥٨٧ قال الشيخ الالبانی صحیح۔ سنن ابن ماجه، رقم: ٣٣٩١ .

حرام ہے۔"

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۱۴۳۔

[٦٤٥]...... وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُوْلُ : عَلَيْكُمْ بِلَحْمِ الظَّهْرِ ، فَإِنَّهُ مِنْ أَطْيَبِهِ . ①

ترجمة الحديث: نیز سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ پیٹھ کا گوشت کھایا کرو کیونکہ وہ عمدہ گوشت ہوتا ہے۔"

[٦٤٦]...... وَرَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينِهِ قِثَّاءٌ وَفِي يَسَارِهِ تَمَرَاتٌ ، وَهُوَ يَأْكُلُ مِنْ هَذَا مَرَّةً وَهَذَا مَرَّةً . ②

ترجمة الحديث: نیز سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں ہاتھ میں ایک ککڑی دیکھی اور بائیں میں چند کھجوریں آپ کبھی اس ہاتھ والی چیز کھا رہے تھے اور کبھی اُس ہاتھ والی۔"

فوائد: ...... (۱) معلوم ہوا ککڑی اور کھجور کھانا مسنون ہے۔

(۲) ککڑی کو کھجور کے ساتھ ملا کر کھانا بھی جائز ہے۔

[٦٤٧]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، قَالا : بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ ، فَقَالَ : اذْهَبَا فَتَطَاوَعَا وَلَا تَعَاصَيَا ، وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا ، وَيَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا ، فَرَجَعَ أَبُو مُوسَى ، فَقَالَ : إِنَّ بِهَا شَرَابَيْنِ يُقَالُ لِأَحَدِهِمَا : الْمِزْرُ وَهُوَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ ، وَيُقَالُ لِلْآخَرِ : الْبِتْعُ وَهُوَ مِنَ الْعَسَلِ ، فَقَالَ : حَرَامٌ كُلُّ مُسْكِرٍ يَصُدُّ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ . ③

---

① ضعيف الجامع ، رقم : ٩١٨ ـ سنن ابن ماجه ، رقم : ٣٣٠٨ ـ سلسلة ضعيفه ، رقم : ٢٨١٣ ـ مسند بزار ، رقم : ٢٢٦٢ .

② بخاری ، كتاب الاطعمة ، باب الرطب بالقثاء ـ مسلم ، كتاب الاشربة ، باب اكل بالقثاء بالرطب ، رقم : ٢٠٤٣ ـ سنن ابی داؤد ، رقم : ٣٨٣٥ .

③ بخاری ، كتاب المغازی ، بعث ابی موسی ومعاذ ، رقم : ٤٣٤٤ ـ مسلم ، كتاب الجهاد ، باب فی الامر بالتيسير ، رقم : ١٧٣٣ .

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوموسیٰ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما کہتے ہیں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف بھیجا تو کہا جاؤ ایک دوسرے کی بات ماننا اور نافرمانی نہ کرنا، خوش خبری دینا اور نفرت نہ دلانا آسانی کرنا سختی نہ کرنا ابوموسیٰ واپس آئے اور کہا وہاں دو شرابیں جن میں سے ایک کو ''مزر'' کہتے ہیں اور وہ گندم اور جو کا ہوتا ہے اور دوسرے کو ''بتع'' کہتے ہیں اور وہ شہد کا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ حرام ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے جو کہ اللہ کی یاد اور نماز سے روکتی ہو۔''

فوائد: ...... اس حدیث میں حکام کے لیے کچھ آداب بتائے گئے ہیں، جن پر عمل کرنے سے وہ عوام میں معزز و محترم اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اپنی ذمہ داری سے عہدہ براء ہو سکتے ہیں۔

(۱) حکام کو باہمی مشاورت سے فیصلے کرنے چاہئیں۔ پھر اس میں محبت و یگانگت پیدا کریں اور باہمی اختلافات کو ظاہر نہ ہونے دیں۔

(۲) لوگوں کو خوشخبری دی جائے اور انہیں اچھی خبریں مہیا کی جائیں اور ان کی خوشحالی وغیرہ کے کام کیے جائیں۔ نہ نفرت دلائی جائے اور نہ ان کا استحصال کیا جائے۔

(۳) عوام کو سہولیات مہیا کی جائیں اور ان کی آسودگی اور خوشحالی کا سامان کیا جائے، بے جا پابندیوں اور مہنگائی وغیرہ سے ان کا جینا حرام نہ کیا جائے۔

(۵) ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور عوام سے منشیات کا خاتمہ کیا جائے۔

[٦٤٨]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو زَيْدِ الْحَوْطِيُّ ، بِجَبَلَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى الْأَطْرَابُلُسِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِرَجُلٍ : أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ لا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ ذِي حِمَايَةَ ، وَكَانَ مِنْ ثِقَاتِ الْمُسْلِمِينَ .①

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو فرمایا: ''تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں والد کی فضیلت وعظمت کا بیان ہے کہ وہ اولاد کے مال میں اپنی مرضی سے تصرف کرسکتا ہے۔

(۲) اگر والد حاجت مند ہوتو اولاد پر اس کی معاونت لازم ہے اور احتیاج کے وقت اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے والد اپنی اولاد کا مال استعمال کرسکتا ہے۔

[٦٤٩]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَعْدٍ الْمُرِّيُّ الْمَسِيرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ ، قَالَ : كُنْتُ رِدْفَ ابْنِ عُمَرَ إِذْ مَرَّ بِرَاعٍ يَزْمِرُ ، فَضَرَبَ وَجْهَ النَّاقَةِ ، وَصَرَفَهَا عَنِ الطَّرِيقِ ، وَوَضَعَ

① سنن ابن ماجه، كتاب التجارات، باب ما للرجل من مال ولده، رقم: ۲۲۹۱ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ مسند احمد: ۲/ ۲۰۴۔ معجم الاوسط، رقم: ۷۰۸۸.

أُصْبُعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ ، وَهُوَ يَقُولُ : أَتَسْمَعُ أَتَسْمَعُ ؟ حَتَّى انْقَطَعَ الصَّوْتُ ، فَقُلْتُ : لا أَسْمَعُ ، فَرَدَّهَا إِلَى الطَّرِيقِ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُطْعِمِ ، إِلَّا خَالِدٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ مَحْمُودٌ ، وَلَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا الْمُطْعِمُ ، وَمَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مَيْمُونٍ أَبُو الْمَلِيحِ الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا نافع کہتے ہیں میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سواری پر پیچھے بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک وہ ایک چرواہے کے قریب سے گزرے جو بانسری بجا رہا تھا تو انہوں نے اونٹنی کو اس کے چہرے پر مار کر اس راستے سے ہٹا دیا اور اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں پھر بار بار مجھ سے پوچھتے رہے کیا اب بھی وہ آواز تمہیں سنائی دے رہی ہے یہاں تک کہ آواز ختم ہوگئی تو میں نے کہا اب مجھے آواز سنائی نہیں دے رہی تو انہوں نے سواری کو اسی راستے پر ڈال لیا اور کہا اسی طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے۔"

فوائد :...... (۱) گانا یا موسیقی سننا حرام ہے اور کسی طرف سے موسیقی وغیرہ کی آواز آ رہی ہو تو جھومنے اور تھرکنے کے بجائے کانوں میں انگلیاں ٹھونسنا اور حتی الامکان کوشش کرنا کہ ایسی آواز کانوں میں نہ پڑے مستحب عمل ہے۔

(۲) گانے اور موسیقی کی ترویج اور اہل اسلام میں اس قبیح عمل کا اجراء انتہائی قبیح ہے اور اس پر عذاب الیم کی وعید ہے۔

[٦٥٠]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الْبَلَدِيُّ ، بِبَلَدٍ ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخَنَّثِينَ ، وَقَالَ : لا تُدْخِلُوهُمْ بُيُوتَكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَارِثِ ، إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ، وَلا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ ، إِلَّا عَفَّانُ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ مخنثین کو لعنت کرے" اور فرمایا: "ان کو اپنے گھروں کے اندر جانے کی اجازت نہ دیا کرو۔"

فوائد :...... امام نووی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: مخنثین کی دو قسمیں ہیں: (۱) جو پیدائشی ہیجڑے ہیں لیکن وہ قصداً عورتوں جیسی عادات، زیبائش، گفتگو اور حرکات اختیار نہیں کرتے، بلکہ وہ پیدائشی طور پر اس کیفیت سے دوچار ہیں۔ ایسے مخنث قابل مذمت اور معلون نہیں۔ ان پر کوئی گناہ اور سزا لاگو نہیں۔ کیونکہ یہ معذور ہیں ان کا اس میں اپنا کوئی

---

① سنن ابی داود، کتاب الادب، باب کراهية الغناء: ٢/ ٤٩٢٤ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ مسند احمد: ٢/ ٨.

② بخاری، کتاب اللباس، باب اخراج المتشبهين: ٢/ ٥٨٨٦۔ سنن ابی داود، رقم: ٤٩٣٠۔ سنن ترمذی، رقم: ٢٧٨٥.

کردار نہیں اسی لیے تو آپ نے شروع میں ایسے افراد کے عورتوں کے پاس جانے میں کوئی پابندی عائد نہیں کی تھی۔ بلکہ آپ نے ان کا داخلہ عورتوں کے امور میں دلچسپی کی وجہ سے بند کیا تھا۔ (۲) ہیجڑوں کی دوسری قسم وہ ہے جو پیدائشی اعتبار سے مخنث نہیں بلکہ وہ تکلفاً عورت کی عادت، گفتگو اور حرکات اختیار کرتے ہیں اور عمداً ان جیسا سامان زیبائش اختیار کرتے ہیں یہ لوگ مذموم وملعون ہیں۔ (شرح النووی: ۳۱۷/۷)

[٦٥١]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ أَبُو الْفَوَارِسِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَبِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: جَائَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنِّي وُلِدَ لِي غُلَامٌ، فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا، وَكَنَّيْتُهُ أَبَا الْقَاسِمِ، فَذُكِرَ لِي أَنَّكَ تَكْرَهُ ذٰلِكَ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الَّذِي أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي، وَمَا الَّذِي حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي. لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفِيَّةَ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ، إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ. ①

ترجمة الحديث: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی میرے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا میں نے اس کا نام محمد رکھ دیا ہے اور اس کی کنیت ابوالقاسم رکھ دی پھر مجھے معلوم ہوا کہ آپ اس بات کو ناپسند سمجھتے ہیں تو آپ نے فرمایا: ”میرے نام کو حلال اور کنیت کو حرام کس نے کیا ہے“ یا فرمایا: ”کس نے میری کنیت کو حرام اور میرے نام کو حلال کیا ہے۔“

[٦٥٢]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَطِيرٍ أَبُو جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ كَسْبِ يَدِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ. ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ”داود علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی کے بغیر کچھ نہیں کھاتے تھے۔“

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ اپنے ہاتھ کی کمائی سے حاصل شدہ روزی افضل ہے۔

---

① سنن ابی داود، کتاب الادب باب فی الرخصة فی الجمع بینهما، رقم: ٤٩٦٨ قال الشیخ الالبانی ضعیف۔ معجم الاوسط، رقم: ١٠٥٧.

② معجم الاوسط، رقم: ١١٨٣۔ بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، رقم: ٣٤١٧۔ مسند احمد: ٢/ ٤٢١.

(۲) کسی اچھے عہدے پر فائز ہونے کے باوجود محنت کرنا عار نہیں بلکہ مستحب فعل ہے۔

[٦٥٣]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِيلٍ الْأَنْطَاكِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مَاهَانَ ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ ، أَوْ حَافِرٍ ، أَوْ نَصْلٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ مَاهَانَ ، وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ مَشْهُورٌ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''انعامِ مسابقت یا تو اونٹوں کی دوڑ یا گھڑ دوڑ یا تیراندازی میں ہوتی ہے۔''

فوائد :...... خف سے مراد اونٹ، حافر سے مراد گھوڑا اور نصل سے مراد تیر ہے۔ یعنی اونٹ والے، گھوڑے والے اور تیرانداز کے درمیان مقابلہ جائز ہے۔

یہ حدیث دلیل ہے کہ انعام رکھ کر مقابلہ بازی جائز ہے اور اگر انعام کا اہتمام کرنے والا مقابلہ بازوں کے سوا ہو یعنی امام وحاکم مقابلہ جیتنے والے کے لیے انعام منعقد کرتا ہے یہ صورت بلا خلاف جائز وحلال ہے اور اگر انعام کا انعقاد کسی ایک فریق کی طرف سے ہو تب یہ حلال نہیں کیونکہ یہ جوئے کی قسم ہے۔ ظاہر حدیث کی رو سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مقابلہ بازی پر انعام کی یہی تین صورتیں مشروع ہیں۔ امام مالک اور امام شافعی رحمہ اللہ نے انہی تین چیزوں پر جواز موقوف کیا ہے اور امام عطاء رحمہ اللہ نے ہر کھیل پر اسی کی رخصت دی ہے۔ (سبل السلام:٦/٢٣٥)

(۲) موجودہ دور میں ایسے ٹورنامنٹ کا انعقاد جس میں تمام ٹیمیں انٹری جمع کراتی ہیں۔ پھر جیتنے والی ٹیم کو وہ رقم انعام کی شکل میں تھما دی جاتی ہے قمار بازی وجوا ہے جو سراسر حرام ہے۔

(۳) دو ٹیموں کو برابر رقم جمع کرا کر کھیل شروع کرنا اور آخر میں جمع شدہ رقم جیتنے والی ٹیم کو دینا جوا ہے جس کی حرمت کتاب وسنت سے ثابت ہے۔

[٦٥٤]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَزَّارُ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَطِيَّةَ ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ سَعْدٍ ، أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ ، يَقُولُ : قَالَ رَسُوْلُ

① سنن ابی داود، کتاب الجهاد، باب فی السبق، رقم: ٢٥٧٤۔ سنن ترمذی، کتاب الجهاد باب الرهان والسبق، رقم: ١٧٠٠ قال الشيخ الالبانی صحیح۔ سنن نسائی، رقم: ٣٥٨٥۔ سنن ابن ماجه، رقم: ٢٨٧٨.

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَرَأَ : قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ، فَكَأَنَّمَا قَرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ ، وَمَنْ قَرَأَ : قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ ، فَكَأَنَّمَا قَرَأَ رُبُعَ الْقُرْآنِ لا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَطِيَّةَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے قل ھو اللّٰہ احد پڑھی اس نے تہائی قرآن پڑھ لیا اور جس نے قل یا ایھا الکافرون پڑھی اس نے چوتھائی قرآن پڑھ لیا۔''

(٦٨) وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سَتَرَ حُرْمَةَ مُؤْمِنٍ سَتَرَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ . ②

(٦٨) اسی سند سے آپ نے فرمایا: ''جو شخص کسی مسلمان کی عزت پر پردہ ڈالے اللہ تعالیٰ اس پر آگ سے پردہ ڈال دے گا۔''

[٦٥٥]...... حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ فَإِنَّهُ لا يَدْرِي فِي أَيَّتِهِنَّ الْبَرَكَةُ ، قَالَ زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ : أَنْكَرَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ عَلَى عَفَّانَ ، فَقَامَ عَفَّانُ ، فَدَخَلَ بَيْتَهُ ، فَأَخْرَجَهُ مِنْ كِتَابِهِ كَمَا أَمْلَاهُ عَلَيْنَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا هَمَّامٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَفَّانُ . ③

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اپنی تینوں انگلیاں چاٹے کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ ان میں کس میں برکت ہے۔''

فوائد: ......کھانے سے فراغت کے بعد ہاتھ دھونے اور صاف کرنے سے قبل انہیں خود چاٹنا یا کسی (بیوی، بچوں) سے چٹوانا مستحب فعل ہے اس عمل سے آپ کھانے کی تمام برکت سمیٹ سکتے ہیں۔

[٦٥٦]...... وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، لا نَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى نَعْمَلَ بِهِ ، وَلَا نَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ حَتَّى نَجْتَنِبَهُ كُلَّهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَلْ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَإِنْ لَمْ تَعْمَلُوا بِهِ ، وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَإِنْ لَمْ تَجْتَنِبُوهُ كُلَّهُ ، لَمْ يَرْوِهِمَا عَنِ

---

① مجمع الزوائد: ٧/ ١٤٧ . وقال الهيثمي فيه من لم اعرفه ميزان الاعتدال .

② عمدة القاري: ١٢/ ٢٨٨ .

③ مسلم ، كتاب الاشربة ، باب استحباب لعق الاصابع ، رقم : ٢٠٣٤ ۔ سنن ابی داؤد ، رقم: ٣٨٤٥ ۔ مجمع الزوائد: ٥/ ٢٨ .

الْحَسَنِ ، إِلَّا عَبْدُ الْقُدُّوسِ ، تَفَرَّدَ بِهِمَا وَلَدُهُ عَنْهُ. ①

ترجمة الحديث: اسی سند کے ساتھ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم جب تک تمام نیک عمل پر خود عمل نہ کریں اس کی طرف دعوت بھی نہ دیں اور جب تک تمام برائی سے باز نہ آئیں اس سے منع بھی نہ کریں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نہیں بلکہ تم اگر چہ نیکی پر عمل نہ بھی کرو اس کا حکم ضرور دو اور اگر چہ برائی سے اجتناب نہ بھی کرو لوگوں کو اس سے منع کرو۔"

[٦٥٧]...... حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلامٍ ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْتَعِينُوا عَلَى إِنْجَاحِ حَوَائِجِكُمْ بِالْكِتْمَانِ ، فَإِنَّ كُلَّ ذِي نِعْمَةٍ مَحْسُودٌ. ②

ترجمة الحديث: سیّدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنی ضروریات پوری کرنے پر بھیدوں کو پوشیدہ رکھنے سے مدد حاصل کرو کیونکہ ہر نعمت والے شخص پر حسد کیا جاتا ہے۔"

[٦٥٨]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَنْجُويَهِ الْقَطَّانُ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ ، عَنْ سُمَيٍّ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ خَمَّرَ وَجْهَهُ
لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ. ③

ترجمة الحديث: سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب چھینک لیتے تو اپنے چہرے کو ڈھانپ لیتے۔"

فوائد: ...... چھینکتے وقت منہ پر ہاتھ رکھنا یا کپڑے سے چہرہ ڈھانپنا مستحب فعل ہے۔ اس سے ایک تو آواز پست رہتی ہے دوسرا چھینک کے وقت منہ سے تھوک وغیرہ نہیں نکلتا اور بگڑی ہوئی شکل لوگوں کی نظروں سے اوجھل رہتی ہے۔

[٦٥٩]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ الْأَنْبَارِيُّ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا تَرْفَعِ الْعَصَا مِنْ أَهْلِكَ وَأَخِفْهُمْ فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ

① معجم الاوسط ، رقم : ٦٦٢٨ ـ ضعيف الجامع ، رقم : ٥٢٥٩ .
② طبرانی کبیر : ٢٠ / ٩٤ ، رقم : ١٨٣ ـ معجم الاوسط ، رقم : ٢٤٥٥ .
③ سنن ابی داود ، كتاب الادب باب فی العطاس ، رقم : ٥٠٢٩ ـ سنن ترمذی ، کتاب الادب باب خفض الصوت ، رقم : ٢٧٤٥ ـ قال الشيخ الالبانی حسن صحيح .

يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ دِينَارٍ ، إِلَّا الْحَسَنُ ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ ، إِلَّا سُوَيْدٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے گھر والوں سے ادب کا ڈنڈا نہ ہٹاؤ اور انہیں اللہ کے متعلق ڈراتے رہو۔''

فوائد: ...... اہل خانہ کی دینی واخلاقی تربیت گھر کے ذمہ دار کی ڈیوٹی ہے اور اس مقصد کے لیے وہ نرمی اور پیار محبت کا طریقہ اختیار کر کے انہیں راہِ راست پر لاسکتا ہے اور ضرورت پڑنے پر مار اور سختی کرنا بھی جائز ہے۔ یہی رخصت اساتذہ کرام کے لیے بھی ہے۔ کیونکہ وہ بھی بچوں کو باکردار اور صحیح العقیدہ مسلمان بنانے کے پابند ہیں۔

[٦٦٠]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَقَّادُ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ ، فَقَدْ بَرِءَ مِنَ الشُّحِّ : مَنْ أَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ ، وَقَرَى الضَّيْفَ ، وَأَعْطَى فِي النَّوَائِبِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا بِشْرٌ الدِّمَشْقِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا . ②

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین چیزیں جس میں ہوں وہ بخل سے پاک ہوتا ہے ایک وہ شخص جو خوشدلی سے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرتا ہے دوسرا وہ جو مہمان نوازی کرے اور تیسرا وہ جو مصائب میں لوگوں کو عطیات دے۔''

[٦٦١]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَامَةَ أَبُو جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ الْمِصْرِيُّ الْفَقِيهُ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ ، حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ ، قَالَتْ : مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِنَ الْكَذِبِ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لَا أَعُدُّهُنَّ كَذِبًا : الرَّجُلُ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ يُرِيدُ بِهِ الْإِصْلَاحَ ، وَالرَّجُلُ يَقُولُ الْقَوْلَ فِي الْحَرْبِ ، وَالرَّجُلُ يُحَدِّثُ امْرَأَتَهُ ، وَالْمَرْأَةُ تُحَدِّثُ زَوْجَهَا . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ

---

① معجم الاوسط ، رقم : ١٨٦٩ ـ حلية الاولياء : ٧/ ٣٣٢ ـ مجمع الزوائد : ٨/ ١٠٦ اسناده جيد .

② معجم طبراني كبير : ٤/ ١٨٨ ، رقم : ٤٠٩٦ ـ مجمع الزوائد : ٣/ ٦٨ قال الهيثمي فيه زكريا بن يحيٰى الوقار وهو ضعيف .

شُرَيْحٍ ، إِلَّا وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدہ اُمّ کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی کسی جھوٹ میں اجازت دیتے نہیں دیکھا مگر تین چیزوں میں۔ نبی علیہ السلام فرماتے ہیں: ''میں ان کو جھوٹ نہیں سمجھتا ایک وہ شخص جو اس کے ساتھ لوگوں میں اصلاح کرتا ہو، ایک وہ آدمی جو جنگ میں کوئی بات کرتا ہے تیسرا یہ کہ خاوند بیوی ایک دوسرے سے باتیں کریں۔''

فوائد: ...... تین طرح کا جھوٹ بولنا جائز ہے۔ اس کے سوا جھوٹ کی تمام اقسام حرام ہیں۔

(۱) فریقین میں صلح کروانے کے لیے کہ ہر فریق کی طرف سے فریق ثانی کو اچھی چیزیں اور اچھے خیالات پہنچائے کہ وہ دونوں فریقین مانوس ہو کر صلح کے لیے تیار ہو جائیں۔

(۲) جنگ میں دشمن کو دھوکا دینے کے لیے اور جنگی چال کے طور پر جھوٹ بولنا تعداد غلط بیان کرنا، اصل اہداف نہ بتانا، پیش قدمی کی سمت غلط بیانی کرنا، نیز ایسی تدابیر جس سے دشمن کو اپنی حرکات سے غافل رکھا جا سکے اور اسے زیادہ سے زیادہ نقصان اور اپنی زیادہ سے زیادہ حفاظت کی جا سکے، اس مقصد کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے۔

(۳) خاوند کا بیوی سے اور بیوی کا خاوند سے جھوٹ بولنے سے مراد یہ ہے کہ وہ ایک دوسرے کے لیے مودت اور ایسے وعدہ کر سکتے ہیں جس کو عمل میں لانے کا ارادہ نہ ہو۔ لیکن باہمی حقوق ادا نہ کرنے کے لیے دھوکا دینا یا زوجین میں سے کسی ایک کا جھوٹ بول کر حق غصب کرنا بالاجماع حرام ہے۔ (شرح النووی: ۸/۴۲۶)

[٦٦٢]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدَانَ الْكُوفِيُّ ، بِمِصْرَ ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا سَلامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَائِنِيُّ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ ، أَبِي الْمُتَوَكِّلِ ، النَّاجِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا عَلِيُّ ، مَعَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَصًا مِنْ عِصِيِّ الْجَنَّةِ تَذُودُ بِهَا الْمُنَافِقِينَ عَنْ حَوْضِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا سَلامٌ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے علی! تیرے پاس قیامت کے روز ایک جنت کا عصا ہوگا جس سے تو منافقوں کو میرے حوض سے ہٹائے گا۔''

[٦٦٣]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ الْحَفْصِيُّ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ

---

① بخاری، کتاب الصلح باب لیس الکاذب، رقم: ٢٦٩٢ ـ مسلم، کتاب البر والصلة باب تحریم الکذب، رقم: ٢٦٠٥ ـ سنن ابوداود، رقم: ٤٩٢١ ـ سنن ترمذی، رقم: ١٩٣٨ .

② ضعفاء العقیلی، رقم: ١٦١ ـ مجمع الزوائد: ٩/ ١٣٥ .

الشَّيْزَرِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : طُوبَى لِمَنْ مَلَكَ لِسَانَهُ ، وَوَسِعَهُ بَيْتُهُ ، وَبَكَى عَلَى خَطِيئَتِهِ ، لا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْبَانَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَهُوَ ثِقَةٌ ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ أَبِي ، يَقُولُ : شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ ، مِنْ ثِقَاتِ الشَّامِيِّينَ ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ ، يَقُولُ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، ثِقَةٌ فِيمَا رَوَى عَنِ الشَّامِيِّينَ وَأَمَّا رِوَايَتُهُ عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ ، فَإِنَّ كِتَابَهُ ضَاعَ ، فَخَلَطَ فِي حِفْظِهِ عَنْهُمْ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ثوبان نبی علیہ السلام کے غلام ہیں وہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''اس شخص کے لیے خوشی ہے جو اپنی زبان پر اختیار رکھے اور اس کا گھر اس کے لیے کافی ہو اور اپنے گناہ پر وہ روئے۔''

فوائد: ...... (۱) مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا جو شخص ان اوصاف کا حامل ہے اس کے لیے خوشخبری ہے۔

(۲) طوبیٰ جنت کے ایک درخت کا نام ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''((طُوْبٰى شَجَرَةٌ مِّنَ الْجَنَّةِ)) ''کہ طوبیٰ جنت کا ایک درخت ہے۔'' (صحيح الجامع الصيغر ، رقم: ۳۹۱۸)

(۳) کم اور با مقصد بولنا ایمان وحکمت کی علامت میں سے ہے۔

(۴) گناہوں پر اشک بار ہونا یقیناً صالحین کی صفت ہے۔

[٦٦٤]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ ، وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطا فرماتا ہے جو سختی پر نہیں دیتا۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں نرمی وملائمت کی فضیلت اور نرم مزاجی کو عادت بنانے کی ترغیب کا بیان

---

① معجم الاوسط: ۲۳۴۰۔ سنن ترمذی، رقم : ۲۴۰۶۔ مسند احمد: ۴/ ۱۴۸ قال الشيخ الالبانی صحيح. صحيح ترغيب و ترهيب ۳/ ۲۷ .

② سنن ابی داود، كتاب الادب، باب فی الرفق، رقم : ۴۸۰۷۔ سنن ابن ماجه، كتاب الادب باب الرفق، رقم : ۳۶۸۸ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ مجمع الزوائد: ۸/ ۱۸ .

ہے۔ نیز اس میں ترش روی اور سختی اختیار کرنے کی مذمت کا بیان ہے۔

(۲) نرمی وشائستگی ہر بھلائی کے حصول کا ذریعہ ہے۔

(۳) نرمی وملائمت پر اتنا ثواب حاصل ہوتا ہے جتنا ثواب کسی اور عمل سے نہیں ہوتا اور قاضی عیاض رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: رفق سے ایسے اغراض ومطالب حاصل ہوتے ہیں جتنے کسی اور طریقہ سے حاصل نہیں ہوتے۔

(شرح النووی: ۸/ ٤٠٤)

[٦٦٥]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ ، حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ : قُدِمَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ ، فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ السَّبْيِ تَسْعَى إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ فَأَخَذَتْهُ ، فَأَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَأَرْضَعَتْهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَرَوْنَ هَذِهِ الْمَرْأَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ ؟ قُلْنَا : لا وَاللّٰهِ ، وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ لا تَطْرَحَهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ الْمَرْأَةِ بِوَلَدِهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، إِلَّا أَبُو غَسَّانَ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ ، وَلا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام کے پاس کچھ قیدی لائے گئے قیدیوں میں ایک عورت دوڑ رہی تھی جب بھی کوئی قیدیوں میں بچہ دیکھتی تو اس کو اٹھا کر اپنے پیٹ سے لگا لیتی اور دودھ دینے لگتی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمہارا کیا خیال ہے کیا یہ عورت اپنے بیٹے کو آگ میں پھینک سکتی ہے؟'' ہم نے کہا اگر اس کے نہ پھینکنے پر طاقت رکھتی ہو تو نہیں پھینکے گی۔ آپ نے فرمایا: ''اللہ عزوجل اپنے بندوں پر اس عورت کے اپنے بچے کے ساتھ رحم کرنے سے زیادہ رحیم ہے۔''

فوائد ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوقات پر بڑا مہربان اور ان پر انتہائی شفیق ہے جیسے والدہ شدید محبت کی وجہ سے بچے کو آگ میں گرانا پسند نہیں کرتی، ایسے ہی اللہ تعالیٰ اس سے کہیں زیادہ حریص ہیں کہ اس کے بندے جہنم سے محفوظ رہیں۔ لیکن انسانوں کی بدبختی، ربّ تعالیٰ سے بغاوت اور سرکشی ایسے ناقابل معافی جرائم ہیں جن کی بدولت یہ خود ہی جہنم کا ایندھن بنتے ہیں۔

① بخاری، كتاب الادب باب رحمة الولد، رقم: ٥٩٩٩۔ مسلم، كتاب التوبة باب في سعة رحمة الله تعالى: ٢٧٥٤ .

[٦٦٦]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَغُلَامٌ لَهُ حَبَشِيٌّ يَغْمِزُ ظَهْرَهُ ، فَقُلْتُ : مَا شَأْنُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ فَقَالَ : إِنَّ النَّاقَةَ اقْتَحَمَتْ بِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، إِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ ، وَلَا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، إِلَّا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور آپ کا ایک حبشی غلام آپ کی پیٹھ کو بھینچ رہا تھا میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے حال ہیں؟ آپ نے فرمایا: ”مجھے اونٹنی نے گرادیا۔“

فوائد: ...... غلام اور خادم سے خدمت لینا جائز ومباح ہے۔

[٦٦٧]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بُنْدَارٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : كُنْتُ آكُلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْسًا فِي قَعْبٍ ، فَمَرَّ عُمَرُ ، رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ، فَدَعَاهُ ، فَأَكَلَ ، فَأَصَابَتْ أُصْبُعُهُ أُصْبُعِي ، فَقَالَ : حَسِّ أَوْهِ أَوْهِ ، لَوْ أُطَاعُ فِيكُنَّ مَا رَأَتْكُنَّ عَيْنٌ ، فَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ . ②

ترجمة الحديث: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک ہی پیالے میں حلوہ کھاتی تھی کہ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے تو آپ نے ان کو بلایا تو انھوں نے بھی کھایا ان کی انگلی میری انگلی سے لگ گئی تو انھوں نے فرمایا: ”اوہ، اوہ، افسوس اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمھارے متعلق میری بات مانتے تو تمھیں کوئی آنکھ نہ دیکھ سکتی تو حجاب کی آیت نازل ہوگئی۔“

فوائد: ...... (۱) آیاتِ حجاب سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی موافقت میں نازل ہوئیں۔

(۲) میاں بیوی ایک ہی برتن سے کھانا تناول کرسکتے ہیں۔

(۳) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حلوہ (میٹھی چیزیں) پسند تھیں۔

---

① معجم الاوسط، رقم: ۸۰۷۷۔ مجمع الزوائد: ٥/ ٩٦.

② بخاری ادب المفرد، رقم: ۱۰۵۳ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ نسائی کبریٰ، رقم: ۱۱٤۱۹ .

(۴) اس حدیث سے عمر رضی اللہ عنہ کی شرم وحیا اور ازواج مطہرات کے لیے جوان کے دل میں ادب واحترام تھا اس کا بھی پتا چلتا ہے۔

[٦٦٨]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْدَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ، حَدَّثَنَا أَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ بْنِ رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِي السَّوَّارِ الْعَدَوِيِّ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ السَّدُوسِيِّ ، إِلَّا أَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ أَبُو السَّوَّارِ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كِبَارِ تَابِعِي الْبَصْرَةِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عمران بن حصین کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''حیاء سب کی سب بہتری ہے۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں حیاء کی فضیلت واہمیت کا بیان ہے کہ حیا سراپا خیر وبرکت ہے اور حیا کا انجام خیر وبرکت ہی سے منتج ہوتا ہے۔

(۲) حیاء کی کمی اور نقص اللہ تعالیٰ سے دوری اور لوگوں سے بے شرمی ذلت ورسوائی کا باعث بنتا ہے دین داری اور حسن اخلاق کی پابندی میں بھی حیاء ہی کا اصل کردار ہے۔

[٦٦٩]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ الْعُمَرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، مِمَّا أَضْرِبُ يَتِيمِي ؟ قَالَ : مِمَّا كُنْتَ ضَارِبًا مِنْهُ وَلَدَكَ غَيْرَ وَاقٍ مَالَكَ بِمَالِهِ ، وَلَا مُتَأَثِّلٍ مِنْ مَالِهِ مَالًا . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، إِلَّا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے کہا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں اپنی یتیمی کو کس چیز کے ساتھ ماروں؟ تو آپ نے فرمایا: ''جس چیز سے تو اپنی اولاد کو مارتا ہے اس کے مال سے اپنے مال کو تو بچانے والا بھی نہ بن اور نہ ہی اس کے مال کو زکوۃ دینے میں اصل ٹھہرا۔''

فوائد: ...... (۱) زیر کفالت یتیم اور زیر تربیت بچوں کو بطور تادیب واصلاح مارنا اور سرزنش کرنا جائز ہے۔

---

① بخاری، کتاب الادب، باب الحیاء، رقم: ٦١١٧۔ مسلم، کتاب الایمان، باب بیان عدد شعب الایمان، رقم: ٣٧۔

② ابن حبان، رقم: ٤٢٤٤۔ مجمع الزوائد: ٨/ ١٦٣۔ ابن عدی ضعفاء: ٤/ ٧٢۔

البتہ یتیم پر بے جا تشدد کرنا جائز نہیں۔

(۲) یتیم کا مال ذاتی مال سے ملانا اور اسے ذاتی جائیداد بنانا جائز نہیں۔ البتہ یتیم کی فلاح کے لیے اس کے مال میں جائز تصرف کرنا اور اس کو استعمال کرنا جائز ہے۔

[۶۷۰]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْفَضْلِ أَبُو مُحَمَّدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَوْنِ بْنِ رَاشِدٍ ، حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ ، إِلَّا الْحُرُّ . ①

ترجمة الحدیث: سیدنا صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔''

فوائد:...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۵۲،۵۹۔

[۶۷۱]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الدَّرَاوَرْدِيُّ الطَّبَرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ الظَّهْرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ صَالِحٍ ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : كَانَ لِنَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ ، وَلِنَعْلِ أَبِي بَكْرٍ قِبَالَانِ ، وَلِنَعْلِ عُمَرَ قِبَالَانِ ، وَأَوَّلُ مَنْ عَقَدَ عَقْدًا وَاحِدًا عُثْمَانُ ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، إِلَّا مَعْمَرٌ ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، تَفَرَّدَ بِهِ الطِّهْرَانِيُّ ، الظَّهْرَانِيُّ . ②

ترجمة الحدیث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام کے جوتے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے جوتے کے دو تسمے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جوتے کے لیے بھی دو تسمے تھے۔''

فوائد:...... (۱) جزری بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے کے دو تسمے ہوتے تھے۔ جن میں ایک انگوٹھے اور ساتھ والی انگلی میں ڈالتے اور دوسرا تسمہ درمیانی انگلی اور ساتھ والی انگلی میں ڈالتے اور دونوں تسمے پاؤں کی پشت پر جمع ہوتے تھے۔ (تحفۃ الاحوذی: ۴/۴۷۲)

(۲) دو تسموں والا مخصوص طرز کا جوتا پہننا مستحب ہے۔

---

① تقدم تخریجه: ۵۹ .

② مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۳۸ .

[۶۷۲]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّسْتُوَائِيُّ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلُوسِيُّ أَبُو يُوسُفَ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يُوسُفَ الْقُطَعِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، إِنِّي حَمَلْتُ أُمِّي عَلَى عُنُقِي فَرْسَخَيْنِ فِي رَمْضَاءَ شَدِيدَةٍ ، لَوْ أَلْقَيْتَ فِيهَا بَضْعَةً مِنْ لَحْمٍ لَنَضِجَتْ ، فَهَلْ أَدَّيْتُ شُكْرَهَا ؟ فَقَالَ : لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ بِطَلْقَةٍ وَاحِدَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، إِلَّا لَيْثُ ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ ، إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ يُوسُفَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگا یارسول اللہ میں نے اپنی والدہ کو اپنی گردن پر اتنی شدید گرمی میں دو فرسخ اٹھایا کہ اگر اس میں ایک گوشت کا ٹکڑا رکھ دیا جاتا تو وہ بھون دیا جاتا تو کیا میں نے اس کا شکر یہ ادا کر دیا؟ آپ نے فرمایا: ''شاید یہ ایک آزادی کے عوض میں ہو جائے۔''

[۶۷۳]...... حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قِيرَاطٍ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقِ الْقَفَا إِلَّا لِلْحِجَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ ، وَلَا عَنْهُ ، إِلَّا الْوَلِيدُ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ رَحِمَهُ اللّٰهُ : مَعْنَاهُ عِنْدِي ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ ، أَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اسْتَقْبَحَ أَنْ يُفْرَدَ حَلْقُ الْقَفَا دُونَ حَلْقِ الرَّأْسِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجامت کے علاوہ گدی کو مونڈھنے سے منع فرمایا۔''

[۶۷۴]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ الدَّهَّانُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : لَيْسَ بِكَذَّابٍ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ ، فَقَالَ خَيْرًا أَوْ

① مجمع الزوائد: ۸/ ۱۳۷ قال الهيثمي فيه الحسن بن أبي جعفر وهو ضعيف۔ كنز العمال، رقم: ۴۵۵۰۶ .

② معجم الاوسط: ۲۹۶۹۔ ضعيف الجامع، رقم: ۶۰۶۴۔ سلسلة ضعيفه، رقم: ۴۷۲۷۔ ابن عدى: ۳/ ۳۷۳۔ مجمع الزوائد: ۵/ ۱۶۹ .

نَمَّى خَيْرًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ ، إِلَّا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدہ اُمّ کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: ''جو لوگوں میں اصلاح کرے اور اچھی بات کہے اور اچھی بات نقل کرے وہ جھوٹا نہیں کہلاتا۔''

فوائد :...... شریعت اسلامیہ کی رو سے جھوٹ بولنا حرام فعل اور انتہائی قبیح حرکت ہے جس کی کتاب وسنت میں مذمت کی گئی ہے اور جھوٹ کا انجام جہنم کی آگ قرار پائی ہے۔ البتہ اخوت اسلامیہ میں استحکام کی خاطر اور ناراض فریقین کو قریب لانے اور ان کی ناراضگی ختم کرانے کی خاطر جھوٹ بولنا جائز ہے اور ایسا شخص جھوٹا اور گناہ گار نہیں۔

[٦٧٥]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَنْجَنِيقِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي رُومَانَ الإِسْكَنْدَرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَالا يَرِيبُكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ ، إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ رُومَانَ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو چیز تمھیں شک میں ڈال دے اس کو چھوڑ کر یقین والی بات اپناؤ۔''

فوائد :...... اس حدیث میں مشتبہ امور، جن کے حلال وحرام، یا جائز وناجائز ہونے کا قطعی علم نہیں، سے بچنے کی ترغیب اور تاکید ہے۔ کیونکہ مشتبہ امور میں پڑنے والا بالآخر حرام کا مرتکب ٹھہرتا ہے اور حرام اور مکروہ کاموں سے اس کے دل میں نفرت ختم ہو جاتی ہے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بقول جو مشتبہ امور سے اپنا دامن بچا لے اس کا دین اور عزت دونوں محفوظ رہتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''

((فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ فَقَدِ اسْتَبْرَأَ لِدِيْنِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِيْ الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ .)) (صحيح بخاري: ٥٢ـ صحيح مسلم:١٠٧)

''جو شخص مشتبہ چیزوں سے بچ گیا اس نے اپنا دین اور اپنی عزت محفوظ کر لی اور جو مشتبہ چیزوں میں مبتلا ہوا وہ حرام میں واقع ہو گیا۔''

[٦٧٦]...... حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو أَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ ، حَدَّثَنَا

---

① بخاری، کتاب الصلح، باب ليس الكاذب الذى، رقم: ٢٦٩٢ـ مسلم، كتاب البر والصلة، باب تحريم الكذب، رقم: ٢٦٠٥ .

② سنن ترمذی، كتاب صفة القيامة باب، رقم: ٢٥١٨ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ سنن نسائی، رقم: ٥٧١١ـ مجمع الزوائد: ١٠/ ٢٩٥ .

سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيُّ ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا . لا يُرْوَى عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَزْهَرُ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا حبیب بن مسلمہ فہری کہتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''ناغہ کر کے ملاقات کرو تا کہ محبت میں اضافہ ہو۔''

فوائد: ...... معلوم ہوا محبت و پیار میں اضافہ کی خاطر کچھ وقفہ ڈال کر دوست احباب اور عزیز و اقارب سے میل ملاپ کرنا چاہیے کیونکہ قدر کو کھو دیتا ہے روز کا آنا جانا۔

[۶۷۷]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اللَّيْثِ الزِّيَادِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مَالِكٍ السُّلَمِيُّ ، حَدَّثَنَا سَلَامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْعُبَيْدِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا سَلَامٌ . ②

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا عبداللہ بن مفضل کہتے ہیں نبی کریم ﷺ نے کنکری پھینکنے سے منع فرمایا۔''

فوائد: ...... (۱) خذف کا معنی ہے کہ درمیانی دو انگلیوں میں کنکری رکھ کر پھینکنا یا غلیل میں پتھر رکھ کر پھینکنا۔ (۲) یہ حدیث دلیل ہے کہ خذف کا استعمال ممنوع ہے۔ کیونکہ اس کا کوئی فائدہ نہیں بلکہ اس کے نقصان وغیرہ کا ڈر ہے (کہ اس سے آنکھ وغیرہ پھوٹ سکتی ہے) نیز اس طرح کی تمام اشیاء اسی حکم میں شامل ہیں۔

(عون المعبود: ۱۴/۳۰۳)

[۶۷۸]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُنَيْدِ بْنِ دَاوُدَ الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ : يَا سُلَيْمَانُ لا تُكْثِرِ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ ، فَإِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَتْرُكُ الْعَبْدَ فَقِيرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، إِلَّا ابْنُهُ يُوسُفُ تَفَرَّدَ بِهِ سُنَيْدٌ . ③

---

① ابن حبان، رقم: ۶۲۰۔ معجم الاوسط، رقم: ۱۷۵۴۔ صحیح ترغیب وترهیب، رقم: ۲۵۸۳ قال الشیخ الالبانی صحیح لغیرہ۔ مجمع الزوائد: ۸/ ۱۷۵۔ طبرانی کبیر: ٤/ ۲۱، ح: ۳۵۳۵.

② بخاری، کتاب الادب، باب النهی عن الخذف، رقم: ۶۲۲۰۔ مسلم، کتاب العید باب اباحة ما یستعان، رقم: ۱۹٥٤.

③ سنن ابن ماجه، کتاب اقامة الصلاة، باب ما جاء فی قیام اللیل، رقم: ۱۳۳۲ قال الشیخ الالبانی ضعیف.

ترجمة الحديث سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی ماں نے سلیمان علیہ السلام سے کہا: سلیمان رات کو زیادہ نہ سویا کرو کیونکہ رات کو زیادہ سونا بندے کو قیامت کے دن فقیر کر کے چھوڑ دے گا۔''

[٦٧٩]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَاسِرٍ الْبَغْدَادِيُّ ، خَالُ أَبِي الْأَذَانِ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ اسْمًا قَبِيحًا غَيَّرَهُ ، فَمَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا : عُفْرَةُ ، فَسَمَّاهَا خَضِرَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شَرِيكٍ ، إِلَّا إِسْحَاقُ . ①

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی برا نام سنتے تو اس کو بدل دیتے آپ ایک بستی پر سے گزرے اس کا نام عفرہ تھا تو آپ نے اس کا نام خضرہ رکھ دیا۔''

فوائد:...... (۱) برے نام جس میں (حقارت اور بدشگونی) ایسے نام رکھنا مکروہ ہے اور کسی نبی، ولی یا شہید کی طرف مولود کی ایسی نسبت کرنا جو صرف اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہے، مثلاً ''پیراں دتا، پیر بخش وغیرہ'' نام رکھنا حرام ہے۔

(۲) مکروہ اور حرام نام کو تبدیل کرنا لازم ہے۔ نیز برے نام کی تاثیر مسمی میں بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ لہٰذا غیر شرعی مکروہ اور حرام ناموں سے اجتناب لازم ہے۔

[٦٨٠]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ النَّحَّاسُ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ الْأَنْمَاطِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَانَ إِذَا لَمْ يَحْفَظِ اسْمَ الرَّجُلِ ، قَالَ : يَا ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ ، إِلَّا أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْمَاطِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا یزید بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا اور آپ کی یہ عادت مبارک تھی کہ جب کسی کا نام یاد نہ رہتا تو آپ کہتے اے اللہ کے بندے کے بیٹے۔''

[٦٨١]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِيلٍ فَيْدِ الْأَنْطَاكِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُونِيُّ

① معجم الاوسط، رقم: ٢٧٦٦۔ سلسلة صحيحة، رقم: ٢٠٨۔ مجمع الزوائد: ٨/ ٥١ .

② معجم الاوسط، رقم: ٣٤٣٦۔ ضعيف الجامع، رقم: ٤٤٤٩۔ مجمع الزوائد: ٨/ ٥٦ .

الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُمَّةِ لِلْحُرَّةِ وَالْعَقِيصَةِ لِلْأَمَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ ، وَلَا رَوَى عَنْ مُعْتَمِرٍ ، إِلَّا بَقِيَّةُ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد عورت کو جم (یعنی کندھوں تک) بال رکھنے سے اور لونڈی کو عقیصہ (یعنی اکٹھے اور جمع کئے ہوئے) بال رکھنے سے منع فرمایا۔''

فوائد :...... مذکورہ روایت ضعیف ہے اس میں ابن جریج اور زہری کی تدلیس ہے۔

[٦٨٢]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الطُّوسِيُّ بِأَصْبَهَانَ ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، وَعَمِّي ، عَنْ أَبِيهِمَا ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْمَجْلِسَ فَلْيُسَلِّمْ ، فَإِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ ، فَلَيْسَتِ الْأُولَى بِأَحَقَّ مِنَ الثَّانِيَةِ وَلَا يُرْوَى عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ خَلَفٌ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم سے کوئی کسی مجلس میں آئے تو ان کو سلام کہے پھر جب اٹھے تو پھر سلام کہے ان میں سے پہلا سلام دوسرے سلام سے زیادہ حقدار نہیں ہے۔''

فوائد :...... مجلس میں داخل ہوتے وقت اور مجلس سے خارج ہوتے وقت سلام کہنا مشروع و مستحب فعل ہے۔ عموماً مجلس میں شمولیت کے وقت تو حاضرین مجلس کو سلام پیش کیا جاتا ہے۔ لیکن مجلس سے نکلتے وقت خاموشی سے نکلا جاتا ہے ایسا درست نہیں بلکہ مجلس کے اختتام پر یا مجلس سے نکلنے پر بھی سلام کہنا لازم ہے۔

[٦٨٣]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا حَقُّ الْإِبِلِ ؟ فَقَالَ : أَنْ تَنْحَرَ سَمِينَهَا ، وَتُطْرِقَ فَحْلَهَا وَتَحْلُبَهَا يَوْمَ وِرْدِهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا أَبُو حُذَيْفَةَ الْأَشْجَعِيُّ . ③

---

① ضعیف الجامع، رقم: ٦٠٣٧ـ مجمع الزوائد: ٥/ ١٦٩ .

② سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی السلام، رقم: ٥٢٠٨ـ سنن ترمذی، کتاب الاستئذان، باب التسلیم عند القیام، رقم: ٢٧٠٦ قال الشیخ الالبانی حسن صحیح .

③ بخاری، کتاب المساقاة، باب حلب الابل، رقم: ٢٣٧٨ـ سنن ابی داؤد، رقم: ١٦٦١ .

ترجمة الحديث: سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اونٹوں کا کیا حق ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ''ان میں سے موٹے کو تو ذبح کرے اور ان میں سے سانڈ جفتی کے لیے دے دے، اور گھاٹ پر اتارنے کے دن ان کا دودھ نکال کر صدقہ کر دے۔''

فوائد: ...... یہ حدیث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی اونٹوں کی زکوٰۃ کے متعلق ایک مفصل روایت کا مختصر حصہ ہے، وہ روایت صحیح مسلم اور سنن نسائی میں دیکھی جا سکتی ہے۔

[٦٨٤]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُرْقِي الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ الْأَنْصَارِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعَقِيلِيُّ ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَتْ : أَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَاثِرُ النَّفْسِ ، وَأَمْسَى وَهُوَ كَذَلِكَ ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، مَالِي أَرَاكَ خَاثِرًا ؟ فَقَالَ : إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَدَنِي أَنْ يَأْتِيَنِي وَمَا أَخْلَفَنِي قَطُّ ، فَنَظَرُوا فَإِذَا جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَهُمْ ، فَأَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ الْجَرْوِ ، فَأُخْرِجَ وَأَمَرَ بِذَلِكَ الْمَكَانَ فَغُسِلَ بِالْمَاءِ ، فَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فَقَالَ : إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَنْ تَأْتِيَنِي ، وَمَا أَخْلَفْتَنِي قَطُّ ، قَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ ، وَلَا صُورَةٌ ؟ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَارَةَ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا عُمَارَةُ ، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمَا مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّبَّاقِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ مَيْمُونَةَ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا . ①

ترجمة الحديث: سیّدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی) فرماتی ہیں ایک دفعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح اٹھے آپ کی طبیعت بوجھل اور بدمزہ ہوگئی اور پھر آگے شام اسی حالت میں ہوگئی میں نے کہا یا رسول اللہ میں آپ کی طبیعت کو بوجھل محسوس کرتی ہوں تو آپ نے فرمایا: ''جبریل نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ وہ آئے گا مجھ سے اس نے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی'' تو پھر انہوں نے دیکھا کہ چارپائی کے نیچے ایک کتیا کا بچہ تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کو نکال کر اس جگہ کو پانی سے دھویا جائے۔ تو پھر جبرائیل علیہ السلام آگئے آپ نے پوچھا: ''تم نے مجھ سے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی اور اس دفعہ آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا اور آپ نہیں آئے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں ہم نہیں جایا کرتے۔''

① مسلم، كتاب اللباس، باب تحريم تصوير، رقم: ۲۱۰۵۔ سنن ابی داؤد، كتاب اللباس، باب فی الصور، رقم: ٤١٥٧۔ سنن نسائی، كتاب العيد، باب امتناع الملائكة، رقم: ٤٢٨٣ .

فوائد :...... (۱) ایسی جگہیں جہاں کتے یا تصاویر ہوں وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے، لہٰذا گھروں کو رحمت و برکت کا گہوارہ بنانے کے لیے ایسی چیزوں سے پاک وصاف کرنا ضروری ہے۔

(۲) جس جگہ خلافِ شرع کام ہو وہاں وعدہ خلافی کرنا جائز و درست ہے۔

(۳) صحیح العقیدہ اور منہج سلف کے حاملین کو ایسی تقریبات کا بائیکاٹ کرنا چاہیے جہاں خلافِ شرع افعال انجام دیئے جا رہے ہوں۔

[٦٨٥]...... حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَرْكِينَ الْفَرْغَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ ، لَوْ قَصَّرَ مِنْ شَعَرِهِ ، وَرَفَعَ مِنْ إِزَارِهِ ، فَقَالَ ابْنُ خُرَيْمٍ : لا يُجَاوِزُ شَعْرَىْ أُذُنِي ، وَلَا إِزَارَىْ عَقِبِي . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''خریم اچھا لڑکا ہے اگر یہ اپنے بال کٹوائے اور تہبند اونچی رکھے۔'' خریم کہتے ہیں پھر میرے بال میرے کانوں سے آگے کبھی نہیں گئے اور میری تہبند میری ایڑیوں سے نہیں گزری۔''

[٦٨٦]...... حَدَّثَنَا حَمَلَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزِّيُّ ، بِمَدِينَةِ غَزَّةَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : تَمَسَّحُوا بِالْأَرْضِ ، فَإِنَّهَا بِكُمْ بَرَّةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا الْفِرْيَابِيُّ . ②

ترجمة الحديث سیدنا سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم زمین کے ساتھ اپنے آپ کو ملاؤ یہ تمہارے ساتھ نیک اور اچھی (یعنی مٹی سے تیمّم کرو اور اپنی پیشانی سجدے کے وقت زمین پر لگاؤ) ہے۔''

فوائد :...... معلوم ہوا مٹی سے مسح کرنا اور بغیر چٹائی وغیرہ کے چٹیل زمین پر نماز کی ادائیگی درست ہے۔

[٦٨٧]...... حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ الثَّقَفِيُّ الْمُؤَدِّبُ بِالأُبُلَّةِ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عِيسَى ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

---

① طبرانی کبیر: ٤/ ٢٠٨، رقم: ٤١٦١ـ معجم الاوسط، رقم: ٣٥٠٦ـ مجمع الزوائد: ٥/ ١٢٢ قال الهيثمی فيه مسعودی اختلط قبل موته.

② صحيح الجامع، رقم: ٢٩٩٨ـ سلسلة صحيحه، رقم: ١٧٩٢ مجمع الزوائد، ٨/ ٦١.

مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ الْحُدَّانِيُّ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ ، وَعَلْقَمَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضى الله عنهما ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْعِدَّةُ دَيْنٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُدَّانِيُّ . ①

ترجمۃ الحدیث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''وعدہ کرنا ایک قرض ہے۔''

[۶۸۸]...... حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ غَسَّانَ بْنِ مَالِكٍ السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ أَبُو الْمُنْذِرِ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ ، وَقَالَ : إِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ ، وَلَا يَنْكَأُ بِهَا عَدُوًّا ، وَلَكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا سَلَّامُ أَبُو الْمُنْذِرِ . ②

ترجمۃ الحدیث سیدنا عبداللہ بن مغفل کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکری پھینکنے سے منع فرمایا اور فرمایا: ''نہ تو اس سے شکار کیا جا سکتا ہے اور نہ دشمن کو زخمی کیا جا سکتا ہے لیکن یہ کبھی آنکھ پھوڑ دیتی ہے تو کبھی دانت توڑ دیتی ہے۔''

فوائد :...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۳۱۰۔

[۶۸۹]...... حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ أَبُو الْفَوَارِسِ الْمَرْوَزِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْجَزَّارُ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الرُّمَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُّكُمْ رَاعٍ ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ، فَالْأَمِيرُ رَاعٍ عَلَى النَّاسِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ زَوْجَتِهِ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ ، وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ لِحَقِّ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ بَيْتِهَا وَوَلَدِهَا ، وَالْمَمْلُوكُ رَاعٍ عَلَى مَوْلَاهُ وَمَسْئُولٌ عَنْ مَالِهِ ، فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ، فَأَعِدُّوا لِلْمَسَائِلِ جَوَابًا ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، وَمَا جَوَابُهَا ؟ قَالَ : أَعْمَالُ الْبِرِّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا التَّمَامِ ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى . ③

ترجمۃ الحدیث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے ہر ایک نگران

① ضعيف الجامع ، رقم : ۳۸۵۳۔ مجمع الزوائد: ۴/ ۱۶۶۔ معجم الاوسط ، رقم: ۳۵۱۳ .

② تقدم تخريجه: ۳۲۰ .

③ مجمع الزوائد: ۵/ ۲۰۷ اسناده صحيح .

ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا۔ آدمی اپنے گھر والوں کا نگران ہے اس سے اس کی بیوی اور غلام کے متعلق پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے خاوند کے گھر کی نگران ہے اس سے گھر اور اولاد کے متعلق پوچھا جائے گا اور غلام اپنے مالک کے مال کا نگران ہے اور اس سے اپنے مالک کے مال کے متعلق پوچھا جائے گا تو تم میں ہر ایک نگراں ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا ۔ اس لیے سوالات کے جوابات تیار رکھنا'' صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ جواب کیا ہو سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''ان کا جواب نیک اعمال ہیں۔''

فوائد :...... (۱) الراعی ایسا نگران جو اپنے ماتحتوں کا محافظ امین اور ان کے لوازمات پورے کرنے والا ہے۔

(۲) اس حدیث میں صراحت ہے کہ ہر نگران اپنے ماتحت افراد کا ذمہ دار ہے۔ چنانچہ اسے اپنے ماتحتوں کے بارے عدل کرنا چاہیے اور ان کے دین دنیا اور متعلقات دین ودنیا کے فرائض منصبی کو بہتر طریقے سے ادا کرنا چاہیے اور نری دھونس ہی نہیں جمانی چاہیے بلکہ اسے ذمہ داری اور امانت سمجھنا چاہیے۔

[۶۹۰]...... حَدَّثَنَا ذَاكِرُ بْنُ شَيْبَةَ الْعَسْقَلانِيُّ ، بِقَرْيَةِ عَجْشَرَ ، حَدَّثَنَا أَبُو عِصَامٍ رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ أَبِي الزُّعَيْزِعَةِ ، وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا يَقُولُ لِي : يَا عَائِشَةُ ، مَا فَعَلَتْ أَبْيَاتُكِ ؟ فَأَقُولُ : وَأَيُّ أَبْيَاتِي تُرِيدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، فَإِنَّهَا كَثِيرَةٌ ؟ فَيَقُولُ : فِي الشُّكْرِ فَأَقُولُ : نَعَمْ بِأَبِي وَأُمِّي ، قَالَ الشَّاعِرُ : ادْفَعْ ضَعِيفَكَ لا يَحُرْ بِكَ ضَعْفُهُ يَوْمًا فَتُدْرِكَهُ الْعَوَاقِبُ قَدْ نَمَا يُجْزِيكَ أَوْ يُثْنِي عَلَيْكَ وَإِنَّ مَنْ أَثْنَى عَلَيْكَ بِمَا فَعَلْتَ كَمَنْ جَزَى إِنَّ الْكَرِيمَ إِذَا أَرَدْتَ وِصَالَهُ لَمْ تَلْفَ رَثًّا حَبْلَهُ وَاهِي الْقُوَى قَالَتْ : فَيَقُولُ : يَا عَائِشَةُ ، إِذَا حَشَرَ اللّٰهُ الْخَلائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ اصْطَنَعَ إِلَيْهِ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِهِ مَعْرُوفًا: هَلْ شَكَرْتَهُ ؟ فَيَقُولُ : أَيْ رَبِّ ، عَلِمْتُ أَنَّ ذَلِكَ مِنْكَ فَشَكَرْتُكَ عَلَيْهِ ، فَيَقُولُ : لَمْ تَشْكُرْنِي إِذَا لَمْ تَشْكُرْ مَنْ أَجْرَيْتُ ذَلِكَ عَلَى يَدَيْهِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، إِلَّا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ . ①

ترجمة الحديث: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ اکثر مجھے فرماتے: ''عائشہ! تیرے وہ شعر کون سے ہیں۔'' میں کہتی آپ کون سے اشعار پوچھنا چاہتے ہیں؟ شعر تو بہت ہیں آپ فرماتے: ''شکر کے متعلق ہیں۔'' تو میں کہتی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں وہ یہ ہیں۔ شاعر کہتا ہے:

(۱) اپنے کمزور کو اس طرح واپس کریں کہ اس کی کمزوری تجھے کسی دن بھی پریشان نہ کرے تو اچھے انجام اس کے بڑھ

---

① سنن ترمذی، کتاب البر والصلة، باب الشکر لمن احسن الیك، رقم: ۱۹۵۴ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مجمع الزوائد: ۸/ ۱۸۰.

جائیں گے۔

(۲) وہ کمزور تمہیں اس کی جزا اور بدلہ دے گا، تیری تعریف کرے گا تیرے کام پر اس کا تیری تعریف کرنا بھی بدلہ دینے کی طرح ہے۔

(۳) اچھے آدمی سے جب تو حسن سلوک کرے گا تو اس کی بھی ڈول کی رسی کمزور نہیں ہوگی۔

پھر آپ فرماتے ہیں: ''عائشہ جب قیامت کے روز اللہ تعالیٰ مخلوقات کو جمع کرے گا تو اپنے بندوں میں سے ایک ایسے بندے کو فرمائے گا جس کے ساتھ کسی نے نیکی کی ہوگی کہ کیا تو نے اپنے محسن کا شکریہ ادا کیا ہے؟ وہ کہے گا اے میرے رب! میں نے یہ سمجھ کر کہ یہ تیری طرف سے ہے میں نے تیرا شکریہ ادا کر دیا تھا اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے میرا شکریہ ادا نہیں کیا جب کہ تو نے اس شخص کا شکریہ بھی ادا نہیں کیا جس کے ہاتھوں پر میں نے تجھ پر اپنا احسان جاری کیا۔''

فوائد :...... (۱) اچھے اشعار کہنا اور سننا مستحب عمل ہے۔

(۲) محسن کا شکریہ ادا کرنا اچھی صفت ہے۔

(۳) انسان کو احسان فراموش نہیں ہونا چاہیے۔

(۴) جو لوگوں کا چھوٹی چھوٹی نیکیوں پر شکر ادا نہیں کر سکتا اس سے یہ محال ہے کہ بہت زیادہ احسان کرنے والا اللہ رب العزت کا شکریہ ادا کرے۔

[۶۹۱]...... حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَجَاءِ الصَّفَّارُ الْأَنْبَارِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَذَّاءُ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ ، وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ ، إِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ شَوْذَبٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَيُّوبُ وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''امانت اس شخص کو ادا کرو جو تمہیں امانت دار سمجھے اور جو شخص تم سے خیانت کرے تم اس سے خیانت نہ کرو۔''

فوائد :...... (۱) مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا کسی کی امانت میں خیانت کرنا ممنوع ہے۔

(۲) دوسروں کے بھروسے اور اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچانی چاہیے۔

(۳) خیانت نفاق کی علامت ہے۔ (دیکھئے: بخاری ومسلم)

① سنن ابی داؤد، کتاب الاجارة، باب فی الرجل یاخذ حقه، رقم: ۳۵۳٤۔ سنن ترمذی، کتاب البیوع، باب، رقم: ۱۲٦٤ قال الشیخ الالبانی صحیح.

(۴) لوگوں کی برائیوں کا بھی اچھے انداز سے جواب دینا چاہیے۔

(۵) برائی کا بدلہ برائی سے دینا اچھائی نہیں بلکہ برے کے ساتھ اچھائی ہی اصل نیکی ہے۔

[٦٩٢]...... حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ حَمْزَةَ الْمُقْرِءُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْأَجْلَحِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَأَنَّهَا ثَغَامَةٌ ، فَقَالَ : غَيِّرُوا الشَّيْبَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَجْلَحِ ، إِلَّا شَرِيكٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے تو آپ کے پاس ابوقحافہ کو لایا گیا اور ان کا سر اور داڑھی ثغامہ گھاس کی طرح تھی تو آپ نے فرمایا: ''بڑھاپے کے رنگ کو بدل ڈالو اور سیاہ رنگ سے بچنا۔''

فوائد: ...... (۱) عورت اور مرد کا سفید بالوں کو زرد یا سرخ مہندی سے رنگنا جائز اور سیاہ مہندی سے رنگنا حرام ہے۔ البتہ سرخ اور سیاہ مہندی کو ملا کر کہ سیاہ رنگ غالب نہ ہو رنگنا افضل ہے۔

(۲) سفید بالوں کو مہندی نہ لگانے سے مہندی سے رنگنا افضل ہے۔

[٦٩٣]...... حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ سَهْلٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ ، حَدَّثَنَا مُجَّاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْتَحْيُوا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، إِنَّا لَنَسْتَحْيِي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، فَقَالَ : مَنِ اسْتَحْيَا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَلْيَحْفَظِ الرَّأْسَ وَمَا وَعَى ، وَالْبَطْنَ وَمَا حَوَى ، وَلْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَالْبَلَاءَ ، وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيَا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا مُجَّاعَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ سے اس طرح شرم کرو جس طرح اس سے شرم کرنے کا حق ہے'' لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم الحمد للہ اللہ تعالیٰ سے شرم کرتے ہیں آپ نے فرمایا: ''جو اللہ تعالیٰ سے اس طرح شرم کرے جس طرح اس سے شرم کرنے کا حق ہے تو وہ اپنے

---

① مسلم، كتاب اللباس، باب استحباب خضاب الشيب، رقم: ۱۲۰۲۔ سنن ابی داؤد، كتاب الرجل، باب في الخضاب، رقم: ٤٢٠٤۔ سنن نسائی، رقم: ٥٠٧٦۔ سنن ابن ماجه، رقم: ٣٦٢٤.

② سنن ترمذی، كتاب صفة القيامة، باب، رقم: ٢٤٥٨ قال الشيخ الالبانی حسن۔ مسند احمد: ١ / ٣٨٧۔ معجم الاوسط، رقم: ٧٣٤٢۔ صحيح ترغيب وترهيب، رقم: ١٧٢٤ .

سر کی اور جو اس نے محفوظ رکھا ہے اس کی اور پیٹ کی حفاظت کرے اور موت اور بوسیدہ ہو جانے کو یاد رکھے اور جو آخرت کا ارادہ کرے وہ دنیا کی زینت ترک کر دیتا ہے جس نے اس طرح کیا تو اس نے اللہ سے اس طرح شرم کیا جس طرح اس سے شرم کرنے کا حق ہے۔''

فوائد: ...... (۱) انسان کو شرم وحیا کا پاسدار ہونا چاہیے۔

(۲) جو شرم وحیاء کا پاس رکھتا ہے وہ غیر اخلاقی وغیر شرعی اقوال وافعال سے اجتناب کرتا ہے۔

(۳) دنیا کی لذتیں ختم کر دینے والی موت کو کثرت سے یاد کرنا چاہیے۔

(۴) جس کی نظر آخرت پر ہو وہ دنیا میں دل نہیں لگاتا۔

(۵) دنیا میں رہتے ہوئے انسان کو ان چیزوں سے اجتناب کرنا چاہیے جو اس کے لیے آخرت میں مفید نہیں ہیں اسلام اسی کا درس دیتا ہے اور یہی زہد ہے۔

[٦٩٤]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرٍ الْمَقَارِيضِيُّ الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ جُوئَى الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيِّ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَوْصِنِي ، فَقَالَ : اتق اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ ، وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا ، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيِّ الْعَابِدِ ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوئَى .[①]

ترجمة الحديث: سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ وصیت فرمایئے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جہاں بھی ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور بُرے کام کے بعد نیکی کرو کہ وہ اس برائی کو مٹا دے گی اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے سلوک کرو۔''

فوائد: ...... (۱) تقویٰ تمام عبادات کا مأخذ ہے۔

(۲) انسان کو ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیے۔

(۳) گناہ ہو جانے کے بعد انسان کو توبہ واستغفار کرتے ہوئے نیکی کے کاموں میں سبقت کرنی چاہیے کیونکہ یہ نیکیاں گناہوں کے لیے کفارہ ہیں ارشاد باری تعالیٰ ﴿إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ﴾ کہ نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں۔

---

① سنن ترمذی، كتاب البر والصلة، باب معاشرة الناس، رقم: ۱۹۸۷ قال الشيخ الالبانی حسن۔ مسند احمد: ۵/ ۲۳٦ .

(۴) نبی ﷺ کی بعثت حسن اخلاق کی تکمیل کے لیے تھی آپ نے جہاں عملی طور پر اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کیا وہاں لوگوں کو بھی حسن اخلاق کا درس دیا اور اخلاق کی اعلیٰ قدریں بھی متعارف کروائیں۔

[٦٩٥]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ الْبَلْخِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَةٍ أَنْ يَسْمَعَ : يَا نَجِيحُ ، يَا رَاشِدُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ ، إِلَّا الْعَقَدِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ رَافِعٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ جب کسی کام کو جاتے تو "يَا نَجِيحُ ، يَا رَاشِدُ" سننا پسند فرماتے۔"

فوائد: ...... (۱) نبی ﷺ مختلف اقوام وقبائل کے پاس آتے جاتے تھے معلوم ہوا لوگ سے میل ملاپ رکھنا مسنون ہے۔

(۲) آپ کو یا نجیح اور یا راشد کے القابات پسند تھے۔

[٦٩٦]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ طَغْكُ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَا وُضِعَ فِي الْمِيزَانِ أَرْجَحُ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ ، إِلَّا يَزِيدُ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَسَّانَ ، وَمَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ عَلِيٍّ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: "اچھے اخلاق سے زیادہ بھاری چیز میزان میں اور کوئی نہیں رکھی جاتی۔"

فوائد: ...... اسلام میں حسن اخلاق کی بہت تاکید ہے اور اہل اسلام کو حسن اخلاق سے متصف ہونے کی پر زور تاکید کی گئی ہے۔ پھر دنیا میں حسن اخلاق عزت افزائی کا باعث ہے اور آخرت میں میزان میں اس کا وزن انتہائی بھاری ہوگا۔ یعنی حسن اخلاق دنیا وآخرت میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ لہٰذا بد اخلاقی، بدمزاجی، روکھا پن اور ترش روی کو

① سنن ترمذی، کتاب السیر، باب الطیرة، رقم: ١٦١٦ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ معجم الاوسط، رقم: ٤١٨١.

② سنن ترمذی، کتاب البر والصلة، باب حسن الخلق، رقم: ٢٠٠٣ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مسند طیالسی، رقم: ٩٧٨.

ترک کر کے حسن اخلاق سے متصف ہونا ہر مسلمان کے لیے سود مند ہے۔

[٦٩٧]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ ، وَالْقَتَّاتُ : النَّمَّامُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، إِلَّا إِسْرَائِيلُ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَّاجُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا حذیفہ بن یمان کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں چغل خور نہیں جائے گا۔''

فوائد :...... (۱) نمیمہ کا معنی ایک گروہ کی باتیں دوسرے گروہ کو فساد ڈالنے کے لیے پہنچانا۔ یہ حرام فعل ہے اور احادیث میں اس کی شدید مذمت وارد ہوئی ہے۔

(۲) چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا کی دو تاویلات ہیں:

(۱) چغلی کی حرمت کا علم ہونے کے باوجود اسے حلال سمجھنا (ایسا شخص تو جنت میں داخل نہیں ہوگا۔)

(۲) وہ فائزین کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہوگا (بلکہ اس گناہ کی سزا بھگت کر جنت میں داخل ہوگا۔)

(شرح النووی: ۱/۲۱۴)

[٦٩٨]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمَرْوَزِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَيَانِ حَبَشِيٌّ وَقِبْطِيٌّ ، فَاسْتَبَّا يَوْمًا ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا : يَا حَبَشِيُّ ، وَقَالَ الآخَرُ : يَا قِبْطِيُّ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا تَقُولُوا هَكَذَا ، إِنَّمَا أَنْتُمَا رَجُلانِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا الْأَبَّارُ تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورٌ ، وَهُوَ حَدِيثُهُ . ②

---

① بخاری، کتاب الادب، باب ما یکره من النمیمة، رقم: ٦٠٥٦۔ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی القتات، رقم: ٤٨٧١۔ معجم الاوسط، رقم: ٤١٩٢۔ بخاری ادب المفرد: ٣٢٢.

② مسند ابی یعلی: ٧/ ١٧١، رقم: ٤١٤٦ قال حسین سلیم اسد اسناده ضعیف۔ معجم الاوسط، رقم: ٨٢١٠۔ مجمع الزوائد: ١/ ١٩٥۔ مذکورہ روایت میں یزید بن ابی زیاد ضعیف راوی ہے۔

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو غلام تھے ایک حبشی اور ایک قبطی ان دونوں نے آپس میں ایک دوسرے کو ایک دن گالیاں دیں ایک نے کہا اے حبشی! دوسرے نے کہا اے قبطی! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ نہ کہو تم دونوں آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آدمی ہو۔''

[٦٩٩]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ لِلآخَرِ : يَا شَاهَانْشَاهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللّٰهُ مَلِكُ الْمُلُوكِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ ، إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو سنا کہ وہ دوسرے کو کہہ رہا تھا اے بادشاہوں کے بادشاہ! تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ملک الملوک یعنی بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔''

فوائد: ...... (۱) شہنشاہ (بادشاہوں کا بادشاہ) نام رکھنا یا اس لقب سے کسی کو پکارنا ناجائز ہے۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص وصف ہے جس سے کسی شخص کو متصف کرنا حرام ہے اور ایسے نام اور لقب کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتے ہیں۔

[٧٠٠]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْثَدٍ مَزْيَدٍ ، الْبَيْرُوتِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ جَدِّي ، حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْخَوْلَانِيُّ ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ إِلَّا أَمِيرٌ ، أَوْ مَأْمُورٌ ، أَوْ مُرَاءٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا حَمَّادٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مَرْثَدٍ ، مَزْيَدٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قصے لوگوں پر صرف امیر یا جس کو امیر حکم دے یا ریا کار بیان کر سکتا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) انبیاء علیہم السلام ، سلف صالحین کے واقعات بیان کر کے عوام کو وعظ و نصیحت کرنا ایک اہم منصب ہے لہٰذا لوگوں کو قصص اور فتاویٰ امام وحاکم ، مفتیانِ کرام یا امام کی اجازت سے مقررہ شخص ہی بیان کرے اور

① بخاری، کتاب الادب، باب البغض الاسماء الی الله، رقم: ٦٢٠٦۔ مسلم، کتاب الاداب، باب تحریم الاسم، رقم: ٢١٤٣۔

② سنن ابی داؤد، کتاب العلم، باب فی القصص، رقم: ٣٦٦٥۔ سنن ابن ماجه، کتاب الادب، باب القصص، رقم: ٣٧٥٣ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مسند احمد: ٢/ ١٨٧ ۔

ان دو اشخاص کے علاوہ قصص بیان کرنے والا ریاکار شمار ہوگا۔ (فیض القدیر: ۶/ ۸۸۷)

(۲) اسلامی حکومت میں خطبہ دینا حکمران کا فریضہ ہے۔

(۳) اگر اسلامی حکومت نہ ہو تو ہر عالم عوام کی دینی راہنمائی کا ذمہ دار ہے۔

(۴) شرعی امیر کی اجازت کے بغیر وعظ اپنی علمیت کا اظہار ہی ہو سکتا ہے جو سراسر ریاکاری ہے۔

[۷۰۱]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ الْقُومَسِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَيَاءُ وَالإِيمَانُ مَقْرُونَانِ لا يَفْتَرِقَانِ إِلَّا جَمِيعًا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، إِلَّا مَالِكٌ ، وَلا عَنْ مَالِكٍ ، إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عُبَيْدَةَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''حیا اور ایمان دونوں ایک دوسرے سے ملے ہوتے ہیں یہ الگ الگ نہیں ہوتے مگر اکٹھے ہیں۔''

[۷۰۲]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَسِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو أَنَسٍ كَثِيرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَالِدٍ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ وَجْهًا حَسَنًا وَاسْمًا حَسَنًا ، وَجَعَلَهُ فِي مَوْضِعٍ غَيْرِ شَائِنٍ ، فَهُوَ مِنْ صَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهِ ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : قَالَ الشَّاعِرُ : أَيْنَ شَرْطُ النَّبِيِّ إِذْ قَالَ يَوْمًا فَابْتَغُوا الْخَيْرَ فِي حِسَانِ الْوُجُوهِ لا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ كَثِيرٌ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کو اللہ تعالیٰ اچھا چہرہ دے دے اور اچھا نام عنایت فرما دے اسی طرح اسے بے عیب مقام میں جگہ دے تو وہ اللہ کی پسندیدہ مخلوق میں سے ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں ایک شاعر نے کہا:

أَيْنَ شَرْطُ النَّبِيِّ إِذْ قَالَ يَوْمًا
فَابْتَغُوْا الْخَيْرَ فِيْ حِسَانِ الْوُجُوْهِ

---

① معجم الاوسط ، رقم : ٤٤٧١ ـ ضعيف الجامع ، رقم : ٢٨٠٨ ـ مجمع الزوائد: ١/ ٩٢ .

② مجمع الزوائد: ٨/ ١٩٤ قال الهيثمي: فيه خلف بن خالد وهو ضعيف .

"یہ نبی ﷺ کی شرط کہاں ہے جب آپ نے فرمایا: "نیکی اور بھلائی خوبصورت چہروں میں تلاش کرو۔"

[۷۰۳]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْخَيْرِ بْنِ جُمُعَةَ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو عِنَبَةَ أَحْمَدُ فِي الْقَوْمِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَ فِي الضَّحِكِ مِنَ الضَّرْطَةِ ، قَالَ : عَلَى مَا يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَصْنَعُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی ﷺ نے ہوا خارج ہونے پر ہنسنے والے کو نصیحت فرمائی تو فرمایا: "تم میں سے کوئی آدمی جو کام کرتا ہے اس سے وہ کیوں ہنستا ہے۔"

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں پاد اور پھسکی سن کر ان سے ہنسنے کی ممانعت ہے بلکہ سننے والے پر لازم ہے کہ وہ اس سے چشم پوشی کرے، اپنی گفتگو جاری رکھے، اس فعل پر توجہ دیے بغیر اپنے کام میں مصروف رہے اور ایسا محسوس کرائے جیسے اس نے یہ آواز سنی ہی نہیں۔

(۲) اس حدیث میں اچھے ادب اور حسن معاشرت کا بیان ہے۔

[۷۰۴]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَزْهَرَ أَبُو الْقَاسِمِ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ، حَدَّثَنِي شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَكِّيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، وَمَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا ، وَلَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا شَبِيبٌ ، وَالْمَشْهُورُ عَنْ شُعْبَةَ حَدِيثُ مَنْصُورٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آدمی سچ بولتا رہتا ہے اور سچائی کو تلاش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے پاس صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور ایک آدمی جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ کو تلاش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے پاس جھوٹا لکھا جاتا ہے۔"

---

① مسند احمد: ٤/ ١٧ قال شعیب الارناؤط اسناده صحیح۔ سنن ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب سورة والشمس رقم: ٣٣٤٣٠ .

② بخاری، کتاب الادب باب قول الله تعالی یایها الذین امنوا اتقوا الله، رقم: ٦٠٩٤۔ مسلم، کتاب البر والصلة، باب قبح الكذب، رقم: ٢٦٠٧ .

فوائد :...... (۱) ہر مسلمان کے لیے سچ بولنا واجب ہے عام گفتگو، معاملات، لین دین میں ہمیشہ سچ کو اپنانا لازم ہے۔

(۲) سچائی کا اہتمام کرنے والا اور ہمیشہ سچ کی تلاش میں رہنے والا اللہ تعالیٰ کے ہاں صدیق (بہت سچا) لکھا جاتا ہے اور سچ کا انجام جنت ہے۔

(۳) جھوٹ بولنا حرام ہے اور جھوٹ کا انجام ربّ تعالیٰ کی ناراضگی اور جہنم ہے۔ لہٰذا جھوٹ سے ہمیشہ احتراز کرنا چاہیے۔

[۷۰۵]...... وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ، مَا جُمِعَ شَيْءٌ إِلَى شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ عِلْمٍ إِلَى حِلْمٍ ، لا تُرْوَى هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الْأَرْبَعَةُ عَنْ عَلِيٍّ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كُرَيْبٍ ، وَلَمْ نَكْتُبْهَا إِلَّا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ رَوَاحَةَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کی قسم علم اور حوصلے سے بڑھ کر بہتر کوئی دو چیزیں آپس میں اکٹھی نہیں ہوتیں۔''

[۷۰۶]...... حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا الْعَلاءُ ، الْمُعَلَّى ، بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : دَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ فَأَلْقَى لَهُ وِسَادَةً ، فَقَالَ : مَا هَذِهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ ، فَقَالَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْخُلُ عَلَيْهِ أَخُوهُ الْمُسْلِمُ فَيُلْقِي لَهُ وِسَادَةً إِكْرَامًا لَهُ وَإِعْظَامًا لَهُ ، إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ لا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلْمَانَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عمر بن خطاب، سلمان فارسی رضی اللہ عنہما کے پاس گئے تو انہوں نے سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ کے لیے تکیہ رکھا تو انہوں نے کہا اے ابو عبداللہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جس مؤمن کے پاس اس کا مسلمان بھائی آئے تو وہ اس کے لیے تکیہ بطور اعزاز وتعظیم رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دیتے ہیں۔''

---

① ضعيف الجامع، رقم: ۵۰۵۱۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۱۲۱.

② سلسلة ضعيفه، رقم: ۵٤۲۳۔ مستدرك حاكم: ۳/ ٦۹۲، رقم: ٦٥٤۲۔ معجم الاوسط، رقم: ۱٥۷٦۔ مجمع الزوائد: ۸/ ۱۷٤.

[۷۰۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي النُّعْمَانِ الْأَنْطَاكِيُّ ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي لَأَمْزَحُ وَلَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ ، إِلَّا الْهَيْثَمُ وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں مزاح نہیں کرتا اور صرف حق ہی بولتا ہوں۔''

فوائد: ...... ایسا مزاح جس میں دوسرے لوگوں کی تنقیص وتوہین نہ ہو جائز ہے بشرطیکہ اس میں جھوٹ کی آمیزش نہ ہو۔

(۲) مزاح درست ہے جبکہ استہزاء و مذاق ناپسندیدہ فعل ہے۔

[۷۰۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ الْبَصْرِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُرْكِيُّ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ : إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللهُ : الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ ، إِلَّا بِشْرٌ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج عبدالقیس کو فرمایا: ''تجھ میں دو خصلتیں جنہیں اللہ پسند فرماتا ہے ایک حوصلہ اور دوسری آہستگی اور سکون۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں اشج عبدالقیس کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔

(۲) حلم و بردباری اور معاملہ فہمی پسندیدہ اوصاف ہیں۔ جن سے متصف ہونا مستحب عمل ہے۔

[۷۰۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الضَّبِّيُّ التُّرْكِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَزِيزُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتٍ مَدْحُوسٍ مِنَ النَّاسِ ، فَقَامَ فِي الْبَابِ ، فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينًا وَشِمَالًا ، فَلَمْ يَرَ مَوْضِعًا ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَائَهُ فَلَفَّهُ ، ثُمَّ

---

① صحیح الجامع ، رقم : ۲۴۹۴ ـ مجمع الزوائد : ۸/ ۸۹ ـ کنز العمال ، رقم : ۸۳۲۰ ـ معجم الاوسط ، رقم : ۹۹۵ .

② مسلم ، کتاب الایمان ، باب الامر بالایمان باللّٰہ تعالی ، رقم : ۱۷ ـ سنن ترمذی ، کتاب البر والصلة ، باب [illegible] والعجلة ، رقم : ۲۰۱۱ ـ سنن ابن ماجه : رقم ، رقم : ۴۱۸۸ ـ ابن حبان ، رقم : ۷۲۰۴ .

رَمَى بِهِ إِلَيْهِ ، فَقَالَ: يَا جَرِيرُ ، اجْلِسْ عَلَيْهِ ، فَأَخَذَهُ جَرِيرٌ ، فَضَمَّهُ وَقَبَّلَهُ ، ثُمَّ رَدَّهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ: أَكْرَمَكَ اللّٰهُ ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمَا أَكْرَمْتَنِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى ، إِلَّا ابْنُ بُرَيْدَةَ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا الْجُرَيْرِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَزِيزُ بْنُ عَمْرٍو ، وَأَخُوهُ رِيَاحُ بْنُ عَمْرٍو. ①

ترجمة الحديث: سیدنا جریر بن عبداللہ سے مروی ہے وہ نبی ﷺ کے پاس آدمیوں سے بھرے ہوئے ایک گھر میں آئے دروازے پر ہی کھڑے ہو گئے اور نبی ﷺ دائیں بائیں دیکھنے لگے تو آپ کو کوئی خالی جگہ نظر نہ آئی تو آپ نے اپنی چادر لپیٹ کر اس کی طرف پھینکی اور فرمایا: ''جریر اس پر بیٹھ جاؤ'' تو انہوں نے اسے اٹھایا اور چوم کر آپ کو واپس کر دی اور عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ جس طرح آپ نے میری عزت کی اسی طرح اللہ تعالیٰ آپ کو عزت دے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔''

[۷۱۰]..... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَصَّاصُ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخَامِرٍ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ ، وَبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ ، وَبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا ، وَتَرَكَ الْكَذِبَ وَإِنْ كَانَ مَازِحًا ، وَحَسَّنَ خُلُقَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ ، إِلَّا عِيسَى ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْحُسَيْنِ. ②

ترجمة الحديث: سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا ترک کر دیا اور مزاح میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ دیا اور اپنی خو اور عادت اچھی بنا لی تو میں اس کے لیے جنت کے گرد ایک مکان اور ایک جنت کے وسط میں اور ایک اس کی بلندی میں عطا کرنے کی ضمانت دیتا ہوں۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے تین افراد کو جنت کے مختلف مقامات کی بشارتیں دی ہیں۔

(۲) جس نے حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا ترک کیا اس کو جنت کے گرد جگہ کی ضمانت۔

(۳) جس نے مزاح میں بھی جھوٹ چھوڑ دیا اس کو جنت کے وسط میں گھر کی ضمانت۔

---

① معجم الاوسط، رقم: ۵۲۶۱۔ حلية الاولياء: ۶/ ۲۰۵۔ مجمع الزوائد: ۸/ ۱۵ اسناده ضعيف عون بن عمرو ضعيف.

② سنن ابی داؤد، كتاب الادب، باب فی حسن الخلق، رقم: ۴۸۰۰ قال الشيخ الالبانی حسن۔ معجم طبرانی کبیر: ۲۰/ ۱۱۰ معجم الاوسط، رقم: ۵۳۲۸۔ صحيح ترغيب وترهيب، رقم: ۱۳۹.

(۳) اور جس کا اخلاق اچھا ہوا اس کو جنت میں بلندی پر گھر کی ضمانت۔

(۴) معلوم ہوا اہل جنت اعمال کی بنا پر جنت میں مختلف درجات کے مالک بنیں گے۔

[۷۱۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ ، الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجُنْدِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : أَوْصَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يَا أَنَسُ ، أَسْبِغِ الْوُضُوءَ يُزَدْ فِي عُمْرِكَ ، وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ أُمَّتِي تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ ، وَإِذَا دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَسَلِّمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ وَصَلِّ صَلَاةَ الضُّحَى ، فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ ، وَارْحَمِ الصَّغِيرَ وَوَقِّرِ الْكَبِيرَ تَكُنْ مِنْ رُفَقَائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجُنْدِ ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ ، إِلَّا مُسَدَّدٌ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تو فرمایا: ''اے انس! وضو مکمل کرو تمہاری عمر بڑھ جائے گی۔ میری امت سے جس کو بھی ملو اس کو سلام کہو تو تمہاری نیکیاں زیادہ ہوں گی اور جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو اپنے گھر والوں کو سلام کہہ اور چاشت کی نماز پڑھ یہ ''صلوٰۃ الاوابین'' ہے چھوٹوں پر رحم کرو اور بڑے کی عزت کر۔ تو تم قیامت کے روز میرے ساتھیوں میں سے ہو گے۔''

[۷۱۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(قیامت کے دن) آدمی اس شخص کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔''

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۵۹۔

[۷۱۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ جَابِرٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، عَنْ

① مسند ابی یعلی ، رقم : ٤١٨٣ قال حسين سليم اسد ، اسناده ضعيف۔ معجم الاوسط ، رقم : ٥٤٥٣۔ مسند شهاب ، رقم : ٦٤٩ .

② بخاری ، كتاب الادب ، باب علامة الحب فی الله عزوجل ، رقم : ٦١٧٠۔ مسلم ، كتاب البر والصلة ، باب المرء مع من احب ، رقم : ٢٦٤٠ .

أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيَّ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا، الْمُوَطَّئُونَ أَكْنَافًا، الَّذِينَ يَأْلَفُونَ وَيُؤْلَفُونَ، وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ الْمَشَّاءُونَ بِالنَّمِيمَةِ، الْمُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْأَحِبَّةِ، الْمُلْتَمِسُونَ لِلْبُرَاءِ الْعَنَتَ، الْعَيْبَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، إِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ. ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے سب سے زیادہ مجھے محبوب وہ لوگ ہیں جو اخلاق میں سب سے اچھے ہوں اور نرم پہلو رکھنے والے جو دوسروں سے الفت رکھتے ہیں اور ان سے بھی الفت رکھی جاتی ہے اور تم میں میری طرف سب سے بُرے لوگ وہ ہیں جو چغلیاں کھاتے ہیں، دوستوں میں جدائی ڈال دیتے ہیں اور پاک دامن لوگوں کے عیب تلاش کرتے ہیں۔''

[۷۱۴]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَعْلَبٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَكْذِبُ الْكَذِبَةَ، فَيَتَبَاعَدُ مِنْهُ الْمَلَكُ مَسِيرَةَ مِيلٍ مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ، إِلَّا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ. ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی جب ایک جھوٹ بولتا ہے تو فرشتہ اس سے ایک میل کی مسافت تک اس کی بدبو کی وجہ سے بھاگ جاتا ہے۔''

[۷۱۵]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ أَبُو عُلَاثَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ ابْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَفْكَهِ النَّاسِ مَعَ الصَّبِيِّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، إِلَّا عُمَارَةُ ابْنُ غَزِيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. ③

---

① قال الهيثمي فيه صالح بن بشر المرى وهو ضعيف۔معجم الاوسط، رقم: ٤٤٢٢۔ مجمع الزوائد: ٨/ ٢١.

② سنن ترمذی، کتاب البر والصلة، باب الصدق والكذب، رقم: ١٩٧٢ قال الشيخ الالبانی ضعيف جدا۔ معجم الاوسط، رقم: ٧٣٩٨.

③ بخاری، كتاب الادب، باب الانبساط الى الناس، رقم: ٦١٢٩۔ سنن ابی داؤد، كتاب الادب، باب ما جاء فی الرجل يتكنى، رقم: ٤٩٦٩۔ سنن ابن ماجه، رقم: ٣٧٢٠.

ترجمة الحديث۔ سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے ساتھ سب لوگوں سے زیادہ خوش مزاجی کرتے تھے۔''

فوائد: ...... بچوں سے مزاح کرنا اور ان سے دل لگی کے لیے شغل وغیرہ کرنا جائز ہے۔ اس سے بچوں کی حوصلہ افزائی ہوتی اور پختگی پیدا ہوتی ہے۔

[۷۱۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْسٍ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونِ الْحَنَّاطُ الْمَكِّيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلَاثٌ هُنَّ حَقٌّ : لَا يَجْعَلُ اللّٰهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ ، وَلَا يَتَوَلَّى اللّٰهُ عَبْدًا فَيُوَلِّيهِ غَيْرَهُ ، وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا حُشِرَ مَعَهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ . ①

ترجمة الحديث۔ سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین باتیں برحق ہیں۔

(۱) جس شخص کا دین میں کوئی حصہ نہیں اللہ تعالیٰ اس کو اس شخص کی طرح نہیں کرے جس کا اسلام میں حصہ ہو۔

(۲) اور جس کو اللہ تعالیٰ اپنا دوست بنا لے اس کو کسی دوسرے کے حوالے نہیں کرتا۔

(۳) جو شخص جن لوگوں سے بھی محبت کرتا ہے اس کا حشر قیامت کے روز انہیں کے ساتھ ہوگا۔''

فوائد: ...... (۱) اللہ رب العزت کا فرمان ﴿افنجعل المسلمين كالمجرمين﴾ یعنی کیا ہم مسلمین کے ساتھ مجرمین جیسا سلوک کریں گے۔'' گویہ امر محال ہے کہ بارگاہِ الٰہیہ میں مشرک وموحد اور کافر ومسلم کے ساتھ ایک جیسا رویہ اپنایا جائے۔

(۲) جس کو اللہ رب العزت اپنا دوست بنا لیں اسے کسی دوسرے کی ولایت کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔

(۳) آدمی دنیا میں جن سے محبت کرتا ہوگا روزِ محشر اس کا حشر بھی انہیں کے ساتھ ہو لہٰذا ہر آدمی کو دوستوں کے انتخاب میں احتیاط کرنی چاہیے۔

[۷۱۷]...... وَبِهِ عَنْ زَيْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ ، لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، إِلَّا ابْنُهُ ، تَفَرَّدَ بِهَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ مَرْوَانَ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَةَ وَلَا يُرْوَى عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، إِلَّا بِهَذَا

① صحیح ترغیب وترھیب ، رقم: ۳۰۳۷ قال الشيخ الالبانی صحيح لغيره۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۸۰ .

الإِسْنَادِ، وَأَبُو الزِّنَادِ بْنٌ آخَرُ يُكْنَى بِأَبِي الْقَاسِمِ، وَلَمْ يُسَمَّ، رَوَى عَنْهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ. ①

ترجمة الحديث سیدنا زید سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ بات آدمی کے اسلام کی اچھائی سے ہے کہ وہ لایعنی اور فضول باتوں کو ترک کر دے۔''

[۷۱۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رُسْتَةُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَالِمِ بْنِ رُشَيْدٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْخَلَ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سُرُورًا لَمْ يَرْضَ لَهُ اللهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَالِمٍ. ②

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی مسلمان کے گھر میں کوئی خوشی داخل کی تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کے علاوہ کسی چیز پر راضی نہیں ہوتا۔''

[۷۱۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَبِيبٍ الْمُقْرِءُ الْأَصْبَهَانِيُّ، أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَذِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ، إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ، إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ الْجَوْهَرِيُّ. ③

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بول چال بند کر دے یعنی ناراض رہے۔''

فوائد: ...... یہ حدیث دلیل ہے کہ مسلمانوں کا آپس میں تین راتوں سے زیادہ قطع تعلقی حرام ہے اور تین دن تک قطع کلامی رکھنا جائز ہے۔ (شرح النووی: ۸/۳۵۴)

غصہ انسانی فطرت ہے اور تین روز تک غصے میں ٹھہراؤ آ جاتا ہے اور مزید اظہار ناراضگی کی گنجائش کی ضرورت باقی

---

① مجمع الزوائد: ۳/ ۵۹ قال الهيثمي فيه محمد بن كثير بن مروان وهو ضعيف وسياتي رقم الحديث: ۱۰۸۰.

② معجم الاوسط، رقم: ۷۵۱۹۔ قال الهيثمي فيه عمر بن حبيب القاضي وهو ضعيف۔ ضعيف ترغيب وترهيب، رقم: ۱۵۸٤ مجمع الزوائد: ۸/ ۱۹۳.

③ بخاري، كتاب الاستئذان، باب السلام للمعرفة، رقم: ٦٢٣٧۔ مسلم، كتاب البر والصلة، باب تحريم الهجر فوق ثلاث، رقم: ۲٥٦٢.

نہیں رہتی۔

[۷۲۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَبِيبٍ الْمُقْرِءُ الْأَصْبَهَانِيُّ ، أَبُو بَكْرٍ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَذِيُّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قِرْمٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا يَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلاثٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قِرْمٍ ، وَلا عَنْ سُلَيْمَانَ ، إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ الْجَوْهَرِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بول چال بند کر دے یعنی ناراض رہے۔''

فوائد: ...... یہ حدیث دلیل ہے کہ مسلمانوں کا آپس میں تین راتوں سے زیادہ قطع تعلقی حرام ہے اور تین دن تک قطع کلامی رکھنا جائز ہے۔ (شرح النووی: ۸/۳۵۴)

غصہ انسانی فطرت ہے اور تین روز تک غصے میں ٹھہراؤ آ جاتا ہے اور مزید اظہار ناراضگی کی گنجائش کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

[۷۲۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُلْكٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِصَامٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِنَّمَا سُمِّيَ الْإِنْسَانُ إِنْسَانًا لِأَنَّهُ عَهِدَ إِلَيْهِ فَنَسِيَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عِصَامٍ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں انسان کو انسان اسی لیے کہتے ہیں ان کی طرف وعدہ کیا گیا تو وہ بھول گئے۔''

[۷۲۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرَانَ الدِّرْهَمِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَجُلاً لَعَنَ الرِّيحَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا تَلْعَنْهَا ، فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ ، وَإِنَّ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ رَجَعَتِ اللَّعْنَةُ

---

① بخاري، كتاب الاستئذان، باب السلام للمعرفة، رقم: ٦٢٣٧ ـ مسلم، كتاب البر والصلة، باب تحريم الهجر فوق ثلاث، رقم: ٢٥٦٢ .

② مجمع الزوائد: ٨/ ١٣٦ قال الهيثمي فيه احمد بن عصام وهو ضعيف .

إِلَيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا أَبَانُ ، وَلَا عَنْ أَبَانَ ، إِلَّا بِشْرٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوا کو لعنت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس کو لعنت نہ کرو کیونکہ یہ تو اللہ کی طرف سے محکوم ہے اور جو شخص کسی ایسی چیز کو لعنت کرے جو اس کی اہل نہ ہو تو وہ لعنت اس لعنت کرنے والے کی طرف واپس آ جاتی ہے۔''

فوائد :...... تیز ہوا اور آندھی کو لعن طعن کرنا مکروہ فعل ہے۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی پابند ہے۔ اور مامور بہ چیز کو لعنت کرنا جائز نہیں۔ اسی طرح بارش اور بادلوں وغیرہ کو ملعون کرنا بھی ناجائز ہے۔

[۷۲۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَسَّانَ الْفَرَائِضِيُّ أَبُو غَسَّانَ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ الْمُرَادِيُّ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَلْبَسَهُ اللَّهُ نِعْمَةً فَلْيُكْثِرْ مِنَ الْحَمْدِ لِلَّهِ ، وَمَنْ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ فَلْيَسْتَغْفِرِ اللَّهَ ، وَمَنْ أَبْطَأَ رِزْقُهُ فَلْيُكْثِرْ مِنْ قَوْلِ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ، وَمَنْ نَزَلَ مَعَ قَوْمٍ فَلَا يَصُومَنَّ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ ، وَمَنْ دَخَلَ دَارَ قَوْمٍ فَلْيَجْلِسْ حَيْثُ أَمَرُوهُ ، فَإِنَّ الْقَوْمَ أَعْلَمُ بِعَوْرَةِ دَارِهِمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کو اللہ تعالیٰ نعمت کا لباس پہنا دے تو وہ کثرت سے ''الحمد للہ'' کہے اور جس کے گناہ زیادہ ہو جائیں تو وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے۔ اور جس کا رزق تنگ ہو جائے تو وہ ''لا حول ولا قوۃ الا باللہ'' کثرت سے پڑھے اور جو شخص قوم کسی کے مہمان ٹھہرا ہو تو وہ ان کی مرضی کے بغیر روزہ نہ رکھے۔ اور جو شخص کسی کے گھر میں چلا گیا تو وہ وہاں پر ہی بیٹھے جہاں وہ اسے بٹھائیں کیونکہ لوگ اپنے گھر کے پردے کو خود ہی بہتر جانتے ہیں۔''

[۷۲٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ ، بِطَرَسُوسَ ، سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ ، حَدَّثَنَا أَبُو عِيسَى بْنُ مُوسَى الْغُنْجَارُ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ ، فَإِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ . لَمْ

---

① سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی اللعن، رقم: ٤٩٠٨ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ترمذی، کتاب البر والصلة، باب اللعنة، رقم: ١٩٧٨ .

② معجم الاوسط، رقم: ٦٥٥٥۔ مجمع الزوائد: ٨/ ١٧٩ اسناده ضعیف .

يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ ، وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْغِنْجَارُ ، وَلَمْ يُسْنِدِ الْأَعْمَشُ ، عَنْ أَيُّوبَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''انگور کو کرم نہ کہا کرو کیونکہ ''کرم'' مسلمان آدمی کو کہا جاتا ہے۔''

فوائد: ...... اہل عرب انگور کی شراب کو کرم (سخاوت) سے موسوم کرتے تھے۔ کیونکہ ان کا اعتقاد تھا کہ انگور کی شراب سخاوت پر ابھارتی ہے۔ لیکن اس حدیث میں ایسے اعتقاد سے منع کیا گیا ہے۔ کیونکہ اس اسم کا اصل حقدار مومن شخص یا مومن کا دل ہے۔ کیونکہ کرم کرم مصدر سے مشتق ہے اور فرمانِ باری تعالیٰ ہے ﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاكُمْ﴾ ''تم میں سے زیادہ معزز زیادہ متقی ہے۔'' (الحجرات:۱۳)

یوں مومن کے دل کو کرم سے اس لیے موسوم کیا گیا ہے کہ اس میں ایمان، ہدایت، نور، تقویٰ اور ایسی صفات حمیدہ ہیں جو اس وصف کے شایانِ شان ہیں اسی طرح مسلم شخص ہی اس وصف کا اصل مستحق ہے۔ (شرح النووی: ۱۵/۵)

[۷۲۵]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْوَكِيعِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَاحِ الدُّولَابِيُّ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي ، فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ، وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بُرا بھلا مت کہو کیونکہ تم میں سے کوئی آدمی اگر احد پہاڑ کے برابر سونا صدقہ کرے تو وہ ان کے ایک مد یا اس کے نصف مد کے برابر بھی نہیں پہنچ سکتا۔''

فوائد: ...... (۱) صحابہ کرام کو گالی دینا انتہائی حرام فعل ہے۔

(۲) قاضی عیاض کہتے ہیں صحابہ کرام کی شان میں نازیبا کلمات کہنا کبیرہ گناہ ہے شافعیہ اور جمہور علماء کا مذہب

---

① بخاری، کتاب الادب، باب لاتسبوا الدهر رقم: ٦١٨٢ـ مسلم، کتاب الالفاظ من الادب، باب کراهة تسمية العنب کرما، رقم: ٢٢٤٧.

② بخاری، کتاب فضائل الصحابة، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم، لو کنت متخذا، رقم: ٣٦٧٣ـ مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب تحريم سب الصحابة رضی اللہ عنہم، رقم: ٢٥٤٠.

ہے کہ گستاخ صحابی کو تعزیر لگائی جائے گی۔

(۳) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تمام امتیوں پر فضیلت حاصل ہے اور ان کے خرچ کرنے کی فضیلت کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے اسلام کو درپیش مشکل حالات میں اور انتہائی ضرورت کے وقت خرچ کیا تھا۔ کیونکہ ان کا خرچ کرنا آپ کی نصرت وحمایت کے لیے تھا جو کہ بعد میں معدوم ہو چکا ہے۔ (شرح النووی: ۱۶/۹۳)

(۴) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے باہمی اختلاف کو ہمیں نہ تو طول دینا چاہیے اور نہ ہی اس میں بحث ومباحثہ کرنا چاہیے۔ تفصیل کا طالب ''مشاجراتِ صحابہ از محقق الحدیث مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ کی طرف رجوع کرے۔''

[۷۲۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْأَنْطَاكِيُّ ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ ضَفَائِرَ فِي رَأْسِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا هَمَّامٌ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا وَكِيعٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ . ①

ترجمة الحدیث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے چار گیسو تھے۔''

فوائد: ...... بالوں کی مینڈھیاں بنانا جائز ہے اور چار تک مینڈھیاں بنانا مستحب فعل ہے۔

[۷۲۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَبُو عُمَرَ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْقَوْمَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَلْيُسَلِّمْ ، فَإِنْ بَدَتْ لَهُ حَاجَةٌ وَأَرَادَ الْقِيَامَ فَلْيُسَلِّمْ ، فَلَيْسَتِ الْأُولَى بِأَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا عَبْدُ الْقَاهِرِ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ، وَعَنْ أَبِيهِ ، إِلَّا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ، وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ ، وَابْنُ جُرَيْجٍ ، وَبَكْرُ بْنُ وَائِلٍ ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، وَأَصْحَابُ ابْنِ عَجْلَانَ ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . ②

ترجمة الحدیث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص کچھ لوگوں کے پاس جائے اور بیٹھے ہوئے ہوں تو انہیں سلام کہے پھر اگر اسے کوئی کام پڑ جائے اور وہ اٹھنا چاہے تو سلام کہے کیونکہ پہلا سلام دوسرے سلام سے زیادہ ضروری نہیں ہے۔''

① مجمع الزوائد: ۸/ ۲۸۱ قال الهيثمي رجاله ثقات .

② تقدم تخريجه: ۳۷۱ .

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۳۷۱۔

[۷۲۸]...... حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمِ الْكِيشِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ، عَنْ عَجْلانَ ، وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمُوقِيُّ ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ الْحَافِظُ ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ شَاذَانَ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ جَدِّي ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ ، وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحِ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ ، وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ ، حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ ، كُلُّهُمْ قَالُوا : عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔"

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر :۳۷۱۔

[۷۲۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هُدَيْمٍ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ سَيْفٍ الثُّمَالِيِّ ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِيَّاكَ وَمُشَارَّةَ النَّاسِ ، فَإِنَّهَا تُدْفِنُ الْغُرَّةَ وَتُظْهِرُ الْعَوْرَةَ لا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مَحْبُوبٌ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لوگوں کے ساتھ مشورہ سے اجتناب کرو، کیونکہ وہ خوبی اور حسن کو دفن کر دیتی ہے اور پردہ ظاہر کر دیتی ہے۔"

[۷۳۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْأَصْبَهَانِيُّ الْأَبْهَرِيُّ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلالِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي

---

① تقدم تخريجه: ۳۷۱ .

② سلسلة الضعيفه ، رقم : ۲٤۷۷ـ مجمع الزوائد: ۷/ ۲۲۱ـ شعب الايمان ، رقم : ۸٤٤۳ـ مسند شهاب ، رقم : ۹٥٦ .

قَيْئِهِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے ہبہ میں واپس آنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اپنی قے میں لوٹتا۔''

فوائد: ...... یہ حدیث دلیل ہے کہ ہبہ شدہ چیز واپس لینا حرام ہے البتہ والد اپنی اولاد کو کوئی چیز ہبہ کرے تو وہ واپس لے سکتا ہے۔

[۷۳۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِي الْبَرَكَاتِيُّ ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِمْرَانَ الْحُدَّانِيُّ ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْهَدْيُ الصَّالِحُ ، وَالسَّمْتُ الصَّالِحُ ، وَالاقْتِصَادُ ، وَالتُّؤَدَةُ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ ، تَفَرَّدَ بِهِ نُوحُ بْنُ قَيْسٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن سرجس کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اچھی ہدایت، خوش اخلاقی، میانہ روی اور سکون ووقار نبوت کے چوبیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔''

فوائد: ...... خوش اخلاقی، میانہ روی، اور سکون ووقار کی فضیلت معلوم ہوئی۔

[۷۳۲]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ أَبُو عِمْرَانَ بِالْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا نَهَارُ بْنُ عُثْمَانَ ، حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ ، عَنْ شِبْلِ بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَبْصَرَ رَجُلًا ثَائِرَ الرَّأْسِ ، فَقَالَ : لِمَ يُشَوِّهْ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ ؟ وَأَشَارَ بِيَدِهِ أَيْ يَأْخُذُ مِنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، إِلَّا شِبْلٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ مَسْعَدَةُ . ③

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی پراگندہ بالوں والا دیکھا تو فرمایا: ''تم میں کوئی آدمی اپنی حالت کو کیوں بدشکل بنا دیتا ہے پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا یعنی سر کے بال کاٹ کر درست کیوں نہیں کرتے۔''

---

① بخاری، کتاب الهبة، باب هبة الرجل لامراته، رقم: ۲۵۸۹۔ مسلم، کتاب الهبات، باب تحريم الرجوع فی الصدقة، رقم: ۱۶۲۲ .

② سنن ترمذی، کتاب البر والصلة، باب التانی والعجلة، رقم: ۲۰۱۰ قال الشيخ الالبانی حسن۔ معجم الاوسط، رقم: ۱۰۱۷ .

③ معجم الاوسط، رقم: ۸۲۹۰۔ مجمع الزوائد، رقم: ۸۸۲۹ اسناده ضعيف .

فوائد: ...... (۱) بالوں کو سنوارنا، کنگھی کرنا اور تیل وغیرہ لگانا مستحب فعل ہے۔
(۲) بالوں کو پراگندہ رکھنا، انہیں نہ دھونا اور تیل وغیرہ استعمال نہ کرنا مکروہ فعل ہے۔
(۳) مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنی شکل وصورت بال اور لباس کو پاک صاف رکھے اور میل کچیل اور پراگندگی سے احتراز کرے۔

[۷۳۳]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ ، حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ الْبَاهِلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، إِلَّا قَزَعَةُ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا حسین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی کے اسلام کی خوبی سے ہے کہ وہ بے مقصد چیزوں کو چھوڑ دے۔''

[۷۳۴]...... حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ ، حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَنْبَرِيُّ الْقَاضِي ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ الْمِنْهَالِ الرِّيَاحِيِّ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ ، وَالْحَدِيثِ بَعْدَهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَوَّارٍ الْقَاضِي ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابو برزہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء سے پہلے سونے سے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے سے منع فرمایا۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ مغرب کے بعد قبل از نماز عشاء سونا مکروہ ہے۔ کیونکہ اس وقت نیند کرنے سے نماز عشاء کے چھوٹ جانے کا خدشہ ہے اور عشاء کے بعد دنیاوی باتیں کرنا مکروہ ہے۔ کیونکہ عشاء کے بعد تا دیر گپیں ہانکنے، فضول گفتگو اور بے تکی بحث سے نماز فجر باجماعت چھوٹنے کا ڈر ہے۔ اس خطرے کے پیش نظر عشاء کے بعد دنیاوی گفتگو کو مکروہ قرار دیا گیا ہے۔
(۲) عشاء کے بعد دینی مسائل پر بحث کرنا، وعظ ونصیحت وغیرہ جائز ہے۔

---

① سنن ترمذی، کتاب الزهد، باب، رقم: ۲۳۱۷۔ سنن ابن ماجه، کتاب الفتن، باب کف اللسان، رقم: ۳۹۷۶ طبرانی کبیر: ۳/ ۱۳۸۔ مجمع الزوائد: ۸/ ۱۸۔

② بخاری، کتاب مواقیت الصلاة، باب ما یکره من النوم قبل العشاء، رقم: ۵۶۸۔ سنن ترمذی، کتاب الصلاة، باب کراهية النوم قبل العشاء، رقم: ۱۶۸۔ سنن ابن ماجه، رقم:رقم: ۷۱۰۔

[۷۳۵]...... حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْعُرْقِيُّ ، بِمَدِينَةِ عُرْقَةَ ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى إِنْفَاذِهِ خَيَّرَهُ اللَّهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ أَنْكَحَ عَبْدًا وَضَعَ اللَّهُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجَ الْمُلْكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ ، إِلَّا بَقِيَّةُ . ①

ترجمة الحدیث سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے غصہ پی لیا جب کہ وہ استعمال اور نافذ کرنے پر بھی قادر ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو حورعین سے پسند کرنے کا قیامت کے دن اختیار دے گا۔''

[۷۳۶]...... حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ الْمُعَلِّمُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ: مَنْ رَأَى مِنْ أَخِيهِ عَوْرَةً فَسَتَرَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ لا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ . ②

ترجمة الحدیث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''جس شخص نے اپنے کسی بھائی کا ستر دیکھا پھر اسے چھپا دیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

[۷۳۷]...... حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ أَبُو سَعِيدٍ ، سَنَةَ ثَلاثٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ الْعَسْقَلانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُصْعَبٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَلَّمَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ بِشَيْءٍ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَهْلا يَا طَلْحَةُ ، فَإِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا كَمَا شَهِدْتَهُ ، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِمَوَالِيهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا مُصْعَبٌ ، وَلا عَنْ مُصْعَبٍ ، إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ ، وَلا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ . ③

---

① معجم الاوسط، رقم: ۹۲۵۶۔ مجمع الزوائد: ۴/ ۲۷۶ .

② معجم الاوسط، رقم: ۱۴۸۱۔ مجمع الزوائد: ۶/ ۲۴۶ قال الهيثمى اسناده ضعيف .

③ مستدرك حاكم: ۴/ ۸۷، رقم: ۶۹۶۷ معجم الاوسط، رقم: ۹۳۰۵۔ مجمع الزوائد: ۴/ ۲۳۷ فيه مصعب بن مصعب وهو ضعيف .

ترجمة الحديث: سیدنا طلحہ بن عبید اللہ نے عامر بن فہرہ سے کچھ سخت کلام کیا تو اسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''طلحہ ٹھہرو! یہ بدر میں بھی اسی طرح موجود تھے جس طرح تم تھے اور تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے غلاموں کے لیے بہتر ہو۔''

[۷۳۸]...... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هِشَامٍ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، حَدَّثَنِي جَدِّي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لِلْمَمْلُوكِ عَلَى سَيِّدِهِ ثَلَاثُ خِصَالٍ : لَا يُعَجِّلُهُ عَنْ صَلَاتِهِ ، وَلَا يُقِمْهُ عَنْ طَعَامِهِ ، وَيُشْبِعُهُ كُلَّ الإِشْبَاعِ لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: ''غلام کے اپنے مالک پر تین حق ہیں۔ اس کو نماز سے جلدی نہ کرے، اس کو کھانے سے بھی نہ اٹھائے اور اس کو زیادہ سیر نہ کرے۔''

[۷۳۹]...... حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُشَيْشٍ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ ، إِلَّا مُفَضَّلٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ خُشَيْشٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی اس شخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ دوستی رکھتا ہے۔''

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۱۵۴۔

[۷۴۰]...... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ الأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْعَابِدُ سَنْدِيلَةُ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَائِدُ الأَعْمَشِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ ، وَأَوْكُوا أَسْقِيَتَكُمْ ، وَأَجِيفُوا أَبْوَابَكُمْ ، وَأَطْفِئُوا سُرُجَكُمْ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُجَافًا ، وَلَا يَكْشِفُ غِطَاءً ، وَلَا يَحُلُّ وِكَاءً ، وَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ

① ضعيف الجامع ، رقم : ۴۷۵۳ ـ مجمع الزوائد : ۴/ ۲۳۶ ـ كنز العمال ، رقم : ۲۵۰۴۳ .

② تقدم تخريجه : ۱۵۴ .

عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ فِي النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَائِدِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے برتنوں کو ڈھانپ کر رکھا کرو اور اپنی مشکوں کا منہ بند کر کے رکھو اور اپنا دروازہ بند کرو اور چراغ بجھادو کیونکہ شیطان بند کیا ہوا دروازہ نہیں کھولتا اور نہ ہی مشک کا تسمہ کھولتا ہے اور ایک چوہیا گھر والوں سمیت اُن کا گھر جلا دیتی ہے۔''

فوائد: ...... اس حدیث میں دنیا وآخرت کے مصالح کو جامع من جملہ خیر وبرکت کا بیان ہے اور آپ نے اس حدیث میں ان آداب کا حکم دیا ہے جو شیطان کی ایذا سے بچاؤ کا باعث ہیں اور ان اسباب کو اللہ نے شیطان سے سلامتی کا ذریعہ بنایا ہے۔ چنانچہ جب یہ اسباب موجود ہوں تو شیطان نہ برتن الٹا سکتا ہے نہ مشکیزہ کھول سکتا ہے نہ دروازہ کھول سکتا ہے اور نہ بچوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ (شرح النووی: ۱۳/ ۱۸۵)

[۷٤۱]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دل کو وسیع کرو تو تمہارے لیے بھی وسعت اور فیاضی سے کام لیا جائے گا۔''

فوائد: ...... اس حدیث میں دل کھول کر خرچ کرنے اور فیاضی اختیار کرنے کی ترغیب ہے کہ سخاوت سے مال وزر میں ہمیشہ اضافہ ہی ہوتا ہے۔ خرچ کرنے سے مال میں کمی واقع نہیں ہوتی۔

[۷٤۲]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو زَكَرِيَّا الْقَسَّامُ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ الْقَطَّانُ ، حَدَّثَنَا أَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِغُلَامٍ مِنَ الْأَنْصَارِ : نَاوِلْنِي نَعْلِي ، فَقَالَ الْغُلَامُ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي ، اتْرُكْنِي حَتَّى أَجْعَلَهُمَا أَنَا فِي رِجْلَيْكَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللَّهُمَّ إِنَّ عَبْدَكَ هَذَا يَتَرَضَاكَ فَارْضَ عَنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ

---

① بخاری، کتاب بدء الخلق، باب خمس من الدواب۔ سنن ابی داؤد، رقم: ۳۷۳۳۔ سنن ترمذی، رقم: ۲۸۵۷۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۳٦۰.

② مسند احمد: ۱/ ۲٤۸۔ صحیح الجامع، رقم: ۹۸۲۔ صحیح ترغیب وترهیب، رقم: ۱۷٤۹۔ سلسلة صحیحه، رقم: ۱٤۵٦.

إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو جَابِرٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک دن نبی ﷺ نے انصار کے ایک لڑکے کو کہا میرے جوتے مجھے پکڑا دے تو وہ لڑکا کہنے لگا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں مجھے اجازت دیجئے کہ میں ان جوتوں کو آپ کے پاؤں میں ڈال دوں تو نبی کریم ﷺ نے دعا کی اے اللہ! تیرا یہ بندہ تجھے راضی کرنا چاہتا ہے اس لیے تو اس سے راضی ہو جا۔"

[۷۴۳]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ الْفَقِيرُ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ الْمَكِّيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ لَقِيَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ بِمَا يُحِبُّ لِيَسُرَّهُ بِذَلِكَ سَرَّهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا سَعِيدٌ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي بَزَّةَ . ②

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کو اس کے پسندیدہ انداز میں ملے تا کہ اس کو اس طرح خوش کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن خوش کر دے گا۔"

[۷۴۴]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدَوَيْهِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : عَبْدٌ أَطَاعَ اللّٰهَ وَأَطَاعَ مَوَالِيَهُ يُدْخِلُهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ قَبْلَ مَوَالِيهِ ، فَيَقُولُ السَّيِّدُ : رَبِّ هَذَا كَانَ عَبْدِي فِي الدُّنْيَا ، فَيَقُولُ : جَازَيْتُهُ بِعَمَلِهِ ، وَجَازَيْتُكَ بِعَمَلِكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ أَبِيهِ . ③

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس غلام نے اللہ تعالیٰ کی بھی اطاعت کی اور اپنے مالکوں کی بھی اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے مالکوں سے پہلے جنت میں داخل کرے گا۔ اس کا مالک کہے گا اے اللہ یہ تو دنیا میں میرا غلام تھا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے تجھے تیرے اعمال کا بدلہ دے دیا اور اس کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا ہے۔"

---

① شعب الایمان، رقم: ۱۵۳۶ـ مجمع الزوائد: ۸/ ۲٦۸ قال الهیثمی فیه الحسن بن ابی جعفر وهو متروك.
② ضعیف ترغیب وترهیب، رقم: ۱۵۸۱ـ سلسلة ضعیفه، رقم: ۱۲۸٦ـ مجمع الزوائد: ۸/ ۱۹۳.
③ ضعیف الجامع، رقم: ۳٦۷٤ـ ضعیف ترغیب وترهیب، رقم: ۱۱۸۳ـ مجمع الزوائد: ٤/ ۲۳۹.

[۷٤٥]...... حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرِّفَاعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ الضَّبِّيِّ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ ، حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ ، فَقَالَ لِفَاعِلِهِ : جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ، فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کے ساتھ کوئی شخص نیکی کرے تو اگر وہ یوں کہہ دے۔ ”جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا“ تو اس نے پوری پوری تعریف کر دی۔“

فوائد :...... بندہ کسی مصیبت کے وقت نیکی کرنے والے کو کما حقہ جزاء تو نہیں دے سکتا تاہم اللہ سے جزاءِ خیر کی درخواست کرے اور جزاک اللہ کہہ دے تو یہ مستحب ہے۔

[۷٤٦]...... حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا قَالَ رَجُلٌ لِأَخِيهِ : جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب کوئی آدمی اپنے بھائی کو ”جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا“ کہہ دے تو اس نے اس کی تعریف پوری پوری کر دی۔“

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۱۱۸۳۔

[۷٤۷]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ، قِرَاءَةً عَنِ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ . ③

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح بیان کرتے ہیں۔“

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۱۱۸۵۔

[۷٤۸]...... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْمَرْجِيُّ الْحَافِظُ ، بِالرَّمْلَةِ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ

---

① سنن ترمذی، کتاب البر والصلة، باب المتشبع بما لم يعطه، رقم: ۲۰۳۵ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ ابن حبان، رقم: ۳٤۱۳۔ صحیح ترغیب وترهيب، رقم: ۹٦۹.

② صحيح الجامع، رقم: ۷۰۸۔ مجمع الزوائد: ۸/ ۱۸۲.

③ تقدم تخريجه: ۱۱۸٤.

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَرْزُوقٍ ، إِلَّا الْوَلِيدُ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی جس سے محبت کرتا ہے روزِ قیامت اسی کے ساتھ ہوگا۔''

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۵۹۔۱۳۳،۱۵۴۔

① تقدم تخريجه: ٥٩ ، ١٣٣ ، ١٥٤ .

[۷۴۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ ، بِحَلَبَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ الْأَفْطَسُ ، أَخُو أَبِي مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِي ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَعَا اللّٰهُ عَبْدًا مِنْ عَبِيدِهِ ، فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَيَسْأَلُهُ عَنْ جَاهِهِ كَمَا يَسْأَلُهُ عَنْ مَالِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ ، إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا وہ فرما رہے تھے ”قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اپنے ایک بندے کو بلا کر سامنے کھڑا کر کے اس سے اس کے جاہ کے متعلق پوچھیں گے جس طرح اُس سے اس کے مال متعلق پوچھیں گے۔“

[۷۵۰]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُكَيْرٍ الْحَمْرَاوِيُّ ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ الرُّوَاسِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَيْفَ أَنْعَمُ وَصَاحِبُ الْقَرْنِ قَدِ الْتَقَمَ الْقَرْنَ ، وَحَنَى جَبْهَتَهُ يَنْتَظِرُ مَتَى يُؤْمَرُ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فَمَا تَأْمُرُنَا ؟ قَالَ : قُولُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ ، وَنِعْمَ الْوَكِيلُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ ، إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا زُهَيْرٌ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ . ②

---

① معجم الاوسط ، رقم : ٤٤٨ ـ مجمع الزوائد: ١٠ / ٣٤٦ اسناده ضعيف ـ قال الهيثمي فيه يوسف بن يونس وهو ضعيف جدا .

② سنن ترمذی ، کتاب صفة القيامة باب شان الصور ، رقم : ٢٤٣١ قال الشيخ الالبانی صحيح .

ترجمة الحدیث سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں کیسے بے غم ہو سکتا ہوں حالانکہ اسرافیل علیہ السلام قرن میں پھونکنے والے اسے منہ میں ڈالے اور پیشانی جھکائے انتظار کر رہے ہیں کہ کب اسے حکم ہوتا ہے اور وہ اس میں پھونکیں۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم یوں کہو: ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ''...... اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔''

فوائد :...... (۱) انسان کو ہر وقت آخرت کے متعلق فکر مند رہنا چاہیے۔ کیونکہ فکرِ آخرت اور ذکرِ موت سے اخروی کامیابی کا حصول مقصدِ حیات بن جاتا ہے۔

(۲) معلوم ہوا صور پھونکنے والے فرشتے کا نام اسرافیل ہے۔

[۷۵۱]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ أَبُو شِبْلٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِمَامٌ جَائِرٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ ، إِلَّا أَبُو حَفْصٍ . ①

ترجمة الحدیث سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن سب سے شدید عذاب ظالم حاکم کو ہوگا۔''

[۷۵۲]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمُعَدِّلُ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ : ﴿يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ﴾ قَالَ : طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا ، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْعَلَاءِ ، إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ . ②

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت ﴿يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ﴾ (الانعام: ۱۵۶) کے متعلق فرمایا: ''اس سے مراد مغرب سے سورج کا طلوع ہونا ہے۔''

---

① معجم الاوسط، رقم: ۱۵۹۵۔ مسند ابی یعلی، رقم: ۱۰۸۸۔ ضعیف ترغیب وترهیب، رقم: ۱۳۱۹۔ مجمع الزوائد: ۳/ ۲۳۶۔

② مسلم، کتاب التوبة باب قبول التوبة، رقم: ۲۷۵۹۔ سنن ترمذی، کتاب تفسیر القرآن باب سورة الانعام، رقم: ۳۰۷۱۔

فوائد :...... (۱) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا قیامت کی بڑی نشانی ہے جب لوگ سورج کو مغرب سے طلوع ہوتا دیکھیں گے تو تمام لوگ ایمان لے آئیں گے۔ لیکن اس وقت ایمان سود مند نہ ہوگا۔
(۲) مغرب سے سورج طلوع ہونے کے بعد توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا اور اس کے بعد کسی کا ایمان اور توبہ فائدہ مند نہ ہوگی۔

[۷۵۳]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْفُضَيْلِ التَّمَّارُ الْمُخَرِّمِيُّ الْمُؤَدِّبُ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ الْمَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، أَنَّ أَبَا حَازِمٍ ، أَخْبَرَهُ أَنَّ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ ، يَقُولُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ غَادِرٍ إِلَّا وَلَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، يُعْرَفُ بِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سَلَمَةَ بْنِ دِينَارٍ الزَّاهِدِ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ ، وَلَا عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ ، إِلَّا أَبُو فُدَيْكٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو غدار ہوگا قیامت کے روز اس کے لیے ایک جھنڈا نصب کیا جائے گا جس سے اس کو پہچانا جائے گا۔''

فوائد :...... اس حدیث میں غدر اور دھوکہ دہی کی شدید مذمت بیان ہوئی ہے کہ یہ انسانیت سے گرے کام اور انتہائی قبیح عادات ہیں۔ جن سے متصف شخص کی روز قیامت خوب رسوائی ہوگی، لہٰذا اس عادت بد سے کنارہ کشی بہتر اور باعث عزت ہے۔

[۷۵٤]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ الْمُؤَدِّبُ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سِنَانٍ الْأَنْصَارِيُّ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو الْمَكِّيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَمَرَ اللّٰهُ مُنَادِيًا يُنَادِي : أَلَا إِنِّي جَعَلْتُ نَسَبًا ، وَجَعَلْتُمْ نَسَبًا ، فَجَعَلْتُ أَكْرَمَكُمْ أَتْقَاكُمْ فَأَبَيْتُمْ إِلَّا أَنْ تَقُولُوا : فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ خَيْرٌ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ ، فَأَنَا الْيَوْمَ أَرْفَعُ نَسَبِي ، وَأَضَعُ نَسَبَكُمْ أَيْنَ الْمُتَّقُونَ لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحٌ . ②

---

① بخاري، كتاب الجذية، باب اثم الغادر: ٣١٨٦، ٣١٨٧۔ مسلم، كتاب الجهاد، باب تحريم الغدر، رقم: ١٧٣٧ .
② ضعيف ترغيب وترهيب، رقم : ١٧٦٣۔ سلسلة ضعيفه، رقم : ٢٤٣٦۔ مجمع الزوائد: ٨/ ٨٤ .

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب قیامت کا روز ہوگا تو اللہ کے حکم سے ایک منادی کرنے والا یہ آواز دے گا۔ میں نے نسب مقرر کیا اور تم نے بھی مقرر کیا تو میں نے تم میں سے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے اس کو زیادہ عزت والا بنایا تو تم نے انکار کر دیا مگر یہ کہا۔ فلان بن فلاں، فلاں بن فلاں سے بہتر ہے۔ تو آج میں اپنے نسب کو اونچا کروں گا اور تمہارے نسب کو نیچا کروں گا۔ متقی لوگ کہاں ہیں۔''

[۷۵۵]...... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سِنَانٍ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلَا إِنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ وَلَا رَسُولٌ ، أَلَا إِنَّهُ خَلِيفَتِي مِنْ بَعْدِي يَقْتُلُ الدَّجَّالَ وَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَتَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ، أَلَا مَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ ، فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ السَّلَامَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا كَعْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُحَمَّدٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عُقْبَةَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''خبردار میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی یا (رسول) نہیں ہے۔ مگر وہ میرے بعد میرے خلیفہ ہوں گے۔ دجال کو قتل کر دیں گے۔ صلیب کو توڑ دیں گے۔ جزیہ ختم کر دیں گے اور جنگ اپنے تمام اوزار رکھ دے گی۔ تم میں جس کو وہ ملیں وہ انہیں میرا اسلام پہنچا دے۔''

[۷۵۶]...... حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ السَّامِيُّ ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ الرَّحَبِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسَةٍ : عَنْ عُمْرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ ، وَشَبَابِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ ، وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَ أَنْفَقَهُ ، وَعَنْ مَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن کسی

---

① معجم الاوسط: ۱۳۴۲۔ فيه محمد بن عثمان بن سنان القرشي البصري قال الدارقطني وهو متروك تهذيب التهذيب .

② الضعيفه، رقم: ۱۹۲۲۔ سنن ترمذي، كتاب صفة القيامة باب في القيامة، رقم: ۲۴۱۶، ۲۴۱۷ مسند ابي يعلى: ۵۲۷۱ .

آدمی کے قدم اس وقت تک اپنی جگہ سے حرکت نہیں کر سکیں گے جب تک اس سے پانچ چیزوں سے متعلق نہ پوچھا جائے۔ عمر کے متعلق کہ کہاں فنا کی؟ اپنی جوانی کہاں بوسیدہ کی؟ مال کہاں سے کمایا؟ اور کہاں خرچ کیا؟ اور جو کچھ جانتا تھا اس کے مطابق کیا عمل کیا؟''

[۷۵۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ ، وَكِيعٌ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُعْدَى الْأَنْصَارِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، إِلَّا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دو آدمی تیسرے کو الگ کر کے آپس میں سرگوشی نہ کریں۔''

فوائد :...... (۱) تین آدمیوں کا گروپ ہو تو دو کا علیحدہ ہو کر سرگوشی کرنا ناجائز ہے۔ کیونکہ یہ چیز تیسرے آدمی کو غمناک کرنے کا سبب ہے۔ کیونکہ وہ اس بدگمانی کا شکار ہوگا کہ یہ میرے خلاف کوئی منصوبہ بنا رہے ہیں، یا انہوں نے مجھے اس قابل نہیں سمجھا کہ یہ مجھے اپنے راز میں شریک کرتے۔

(۲) تین سے زیادہ افراد ہوں تو دو یا دو سے زائد آدمی آپس میں سرگوشی کر سکتے ہیں بشرطیکہ کسی تنہا فرد کو اس سرگوشی سے مستثنیٰ نہ کیا جائے۔

[۷۵۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِيَادٍ الْأَبْزَارِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى الرَّقَاشِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : خَطَبَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : لَيَعْتَذِرَنَّ اللهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى آدَمَ ثَلاثَ مَعَاذِيرَ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى : يَا آدَمُ ، لَوْلا أَنِّي لَعَنْتُ الْكَذَّابِينَ ، وَأَبْغَضْتُ الْكَذِبَ وَالْخُلْفَ ، وَأُعَذِّبُ عَلَيْهِ لَرَحِمْتُ الْيَوْمَ وَلَدَكَ أَجْمَعِينَ مِنْ شِدَّةِ مَا أَعْدَدْتُ لَهُمْ مِنَ الْعَذَابِ ، وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَنْ كُذِّبَتْ رُسُلِي وَعُصِيَ أَمْرِي ، لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ، وَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ : يَا آدَمُ ، اعْلَمْ أَنِّي لا أُدْخِلُ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ النَّارَ أَحَدًا ، وَلا

---

① بخاري ، كتاب الاستئذان ، باب لا يتناجى اثنان ، رقم : ٦٢٨٨ - مسلم ، كتاب السلام ، باب تحريم مناجاة ، رقم : ٢١٨٣ .

أُعَذِّبُ بِالنَّارِ إِلَّا مَنْ قَدْ عَلِمْتُ بِعِلْمِي أَنِّي لَوْ رَدَدْتُهُ إِلَى الدُّنْيَا لَعَادَ إِلَى شَرِّ مَا كَانَ مِنْهُ ، فِيهِ ، وَلَمْ يَرْجِعْ وَلَمْ يَعْتَبْ ، وَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى : يَا آدَمُ ، قَدْ جَعَلْتُكَ حَكَمًا بَيْنِي وَبَيْنَ ذُرِّيَّتِكَ ، قُمْ عِنْدَ الْمِيزَانِ ، فَانْظُرْ مَا يُرْفَعُ إِلَيْكَ مِنْ أَعْمَالِهِمْ ، فَمَنْ رَجَحَ مِنْهُمْ خَيْرُهُ عَلَى شَرِّهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فَلَهُ الْجَنَّةُ حَتَّى تَعْلَمَ أَنِّي لا أُدْخِلُ مِنْهُمُ النَّارَ إِلَّا ظَالِمًا لا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ ، هَذَا الْحَدِيثُ يُؤَيِّدُ قَوْلَ مَنْ قَالَ : إِنَّ الْحَسَنَ قَدْ سَمِعَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، بِالْمَدِينَةِ ، وَقَدْ رَأَى الْحَسَنُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر خطبہ ارشاد فرمایا تو کہا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''قیامت کے روز اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام سے تین چیزوں سے اپنی طرف سے معذرت کریں گے۔ (۱) اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے آدم! میں نے جھوٹوں کو لعنت کی ہے اور میں جھوٹ کو برا سمجھتا ہوں اور وعدہ خلافی کو بھی نیز میں اس پر عذاب بھی کرتا ہوں اگر ایسے نہ ہوتا تو تیری ساری اولاد کو اپنے تیار کردہ شدید عذاب سے رحم فرماتا لیکن یہ بات میری طرف سے ثابت ہو چکی ہے کہ اگر میرے رسول جھٹلائے اور میرے حکم کی یا رسولوں کی نافرمانی ہو گئی تو میں جنوں اور انسانوں سے جہنم بھر دوں گا۔ (۲) اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے آدم! یہ بات جان لو کہ تیری اولاد سے جہنم میں صرف اس شخص کو عذاب کروں گا جس کے متعلق میں اپنے علم سے معلوم کر لوں کہ اگر میں اس کو دوبارہ دنیا میں بھیج دوں تو وہ دوبارہ پہلے سے بھی برا ہوگا اور وہ کبھی بھی اپنی بدکرداری سے واپس نہیں آئے گا اور نہ وہ معذرت کرے گا۔ (۳) اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدم! میں تجھے اپنے اور تیری اولاد کے درمیان حاکم بناتا ہوں میزان کے پاس کھڑے ہو جائیں پھر ان کے جو اعمال تمہاری طرف اٹھا لائے جائیں انہیں دیکھیں تو جس کی بھلائی اس کی بُرائی سے ذرہ بھر بھی غالب ہو جائے تو اس کے لیے جنت ہے تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ میں کسی کو جہنم میں ظلم کرتے ہوئے داخل نہیں کروں گا۔''

[۷۵۹]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ ، عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ ، وَقَفَ عَلَى بَنِي غِفَارٍ ، فَقَالَ : يَا بَنِي غِفَارٍ ، إِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي ، أَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ

① مجمع الزوائد: ۱۰/ ۳٤۸ قال الهيثمي فيه الفضل بن عيسى الرقاشي كذاب۔ كنز العمال: ۳۹۷٦۸.

ثَلاثَةَ أَفْوَاجٍ : فَوْجًا طَاعِمِينَ كَاسِينَ ، وَفَوْجًا يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ ، وَفَوْجًا تَسْحَبُهُمُ الْمَلائِكَةُ وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ مِنْ وَرَائِهِمْ ، قَالَ : قَدْ عَرَفْنَا هَؤُلاءِ وَهَؤُلاءِ ، فَمَا بَالُ الَّذِينَ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَنْزِلُ الآفَةُ عَلَى الظَّهْرِ فَلا يَبْقَى ظَهْرٌ حَتَّى إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيُعْطِي أَحَدُكُمُ الْحَدِيقَةَ الْمُتَّخَذَةَ لَهُ بِشَارِفٍ ذَاتِ الْقَتَبِ فَلا يَجِدُهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْوَلِيدِ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ ، وَقَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ نے کہا صادق الصدوق صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتایا: ''لوگ حشر کے دن تین فوجوں میں اکٹھے کیے جائیں گے۔ (۱) ایک فوج کھانے والے لباس پہنے ہوئے۔ (۲) دوسری فوج والے چلتے اور دوڑتے ہوں گے۔ (۳) ایک فوج کو فرشتے گھسیٹ رہے ہوں اور آگ انہیں پیچھے سے سمیٹ لے گی۔'' وہ کہنے لگے ان کو تو ہم پہچان گئے اور ان کی پہچان کیا ہے۔ جو چلنے اور دوڑنے والے ہوں گے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آفت سواریوں پر آئے گی تو سواری نہ رہے گی یہاں تک کہ ایک آدمی ایک پالان والی بوڑھی سواری کے بدلے میں ایک باغ دے گا مگر پھر بھی وہ اسے نہ ملے گی۔''

[٧٦٠]...... حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ أَبُو الْمُثَنَّى ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، وَقَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ بِالْمَسَاجِدِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا حَمَّادٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْخُزَاعِيُّ . ②

(۱۰۸۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بنانے میں فخر نہیں کریں گے۔''

فوائد :...... اس حدیث میں علامات قیامت میں سے ایک علامت کا بیان ہے۔ کہ قرب قیامت امت محمدیہ میں دیگر برائیوں کی طرح ایک برائی مساجد کی بے جا زیبائش اختیار کی جائے گی اور لوگ اپنی مساجد کی خوبصورتی، وسعت اور لمبائی پر فخر کریں گے، جبکہ مساجد نمازیوں سے ویران ہوں گی اور یہ چیز اس امت میں رواج پانا شروع ہو چکی ہے۔

① سنن نسائی، کتاب الجنائز، باب البعث، رقم: ۲۰۸٦ قال الشیخ الالبانی ضعیف۔ معجم الاوسط، رقم: ٨٤٣٧. ضعیف الجامع، رقم: ١٨٠١.

② سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب فی بناء المساجد، رقم: ٤٤٩۔ سنن ابن ماجه، کتاب المساجد، باب تشیید المساجد، رقم: ٧٣٩ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مسند ابی یعلی، رقم: ٢٧٩٨.

(۲) مساجد کی تعمیر کا اصل مقصد نماز کا اہتمام اور تلاوت وذکر کی پابندی ہے۔ جب مساجد کی تعمیر میں یہ جذبہ کارفرمانہ ہو اور تعمیر سے مقصود محض ناموری اور شہرت ہو تو ایسی مساجد کی تعمیر سے اجر وثواب سے انسان محروم رہتے ہیں۔

[٧٦١]...... حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ أَنْ يُرَى الْهِلَالُ قِبَلًا ، فَيُقَالُ : لِلَيْلَتَيْنِ ، وَأَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا ، وَأَنْ يَظْهَرَ مَوْتُ الْفُجَاءَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، إِلَّا الْعَبَّاسُ بْنُ ذَرِيحٍ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا شَرِيكٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے قرب کی نشانی یہ ہے کہ پہلے دن کا چاند سامنے دیکھا جائے گا تو کہاں جائے گا کہ یہ دوراتوں کا ہے اور مساجد کو راستے بنا دیا جائے گا اور اچانک موت کا ظہور ہوگا۔''

فوائد:...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۸۷۷۔

[٧٦٢]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَالِدِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي ، يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلًا وَقِسْطًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَلِيٍّ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک میرے اہل بیت کا ایک آدمی بادشاہ نہ بنے جس کا نام میرے نام سے موافق ہوگا وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ پہلے جور وستم سے بھر چکی ہوگی۔''

فوائد:...... (۱) یہ حدیث معجزات نبوی میں سے ایک معجزہ ہے، جس پر ایمان لانا ہر مسلمان پر لازم ہے۔
(۲) اس شخص سے مراد امام مہدی رحمہ اللہ ہیں۔ جن کا ظہور قیامت سے قبل ضرور ہوگا۔

---

① تقدم تخريجه: ٨٧٧ .

② سنن ترمذی، کتاب الفتن، باب المهدی، رقم: ٢٢٣٠ قال الشيخ الالبانی حسن صحيح۔ مسند بزار: رقم: ١٨٠٧ .

(۳) یہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوں گے اور زمین پر عدل وانصاف کا نظام نافذ کریں گے روئے زمین کو تمام فتنوں سے پاک کردیں گے۔

(۴) امام مہدی کا ظہور ضرور ہوگا۔ لیکن وقت کی تعیین کے بارے بے پر کی اڑانا ناجائز ہے شیعہ کا یہ عقیدہ بھی باطل ہے کہ امام مہدی قرآنِ مقدس کو لے کر غار میں چھپے ہیں اور فتنوں کی سرکوبی کے لیے مناسب وقت پر ظاہر ہوں گے۔

كتاب الفتن

فتن کا بیان

[۷۶۳]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ ، بِمَدِينَةِ جَبَلَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْأَزْدِيُّ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ خِصَالٍ ، فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ ، وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً ، سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَى أُمَّتِي عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ ، فَأَعْطَانِيهَا ، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَقْتُلَ أُمَّتِي بِالسَّنَةِ ، فَأَعْطَانِيهَا ، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا ، فَأَبَى عَلَيَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ ، إِلَّا جُنَادَةُ . . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں نے اپنے ربّ سے تین دعائیں مانگیں اللہ تعالیٰ نے مجھے دو چیزیں عطا فرمادیں اور ایک نہیں دی۔ میں نے سوال کیا کہ میری امت پر کوئی غیر قوم بطورِ دشمن مسلط نہ کی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ چیز عنایت فرمادی۔ دوسرا سوال میں نے یہ کیا کہ وہ انہیں قحط سالی سے ہلاک نہ فرمائے اللہ نے مجھے یہ بھی عطا فرمادی۔ تیسری دعا یہ تھی کہ انہیں آپس میں اختلاف سے بچائے مگر یہ دعا اللہ نے قبول نہ فرمائی۔''

فوائد: ...... (۱) نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لیے انتہائی شفیق تھے کہ امت کو پیش آمدہ مشکلات سے بچاؤ کے لیے آپ اتنے متفکر تھے کہ انتہائی خوفناک ہلاکتوں سے پناہ کی درخواست کیا کرتے تھے۔

(۲) امت مسلمہ قحط سالی کی وجہ سے ہلاک نہیں ہوگی البتہ دنیا میں کسی ایک مسلم علاقے کا قحط میں مبتلا ہونا مستثنیٰ ہے۔

① سنن نسائی، کتاب قیام اللیل، باب احیاء اللیل رقم: ۱۶۳۸ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ معجم طبرانی کبیر: ٤/ ٥٧، رقم: ٣٦٢١۔ مسند احمد: ٣/ ١٥٦۔ ابن خزیمه، رقم: ١٢٢٨.

(۳) تمام روئے زمین کے کفار مل کر امت مسلمہ کا خاتمہ نہیں کر سکتے۔ بلکہ یہ امت مصروف جہاد اور کتاب وسنت کی حامل ہو تو غلبہ وکامیابی ان ہی کا مقدر ہے۔

(۴) کفار ومشرکین کے حملے، سازشیں اور فتنے اتنے مہلک نہیں جتنی ہلاکت خیزیاں امت مسلمہ کی باہمی چپقلشوں اور آپس کی لڑائیوں میں ہیں۔ لہٰذا آپس کی لڑائیوں اور شر انگیزیوں سے حتی الوسع گریز کرنا چاہیے۔

(۵) امت مسلمہ کی ہلاکت کا سبب تفرقہ بازی اور باہمی اختلاف ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ شدید سے شدید تر ہوتا جا رہا ہے اور ہر فرقہ وجماعت فریق مخالف کو کافر ومشرک سمجھتی اور اس کے قتل کو واجب قرار دیتی ہے۔ ان باہمی لڑائیوں اور جتھے بندیوں کی وجہ سے یہود ونصاریٰ اور دیگر کفار انہیں لڑا مروا کر روز بروز کمزور کر رہے ہیں، ان کی شوکت وہیبت اور رعب ودبدبہ اغیار کے دلوں سے ختم ہو چکا ہے اور اگر انہوں نے یہ روش ترک نہ کی تو امت مرحومہ کی ہلاکت یقینی ہے۔

(۶) اللہ تبارک وتعالیٰ قادر مطلق اور مختار کل ہیں۔ کسی نبی ولی کا اصرار قانون الٰہیہ میں ترمیم نہیں کرا سکتا ہے۔

[٧٦٤]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ الْيَحْصِبِيُّ، بِحِمْصَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الزُّبَيْدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ أَصْفَرُ، وَأَبْيَضُ لَمْ يَتَهَنْ بِالْعَيْشِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، إِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عِرْقٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْمِقْدَامِ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ. ①

ترجمة الحديث سیدنا مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”لوگوں پر ایسا وقت بھی آئے گا کہ جس کے پاس سونا یا چاندی نہ ہوگی اس کی زندگی خوشگوار نہ ہوگی۔“

[٧٦٥]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ أَيُّوبَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ مَيْمُونَ بْنَ سِنْبَاذَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: قِوَامُ أُمَّتِي بِشِرَارِهَا لا يُرْوَى عَنْ مَيْمُونٍ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ الْبَصْرِيُّ. ②

---

① معجم طبرانی کبیر: ٢٠/ ٢٧٨، رقم: ٦٥٩۔ معجم الاوسط، رقم: ٢٢٦٩۔ مسند شامیین، رقم: ١٤٦١۔ کنز العمال، رقم: ٦٣٤٦ اسناده ضعیف۔

② مسند احمد: ٥/ ٢٢٧ قال الشیخ شعیب الارناؤط اسناده ضعیف۔ معجم الاوسط، رقم: ٧٥٥۔

﴿ترجمة الحديث﴾ سیدنا میمون بن سنباذ کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''ایک وقت میری امت پر آئے گا کہ ان کے ذمہ دار اور حکومت کے نگران برے لوگ ہوں گے۔''

[٧٦٦]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمُقْرِءُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْقَارِءُ ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنِّي مِنْ آخِرِكُمْ وَفَاةً ، أَلَا وَإِنِّي أَوَّلُكُمْ وَفَاةً ، وَتَتَبَّعُونِي أَفْنَادًا ، أَيَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُفَضَّلٍ ، إِلَّا الْقَارِءُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ . ①

﴿ترجمة الحديث﴾ واثلہ بن الاسقع کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم کہتے ہو کہ میں تم سب سے آخر میں فوت ہوں گا مگر میں تم سے پہلے فوت ہوں گا تم کئی جماعتوں کی پیروی کرو گے اور تم ایک دوسرے کی گردنیں مارو گے۔''

فوائد :...... (۱) نبی ﷺ کی وفات برحق ہے یہ مسئلہ کتاب وسنت سے ثابت ہے اور آپ امت کے اخیر میں نہیں، بلکہ شروع زمانہ ہی میں وفات پا گئے۔

(۲) نبی ﷺ کی وفات کے بعد اختلافات کا سلسلہ چل پڑا جو پوری فتنہ سامانیوں کے ساتھ جاری ہے۔ حتی کہ امت کی ہلاکت کا سبب باہمی اختلاف ہی ہوگا، لہٰذا حتی الامکان مسائل ومعاملات میں جھگڑنے اختلاف کرنے اور فرقہ بندی سے گریز کرنا چاہیے۔ بلکہ کتاب وسنت کے دلائل کی رو سے صلح صفائی کرنا اور باہمی اختلاف دو کرنے ہی میں امت کی فلاح وبقا ہے۔

[٧٦٧]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَدَائِنِيُّ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : ذُكِرَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَسْفٌ قِبَلَ الْمَشْرِقِ ، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، يُخْسَفُ بِأَرْضٍ فِيهَا الْمُسْلِمُونَ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، إِذَا كَانَ أَكْثَرُ أَهْلِهَا الْخُبُثَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، إِلَّا أَبُو ضَمْرَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُسَيَّبِيُّ . ②

﴿ترجمة الحديث﴾ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام کے زمانے میں مشرق کی طرف زمین میں

---

① مسند احمد: ٤/ ١٠٦۔ سلسلة صحيحة، رقم: ٨٥١۔ مجمع الزوائد: ٧/ ١٠٦۔ كنز العمال: ٣١٠٧٧.

② معجم الاوسط، رقم: ١٨٤١۔ مجمع الزوائد: ٧/ ٢٦٩ اسناده صحيح۔ قال الهيثمي رجاله رجال الصحيح.

دھنسنے کا ذکر کیا گیا تو بعض لوگوں نے کہا کیا جس زمین میں مسلمان رہتے ہیں وہ بھی دھنسیں گے؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں جب وہاں اکثریت فسق و فجور کی مرتکب ہو جائے گی۔''

فوائد :...... (۱) اہل زمین کے فسادات، خباثتیں اور شرانگیزیاں مختلف عذابوں کا سبب بنتی ہیں۔

(۲) مسلمانوں کی اکثریت گناہ گار یا زمین میں فسادیوں کی بہتات زلزلوں، طوفانوں اور خشک سالیوں کا باعث ہے۔ یعنی گناہگاروں اور گناہوں کی نحوست معاشرے کی خرابی اور ہلاکت کا سبب بنتی ہے۔

[۷٦٨]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَّالُ الْأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ ، حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيَبِيتَنَّ قَوْمٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى طَعَامٍ وَشَرَابٍ وَلَهْوٍ ، وَيُصْبِحُوا قَدْ مُسِخُوا قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا فَرْقَدٌ ، وَلَا عَنْ فَرْقَدٍ ، إِلَّا جَعْفَرٌ ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ ، إِلَّا أَبُو دَاوُدَ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ . ①

ترجمة الحديث ــ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''اس امت میں سے کچھ لوگ رات کو کھانے پینے اور کھیل تماشے پر گزاریں گے۔ جب صبح کریں گے تو ان کی شکلیں بندروں اور خنزیروں جیسی ہوگی۔''

فوائد :...... (۱) معلوم ہوا خسف و مسخ علامات قیامت میں سے ہیں۔

(۲) گناہوں کے انسانی زندگی پر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

(۳) احکام شرع کی خلاف ورزی کا انجام دنیا و آخرت دونوں جگہ بھیانک ہے۔

[۷٦٩]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ الْفَقِيهُ قَلَنْسُوَةُ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ، حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَوَدُّ أَهْلُ الْعَافِيَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ لُحُومَهُمْ قَدْ قُرِضَتْ بِالْمَقَارِيضِ لِمَا يَرَوْنَهُ لِأَهْلِ الْبَلَاءِ مِنْ جَزِيلِ الثَّوَابِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ . ②

ترجمة الحديث ــ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''دنیا میں تندرست رہنے والے قیامت کے

---

① سلسلة صحيحه ، رقم : ١٦٠٤ قال الشيخ الالبانی حسن۔ مجمع الزوائد: ٨/ ١٠ .

② سنن ترمذی ، كتاب الزهد ، باب ، رقم : ٢٤٠٢ قال الشيخ الالبانی حسن۔ معجم طبرانی كبير: ٩/ ١٥٥ ، رقم: ٨٧٧٧ .

دن یہ پسند کریں گے کہ ان کے گوشت قینچیوں سے کاٹے جائیں کیونکہ وہ دنیا میں مصائب زدوں کو بہت بڑے ثواب میں دیکھیں گے۔"

فوائد :...... (۱) تندرستی اللہ کی بہترین نعمت ہے۔ اس نعمت کی قدر کرتے ہوئے ان ایام کو شریعت مطہرہ کی ترویج کے لیے صرف کرنا چاہیے۔

(۲) اس نعمت کی ناقدری کرنے والے روز قیامت نادم ہوں گے۔

(۳) دنیا کی عارضی آزمائشیں آخرت کی ابدی راحتوں کا پیش خیمہ ثابت ہوں گی۔

[۷۷۰]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمُحَامِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِيْنَارٍ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا مُحَمَّدُ إِذَا رَأَيْتَ النَّاسَ يَقْتَتِلُوْنَ عَلَى الدُّنْيَا فَاعْمِدْ بِسَيْفِكَ إِلٰى أَعْظَمِ صَخْرَةٍ فِي الْحَرَمِ فَاضْرِبْهُ بِهَا حَتّٰى يَنْكَسِرَ ثُمَّ اجْلِسْ فِيْ بَيْتِكَ حَتّٰى تَأْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ أَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ فَفَعَلْتُ مَا أَمَرَنِيْ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِيْنَارٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: "اے محمد جب تو لوگوں کو دیکھے کہ وہ دنیا پر لڑ رہے ہیں تو اپنی تلوار کو لے کر حرم کے کسی مضبوط پتھر پر مارنا کہ وہ ٹوٹ جائے پھر اپنے گھر میں بیٹھ جاؤ یہاں تک کہ خطا کار ہاتھ تیری طرف آجائے یا فیصلہ کن موت آجائے تو میں نے وہی کام کیا جس کا مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا تھا۔"

فوائد :...... فتنوں کے دور میں لڑائیوں سے کنارہ کش ہو کر گھر پر محصور ہو جانا افضل عمل ہے۔ اور تلوار کو کسی سخت پتھر سے توڑ کر فتنوں سے محفوظ رہنے میں عافیت ہے۔ البتہ گھر پر کوئی دشمن یا بلوائی حملہ آور ہو تو اس کا دفاع کرنا جائز ہے۔

[۷۷۱]...... حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ يَحْيَى الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ

① سنن ابن ماجه ، كتاب الفتن ، باب التثبت في الفتنة ، رقم : ٣٩٦٢ قال الشيخ الالباني صحيح .

بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ ، إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ ، وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ، وَلَمْ يَذْكُرُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ . ①

ترجمة الحديث — سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے بعد تم مرتد ہو کر کافر نہ بن جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو۔''

فوائد :...... اس حدیث کے متعلق علماء کے کئی اقوال ہیں، جن میں سے راجح مفہوم یہ ہے کہ آپس میں قتل وغارت اور باہمی لڑائیاں کفار کا شیوہ ہیں (مسلمانوں کو باہمی تصادم سے حتی الامکان گریز کرنا چاہیے۔)

(شرح النووی: ۱/۱۶۰)

[۷۷۲]...... حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَعْدَانَ بْنِ يَزِيدَ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ ، إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ وَصَفَهُمْ بِالْجَوْرِ ، فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى فُجُورِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ ، وَلَا يَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ ، وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى فُجُورِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَيَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ ، يَا كَعْبُ حُقَّ لِلَّحْمٍ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ أَنْ لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ ، النَّارُ أَوْلَى بِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، إِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ . ②

ترجمة الحديث — سیدنا کعب بن عجرہ انصاری کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے کعب! میرے بعد امیر ہوں گے پھر آپ نے انہیں ظلم والے بتایا اور فرمایا جو ان کے پاس جائے گا اور ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا اور ان کی بدکاریوں میں ان سے تعاون کرے گا وہ نہ مجھ سے ہے اور نہ میں اس سے ہوں۔ اور وہ میرے حوض پر بھی نہیں آ سکے گا۔ اور جو شخص ان کے پاس نہ جائے گا اور نہ ہی ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا اور نہ ان کی بدکاریوں میں ان سے تعاون کرے گا تو وہ مجھ سے اور میں اس سے ہوں اور وہ میرے حوض پر بھی آئے گا۔ اے کعب! جو گوشت حرام سے پلا ہو اس کی حق دار جہنم ہی ہے وہ جنت میں نہ جا سکے گا۔''

---

① بخاری، کتاب الدیات، باب قول الله تعالى ومن احياها، رقم: ٦٨٦٨۔ سنن ابی داؤد، رقم: ٤٦٨٦۔ سنن ترمذی، رقم: ٢١٩٣۔ سنن نسائی، رقم: ٤١٢٥.

② سنن نسائی، کتاب البیعة، باب ذکر الوعید لمن اعان، رقم: ٤٢٠٧ قال الشیخ الالبانی صحیح.

فوائد:...... (۱) ظالم وجابر حاکم کے دربار میں حاضری دینا اس کے کالے قوانین کی حمایت کرنا اور ظلم وجور پر ان کی معاونت کرنا حرام ہے۔ اور ایسا شخص رسول اللہ ﷺ کا تابع نہیں اور وہ حوضِ کوثر پر نبی ﷺ کے ہاتھوں جام کوثر نوش کرنے سے محروم رہے گا۔

(۲) ظالم وجابر حکمرانوں کی غلط اور انسانیت کش پالیسیوں کی مخالفت کرنا اور ان کے مظالم کے خلاف حق کی آواز بلند کرنا عزیمت کا کام ہے اور اس کے لیے بے شمار انعامات ہیں۔

(۳) حرام مال سے پرورش پانے والے لوگ جہنم کے مستحق ہوں گے اور جنت سے محروم رہیں گے۔ کیونکہ عبادات کی قبولیت کے لیے رزق حلال شرط ہے۔

[۷۷۳]...... حَدَّثَنَا سَلامَةُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ الْجَنْدَرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِءٍ النَّيْسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا يَزْدَادُ الزَّمَانُ إِلَّا شِدَّةً ، وَلا يَزْدَادُ النَّاسُ إِلَّا شُحًّا ، وَلا تَقُوْمُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زمانہ روز بروز سختی میں ہی آگے بڑھتا ہے اور لوگ بُخل میں آگے بڑھتے ہیں اور قیامت بُرے لوگوں پر ہی قائم ہوگی۔''

[۷۷٤]...... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ الْعُطَارِدِيُّ ، عَنْ أَبِي الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْغَيِّ فِي بُطُونِكُمْ وَفُرُوجِكُمْ ، وَمُضِلاتِ الْهَوَى لا يُرْوَى عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْأَشْهَبِ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابو برزہ اسلمی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے جس چیز کا تم پر ڈر ہے وہ گمراہی کی خواہشات ہیں جو تمہارے پیٹوں اور شرم گاہوں میں ہوں گی اور گمراہ کرنے والی خواہشات ہیں۔''

فوائد:...... (۱) نبی علیہ السلام اپنی امت کے لیے ہر وقت فکر مند رہتے تھے۔

(۲) مال و دولت کی حرص انسان کو گمراہ کر دیتی ہے اور انسان اس کے حصول کے لیے ہر جائز و ناجائز کام کرنے پر

① سنن ابن ماجه، كتاب الفتن، باب الصبر على البلاء، رقم: ٤٠٣٩ قال الشيخ الالبانى ضعيف.

② مسند احمد: ٤/ ٤٢٠ قال شعيب الارناؤط رجاله ثقات۔ مجمع الزوائد: ١/ ١٨٨۔ صحيح ترغيب وترهيب: ٢١٤٣.

تیار ہو جاتا ہے۔

(۳) خواہشات کا اسیر کہیں بھی کامیاب نہیں ہوتا۔

[۷۷۵]...... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرَوَيْهِ الْمُخَرِّمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے: ''عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا۔''

فوائد: ...... اس میں سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان کہ وہ مظلوم قتل ہوئے اور حق کی خاطر جان قربان کی۔

[۷۷۶]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : لا يَأْتِي عَامٌ إِلَّا وَالَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ ، سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا مُسْلِمٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيٌّ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جو سال بھی آتا ہے اس کے بعد والا اس سے برا ہی ہوتا ہے۔ ہم نے یہ بات تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔''

فوائد: ...... ہر آنے والا دور پہلے ادوار سے شر انگیز اور ہلاکت خیز ہے۔ لیکن اہل اسلام کو اس سنگینی کی وجہ سے اسلام کی حفاظت اور تبلیغ زیادہ کوشش ومحنت سے کرنی چاہیے۔

[۷۷۷]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ كَاسٍ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلَاكُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ أُغَيْلِمَةٍ مِنْ سُفَهَاءِ قُرَيْشٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا شَيْبَانُ . ③

---

① مسلم ، كتاب الفتن باب لا تقوم الساعة ، رقم : ۲۹۱٦ ـ مسند احمد : ٥/ ٢١٤ ـ صحيح الجامع ، رقم : ۲۹۷۹ .

② بخاری ، كتاب الفتن ، باب لاياتی زمان الا الذی ، رقم : ۷۰٦۸ ـ سنن ترمذی ، كتاب الفتن ، باب منه ، رقم : ۲۲۰٦ .

③ بخاری ، كتاب الفتن باب قول النبی 4 هلاك امتی ، رقم : ۷۰۵۸ ـ مسند احمد : ۲/ ۲۸۸ .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کا ہلاک ہونا قریش کے چند بے وقوف چھوٹے لڑکوں کے ہاتھوں ہے۔''

فوائد:...... (۱) غُلَمِيَّه سے مراد ناقص العقل، ناتجربہ کار اور دین میں غیر پختہ شخص ہے۔ خواہ وہ بالغ ہی ہو اور حدیث میں اس سے مراد یہی مفہوم ہے۔ بلاشبہ بنوامیہ کے خلفاء نابالغ ہی تھے اور اسی طرح انہوں نے جو عمال اور گورنر مقرر کیے وہ بھی کم عمر اور ناتجربہ کار لوگ تھے۔ نیز یہاں نوجوانوں سے مراد جو امت کی ہلاکت کا سبب بنیں گے بعض خلفاء کی اولاد ہے۔ چنانچہ انہی کی وجہ سے فسادات پھیلے لیکن اسے عموم پر محمول کرنا بہتر ہے۔ (فتح الباری: ۲۰/۶۱)

(۲) معلوم ہوا خلافت وحکومت کا معاملہ پختہ عمر، تجربہ کار اور فہیم انسان کے سپرد ہونا چاہیے۔

[۷۷۸]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هِشَامٍ الرَّقِّيُّ ، بِنَصِيبِينَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ الْقَاضِي ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا : يَا عَائِشَةُ ، إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا هُمْ أَصْحَابُ الْبِدَعِ وَأَصْحَابُ الْأَهْوَاءِ وَلَيْسَ لَهُمْ تَوْبَةٌ ، أَنَا مِنْهُمْ بَرِيءٌ ، وَهُمْ مِنِّي بِرَاءٌ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا بَقِيَّةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ مُصَفًّى وَهُوَ حَدِيثُهُ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: ''اے عائشہ رضی اللہ عنہا! جن لوگوں نے اپنے دین کو بانٹ لیا اور فرقوں میں بٹ گئے یہ لوگ بدعات اور خواہشات والے ہیں۔ اور ان کے لیے کوئی توبہ نہیں۔ میں ان سے بری اور یہ مجھ سے بری ہیں۔''

[۷۷۹]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ الرَّيَّانِ الْخُرَاسَانِيُّ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخُرَاسَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أُمَرَاءُ ظَلَمَةٌ ، وَوُزَرَاءُ فَسَقَةٌ ، وَقُضَاةٌ خَوَنَةٌ ، وَفُقَهَاءُ كَذَبَةٌ ، فَمَنْ أَدْرَكَ مِنْكُمْ ذَلِكَ الزَّمَنَ فَلَا يَكُونَنَّ لَهُمْ جَابِيًا وَلَا عَرِيفًا وَلَا شُرْطِيًّا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ

① مجمع الزوائد: ۱/ ۱۸۸۔ كنز العمال، رقم: ٤٣٦٦۔ معجم الاوسط، رقم: ٦٦٤ قال الهيثمي فيه مجالد بن سعيد وهو ضعيف.

بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَهُوَ شَيْخٌ لا بَأْسَ بِهِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آخر زمان میں ظالم امیر، فاسق وزیر، خائن قاضی، اور جھوٹے فقیہ ہوں گے، جس شخص نے وہ زمانہ پایا تو ان کا عامل بنے، نہ نمبردار اور نہ ہی سپاہی۔''

[۷۸۰]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ وَهْبٍ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ جَسْرِ بْنِ فَرْقَدٍ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ وَأَهْلَ الْأَرْضِ اجْتَمَعُوا عَلَى قَتْلِ مُسْلِمٍ لَكَبَّهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا عَلَى وُجُوهِهِمْ فِي النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ ، إِلَّا جَسْرٌ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر آسمان وزمین کے تمام باشندے ایک مسلمان کے قتل پر اکٹھے ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ان سب کو جہنم میں ان کے چہروں کے بل اوندھا ڈالے گا۔''

فوائد:...... (۱) انسانی جان کی قیمت بہت زیادہ ہے۔

(۲) قرآن نے مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرنے والے کو جہنم کی وعید سنائی ہے۔

[۷۸۱]...... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَجِ أَبُو يَعْلَى الرُّخَّجِيُّ ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ، حَدَّثَنَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ الْقِتْبَانِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ آمَنَ رَجُلاً عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَأَنَا بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى ، إِلَّا مِهْرَانُ الرَّازِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ . ③

ترجمة الحديث: سیدنا عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص کسی کو اپنے خون پر امانت دار سمجھے مگر وہ اس کو مار ڈالے تو میں اس قاتل سے بری ہوں اگر چہ وہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔''

فوائد:...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۳۸۔

[۷۸۲]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُزَيْزٍ الْمَوْصِلِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدَةَ ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ ، وَثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : كَانَتِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حيين من الأنصار ، وكانت بينهما عداوة في

① مسند ابی یعلی، رقم: ۱۱۱۵۔ معجم الاوسط، رقم: ٤١٩٠۔ مجمع الزوائد: ٥/ ٢٣٣.

② صحیح ترغیب وترهیب، رقم: ٢٤٤٣ قال الشیخ الالبانی صحیح لغیره۔ مجمع الزوائد: ٧/ ٢٩٧.

③ تقدم تخریجه: ٣٨.

الجاهلية ، فلما قدم عليهم رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ ذٰلِكَ ، فَأَلَّفَ اللّٰهُ بَيْنَهُمْ ، فَبَيْنَمَا هُمْ قُعُودٌ فِي مَجْلِسٍ لَهُمْ إِذْ تَمَثَّلَ رَجُلٌ مِنَ الْأَوْسِ بِبَيْتِ شِعْرٍ فِيهِ هِجَاءٌ لِلْخَزْرَجِ وَتَمَثَّلَ رَجُلٌ مِنَ الْخَزْرَجِ بِبَيْتِ شِعْرٍ فِيهِ هِجَاءٌ لِلْأَوْسِ فَلَمْ يَزَالُوا هٰذَا يَتَمَثَّلُ بِبَيْتٍ وَهٰذَا يَتَمَثَّلُ بِبَيْتٍ حَتَّى وَثَبَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ ، وَأَخَذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ، وَانْطَلَقُوا لِلْقِتَالِ ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ ، فَجَاءَ مُسْرِعًا قَدْ حَسَرَ سَاقَيْهِ ، فَلَمَّا رَآهُمْ نَادَاهُمْ : يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ حَتَّى فَرَغَ مِنَ الآيَاتِ ، فَوَحَّشُوا بِأَسْلِحَتِهِمْ ، فَرَمَوْا بِهَا ، وَاعْتَنَقَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا يَبْكُونَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ ، وَحُمَيْدٍ ، إِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَبْدَةَ تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔اوس اور خزرج دو قبیلے انصار کے تھے ان میں جاہلیت کے دور سے عداوت تھی جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو یہ دشمنی ان سے چلی گئی اور اللہ نے ان میں الفت ڈال دی، ایک دفعہ وہ ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اوس کے ایک آدمی نے ایک شعر کہا جس میں خزرج کی توہین تھی اور خزرج کے ایک آدمی نے اسی طرح شعر کہا جس میں اوس کی توہین تھی تو اس طرح شعروں کی مثالیں بیان کرتے رہے یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے پر کود پڑے پھر انہوں نے ہتھیار لے لیے اور جنگ کے لیے باہر نکل آئے یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی اور وحی بھی آپ پر نازل ہوگئی۔تو آپ جلدی سے نکلے حالانکہ آپ کی پنڈلیاں ابھی ننگی تھیں پھر آپ نے انہیں دیکھا تو بلایا۔﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴾ ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جس طرح ڈرنے کا حق اور مسلمان ہوکر ہی تم مرو۔'' جب آیات پڑھ کر فارغ ہوئے تو انہوں نے ہتھیار اتار دیئے اور ایک دوسرے سے روتے ہوئے گلے مل گئے۔

[۷۸۳]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ ، بِمَكَّةَ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ ، عَنْ عَقِيلٍ الْجَعْدِيِّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا كَعْبُ ، أَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْ أُمَرَاءَ يَكُونُونَ بَعْدِي ، قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَمَا ذَاكَ ؟ قَالَ : مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ ، وَلَنْ يَرِدَ عَلَى الْحَوْضِ ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ

① معجم طبرانی کبیر: ۱۲/ ۱۲۶۔ مجمع الزوائد: ۸/ ۸۰ قال الهيثمي فيه غسان بن الربيع وهو ضعيف .

يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ ، فَذَاكَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ ، لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ ، وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ أَوْلَى بِهِ ، النَّاسُ غَادِيَانِ فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقُهَا ، وَفَادٍ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا ، وَالصَّلاةُ بُرْهَانٌ ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ ، كَمَا يُطْفِئُ النَّارَ الْمَاءُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، إِلَّا عَقِيلٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا کعب بن عجرہ انصاری کرتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے کعب! اللہ تجھے ان امراء سے محفوظ رکھے جو میرے بعد ہوں گے۔'' میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! یہ کیا بات ہے؟ آپ نے فرمایا: ''جو ان پر داخل ہوا اور ان کے جھوٹ کی تصدیق کی اور ان کے ظلم میں ان سے تعاون کیا تو وہ مجھ سے نہیں ہے اور نہ میں اس سے ہوں اور وہ میرے پاس حوض پر بھی نہ آئے گا اور جو ان کے پاس نہ گیا اور ان کے جھوٹ کی تصدیق بھی نہ کی اور ان کے ظلم میں ان سے تعاون بھی نہ کیا تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور حوض پر بھی وہ میرے پاس آئے گا۔ جنت میں وہ گوشت نہیں جائے جو حرام سے پلا ہوا ہو اور جو گوشت بھی حرام سے پلا ہوا ہو آگ اس کی زیادہ مستحق ہو گی لوگ صبح باہر جاتے ہیں تو کوئی اپنی جان کو بیچ دیتا ہے تو وہ اسے ہلاک کر دیتا ہے اور کوئی آدمی اسے فدیہ دے کر چھوڑا لاتا ہے تو یہ اس کو جہنم سے آزاد کرنے والا ہے۔ نماز دلیل و برہان ہے اور روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہ کو بجھا دیتا ہے جیسے آگ کو پانی بجھا دیتا ہے۔''

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۴۳۰۔

[۷۸۴]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَتَّابِ بْنِ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ الدِّمَشْقِيُّ ، بِدِمَشْقَ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيِّ ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ أَقْصَى مَسَالِحِ الْمُسْلِمِينَ بِسَلاحٍ وَسَلاحٌ مِنْ خَيْبَرَ . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا يُونُسُ ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، يَقُولُ : سَعْدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ .

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے:

---

① تقدم تخريجه: ٤٣٠ .

② معجم الاوسط، رقم: ٦٧٣٤ ـ مستدرك حاكم: ٤/ ٥٥٦، رقم: ٨٥٥٩ .

''قریب ہے مسلمانوں کی سرحدیں سلاح میں پہنچ جائیں اور وہ خیبر میں ہے۔''

[۷۸۵]...... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ الْمَدَنِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَفْتَرِقُ هَذِهِ الأُمَّةُ عَلَى ثَلاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً ، قَالُوا : وَمَا هِيَ تِلْكَ الْفِرْقَةُ ؟ قَالَ : مَا أَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَأَصْحَابِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس امت کے (۷۳) تہتر فرقے ہوں گے جو سب کے سب جہنم میں جائیں گے مگر ایک (جنت میں جائے گا)'' صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون سا فرقہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس طریقہ پر آج میں اور میرے صحابہ ہیں۔''

فوائد:...... (۱) اس حدیث میں یہ پیشین گوئی ہے کہ امت مسلمہ تہتر فرقوں میں منقسم ہوگی جو اس وقت حرف بہ حرف پوری ہوتی ہے کہ مسلمان بے شمار فرقوں میں بٹ چکے ہیں اور ہر گروہ کا دعویٰ ہے کہ وہ حق پرست ہے۔

(۲) ہر باطل فرقے کا اعتقاد و دعویٰ تو یہی ہوگا کہ وہ حق پر ہے جس سے عام انسان کے لیے حق کی پہچان مشکل ہو جاتی ہے۔ لیکن حدیث میں حق پرستوں کی شناخت انتہائی آسان کر دی گئی ہے کہ اہل حق وہ ہیں جو کتاب وسنت کے قائل وفاعل اور اسوۂ رسول واسوۂ صحابہ کے پرستار ہیں۔ ہر وہ گروہ اور فرقہ باطل ہے جو کتاب وسنت کے علاوہ تقلید، شخصیت پرستی یا شرک وبدعات کی تعلیم دیتا اور کتاب وسنت کے روشن دلائل کو مسخ کر کے اپنی خواہشات کو ترویج دیتا ہے۔ لہٰذا کسی کے مزین اقوال وافعال اور ظاہری تقویٰ وطہارت سے متاثر مت ہوں بلکہ انہیں کتاب وسنت کے دلائل سے پرکھیں اگر ان کی تعلیمات اقوال وافعال اور نظریات کتاب وسنت کے موافق ہیں تو یہی فرقہ ناجیہ ہے۔

[۷۸۶]...... حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَحْمَدَ الشُّونِيزِيُّ الْفَرَائِضِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ بِلالِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ ، فَقَالَ : يَجِيءُ مِنْ هَا هُنَا ، لا بَلْ مِنْ هَا هُنَا وَأَوْمَأَ نَحْوَ الْمَشْرِقِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ ، إِلَّا عَمْرٌو . ②

---

① سنن ابی داؤد، کتاب السنة باب شرح السنة، رقم: ٤٥٩٦ قال الشيخ الالبانی حسن صحيح۔ ابن حبان، رقم: ٦٧٣١ .

② معجم الاوسط، رقم: ٦٣٧٩۔ مجمع الزوائد: ٧/ ٣٣٩۔ اسناده ضعيف .

ترجمة الحديث سیّدنا ابو بردہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا: ''وہ یہاں سے آئے گا اور آپ نے مشرق کی سمت اشارہ کیا۔''

فوائد :...... (۱) مذکورہ روایت کمزور ہے تاہم خروج دجال اور اس کا مشرق کی سمت سے ظاہر ہونا صحیح روایات سے ثابت ہے۔

(۲) دجال قرب قیامت کے فتنوں میں سے سب سے بڑا فتنہ ہے جو ہر حال میں منصۂ شہود پر ظاہر ہوگا۔ لہٰذا ہر مسلمان کو اس کے شر انگیز فتنہ سے بچاؤ کی دعا کرنی چاہیے۔

(۳) دجال کا ظہور مشرق سے ہوگا لیکن اس کے مقام کے تعین اور دجال کو مخفی رکھا گیا ہے۔

(۴) سائنسی ایجادات ایسی چیزوں کا کھوج لگانے سے قاصر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے مخفی رکھا ہے۔

[۷۸۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ الْمَرْوَزِيُّ بِطَرَسُوْسِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ وَحِبَّانُ بْنُ مُوْسَى الْمَرْوَزِيَانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيْ وَائِلٍ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يَوْمَ صِفِّيْنَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوْا رَأْيَكُمْ فَإِنَّا وَاللّٰهِ مَا أَخَذْنَا بِقَوَائِمِ سُيُوْفِنَا إِلٰى أَمْرٍ يُغْضِعُنَا إِلَّا أَسْهَلَ بِنَا إِلٰى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ إِلَّا أَمْرُكُمْ هٰذَا فَإِنَّهُ لَا يَزْدَادُ إِلَّا شِدَّةً وَلَبْسًا لَقَدْ رَأَيْتُنِيْ يَوْمَ أَبِيْ جُنْدَلٍ وَلَوْ أَجِدُ أَعْوَانًا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَأَنْكَرْتُ . لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا عِيْسَى بْنُ عُمَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ بْنِ الْمُبَارَكِ . ①

ترجمة الحديث شقیق بن سلمہ کہتے ہیں سیّدنا سہل بن حنیف صفین کے دن کہنے لگے۔ لوگو! تم اپنی رائے کو قابل ملامت ٹھہراؤ ہم نے جب بھی کسی مشکل میں تلواروں کے دستے پکڑے تو اللہ تعالیٰ نے اس کام کو آسان کر دیا جس طرح ہم کو وہ معلوم ہونے لگا۔ مگر تمہارا یہ معاملہ اشکال اور التباس میں زیادہ ہی ہو رہا ہے۔ میں نے خود کو ابو جندل والے دن میں دیکھا اگر میرے ساتھ کوئی تائید کرتا تو میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کا انکار کر دیتا۔''

فوائد :...... (۱) کتاب وسنت کے مقابلے میں ذاتی رائے، سائنسی تجرات یا عقلی دلیل کو ترجیح دینا ناجائز ہے بلکہ عقل کو کتاب وسنت کی دلیل کے تابع کرنا لازمی ہے کیونکہ عقل کا دائرہ کار محدود اور شریعت کے قوانین وحی سے ثابت ہیں۔

(۲) کتاب وسنت کو خلاف واقع یا عقل وشعور کے خلاف سمجھ کر رد کرنا ناجائز ہے۔ بلکہ وقتی طور پر کتاب وسنت کی دلیل سمجھ نہ بھی آئے تب بھی کتاب وسنت کا انکار درست نہیں۔

---

① مسلم، كتاب الجهاد، باب صلح الحديبية، رقم: ۱۷۸۵۔ حلية الاولياء: ۵/ ۳۵۱۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۱۷۹ .

[۷۸۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ (عَنْ؟) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرَاعَا بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ ، فَقَالَ : مِنْ هَا هُنَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ ، وَمِنْ هَا هُنَا الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ وَالْفَدَّادُونَ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، إِلَّا حَمَّادٌ . ①

ترجمة الحديث — سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سورج کے مطلع کی طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا: ''یہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا یہاں زلزلے، فتنے، گھوڑوں اور اون والے جانوروں کے مالک اور سخت دل لوگ سامنے آئیں گے۔''

فوائد :...... (۱) امام خطابی کہتے ہیں نجد بلند زمین کو کہتے ہیں اور مدینہ کے مشرق میں نجد عراق کا علاقہ اور اس کے مضافات ہیں۔ (فتح الباری: ۲/ ۱۰۱)

(۲) یہ حدیث دلیل ہے کہ سرزمین عراق فتنوں کا گڑھ ہے اور اسی سرزمین سے اسلام کے خلاف سازشیں تیار ہوتی آئی ہیں اور امت کے ابتدائی فتنوں کا آغاز اسی سرزمین سے جاری ہوا تھا اور ہر باطل فرقے کو اسی سرزمین سے قیادت اور سرپرستی حاصل ہوتی آئی ہے۔

(۳) اہل عراق باقی لوگوں کی نسبت زیادہ سرکشی، زیادہ متعصب اور سخت دل والے ہیں۔ جن سے شر کی نسبت خیر وبرکت کی امید کم کی جاسکتی ہے۔

[۷۸۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ بِلَالٍ الْأَنْدَلُسِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ، وَأَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ، أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُوشِكُ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يُحْصَرُوا بِالْمَدِينَةِ حَتَّى يَكُونَ أَبْعَدُ مَسَالِحِهِمْ بِسِلَاحٍ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ ، وَسِلَاحٌ : حَدٌّ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَخَيْبَرَ . ②

ترجمة الحديث — سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قریب ہے کہ مسلمان مدینے میں محصور ہو جائیں یہاں تک کہ ان کی بعید ترین ہتھیار گاہ سلاح میں ہوگی۔ سلاح خیبر اور مدینہ کے درمیان ایک حد ہے۔''

---

① بخاری، کتاب الاستسقاء، باب ما قيل فى الزلازل، رقم: ۱۰۳۷۔ مسلم، کتاب الفتن، باب الفتنة من المشرق، رقم: ۲۹۰۵.

② سنن ابی داؤد، کتاب الفتن، باب ذکر الفتن، رقم: ۴۲۵۰.

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۴۴۔

[۷۹۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَزْرَقِ الْأَنْطَاكِيُّ ، بِأَنْطَاكِيَةَ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ انْتِفَاخُ الْأَهِلَّةِ ، وَأَنْ يُرَى الْهِلَالُ لِلَيْلَةٍ ، فَيُقَالُ : هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْعَلَاءِ ، إِلَّا شُعَيْبٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُبَشِّرٌ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قرب قیامت کی یہ نشانی ہے کہ چاند پھول جائیں گے اور ایک رات کا چاند دیکھ کر اسے دو رات کا کہا جائے گا۔''

فوائد :...... (۱) قیامت کی بے شمار علامات کتاب و سنت میں مذکور ہیں جن میں سے کچھ کا ظہور ہو چکا اور بعض ابھی باقی ہیں۔

(۲) ایک علامت اس حدیث میں درج ہے جس کا مشاہدہ ہم آج موجودہ دور میں کر رہے ہیں کہ پہلی رات کا چاند اپنے سائز کے اعتبار سے دوسری رات کا معلوم ہوتا ہے۔

[۷۹۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَسْكَرِيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ ، حَدَّثَنَا الْفُرَاتُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْعَمَلُ فِي الْهَرْجِ وَالْفِتْنَةِ كَالْهِجْرَةِ إِلَيَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْفُرَاتِ ، إِلَّا أَيُّوبُ ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا الْفُرَاتُ وَسَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سخت جنگ و قتال اور فتنے میں نیکی کرنا اس طرح ہوگا جس طرح میری طرف ہجرت کر کے آنے کا ثواب ہوتا ہے۔''

فوائد :...... فتنوں کے دور میں عبادت کی بڑی فضیلت ہے۔ کیونکہ فتنوں کے دور میں اکثریت فتنوں میں ملوث ہو جاتی اور عبادات کی غفلت سے دوچار ہو جاتی ہے لہٰذا فتنوں میں عبادات میں انہاک و یکسوئی کا باعث ایمان میں کمال ہے اور ایسے شخص کو ہجرت مدینہ کے برابر ثواب حاصل ہوگا۔

---

① صحيح الجامع ، رقم : ۵۸۹۸ ـ سلسلة صحيحه ، رقم : ۲۲۹۲ ـ مجمع الزوائد : ۳/ ۱۴۶ .

② مسلم ، كتاب الفتن ، باب فضل العبادة ، رقم : ۲۹۴۸ ـ سنن ترمذی ، كتاب الفتن ، باب الهرج والعبادة فيه ، رقم : ۲۲۰۱ ـ سنن ابن ماجه ، رقم : ۳۹۸۵ .

[۷۹۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو الْحُسَيْنِ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلاءَ الْمَدِينِيُّ ، حَدَّثَنَا بِلالُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِصَحْفَةٍ تَفُورُ ، فَرَفَعَ يَدَهُ مِنْهَا ، فَقَالَ : اللّٰهُمَّ لا تُطْعِمْنَا نَارًا ، إِنَّ اللَّهَ لَمْ يُطْعِمْنَا نَارًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بِلالِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ ، إِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ ، وَبِلالٌ قَلِيلُ الرِّوَايَةِ عَنْ أَبِيهِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ کے پاس ایک چوڑا برتن لایا گیا جو جوش مار رہا تھا تو آپ نے اپنا ہاتھ اس سے اٹھا لیا اور دعا کی کہ: ''اے اللہ! ہمیں آگ نہ کھلا بے شک اللہ نے ہمیں آگ نہیں کھلائی۔''

[۷۹۳]...... فَأَمَّا حَدِيثُ قُطْبَةَ فَحَدَّثَنَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلالُ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا قُطْبَةُ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے ایک دوسری سند سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔''

[۷۹٤]...... أَمَّا حَدِيثُ أَبِي الْجَحَّافِ فَحَدَّثَنَاهُ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ السَّامِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ .

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے اسی طرح ایک دوسری سند سے روایت کرتے ہیں۔''

[۷۹۵]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينٍ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَتَكُونُ فِتَنٌ وَسَتُحَاجُّ قَوْمَكَ ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، فَمَا تَأْمُرُنِي ؟ قَالَ : احْكُمْ بِالْكِتَابِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ

---

① معجم الاوسط ، رقم : ۷۰۱۲۔ مجمع الزوائد: ۵/ ۲۰ قال الهيثمي فيه عبدالله بن يزيد البكري ضعفه ابوحاتم .

② تقدم تخريجه : ۹۴۳ .

③ تقدم تخريجه: ۹۴۳ .

سُفْيَانَ ، إِلَّا عَطَاءٌ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عنقریب فتنے ہوں گے اور تمہاری قوم میں جھگڑے کیے جائیں گے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کر۔''

[۷۹۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَزَرِ الطَّبَرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَعَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَتَكُونُ بَعْدِي أَثَرَةٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا ، قَالُوا : فَمَا تَأْمُرُ مَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ ، وَتَسْأَلُونَ اللَّهَ الَّذِي لَكُمْ . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَاسِطِيُّ ، وَحَدِيثُ الْأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ مَشْهُورٌ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ اور سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عنقریب میرے بعد بعض کو بعض پر ترجیح دی جائے گی اور ایسے امور سامنے آئیں گے جنہیں تم برا سمجھو گے'' صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں جب ایسے حالات ہوں تو ہم کیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم حقداروں کو ان کے حق ادا کرو اور اپنا حق اللہ تعالیٰ سے مانگو۔''

فوائد:...... اس حدیث میں امیر کی بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے کی ترغیب ہے اور ہر مسلم حاکم کی اطاعت لازم ہے۔ خواہ وہ ظالم و جابر ہی ہو اور اس کے خلاف خروج کرنا اور اس کی اطاعت سے آزاد ہونا ناجائز ہے بلکہ ظلم و صبر کی صورت میں اللہ تعالیٰ سے آہ وزاری کرنا چاہیے کہ وہ اس مصیبت کو ٹال دے۔ حاکم کے شر سے محفوظ رکھے اور اس کی اصلاح فرمادے۔ (شرح النووی: ۱۲/۲۳۱)

[۷۹۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّائِيُّ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ النَّصْرِيِّ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا

① ضعفاء للعقيلي: ٤/ ٤٠٥ ـ معجم الاوسط، رقم: ١١٣٢ ـ كنز العمال، رقم: ٣١٥٥١ .

② بخاری، كتاب المناقب، باب علامات النبوة في الاسلام، رقم: ٣٦٠٣ ـ مسلم، كتاب الامارة، باب وجوب الوفاء، رقم: ١٨٤٣ .

تَذْهَبُ هَذِهِ الأُمَّةُ حَتَّى يَخْرُجَ فِيهَا ، مِنْهَا ، ثَلاثُونَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ ، إِلَّا سُوَيْدٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ حَلِيٍّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ امت دنیا سے نہیں جائے گی جب تک اس میں تیس دجال اور کذاب نہ نکلیں گے۔ ہر ایک ان میں سے یہ کہے گا کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔''

فوائد :...... (۱) نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم آخری رسول اور خاتم النّبیین ہیں۔ آپ کے بعد نبوت ورسالت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔ لہٰذا ہر شخص پر آپ کی رسالت کی تصدیق کرنا اور آپ کو آخری نبی تسلیم کرنا لازم اور صحت اسلام کی شرط ہے۔

(۲) عہد رسالت سے لے کر تا قیامت نبوت ورسالت کا دعویٰ کرنا دجل، فریب اور دھوکا ہے اور ایسا شخص قابل گردن زدنی ہے۔

(۳) عہد رسالت ہی میں کچھ جھوٹ مدعیانِ نبوت نے نبوت کا دعویٰ کیا اور قیامت تک تیس مکار، فریبی اور دجال اس جھوٹے دعویٰ کا اقرار کریں گے۔

(۴) ہر داعی نبوت جھوٹا اور دجال ہے جس کی بات کو درخور اعتنا اور اس کے دلائل وبراہین کو پرکاہ کی حیثیت نہیں دینی چاہیے۔

(۵) مرزا غلام احمد قادیانی جھوٹا ودغا باز اور مکار تھا۔ اسے نبی تسلیم کرنے والے دائرہ اسلام سے خارج اور کذابین ہیں۔

[۷۹۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ هُمْ شَرٌّ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْمَجُوسِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم پر امراء ہوں گے وہ اللہ کے نزدیک مجوس سے بھی برے ہوں گے۔''

[۷۹۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دُرَيْدٍ النَّحْوِيُّ الْبَصْرِيُّ أَبُوبَكْرٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ

① بخاری، كتاب الفتن، باب خروج النار۔ مسلم، كتاب الفتن، باب لا تقوم الساعة حتى يمر الرجل، رقم: ۱۵۷.

② مجمع الزوائد: ۵/ ۲۳۵ قال الهيثمی رجاله رجال الصحيح خلا مؤمل بن اهاب وهو ثقة۔ اس پر مستزاد اس میں سفیان اور اعمش کی تدلیس بھی ہے، لہٰذا روایت ضعیف ہے۔

الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ حَدَّثَنَا الْأَصْمَعِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ وَاشْرَأَبَّ النِّفَاقُ فَنَزَلَ بِأَبِي مَا لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ لَهَاضَهَا قَالَتْ فَمَا اخْتَلَفُوا فِي نُقْطَةٍ إِلَّا طَارَ أَبِي بِحَظِّهَا وَسِنَانِهَا ثُمَّ ذَكَرَتْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَتْ كَانَ وَاللّٰهِ أَحْوَذِيًّا نَسِيجَ وَحْدِهِ وَقَدْ أَعَدَّ لِلْأُمُورِ أَقْرَانَهَا قَالَ الرِّيَاشِيُّ يُقَالُ لِلرَّجُلِ الْبَارِعِ الَّذِي لَا يُشْبِهُ بِهِ أَحَدٌ نَسِيجُ وَحْدِهِ وَيُقَالُ عَيِيرُ وَحْدِهِ وَيُقَالُ عَيِيرٌ وَحْدِهِ وَيُقَالُ جَحِيشُ وَحْدِهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ: جَاءَتْ بِهِ مُعْتَجِرًا بِبَرْدِهِ سَفْوَاءَ تَرْدِي بِنَسِيجِ وَحْدِهِ تَقْدَحُ قَيْسٍ كُلَّهَا بِزَنْدِهِ مَنْ يَلْقِهِ مِنْ بَطَلٍ يُسَرْنِدِهِ أَيْ يَعْلُوهُ قَالَ الرِّيَاشِيُّ وَأَنْشَدَ الْأَصْمَعِيُّ: مَا بَالُ هٰذَا النَّوْمُ يَغْرَنْدِينِي أَدْفَعُهُ عَنِّي وَيسرنْدِينِي لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَصْمَعِيِّ إِلَّا الرِّيَاشِيُّ. وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدِ الْحَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ. وَلَمْ يَذْكُرِ الشِّعْرَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ الْمَدِينِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الشِّعْرَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مَعْمَرٍ. ①

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ جب فوت ہوئے تو عرب کے لوگ مرتد ہو گئے اور منافق اپنی گردن اٹھائے اپنے لیے موقع محل دیکھ رہے تھے میرے باپ پر وہ مصیبت آن پڑی کہ اگر مضبوط چٹانوں پر آتی تو وہ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاتیں اور کہتی ہیں کہ لوگوں نے جس نقطے میں بھی اختلاف کیا میرا باپ اسکا حصہ اور اس کا پھل لے کر اڑ گیا پھر میں نے عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا تو وہ کہنے لگیں وہ بڑے ہوشیار اور تیز تھے اور وہ اکیلے ہی نہایت اعلیٰ طریق سے معاملے کا تانا بانا تیار کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ معاملات کے لیے ایسے ہی بے نظیر سردار تیار کیے ہیں۔'' ریاشی کہتے ہیں وہ بندہ جس کی کوئی مثال نہ ہو اسے "نسیج وحدہ" کہا جاتا ہے اسی طرح عیسیر وحدہ اور جحیش وحد بھی کہا جاتا ہے۔ جیسا کہ ایک شاعر نے کہا اس کی ماں اس کو اس طرح لاتی کہ وہ اپنی چادر کی پگڑی باندھے ہوئے تھا، وہ بہت تیز ہے اور سب کام اکیلے ہی انجام دینے والا ہے۔ قیس اپنے جوڑ سے سب کا دفاع

① معجم الاوسط، رقم: ٤٩١٣ اسناده حسن۔ مجمع الزوائد: ٩/ ٥٠۔ مطالب العالية، رقم: ٣٩٠٦.

کرتا ہے۔ جس بہادر کو ملتا ہے اس پر چڑھ دوڑتا ہے۔ ریاشی کہتے ہیں اصمعی نے یہ شعر کہا۔ کیا وجہ یہ نیند مجھے خوش رکھتی ہے، میں اسے ہٹاتا ہوں مگر وہ مجھ پر جلدی کرتی ہے۔

فوائد:...... اس حدیث میں ابوبکر کی فضیلت وعظمت کا بیان ہے اوران کی بلند حوصلگی اور بہترین خلافت کا بیان ہے کہ انہوں نے کتاب وسنت کی راہنمائی سے نبی ﷺ کی وفات کے بعد اٹھنے والے تمام فتنوں کی سرکوبی کی اور تمام فتنہ پروروں کو زبردستی خلافت کے تابع کیا پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے امور خلافت کو احسن انداز میں چلایا اور اپنے دور خلافت کو ایک ماڈل ومعیار بنایا۔

[۸۰۰]...... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمُقْرِءُ الْوَاسِطِيُّ ، إِمَامُ مَسْجِدِ جَامِعِهَا ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا بَلَغَ بَنُو أَبِي الْعَاصِ ثَلاثِينَ رَجُلاً اتَّخَذُوا دِينَ اللهِ دَغَلا ، وَمَالَ اللهِ دُوَلا ، وَعِبَادَ اللهِ خَوَلا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ ، إِلَّا صَالِحٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ زَحْمَوَيْهِ . ①

ترجمة الحديث۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بنو ابو العاص تیس افراد تک پہنچ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے دین کے ذریعے لوگوں کو دھوکہ دیں گے اور اللہ تعالیٰ کے مال کو وہ اپنی دولت سمجھیں گے اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کو وہ اپنے نوکر چاکر خیال کریں گے۔''

فوائد:...... (۱) یہ روایت سنداً کمزور ہے تاہم شواہد اور متابعات کی بنا پر صحیح ہے۔

(۲) اس حدیث میں تین کام کرنے والوں کے لیے وعید ہے۔

(۱) اللہ کے دین کے ذریعے لوگوں کو دھوکہ دینا۔

(۳) صدقات وعطیات کے مال کو اپنا سمجھنا۔

(۴) اللہ کے آزاد بندوں کو اپنا نوکر چاکر خیال کرنا اور ان کی تذلیل وتحقیر کرنا۔

[۸۰۱]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحِ بْنِ صَفْوَانَ السَّهْمِيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنْتُمْ فِي زَمَنٍ مَنْ تَرَكَ عُشْرَ مَا أُمِرَ بِهِ هَلَكَ ، وَسَيَأْتِي زَمَنٌ

---

① مسند احمد: ۳/ ۸۰۔ مستدرك حاكم: ٤/ ٥٢٧، رقم: ٨٤٧٩۔ مسند ابي يعلى، رقم: ٦٥٢٣۔ معجم الاوسط، رقم: ٧٧٨٥۔ سلسلة صحيحه، رقم: ٧٤٤ قال الشيخ الالباني صحيح.

مَنْ عَمِلَ بِعُشْرِ مَا أَمَرَ بِهِ نَجَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا نُعَيْمٌ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم ایسے وقت میں ہو کہ جو شخص اس میں اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرے گا تو وہ ہلاک ہو جائے گا اور ایک ایسا وقت بھی آئے گا کہ جو شخص اس میں اللہ کے احکام کے دسویں حصے پر بھی عمل کرے تو نجات پا جائے گا۔''

[۸۰۲]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلافُ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيُّ ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْذِرِ أَبُو زَيْدٍ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِذَا أَلَحَّ بِهِ هَمُّهُ أَنْ يَتَقَلَّدَ قَوْسَهُ ، فَيَنْفِي بِهِ هَمَّهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الزُّبَيْدِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ . ②

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں کسی کو کوئی غم اور فکر لاحق ہو جائے تو وہ اپنی کمان لے کر اپنے غم کو دور کرنا چاہے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے۔''

① سنن ترمذی، کتاب الفتن، باب، رقم: ۲۲٦۷ قال الشیخ الالبانی ضعیف.

② مجمع الزوائد: ۵/ ۲٦۸ قال الهیثمی فیه محمد بن المنذر الزبیدی وهو ضعیف جدا.

[٨٠٣]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَاشِدٍ الدِّمَشْقِيُّ الْمُقْرِءُ ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى : أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لا عَيْنٌ رَأَتْ ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ ، وَلا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ چیز تیار کی جو کسی آنکھ نے دیکھی نہیں اور نہ ہی کسی کان سے سنی ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال آیا۔''

فوائد :...... (۱) جنت کے انعامات بہت بیش قیمت اور انسانی وہم وگمان سے کہیں بہتر اور افضل ہیں۔ لہٰذا ایسے دائمی انعامات کے حصول کے لیے سرتوڑ کوشش کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔

(۲) یہ حدیث درج ذیل آیت کی بہترین تفسیر ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ (السجده : ١٧)

[٨٠٤]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلالُ الْمَكِّيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَاللّٰهِ إِنَّكَ لَأَحَب

① بخاري، كتاب بدء الخلق باب ما جاء في صفة الجنة، رقم: ٣٢٤٤ـ مسلم، كتاب الجنة وصفة باب، رقم: ٢٨٢٤ـ سنن ترمذي، رقم: ٣٢٩٢ـ سنن ابن ماجه، رقم: ٤٣٢٨.

إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي ، وَإِنَّكَ لَأَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِي وَمَالِي ، وَأَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ وَلَدِي ، وَإِنِّي لَأَكُونُ فِي الْبَيْتِ ، فَأَذْكُرُكَ فَمَا أَصْبِرُ حَتَّى آتِيَكَ ، فَأَنْظُرَ إِلَيْكَ ، وَإِذَا ذَكَرْتُ مَوْتِي وَمَوْتَكَ عَرَفْتُ أَنَّكَ إِذَا دَخَلْتَ الْجَنَّةَ رُفِعْتَ مَعَ النَّبِيِّينَ ، وَإِنِّي إِذَا دَخَلْتُ الْجَنَّةَ خَشِيتُ أَنْ لا أَرَاكَ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا حَتَّى نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهَذِهِ الْآيَةِ : ﴿وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ﴾ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، إِلَّا فُضَيْلٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ . ①

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔ کہنے لگا اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! آپ مجھے اپنی جان، اہل، مال اور اولاد سے بھی زیادہ محبوب ہیں میں گھر میں ہوتا ہوں تو جب آپ مجھے یاد آتے ہیں تو میں صبر نہیں کرسکتا یہاں تک کہ میں خود آپ کے پاس آجاتا ہوں تو آپ کو دیکھ لیتا ہوں۔ پھر جب میں اپنی اور آپ کی موت کو یاد کرتا ہوں تو مجھے معلوم ہوتا ہے کہ آپ جنت میں انبیاء کے ساتھ بلند مقام میں پہنچ چکے ہوں گے اور اگر میں جنت میں داخل ہوگیا تو آپ کو نہیں دیکھ سکوں گا تو آپ نے اس کو کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ یہ آیت لے کر جبریل علیہ السلام آگئے۔ ﴿وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا﴾ ''جو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرے تو یہ لوگ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جو نبی، صدیق، شہید اور نیک لوگ ہوں گے اور یہ لوگ اچھے ساتھی ہیں۔''

فوائد :...... (۱) معلوم ہوا صحابہ کرام نبی علیہ السلام سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔

(۲) محبتِ رسول ﷺ تقاضائے ایمان ہے۔ کیونکہ محبت رسول کے بغیر کوئی بندہ مومن نہیں ہوسکتا۔

(۳) رسول اللہ ﷺ کی محبت اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت واتباع کا تقاضا کرتی ہے۔

(۴) بندہ دنیا میں جس سے محبت کرتا ہے روز قیامت اس کا حشر بھی اسی کے ساتھ ہوگا۔

(۵) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے متبعین کا حشر انبیاء الشہداء صدیقین اور صلحا کے ساتھ ہوگا۔

[۸۰۵]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ فَاتِكٍ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى أَبُو غَسَّانَ السُّكَّرِيُّ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفُقَيْمِيُّ ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ،

① معجم الاوسط، رقم: ٤٧٧۔ مجمع الزوائد: ٧/ ٧ اسناده صحيح۔ قال الهيثمي رجاله رجال الصحيح۔ غير عبد الله بن عمران العابدى وهو ثقة.

عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ لِلْجَنَّةِ : طِيبِي لِأَهْلِكِ فَتَزْدَادُ طِيبًا ، فَذَلِكَ الْبَرْدُ الَّذِي يَجِدُهُ النَّاسُ بِسَحَرٍ مِنْ ذَلِكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ ، تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ بْنُ مُوسَى أَبُو غَسَّانَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ عزوجل ہر روز جنت سے فرماتا ہے اپنے باشندوں پر خوش ہو جاؤ تو وہ خوشبو سے بھر جاتی ہے تو سحری کے وقت لوگ جو ٹھنڈک محسوس کرتے ہیں یہ اسی سے ہے۔''

[۸۰۶]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوَشَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ الْقُرَشِيُّ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِرِجَالِكُمْ فِي الْجَنَّةِ ؟ قَالُوا : بَلَى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، فَقَالَ : النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ ، وَالصِّدِّيقُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالرَّجُلُ يَزُورُ أَخَاهُ فِي نَاحِيَةِ الْمِصْرِ لا يَزُورُهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِنِسَائِكُمْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ؟ قَالُوا : بَلَى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، قَالَ : كُلُّ وَلُودٌ وَدُودٌ ، إِذَا غَضِبَتْ أَوْ أُسِيءَ إِلَيْهَا أَوْ غَضِبَ ، أَيْ زَوْجُهَا ، قَالَتْ : هَذِهِ يَدِي فِي يَدِكَ لا أَكْتَحِلُ بِغُمْضٍ حَتَّى تَرْضَى لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سَلَمَةَ بْنِ دِينَارٍ الزَّاهِدِ ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بَكَّارٍ ، وَهُوَ مِمَّنْ يُكْنَى أَبَا حَازِمٍ ، مِمَّنْ رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَبُو حَازِمٍ هَذَا ، وَقَدْ رَوَى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، وَأَبُو حَازِمٍ التَّمَّارُ الْمَدَنِيُّ ، وَأَبُو حَازِمٍ الْأَشْجَعِيُّ الْكُوفِيُّ يَرْوِي عَنْهُ مَنْصُورٌ ، وَالْأَعْمَشُ يُسَمَّى مَيْسَرَةَ ، وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي اسْمِهِ ، وَأَبُو حَازِمٍ ، الَّذِي رَوَى عَنْهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، اسْمُهُ نَبْتَلُ ، وَهُوَ نُوفِيٌّ . ②

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں جنتی آدمی کے متعلق نہ بتاؤں؟'' ہم نے کہا کیوں نہیں یارسول اللہ آپ نے فرمایا: ''نبی جنتی ہوگا اور صدیق، شہید، بچہ اور وہ آدمی جو اپنے بھائی سے ملاقات صرف اللہ کی رضا کے لیے کرتا ہے۔ یہ سب جنتی ہیں۔'' آپ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں جنتی عورتوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا کیوں نہیں یارسول اللہ۔ آپ نے فرمایا: ''بچے جننے والی،

---

① مجمع الزوائد: ۱۰/ ۴۱۲ اسناده ضعيف قال الهيثمي فيه عمرو بن عبدالغفار وهو متروك .

② معجم طبرانی کبیر: ۱۹/ ۱۴۰۔ مجمع الزوائد: ۴/ ۳۱۲ .

محبت کرنے والی جب وہ غصے میں ہو یا اس سے بدسلوکی کی جائے یا اس کا خاوند اس پر ناراض ہو تو کہے یہ میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے میں اس وقت تک سوؤں گی نہیں کہ جب تک تم مجھ سے راضی نہ ہو جاؤ۔''

[۸۰۷]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا سُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، ثِيَابُنَا فِي الْجَنَّةِ نَنْسُجُهَا بِأَيْدِينَا ؟ فَضَحِكَ الْقَوْمُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مِمَّ تَضْحَكُونَ ؟ مِنْ جَاهِلٍ يَسْأَلُ عَالِمًا ؟ لا يَا أَعْرَابِيُّ ، وَلٰكِنَّهَا تَشَقَّقُ عَنْهَا ثِمَارُ الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُجَالِدٍ ، إِلَّا ابْنُهُ إِسْمَاعِيلُ وَلا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ ، إِلَّا بِهٰذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث۔ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کیا جنت میں ہم اپنے کپڑے اپنے ہاتھوں سے بنیں گے؟ تو لوگ ہنسنے لگے آپ نے فرمایا: ''کیا ایک جاہل پر ہنس رہے ہو جو ایک عالم سے مسئلہ پوچھنے آیا ہے؟'' پھر فرمایا: ''اعرابی ایسے نہیں ہے بلکہ وہ جنت کے پھلوں سے پھاڑ کر لائے جائیں گے۔''

[۸۰۸]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ ، بِمَدِينَةِ شِبَامَ بِالْيَمَنِ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ تعالی عنہما ، قَالا : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُقَالُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ : إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا ، فَلا تَسْقَمُوا أَبَدًا ، وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَعِيشُوا ، فَلا تَمُوتُوا أَبَدًا ، وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلا تَبْأَسُوا أَبَدًا ، وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا فَلا تَهْرَمُوا أَبَدًا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، وَوَهِمَ أَبُو إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ ، فِي كُنْيَةِ الْأَغَرِّ ، فَقَالَ : أَبُو مُسْلِمٍ ، وَالصَّوَابُ مَا رَوَى أَهْلُ الْمَدِينَةِ : الزُّهْرِيُّ ، وَصَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ ، وَغَيْرُهُمَا ، فَقَالُوا : عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مُسْلِمٍ الْأَغَرِّ . ②

ترجمة الحديث۔ سیدنا ابو ہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جنتیوں کو کہا جائے گا بے شک تمہارا یہ حق ہے کہ تم ہمیشہ صحت مند رہو اور تمہارا یہ حق ہے کہ تم زندہ رہو اور تمہیں کبھی موت نہ آئے اور تمہارے

---

① مسند ابی یعلی، رقم: ۲۰۴٦۔ قال حسن سلیم اسد اسنادہ ضعیف۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ٤١٥ .

② مسلم، کتاب الجنة وصفة باب فی دوام نعیم اهل الجنة، رقم: ۲۸۳۷۔ سنن ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب سورة الزمر، رقم: ۳۲٤٦ .

لیے یہ بھی حق ہے کہ تم ہمیشہ جوان رہو کبھی بھی بوڑھے نہ ہو۔"

فوائد: ...... یہ حدیث دلیل ہے کہ جنت کی نعمتیں دائمی ہیں اور جنت میں داخل ہونے والوں کو کبھی کسی پریشانی، بیماری، بڑھاپے وغیرہ کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ جنت کا شباب حسن اور انعامات دائمی اور کبھی نہ ختم ہونے والے ہیں سو غلامانِ دنیا اور خواہشات وعارضی زندگی کے اسیران کو غور وفکر کرنا چاہیے اور جنت کے انعامات کا دنیا کی آسائشوں سے موازنہ نہ کرنا چاہیے اور عارضی راحتوں کے بدلے دائمی خوشیوں کو ضائع نہیں کرنا چاہیے یہ نری حماقت اور پرلے درجے کی کم عقلی ہے۔

[۸۰۹]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَابِرٍ الْفَقِيهُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ إِذَا جَامَعُوا نِسَائَهُمْ عَادُوا أَبْكَارًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ ، إِلَّا شَرِيكٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَاسِطِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا: "کہ جنتی جب اپنی عورتوں سے ہم بستر ہوں گے تو وہ دوبارہ کنوارے بن جائیں گے۔"

[۸۱۰]...... حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ الْمُقْرِءُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَوَّلُ مَنْ يُدْعَى إِلَى الْجَنَّةِ الْحَمَّادُونَ الَّذِينَ يَحْمَدُونَ اللّٰهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ ، إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ، وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ شُعْبَةَ : نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ ، حَدَّثَنَا بِحَدِيثِ شُعْبَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَطَرٍ الصَّاغَانِيُّ ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ قَيْسٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو لوگ پہلے جنت میں داخل

---

① ضعيف الجامع ، رقم : ۱۸۳۰ ـ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۴۱۷ـ كنز العمال ، رقم : ۳۹۲۹۶ .

② مستدرك حاكم: ۱/ ۶۸۱ ، رقم: ۱۸۵۱ ـ معجم الاوسط ، رقم : ۳۰۳۳ـ سلسلة ضعيفه ، رقم : ۶۳۲ـ ضعيف الجامع ، رقم : ۲۱۴۷ .

ہوں گے وہ حمادون (اللہ کی بہت زیادہ تعریف کرنے والے) کے نام سے جانے جائیں گے جو تکلیفوں اور خوشیوں میں اللہ کی تعریف کرتے ہیں۔"

[۸۱۱]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَهْمَزْدَ الْعَسْكَرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ أَبُو الْأَشْعَثِ الْعِجْلِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : إِنَّهُ لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ ، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "جنت میں صرف مومن ہی جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس دین کی مدد کسی فاسق، فاجر سے بھی لے لیتا ہے۔"

فوائد: ...... (۱) جنت میں اہل ایمان ہی داخل ہوں گے۔ تورات وانجیل کی تنسیخ کے بعد کوئی یہودی عیسائی، مشرک اور کافر جنت کا حقدار نہیں ہوسکتا۔ دخول جنت کے لیے عقیدہ توحید ورسالت اور ارکانِ اسلام کا اہتمام شرط اوّل ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْإِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾ (المائدہ: ۵) "یعنی ایمان سے محروم آدمی قیامت کی کامیابی سے بھی محروم رہے گا۔"

(۲) فاسق وفاجر دین کے لیے مفید ہوتو ہوسکتے ہیں لیکن ان کا فسق وفجور انہیں انعامات الٰہیہ سے محروم رکھتا ہے۔

[۸۱۲]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْبُوسِيُّ الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللّٰهَ وَعَدَنِي أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي أَرْبَعُ مِائَةِ أَلْفٍ ، فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ : زِدْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَهَكَذَا وَجَمَعَ كَفَّيْهِ ، فَقَالَ عُمَرُ : حَسْبُكَ يَا أَبَا بَكْرٍ ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : دَعْنِي يَا عُمَرُ ، وَمَا عَلَيْكَ أَنْ يُدْخِلَنَا الْجَنَّةَ كُلَّنَا؟ فَقَالَ عُمَرُ : إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَوْ شَاءَ أَدْخَلَ خَلْقَهُ الْجَنَّةَ بِكَفٍّ وَاحِدَةٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَدَقَ عُمَرُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، إِلَّا مَعْمَرٌ تَفَرَّدَ

---

① بخاری، کتاب المغازی، باب غزوة خيبر، رقم: ٤٢٠٤ ـ مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحريم قتل الانسان، رقم: ١١١ .

بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ . [1]

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری امت سے جنت میں چار لاکھ آدمی داخل کرے گا'' تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اضافہ کیجئے تو آپ نے فرمایا ''اور اتنے'' اور اپنی ہتھیلیاں اکٹھی کیں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ابوبکر یہ کافی ہے۔ ابوبکر نے کہا عمر چھوڑیے اگر اللہ تعالیٰ ہم سب کو جنت میں داخل کر دے تو تم پر کیا بوجھ ہے۔ عمر نے کہا (اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اپنی ساری مخلوق کو صرف ایک ہتھیلی سے جنت میں داخل کرسکتا ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ''عمر نے سچ کہا'' رضی اللہ عنہم

فوائد: ...... معلوم ہوا امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام بکثرت جنت کی راہی بنے گی۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْهُمْ .

[۸۱۳]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ الدَّقِيقِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَزْوَانَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْجَنَّةَ سَأَلَ عَنْ أَبَوَيْهِ وَزَوْجَتِهِ وَوَلَدِهِ ، فَيُقَالُ لَهُ : إِنَّهُمْ لَمْ يَبْلُغُوا دَرَجَتَكَ وَعَمَلَكَ ، فَيَقُولُ : يَا رَبِّ ، قَدْ عَمِلْتُ لِي وَلَهُمْ ، فَيُؤْمَرُ بِإِلْحَاقِهِمْ ، وَتَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ : ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ﴾ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمٍ ، إِلَّا شَرِيكٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ غَزْوَانَ . [2]

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن جب کوئی آدمی جنت میں جائے گا تو اپنے والدین اور بیوی بچوں کے متعلق پوچھے گا تو اسے کہا جائے گا وہ تیرے درجے اور عمل کو نہیں پہنچ سکے تو وہ کہے گا اے میرے اللہ! میں نے اپنے لئے بھی اور ان کے لیے بھی عمل کیا تھا تو حکم ہوگا کہ انہیں بھی اس سے ملا دو پھر ابن عباس نے یہ آیت پڑھی۔ ﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيْمَانٍ﴾ ''اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی اس میں ان کی پیروکار رہوئی تو ہم ان کو بھی ان ایمان والوں سے ملا دیں گے۔''

[۸۱٤]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَيُّوبَ السَّكُونِيُّ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ أَذِنَ اللّٰهُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ فِي التِّجَارَةِ لَاتَّجَرُوا فِي الْبَزِّ وَالْعِطْرِ لَمْ

---

[1] مسند احمد: ۳/ ۱٦٥ قال شعيب الارناؤط: اسناده صحيح .

[2] سلسلة الضعيفه ، رقم : ۲٦٠۲ قال الشيخ الالبانى موضوع- معجم طبرانى كبير: ۱۱/ ٤٤٠ ، رقم: ۱۲۲٤۸ .

يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ ، إِلَّا عَطَّافٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَيُّوبَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر جنتیوں کو اللہ تعالیٰ تجارت کی اجازت دے دے تو وہ کپڑوں اور عطریات کی تجارت کرنے لگیں گے۔''

[۸۱۴]...... حَدَّثَنَا أَبُو رِفَاعَةَ عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ الْفُرَاتِ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ ، أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ أَزْوَاجَ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُغَنِّينَ أَزْوَاجَهُنَّ بِأَحْسَنِ أَصْوَاتٍ سَمِعَهَا أَحَدٌ قَطُّ إِنَّ مِمَّا يُغَنِّينَ : نَحْنُ الْخَيِّرَاتُ الْحِسَانُ أَزْوَاجُ قَوْمٍ كِرَامٍ يَنْظُرْنَ بِقُرَّةِ أَعْيَانٍ ، وَإِنَّ مِمَّا يُغَنِّينَ بِهِ : نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا يَمُتْنَهْ ، نَحْنُ الآمِنَاتُ فَلَا يَخَفْنَهْ ، نَحْنُ الْمُقِيمَاتُ فَلَا يَظْعَنَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، إِلَّا مُحَمَّدٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اہل جنت کی بیویاں اپنے خاوندوں کو ایسی خوبصورت آوازوں میں گانے سنائیں گی کہ کسی نے بھی کبھی ایسی آوازیں نہ سنی ہوں گی۔

ان کے گانوں میں سے ایک گانا یہ ہوگا۔

نَحْنُ الْخَيِّرَاتُ الْحِسَانُ أَزْوَاجُ قَوْمٍ كِرَامٍ
يَنْظُرْنَ بِقُرَّةِ أَعْيَانَ

''ہم بہترین اور خوبصورت ہیں۔ ہم معزز لوگوں کی بیویاں ہے۔ ہم ٹھنڈی آنکھوں سے انہیں دیکھتی ہیں۔''

نیز وہ یہ گانے بھی ان کو سناتی ہیں۔

نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا يَمُتْنَهْ نَحْنُ الْآمِنَاتُ فَلَا يَخَفْنَهْ
نَحْنُ الْمُقِيمَاتُ فَلَا يَظْعَنَّ

''ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں ہمیں اس سے موت نہیں آئے گی ہم امن والی ہیں جو نہیں ڈریں گی۔ ہم یہاں ہمیشہ رہیں تو ہم وہ ہیں جو کوچ نہیں کریں گی۔''

فوائد: ...... جنت میں جہاں دیگر بے شمار اور انمول انعامات ہوں گے وہاں مومنوں کو ایسی پاکباز، نفیسہ بیویاں دی جائیں گی جو انتہائی سریلی آواز کی مالک ہوں گی اور اپنی سریلی اور دلکش آواز سے گیت گا کر جنتیوں کو محظوظ

---

① سلسلة الضعيفه، رقم : ۳۸۹۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۴۱۶ .

② صحيح ترغيب وترهيب، رقم : ۳۷۴۹۔ معجم الاوسط ، رقم : ۴۹۱۷۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۴۱۹ .

بھی کریں گی۔

[۸۱۵]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هِشَامٍ السِّجْزِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْجُعْفِيُّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قِيلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، هَلْ نَصِلُ إِلَى نِسَائِنَا فِي الْجَنَّةِ ؟ فَقَالَ : إِنَّ الرَّجُلَ لَيَصِلُ فِي الْيَوْمِ إِلَى مِائَةِ عَذْرَاءَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا زَائِدَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کسی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم جنت میں عورتوں کے پاس جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: ”ایک آدمی روزانہ سو کنواری عورتوں کے پاس جائے گا۔“

[۸۱۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَبِي الدَّمِيكِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا مُرْدًا ، بِيضًا مُكَحَّلِينَ ، أَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ ، وَهُمْ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِي سَبْعَةِ أَذْرُعٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جنتی جنت میں ننگے بالوں والے، بغیر داڑھی کے سفید رنگ والے، سرمہ ڈالے ہوئے تینتیس سال کی عمر میں داخل ہوں گے۔ اور وہ آدم علیہ السلام کی پیدائش پر ساٹھ ہاتھ کے قد والے ہوں گے۔“

فوائد :...... (۱) اہل جنت مذکورہ اوصاف سے متصف ہوں گے ایسی صورت حسن ودلکشی کی منتہیٰ ہے۔

(۲) جنتی آدم علیہ السلام کی شکل وصورت اور قد کاٹھ کے ہوں گے۔

(۳) یہ جو مشہور ہے کہ جنتیوں کو حسنِ یوسف علیہ السلام نصیب ہوگا کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔

[۸۱۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ بَسَّامٍ قَاضِي الْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ كلاهما عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ لِي حَوْضًا ، وَأَنَا فَرَطُكُمْ

① معجم الاوسط ، رقم : ۷۱۸۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۴۱۷۔ مسند ابی يعلى ، رقم : ۲۴۳۶ قال حسين سليم اسد اسناده ضعيف .

② سنن ترمذی ، كتاب صفة الجنة ، باب سن اهل الجنة ، رقم : ۲۵۴۵ قال الشيخ الالبانی حسن۔ مسند احمد: ۲/ ۳۴۳۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۳۹۹ .

عَلَيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، إِلَّا مُجَالِدٌ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مَعْمَرٍ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرا ایک حوض ہو گا اور میں اس پر تم سے پہلے پہنچنے والا ہوں گا۔''

فوائد: ...... (۱) نبی صلی اللہ علیہ وسلم حوضِ کوثر کے نگران ہیں اور اہل جنت کو اپنے ہاتھ سے حوض کوثر سے جام پلائیں گے۔ جسے پینے والا کبھی پیاس محسوس نہیں کرے گا۔

(۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم حوضِ کوثر پر میر کارواں ہوں گے اور وہاں پہلے جا کر جنتیوں کے لیے انتظام کریں گے۔

[۸۱۸]...... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو عَوَانَةَ النَّيْسَابُورِيُّ الْحَافِظُ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ النَّيْسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رُفِعَتْ لِي سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ ، نَهْرَانِ ظَاهِرَانِ ، وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ ، وَأَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ ، وَأُتِيتُ بِثَلَاثَةِ أَقْدَاحٍ : قَدَحٌ فِيهِ لَبَنٌ ، وَقَدَحٌ فِيهِ عَسَلٌ ، وَقَدَحٌ فِيهِ خَمْرٌ ، فَأَخَذْتُ الَّذِي الَّذِي فِيهِ اللَّبَنُ ، فَشَرِبْتُ ، فَقِيلَ : أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَنْتَ وَأُمَّتُكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے لیے سدرۃ المنتہیٰ اٹھائی گئی تو وہاں چار نہریں تھیں دو نہریں ظاہر تھیں اور دو پوشیدہ تھیں۔

جو دو نہریں ظاہر تھیں وہ نیل اور فرات اور جو دو نہریں پوشیدہ تھیں وہ جنت میں تھیں۔

پھر میرے پاس تین پیالے لائے گئے۔ (۱) ایک پیالے میں دودھ تھا۔ دوسرے پیالے میں شہد اور تیسرے میں شراب۔ تو میں نے دودھ کا پیالہ لے کر پی لیا تو مجھ کہا گیا تو نے اور تیری امت نے فطرت کو پالیا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ سدرۃ المنتہیٰ کی جڑ سے جنت کی چار نہریں پھوٹتی ہیں پھر دو باطنی نہریں ہیں۔ مقاتل کہتے ہیں باطنی نہریں سلسبیل اور کوثر ہیں۔ اور ظاہر نہروں کی وضاحت مذکورہ حدیث میں موجود ہے کہ وہ نیل وفرات ہیں۔

---

① بخاری، کتاب الرقاق، باب فی الحوض، رقم: ٦٥٧٥۔ مسلم، کتاب الفضائل، باب اثبات حوض نبینا صلی اللہ علیہ وسلم، رقم: ٢٢٩٠.

② بخاری، کتاب الاشربة، باب شرب اللبن، رقم: ٥٢٨٧.

(۲) واقعہ معراج حقیقت پر مبنی ہے اور راجح موقف کے مطابق آپ کو جسمانی معراج ہوئی تھی۔

[۸۱۹]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو سَعِيدٍ ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِبَابٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا مُرْدًا مُكَحَّلِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جنتی جنت میں بے ریش بغیر بالوں کے سرمیلی آنکھوں والے داخل ہوں گے۔“

فوائد: ...... اہل جنت جنت میں حدیث میں مذکورہ اوصاف کے حامل ہوں گے۔ یہ جنت میں بے ریش، سرگیں آنکھوں والے ہوں گے۔ یعنی یہ حسن وخوبصورتی کا سراپا ہوں گے اور دیگر نعمتوں کے ساتھ ساتھ انہیں حسن وجمال میں بھی کمال حاصل ہوگا۔ (مزید دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۸۰۸)

① تقدم تخريجه: ۸۰۸.

كتاب صفة الجهنم

جہنم کا بیان

[۸۲۰]...... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ شَيْخِ بْنِ عَمِيرَةَ الْأَسَدِيُّ أَبُو عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَالْجِهَادِ حَتَّى ذَكَرَ سِهَامَ الْخَيْرِ ، وَمَا يُجْزَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا بِقَدْرِ عَقْلِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، إِلَّا ابْنُ أَعْيَنَ ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ .[1]

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”آدمی نماز ادا کرنے والوں، زکوٰۃ دینے والوں، حج وعمرہ کرنے والوں اور جہاد کرنے والوں سے ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ آپ نے نیکی کے تمام حصے ذکر فرمائے تو فرمایا یہ چیزیں قیامت کے روز اس کی عقل کے مطابق ہی اس کے کام آئیں گی۔“

[۸۲۱]...... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خُرَّزَاذَ ، فِي كِتَابِهِ ، وَقَدْ رَأَيْتُهُ دَخَلَ إِنْطَاكِيَةَ ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ عَلِيلٌ مَسْبُوتٌ ، فَلَمْ أَسْمَعْ مِنْهُ ، وَعَاشَ بَعْدَ خُرُوجِي مِنْ إِنْطَاكِيَةَ ثَلَاثَ سِنِينَ وَنَيِّفًا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَوْفِيُّ ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ حَرَّ النَّارِ سَبْعُونَ جُزْءًا تِسْعَةٌ وَسِتُّونَ لِلْآمِرِ ، وَجُزْءٌ لِلْقَاتِلِ وَحَسْبُهُ لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ خُرَّزَاذَ .[2]

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یقیناً جہنم کے ستر حصوں

---

① معجم الاوسط، رقم: ۳۰۵۷- مجمع الزوائد: ۸/ ۲۸- شعب الایمان، رقم: ٤٦٣٧ اسناده ضعيف.

② مجمع الزوائد: ۷/ ۲۹۹ قال الهيثمي فيه حسين بن الحسن بن عطية وهو ضعيف.

میں سے انہتر حصے قتل کا حکم کرنے والے کو اور ایک حصہ قاتل کو پہنچے گا اور وہ اس کو کافی ہوگا۔"

[۸۲۲]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبِيبٍ الْبَصْرِيُّ الْقُرَشِيُّ ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ الْأَنْصَارِيُّ ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ الْخَزْرَجِيِّ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ ، إِلَّا مَخْلَدٌ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرمارہے تھے "جس نے رمضان کے روزے رکھے اور پھر شوال کے چھ روزے رکھے تو گویا اس نے سارے سال کے روزے رکھے۔"

فوائد: ...... رمضان کے بعد شوال کے چھ روزوں کا اہتمام کرنا مستحب فعل ہے اور ان چھ روزوں کو مسلسل رکھنا افضل ہے۔ البتہ وقفہ سے بھی چھ روزے مکمل کر لیے جائیں تو مطلوبہ اجر حاصل ہو جاتا ہے۔

[۸۲۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ ، بِمَدِينَةِ صُورَ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ، حَدَّثَنَا طَرِيفُ أَبُو سُفْيَانَ السَّعْدِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ ، ثُمَّ يَقُولُ : أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ ، ثُمَّ يَقُولُ : وَعِزَّتِي وَجَلَالِي : لَا أَجْعَلُ مَنْ آمَنَ بِي سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ كَمَنْ لَا يُؤْمِنُ بِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ ، إِلَّا أَبُو سُفْيَانَ ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ عزوجل قیامت کے روز فرمائے گا جس کے دل میں ایک رائی کے دانے برابر بھی ایمان ہو اس کو آگ سے نکال دو پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا میری عزت اور جلال کی قسم جو مجھ پر رات یا دن کسی وقت بھی ایمان لایا اس کو اس شخص کی طرح نہیں کروں گا جو مجھ پر ایمان نہیں لایا۔"

① مسلم ، كتاب الصيام ، باب استحباب صوم ستة ، رقم : ۱۱٦٤ ـ سنن ترمذی ، كتاب الصوم ، باب صيام ستة ايام من شوال ، رقم : ۷۵۹ ـ سنن ابی داود ، رقم: ۲٤۳۳ ـ سنن ابن ماجه ، رقم: ۱۷۱٦ .

② مسند احمد: ۳/ ۲۷٦ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۳۸۰ .

كتاب المناقب

مناقب کا بیان

[۸۲۴]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ الْخَيَّاطُ ، بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أُمَّتِي أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ ، جَعَلَ اللَّهُ عَذَابَهَا بِأَيْدِيهَا ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُفِعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْأَدْيَانِ ، فَكَانَ فِدَاءَهُ مِنَ النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمٍ ، وَابْنِ خُثَيْمٍ ، إِلَّا زُهَيْرٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت مرحومہ ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا عذاب اس کے اپنے ہاتھ میں کر دیا ہے جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں کے ہر ایک آدمی کو دوسرے ادیان کا ایک آدمی دیا جائے گا جو اس کے جہنم سے چھٹکارے کے لیے فدیہ ہو جائے گا۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی عظمت ورفعت کا بیان ہے کہ دنیا میں انہیں پہنچنے والی آفات ومشکلات اور امراض وغیرہ نیز ایک دوسرے سے پہنچنے والے صدمات ان کے گناہوں کا کفارہ ہوں گے اور روز جزا ان کا کڑا احتساب نہیں ہوگا۔

(۲) ہر مسلم کے بدلہ یہودی عیسائی یا مشرک کو جہنم میں ڈالا جائے گا اور مسلم کے گناہ وغیرہ اس کافر پر لاد کر مسلمان کو بعافیت جہنم سے محفوظ رکھا جائے گا۔

---

① معجم الاوسط، رقم: ۹۷٤، سنن ابی داود، رقم: ٤٢٧٨۔ مسلم، کتاب التوبة، باب قبول توبة القاتل، رقم: ٢/ ٢٧٦٧.

[۸۲۵]...... حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ الرَّقِّيُّ الْفَقِيهُ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَالَ لِي جِبْرِيلُ : بَشِّرْ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لا صَخَبَ فِيهِ وَلا نَصَبَ يَعْنِي قَصَبَ اللُّؤْلُؤِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ ، إِلَّا أَبُو بَكْرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي سَمِينَةَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے جبریل علیہ السلام نے کہا ہے کہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں بانسوں کے مکان کی بشارت دیجیے جس میں نہ شور ہوگا اور نہ کوئی تھکاوٹ ہوگی یعنی یہ کانے اور بانس موتیوں کے ہوں گے۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں خدیجہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت وعظمت کا بیان ہے کہ نبی ﷺ سے جان نثاری اور خدمت کے صلہ میں انہیں اللہ تعالیٰ اور جبرائیل علیہ السلام کی طرف سے سلام موصول ہوا اور جنت کی بشارت نصیب ہوئی۔

(۲) جنت میں خاص گھر سے مراد عام محلات سے اضافی گھر ہے جو انہیں دین کی بے لوث خدمت کے صلہ میں عطا ہوگا۔

[۸۲۶]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصٍ النَّصِيبِيُّ ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يُولَدُ نَزْغَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، إِلَّا شَيْبَانُ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بچے کا ولادت کے وقت چیخ لگانا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) ولادت کے وقت شیطان بچے کو چوکا لگاتا ہے جس کی درد کی تکلیف سے بچہ روتا اور چیختا ہے اور اس مرحلے سے ہر نومولود کو گزرنا پڑتا ہے۔

(۲) عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اور ان کی والدہ اس شیطانی لمس سے محفوظ رہے جو ان کی فضیلت وعظمت کی دلیل ہے۔

① بخاری، كتاب فضائل الصحابة، باب تزويج النبی 4 خديجة، رقم: ۳۸۱۷۔ مسلم، كتاب فضائل الصحابة باب فضائل خديجة، رقم: ۲٤۳۳.

② مسلم، كتاب الفضائل، باب فضائل عيسى عليه السلام، رقم: ۲۳٦۷۔ معجم الاوسط: ۱۸۷۲۔ صحيح الجامع، رقم: ۳۸٤٦.

قاضی عیاض نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ تمام انبیاء اس شیطانی چوکے سے محفوظ رہے ہیں۔ (شرح النووی: ۸/۹۳)

[۸۲۷]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِيُّ ، بِحَرَّانَ ، حَدَّثَنَا عَمِّي الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسَرِّحٍ ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ، عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ ، فَقَبَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ ، وَقَالَ : مَا أَدْرِي أَنَا بِقُدُومِ جَعْفَرٍ أُسَرُّ ، أَمْ بِفَتْحِ خَيْبَرَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ . ①

ترجمۃ الحدیث - سیدنا عون بن ابی جحیفہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ جعفر بن ابی طالب حبشہ کی سرزمین سے آئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی آنکھوں کے درمیان والی جگہ کو بوسہ دیا اور فرمایا: ”مجھے یہ بات معلوم نہیں کہ میں جعفر کے آنے سے زیادہ خوش ہوں یا خیبر کی فتح سے۔“

[۸۲۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ أَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتِ عَجْوَةٍ مِنْ تَمْرِ الْعَالِيَةِ حِينَ يُصْبِحُ لَمْ يَضُرَّهُ سُمٌّ ، وَلَا سِحْرٌ حَتَّى يُمْسِيَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، إِلَّا صَفْوَانُ ، وَلَا عَنْ صَفْوَانَ ، إِلَّا ابْنُ أَبِي فَرْوَةَ ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ ، إِلَّا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ . ②

ترجمۃ الحدیث - سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ سے بیان کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”جس نے عالیہ (مدینے کی اوپر والی جانب) کی تین عجوہ کھجوریں صبح کے وقت کھائیں اس پر شام تک کوئی زہر یا جادو اثر نہیں کر سکتا۔“

فوائد:...... اس حدیث میں صبح کے وقت سات عدد مدینہ منورہ کی عجوہ کھجوریں کھانے کی فضیلت کا بیان ہے کہ صبح کے وقت مدینہ کی عجوہ کھجوریں تناول کرنے والا زہر اور جادو کے اثرات سے رات تک محفوظ رہتا ہے۔

① سنن ابی داود، کتاب الادب، باب فی قبلة، رقم: ۵۲۲۰ قال الشیخ الالبانی ضعیف۔ مجمع الزوائد: ۹/ ۲۷۱۔ طبرانی کبیر: ۲۲/ ۱۰۰، رقم: ۲۴۴.

② بخاری، کتاب الاطعمة، باب العجوة، رقم: ۵۴۴۵۔ مسلم، کتاب الاشربة، باب فضل تمر المدینة، رقم: ۲۰۴۷.

[۸۲۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ ، حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي لَيَدْعُو النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِصْفَ اللَّيْلِ عَلَى خُبْزِ الشَّعِيرِ ، فَيُجِيبُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا أَبُو مُسْلِمٍ ، وَلَا عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ . ①

ترجمة الحديث ''سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں عوالی کا کوئی آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نصف رات کے وقت اگر جو کی روٹی کی طرف دعوت دیتا تو پھر بھی آپ قبول فرمالیتے۔''

[۸۳۰]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْمَكِّيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِيمَا خَلَا قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ ، إِلَّا مَعْنٌ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پہلی امتوں میں جو گزر چکی ہیں تمہارا وقت اتنا ہے جتنا عصر کی نماز سے غروب شمس تک ہے۔''

فوائد :...... اس حدیث میں امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا دیگر امتوں یہود ونصاریٰ پر فوقیت کا بیان ہے کہ اگرچہ یہ بعد میں منصۂ شہود پر جلوہ افروز ہوئی لیکن اس کا مقام ومرتبہ پچھلی امت سے زیادہ ہے اور ان کے معمولی اوقات میں اللہ تعالیٰ نے برکت ڈال کر ان کا اجر پچھلی امت سے زیادہ کردیا ہے۔

[۸۳۱]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو الشَّمَقْمَقِ الْمُؤَدِّبُ ، بِقَصْرِ ابْنِ هُبَيْرَةَ ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَشَرَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ فِي الْجَنَّةِ : أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ ، وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ ،

① معجم الاوسط ، رقم : ۲۵۵۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۵۳ اسناده ضعيف .

② بخاری ، کتاب الانبیاء ، باب ما ذکر عن بنی اسرائیل- سنن ترمذی ، رقم : ۲۸۷۱۔ طبرانی کبیر: ۱۲/ ۳۳۸۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۳۱۱.

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، إِلَّا سُعَيْرٌ ، وَلَا عَنْ سُعَيْرٍ ، إِلَّا سُفْيَانُ ، تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ يَحْيَى . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دس آدمی قریش کے جنتی ہیں۔ ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، سعد، سعید بن زید، عبدالرحمان بن عوف، ابوعبیدہ بن الجراح (رضی اللہ عنہم) جنتی ہیں۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں عشرہ مبشرہ صحابہ کرام کی فضیلت کا بیان ہے ان صحابہ کرام کو ایک ساتھ جنت کی بشارت دی گئی، پھر ان عظیم ہستیوں کا اعزاز واکرام صحابہ کرام اور اہل ایمان میں مسلم ہے کہ یہ صحابہ کرام باقی صحابہ ودیگر افرادامت سے عظیم تر ہیں۔

(۲) ان کے علاوہ بھی کئی صحابہ کو زبان نبوی سے جنت کی سند حاصل ہوئی ہے۔ لیکن عشرہ مبشرہ سے ان کے درجات کم ہیں۔

[۸۳۲]...... وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا وُلِدَ لِلرَّجُلِ ابْنَةٌ بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً يَقُولُونَ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ، يَكْتَنِفُونَهَا بِأَجْنِحَتِهِمْ ، وَيَمْسَحُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى رَأْسِهَا ، وَيَقُولُونَ : ضَعِيفَةٌ خَرَجَتْ مِنْ ضَعِيفَةٍ ، الْقَيِّمُ عَلَيْهَا مُعَانٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا تُرْوَى هَذِهِ الْأَحَادِيثُ عَنْ نُبَيْطٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهَا وَلَدُهُ عَنْهُ . ②

ترجمة الحديث: اسی سند سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب کسی آدمی کی بیٹی پیدا ہوتی ہے تو اللہ وہاں فرشتے بھیج دیتے ہیں جو کہتے ہیں اے گھر والو! تم پر اللہ کی سلامتی نازل ہو اور پھر وہ ان کو اپنے بازوؤں سے گھیر لیتے ہیں اور اپنے ہاتھ اس بچی کے سر پر پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں یہ کمزور ہے اور کمزور ماں سے پیدا ہوئی ہے۔ اس کا نگران قیامت تک مدد کیا جائے گا۔''

[۸۳۳]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمُّوَيْهِ أَبُو سَيَّارٍ التُّسْتَرِيُّ الْبَزَّازُ ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : لَمَّا رَجَعْنَا مِنْ تَبُوكَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : مَتَى السَّاعَةُ ؟ فَقَالَ : لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِئَةُ سَنَةٍ وَعَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ ، إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ . ③

① سنن ابی داود، کتاب السنة، باب فی الخلفاء، رقم: ٤٦٤٩۔ سنن ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، قال الشیخ الالبانی صحیح.

② معجم الاوسط، رقم: ٣١٠١۔ مجمع الزوائد: ١/ ١٤٦ قال الهيثمى فيه عبدالله بن سلمان لم اجده.

③ مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب قوله ﷺ لا تاتى مائة، رقم: ٢٥٣٩.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب ہم غزوۂ تبوک سے واپس آئے تو ایک آدمی نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ قیامت کب ہوگی؟ تو آپ نے فرمایا: ''لوگوں پر ایک سوسال نہیں گزرے گا جبکہ زمین پر ایک بھی ذی روح موجود ہو جو کہ آج موجود ہے۔''

فوائد:...... (۱) یہ حدیث نبوت کی اخبار میں سے ایک خبر ہے۔ جس کا علم رسول اللہ ﷺ کو بذریعہ وحی دیا گیا۔

(۲) قیامت سے مراد یہاں موت ہے کہ سوسال کے بعد جتنے لوگ اس وقت روئے زمین پر حیات ہیں وہ موت سے ہمکنار ہوں گے، اور جو فوت ہو جائے اس کی قیامت قائم ہو جاتی ہے۔

(۳) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس سوسال تک باقی رہے اور تمام صحابہ کرام اس سوسال میں فوت ہو گئے۔

(۴) سیّدنا خضر علیہ السلام کے بارے میں یہ اعتقاد کے وہ زندہ ہیں اور آبِ حیات پی رکھا ہے۔ باطل نظریہ ہے۔ کتاب وسنت سے اس کا کہیں ثبوت نہیں ملتا۔

[۸۳۴]...... حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُوسَى الْعَسْكَرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَيٍّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ ، فَإِذَا جَوَارِي يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ ، وَيَقُلْنَ : نَحْنُ قَيْنَاتُ بَنِي النَّجَّارِ ، فَحَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَارٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللّٰهُ يَعْلَمُ أَنَّ قَلْبِي يُحِبُّكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَوْفٍ ، إِلَّا عِيسَى ، تَفَرَّدَ بِهِ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم ﷺ بنونجار کے ایک قبیلے سے گزرے تو کچھ لڑکیاں دف بجا رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں:

نَحْنُ قَيْنَاتٌ مِنْ بَنِي النُّجَّارِ
فَحَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَارِ

''ہم بنونجار کی لڑکیاں ہیں ہمارے ہمسایے محمد ﷺ کیا ہی اچھے ہمسایہ ہیں۔''

تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اَللّٰهُ يَعْلَمُ اَنَّ قَلْبِيْ يُحِبُّكُمْ

① سنن ابن ماجه، كتاب النكاح، باب الغناء والدف، رقم: ۱۸۹۹۔ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ مسند ابی يعلی، رقم: ۳۴۰۹.

''اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ میرا دل تم سے محبت کرتا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) خوشی کے موقع پر لڑکیاں دف بجا کر تعریفی اشعار کہہ سکتی ہیں۔

(۲) انصار کا بنو نجار قبیلہ نبی لکریم ﷺ کا محبوب قبیلہ تھا اور باقی قبائل کی نسبت آپ ﷺ انصار سے زیادہ محبت کرتے تھے۔

[۸۳۵]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ ، أُمَّتِي مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ ، إِلَّا الْحَارِثُ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ زِيَادٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت والوں کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی ان میں سے میری امت کی اسی صفیں ہوں گی۔''

فوائد: ...... یہ حدیث دلیل ہے کہ امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام اہل جنت کا دو تہائی ہوں گی۔

(شرح النووی: ۱/ ۳۶۷)

[۸۳۶]...... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ ، حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ الْفَضْلِ أَخُو عَارِمٍ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُوشِكُ مَنْ عَاشَ مِنْكُمْ أَنْ يَرَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ إِمَامًا حَكَمًا عَدْلًا ، فَيَضَعُ الْجِزْيَةَ ، وَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ ، وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ ، وَتَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، إِلَّا ابْنُ مَسْعَدَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ بِسْطَامٌ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قریب ہے کہ جو شخص تم میں سے زندہ رہے تو عیسیٰ بن مریم کو امام، حاکم اور عادل کے طور پر دیکھے وہ جزیہ کو معاف کریں گے، صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے اور جنگ اپنے اوزار اور بوجھ رکھ دے گی یعنی جنگ کی ضرورت نہیں رہے گی۔''

---

① سنن ترمذی، کتاب صفة الجنة باب صفة اهل الجنة، رقم: ۲۵۴۶۔ سنن ابن ماجه، کتاب الزهد، باب صفة امة محمد ﷺ، رقم: ۴۲۸۹ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ مسند احمد: ۵/ ۳۴۷.

② بخاری، کتاب البيوع، باب قتل الخنزير، رقم: ۲۲۲۲۔ مسلم، کتاب الايمان، باب نزول عيسىٰ بن مريم حاكم، رقم: ۱۵۵۔ سنن ترمذی، رقم: ۲۲۳۳.

فوائد:...... (۱) قربِ قیامت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام زمین پر نازل ہوں گے اور یہودیوں اور عیسائیوں کا جو عقیدہ ہے کہ وہ فوت ہو چکے باطل ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ حیاتِ عیسیٰ پر ایمان رکھے اور یہ نظریہ رکھے کہ وہ قربِ قیامت زمین پر نازل ہوں گے۔

(۲) وہ دوبارہ نبی بن کر مبعوث نہیں ہوں گے، بلکہ اس امت کے فرد کے طور پر شامل ہوں گے اور ایک عادل حاکم کے طور پر عدل وانصاف کا بول بالا کریں گے اور شرک وبدعت اور منکرات کا قلع قمع کریں گے۔ وہ حاکم بن کر نازل ہوں گے سے مراد ہے کہ وہ مستقل ہی نبی اور کسی شریعت کو لے کر نازل نہیں ہوں گے۔ بلکہ وہ اس امت کے حکام میں سے ایک حاکم ہوں گے۔

(۳) وہ جزیہ کا خاتمہ کر دیں گے۔ یعنی مال کی بہتات کی وجہ سے وہ کفار سے جزیہ کا مطالبہ کریں گے نہ جزیہ قبول کریں گے بلکہ کفار پر یہ لازم کر دیں گے کہ یا تو وہ اسلام قبول کر لیں یا قتل کے لیے آمادہ ہو جائیں۔

(۴) صلیب کو توڑ کر عیسائیوں کے لیے یہ ثابت کر دیں گے کہ اس کی تعظیم کفر اور یہ عقیدہ باطل ہے۔

(۵) اہل اسلام جس علاقے پر قابض ہوں ان پر لازم ہے کہ وہ خنازیر کا تصفیہ کر دیں اور عیسیٰ علیہ السلام بھی خنازیر کا خاتمہ کر دیں گے۔ نیز حاکم پر لازم ہے کہ وہ اپنے علاقے سے منکرات کا ازالہ کرے۔

[۸۳۷]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُرِّيُّ الْقَنْطَرِيُّ ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ الْأَشْقَرُ ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَبَايَةَ يَعْنِي ابْنَ رِبْعِيٍّ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، لِفَاطِمَةَ : نَبِيُّنَا خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ وَهُوَ أَبُوكِ ، وَشَهِيدُنَا خَيْرُ الشُّهَدَاءِ وَهُوَ عَمُّ أَبِيكِ حَمْزَةُ ، وَمِنَّا مَنْ لَهُ جَنَاحَانِ يَطِيرُ بِهِمَا فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ يَشَاءُ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ أَبِيكِ جَعْفَرٌ ، وَمِنَّا سِبْطَا هَذِهِ الْأُمَّةِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَهُمَا ابْنَاكِ ، وَمِنَّا الْمَهْدِيُّ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا قَيْسٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: ''ہمارا نبی تمام انبیاء سے بہتر ہے اور وہ تیرا باپ ہے اور ہمارا شہید تمام شہداء سے بہتر ہے اور وہ تیرے باپ کا چچا حمزہ ہے اور ہم سے ہی وہ شخص ہے جس کے دو پر ہیں وہ جنت میں جہاں چاہتا ہے اڑتا ہے اور وہ تیرے باپ کا چچا زاد بھائی جعفر طیار ہے اور ہم میں سے ہی اس امت کے بچے حسن اور حسین ہیں اور وہ تیرے بیٹے ہیں اور ہم سے ہی مہدی بھی ہوں گے۔''

---

① مجمع الزوائد: ۸/ ۱۶٦ اسناده / ضعيف .

[۸۳۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْشُونَ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ مِنْهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کا بہترین زمانہ وہ ہے جس میں میں بھیجا گیا ہوں پھر وہ جوان کے بعد آنے والے، پھر وہ جوان کے بعد آنے والے ہیں۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ ملت اسلامیہ کا سنہرا ترین دور عہد رسالت تھا۔ جس میں ایمان واخلاص، جذبہ دینی، اور آسمان سے رحمتوں و برکتوں کا نزول ہوتا تھا۔

(۲) اس کے بعد صحابہ کرام، پھر تابعین اور تبع تابعین کے ادوار روشن ودرخشندہ تھے۔ اس کے بعد ایمان وعمل اور احکامِ اسلامیہ سے وابستگی کمزور ہوتی رہی اور اہل زمانہ کی فتنہ سامانیاں اور شر انگیزیاں بڑھتی رہیں اور تا قیامت لوگوں میں انحطاط وکجی کا سلسلہ جاری رہے گا۔ البتہ امام مہدی عیسیٰ علیہ السلام اور کچھ خلفاء کے ادوار مستثنیٰ ہیں۔

[۸۳۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللِّحْيَانِيُّ الْعَكَّاوِيُّ ، بِمَدِينَةِ عَكَّاءَ سَنَةَ خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَاصِمٍ ، امْرَأَةُ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ السُّلَمِيِّ ، قَالَتْ : كُنَّا عِنْدَ عُتْبَةَ أَرْبَعَ نِسْوَةٍ ، مَا مِنَّا امْرَأَةٌ إِلَّا وَهِيَ تَجْتَهِدُ فِي الطِّيبِ لِتَكُونَ أَطْيَبَ مِنْ صَاحِبَتِهَا ، وَمَا يَمَسُّ عُتْبَةُ الطِّيبَ إِلَّا يَمَسُّ دُهْنًا يَمْسَحُ بِهِ لِحْيَتَهُ ، وَهُوَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنَّا ، وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى النَّاسِ ، قَالُوا : مَا شَمِمْنَا رِيحًا أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ عُتْبَةَ ، فَقُلْتُ لَهُ يَوْمًا : إِنَّا لَنَجْتَهِدُ فِي الطِّيبِ ، وَلَأَنْتَ أَطْيَبُ مِنَّا رِيحًا ، فَمِمَّ ذَاكَ ؟ فَقَالَ : أَخَذَنِي الشَّرَا عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَتَيْتُهُ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَيْهِ ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَتَجَرَّدَ ، فَتَجَرَّدْتُ ، وَقَعَدْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَأَلْقَيْتُ ثَوْبِي عَلَى فَرْجِي ، فَنَفَثَ فِي يَدِهِ عَلَى ظَهْرِي

---

① بخاری، کتاب الشهادات، باب لا یشهد علی شهادة، رقم: ۲۶۵۲۔ مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فضل الصحابة، رقم: ۲۵۳۳.

وَبَطْنِي ، فَعَقَبَ بِي هَذَا الطِّيبُ مِنْ يَوْمَئِذٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا آدَمُ . ①

ترجمة الحديث: عتبہ بن فرقد سلمی کی عورت ام عاصم کہتی ہے کہ ہم چار عورتیں عتبہ کے پاس تھیں اور ہم میں سے ہر ایک یہ کوشش کرتی کہ وہ دوسری سے زیادہ خوشبودار ہو اور عتبہ نے کبھی خوشبو نہیں لگائی مگر صرف داڑھی کو تیل لگاتے اور وہ ہم سے زیادہ خوشبودار ہوتے جب وہ لوگوں کی طرف جاتے تو لوگ کہتے کہ عتبہ کی خوشبو سے زیادہ اچھی خوشبو ہم نے نہیں دیکھی تو میں نے ایک دن ان سے کہا کہ ہم خوشبو لگاتی ہیں بہت محنت کرتی ہیں لیکن پھر بھی آپ کی خوشبو ہم سے بہتر ہے۔ یہ بات کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ مجھے ایک دفعہ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں خارش ہوگئی تو میں نے آپ ﷺ کے پاس آ کر اس کی شکایت کی آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں کپڑے اتار دوں تو میں کپڑے اتار کر اپنی شرمگاہ پر ایک کپڑا ڈال کر آپ کے سامنے بیٹھ گیا آپ نے میری پیٹھ اور پیٹ پر دم کیا اس دن سے وہ خوشبو اب تک میرے جسم میں باقی ہے۔''

[۸٤٠]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ : مَا تُسَمُّونَ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ فِيكُمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى لَيْسَ لَهُمْ فِيكُمْ قَرَابَةٌ قُلْتُ نُسَمِّيهِمُ الْعُلُوجَ أَوِ السُّقَاطُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كُنَّا نُسَمِّيهِمُ الْمُهَاجِرِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ . ②

ترجمة الحديث: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ تم میں سے کوئی آدمی کسی آبادی میں چلا جائے جہاں تمہارے لیے کوئی قرابت نہ ہو تو تم ایسے آدمی کو کیا کہتے ہو۔ میں نے کہا: ایسے آدمی کو ہم علوج یا سقاط کہتے ہیں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ہم انہیں حضور اکرم ﷺ کے زمانے میں مہاجرین کہتے تھے۔''

[۸٤١]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ أَبُو عَلِيٍّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُطَرِّفِ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ ، وَمُزَيْنَةُ ، وَأَسْلَمُ ، وَغِفَارٌ خَيْرًا عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَسَدٍ ، وَغَطَفَانَ وَمِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ ، هَلْ خَابُوا وَخَسِرُوا ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، فَإِنَّ جُهَيْنَةَ ، وَمُزَيْنَةَ ، وَأَسْلَمَ ، وَغِفَارًا خَيْرٌ

---

① الاحاد والمثانی، رقم: ١٣٨٧ ـ مجمع الزوائد: ٨/ ٢٨٢ ـ طبرانی کبیر: ١٧/ ٣٢٩ ـ قال الهيثمي هذا حديث ضعيفٌ .

② مجمع الزوائد: ٥/ ٢٥٥ قال الهيثمي فيه شيخ الطبراني احمد بن موسىٰ الشامي ولم اعرفه .

مِنْ أَسَدٍ ، وَغَطَفَانَ ، وَمِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، إِلَّا أَبُو الْمُطَرِّفِ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ ، وَاسْمُهُ إِبْرَاهِيمُ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بتاؤ جہینہ، مزینہ، اسلم اور غفار قبیلے اسد غطفان اور بنی عامر بن صعصعۃ سے اگر اللہ کے ہاں بہتر ہوں تو کیا وہ ناکام و نامراد رہیں گے؟'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا جی ہاں کیونکہ جہینہ، مزینہ، اسلم اور غفار قبیلے اور اسد، غطفان اور بنی عامر صعصعۃ سے بہتر ہیں۔''

فوائد:...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جہینہ، مزنیہ، اسلم اور عفار قبائل اسد، عطفان اور بنو عامر بن صعصعہ سے افضل اور بہتر ہیں۔

(۲) قبائل کی تقسیم محض شناخت وتعارف کے لیے ہے ہر قبیلے کا وہی فرد معزز ومحترم ہے جو متقی وپرہیز گار ہے۔ البتہ متقی پرہیز گار کسی کا معزز ومحترم قبیلہ سے تعلق اس کی عظمت کو دوچند کر دیتا ہے۔

[۸۴۲]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ مِهْرَانَ السِّيُوطِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَنَا أَحْمَدُ ، وَمُحَمَّدٌ ، وَالْحَاشِرُ ، وَالْمُقَفِّي ، وَالْخَاتَمُ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ ، إِلَّا أَبُو نُعَيْمٍ وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں احمد، محمد، حاشر، المقفی اور الخاتم ہوں۔''

فوائد:...... (۱) اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک اسماء کا تذکرہ ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کے احمد ومحمد ذاتی ناموں کے علاوہ کچھ صفاتی نام بھی تھے۔

(۲) اللہ رب العزت کے صفاتی ناموں کی طرح نبی علیہ السلام کے بھی ننانوے صفاتی نام کسی حدیث سے ثابت نہیں ہیں۔ البتہ جو صفاتی اسماء صحیح احادیث میں موجود ہیں ان پر اعتقاد ایمان کا تقاضا ہے۔

(۳) احمد: بمعنی قابل تعریف۔

محمد: بہت زیادہ تعریف کیا جانے والا۔

---

① بخاری، کتاب المناقب باب ذکر اسلم وغفارا، رقم: ۳۵۱۶۔ مسلم، کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل غفار واسلم، رقم: ۲۵۲۲.

② معجم الاوسط، رقم: ۲۲۸۰۔ مسلم، رقم: ۲۳۵۴۔ مختصر، سنن ترمذی، رقم: ۲۸۴۰ مختصر.

حاشر: لوگوں کو اکٹھا کرنے والا، روزِ قیامت تمام انسانیت کو آپ کے قدموں پر اکٹھا کیا جائے گا۔

(دیکھئے: صحیح مسلم، رقم: ۲۳۵٤)

المقفیٰ: یعنی سب انبیاء کے بعد آنے والا اور یہی معنی خاتم کا ہے۔

[۸٤۳]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ الْمَعِينِيُّ أَبُو سَعِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي لَأَعْرِفُ حَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُبْعَثَ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنِ الْمَعِينِيِّ . ①

ترجمة الحدیث: سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں اس پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھے نبی ہونے سے پہلے ہی سلام کہا کرتا تھا۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزہ کا بیان ہے۔

(۲) بعض جمادات میں تمیز ثابت ہے اور پتھروں میں تمیز ثابت ہے اس کی دلیل یہ آیت بھی ہے ''اور ان (پتھروں) میں سے بعض اللہ کی خشیت (ڈر) کی وجہ سے گر پڑتے ہیں۔ (شرح النووی: ۷/ ٤۷۲)

[۸٤٤]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ الثَّقَفِيُّ الْمَدِينِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، سَنَةَ تِسْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ ، عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَلَى الْمِنْبَرِ يُنَاشِدُ أَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ يَقُولُ مَا قَالَ؟ فَلْيَشْهَدْ ، فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مِنْهُمْ : أَبُو هُرَيْرَةَ ، وَأَبُو سَعِيدٍ ، وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ، فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَنِ اللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ . ②

ترجمة الحدیث: عمیرۃ بن سعد کہتے ہیں میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر دیکھا وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو قسم دے رہے تھے کہ کون ہے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غدیر خم میں جو کچھ آپ نے کہا وہ سنا ہو؟ وہ گواہی دے تو بارہ

① مسلم، کتاب الفضائل، باب فضل نسب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم: ۲۲۷۷۔ سنن ترمذی، رقم: ۳٦۲٤۔ سنن دارمی، رقم: ۲۰ .

② مسند احمد: ۱/ ۸٤ قال شعیب الارناؤط صحیح لغیرہ۔ مسند ابی یعلی، رقم: ٥٦۷ .

آدمی اٹھے جن میں ابوہریرہ، ابوسعید اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم تھے انہوں نے یہ گواہی دی کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''اے اللہ جس کا میں مولیٰ ہوں علی بھی اس کا مولیٰ ہے۔ اے اللہ! جو اس کو دوست رکھے تو بھی اس سے دوستی رکھ اور جو اس سے دشمنی رکھے تو بھی اس سے دشمنی رکھ۔''

فوائد:...... (۱) ولی دشمن کا متضاد ہے یعنی مفہوم یہ ہے کہ جس سے میں محبت کرتا ہوں علی رضی اللہ عنہ بھی اس سے محبت کریں گے اور ایک قول ہے کہ جو مجھ سے محبت کرتا ہے علی رضی اللہ عنہ بھی اس سے محبت کریں گے۔

(تحفة الاحوذی: ۹/ ۱۲٦)

(۲) اس حدیث میں سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کی فضیلت ومنقبت کا بیان ہے۔

[٨٤٥]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِلْيَاسَ بْنِ صَدَقَةَ الْكَبَّاشُ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ ؟ فَقَالَ : كُلُّ تَقِيٍّ ، وَقَالَ : وَتَلا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ﴿إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ﴾ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، إِلَّا نُوحٌ تَفَرَّدَ بِهِ نُعَيْمٌ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون سے ہیں۔ فرمایا: ''ہر اللہ سے ڈرنے والا پھر یہ آیت پڑھی: ﴿إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ﴾ (انفال: ٣٤) ''بے شک اس کے دوست صرف متقی ہیں۔''

[٨٤٦]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ ، حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيِّ ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ أُعَزِّيهَا عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، فَقَالَتْ : دَخَلَ عَلَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَلَسَ عَلَى مَنَامَةٍ لَنَا ، فَجَائَتْهُ فَاطِمَةُ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَرَحْمَتُهُ عَلَيْهَا بِشَيْءٍ وَضَعَتْهُ ، فَقَالَ : ادْعِي لِي حَسَنًا ، وَحُسَيْنًا ، وَابْنَ عَمِّكِ عَلِيًّا ، فَلَمَّا اجْتَمَعُوا عِنْدَهُ قَالَ لَهُمْ : هٰؤُلَاءِ حَامَتِي وَأَهْلُ بَيْتِي ، فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ طُعْمَةَ ، إِلَّا زَافِرٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ مُشْكُدَانَةُ . ②

---

① معجم الاوسط، رقم: ۳۳۳۲۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲٦۹۔ سنن کبریٰ بیہقی: ۲/ ۱۵۲۔ ابن عدی ضعفاء: ۷/ ٤۹.

② مسند ابی یعلی، رقم: ۷٤۸٦ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ترمذی، کتاب المناقب باب فضل فاطمة بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم: ۳۸۷۱.

ترجمة الحديث: شہر بن حوشب کہتے ہیں میں اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس حسین بن علی رضی اللہ عنہ کی تعزیت کے لیے آیا تو وہ کہنے لگیں ایک دفعہ میرے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور ایک چادر پر بیٹھے آپ کے پاس سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کوئی چیز لائیں میں نے اس کو رکھا آپ نے کہا حسن، حسین اور اپنے چچا زاد کو بھی بلاؤ جب سارے آپ کے پاس اکٹھے ہوگئے تو آپ نے ان کے متعلق فرمایا: ''یہ میری خاص اولاد ہے اور میرے اہل بیت ہیں۔ اے اللہ! ان سے گندگی اور نجاست کو دور کردے اور ان کو اچھی طرح پاک کر۔''

فوائد: ...... (۱) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات اہل بیت میں شامل ہیں کیونکہ انسان کی بیوی اور بچے تو از خود اہل بیت میں شامل ہوتے ہیں۔

(۲) اس حدیث میں علی، فاطمہ، حسن وحسین رضی اللہ عنہم کی فضیلت کا بیان ہے کہ آپ نے انہیں اپنے اہل میں شامل فرمایا اور یہ ان کے لیے بہت بڑا اعزاز تھا کہ آپ نے ان کے لیے تطہیر اور نجاستوں سے پاکی کی دعا کی۔

[۸٤۷]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يُوسُفَ الْعَابِدُ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ . ①

ترجمة الحديث: بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کا میں مولا اس کا علی بھی مولا ہے۔''

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۱۷۵۔

[۸٤۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَنَاطِقِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ سَعِيدٍ الْبَقَّالِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ : ﴿قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى﴾ ، قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بَطْنٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا وَلَهُ فِيهِمْ أُمٌّ حَتَّى كَانَتْ لَهُ فِي هُذَيْلٍ أُمٌّ ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا أَنْ تَحْفَظُونِي فِي قَرَابَتِي ، وَلَا تَخُونُونِي ، وَلَا تُكَذِّبُونِي ، وَلَا تُؤْذُونِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي سَعْدٍ ، سَعِيدٍ ، الْبَقَّالِ ، إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ . ②

① سنن ترمذی، کتاب المناقب باب مناقب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، رقم: ۳۷۱۳۔ قال الشیخ الالبانی صحیح.

② بخاری، کتاب المناقب باب قول اللہ تعالی یا ایھا الناس۔ سنن ترمذی، کتاب تفسیر القرآن باب سورۃ حم عسق، رقم: ۳۲۵۱.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿قُلْ لَّا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى﴾ ''کہہ دیجیے میں تم سے قرابت میں دوستی رکھنے کے علاوہ اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا'' کے متعلق کہتے ہیں قریش کا کوئی بھی قبیلہ نہیں تھا جس میں آپ ﷺ کی ماں نہ ہو حتیٰ کہ ہذیل میں بھی آپ کی ایک والدہ تھیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا مگر اتنا چاہتا ہوں کہ تم میری قرابت داری کی حفاظت کرو اور مجھ سے نہ خیانت کرو اور نہ مجھے جھٹلا و نہ تکلیف دو۔''

فوائد :...... (۱) نبی کریم ﷺ اور قریش کے درمیان رشتہ داری کا تعلق تھا۔ جس کی بدولت ان سے قرابت کا لحاظ کرنے اور دعوت وتبلیغ کو اختیار کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ میں تم سے اس وعظ ونصیحت پر کوئی اجرت تو طلب نہیں کرتا لیکن قرابت وتعلق داری کی وجہ سے اس کار خیر میں تم میرے دست وبازو تو بنو، میری حفاظت کا فریضہ تو سرانجام دو اور میرے ہم خیال بن کر میرے ممد ومعاون بنو نہ کہ ہٹ دھرمی اختیار کرتے ہوئے میری تکذیب کرو اور مجھے تکلیف پہنچانے کا باعث بنو۔

[۸٤۹]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَبُو مُسْلِمٍ الْكَجِّيُّ ، بِمَكَّةَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ ، عَنْ أَبِي صِدِّيقٍ النَّاجِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْتٍ فِيهِ نَفَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ ، فَأَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ ، ثُمَّ قَالَ : هَلْ فِي الْبَيْتِ إِلَّا قُرَشِيٌّ ؟ قَالُوا : لَا ، إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا ، فَقَالَ : ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَا يَزَالُ فِي قُرَيْشٍ مَا إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا ، وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا ، وَإِذَا أَقْسَمُوا أَقْسَطُوا ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم ﷺ ایک گھر پر کھڑے ہوئے جس میں قریش کی ایک جماعت تھی تو آپ نے دروازے کی دونوں چوکھٹیں پکڑیں اور کہا: ''کیا قریش کے بغیر کوئی گھر میں ہے؟'' انھوں نے کہا اور کوئی نہیں ہے مگر ایک ان کا بھانجا تو آپ نے فرمایا: ''کسی قوم کا بھانجا بھی انہی میں سے ہوتا ہے۔'' پھر فرمایا: ''یہ معاملہ ہمیشہ قریش میں رہے گا جب تک کہ اگر ان سے رحم کا مطالبہ کیا جاتا تو وہ رحم کرتے رہے اور جب تک وہ فیصلہ کریں گے تو انصاف سے کریں گے۔ اگر تقسیم کریں گے تو انصاف سے کریں گے اور جو ان میں سے یہ

① مسند احمد: ٤/ ٣٩٦۔ صحیح ترغیب وترھیب، رقم: ٢٢٥٨۔ مجمع الزوائد: ٥/ ٩٤.

کام نہ کرے گا تو اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔"

فوائد :...... (۱) معلوم ہوا عدل و انصاف رحم و کرم و بادشاہت کی اساس ہیں جس معاشرے میں ظلم و زیادتی اور ناانصافی آ جائے وہ اپنی موت آپ مر جاتا ہے۔

(۲) قریش کی حکومت و بادشاہت کی بقاہی عدل و انصاف اور رحم و کرم سے مشروط تھی۔

(۳) کسی قوم یا خاندان کا بھانجا و بھانجی انہیں میں سے شمار ہوگا۔

(۴) رحم و کرم اور عدل و انصاف کو ترک کرنا اپنے آپ کو اللہ فرشتوں، اور تمام لوگوں کی لعنت کا مستحق بنا لینے کے مترادف ہے۔

[۸۵۰]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا جعْفَرُ بْنُ عَوْن ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : سَمَّى لَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ أَسْمَاءً مِنْهَا مَا حَفِظْنَاهَا ، فَقَالَ : أَنَا مُحَمَّدٌ ، وَأَحْمَدُ ، وَالْمُقَفِّي ، وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَوْن ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ .[1]

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کچھ نام بیان کیے۔ ان میں سے کچھ وہ ہیں جو ہم نے یاد کر لیے۔ آپ نے فرمایا: "میرا نام محمد، احمد، مقفی، نبی الرحمۃ، نبی الملحمۃ ہے۔"

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چند مبارک نام مذکور ہیں۔ جبکہ آپ کے ان کے سوا کتاب و سنت اور دیگر کتب سماویہ میں بھی کئی نام وارد ہیں۔

(۲) المقفی: انبیاء کے آخر میں آنے والا یا انبیاء کرام کا متبع۔

(۳) نبی رحمت سے مراد امت پر رحمت کرنے والا اور انتہائی شفیق و مہربان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اوصاف کی عملی تصویر تھے۔ (مزید دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۱۵۶)

[۸۵۱]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْجفْشِيشِ الْكِنْدِيِّ ، قَالَ : جَاءَ قَوْمٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالُوا : أَنْتَ مِنَّا وَادَّعَوْهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا نَنْبُوا أُمَّنَا ، وَلَا نَنْتَفِي مِنْ أَبِينَا ، نَحْنُ مِنْ وَلَدِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ . لا يُرْوَى هَذَا

---

[1] تقدم تخريجه: ١٥٦ .

الْحَدِيثُ ، إِلَّا عَنْ جِفْشِيشٍ ، وَلَهُ صُحْبَةٌ ، وَهُوَ الَّذِي خَاصَمَ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ ، إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَرْضِ ، فَنَزَلَتْ فِيهِمَا هَذِهِ الْآيَةُ : ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ الْآيَةَ لَا يُرْوَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ . ①

ترجمۃ الحدیث: جفشیش الکندی کہتے ہیں کچھ لوگ کندہ سے نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ آپ ہم سے ہیں۔ انھوں نے آپ کا دعویٰ کیا نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''کہ ہم لوگ اپنی ماؤں پر تہمت نہیں لگاتے اور ہم اپنے باپ سے نفی نہیں کرتے ہم نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہیں۔'' یہ حدیث صرف جفشیش سے مروی ہے اور وہ صحابی ہیں اور یہی وہ صحابی ہیں جو اشعث بن قیس کا ایک زمین کے متعلق جھگڑا لے کر نبی علیہ السلام کے پاس آئے تو ان دونوں کے متعلق یہ آیت اتری ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ ''بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت دے لیتے ہیں۔'' (ال عمران)

فوائد: ...... (۱) نبی ﷺ قبیلہ قریش سے ہیں اور قریش فہر بن مالک کا لقب تھا فہر کی اولاد ہی قریشی کہلاتی ہے۔ مالک کے والد کا نام نضر بن کنانہ ہے۔ (دیکھیے: الرحیق المختوم، ص: ۷۵)

(۲) جب کسی کو کہا جائے کہ یہ اس شخص سے نہیں جس کا بیٹا سمجھا جاتا ہے تو اس کا مطلب اس کی ماں پر زنا کی تہمت ہے، لہٰذا یا تو وہ شخص اپنا الزام ثابت کرے ورنہ زنا کی تہمت کی سزا اسی (۸۰) کوڑوں کے لیے تیار ہو جائے۔

[۸۵۲]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرَفَةَ الْأَنْبَارِيُّ ، بِالْأَنْبَارِ ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ، حَدَّثَنَا الصَّبِيُّ بْنُ الْأَشْعَثِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ ، قَالَ : اسْتَأْذَنَ عَمَّارٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّبِيِّ ، إِلَّا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ . ②

ترجمۃ الحدیث: سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عمار نے نبی علیہ السلام سے اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا: ''پاک کیے ہوئے پاک باز کو خوش آمدید۔''

فوائد: ...... (۱) سیدنا عمار ان کے والد یاسر اور ان کی والدہ سمیہ رضی اللہ عنہم ان عظیم شخصیات میں سے ہیں جنہوں نے ابتدائی دور میں اسلام قبول کیا اور کفار سے بہت زیادہ تکالیف برداشت کیں جس کی وجہ سے ان کا مقام

① مسند احمد: ۵/ ۲۱۱ قال شعیب الارناؤط اسنادہ صحیح۔ ابن حبان، رقم: ۵۰۸۵۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۱۹۵۔ طبرانی کبیر: ۲/ ۳۲۱.

② سنن ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ، رقم: ۳۷۹۸۔ سنن ابن ماجه، کتاب المقدمة باب فضل عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ، رقم: ۱۴۶ قال الشیخ الالبانی صحیح.

نبی علیہ السلام کی نظر میں بالا ہو گیا تھا۔

(۲) پاک کیے ہوئے کا مطلب ہے اللہ نے ان کو ایسی عادات و خصائل سے پاک فرما دیا جو ایک کامل مومن کی شان کے لائق نہیں ہیں۔

(۳) دوست احباب اور عزیز و اقارب کو خوش آمدید کہنا اخلاق حسنہ میں سے ہے۔

[۸۵۳]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكَلَابِذِيُّ النَّحْوِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ هُشَيْمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ ، قَالَ : مَا حَجَبَنِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ ، وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا أَبُو جَابِرٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا جریر بن عبد اللہ بجلی کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سے میں مسلمان ہوا مجھ سے پردہ نہیں کیا اور جب بھی مجھے دیکھتے تو مسکرا دیتے۔"

فوائد: ...... (۱) نبی صلی اللہ علیہ وسلم اخلاق حسنہ کے اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔

(۲) سیدنا جریر بن عبد اللہ ایک عظیم الشان مرتبہ کے حامل صحابی ہیں جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے کعبہ، یمانیہ (ذو الخلصہ) کو ڈیڑھ سو سواروں کی قیادت کرتے ہوئے تہس نہس کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو روانہ کرتے ہوئے ان کی درخواست پر ان کے لیے دعا بھی فرمائی تھی۔ (دیکھیے: صحیح مسلم، رقم: ۶۲۴۷)

[۸۵۴]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ الْجُرْجَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : خَطَبَنَا عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، بِالْجَابِيَةِ ، فَقَالَ : قَامَ فِينَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمْ ، فَقَالَ : أَكْرِمُوا أَصْحَابِي ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَشْهَدْ ، وَيَحْلِفُ وَلَمْ يُسْتَحْلَفْ ، فَمَنْ أَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ ، فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ ، وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ أَبْعَدُ ، أَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ ، فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ ، أَلَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ ، وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ ، فَهُوَ مُؤْمِنٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا

---

① بخاری، کتاب الادب، باب التبسم والضحك، رقم: ٦٠٨٩ ـ مسلم، کتاب فضائل الصحابة باب فضائل جرير بن عبدالله رضي الله عنه، رقم: ٢٤٧٥ .

أَبُو دَاوُدَ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه. ①

ترجمة الحديث: سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہمیں سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے جابیہ کے مقام پر خطاب فرمایا تو فرمایا جس طرح میں تم میں کھڑا ہوں اسی طرح نبی علیہ السلام ہم میں کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے ''میرے صحابہ کی عزت کرو پھر ان لوگوں کی جو ان کے بعد میں آنے والے ہیں پھر ان لوگوں کی جو ان کے بعد آنے والے ہیں۔ پھر جھوٹ پھیل جائے گا۔ حتیٰ کہ آدمی گواہی دیتا پھرے گا حالانکہ اس سے گواہی طلب نہیں کی گئی ہوگی اور وہ قسمیں کھاتا پھرے گا حالانکہ اس سے قسم نہیں لی گئی ہوگی تو جو شخص جنت کے مرکز میں جانا چاہتا ہے وہ مسلمانوں کی جماعت سے لگا رہے کیونکہ اکیلے آدمی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور وہ دو آدمیوں کے ساتھ ہونے سے دور ہو جاتا ہے۔ خبردار کوئی آدمی کسی عورت سے الگ نہ ہو کیونکہ ان میں تیسرا شیطان ہو جاتا ہے خبردار! جس کو اس کی نیکی خوش کر دے اور اس کی برائی غمناک کر دے تو وہ مومن ہوتا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) صحابہ، تابعین اور تبع تابعین کا احترام ہر مسلم پر لازم ہے اور یہ تین ادوار امت مسلمہ کے سنہری ادوار تھے اور افراد کی کرداری سازی میں اہم حیثیت کے حامل تھے، اس کے بعد کے لوگوں میں مفاد پرستی، خود غرضی، جھوٹ وغیرہ کا سلسلہ شروع ہوا جس سے افراد کی عادات واخلاق پر منفی اثرات مرتب ہوئے اور وہ ان بری عادات کی بدولت عزت ووقار کے مقام سے گرے اور ذلیل وخوار ہوگئے۔ لہٰذا کذب وفحش سے اجتناب شخصی تعمیر میں سنگ میل اور عزت افزائی کا باعث ہے۔

(۲) جنت کا پر رونق اور مرکزی مقام حاصل کرنے کے لیے جماعت کا التزام لازم ہے۔ جماعت سے مراد خلیفۃ المسلمین اور اس کی رعایا ہیں۔ یا نماز با جماعت کا اہتمام یا وہ منہج اختیار کرنا ہے جسے جمہور سلف وخلف نے کتاب وسنت کے موافق اختیار کیا ہے۔ موجودہ تنظیمیں اور جماعتیں اس حکم میں شامل نہیں۔ البتہ امور نیکی میں تعاون کرنا مستحسن عمل ہے۔

(۳) اجنبی عورت سے خلوت اختیار کرنا حرام ہے اور شیطان خلوت نشین مرد وزن کو جنسی تعلقات پر ابھارتا اور انہیں ذلیل ورسوا کر دیتا ہے۔

(۴) جسے نیکی خوش کرے اور برائی غمزدہ کرے یہ حقیقی مومن ہے کیونکہ کفار ومنافقین نہ نیکی پر خوش ہوتے اور نہ گناہ پر آزردہ ہوتے ہیں۔

[۸۵۵]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ الشِّيرَازِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْحَجْرِيُّ

① سنن ترمذی، کتاب الفتن باب لزوم الجماعة، رقم: ۲۱۶۵ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ ابن حبان، رقم: ۴۵۷۶۔ معجم الاوسط، رقم: ۲۹۲۹.

الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْأَجْلَحِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعُودُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ، فَرَفَعَهُ ، فَأَجْلَسَهُ فِي مَجْلِسِهِ عَلَى سَرِيرِهِ ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رَفَعَكَ اللَّهُ ، يَا عَمِّ ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ : هَذَا عَلِيٌّ يَسْتَأْذِنُ ، فَقَالَ : يَدْخُلُ ، فَدَخَلَ وَمَعَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ : هَؤُلَاءِ وَلَدُكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ؟ قَالَ : وَهُمْ وَلَدُكَ يَا عَمِّ ، قَالَ : أُحِبُّهُمَا ، فَقَالَ : أَحَبَّكَ اللَّهُ كَمَا أَحْبَبْتَهُمَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِكْرِمَةَ ، إِلَّا أَجْلَحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، وَاسْمُهُ يَحْيَى ، وَيُكْنَى أَبَا حُجَيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَنْهُ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں سیّدنا عباس رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی بیماری میں ان کی عیادت کرنے آئے تو آپ نے ان کو اپنے پاس اپنی چارپائی پر اپنے بیٹھنے کی جگہ بٹھایا اور کہنے لگے: ''چچا جان آپ کو اللہ تعالیٰ اونچا کرے۔'' عباس نے کہا: باہر علی (رضی اللہ عنہ) بھی اجازت مانگتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ''وہ آ جاتے'' وہ آ گئے ان کے ساتھ حسن وحسین رضی اللہ عنہما بھی تھے تو عباس نے کہا یارسول اللہ یہ آپ کے بچے ہیں آپ نے فرمایا: ''چچا جان یہ آپ کے بھی بیٹے ہیں'' انھوں نے کہا میں ان سے محبت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا: ''جس طرح تم ان سے محبت رکھتے ہو اللہ تمھیں بھی محبوب رکھے۔''

[٨٥٦]...... حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَحْمُودٍ النَّيْسَابُورِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي طُوَالَةَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيِّ ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى . ②

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت باقی عورتوں پر اس طرح ہے جس طرح تمام کھانوں پر ثرید کی ہے۔''

فوائد :...... (۱) روٹی کے ٹکڑوں کو گوشت کے شوربے میں بھگونا ثرید ہے۔ یہ تمام کھانوں سے ذائقے، شکم

---

① معجم الاوسط، رقم : ۲۹۶۲۔ مجمع الزوائد: ۹/ ۱۷۳ اسناده ضعيف قال الهيثمي فيه محمد بن يحيى الحجري وهو ضعيف .

② بخاری، كتاب فضائل الصحابة باب فضل عائشة رضی اللہ عنہا، رقم : ۳۷۷۰۔ مسلم، كتاب فضائل الصحابة باب في فضل عائشة رضی اللہ عنہا، رقم : ۲٤٤٦۔ سنن ترمذی، رقم : ۳۸۸۷ .

سیری اور زود ہضمی کے لحاظ سے افضل ہے۔

(۲) عائشہ رضی اللہ عنہا کو تمام عورتوں سے زائد فضیلت حاصل ہے۔

[۸۵۷]...... حَدَّثَنَا وَكِيلُ أَبِي أَكْثَمَ ، إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بُعِثْتُ رَحْمَةً مُهْدَاةً . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے باعثِ ہدایت و رحمت بنا کر مبعوث کیا گیا۔''

فوائد: ...... (۱) معلوم ہوا اللہ رب العزت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو باعثِ ہدایت و رحمت بنا کر مبعوث کیا ہے۔

(۲) عربی لغت میں لفظ رحمت دو چیزوں سے مرکب ہے۔(۱) الـرقۃ (۲) والـعتف یعنی رقت، احسان اور مہربانی کو رحمت کہا جاتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک وصف رحمۃ للعالمین بھی تھا۔ (دیکھئے سورہ الانبیاء: ۱۰۷)

(۳) نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو شرک وکفر کے اندھیروں سے ایمان واسلام کی روشنی کی طرف لائے تھے جیسا کہ سورہ ال عمران کی آیت نمبر ۱۶۴ میں بیان ہے۔

[۸۵۸]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ ، وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ قِبَلَ الْعِرَاقِ وَالشَّامِ وَالْيَمَنِ ، فَقَالَ : اللّٰهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ عَلَى طَاعَتِكَ ، وَحُطَّ مِنْ وَرَائِهِمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ التَّيْمِيِّ ، إِلَّا مَعْمَرٌ ، وَلَا عَنْهُ ، إِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الْقَاضِي ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ ، وَرَوَى أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ . ②

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عراق، شام اور یمن کی طرف دیکھ کر دعا کی ''اے اللہ! ان کے دلوں کو اپنی فرمانبرداری پر موڑ دے اور ان کے پیچھے سے حفاظت کر۔''

فوائد: ...... (۱) معلوم ہوا عراق، شام اور یمن والوں کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعائے خیر کی تھی۔

① سلسله صحیحه ، رقم: ٤٩٠ ، معجم الاوسط ، رقم : ٢٩٨١۔ مجمع الزوائد: ٨/ ٢٥٧ اسناده صحيح .

② طبرانی کبیر: ٥/ ١١٦ ، رقم: ٤٧٩٠۔ معجم الاوسط ، رقم : ٣٠١٥۔ مجمع الزوائد: ١٠/ ٥٧ .

(۲) ایک اور حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: ''اے اللہ! ہمارے شام میں برکت دے، اے اللہ! ہمارے یمن میں برکت دے۔'' صحابہ نے کہا اور ہمارے نجد میں تو آپ ﷺ نے پھر وہی دعا کی، صحابہ نے پھر کہا اور ہمارے نجد میں تو آپ نے فرمایا: ''وہاں زلزلے آئیں گے فتنے ہوں گے اور وہیں سے شیطان کا سینگ نکلے گا۔''

(دیکھیے: بخاری کتاب الفتن، رقم: ۱۰۹٤)

[۸۵۹]...... حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَبُو مَيْمُونٍ الصُّورِيُّ ، حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ ، سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : أَنَا سَابِقُ الْعَرَبِ إِلَى الْجَنَّةِ ، وَصُهَيْبٌ سَابِقُ الرُّومِ إِلَى الْجَنَّةِ ، وَبِلالٌ سَابِقُ الْحَبَشَةِ إِلَى الْجَنَّةِ ، وَسَلْمَانُ سَابِقُ الْفُرْسِ إِلَى الْجَنَّةِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ، إِلَّا بَقِيَّةُ ، وَلا يُرْوَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوامامہ باہلی کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''میں جنت میں تمام عرب سے آگے جاؤں گا اور صہیب جنت کی طرف تمام روم سے پہلے جائیں گے اور بلال جنت میں تمام حبشہ والوں سے پہلے جائیں گے اور سلمان تمام فارس سے پہلے جائیں گے۔''

فوائد:...... مذکورہ روایت ضعیف ہے، اس میں ایوب بن ابی سلیمان الصدری غیر معروف راوی ہے۔

[۸٦۰]...... حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ أَحْمَدَ التُّجِيبِيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الإِسْلامَ بَدَا غَرِيبًا ، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَا ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ ، قِيلَ : وَمَنِ الْغُرَبَاءُ ، يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : الَّذِينَ يُصْلِحُونَ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، إِلَّا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ . ②

ترجمة الحديث سیدنا سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسلام غریب حالت میں شروع ہوا اور عنقریب اسی طرح لوٹ جائے گا جس طرح شروع ہوا تو غریبوں کے لیے خوشی ہو'' صحابہ نے پوچھا یارسول اللہ غریب کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''جو لوگوں کی اصلاح کر دیتے ہیں جب لوگ بگاڑ پیدا کریں۔''

---

① مستدرك حاكم: ۳/ ۳۲۱، رقم: ۵۲٤۳ـ ضعيف الجامع، رقم: ۱۳۱۵ـ سلسلة الضعيفه، رقم: ۲۹۵۳ـ ابن عدى: ۲/ ۷۵ـ مجمع الزوائد: ۹/ ۳۰۵.

② مسلم، كتاب الايمان، باب بيان ان الاسلام، رقم: ۱٤٦ـ سنن ترمذى، رقم: ۲٦۲۹ـ مجمع الزوائد: ۷/ ۲۷۸.

فوائد :...... (۱) ابتداء میں دین اسلام غیر معروف اور اجنبی تھا، لوگ اس کی تعلیمات سے ناآشنا اور اہل اسلام کو ایک نئے دین کا پیروکار سمجھتے تھے، پھر اسلام جہان عالم میں پوری تابانیوں سے جلوہ افروز ہوا اور تمام دنیا میں اس کا ڈنکا بجنے لگا۔ لیکن وقت گزرنے پر مسلمانوں نے اسلام سے پہلو تہی برتی تو اسلام پھر غیر معروف ہونا شروع ہوا اور قربِ قیامت یہ مزید اجنبی ہوگا۔ اور اس پر عمل کرنے والے انتہائی قلیل ہوں گے لیکن یہی قلیل لوگ اصل میں امت کا سرمایہ ہیں۔

(۲) دین سے وابستہ لوگ ہی خوش قسمت اور ہر زمانے کے معزز ومحترم ہیں اور ان کے لیے جنت ربّ تعالیٰ کی رضامندی کی خوشخبری ہے۔

(۳) دنیا داروں کی جاہ وحشمت اور رنگینیاں دیکھ کر دین سے منحرف ہونا، اسلامی تعلیمات ونظام زندگی سے احتراز کرنا حماقت اور باعثِ نقصان ہے۔

(۴) محبانِ اسلام کی علامت یہ ہے کہ وہ فتنہ وفساد کے وقت صلح جوئی کا کام کرتے ہیں اور فتنوں کا سد باب کریں گے۔ خود فتنوں میں ملوث لوگ اس مقام ومرتبے کے مستحق نہیں۔

[۸٦۱]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ الْأَعْرَجُ أَبُو مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُشُكُ النَّيْسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيُّ ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، رَبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ ، وَكَانَ أَزْهَرَ لَيْسَ بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِ وَلَا بِالْآدَمِ ، وَكَانَ رَجِلَ الشَّعْرِ ، لَيْسَ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبْطِ ، بُعِثَ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ ، فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا ، وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ لَيْسَ فِي رَأْسِهِ ، وَلَا فِي لِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ الْخُشُكُ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قوم میں درمیانے تھے، نہ بہت لمبے اور نہ ہی چھوٹے اور روشن چہرے والے تھے اور چمکدار جسم والے، نہ بہت سفید نہ زیادہ گندمی، کنگی کیے ہوئے بالوں والے تھے اور بہت زیادہ گھنگریالے بالوں والے تھے اور نہ بہت کھلے بالوں والے، چالیس سال کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول بنا کر بھیجا گیا آپ مکے میں دس (۱۰) سال ٹھہرے اور مدینے میں بھی دس سال اور آپ فوت ہوئے جب کہ آپ

① بخاری، کتاب المناقب باب صفة النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم: ۳۵٤۷۔ مسلم، کتاب الفضائل، باب فی صفة النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم: ۲٤۳۷.

ساٹھ سال کے تھے۔ آپ کے سر میں اور داڑھی میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔"

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں نبی کریم ﷺ کا حلیہ مبارک بیان ہوا ہے گویا آپ سراپا حسن و جمال اور انسانی خوبصورتی کمال تھے۔

(۲) جس شخص کو رسول اللہ ﷺ خواب میں نظر آئیں تو وہ اس حلیہ سے موازنہ کرے اگر آپ کی شباہت اسی کے موافق ہے تو خواب سچا ہوگا، بصورت دیگر وہ شیطانی خواب ہے۔

(۳) نبی ﷺ کے بالوں میں سفیدی نہ ہونے کے برابر تھی۔

[۸۶۲]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ ، حَدَّثَنَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، صَاحِبُ الْبَازِ ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ قَرْنٍ الْقَرْنُ الَّذِي أَنَا فِيهِ ، ثُمَّ الثَّانِي ، ثُمَّ الثَّالِثُ ، ثُمَّ الرَّابِعُ ، لا يَعْبَأُ اللّٰهُ بِهِمْ شَيْئًا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ تَفَرَّدَ بِهِ الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ ، وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، هَذَا كُوفِيٌّ لا نَعْرِفُ لَهُ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا ، وَهُوَ مِنَ الشُّيُوخِ ، وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ مِنْ طُرُقٍ كَثِيرَةٍ رَوَاهُ عَنْهُ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ ، وَرِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ ، وَغَيْرُهُمْ فَقَالُوا عَنْ عُمَرَ ، وَقَالُوا : قَامَ فِينَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَقِيَامِي فِيكُمْ فَقَالَ : خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ يَنْشَأُ قَوْمٌ تَسْبِقُ أَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ ، وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ هَذِهِ اللَّفْظَةَ الَّتِي ذَكَرَهَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، فَإِنْ كَانَ حَفِظَهَا فَالْمَعْنَى وَاحِدٌ ، لِأَنَّ مَنْ سَبَقَ يَمِينُهُ شَهَادَتَهُ ، أَوْ شَهِدَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُسْتَشْهَدَ مَذْمُومُ الْحَالِ . ①

ترجمة الحديث — سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بہترین زمانہ میرا زمانہ ہے جس میں میں رہ رہا ہوں پھر دوسرا پھر تیسرا پھر چوتھا اللہ ان سے کوئی پرواہ نہیں کرے گا۔"

فوائد :...... دیکھئے فوائد کے لیے حدیث نمبر ۹۶۔

[۸۶۳]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو مَعْشَرٍ الدَّارِمِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيِّ ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

---

① معجم الاوسط، رقم: ۳۴۲۵۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۹۔ تقدم تخریجه: ۹۶.

الْـخُـدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلا لَيَرَاهُمْ مَنْ هُـوَ أَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَأَنْعَمَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْهَيْثَمِ ، إِلَّا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''بلند درجات والوں کو نیچے والے لوگ (جنت میں اس طرح) دیکھیں گے جس طرح تم آسمان کے کناروں میں ستاروں کو دیکھتے ہو اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما ان میں سے ہوں گے اور وہ بہت اچھے مقام میں ہوں گے۔''

فوائد: ...... (۱) یہ روایت اگرچہ سنداً ضعیف ہے۔ تاہم شواہد کی بنا پر قابل حجت ہے۔

(۲) شیخ البانی رحمہ اللہ نے مجموعی طرق کے اعتبار سے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

(دیکھئے: الروض النضير فى ترتيب و تخريج معجم الطبرانى الصغير ، رقم: ۹۷۰)

(۳) اس حدیث سے معلوم ہوا اہل ایمان حسب ایمان جنت میں درجات پائیں گے، لہٰذا مؤمن کو بلند درجات کے حصول کے لیے محنت کرنی چاہیے۔

(۴) آسمان سے چمکنے والے ستارے زمین سے بہت بلند ہوتے ہیں لہٰذا اہل جنت کے درجات میں بھی بہت زیادہ فرق ہے۔

(۵) یعنی شیخین رضی اللہ عنہما بہت زیادہ نعمتوں میں اور اللہ کے بے شمار انعامات سے سرفراز ہوں گے۔

(۶) اس حدیث میں دونوں جلیل القدر خلفاء کی فضیلت وعظمت اور جنت کی واضح بشارت کا بھی تذکرہ ہے۔

[۸۶٤]...... حَـدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَلُّوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ ، حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ الْمَدِينِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، سَمِعْتُ أَنَسَ بْـنَ مَـالِكٍ ، يَـقُـوْلُ : سَـمِـعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُوْلُ : اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْـصَـارِ ، وَلِأَزْوَاجِ الْأَنْـصَـارِ ، وَلِـذَرَارِيِّهِمْ ، وَذَرَارِيِّ ذَرَارِيِّهِمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُنِيبِ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی علیہ السلام کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: ''اَللّٰهُمَّ

---

① سنن ابی داؤد، کتاب الحروف رقم: ۳۹۸۷۔ سنن ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ، رقم: ۳۶۵۸ سنن ابن ماجه، رقم: ۹۶.

② مسند احمد: ۳/ ۱۵٦ قال شعيب الارناؤط اسناده صحيح۔ معجم الاوسط، رقم: ۱٤۹۳۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ٤۰.

اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَزْوَاجِ الْأَنْصَارِ وَلِذَرَارِيِّهِمْ وَذَرَارِيِّ ذَرَارِيِّهِمْ . " ''اے اللہ انصار ان کی بیویوں ان کی اولاد کو اور ان کی اولاد کی اولاد کو معاف فرما دے۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں قبیلہ انصار کی عظمت وفضیلت کا بیان ہے کہ قبیلہ انصار کی دینی خدمات اور قربانیوں کی وجہ سے یہ قبیلہ نبی مکرم ﷺ کو نہایت محبوب اور عزیز تھا۔ جن کی مغفرت اور علو درجات کے لیے نبی ﷺ سے کئی ادعیہ ماثور ہیں۔ جن میں سے ایک دعا حدیث مذکور میں وارد ہے۔

(۲) اس حدیث میں قبیلہ انصار کی چار پشتوں کے لیے دعائے مغفرت ثابت ہے جو ان کے حق میں بہر حال قبول ہوئی ہے اور انصار قبیلہ کی چار پشتیں رفعت وعظمت پر مامور تھیں اور ان زمانوں میں معزز ومحترم تھیں۔

[۸٦٥]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبِ الْأَشْنَانِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ : كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ، وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي ، وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ ، إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں ایک دوسری سے بڑی ہے ایک اللہ عزوجل کی کتاب ہے وہ آسمان سے زمین تک اللہ کی لمبی رسی ہے اور دوسری اپنے اہل بیت کی اولاد یہ دونوں کبھی جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوض کے پاس آ کر مجھ سے ملاقات کریں گے۔''

فوائد :...... اس حدیث میں دو چیزوں کے ساتھ خاص اہتمام کی تاکید ہے۔

(۱) کتاب وسنت کو مضبوطی سے تھامنا، یہی انسانی عظمت ورفعت کا ذریعہ اور امت کے اختلافات کو ختم کرنے کا سبب ہے۔

(۲) آلِ رسول سے شفقت اور ان کی قدر ومنزلت، بشرطیکہ وہ ایمان وتقویٰ سے متصف ہوں۔

(۳) موجودہ دور میں قبر پرست اور دینی تعلیمات سے متصادم آلِ رسول کا دعویٰ کرنے والے دعویٰ سیدیت میں جھوٹے اور آپ کی تعلیمات سے دور ہیں جو کسی بھی قدر ورعایت کے مستحق نہیں۔

① مسند احمد: ۳/ ۱٤ قال شعيب الارناؤط، حديث صحيح مع شواهده۔ مجمع الزوائد: ۹/ ۱٦۳ .

[۸۶۶]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ الْكِرْمَانِيُّ بِطَرَسُوسَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً﴾ (الأحزاب: ۳۳) قَالَ: نَزَلَتْ فِي خَمْسَةٍ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ. لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أُخْتِ سُفْيَانَ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الرَّبِيعِ. ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ "پانچ افراد کے متعلق نازل ہوا۔(۱) نبی صلی اللہ علیہ وسلم (۲) سیّدنا علی رضی اللہ عنہ۔ (۳) سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا۔(۴) سیّدنا حسن رضی اللہ عنہ۔(۵) سیّدنا حسین رضی اللہ عنہ۔

[۸۶۷]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ الطَّيِّبِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صُبَيْحٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي، وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، إِلَّا يُونُسُ. ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں تم میں دو چیزیں چھوڑ چلا ہوں اگر تم نے انہیں مضبوط پکڑے رکھا تو گمراہ نہیں ہوگا۔ ایک اللہ کی کتاب اور دوسرا میرا کنبہ اور یہ کبھی بھی حوض پر وارد ہونے تک جدا نہیں ہوں گے۔"

فوائد:...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۳۶۳۔

[۸۶۸]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ، وَمِثْلِ بَابِ

---

① مستدرك حاكم: ۲/ ٤٥١۔ مجمع الزوائد: ۷/ ۹۱۔ طبرانی کبیر: ۲۳/ ۲۹٦.

② تقدم تخريجه: ۳٦۳.

حِطَّةٍ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''تم میں میرے اہل بیت کی مثال نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے جو اس پر سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو پیچھے رہ گیا ہلاک ہو گیا اور بنی اسرائیل کے حطہ دروازے کی مثال ہے۔''

[۸٦٩]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ النَّسَائِيُّ ، بِسُرَّ مَنْ رَأَى ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَكْثَمَ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَقِيلٍ ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى ، يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ ، وَيَقِلُّ اللَّغْوَ ، وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ ، وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ ، وَلَا يَأْنَفُ أَنْ يَمْشِيَ مَعَ الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ يَقْضِي حَوَائِجَهُمَا لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى . ②

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے اور فضول بات بہت کم کرتے۔ نماز لمبی ادا کرتے اور خطبہ چھوٹا بیان کرتے اور بیواؤں اور مسکینوں کے ساتھ چلنے سے نفرت نہ کرتے اور ان کی ضرورتیں پوری فرماتے تھے۔''

فوائد: ...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام مسلمانوں کے لیے رول ماڈل ہیں۔ جن کی زندگی، عادات وخصائل اور نظریات کو معمول بنانا اور عمل کے سانچے میں ڈھالنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔ لہٰذا حدیث میں بیان کردہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عادات وخصائل اپنانا مستحب فعل ہے اور یہ عمل دین ودنیا میں فلاح کا باعث ہے۔

[۸۷۰]...... حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَاحِ الرَّقِّيُّ ، حَدَّثَنَا فَيْضُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ أَبْرَارُهَا أُمَرَاءُ أَبْرَارِهَا ، وَفُجَّارُهَا أُمَرَاءُ فُجَّارِهَا ، وَلِكُلٍّ حَقٌّ ، فَآتُوا كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ ، وَإِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ ، فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا مَا لَمْ يُخَيَّرْ أَحَدُكُمْ بَيْنَ إِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ ، فَإِنْ خُيِّرَ بَيْنَ إِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ فَلْيَمُدَّ عُنُقَهُ ثَكِلَتْهُ أُمُّهُ ، فَلَا دُنْيَا وَلَا آخِرَةَ بَعْدَ ذَهَابِ إِسْلَامِهِ ، دِينِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا فَيْضٌ . ③

① طبرانی کبیر: ۳/ ۴۵۔ معجم الاوسط، رقم: ۳۴۷۸۔ مجمع الزوائد: ۹/ ۱۶۹.

② سنن نسائی، کتاب الجمعة، باب ما یستحب من تقصیر الخطبة، رقم: ۱۴۱۴ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن دارمی، رقم: ۷۴۔ معجم الاوسط، رقم: ۸۱۹۷.

③ صحیح الجامع، رقم: ۲۷۵۷۔ مجمع الزوائد: ۴/ ۱۹۲.

ترجمة الحديث: سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''امام اور حاکم قریش سے ہوں گے ان میں سے نیک لوگ نیکوں کے اور برے لوگ بروں کے حاکم ہوں گے اور ہر ایک کا حق ہے تم حقدار کو اس کا حق ادا کرو اگرچہ تم پر ایک غلام حبشی کان کٹا امیر بنا دیا جائے تو اس کا حکم بھی سنو اور تسلیم کرو جب تک تمہیں تمہارے اسلام میں اختیار نہ دیا جائے۔ اگر کسی کو اس کے اسلام اور گردن اڑانے میں اختیار دیا جائے تو وہ اپنی گردن بڑھادے اس کی ماں اسے گم پائے کیونکہ اسلام جانے کے بعد اس کی دنیا رہے گی نہ ہی آخرت رہے گی۔''

فوائد: ...... (۱) خلیفۃ المسلمین کے انتخاب کے لیے اس کا قریشی ہونا لازم ہے۔ اور خلیفہ کے انتخاب کے وقت قریشی کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہ علم وزہد اور تقویٰ میں دیگر لوگ افضل ہوں۔

(۲) امیر اور حاکم کے صالح ہونے کے لیے عوام الناس کا صالح ہونا لازم ہے۔ عوام نیکوکار ہوں تو نیک حاکم نصیب ہوتا ہے۔

(۳) امیر کی اتباع لازم ہے خواہ وہ گھٹیا حسب ونسب کا مالک اور غلام ہی ہو۔

(۴) امیر وحاکم کی نافرمانی تب جائز ہے جب وہ کفر وشرک کا اعلانیہ مرتکب ہو اور ایسے کفریہ اعمال کرے جو اسے دائرہ اسلام سے خارج کر دیں صرف عبادات ومعاملات میں سستی اور فسق وفجور سے اس کی نافرمانی جائز نہیں ہوتی۔

[۸۷۱]...... حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ الْقَزَّازُ ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : لَقَدْ عَلِمَ أُولُو الْعِلْمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ ، فَاسْأَلُوهَا أَنَّ أَصْحَابَ الْأَسْوَدِ ذَا الثُّدَيَّةِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَارِثِ ، إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ الْكُوفِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اہل علم جانتے ہیں اور عائشہ رضی اللہ عنہا بھی جانتی ہیں ان سے یہ بات پوچھ لو کہ پستانوں والے سیاہ شخص کے ساتھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر ملعون ہیں۔''

فوائد: ...... مذکورہ روایت ضعیف ہے، اس میں ابوعبدالرحمٰن مسعودی مختلط راوی ہے۔

[۸۷۲]...... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَبُو حَفْصٍ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الشَّامِيُّ ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ أَبُو الْمُنْذِرِ ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ

① معجم الاوسط، رقم: ۳۵۴۳۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۱۸۲ کنز العمال، رقم: ۳۱۵۴۶.

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ: كُنْتُ فِي غَنَمٍ لآلِ أَبِي مُعَيْطٍ ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ ، عِنْدَكَ لَبَنٌ ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ ، وَلٰكِنِّي مُؤْتَمَنٌ قَالَ: فَهَلْ عِنْدَكَ شَاةٌ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ ؟ قُلْتُ: نَعَمْ ، فَأَتَيْتُهُ بِشَاةٍ شَطُورٍ ، قَالَ سَلَامٌ: وَالشَّطُورُ الَّتِي لَيْسَ لَهَا ضَرْعٌ ، فَمَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَ الضَّرْعِ ، وَمَا كَانَ لَهَا ضَرْعٌ ، فَإِذَا الضَّرْعُ حَافِلٌ مَمْلُوءٌ لَبَنًا ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَخْرَةٍ مَنْقُورَةٍ ، فَحَلَبَ ، ثُمَّ سَقَى أَبَا بَكْرٍ وَسَقَانِي ، ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ: اقْلُصْ فَقَلَصَ ، فَرَجَعَ كَمَا كَانَ ، فَأَنَا رَأَيْتُ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي ، فَمَسَحَ رَأْسِي ، وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ ، فَإِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ ، فَأَسْلَمْتُ وَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَهُ عَلَى حِرَاءٍ إِذْ أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَأَخَذْتُهَا ، وَإِنَّهَا رَطْبَةٌ مِنْ فِيهِ ، فَأَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَأَخَذْتُ بَقِيَّةَ الْقُرْآنِ مِنْ أَصْحَابِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَامٍ ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ .①

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں آلِ ابی معیط کی بکریاں چرایا کرتا تھا نبی ﷺ آئے ان کے ساتھ ابوبکر بھی تھے انہوں نے کہا لڑکے! ''تیرے پاس دودھ ہے؟'' میں نے کہا ہاں لیکن میں امانت دار ہوں۔ ابوبکر نے کہا کیا تیرے پاس کوئی بکری ہے جس سے بکرے نے ملاپ نہ کیا ہو؟ میں نے کہا جی ہاں بغیر تھنوں کے بکری انہوں نے کہا سلامتی ہو۔ تو نبی ﷺ نے اس کے تھنوں کی جگہ میں ہاتھ پھیرا اس کے تھن نہیں تھے تو ناگہانی تھنوں میں دودھ آ گیا اور وہ بھر گئے تو میں آپ کے پاس ایک کریدا ہوا پتھر لے آیا آپ نے اس میں دودھ نکالا پھر ابوبکر کو پلایا اور مجھے بھی پلایا پھر تھنوں سے فرمایا ''سکڑ جا'' تو وہ سکڑ گئے جس طرح پہلے تھے میں نے آپ سے یہ چیز دیکھی تو میں نے کہا مجھے بھی یہ سکھا دو تو آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تجھ میں برکت کرے تو تعلیم یافتہ لڑکا ہے'' تو میں مسلمان ہو گیا اور آپ کے پاس آیا اور ہم آپ کے پاس حراء پر تھے تو سورہ مرسلات نازل ہوئی تو میں نے اسے لے لیا وہ تر و تازہ آپ کے منہ کی تھی پھر میں نے آپ سے ستر سورتیں یاد کر لیں اور باقی قرآن آپ کے صحابہ سے لیا۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں نبی ﷺ کی ہجرت کا بیان اور سفر ہجرت میں آپ ﷺ کے معجزات کا ذکر ہے۔

---

① مسند احمد: ۱/ ۳۷۹ قال شعیب الارناؤط اسناده حسن۔ ابن حبان، رقم: ٦٥٠٤۔ مسند ابی یعلی، رقم: ٥٠٩٦.

(۲) غلام اور خادم جس ذمہ داری پر مأمور ہوا سے وہ ذمہ داری کما حقہ ادا کرنی چاہیے۔

(۳) معلوم ہوا اہل عرب جہالت و گمراہی کے باوجود کچھ اوصاف حمیدہ امانت، دیانت، صداقت وغیرہ سے متصف تھے۔

(۴) نبی علیہ السلام اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کی آپس میں انتہائی قرابت تھی۔

(۵) اس حدیث سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی فضیلت و منقبت بھی معلوم ہوئی۔

(۶) ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ستر سورتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھیں۔ اور بقیہ قرآن دیگر کبار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے۔

(۷) ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو کتاب اللہ سے انتہائی شغف تھا، یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((اِسْتَقْرَؤُوا الْقُرْآنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ: مِنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَ سَالِمٍ مَوْلٰی اَبِیْ حُذَیْفَةَ، وَاُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ، وَ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ)) ''کہ قرآن چار افراد سے سیکھو! (۱) عبداللہ بن مسعود، (۲) سالم مولیٰ ابو حذیفہ (۳) ابی بن کعب اور (۴) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم سے۔ (دیکھئے: بخاری، رقم: ۳۷۶۰)

[۸۷۳]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحِ الصَّائِغُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً، الإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ، وَالْفِقْهُ يَمَانٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ، إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ، أَيِ الطَّبَرَانِيُّ، وَفَسَّرَ هَذَا الْحَدِيثَ أَهْلُ الْعِلْمِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: أَرَادَ بِهِ الْأَنْصَارَ خَاصَّةً، وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَرَادَ قَبَائِلَ الْيَمَنِ عَامَّةً. ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمہارے پاس یمن والے آئے ہیں تو وہ نہایت نرم دل ہیں۔ ایمان یمن کا ہے اور حکمت یمن کی ہے اور فقہ بھی یمن کی ہے۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں اہل یمن کی فضیلت و منقبت کا بیان ہے کہ یہ راسخ العقیدہ مومن اور کتاب و سنت کا صحیح فہم رکھنے والے لوگ ہیں۔

(۲) أرق أفئدة سے مراد یہ ہے کہ بڑے متقی اور خشیت الٰہیہ رکھنے والے لوگ ہیں۔

(۳) اس حدیث سے مراد ہر دور کے یمنی ہیں یا دورِ نبوت کے لوگ۔ راجح مفہوم یہ ہے کہ ان اوصاف کے حاملین اہل یمن سے مراد دورِ نبوت کے یمنی ہیں۔

---

① بخاری، کتاب المغازی، باب قدوم الاشعریین، رقم: ۴۳۹۰۔ مسلم، کتاب الایمان باب تفاضل اهل الایمان، رقم: ۵۲.

[۸۷۴]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ تَمِيمِ بْنِ زَيْدِ بْنِ هَالَةَ بْنِ أَبِي هَالَةَ التَّمِيمِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا أَبِي مُحَمَّدٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ ، عَنْ أَبِيهِ تَمِيمِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاقِدٌ ، فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّ هَالَةَ إِلَى صَدْرِهِ ، فَقَالَ : هَالَةُ ، هَالَةُ ، هَالَةُ ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ : كَأَنَّهُ سُرَّ بِهِ لِقَرَابَتِهِ مِنْ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، لَمْ نَكْتُبْهُ إِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ ، وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الْفَضْلِ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے آپ سوئے ہوئے تھے تو جاگے اور ہالہ کو گلے لگا لیا اور فرمانے لگے "ہالہ، ہالہ، ہالہ" ابو القاسم کہتے ہیں گویا کہ اس کے آنے پر آپ بہت خوش ہوئے کیونکہ وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے بہت قریبی تھے۔"

[۸۷۵]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَهْلٍ النَّبَّالِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشْتَمِلًا عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَهُوَ يَقُولُ : هَذَانِ ابْنَايَ ، وَابْنَا فَاطِمَةَ ، اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي أُحِبُّهُمَا لَا يُرْوَى عَنِ الْحَسَنِ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو اپنے ساتھ ملاتے ہوئے یہ کہہ رہے تھے یہ دونوں میرے بیٹے ہیں اور فاطمہ کے بیٹے ہیں اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں ان سے محبت کرتا ہوں۔"

فوائد :...... نبی صلی اللہ علیہ وسلم امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما سے والہانہ محبت رکھتے تھے اور امت کو بھی ان صاحبزادوں سے محبت کرنے کی تاکید کی ہے۔ سو ان جنتی شہزادوں سے بغض وعناد رکھنا درست نہیں۔ اسی طرح ان کی ذات میں انتہائی غلو کرنا کہ مطلوبہ محبت سے بڑھا کر انہیں مقام الوہیت و ربوبیت تک پہنچانا یہ بھی ناجائز ہے۔

[۸۷۶]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِلْحِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَبَّاسِيُّ ،

① مستدرك حاكم: ٣/ ٧٤٢، رقم: ٦٧٠١- معجم الاوسط، رقم: ٣٧٩٤- مجمع الزوائد: ٩/ ٣٧٧.

② سنن ترمذی، كتاب المناقب، باب مناقب الحسن، رقم: ٣٧٦٩ قال الشيخ الالبانی حسن- ابن حبان، رقم: ٦٩٦٧.

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ زُفَرَ ، حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ ، وَأَرْفَقُ أُمَّتِي لِأُمَّتِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، وَأَصْدَقُ أُمَّتِي حَيَاءً عُثْمَانُ ، وَأَقْضَى أُمَّتِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ، وَأَعْلَمُهَا بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمَامَ الْعُلَمَاءِ بِرَتْوَةٍ ، وَأَقْرَأُ أُمَّتِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ ، وَأَفْرَضُهَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ، وَقَدْ أُوتِيَ عُوَيْمِرٌ عِبَادَةً ، يَعْنِي أَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، إِلَّا مِنْدَلٌ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میری امت میں سے میری امت کے ساتھ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ابوبکر رضی اللہ عنہ ہے اور سب سے نرم رویہ رکھنے والا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہے اور میری امت میں سے حیا کے لحاظ سے سب سے سچا عثمان رضی اللہ عنہ ہے اور سب سے زیادہ فیصلے کرنے والا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہے اور سب سے زیادہ حلال وحرام کو جاننے والا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہے جو قیامت کے دن علماء سے آگے آگے چل کر آئیں گے تیر پھینکنے کی جگہ کے برابر اور میری امت میں سے سب سے زیادہ قاری ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہے اور علم میراث جاننے والے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہیں اور عویمر کو عبادت کی صلاحیت دی گئی (یعنی ابودرداء کو) اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہو۔“

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں بعض جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی امتیازی خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔

(۲) معلوم ہوا صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم بھی بعض اوصاف میں ایک دوسرے سے ممتاز تھے تاہم تمام صحابہ میں ہر قسم کی خوبیاں موجود تھیں۔

(۳) لیڈر کو اپنے ساتھیوں کی صلاحیتوں کا علم ہونا چاہیے۔ تاکہ ہر شخص سے وہی کام لیا جائے جس میں وہ ماہر ہے۔

(۴) الگ الگ شعبوں میں تخصص جائز و مباح ہے۔

[۸۷۷]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُوسُفَ الْمُسْتَمْلِي الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ الْقَنْطَرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

① سنن ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، رقم: ۳۷۹۰ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مسند احمد: ۳/ ۲۸۱۔ ابن حبان، رقم: ۷۱۳۱۔ مسند ابی یعلی، رقم: ۵۷۶۳۔

وَسَلَّمَ : إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلا لَيَرَاهُمْ مَنْ هُمْ أَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَأَنْعَمَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ سُمَيْعٍ ، إِلَّا ابْنُ غُصْنٍ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَنْطَرِيُّ . ①

ترجمة الحدیث سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اونچے درجات والوں کو نیچے والے لوگ اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم روشن ستارے کو دیکھتے ہو اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی انہیں میں سے ہیں اور وہ بہت اچھے ہیں۔''

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۳۵۳۔

[۸۷۸]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، بِالْكُوفَةِ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ أَبِيهِ مُوسَى ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : احْفَظُونِي فِي الْعَبَّاسِ ، فَإِنَّهُ بَقِيَّةُ آبَائِي لَا يُرْوَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ . ②

ترجمة الحدیث سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عباس کے بارے میں میری باتوں کی حفاظت کرو۔ یہ میرے آباء میں سے بقیہ ہیں۔''

[۸۷۹]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الْمَنْبِجِيُّ ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَخَلْتُ الْجَنَّةَ ، فَإِذَا حِسٌّ ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ بِلَالٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، إِلَّا مُصْعَبٌ . ③

ترجمة الحدیث سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں جنت میں گیا تو مجھے وہاں کوئی آواز محسوس ہوئی میں نے دیکھا تو وہ بلال تھے۔''

---

① تقدم تخریجه: ۳۵۳.

② معجم الاوسط، رقم: ۴۲۰۹۔ ضعیف الجامع، رقم: ۲۱۳۔ سلسلة ضعیفه، رقم: ۱۹۴۴۔ مجمع الزوائد: ۹/ ۲۶۹.

③ طبرانی کبیر: ۶/ ۱۳۱، رقم: ۵۷۴۵۔ کنز العمال، رقم: ۳۳۱۷۱.

[۸۸۰]...... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى ، قَالَ . شَكَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا خَالِدُ ، لا تُؤْذِ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ ، فَلَوْ أَنْفَقْتَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا لَمْ تُدْرِكْ عَمَلَهُ ، فَقَالَ : يَقَعُونَ فِيَّ فَأَرُدُّ عَلَيْهِمْ ، فَقَالَ : لا تُؤْذُوا خَالِدًا ، فَإِنَّهُ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ صَبَّهُ اللّٰهُ عَلَى الْكُفَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ ، تَفَرَّدَ بِهِ الرَّبِيعُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''خالد اہل بدر میں سے کسی شخص کو تکلیف نہ دینا کیونکہ اگر تم احد پہاڑ جتنا سونا بھی خرچ کردو تو ان کے عمل کو نہیں پہنچ سکتے۔'' تو خالد رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مجھے برا بھلا کہتے ہیں اور میں اس کا جواب دیتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''خالد کو تکلیف نہ دو یہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے جس کو اللہ نے کفار پر ڈال دیا ہے۔''

فوائد:...... (۱) اس حدیث میں اہل بدر کی فضیلت ومنقبت کا بیان ہے کہ ان کے مرتبے اور مقام کو کوئی دوسرا صحابی بھی نہیں پہنچ سکتا۔ لہٰذا انہیں عزت واحترام سے یاد کرنا چاہیے اور ان کے بارے نازیبا کلمات کہنا اور بدزبانی کرنا حرام ہے۔

(۲) اس حدیث میں خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے تلوار تھے جسے اللہ تعالیٰ نے کفر کی سرکوبی کے لیے مسلط کیا تھا۔

[۸۸۱]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُنْدَارٍ الْأَصْبَهَانِيُّ الْبَاطِرْقَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ الْبَجَلِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : كُنَّا نَأْكُلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَنَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ ، إِلَّا إِسْرَائِيلُ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھاتے تو کھانے کی تسبیح ہمیں سنائی دیتی۔''

---

① ابن حبان، رقم: ۷۰۹۱ قال شعیب الارناؤط اسناده صحیح۔ مجمع الزوائد: ۹/ ۳٤۹.

② بخاری، کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام، رقم: ۳۵۷۹۔ سنن ترمذی، کتاب المناقب باب، رقم: ۳۶۳۳.

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں نبی ﷺ کے معجزہ کا بیان ہے کہ آپ کی مجلس میں ماکولات بھی تسبیح کہتے۔

(۲) جمادات میں بھی سوچنے کی حس اور تسبیح وتحمید کرنے کا مادہ ودیعت ہے جس کا عقل انسانی ادراک نہیں کر سکتی۔

[۸۸۲]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ السَّرَّاجُ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: مَا مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا وَبَعْضُهَا فِي النَّارِ وَبَعْضُهَا فِي الْجَنَّةِ ، إِلَّا أُمَّتِي فَإِنَّهَا كُلَّهَا فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا إِسْحَاقُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: ''ہر امت کے کچھ لوگ جہنم میں جائیں گے اور کچھ جنت میں مگر میری امت پوری کی پوری جنت میں جائے گی۔''

[۸۸۳]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُطَاعِ بْنِ عِيسَى بْنِ مُطَاعِ بْنِ زِيَادِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ مَسْعُودِ بْنِ الضَّحَّاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ أَرَاشَ بْنِ جَدِيلَةَ بْنِ لَخْمٍ أَبُو مَسْعُودٍ اللَّخْمِيُّ ، بِدِمَشْقَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا أَبِي الْمُثَنَّى ، عَنْ أَبِيهِ مُطَاعٍ ، عَنْ أَبِيهِ عِيسَى ، عَنْ أَبِيهِ مُطَاعٍ ، عَنْ أَبِيهِ زِيَادٍ ، عَنْ جَدِّهِ مَسْعُودٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ مُطَاعًا ، فَقَالَ لَهُ: يَا مُطَاعُ ، امْضِ إِلَى أَصْحَابِكَ ، فَمَنْ دَخَلَ تَحْتَ رَايَتِي هَذِهِ فَقَدْ أَمِنَ مِنَ الْعَذَابِ لا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَسْعُودٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ . ②

ترجمة الحديث سیدنا مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے ان کا نام مطاع رکھا اور ان سے فرمایا: ''اے مطاع! اپنے ساتھیوں کی طرف جاؤ جو میرے جھنڈے کے نیچے آ گیا وہ عذاب سے بچ گیا۔''

[۸۸٤]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ أَبِي عَامِرٍ السِّجِلِّينِيُّ ، بِقَرْيَةِ سِجِلِّينَ مِنْ كُورَةِ عَسْقَلَانَ ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ، عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ: رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ لِحْيَتُهُ بَيْضَاءُ وَرَأْسُهُ أَسْوَدُ ، فَقُلْتُ: يَا مَوْلَايَ ، مَا لِرَأْسِكَ لا يَبْيَضُّ؟ فَقَالَ: لا يَبْيَضُّ رَأْسِي أَبَدًا ، وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَى وَأَنَا غُلامٌ أَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَسَلَّمَ عَلَى الْغِلْمَانِ وَأَنَا فِيهِمْ ،

① معجم الاوسط ، رقم: ۱۸۳۷ - مجمع الزوائد: ۱۰/ ۶۹ قال الهيثمي فيه احمد بن محمد وهو ضعيف .

② معجم الاوسط ، رقم: ٤٧٨١ - مجمع الزوائد: ۹/ ٤٠٧ - كنز العمال ، رقم: ۳۷٥۳۹ قال الهيثمي: وفي اسناده من لم اعد فهم .

فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ السَّلامَ مِنْ بَيْنِ الْغِلْمَانِ ، فَدَعَانِي ، فَقَالَ لِي : مَا اسْمُكَ ؟ قُلْتُ : السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ النَّمِرِ ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيَّ ، وَقَالَ : بَارَكَ اللهُ فِيكَ ، فَلا يَبْيَضُّ مَوْضِعُ يَدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ ، إِلَّا عِكْرِمَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ وَلا يُرْوَى عَنِ السَّائِبِ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا سائب بن یزید کے غلام عطاء کہتے ہیں میں نے سائب بن یزید کی داڑھی سفید دیکھی جب کہ ان کا سر سفید نہیں ہوا تو میں نے انہیں کہا اے میرے مولیٰ کیا وجہ ہے کہ آپ کا سر سفید نہیں ہوا انہوں نے کہا کبھی بھی سفید نہیں ہوگا اس لیے ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ گزرے اور میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا تو آپ ﷺ نے بچوں کو سلام کہا تو بچوں میں سے میں نے سلام کا جواب دیا تو آپ ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا: ''تیرا کیا نام ہے؟'' میں نے کہا سائب بن یزید بن اخت النمر ، تو آپ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تجھ میں برکت کرے تو آپ کے ہاتھ کی جگہ کبھی سفید نہیں ہوتی۔''

فوائد:...... (۱) نبی ﷺ بچوں کو بھی سلام کہا کرتے تھے

(۲) بچوں سے متعارف ہونا مسنون عمل ہے۔

(۳) نبی علیہ السلام نے سلام کا جواب دینے پر سیدنا سائب جو ابھی بچے تھے کو پیار دیا۔

(۴) آپ کے ہاتھ کی برکت سے ان کے باقی بال سفید ہو جانے کے باوجود سر کے بال سفید نہ ہوئے۔

[۸۸۵]...... حَدَّثَنَا لُؤْلُؤٌ الرُّومِيُّ ، مَوْلَى أَحْمَدَ بْنِ طُولُونَ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجُدِّيُّ ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، وَمَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَمَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلامُ ، وَهُوَ يَقُولُ : إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ ، وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُصْلِحُ عَلَى يَدَيْهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا هُشَيْمٌ ، وَلا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا ابْنُ شَيْبَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ الرَّبِيعُ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا آپ کے ساتھ حسن بن علی رضی اللہ عنہ بھی تھے آپ فرما رہے تھے ''میرا یہ بیٹا سید ہے اور اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں

① معجم الاوسط ، رقم : ٤٨٤١ـ مجمع الزوائد: ٩/ ٤٠٩ اسناده صحيح .

② بخاری ، كتاب المناقب ، باب علامات النبوة ، رقم . ٣٦٢٩ـ سنن ابی داؤد ، كتاب السنة ، باب ما يدل على ترك الكلام ، رقم : ٤٦٦٢ـ سنن ترمذی ، رقم : ٣٧٧٣ـ سنن نسائی ، رقم: ١٤١٠ .

میں عنقریب صلح کرا دے گا۔“

فوائد: ...... اس حدیث میں سیّدنا حسن رضی اللہ عنہ کی فضیلت وعظمت کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس امت کا سردار قرار دیا۔ اس عظمت ورفعت کے پیش نظر انہوں نے عظیم کارنامہ سرانجام دیا اور آپ کی پیشین گوئی حرف بہ حرف سچ ثابت ہوئی کہ انہوں نے مسلمانوں کے دو متحارب گروہ جن کی صلح کی کوئی صورت نظر نہ آئی تھی شیعانِ علی اور شیعان معاویہ کو معاویہ بن ابی سفیان کے ماتحت جمع کر دیا اور دونوں متحارب گروہوں کی صلح کرادی۔

[۸۸۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ ابْنِ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو ، حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ صُبَيْحٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِعَلِيٍّ ، وَفَاطِمَةَ ، وَحَسَنٍ ، وَحُسَيْنٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ : أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ ، سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ السُّدِّيِّ ، إِلَّا أَسْبَاطٌ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو فرمایا: ”جو شخص تم سے جنگ کرے میں بھی اس کے ساتھ جنگ میں ہوں اور جو شخص تم سے صلح میں ہو میں بھی اس کے ساتھ صلح میں ہوں۔“

[۸۸۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ ، وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ ، وَابْنُ عَمَّتِي لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْعَبَّاسِ ، إِلَّا شَرِيكٌ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ ہر نبی کا ایک خاص معاون اور مددگار ہوتا ہے اور میرا معاون زبیر ہے۔ جو میری پھوپھی کا بیٹا ہے۔“

فوائد: ...... اس حدیث میں زبیر بن عوام کی فضیلت وعظمت کا بیان ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معاون خاص

---

① سنن ترمذی، کتاب المناقب، باب فضل فاطمة بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، رقم: ۳۸۷۰۔ سنن ابن ماجه، کتاب المقدمة باب فضل الحسن والحسين، رقم: ۱٤٥ قال الشيخ الالبانی ضعيف۔ مسند احمد: ۲/ ٤٤٢۔ معجم الاوسط، رقم: ٥٠١٥.

② بخاری، کتاب الجهاد، باب فضل الطليعة، رقم: ۲۸٤٦۔ مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل طلحة رضی اللہ عنہ: ۲٤١٥۔

تھے۔ ہر نبی کے لیے معاون خاص ہوتا ہے اور اس امت میں یہ نصیب زبیر بن عوام کے حصہ آیا جو ان کی خوش بختی کی دلیل ہے۔

[۸۸۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَا ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ قَطُّ ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ، وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَانْتَقَمَ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ لَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ ، إِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں میں سے کبھی کسی عورت کو نہیں مارا اور نہ کسی اور چیز کو اپنے ہاتھ سے مارا ہے مگر یہ کہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور جو تکلیف بھی آپ کو کسی ساتھی سے پہنچی تو آپ نے اس کا کبھی انتقام نہیں لیا۔ مگر جب اللہ تعالیٰ کی حرمتوں کی ہتک اور توہین ہوتی تو اللہ کے لیے اس کا انتقام لیتے تھے۔"

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شاندار اوصاف کا بیان ہے اور تمام مسلمانوں کو ان اوصاف سے متصف ہونے کی کوشش کرنی چاہیے۔

(۲) بیوی سے درگزر کرنا اور خدام کی غفلتوں اور لا پرواہیوں کو برداشت کرنا مستحب فعل ہے۔

(۳) ذاتی انتقام نہ لینا افضل عمل ہے۔ البتہ جہاں حرمتیں پامال ہوں اور حدود اللہ سے تجاوز ہو تو وہاں انتقال لینا لازم ہے۔

[۸۸۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ ، قَالَ : قَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ : أَيُسَبُّ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيكُمْ عَلَى رُءُوسِ النَّاسِ ؟ فَقُلْتُ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَأَنّٰى يُسَبُّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَتْ : أَلَيْسَ يُسَبُّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَمَنْ يُحِبُّهُ ، فَأَشْهَدُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ السُّدِّيِّ ، إِلَّا عِيسَى . ②

---

① مسلم، كتاب الفضائل، باب مباعدته ، رقم: ٢٣٢٨۔ معجم الاوسط، رقم: ٥٤٢٨ .

② مسند احمد: ٦/ ٣٢٣ قال شعيب الارناؤط اسناده صحيح۔ مسند ابى يعلى، رقم: ٧٠١٣۔ معجم الاوسط، رقم: ٣٤٤۔ مستدرك حاكم: ٣/ ١٣٠ .

ترجمة الحديث سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کیا تمہارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گالیاں دیئے جاتے ہیں؟ ابوعبداللہ جدلی نے کہا میں نے کہا ''سبحان اللہ'' یہ کیسے ہوسکتا ہے آپ کیسے گالیاں دیئے جاتے ہیں؟ ام سلمہ نے کہا کیا سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کو گولیاں نہیں دی جاتیں اور اس کو بھی جو ان سے محبت کرتا ہے؟ میں گواہی دیتی ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے محبت کرتے تھے۔''

فوائد:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے خاص الفت و محبت تھی۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کو یہ بات ناپسند تھی کہ کوئی سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہے۔

[۸۹۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِعَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ : أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى ، إِلَّا أَنَّهُ لا نَبِيَّ بَعْدِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا نَصْرٌ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ سے کہا: تو مجھ سے اس طرح ہے جس طرح ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام سے تھے مگر اتنی بات ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔''

فوائد:...... اس حدیث میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ہے اور اس حدیث سے یہ استدلال لینا کہ علی خلافت اوّل کے اصل حقدار تھے باطل ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو یہ کلمات تب کہے تھے جب انہیں غزوۂ تبوک کے موقع پر مدینہ کا نائب بنایا تھا۔ اور اس سے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے خلیفہ اوّل بلافصل پر استدلال کرنا اس لیے بھی درست نہیں کہ ہارون علیہ السلام جن سے انہیں تشبیہ دی گئی ہے وہ موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد ان کے خلیفہ مقرر نہیں ہوئے، بلکہ وہ حیات موسیٰ علیہ السلام ہی میں وفات پا چکے تھے۔ (تلخیص از شرح النووی: ۸/۴۵)

[۸۹۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلابِيُّ أَبُو مُلَيْلٍ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَمَّادٍ الْمُقْرِءُ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الصَّائِغِ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : إِنَّمَا مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ ، وَإِنَّمَا مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي مَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ مَنْ دَخَلَهُ غُفِرَ لَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، إِلَّا ابْنُ أَبِي حَمَّادٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ

---

① بخاری، کتاب فضائل الصحابة، باب مناقب علی بن ابی طالب، رقم: ۳۷۰۶۔ مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل علی بن ابی طالب، رقم: ۲۴۰٤.

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ. ①

ترجمة الحديث: سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: میرے اہل بیت کی مثال اس طرح ہے جس طرح نوح علیہ السلام کی کشتی ہے جو اس میں سوار ہو گیا نجات پا گیا جو پیچھے رہ گیا غرق ہو گیا۔ اور میرے اہل بیت کی مثال تم میں ایسے ہے جیسی بنی اسرائیل میں باب حطہ تھا جو اس میں داخل ہو گیا اس کے گناہ معاف ہو گئے۔"

[۸۹۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَضَّاحِ الْكُوفِيُّ ، قِرَائَةً عَلَى هَنَّادِ بْنِ السَّرِيِّ ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؓ، قَالَ : اسْتَغْفَرَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا وَعِشْرِينَ اسْتِغْفَارَةً كُلُّ ذَلِكَ أَعُدُّهَا بِيَدَيَّ ، يَقُولُ : قَضَيْتَ عَنْ أَبِيكَ دَيْنَهُ ؟ فَأَقُولُ : نَعَمْ ، فَيَقُولُ : غَفَرَ اللهُ لَكَ ، لَمْ يَرْوِ هَذَا اللَّفْظَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، إِلَّا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ ، تَفَرَّدَ بِهِ شَيْبَانُ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے پچیس دفعہ بخشش کی دعا مانگی ہر دفعہ میں اپنے ہاتھوں سے شمار کرتا رہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تو نے اپنے باپ کا قرضہ ادا کر دیا ہے؟ تو میں کہتا جی ہاں! تو آپ فرماتے اللہ تعالیٰ تجھے معاف کر دے۔"

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے پچیس مرتبہ استغفار کیا۔

(۲) والدین کی طرف سے قرض ادا کرنا مستحسن عمل اور گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔

(۳) فوت شدگان کا قرضہ اولیاء و ورثاء کو ادا کرنا چاہیے۔

[۸۹۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ الْبَصْرِيُّ ابْنُ أَخِي الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيِّ ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ الْأَنْصَارِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ ، فَذَهَبَتْ بِي أُمِّي إِلَيْهِ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ رِجَالَ الْأَنْصَارِ وَنِسَائَهُمْ قَدْ أَتْحَفُوكَ غَيْرِي

---

① ضعيف الجامع، رقم: ۱۲۰۲۸۔ سلسلة ضعيفه، رقم: ۴۵۰۳۔ معجم الاوسط، رقم: ۵۵۳۶۔ مجمع الزوائد: ۹/ ۱۶۸.

② معجم الاوسط، رقم: ۵۸۹۴.

وَلَمْ أَجِدْ مَا أُتْحِفُكَ إِلَّا ابْنِي هَذَا ، فَاقْبَلْ مِنِّي يَخْدُمْكَ مَا بَدَا لَكَ قَالَ : فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ ، فَلَمْ يَضْرِبْنِي ضَرْبَةً قَطُّ ، وَلَمْ يَسُبَّنِي ، وَلَمْ يَعْبِسْ فِي وَجْهِي ، وَكَانَ أَوَّلُ مَا أَوْصَانِي بِهِ ، أَنْ قَالَ : يَا بُنَيَّ ، اكْتُمْ سِرِّي تَكُنْ مُؤْمِنًا ، فَمَا أَخْبَرْتُ بِسِرِّهِ أَحَدًا ، وَإِنْ كَانَتْ أُمِّي ، وَأَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلْنَنِي أَنْ أُخْبِرَهُنَّ بِسِرِّهِ فَلا أُخْبِرُهُنَّ وَلَا أُخْبِرُ بِسِرِّهِ أَحَدًا أَبَدًا ، ثُمَّ قَالَ : يَا بُنَيَّ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ يُزَدْ فِي عُمْرِكَ وَيُحِبَّكَ حَافِظَاكَ ، ثُمَّ قَالَ : يَا بُنَيَّ ، إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لا تَبِيتَ إِلَّا عَلَى وُضُوءٍ فَافْعَلْ ، فَإِنَّهُ مَنْ أَتَاهُ الْمَوْتُ وَهُوَ عَلَى وُضُوءٍ أُعْطِيَ الشَّهَادَةَ ، ثُمَّ قَالَ : يَا بُنَيَّ ، إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لا تَزَالَ تُصَلِّي فَافْعَلْ فَإِنَّ الْمَلائِكَةَ لا تَزَالُ تُصَلِّي عَلَيْكَ مَا دُمْتَ تُصَلِّي ، ثُمَّ قَالَ : يَا بُنَيَّ ، إِيَّاكَ وَالالْتِفَاتَ فِي الصَّلاةِ ، فَإِنَّ الالْتِفَاتَ فِي الصَّلاةِ هَلَكَةٌ ، فَإِنْ كَانَ لا بُدَّ فَفِي التَّطَوُّعِ لا فِي الْفَرِيضَةِ ، ثُمَّ قَالَ لِي : يَا بُنَيَّ ، إِذَا رَكَعْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ ، وَافْرُجْ بَيْنَ أَصَابِعِكَ ، وَارْفَعْ يَدَيْكَ عَلَى جَنْبَيْكَ ، فَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَكُنْ لِكُلِّ عُضْوٍ مَوْضِعَهُ ، فَإِنَّ اللّٰهَ لا يَنْظُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ لا يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا بُنَيَّ ، إِذَا سَجَدْتَ فَلا تَنْقُرْ كَمَا يَنْقُرُ الدِّيكُ ، وَلَا تُقْعِ كَمَا يُقْعِي الْكَلْبُ ، وَلَا تَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْكَ افْتِرَاشَ السَّبُعِ ، وَافْرِشْ ظَهْرَ قَدَمَيْكَ الْأَرْضَ ، وَضَعْ إِلْيَتَيْكَ عَلَى عَقِبَيْكَ فَإِنَّ ذَلِكَ أَيْسَرُ عَلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي حِسَابِكَ ، ثُمَّ قَالَ : يَا بُنَيَّ بَالِغْ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ تَخْرُجْ مِنْ مُغْتَسَلِكَ لَيْسَ عَلَيْكَ ذَنْبٌ وَلَا خَطِيئَةٌ ، قُلْتُ : بِأَبِي وَأُمِّي ، مَا الْمُبَالَغَةُ ؟ قَالَ : تَبُلُّ أُصُولَ الشَّعْرِ ، وَتُنَقِّي الْبَشَرَةَ ، ثُمَّ قَالَ لِي : يَا بُنَيَّ ، إِنْ إِذَا قَدَرْتَ أَنْ تَجْعَلَ مِنْ صَلَوَاتِكَ فِي بَيْتِكَ شَيْئًا فَافْعَلْ فَإِنَّهُ يُكْثِرُ خَيْرَ بَيْتِكَ ، ثُمَّ قَالَ لِي : يَا بُنَيَّ ، إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُنْ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ ، ثُمَّ قَالَ : يَا بُنَيَّ ، إِذَا خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ فَلا يَقَعَنَّ بَصَرُكَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ ، إِلَّا سَلَّمْتَ عَلَيْهِ تَرْجِعُ وَقَدْ زِيدَ فِي حَسَنَاتِكَ ، ثُمَّ قَالَ لِي : يَا بُنَيَّ ، إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُمْسِيَ وَتُصْبِحَ وَلَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ ، ثُمَّ قَالَ لِي : يَا بُنَيَّ ، إِذَا خَرَجْتَ مِنْ أَهْلِكَ فَلا يَقَعَنَّ بَصَرُكَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ ، إِلَّا ظَنَنْتَ أَنَّ لَهُ الْفَضْلَ عَلَيْكَ ، ثُمَّ قَالَ لِي : يَا بُنَيَّ ، إِنْ حَفِظْتَ وَصِيَّتِي فَلا يَكُونَنَّ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنَ الْمَوْتِ ، ثُمَّ قَالَ لِي : يَا بُنَيَّ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ سُنَّتِي وَمَنْ أَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ . لا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ بِهَذَا التَّمَامِ ، إِلَّا

بِهٰذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ . ①

ترجمة الحديث — سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ جب مدینے تشریف لائے تو میں اس وقت آٹھ سال کا تھا تو میری ماں مجھے نبی ﷺ کے پاس لے گئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ ﷺ میرے علاوہ انصار کے مردوں اور عورتوں سے آپ کو تحفے پیش کیے گئے مگر میرے پاس تو کوئی ایسا تحفہ نہیں جو آپ کی خدمت میں پیش کروں ہاں میرے پاس یہ ایک میرا بیٹا ہے اس کو آپ قبول فرمالیجئے آپ جو بھی فرمائیں گے یہ آپ کی خدمت بجا لائے گا۔ انس کہتے ہیں پھر میں نے آپ کی دس سال خدمت کی آپ نے کبھی بھی مجھے نہیں مارا اور نہ ہی کبھی گالی دی اور نہ کبھی ماتھے پر شکن ڈالی سب سے بہتر جو وصیت آپ نے مجھے فرمائی یہ تھی آپ نے فرمایا: ''بیٹا میرا بھید چھپا کر رکھنا تو تو مؤمن ہو جائے گا۔'' تو میں نے آپ کا بھید کبھی کسی کو نہیں بتایا یہاں تک کہ اپنی ماں کو بھی نہیں بتایا اور نبی ﷺ کی بیویاں مجھ سے آپ کے بھید کے متعلق پوچھتیں تو میں انہیں بھی نہیں بتاتا اور میں نے کبھی کسی کو نہیں بتایا۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: ''بیٹا وضو مکمل کرو تیری عمر میں اضافہ ہوگا اور تیرے فرشتے محافظ ونگہبان تجھ سے محبت کریں گے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''بیٹا اگر طاقت رکھتے ہو کہ باوضو ہو کر سو جاؤ تو اس طرح ضرور کرو کیونکہ جس کو باوضو حالت میں موت آ جائے تو اسے شہادت کا مرتبہ ملے گا۔'' پھر فرمایا: ''اگر ہمیشہ نماز ادا کرنے کی طاقت رکھتے ہو تو ضرور پڑھو کیونکہ فرشتے ہمیشہ تم پر رحم کی دعا کرتے رہیں گے جب تک تم نماز پڑھتے رہو گے۔'' پھر فرمایا: ''بیٹا نماز میں ادھر ادھر توجہ کرنے سے بچو کیونکہ نماز میں اِدھر اُدھر توجہ کرنا ہلاکت ہے اگر ضروری ہو تو نفل میں کرلو فرض نماز میں ایسے نہ کرنا۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب رکوع کرو تو اپنی ہتھیلی کو اپنے گھٹنوں پر رکھو اور اپنی انگلیاں کھول کر رکھو اور اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے علیحدہ رکھو جب رکوع سے سر اٹھا تو ہر جوڑ اپنی اپنی جگہ پر آ جانا چاہیے کیونکہ جو شخص رکوع اور سجود میں اپنی پیٹھ سیدھی نہیں کرتا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی طرف نظر نہیں فرمائیں گے۔'' پھر فرمایا: ''بیٹا! جب سجدہ کر تو مرغ کی طرح ٹھونگے نہ مارو اور اس طرح نہ بیٹھو جس طرح کتا بیٹھتا اور درندے کی طرح اپنی کلائیوں بچھاؤ بھی نہیں اور اپنے پاؤں کی پشت کو زمین پر بچھا دو اور اپنے سرین اپنی ایڑیوں پر رکھو۔ کیونکہ اس طرح نماز ادا کرنا تیرے حساب کو قیامت کے روز تجھ پر آسان کر دے گا۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''بیٹا! جنابت کا غسل اچھی طرح کرو جب تم غسل خانے سے باہر آؤ گے تو تم پر کوئی چھوٹا یا بڑا گناہ باقی نہ رہے گا۔ میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں غسل میں مبالغہ کرنا اور اچھی طرح کرنا کیسے ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے بالوں کی جڑوں کو تر کرو اور جسم کو صاف کرو۔'' پھر فرمایا: ''بیٹا! اگر تم اپنی نفلی نماز کا کچھ حصہ اپنے گھر کے لیے مخصوص کر سکو تو ضرور کرو کیونکہ اس طرح تمہارے گھر میں خیر و برکت بہت زیادہ ہو

① مجمع الزوائد، رقم: ۱٤۷۰ قال الهيثمي محمد بن الحسن ضعيف۔ مسند ابي يعلى، رقم: ۳٦۲٤.

جائے گی۔" پھر فرمایا: "بیٹا! جب اپنے گھر میں آ ؤ تو ان کو سلام کہو یہ تم پر اور تمہارے گھر والوں پر برکت ہوگی۔" پھر فرمایا: "بیٹا! جب تم اپنے گھر سے نکلو تو اہل قبلہ سے جس پر بھی آپ کی نظر پڑے تو اس کو سلام کہو اس طرح تمہاری نیکیوں میں اضافہ ہوگا۔" پھر فرمایا: "بیٹا! اگر تم اپنی صبح وشام اس طرح بنا سکو کہ تمہارے دل میں کسی کے متعلق کینہ یا کھوٹ نہ ہو تو ضرور کرو۔" پھر فرمایا: "بیٹا! جب تم گھر سے نکلو تو تمہاری نظر اہل قبلہ سے جس پر بھی پڑے تم اسے اپنے سے افضل اور برتر سمجھو۔" پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "بیٹا! میری وصیت کی حفاظت کرنا اور موت سے زیادہ پیاری چیز تیرے نزدیک اور کوئی نہیں ہونی چاہئے۔" پھر فرمایا: "بیٹا یہ میری سنت ہے اور جو شخص میری سنت کو زندہ کرے گا تو گویا اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ قیامت کے روز میرے ساتھ ہوگا۔"

[۸۹٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ كِسَاءٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا الْعَلاءُ بْنُ سَالِمٍ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارُ ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلاثٍ ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، هَذَا مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ لَوِ اتَّخَذْنَاهُ مُصَلًّى ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى : ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ ، وَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، لَوْ حَجَبْتَ نِسَائَكَ فَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ آيَةَ الْحِجَابِ: ﴿وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ﴾ (الأحزاب :٥٣) وَقُلْتُ فِي أُسَارَى بَدْرٍ : اضْرِبْ أَعْنَاقَهُمْ ، فَاسْتَشَارَ أَصْحَابَهُ ، فَأَشَارُوا عَلَيْهِ بِأَخْذِ الْفِدَاءِ ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: ﴿كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ﴾ (الأنفال:٦٧) لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، إِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارُ الرَّازِيُّ الإِمَامُ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلاءُ بْنُ سَالِمٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے اپنے رب کے ساتھ تین باتوں میں موافقت کی ایک تو میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ کاش کہ ہم مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی۔ ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ (البقرة: ١٢٥) "یعنی تم مقام ابراہیم کو جائے نماز بنالو۔" دوسری بات یہ تھی میں نے کہا کاش کہ آپ ﷺ اپنی بیویوں کو پردہ کرائیں کیونکہ آپ کے پاس ہر اچھا اور بُرا آدمی آتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے پردے کی آیت نازل فرما دی: ﴿وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ﴾ (الاحزاب: ٥٣) "یعنی جب تم ان سے کچھ سامان مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو۔" تیسری بات یہ تھی میں نے کہا بدر کے قیدیوں کی گردنیں اڑا دو تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ سے مشورہ لیا تو انہوں نے فدیہ لینے کا مشورہ دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت

---

① بخاری، کتاب القبلة، باب ما جاء فی القبلة۔ مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل عمر رضی اللہ عنہ، رقم: ٢٣٩٩.

نازل فرمادی۔ ﴿مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ﴾ (الانفال: ٦٧) ''کسی نبی کے لیے مناسب نہیں کہ اس کے لیے قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں خون ریزی کرے۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی فضیلت وعظمت اور بارگاہِ ایزدی میں ان کے بلند مقام ومرتبہ کا بیان ہے کہ ان کی دلی آرزو اور آفاقی سوچ پر کئی مقامات پر اللہ تعالیٰ نے ان کی رائے کی موافقت میں قرآن نازل فرمایا۔

(۲) اسلامی مصالح کے بارے میں مسلسل سوچ بچار سے پختہ رائے قائم ہوتی ہے اور انسان اس میں بہتر مشورہ دے سکتا ہے۔ لہٰذا کتاب وسنت کے دلائل میں انہماک پیدا کرنا چاہیے اور اپنی توجہ کتاب وسنت سے استنباط اور دلائل اخذ کرنے کی طرف مرکوز کرنی چاہیے۔

[٨٩٥]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ أَبُو مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْدِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ ، حَدَّثَنَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ السَّلُولِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ : أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى ، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، إِلَّا أَبُو مَرْيَمَ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا حبشی بن جنادہ سلولی کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: ''تم مجھ سے اس طرح ہو جس طرح ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام سے تھے۔ صرف یہ فرق ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہوگا۔''

فوائد :...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۸۲۴۔

[٨٩٦]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ الْفَارِسِيُّ أَبُو عَلِيٍّ ، أَبُو يَعْلَى ، بِشِيرَازَ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ خَدِيجٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيِّ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، هَلْ قَارَفْتَ شَيْئًا مِمَّا قَارَفَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ ؟ قَالَ : لَا ، وَقَدْ كُنْتُ عَلَى مَوْعِدَيْنِ أَمَّا أَحَدُهُمَا ، فَغَلَبَتْنِي عَيْنِي ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَشَغَلَتْنِي عَنْهُ سَامِرُ الْقَوْمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا سَعْدٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ شَاذَانُ وَلَا يُرْوَى عَنْ عَمَّارٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ . ②

---

① مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل علی بن ابی طالب، رقم: ٢٤٠٤۔ مجمع الزوائد: ٩/ ١١٠۔ طبرانی کبیر ٤/ ٢٠.

② معجم الاوسط، رقم: ٧٦١٥۔ مجمع الزوائد: ٨/ ٢٢٦ قال الهیثمی فیه من لم اعرفهم.

ترجمة الحدیث: سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ نے کبھی اہل جاہلیت کی طرح کسی گناہ کا ارتکاب کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نہیں اور میں وہ کام کرنے کو تیار تھا تو ایک دفعہ مجھ پر میری نیند غالب آ گئی اور دوسری دفعہ کچھ لوگوں کی باتوں نے مشغول کر لیا تھا۔''

[۸۹۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مِنْ كَرَامَتِي عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنِّي وُلِدْتُ مَخْتُونًا ، وَلَمْ يَرَ أَحَدٌ سَوْأَتِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا هُشَيْمٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ۔ ①

ترجمة الحدیث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ عزوجل کے نزدیک میری یہ عزت ہے کہ میں جب پیدا ہوا تو میرا ختنہ کیا ہوا تھا اور کسی نے بھی میرا ستر نہیں دیکھا۔''

[۸۹۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الأُبُلِّيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ ابْنِ نَدْبَةَ ، حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً بَيْنَ يَدَيَّ ، فَقُلْتُ : يَا جِبْرِيلُ ، مَا هَذِهِ الْخَشْفَةُ ؟ فَقَالَ : بِلَالٌ يَمْشِي أَمَامَكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، إِلَّا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ ، وَلَا يُحْفَظُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثُ . ②

ترجمة الحدیث: سیدنا ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے آگے کچھ آہٹ محسوس کی تو میں نے کہا جبریل یہ کیا آواز ہے؟'' انہوں نے کہا یہ بلال ہیں آپ کے آگے چل رہے ہیں۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کی فضیلت اور بلند مقام و مرتبہ کا بیان ہے۔

(۲) اس بلند مقام پر پہنچنے کی علت بلال نے خود بیان فرمائی کہ میں ہر وضو کے بعد دو رکعت نماز کا اہتمام ضرور کرتا ہوں۔ لہٰذا وضو کے بعد دو رکعت نماز کا اہتمام کرنا مستحب فعل ہے۔

[۸۹۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ الْحَافِظُ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

① معجم الاوسط ، رقم : ٦١٤٨ ـ ضعيف الجامع ، رقم : ٥٣١٠ ـ مجمع الزوائد: ٨/ ٢٢٤ ـ كنز العمال ، رقم : ٣٢١٣٤ .

② صحيح الجامع ، رقم : ٣٣٦٩ ـ مجمع الزوائد: ٩/ ٢٩٩ .

قُهْزَادَ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ الْكَاشَغُونِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَعَزَّ الْمَاءُ ، فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ ، فَوَضَعَ يَدَهُ فِيهِ ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، إِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے تو پانی نایاب ہو گیا آپ نے ایک برتن منگوایا اور اس میں اپنا ہاتھ رکھا تو میں نے پانی کو آپ کی انگلیوں سے نکل کر گرتے ہوئے دیکھا۔"

فوائد :...... (۱) دورانِ سفر کسی مصیبت اور مشکل لاحق ہونے کی صورت میں اس کے ازالے کے لیے امیر وحاکم سے شکایت کرنا جائز ہے۔

(۲) اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم معجزے کا بیان ہے اور اس طرح کے معجزے آپ سے ثابت ہوتے رہتے تھے۔

(۳) معجزات کو من وعن تسلیم کرنا لازم اور انہیں صدق دل سے تسلیم کرنا واجب ہے۔

[۹۰۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَخَذَ بِيَدِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ، فَقَالَ : مَنْ أَحَبَّ هَذَيْنِ وَأَبَاهُمَا وَأُمَّهُمَا كَانَ مَعِي فِي دَرَجَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ ، إِلَّا أَخُوهُ عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: "جس نے ان دونوں کو اور ان کے باپ اور ماں کو دوست رکھا وہ میرے ساتھ میرے درجے میں قیامت کے روز ہوگا۔"

فوائد :...... اہل بیت عظام رضی اللہ عنہم سے عقیدت ومحبت اور انکا ادب و احترام ہر مومن ومسلمان کے لیے

① بخاری، کتاب الوضوء، باب الوضوء من التور، رقم: ۱۹۹۔ سنن نسائی، رقم: ۷۸۔

② سنن ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، رقم: ۳۷۳۳ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مسند احمد: ۱/ ۷۷۔ مسند ابی یعلی، رقم: ۹۶۰۔

ضروری ہے۔ اور جو بندہ اہل بیت یا دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بغض وعداوت رکھتا ہے اس کو اپنی آخرت کی فکر کرنی چاہیے کیونکہ ایسا شخص روز قیامت کامیابی سے محروم ہوگا۔

[۹۰۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَنْبَسَةَ الْبَزَّارُ ، بِكَفْرِيَّةَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما جنت کے ادھیڑ عمر والوں کے سردار ہوں گے۔''

فوائد:...... اس حدیث میں ابوبکر وعمر کے فضائل ومناقب کا بیان ہے کہ جس طرح دنیا میں یہ حضرات لوگوں کے پیشوا اور امام تھے جنت میں بھی انہیں ادھیڑ عمر امتیوں کی سرداری کا شرف بخشا جائے گا۔ کھول سے مراد وہ افراد امت ہیں جو ادھیڑ عمر میں موت سے دوچار ہوتے ہوں۔

[۹۰۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْوَكِيعِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَاحِ الدُّولَابِيُّ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي ، فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ، وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ . ②

ترجمۃ الحدیث: سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو برا بھلا مت کہو کیونکہ تم میں سے کوئی آدمی اگر احد پہاڑ کے برابر سونا صدقہ کرے تو وہ ان کے ایک مد یا اس کے نصف مد کے برابر بھی نہیں پہنچ سکتا۔''

فوائد:...... (۱) صحابہ کرام کو گالی دینا انتہائی حرام فعل ہے۔ خواہ صحابہ کرام فتنوں میں شامل ہی کیوں نہ

① سنن ابن ماجه، كتاب المقدمة، باب فضل ابى بكر الصديق رضی اللہ عنہ، رقم: ۹۵ قال الشيخ الالبانى صحيح۔ معجم الاوسط، رقم: ۸۸۰۸۔ ابن حبان، رقم: ۶۹۰۴.

② بخارى، كتاب فضائل الصحابة، باب قول النبى صلی اللہ علیہ وسلم، لو كنت متخذا، رقم: ۳۶۷۳۔ مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب تحريم سب الصحابة رضی اللہ عنہم، رقم: ۲۵۴۰.

ہوں۔ کیونکہ وہ ان جنگوں میں شمولیت کے جواز کے لیے اجتہادی رائے رکھتے تھے۔

(۲) قاضی عیاض کہتے ہیں صحابہ کرام کی شان میں نازیبا کلمات کہنا کبیرہ گناہ ہے اور شافعیہ اور جمہور علماء کا مذہب ہے کہ گستاخ صحابی کو تعزیر لگائی جائے گی، اسے قتل نہ کیا جائے گا۔

(۳) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تمام امتیوں پر فضیلت حاصل ہے اور ان کے خرچ کرنے کی فضیلت کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے اسلام کو درپیش مشکل حالات میں اور انتہائی ضرورت کے وقت خرچ کیا تھا۔ کیونکہ ان کا خرچ کرنا آپ کی نصرت وحمایت کے لیے تھا جو کہ بعد میں معدوم ہو چکا ہے۔ (شرح النووی: ۱۶/۹۳)

(۴) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے باہمی اختلاف کو ہمیں نہ تو طول دینا چاہیے اور نہ ہی اس میں بحث ومباحثہ کرنا چاہیے۔ تفصیل کا طالب ''مشاجرات صحابہ از محقق اہلحدیث مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ کی طرف رجوع کرے۔''

[۹۰۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَسْلَمَ الصَّدَفِيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدَنِيُّ الْفِهْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَدَنِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَمَّا أَذْنَبَ آدَمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّنْبَ الَّذِي أَذْنَبَهُ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى الْعَرْشِ ، فَقَالَ : أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ إِلَّا غَفَرْتَ لِي ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ ، وَمَا مُحَمَّدٌ وَمَنْ مُحَمَّدٌ ؟ فَقَالَ : تَبَارَكَ اسْمُكَ ، لَمَّا خَلَقْتَنِي رَفَعْتُ رَأْسِي إِلَى عَرْشِكَ ، فَإِذَا فِيهِ مَكْتُوبٌ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ، فَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَعْظَمَ عِنْدَكَ قَدْرًا مِمَّنْ جَعَلْتَ اسْمَهُ مَعَ اسْمِكَ ، فَأَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ ، يَا آدَمُ ، إِنَّهُ آخِرُ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ ، وَإِنَّ أُمَّتَهُ آخِرُ الْأُمَمِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ ، وَلَوْلَاهُ يَا آدَمُ مَا خَلَقْتُكَ . لَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب آدم علیہ السلام گناہ کرنے لگے جو گناہ انہوں نے کیا تھا تو اپنا سر عرش کی طرف اٹھایا اور کہا اے اللہ! میں تجھ سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق کے واسطے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا اور کون ہیں؟ تو انہوں نے کہا تیرا نام بابرکت ہے جب تو نے مجھے پیدا کیا تو میں نے اپنا سر تیرے عرش کی طرف اٹھایا تو اچانک وہاں یہ لکھا ہوا دیکھا۔ ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' تو میں نے جان لیا کہ جس کے نام کو تو نے اپنے نام کے ساتھ کیا اس سے زیادہ

① سلسلة الضعيفه، رقم: ٢٥ قال الشيخ الالبانی موضوع۔ مستدرك حاكم: ٢/ ٦٧٢۔ معجم الاوسط، رقم: ٦٥٠٢.

قدر و منزلت والا تیرے نزدیک اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی اے آدم! تیری اولاد سے وہ آخری نبی ہیں اور ان کی امت تیری اولاد سے تمام امتوں سے آخر میں ہو گی اور اے آدم! اگر وہ نہ ہوتے تو میں تجھ پیدا بھی نہ کرتا۔''

نوٹ! یہی وہ موضوع روایت ہے جس پر باطل فرقہ کے بے شمار عقائد نظریات کی بنیاد ہے۔

[۹۰۴]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْعَرِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو ، بِهَمْدَانَ ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلاثِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَوَادَةَ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا هِلالُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ الْوَزَّانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَى إِلَيَّ فِي عَلِيٍّ ثَلاثَةَ أَشْيَاءَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي ، أَنَّهُ سَيِّدُ الْمُؤْمِنِينَ ، وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ ، وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِلالٍ ، إِلَّا عِيسَى ، تَفَرَّدَ بِهِ مُجَاشِعٌ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن عکیم کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ عزوجل نے اسراء کی رات کو مجھے علی رضی اللہ عنہ کے متعلق تین چیزوں کی وحی کی۔(۱) وہ تمام مومنوں کے سید ہیں۔(۲) وہ متقین کے امام ہیں۔(۳) اور وہ سفید ہاتھ پاؤں اور منہ والے لوگوں کے قائد ہوں گے۔''

[۹۰۵]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسِ بْنِ الْفَضْلِ الشِّيرَازِيُّ ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي ، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ عُمَرَ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: ''انصار میرے اہل و عیال اور بھید کی جگہ والے ہیں ان کے نیکی کرنے والے سے ان کی نیکی قبول کرو اور ان کے برائی کرنے والے سے درگزر کرو۔''

فوائد:...... (۱) اس حدیث میں قبیلہ انصار کے فضائل کا بیان ہے کہ یہ نبی ﷺ کے خاصانِ خاص اور

① سلسلة الضعيفه، رقم: ۳۵۳ قال الشيخ الالبانی موضوع۔ مجمع الزوائد: ۹/ ۱۲۱۔ كنز العمال، رقم: ۳۳۰۱۱.

② بخاری، کتاب فضائل الصحابة، باب قول النبی 4 لو لا الهجرة۔ مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل الانصار.

انتہائی قابل اعتماد لوگ تھے۔

(۲) اس حدیث میں قبیلہ انصار سے حسن سلوک کرنے اور ان کی خطاؤں سے صرف نظر کرنے کی تاکید ہے۔ بشرطیکہ حدود کی پامالی نہ ہو۔

[۹۰٦]...... حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ ، بِمَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، سَنَةَ ثَلاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمِّي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : خَدَمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ مَا دَرَيْتُ شَيْئًا قَطُّ وَافَقَهُ ، وَلا شَيْئًا قَطُّ خَالَفَهُ رِضَاءً مِنَ اللّٰهِ تَعَالَى بِمَا كَانَ ، وَإِنْ كَانَ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ ، لَتَقُولُ : لَوْ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا مَا لَكَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا ؟ يَقُولُ : دَعُوهُ ، فَإِنَّهُ لا يَكُونُ إِلَّا مَا أَرَادَ اللّٰهُ ، وَمَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ لِلَّهِ حُرْمَةٌ ، فَإِذَا انْتُهِكَتْ لِلَّهِ حُرْمَةٌ ، كَانَ أَشَدَّ النَّاسِ غَضَبًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَمَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ لِلَّهِ فِيهِ سَخَطٌ ، فَإِنْ كَانَ لِلَّهِ فِيهِ سَخَطٌ كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلانَ ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشِ بْنِ رِئَابٍ الْأَسَدِيِّ نَسِيبِ زَيْنَبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال خدمت کی مجھے معلوم نہیں کبھی بھی آپ نے کسی چیز کی موافقت یا مخالفت کی ہو کیونکہ آپ کو ہمیشہ اللہ کی رضا مطلوب ہوتی اگرچہ آپ کی بعض بیویاں یہ کہتی تھیں کاش کہ آپ اس طرح کرتے اور یوں بھی کہتی تھیں آپ نے ایسے کیوں کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ''اسے چھوڑ دو کیونکہ وہی کچھ ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے'' اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی اپنی ذات کے لیے انتقام لیتے نہیں دیکھا مگر جب اللہ کی کوئی حرمت توڑی جائے تو سخت غضبناک ہوتے اور آپ کے سامنے جب دو معاملے پیش کیے جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے آسان کو لے لیتے مگر شرط یہ تھی کہ اس میں اللہ کی ناراضگی نہ ہوتی۔ اگر اللہ کی ناراضگی ہوتی تو پھر اس سے تمام لوگوں سے بہت دور ہوتے۔''

[۹۰۷]...... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِيُّ ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ

① معجم الاوسط ، رقم : ۹۱۵۲۔ مجمع الزوائد: ۹/ ١٦ قال الهيثمي فيه من لم اعرفه .

الْقَارِیُّ ، عَنْ سَعِیدِ الْمَقْبُرِیِّ ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِینَةِ : اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِی صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ لَمْ یَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ . ①

ترجمة الحدیث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لیے یہ دعا کی ''اے اللہ! ان کے صاع اور مد میں برکت ڈال۔''

فوائد :...... (۱) قاضی عیاض بیان کرتے ہیں۔ برکت سے مراد یہاں نمو و اضافہ ہے۔

(۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی قبولیت کے اثرات ہیں کہ مدینہ کی اجناس، تجارت میں برکات ہیں کہ مدینہ منورہ ہر حال سے امن اور معاشی اعتبار سے مستحکم ہے تمام اجناس اور پھل ہر موسم میں میسر آتے ہیں۔

(۳) جس علاقے میں انسان رہائش پذیر ہو اس علاقے کی خیر و برکت اور استحکام کے لیے دعا کرنا مستحب ہے۔

[۹۰۸]...... حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَنْصُورٍ الْأَصْبَهَانِیُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِیُّ ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عَبَّادٍ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : مَا بَیْنَ بَیْتِی وَمِنْبَرِی رَوْضَةٌ مِنْ رِیَاضِ الْجَنَّةِ ، وَمِنْبَرِی عَلَی تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ لَمْ یَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا یَحْیَی بْنُ عَبَّادٍ . ②

ترجمة الحدیث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر جنت کے دروازوں میں ایک دروازے پر ہے۔''

فوائد :...... اس حدیث کے مفہوم کے لیے دو تاویلیں بیان کی جاتی ہیں:

(۱) یہ جگہ (قبر نبوی سے منبر نبوی تک) کو بعینہٖ جنت میں منتقل کر دیا جائے گا۔

(۲) اس مقام پر کی جانے والی عبادت جنت تک پہنچا دیتی ہے۔ (شرح النووی: ۵/۴۵)

[۹۰۹]...... حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ یُونُسَ الْقَصَّارُ الْمِصْرِیُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ أَیُّوبَ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِیِّ ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : یُحْشَرُ الْأَنْبِیَاءُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَلَی الدَّوَابِّ لِیُوَافُوا

---

① بخاری، کتاب کفارات الأیمان، باب صاع المدینة، رقم: ٦٧١٤ ۔ مسلم، کتاب الحج، باب فضل المدینة، رقم: ١٣٦٨ .

② بخاری، کتاب التطوع، باب فضل ما بین القبر والمنبر، رقم: ١١٩٦ ۔ سنن ترمذی، کتاب المناقب، باب فی فضل المدینة، رقم: ٣٩١٦ .

مِنْ قُبُورِهِمُ الْمَحْشَرَ ، وَيُبْعَثُ صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلامُ عَلَى نَاقَتِهِ ، وَيُبْعَثُ ابْنَايَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى نَاقَتِي الْعَضْبَاءِ ، وَأُبْعَثُ عَلَى الْبُرَاقِ خَطْوُهَا عِنْدَ أَقْصَى طَرْفِهَا ، وَيُبْعَثُ بِلالٌ عَلَى نَاقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ ، فَيُنَادِي بِالأَذَانِ مَحْضًا ، وَبِالشَّهَادَةِ حَقًّا حَقًّا ، حَتَّى إِذَا قَالَ : أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، شَهِدَ لَهُ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ الأَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ ، فَقُبِلَتْ مِمَّنْ قُبِلَتْ وَرُدَّتْ عَلَى مَنْ رُدَّتْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو صَالِحٍ وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن انبیاء چوپاؤں پر اکٹھے کئے جائیں تا کہ اپنی قبروں سے میدان حشر میں آئیں۔ صالح علیہ السلام اپنی اونٹنی پر سوار ہوں گے میرے بیٹے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما میری اونٹنی عضباء پر جائیں گے اور میں براق پر اٹھایا جاؤں گا جس کا ایک قدم اس کی نظر کی انتہا تک ہوگا اور بلال جنت کی اونٹنیوں میں سے ایک اونٹنی پر ہوگا۔ وہ اذان خالص دے گا اور شہادت کے کلموں کا بھی سچا سچا اعلان کرے گا جب ''اشهد ان محمد رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم'' کہے گا تو اگلے پچھلے تمام مومن اس کے لیے شہادت دیں گے تو جس کے لیے قبول کی گئی اس کے لیے قبول کی گئی اور جس سے واپس کی گئی اس سے واپس کی جائے گی۔''

[۹۱۰]...... حَدَّثَنَا أَبُو هِنْدَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُجْرِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ يَحْيَى ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : لَمَّا بَلَغَنَا ظُهُورُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ وَافِدًا عَنْ قَوْمِي حَتَّى قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ ، فَلَقِيتُ أَصْحَابَهُ قَبْلَ لِقَائِهِ ، فَقَالُوا : قَدْ بَشَّرَنَا بِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلَ أَنْ تَقْدَمَ عَلَيْنَا بِثَلاثَةِ أَيَّامٍ ، فَقَالَ : قَدْ جَائَكُمْ وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ ، ثُمَّ لَقِيتُهُ عَلَيْهِ السَّلامُ ، فَرَحَّبَ بِي ، وَأَدْنَى مَجْلِسِي ، وَبَسَطَ لِي رِدَائَهُ ، فَأَجْلَسَنِي عَلَيْهِ ، ثُمَّ دَعَا فِي النَّاسِ ، فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ ، ثُمَّ طَلَعَ الْمِنْبَرَ ، وَأَطْلَعَنِي مَعَهُ وَأَنَا مِنْ دُونِهِ ، ثُمَّ حَمِدَ اللهَ ، وَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، هَذَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ ، أَتَاكُمْ مِنْ بِلادٍ بَعِيدَةٍ مِنْ بِلادِ حَضْرَمَوْتَ طَائِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ ، بَقِيَّةُ أَبْنَاءِ الْمُلُوكِ ، بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ يَا وَائِلُ ، وَفِي وَلَدِكَ ، ثُمَّ نَزَلَ ، وَأَنْزَلَنِي مَعَهُ ، وَأَنْزَلَنِي مَنْزِلا شَاسِعًا عَنِ الْمَدِينَةِ ، وَأَمَرَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ أَنْ يُبَوِّئَنِي إِيَّاهُ ، فَخَرَجْتُ ، وَخَرَجَ مَعِي

① مجمع الزوائد: ۱۰/ ۳۳۳۔ معجم طبرانی کبیر: ۳/ ۴۳ ، رقم: ۲۶۲۹۔ اسناده ضعيف .

حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ ، قَالَ : يَا وَائِلُ ، إِنَّ الرَّمْضَاءَ قَدْ أَصَابَتْ بَاطِنَ قَدَمِي ، فَأَرْدِفْنِي خَلْفَكَ ، فَقُلْتُ : مَا أَضَنُّ عَلَيْكَ بِهَذِهِ النَّاقَةِ ، وَلَكِنْ لَسْتَ مِنْ أَرْدَافِ الْمُلُوكِ ، وَأَكْرَهُ أَنْ أُعَيَّرَ بِكَ ، قَالَ : فَأَلْقِ إِلَيَّ حِذَائَكَ أَتَوَقَّى بِهِ مِنْ حَرِّ الشَّمْسِ ، قَالَ : مَا أَضَنُّ عَلَيْكَ بِهَاتَيْنِ الْجِلْدَتَيْنِ ، وَلَكِنْ لَسْتَ مِمَّنْ يَلْبَسُ لِبَاسَ الْمُلُوكِ ، وَأَكْرَهُ أَنْ أُعَيَّرَ بِكَ . فَلَمَّا أَرَدْتُ الرُّجُوعَ إِلَى قَوْمِي أَمَرَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُتُبٍ ثَلاثَةٍ: مِنْهَا كِتَابٌ لِي خَالِصٌ فَضَّلَنِي فِيهِ عَلَى قَوْمِي ، وَكِتَابٌ لِأَهْلِ بَيْتِي بِأَمْوَالِنَا هُنَاكَ ، وَكِتَابٌ لِي وَلِقَوْمِي . فِي كِتَابِي الْخَالِصِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ إِلَى الْمُهَاجِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَنَّ وَائِلا يُسْتَسْعَى وَيَتَرَفَّلُ عَلَى الْأَقْوَالِ حَيْثُ كَانُوا فِي مِنْ حَضْرَمَوْتَ . وَفِي كِتَابِي الَّذِي لِي وَلِأَهْلِ بَيْتِي: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ إِلَى الْمُهَاجِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ لِأَبْنَاءِ مَعْشَرِ أَبْنَاءِ ضَمْعَاجٍ أَقْوَالِ شَنُوئَةَ بِمَا كَانَ لَهُمْ فِيهَا مِنْ مُلْكٍ وَمَوَامِرَ ، مَرَامِرَ ، وَعِمْرَانَ وَبَحْرٍ وَمِلْحٍ وَمَحْجِرٍ ، وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ مَالٍ اتَّرَثُوهُ بَايَعْتُ ، وَمَا لَهُمْ فِيهَا مِنْ مَالٍ بِحَضْرَمَوْتَ أَعْلاهَا وَأَسْفَلَهَا مِنِّي الذِّمَّةُ وَالْجِوَارُ ، اللّٰهُ لَهُمْ جَارٌ ، وَالْمُؤْمِنُونَ عَلَى ذَلِكَ أَنْصَارٌ . وَفِي الْكِتَابِ الَّذِي لِي وَلِقَوْمِي: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ إِلَى وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَالْأَقْوَالِ الْعَبَاهِلَةِ مِنْ حَضْرَمَوْتَ بِإِقَامِ الصَّلاةِ ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ مِنَ الصِّرْمَةِ التَّيْمَةِ وَلِصَاحِبِهَا التِّبَعَةُ لا جَلَبَ وَلا جَنَبَ وَلا شِغَارَ وَلا وِرَاطَ فِي الإِسْلامِ ، لِكُلِّ عَشَرَةٍ مِنَ السَّرَايَا مَا تَحْمِلُ الْقِرَابُ مِنَ التَّمْرِ مَنْ أَجْبَا فَقَدْ أَرْبَا ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . فَلَمَّا مَلَكَ مُعَاوِيَةُ بَعَثَ رَجُلاً مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ : بُسْرُ بْنُ أَبِي أَرْطَاةَ ، فَقَالَ لَهُ : قَدْ ضَمَمْتُ إِلَيْكَ النَّاحِيَةَ ، فَاخْرُجْ بِجَيْشِكَ فَإِذَا تَخَلَّفْتَ أَفْوَاهَ الشَّامِ فَضَعْ سَيْفَكَ فَاقْتُلْ مَنْ أَبَى بَيْعَتِي حَتَّى تَصِيرَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، ثُمَّ ادْخُلِ الْمَدِينَةَ فَاقْتُلْ مَنْ أَبَى بَيْعَتِي ، ثُمَّ اخْرُجْ إِلَى حَضْرَمَوْتَ فَاقْتُلْ مَنْ أَبَى بَيْعَتِي ، وَإِنْ أَصَبْتَ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ فَأْتِنِي بِهِ ، فَفَعَلَ وَأَصَابَ وَائِلا حَيًّا ، فَجَاءَ بِهِ إِلَيْهِ ، فَأَمَرَ مُعَاوِيَةُ أَنْ يَتَلَقَّى ، وَأَذِنَ لَهُ ، فَأُجْلِسَ مَعَهُ عَلَى سَرِيرٍ ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ : أَسَرِيرِي هَذَا أَفْضَلُ أَمْ ظَهْرِ نَاقَتِكَ ؟ فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَكُفْرٍ ، وَكَانَتْ تِلْكَ سِيرَةَ الْجَاهِلِيَّةِ ، وَقَدْ أَتَانَا اللّٰهُ بِالإِسْلامِ ، فَبِسِيرَةِ الإِسْلامِ مَا فَعَلْتُ ، قَالَ : فَمَا مَنَعَكَ مِنْ نَصْرِنَا ، وَقَدِ اتَّخَذَكَ عُثْمَانَ ثِقَةً وَصِهْرًا ؟ قُلْتُ : إِنَّكَ قَاتَلْتَ رَجُلاً هُوَ أَحَقُّ بِعُثْمَانَ مِنْكَ ، قَالَ : وَكَيْفَ

يَكُونُ أَحَقَّ بِعُثْمَانَ مِنِّي ، وَأَنَا أَقْرَبُ إِلَى عُثْمَانَ فِي النَّسَبِ ؟ قُلْتُ : إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ آخَى بَيْنَ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ ، فَالْأَخُ أَوْلَى مِنِ ابْنِ الْعَمِّ ، وَلَسْتُ أُقَاتِلُ الْمُهَاجِرِينَ ، قَالَ : أَوَ لَسْنَا مُهَاجِرِينَ ؟ قُلْتُ : أَوَ لَسْنَا قَدِ اعْتَزَلْنَاكُمَا جَمِيعًا ، وَحُجَّةٌ أُخْرَى : حَضَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَفَعَ رَأْسَهُ نَحْوَ الْمَشْرِقِ ، وَقَدْ حَضَرَهُ جَمْعٌ كَثِيرٌ ، ثُمَّ رَدَّ إِلَيْهِ بَصَرَهُ ، فَقَالَ : أَتَتْكُمُ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ ، فَشَدَّدَ أَمْرَهَا وَعَجَّلَهُ وَقَبَّحَهُ فَقُلْتُ لَهُ مِنْ بَيْنِ الْقَوْمِ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، وَمَا الْفِتَنُ؟ فَقَالَ : يَا وَائِلُ ، إِذَا اخْتَلَفَ سَيْفَانِ فِي الْإِسْلَامِ فَاعْتَزِلْهُمَا ، فَقَالَ : أَصْبَحْتَ شِيعِيًّا ؟ قُلْتُ : لَا ، وَلَكِنِّي أَصْبَحْتُ نَاصِحًا لِلْمُسْلِمِينَ ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ : لَوْ سَمِعْتَ ذَا وَعَلَّمْتَهُ مَا أَقْدَمْتُكَ ، قُلْتُ : أَوَ لَيْسَ قَدْ رَأَيْتَ مَا صَنَعَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عِنْدَ مَقْتَلِ عُثْمَانَ انْتَهَى بِسَيْفِهِ إِلَى صَخْرَةٍ ، فَضَرَبَهُ بِهَا حَتَّى انْكَسَرَ ، فَقَالَ : أُولَئِكَ قَوْمٌ يَحْمِلُونَ عَلَيْنَا ، فَقُلْتُ : فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ فَبِحُبِّي ، وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ فَبِبُغْضِي ، قَالَ : اخْتَرْ أَيَّ الْبِلَادِ شِئْتَ ، فَإِنَّكَ لَسْتَ بِرَاجِعٍ إِلَى حَضْرَمَوْتَ ، فَقُلْتُ : عَشِيرَتِي بِالشَّامِ ، وَأَهْلُ بَيْتِي بِالْكُوفَةِ ، فَقَالَ : رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ خَيْرٌ مِنْ عَشَرَةٍ مِنْ عَشِيرَتِكَ ، فَقُلْتُ : مَا رَجَعْتُ إِلَى حَضْرَمَوْتَ سُرُورًا بِهَا ، وَمَا يَنْبَغِي لِلْمُهَاجِرِ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي هَاجَرَ مِنْهُ إِلَّا مِنْ عِلَّةٍ ، قَالَ : وَمَا عِلَّتُكَ ؟ قُلْتُ : قَوْلُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتَنِ ، فَحَيْثُ اخْتَلَفْتُمُ اعْتَزَلْنَاكُمْ ، وَحَيْثُ اجْتَمَعْتُمْ جِئْنَاكُمْ ، فَهَذِهِ الْعِلَّةُ ، فَقَالَ : إِنِّي قَدْ وَلَّيْتُكَ الْكُوفَةَ فَسِرْ إِلَيْهَا ، فَقُلْتُ : مَا إِلَيَّ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَحَدٍ حَاجَةٌ ، أَمَا رَأَيْتَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَدْ أَرَادَنِي فَأَبَيْتُ ، وَأَرَادَنِي عُمَرُ فَأَبَيْتُ ، وَأَرَادَنِي عُثْمَانُ فَأَبَيْتُ ، وَلَمْ أَدَعْ بَيْعَتَهُمْ ، قَدْ جَاءَنِي كِتَابُ أَبِي بَكْرٍ حَيْثُ ارْتَدَّ أَهْلُ نَاحِيَتِنَا ، فَقُمْتُ فِيهِمْ حَتَّى رَدَّهُمُ اللّٰهُ إِلَى الْإِسْلَامِ بِغَيْرِ وِلَايَةٍ ، فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَكَمِ ، فَقَالَ لَهُ : سِرْ فَقَدْ وَلَّيْتُكَ الْكُوفَةَ ، وَسِرْ بِوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ فَأَكْرِمْهُ وَاقْضِ حَوَائِجَهُ ، فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، أَسَأْتَ بِيَ الظَّنَّ ، تَأْمُرُنِي بِإِكْرَامِ رَجُلٍ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْرَمَهُ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَأَنْتَ ؟ فَسُرَّ مُعَاوِيَةُ بِذَلِكَ مِنْهُ ، فَقَدِمْتُ مَعَهُ الْكُوفَةَ ، فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ مَاتَ ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرٍ : الْوِرَاطُ : الْعِمَارُ ، وَالْأَقْوَالُ : الْمُلُوكُ ، الْعَبَاهِلَةُ : الْعُظَمَاءُ . [1]

[1] مجمع الزوائد: ۹/ ۳۷٦ قال الهيثمي فيه محمد بن حجر وهو ضعيف۔ طبرانی کبیر: ۲۲/ ٤٦ .

ترجمة الحديث سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ظاہر ہونا معلوم ہوا تو میں اپنی قوم کی طرف سے وفد لے کر آپ کے پاس مدینے آیا میں آپ سے پہلے آپ کے ساتھیوں کو ملا تو وہ مجھے کہنے لگے آپ کے آنے سے تین دن قبل انہوں نے ہمیں آپ کے متعلق خوشخبری دی تھی۔ اور کہا تمہارے پاس وائل بن حجر آئے گا۔ (وائل کہتے ہیں) پھر میں آپ سے ملا تو آپ نے مجھے خوش آمدید کہا اور مجھے اپنے قریب بٹھایا اور میرے لیے اپنی چادر بچھائی اور اس پر مجھے بٹھایا پھر لوگوں کو بلایا جب وہ آپ کے پاس اکٹھے ہوئے تو آپ منبر پر چڑھے اور مجھے بھی منبر پر چڑھایا اور میں آپ کے پیچھے تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی تعریف کی اور فرمایا: لوگو! یہ وائل بن حجر ہیں یہ تمہارے پاس بڑے دور کے شہروں سے آیا ہے اور یہ اپنی خوشی سے آیا ہے اسے کسی نے مجبور نہیں کیا اور یہ بادشاہوں کی اولاد سے باقی رہے ہوئے ہیں اے وائل! تجھ میں اور تیری اولاد میں اللہ تعالیٰ برکت ڈال دے'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے اتر آئے اور مجھے بھی اتار لیا اور مجھے مدینے سے دور ایک جگہ میں مہمان رکھا اور معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ مجھے ٹھہرائے میں نکلا معاویہ بھی میرے ساتھ تھے، جب ہم کچھ راستہ طے کر چکے تو انہوں نے مجھ کہا: وائل میرے پاؤں کے اندر تک شدید گرمی پہنچ چکی ہے اس لیے آپ مجھے بھی ساتھ پیچھے بٹھا لیں میں نے کہا میں تم پر اس اونٹنی سے بخل نہیں کرتا لیکن میں بادشاہوں کے ارداف سے نہیں اور میں نہیں چاہتا کہ یہ عار دلایا جاؤں کہ اس پر تجھے بھی سوار کروں۔ پھر معاویہ نے کہا مجھے اپنا جوتا ہی دے دو تا کہ میں سورج کی گرمی سے بچ سکوں۔ تو میں نے کہا میں ان جوتوں سے تجھ سے بخل نہیں کرتا لیکن میں بادشاہوں کا لباس تمہیں پہناؤں تو مجھے عار دلائی جائے گی کہ یہ شاہی لباس گھٹیا لوگوں کو پہنا رہا ہے۔ جب میں نے اپنی قوم کے پاس واپس آنا چاہا تو مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین گرامی نامے عطا کئے۔ ایک میرا تھا جس میں مجھے خصوصی طور پر فضیلت دی اور ایک میرے اہل بیت کے لیے تھا جس میں ان کے لیے وہاں کے اموال ہوں گے اور ایک میرے لیے اور میری قوم کے لیے تھا۔ جو خط صرف میرے لیے تھا اس میں تھا ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' محمد رسول اللہ کی طرف سے مہاجرین ابی امیہ کی طرف کہ وائل صدقات وغیرہ وصول کریں گے اور قوم کے سردار رہوں گے وہ حضر موت سے جس جگہ بھی ہوں سردار ہوں گے۔ جو خط میرے لیے اور میرے اہل بیت کے لیے تھا اس میں یہ تھا: ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مہاجرین ابی امیہ کی طرف جو معشر، ضمعاج، اور شنوء کے سردار ہیں ان کے لیے بادشاہی اور راستے اسی طرح آبادی، سمندر، نمک، اور حفاظتی مقامات بھی ان کے ہیں۔ ان کے جو مال ہیں وہ ان کے وارث ہوں گے اور جو بھی حضر موت کی اوپر والی جانب یا نیچے والی وہ مال ان کے ہیں۔ میری طرف سے یہ معاہدہ اور پناہ ہے اے اللہ تو ان کا ہمسایہ ہے اور مسلمان بھی ان کے معاون ہوں گے۔ اور جو خط ان کے اور ان کی قوم کے متعلق تھا اس میں یہ تھا: ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے وائل کی طرف اور

مہاجرین ابو امیہ کے سرداروں اور بڑے لوگوں کی طرف جو حضرموت میں ہیں نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔ جو اونٹوں اور بکریوں وغیرہ کے ریوڑ سے اور ان کے بچوں سے بھی لی جائے۔ عامل اور حاکم مال کو ادھر ادھر کھینچ کر نہ لے جائیں اور عامل لوگوں کو اپنے پاس نہ بلائے نکاح شغار بلا مہر جائز نہیں دھوکہ نہ کریں نہ کسی کو فریب دیں یہ اسلام میں درست نہیں۔ سرایا میں سے ہر دس کے لیے جو کچھ وہ اٹھا کر برابر برابر کھجوریں ہیں جس نے پتے سے پہلے کھیتی بیچے تو اس نے گویا سود کا معاملہ کیا اور ہر مسکر حرام ہے۔ پھر جب سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ بادشاہ بنے تو بسر بن ارطاۃ نام کا قریش سے ایک آدمی لشکر دے کر بھیجا اور کہا میں نے اس علاقے کو اپنے کنٹرول میں لیا ہوا ہے تم اپنا لشکر لے کر شام کے موہنوں سے نکل جاؤ جب شام تم سے پیچھے رہ جائے تو دیکھو جو شخص بھی میری اطاعت سے انکار کرے اسے مار ڈالو جب مدینے میں جاؤ تو وہاں بھی جو شخص میری اطاعت سے انکار کرے اس کو مار ڈالو پھر حضرموت جاؤ وہاں بھی جو شخص میری اطاعت سے انکار کرے اسے مار ڈالو اگر تمہیں وائل نظر آئے تو اس کو میرے پاس لے آؤ بسر بن ارطاۃ نے اسی طرح کیا اور دیکھا وائل زندہ ہیں تو انہیں وہ ان کے پاس لے آیا تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے اسے ملاقات کے لیے بلایا اور اجازت دی اور اپنے ساتھ تخت پر بٹھایا۔ سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا کیا یہ مرا تخت بہتر ہے یا تیری اونٹنی کی پیٹھ تو میں نے کہا امیر المؤمنین میں نیا نیا جاہلیت سے مسلمان ہوا تھا اور جاہلیت کا رسم و رواج یہی تھا اب اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسلام سے سرفراز فرمایا تو آپ نے اسلام کی سیرت اور طریقے کی وجہ سے مجھ سے یہ سلوک کیا۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اچھا ہماری مدد کرنے سے تمہیں کیا چیز مانع ہے اور تو نے عثمان پر اعتماد کیا انہیں اپنا سسرال بنایا؟ میں نے کہا آپ نے ایسے آدمی سے جنگ کی جو بہ نسبت عثمان تمہارا زیادہ حق دار تھا۔ اور عثمان کا مجھ سے زیادہ حق دار اور کون ہو سکتا ہے۔ اور میں اس کا زیادہ حق دار ہوں کیونکہ بھائی نسبت چچازاد کے زیادہ حق دار ہوتا ہے۔ اور میں مہاجرین سے جنگ نہیں کرتا تو انہوں نے کہا کیا ہم مہاجرین نہیں ہیں میں نے کہا اسی لیے ہم تم سب سے الگ رہے اور ایک اور دلیل ہے: میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے اپنا سر مبارک مشرق کی طرف اٹھایا بہت سارے لوگ وہاں تھے، پھر اپنی نظر واپس کر لی اور فرمایا: ''تمہارے پاس تمہارے پاس ایسے فتنے آئیں گے جو اندھیری رات توڑ دیں گے'' پھر آپ نے ان فتنوں کی بات کو بہت شدت سے ذکر کیا اور ان کی جلدی آنے کی بات اور ان کی برائی ذکر کی میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون لوگ ہوں گے اور کون سے فتنے ہوں گے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے وائل جب اسلام میں دو تلواریں مختلف چلنا شروع کر دیں تو دونوں سے الگ رہنا''، تو معاویہ نے کہا تم شیعہ ہو گئے ہو میں نے کہا نہیں بلکہ میں مسلمانوں کا خیر خواہ بن گیا ہوں۔ معاویہ نے کہا اگر تو یہ جانتا تھا اور تو نے یہ بات سنی تھی تو پھر مجھے کونسی چیز لائی تھی، میں نے کہا کیا تم نے دیکھا نہیں کہ محمد بن مسلمہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قتل کے وقت کیا کہا تھا وہ اپنی تلوار لے کر گئے جا کر ایک پتھر پر ماری اور توڑ دی۔ پھر

انہوں نے کہا یہ لوگ ہم پر حملہ کرتے ہیں میں نے کہا پھر تم نبی ﷺ کے اس فرمان کے متعلق کیا کرو گے۔ ''جس نے انصار کو دوست رکھا تو وہ مجھے دوست رکھنے کی وجہ سے ہے اور جس نے انصار کو برا سمجھا تو اس نے مجھے برا سمجھنے کی وجہ سے بُرا سمجھا۔'' انہوں نے کہا اب میں تمہیں حضرموت نہیں بھیجوں گا اس لیے کوئی شہر پسند کر لو میں تمہیں وہاں بھیجوں گا میں نے کہا میرے قبیلے کے لوگ شام میں ہیں اور میرے گھر والے کوفے میں ہیں انہوں نے کہا قبیلے والے دس آدمیوں سے تیرے گھر والا ایک آدمی بہتر ہے۔ میں نے کہا میں حضرموت کو خوشی سے نہیں جاتا اور مسلمان مہاجر کو لائق نہیں کہ وہ اپنی ہجرت کی جگہ کو واپس جائے ہاں کوئی وجہ ہو تو جا سکتا ہے۔ انہوں نے پوچھا تیرے لیے کونسی وجہ ہے؟ میں نے کہا میرے لیے اس کی وجہ نبی ﷺ کا فتنوں کے متعلق فرمان ہے۔ تو تم نے جہاں بھی اختلاف کیا ہم تم سے الگ ہو گئے اور جب تم اکٹھے ہو گئے تو ہم تمہارے پاس اکٹھے ہو گئے تو یہ علت ہے پھر وہ کہنے لگے میں تجھے کوفے کا حاکم بناتا ہوں لہٰذا ادھر چلے جاؤ میں نے کہا نبی ﷺ کے بعد مجھے کسی کی ضرورت نہیں کیا آپ کو معلوم نہیں ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی مجھ سے اس چیز کا ارادہ کیا مگر میں نے انکار کر دیا پھر عمر رضی اللہ عنہ نے یہی ارادہ کیا تو میں نے ان سے بھی انکار کر دیا پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی یہی چاہا تھا مگر میں نے پھر انکار کر دیا اور میں نے ان کی بیعت بھی ترک نہیں کی۔ میرے پاس ابوبکر رضی اللہ عنہ کا خط آیا تھا جب کہ ہمارے علاقے کے لوگ مرتد ہو گئے تھے تو میں کھڑا ہو گیا یہاں تک اللہ تعالیٰ نے ان کو اسلام کی طرف ولایت کے بغیر ہی واپس کر دیا۔ پھر انہوں نے عبدالرحمٰن بن الحکم کو بلا کر کہا میں تمہیں کوفے کا گورنر بناتا ہوں اور وائل کو لے جاؤ ان کی عزت افزائی کرو اور ان کی ضرورتیں پوری کرو۔ انہوں نے کہا امیر صاحب آپ نے میرے متعلق اچھا گمان نہیں رکھا تم مجھے ایسے شخص کی عزت افزائی کا حکم دے رہے ہو جس کی عزت افزائی کرتے ہوئے میں نے نبی ﷺ کو بھی دیکھا اور ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کو اور آپ کو بھی تو معاویہ اس بات سے بڑے خوش ہوئے۔ وائل کہتے ہیں پھر میں ان کے ساتھ کوفے میں آیا پھر تھوڑے عرصہ بعد وہ فوت ہو گئے۔''

[۹۱۱]...... حَدَّثَنَا أَبُو عَجِيبَةَ الْمُسْتَمْلِي الْحَافِظُ الْحَضْرِيُّ الْمِصْرِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ، أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكَرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَسْلَمُ ، وَغِفَارٌ ، وَمُزَيْنَةُ ، وَجُهَيْنَةُ خَيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ بَنِي أَسَدٍ ، وَغَطَفَانَ ، وَبَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ الْكُوفِيِّ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ .[1]

[1] تقدم تخريجه: ١٤٤ .

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اسلم، غفار، مزینہ اور جہینہ اللہ کے نزدیک بنو اسد غطفان اور بنو عامر بن صعصعہ سے بہتر ہیں۔''

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۱۴۴۔

[۹۱۲]...... حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ ، بِبَغْدَادَ فِي مُرَبَّعَةِ الْحَرَشِيِّ فِي دَارِهَا ، قَالَتْ : حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ مُصْعَبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ الْحَارِثِ بْنِ رِبْعِيٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ فُرْسَانِنَا : أَبُو قَتَادَةَ ، وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا : سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ : وَتَفْسِيرُ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ أَغَارُوا عَلَى لِقَاحِ الْمَدِينَةِ فَلَحِقَ أَبُو قَتَادَةَ مَسْعَدَةَ ، وَكَانَ رَئِيسَ جَيْشِ الْمُشْرِكِينَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ فَقَتَلَهُ وَأَخَذَ سَلَبَهُ ، وَبَادَرَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ فَحَبَسَ بَعْضَ الْمُشْرِكِينَ رَمْيًا بِالْحِجَارَةِ مِنْ قِبَلِ الْجَبَلِ حَتَّى لَحِقَتْهُمْ خَيْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ فُرْسَانِنَا يَعْنِي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَبُو قَتَادَةَ ، وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ . [1]

ترجمة الحديث: سیّدنا حارث بن ربعی کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہمارے بہترین سواروں میں ابوقتادہ ہیں اور بہترین پیدل چلنے والوں میں سلمہ بن اکوع۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں ابوقتادہ اور سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہما کی فضیلت وعظمت کا بیان ہے کہ عہد رسالت میں ابوقتادہ بہترین شہسوار اور سلمہ بن اکوع بہترین پیادہ تھے۔

(۲) امام نووی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ یہ حدیث دلیل ہے کہ بہادروں اور تمام اہل فضائل، بالخصوص اچھی کارکردگی کے حامل افراد کی تعریف کرنا مستحب فعل ہے۔ کیونکہ اس میں انہیں اور دیگر افراد کو اچھے افعال کرنے کی ترغیب ہوتی ہے۔ اور جن کی اچھی کارکردگی ہو تعریف صرف ان افراد کی جائز ہے۔ جبکہ ان کے فتنہ اور فخر ونخوت میں واقع ہونے کا ڈر نہ ہو۔ (شرح النووی: ۶/ ۳۶۷)

[۹۱۳]...... حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ ، قَالَتْ : حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ مُصْعَبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِيهِ

[1] مسلم، كتاب الجهاد، باب غزوة ذى قرد وغيرها: ۱۸۰۷۔ مسند احمد: ٤/ ٥٢۔ مجمع الزوائد: ۹/ ۳٦۳۔ طبرانی کبیر: ۷/ ۲۰، رقم: ٦٢٥٢.

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِی قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِیهِ أَبِی قَتَادَةَ الْحَارِثِ بْنِ رِبْعِیٍّ ، أَنَّهُ حَرَسَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْلَةَ بَدْرٍ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اللّٰهُمَّ احْفَظْ أَبَا قَتَادَةَ كَمَا حَفِظَ نَبِیَّكَ هَذِهِ اللَّیْلَةَ . ①

ترجمة الحدیث سیدنا حارث بن ربعی کہتے ہیں انہوں نے بدر کی رات نبی ﷺ کے لیے پہرہ دیا تو نبی ﷺ نے دعا کی: ''اے اللہ! ابوقتادہ کی حفاظت کر جس طرح تو نے اپنے نبی کی اس رات میں حفاظت کی۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت ومنقبت کا بیان ہے۔

(۲) حاکم اور فاضل شخص کا پہرہ دینا اور خطرات میں اس کی حفاظت کرنا جائز ہے۔

(۳) مشکلات میں معاون شخص کے لیے خیر وبرکت کی دعا کرنا مستحب فعل ہے۔
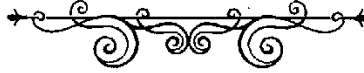
① مختصر سنن ابی داؤد، رقم: ٥٠٦٧، جامع الاصول: ١/ ٦٦١٧.

کتاب الحدود

حدود کا بیان

[۹۱۴]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ الْمُقْرِءُ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ جَدِّي ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عليه وسلم : الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، إِلَّا وَلَدُهُ . ①

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہاتھ کاٹنا دینار کی چوتھائی یا اس سے اوپر پر ضروری ہے۔''

فوائد :...... (۱) چوتھائی درہم کے برابر چوری کرنے والے چور کی سزا ہاتھ کاٹنا ہے۔ اس مقدار سے کم قیمت پر چور کا ہاتھ کاٹنا جائز نہیں۔

(۲) جمہور علماء نے احادیث صحیحہ کی رو سے اسی مقدار کو قطع ید کا نصاب قرار دیا ہے۔ چنانچہ شافعی کہتے ہیں: چور کے ہاتھ کاٹنے کی چوری کا نصاب چوتھائی دینار ہے یا اتنی قیمت کی چوری، خواہ اس کی قیمت تین درہم، اس سے کم یا زیادہ ہو۔ اور اس سے کم قیمت پر چور کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔ نیز اکثر علماء بھی اسی موقف کے قائل ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا، عمر بن عبدالعزیز، اوزاعی، لیث، ابوثور اور اسحاق بن راہویہ رحمہ اللہ کا بھی یہی مذہب ہے اور یہی موقف راجح اور قرین صواب ہے۔ (شرح النووی: ۱۱/۱۸۲)

(۳) چور کا ہاتھ کاٹنا ظلم نہیں بلکہ ظلم وجور کی روک تھام کا ذریعہ اور چوروں کو لگام ڈالنے کا بہترین ہتھیار ہے چوری وغیرہ سے وہی معاشرے محفوظ رہ سکتے ہیں جہاں اس اسلامی حد کا نفاذ ہوگا۔ موجودہ دور میں اس کی مثال سعودی عرب کی

---

① بخاری، كتاب الحدود، باب قول الله تعالى والسارق والسارقة، رقم: ٦٧٨٩۔ مسلم، كتاب الحدود باب حد السرقة، رقم: ٢/ ١٦٨٤ .

ریاست ہے۔ جہاں اس حد کے نفاذ کی وجہ سے دنیا میں کم ترین چوریاں اور ڈاکے پڑتے ہیں۔

[۹۱۵]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْعَتَكِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ الْمِنْهَالِ ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ رِفَاعَةَ الْقِتْبَانِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ الْخُزَاعِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ آمَنَ رَجُلاً عَلَى دَمِهِ ، فَقَتَلَهُ فَأَنَا بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَيَانٍ ، إِلَّا هُدْبَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عمر بن الحمق الخزاعی سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے کسی کو اپنے خون پر امانت دار سمجھا مگر اس نے اس کو مار ڈالا تو اگر چہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو میں اس کے قاتل سے بری اور لاتعلق ہوں۔''

فوائد: ...... ہر مسلمان کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی کافر کو امان اور پناہ دے سکتا ہے۔ لیکن کافر و مسلم کو پناہ اور امان دینے کے بعد اس سے غدر کرنا اور اسے دھوکہ دینا حرام ہے۔

[۹۱۶]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادٍ الْحَذَّاءُ الرَّقِّيُّ ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَصَابَ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا ، فَعُوقِبَ بِهِ ، فَاللَّهُ جَلَّ ذِكْرُهُ أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عُقُوبَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ فِي الْآخِرَةِ ، وَمَنْ أَصَابَ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا ، فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ ، فَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَجْوَدُ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ وَسَتَرَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دنیا میں کسی گناہ کا ارتکاب کیا پھر اس کو یہیں سزا مل گئی تو اللہ تعالیٰ زیادہ انصاف والا ہے کہ اپنے بندے کو آخرت میں دوبارہ سزا دے اور جس نے کوئی گناہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے دنیا میں چھپالیا، اس پر پردہ ڈال رکھا اور معاف کردیا تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت سخی ہے کہ ایک معاف کئے ہوئے اور پردہ پڑے ہوئے گناہ کی دوبارہ سزا دے۔''

---

① سنن ابن ماجه، كتاب الديات، باب من امن رجلا على دمه، رقم: ٢٦٨٨ قال الشيخ الالباني صحيح۔ مجمع الزوائد: ٦/ ٢٨٥.

② سنن ترمذى، كتاب الايمان باب لا يزني الزاني: رقم: ٢٦٢٦ قال لشيخ الالباني ضعيف۔ سنن ابن ماجه، كتاب الحدود، باب الحد كفارة، رقم: ٢٦٠٤۔ مستدرك حاكم: ١/ ٤٨، رقم: ١٣.

[۹۱۷]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَعْبٍ الْوَاسِطِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلُبَ عَنِ ابْنِ أَبِي نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ﴾ (البقرة : ۱۷۸) قَالَ: كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِذَا قُتِلَ فِيهِمُ الْقَتِيلُ عَمَدًا لَمْ يَحِلَّ لَهُمْ إِلَّا الْقَوَدَ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الدِّيَةُ فَأَمَرَ هَذَا أَنْ يَتَّبِعَ بِالْمَعْرُوفِ وَأَمَرَ هَذَا أَنْ يُؤَدِّيَ بِإِحْسَانٍ فَذَلِكُمْ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبَانَ إِلَّا شَرِيكٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ . . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس فرمان ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ﴾ کے متعلق کہتے ہیں بنواسرائیل میں سے جب کوئی عمداً قتل کر دیا جاتا تو ان کے لیے صرف قصاص ہی تھا مگر تمہارے لیے دیت بھی اللہ نے حلال کر دی ہے اور ایک کو نیکی اور خوش اسلوبی کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے اور دوسرے کو حکم دیا کہ وہ نیکی سے دیت ادا کرے پس یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی ہے۔"

فوائد :...... (۱) یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا امت مسلمہ پر فضل وکرم ہے کہ اس نے اس امت پر نہایت شفقت کی اور انہیں پچھلی امتوں سے خاص وممتاز بنایا۔ نیز قتل کی سزا میں تخفیف کر کے اس میں یہ گنجائش رکھی کہ مقتول کے ورثاء راضی ہو جائیں تو قاتل خون بہا دے کر اپنی جان بخشی کرا سکتا ہے ورنہ بنی اسرائیل میں قتل کی سزا فقط قتل ہی تھی۔

(۲) دیت کا معاملہ طے پا جانے کے بعد فریقین پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں چنانچہ مقتول کے ورثا دیت طلب کرنے میں معروف طریقہ اختیار کریں گے اور اشتعال انگیز کلمات اور قاتل کی توہین نہ کریں گے اور قاتل اچھے طریقے سے دیت ادا کرے گا بے جا ٹال مٹول اور ورثاء کو تنگ نہ کرے۔

[۹۱۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَوْهَرِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ ، حَدَّثَنَا أَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَدَنِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَقِيَ الزُّبَيْرُ سَارِقًا ، فَشَفَعَ فِيهِ ، فَقِيلَ لَهُ : حَتَّى نُبَلِّغَهُ الإِمَامَ ، فَقَالَ : إِذَا بَلَغَ الإِمَامَ ، فَلَعَنَ اللَّهُ الشَّافِعَ وَالْمُشَفِّعَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، لا يُرْوَى عَنِ الزُّبَيْرِ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو غَزِيَّةَ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عروہ کہتے ہیں سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ ایک چور کو ملے تو اس کی سفارش کی انہیں کہا گیا یہ

① بخاری ، کتاب الدیات باب من قتل له قتیل ، رقم : ٦٨٨١ ـ معجم طبرانی کبیر ، رقم : ١١١٥٥ .

② موطا امام مالک ، رقم : ١٥٢٥ ـ معجم الاوسط ، رقم : ٢٢٨٤ ـ مجمع الزوائد : ٦/ ٢٥٩ .

سفارش اس وقت تک ہے جب تک ہم امام تک پہنچ جائیں انہوں نے کہا کہ جب (مقدمہ) امام تک پہنچ جائے تو سفارش کرنے اور سفارش قبول کرنے والے پر اللہ تعالیٰ لعنت کرتے ہیں جیسے نبی علیہ السلام نے فرمایا۔"

[۹۱۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَطَّةَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ السِّنْدِيُّ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بِالزِّنَا أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: "جو اپنے غلام کو زنا کی تہمت لگائے تو قیامت کے دن اس پر تہمت کی حد لگائی جائے گی۔"

فوائد:...... (۱) دنیا میں غلام اور باندی پر زنا کی تہمت لگانے والے پر حد قذف نہیں ہے اس پر اجماع منقول ہے لیکن اسے تعزیر لگائی جائے گی۔

(۲) آخرت میں غلام پر تہمت لگانے والے کو مکمل حد لگے گی۔ کیونکہ آخرت میں غلام وآزاد سب برابر ہوں گے۔ (شرح النووی: ٦/ ٦١)

(۳) قاذف تہمت لگانے میں حق بجانب ہوا تو دنیا میں حد قذف سے مستثنیٰ ہے اور آخرت میں بھی سزا سے محفوظ رہے گا۔

[۹۲۰]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ ، فِي كِتَابِهِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ أَبُو زُبَيْدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ نَفَرًا ، مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاجْتَابُوا الْمَدِينَةَ ، فَأَخْرَجَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ ، فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا فَصَلَحُوا ، فَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ ، وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَلَبِهِمْ ، فَأُدْرِكُوا ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ ، وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ ، إِلَّا أَشْعَثُ ، وَلَا عَنْ أَشْعَثَ ، إِلَّا عَبْثَرٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ . ②

① بخاری، کتاب المحاربین، باب قذف العبید، رقم: ٦٨٥٨۔ مسلم، کتاب الایمان باب التغلیظ علی من قذف، رقم: ١٦٦٠.

② بخاری، کتاب الوضوء، باب ابوال الابل رقم: ٢٣٣۔ مسلم، کتاب القسامة باب حکم المحاربین، رقم: ١٦٧١۔ سنن ابوداود، رقم: ٤٣٦٤۔ سنن ترمذی، رقم: ٧٢.

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عرینہ کی ایک جماعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مدینہ آئی تو انھوں نے مدینے کی آب وہوا کو ناموافق پایا تو نبی علیہ السلام نے ان کو صدقے کے اونٹوں کی طرف بھیج دیا وہاں انہوں نے ان کا دودھ پیا تو وہ ٹھیک ہوگئے اور آپ کے اونٹ ہانک کر لے گئے اور اسلام سے مرتد ہوگئے تو نبی علیہ الصلاۃ والسلام نے انہیں تلاش کرنے کا حکم دیا وہ پالیے گئے تو آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالے اور انکی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں۔"

فوائد:...... (۱) جو مقام صحت کے لیے موزوں نہ ہو اسے ترک کرنا اور صحت بخش مقام پر سکونت اختیار کرنا جائز ہے۔

(۲) مرتدین کی سزا قتل ہے اور محاربین جس انداز سے نہتے اور مظلوم لوگوں کو قتل کریں انہیں ایسے ہی وحشیانہ طریقے سے قتل کیا جائے گا۔

(۳) انتقام میں مثلہ کرنا جائز ومباح ہے۔

[۹۲۱]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَسَّانَ الْأَنْمَاطِيُّ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقٍّ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي طُفَيْلٍ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ ، إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ .[1]

ترجمة الحديث سیدنا سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے کسی سے ناحق زمین ایک بالشت بھی چھین لی تو قیامت والے دن اس کو سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔"

فوائد:...... (۱) کسی شخص کی ناحق زمین غصب کرنے، اس پر ظلم کرنے کی حرمت اور اس کی سخت سزا کا بیان ہے۔

(۲) زمین غصب کرنے کا تصور وامکان ہے شافعیہ اور جمہور علماء اسی مذہب کے قائل ہیں۔ جبکہ امام ابوحنیفہ کہتے ہیں زمین غصبی کا تصور محال ہے۔ (شرح النووی: ۴۸۹/۵)

لیکن یہ حدیث امام ابوحنیفہ کے اس موقف کی تردید کرتی ہے۔

(۳) غصب کسی کے مال پر ناحق قبضہ کرنا ہے اور کتاب وسنت اور اجماع کی رو سے یہ عمل حرام ہے۔ (المغنی: ۲۶/۱۱)

---

[1] بخاری، کتاب بدء الخلق باب ما جاء فی سبع ارضین، رقم: ۳۱۹۵۔ مسلم، کتاب المساقاۃ، باب تحریم الظلم، رقم: ۱۶۰۱.

[۹۲۲]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَارِكِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَقَضَى فِي الرِّكَازِ الْخُمُسَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ ، وَأَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَنْصَارِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ الْجَعْدِيِّ هُدْبَةُ ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بے زبانوں کا نقصان رائیگاں ہے اور رکاز میں پانچویں حصہ کا فیصلہ کیا ہے۔''

فوائد :...... اس حدیث میں دو مسئلے بیان ہوئے ہیں:

(۱) چوپائے کسی فصل کا نقصان کر دیں یا ان کی زد میں آ کر کوئی انسان مارا جائے اس کی زر تلافی نہیں ہوگی، بشرطیکہ مالک کا نقصان پہنچانے میں اپنا ذاتی عمل دخل نہ ہو۔

(۲) اسی طرح دفن شدہ خزانے سے پانچواں حصہ بیت المال میں لا کر جمع کرایا جائے گا۔

[۹۲۳]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ الْمُقْرِءُ ، حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ الْعَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الْعَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ الْمَكِّيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ ظَلَمَ أَخَاهُ بِمَظْلِمَةٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ يُؤْخَذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ ، لَيْسَ ثَمَّةَ دِينَارٌ ، وَلَا دِرْهَمٌ ، فَإِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَتْ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ ، فَأُلْقِيَتْ عَلَيْهِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الْعَدَنِيُّ ، وَهُوَ شَيْخٌ قَدِيمٌ ، رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْحُصَيْنِ الرَّازِيُّ ، وَقَدْ قِيلَ إِنَّ اسْمَ أَبِي حَصِينٍ : يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَهُوَ ثِقَةٌ . ②

① بخاری، کتاب الزکاة، باب فی الرکاز الخمس، رقم: ۱۴۹۹۔ مسلم، کتاب الحدود، باب جرح العجماء، رقم: ۱۷۱۰.

② بخاری، کتاب المظالم، باب من کانت له مظلمة، رقم: ۲۴۴۹۔ سنن ترمذی، کتاب صفة القیامة باب شان الحساب، رقم: ۲۴۱۹.

ترجمة الحدیث: سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے اپنے بھائی پر کوئی ظلم کیا تو وہ اس سے آج کے دن ہی اس کو نیکیاں لی جانے سے پہلے معاف کروالے کہ وہاں درہم ہوں گے نہ دینار، اور اگر اس کے نیک اعمال ہوں گے تو اس کے ظلم کے برابر اس سے لیے جائیں گے اور اگر اس کے اعمال نیک نہ ہوئے تو اس حقدار کی برائیاں اس پر ڈالی جائیں گی۔''

فوائد: ...... (۱) لوگوں پر ظلم کرنا اوران کے حقوق پامال کرنا حرام ہے۔

(۲) اس حدیث میں یہ تاکید کی گئی ہے کہ جس شخص نے کسی پر ظلم وجور کیا ہے یا کسی کے حقوق کا استحصال کیا ہے تو وہ اپنا معاملہ دنیا ہی میں پاک کرلے موت سے قبل وہ اپنے جرائم اور ناانصافیوں کا ازالہ کرلے ورنہ روز قیامت اس سخت مشکل کا سامنا کرنا پڑے گا اور مظلوم کا حق ضرور دلایا جائے گا۔ اگر اس کی نیکیاں ہوئیں تو مظلوم کو اس کی نیکیاں دے دی جائیں گی اور نیکیاں نامہ اعمال میں نہ ہوئیں تو اس پر مظلوم کے گناہ لاد دیے جائیں گے۔

[۹۲٤]...... وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَكَانَ مِنَ الثِّقَاتِ إِلَّا وَلَدُهُ ، وَهُمْ ثِقَاتٌ . ①

ترجمة الحدیث: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''چوتھائی دینار میں ہاتھ کاٹا جائے یا اس سے زیادہ میں۔''

فوائد: ...... چوری کی سزا ہاتھ کاٹنا ہے لیکن ہر چوری پر ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے قطع ید کا کم از کم نصاب ربع دینار (دینار کا چوتھائی حصہ) کی مالیت کی چوری ہے۔ اتنی مالیت یا اس سے زائد مالیت کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔ (مزید دیکھئے فوائد حدیث نمبر ٦)

[۹۲٥]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ ابْنِ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبُو غَالِبٍ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزِّمِّيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْجَرْمِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاعْتَرَفَتْ بِالزِّنَا ، وَكَانَتْ حَامِلًا ، فَأَخَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَضَعَتْ ، ثُمَّ أَمَرَهَا فَشُدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ، ثُمَّ أَمَرَ بِرَجْمِهَا ، ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : أَتُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ وَرَجَمْتَهَا ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ

---

① تقدم تخريجه: ٦ .

تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَ بِهَا سَبْعُونَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ ، هَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا ؟ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ ، إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ . ①

ترجمة الحدیث سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور زنا کا اقرار کیا وہ حاملہ تھی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو وضع حمل تک مؤخر کر دیا۔ پھر اس کے متعلق حکم دیا تو اس کے کپڑے کس دیے گے پھر اس کو رجم کرنے کا حکم دیا پھر اس پر نماز پڑھی ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ ﷺ آپ اس پر نماز پڑھ رہے ہیں حالانکہ اس نے زنا کیا اور آپ نے اس کو رجم کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر ایسی توبہ مدینے کے ستر آدمی کریں تو ان کی توبہ قبول ہو جائے گی کیا اس سے افضل تجھے کوئی چیز مل سکتی ہے کہ اس نے سخاوت کی یعنی جان دے دی؟“

فوائد :...... (۱) زانی مرد اور زانی عورت کے اعتراف زنا پر حد نافذ کی جائے گی۔

(۲) زنا یا چوری وغیرہ کے ارتکاب کے بعد گناہ سے تائب ہونے پر ان کی سزا اور حد ساقط نہیں ہوگی۔

(۳) شادی شدہ زانی مرد اور عورت کی سزا رجم ہے۔ جس کا انعقاد دورِ نبوت سے ثابت ہے۔ لہٰذا اسے ایک ظالمانہ سزا قرار دینا سنگین جرم اور کتاب وسنت کی مخالفت ہے جو کہ حرام ہے۔ اس میں انسانوں کا ضیاع نہیں بلکہ اسلامی حدود میں معاشرتی استحکام مضمر ہے۔

(۴) گناہ سے تائب شخص کو گناہ کی عار دلانا اور اسے برا بھلا کہنا جائز نہیں۔

[۹۲۶]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبِ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ . ②

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اللہ کے نزدیک ایک مومن کا قتل قیامت کے دن پوری دنیا کے تباہ ہونے سے بڑا ہے۔“

فوائد :...... معلوم ہوا کسی جان کو قتل کرنا کبیرہ گناہ ہے۔

---

① مسلم، کتاب الحدود، باب من اعترف علی نفسه بالزنی، رقم: ۱۶۹۶.

② سنن ترمذی، کتاب الدیات باب تشدید قتل المؤمن، رقم: ۱۳۹۵۔ سنن نسائی، کتاب تحریم الدم، باب تعظیم الدم، رقم: ۳۹۸۶ قال الشیخ الالبانی صحیح.

[۹۲۷]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُعْبَانَ الْقَاضِي ، بِمَدِينَةِ الْكَدْرَاءِ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو قُرَّةَ الصَّغِيرُ ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَالِحٍ ، إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مالدار آدمی کو ڈھیل دینا ظلم ہے۔''

فوائد :...... قاضی عیاض بیان کرتے ہیں: مطل کا معنی اپنے ذمے واجب الادا حق دینے سے انکار کرنا ہے۔ لہٰذا غنی کا حقوق کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا ظلم اور حرام ہے۔ لیکن فقیر ونادار کا ٹال مٹول کرنا نہ تو ظلم ہے اور نہ حرام ہے کیونکہ وہ معذور ہے۔ البتہ اگر غنی آدمی کے پاس قرض وغیرہ کی ادائیگی ممکن نہ ہو تو اس کا مال حاضر نہیں یا کوئی اور عذر ہے تو ادائیگی میں تاخیر جائز ہے۔ (شرح النووی: ٥/ ٤١٣)

[۹۲۸]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ الْقَاضِي ، بِمَدِينَةِ طَبَرِيَّةَ سَنَةَ سَبْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سَبَّ الْأَنْبِيَاءَ قُتِلَ ، وَمَنْ سَبَّ أَصْحَابِي جُلِدَ لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو نبی کو گالی دے اسے قتل کر دیا جائے اور جو صحابہ کو گالی دے اسے کوڑے لگائے جائیں۔''

[۹۲۹]...... حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الرِّجْلُ جُبَارٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ . ③

---

① بخاری، کتاب الحوالات، باب في الحواله، رقم: ٢٢٨٧۔ مسلم، کتاب المساقاة، باب تحريم مطل الغنی، رقم: ١٥٦٤.

② سلسلة الضعيفه، رقم: ٢٠٦ قال الشيخ الالبانی موضوع۔ كنز العمال، رقم: ٣٢٤٧٨۔ مجمع الزوائد: ٦/ ٢٦٠.

③ سنن ابی داؤد، كتاب الديات، باب في الدابة تنفح، رقم: ٤٥٩٢ قال الشيخ الالبانی ضعيف۔ سنن دار قطنی: ٣/ ١٥٢۔ ضعيف الجامع، رقم: ٣١٥٣.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی جانور نے کسی کو لات ماردی تو وہ زخم لغو اور بے کار ہوگا۔''

فوائد :...... مذکورہ روایت کمزور ہے تاہم اگر کوئی جانور کسی انسان کو کچل دے اور اس سے اس کی موت واقع ہوجائے تو جانور کے مالک پر فرد جرم عائد نہیں ہوگی کیونکہ جانور میں قصداً کسی کو قتل کرنے کا شعور نہیں ہوتا۔

[۹۳۰]...... وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَجَافُوا عَنْ عُقُوبَةِ ذِي الْمُرُوئَةِ ، إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا زید سے اسی سند کے ساتھ مروی ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی حدود کے علاوہ صاحب مروت آدمی کو سزا دینے سے اجتناب کیا کرو۔''

[۹۳۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ أَبِي الْجَرَّاحِ الْمُقْرِءُ الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِقَامَةُ حَدٍّ بِأَرْضٍ خَيْرٌ لِأَهْلِهَا مِنْ مَطَرِ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، إِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کی زمین میں ایک حد کا قائم کرنا اس کے رہنے والوں کے لیے چالیس دن بارش برسنے سے بہتر ہے۔''

[۹۳۲]...... حَدَّثَتْنَا سَمَانَةُ بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى ابْنِ بِنْتِ الْوَضَّاحِ بْنِ حَسَّانَ الْأَنْبَارِيَّةُ ، بِالْأَنْبَارِ ، حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ ، حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ الدَّعَّاءُ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ السُّلَمِيِّ ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَنْ أَخَذَ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ شِبْرًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ . ③

---

① ضعيف الجامع ، رقم : ۲۳۸۹ ـ كنز العمال ، رقم : ۱۲۹۸۰ ـ مجمع الزوائد ، رقم : ۱۰۶۹۶ .

② سنن نسائی ، كتاب قطع السارق ، باب الترغيب فی اقامة الحد ، رقم : ٤٩٠٥ ـ سنن ابن ماجه ، كتاب الحدود ، باب اقامة الحدود ، رقم : ۲۵۳۷ ابن حبان ، رقم : ٤٣٩٧ .

③ بخاری ، كتاب المظالم ، باب اثم من ظلم شيئا من الارض ، رقم : ۲٤٥۳ ـ ابن حبان ، رقم : ۳۱۹۵ ـ مجمع الزوائد : ٤/ ۱۷٦ ـ معجم الاوسط ، رقم : ٥٧٥٠ .

ترجمة الحديث سیّدنا حکم بن حارث سلمی کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جس نے مسلمانوں کے راستے سے ایک بالشت زمین بھی لی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے سات زمینوں کا طوق پہنائیں گے۔“

فوائد: ...... کسی کی جائیداد، زمین وغیرہ پر قبضہ کبیرہ گناہ اور عند اللہ بہت بڑا جرم ہے جس کی آخرت میں سنگین سزا رکھی گئی ہے۔
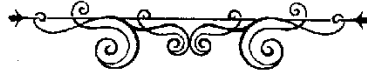
کتاب الادعیۃ والاذکار

اذکار کا بیان

[۹۳۳]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلائِيِّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَ رَجُلاً أَنْ يَقُولَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ : اللّٰهُمَّ وَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ ، وَأَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ ، رَهْبَةً مِنْكَ ، وَرَغْبَةً إِلَيْكَ ، لا مَلْجَأَ وَلا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ ، وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ ، فَإِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ غُفِرَ لَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ ، إِلَّا ثَوْرٌ ، وَلَا عَنْ ثَوْرٍ ، إِلَّا يَحْيَى ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کلمات سکھائے کہ جب وہ اپنے بستر کی طرف جائے تو وہ اس طرح کہے: "اَللّٰهُمَّ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ اِلَيْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاَسْلَمْتُ نَفْسِيِ اِلَيْكَ رَهْبَةً مِنْكَ وَرَغْبَةً اِلَيْكَ وَلا مَلْجَأَ وَلا مَنْجاً مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ فَاِنْ مَّاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ غُفِرَ لَهٗ." ...... "اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیری طرف موڑ دیا اور اپنی پیٹھ تیرے سپرد کردی اور اپنا معاملہ تیرے حوالے کردیا اور اپنی جان بھی تیرے حوالے کردی تجھ سے ڈرتے ہوئے اور تیری طرف رغبت کرتے ہوئے۔ کوئی تجھ سے جائے پناہ اور جائے نجات تیرے بغیر نہیں ہے۔ میں تیری نازل کردہ کتاب پر ایمان لایا ہوں اور تیرے بھیجے ہوئے رسول پر بھی ایمان لایا ہوں۔" آپ نے کہا: "اگر وہ اسی رات موت کا شکار ہوجائے تو اس کے سارے گناہ معاف

---

① بخاری، کتاب الوضوء، باب فضل من بات علی الوضوء، رقم: ۲٤۷۔ مسلم، کتاب الذکر والدعاء باب ما یقول عند النوم، رقم: ۲۷۱۰۔ سنن ابی داود، رقم: ۵۰٤٦۔ سنن ترمذی، رقم: ۳۳۹٤.

ہو جاتے ہیں۔"

فوائد: ...... رات کو سونے سے قبل مذکورہ دعا کا اہتمام مستحب فعل ہے۔ نیز اس وظیفہ کا اہتمام کرنے والا شخص اگر رات کو فوت ہو جائے تو وہ فطرت پر فوت ہوگا اور اس کے تمام سابقہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ لہٰذا اس دعا کو نیند سے قبل ضرور پڑھیں اور بے شمار برکتوں کو حاصل کریں۔

[۹۳۴]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الضَّبِّيُّ الْجَمْرِيُّ الْبَصْرِيُّ ، فِي بَنِي جَمْرَةَ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ أَخِيهِ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا يَقُومُ مِنْ مَجْلِسِهِ حَتَّى يَقُولَ : سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ، ثُمَّ يَقُولُ : إِنَّهَا كَفَّارَةٌ لِمَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ رَافِعٍ ، إِلَّا مُقَاتِلٌ ، وَلَا عَنْ مُقَاتِلٍ ، إِلَّا أَخُوهُ مُصْعَبٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیدنا رافع بن خدیج کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ یہ دعا: "سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ." پڑھے بغیر اپنی مجلس سے نہ اٹھتے، پھر فرماتے: "یہ مجلس کا کفارہ ہے۔"

فوائد: ...... یہ کفارہ مجلس کی دعا ہے جس کے اہتمام کی ترغیب بیان ہوئی ہے کہ اس دعا کا اہتمام کرنے سے مجلس کے گناہ محو ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا مجلس برخاست کرنے پر اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔

[۹۳۵]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ جُمُعَةَ اللاذِقِيُّ ، وَأَبُو زُرْعَةَ ، قَالا : حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مُبْتَلًى فَلْيَقُلِ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنِي عَلَيْكَ ، وَعَلَى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ تَفْضِيلا ، فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ فَقَدْ شَكَرَ تِلْكَ النِّعْمَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُطَرِّفٌ . ②

ترجمۃ الحدیث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی کسی کو کسی

---

① سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی کفارة المجلس، رقم: ۴۸۵۷۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب ما یقول اذا قام من المجلس، رقم: ۳۴۳۳ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن نسائی، رقم: ۱۳۴۴۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۴۱.

② معجم طبرانی اوسط، رقم: ۴۷۳۴۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۳۸ قال الهیثمی اسناده حسن.

آزمائش میں مبتلا دیکھے تو یوں کہے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی فَضَّلَنِیْ عَلَیْكَ وَعَلَی كَثِیرٍ مِنْ عِبَادِهِ تَفْضِیلًا" "تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے تجھ پر اور اپنی بہت سی مخلوق پر بھی فضیلت عطا فرمائی۔"

جب ایسے کہہ دیا تو گویا کہ اس نے اللہ کی اس نعمت کا شکریہ ادا کر دیا۔"

فوائد: ...... کسی مصیبت زدہ یا معذور شخص کو دیکھ کر مذکورہ دعا کا اہتمام کرنا مستحب ہے اور اس دعا سے وہ اپنے اوپر نعمتوں کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

[۹۳۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَكِيمٍ التُّسْتَرِيُّ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْقَلُوسِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ زَكَرِيَّا الصَّرِيمِيُّ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ ، وَمِنْ بَوَارِ الْأَيِّمِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، إِلَّا عَبَّادُ بْنُ زَكَرِيَّا . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: "اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَمِنْ بَوَارِ الْاَيِّمِ." "اے اللہ! میں تجھ سے قرضے کے غلبے سے اور بیواؤں میں لوگوں کے رغبت کرنے سے پناہ چاہتا ہوں۔"

[۹۳۷]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ ، بِبَعْلَبَكَّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عِيسَى النَّخَعِيُّ ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ النَّهْدِيِّ ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ ، فَقَالَ : أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ إِلَّا شُفِيَ مَا لَمْ يَحْضُرْهُ أَجَلُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى ، إِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص کسی مریض کے پاس جا کر یوں کہے میں اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں جو بہت بڑا ہے اور بڑے عرش کا رب ہے کہ وہ تجھے شفا دے۔ یہ بات سات دفعہ کہے تو اگر اس کی موت کا وقت نہ آچکا ہوگا تو اسے شفا دی جائے گی۔"

---

① معجم طبرانی کبیر: ۱۱/ ۳۲۳، رقم: ۱۱۸۸۲۔ معجم الاوسط، رقم: ۲۱۴۲۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۴۳۔ ضعیف الجامع، رقم: ۱۲۰۲۔ سلسلة ضعيفه، رقم: ۱۶۵۱۔

② سنن ابی داود، كتاب الجنائز، باب الدعا للمريض، رقم: ۳۱۰۶۔ سنن ترمذی، كتاب الطب باب، رقم: ۲۰۸۳ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مسند احمد: ۱/ ۲۳۹۔ مستدرك حاكم: ۱/ ۴۹۳، رقم: ۱۲۶۹۔

فوائد:...... (۱) مریض کی عیادت کرنا مستحب فعل اور حقوق المسلم کے قبیل سے ہے۔
(۲) بیمار پرسی کرنے والے کا بیمار کی شفایابی کے لیے یہ کلمات کہنا بیمار کی شفایابی کے لیے کافی ہے۔ بشرطیکہ قائل مخلص اور مریض مرض الموت میں مبتلا نہ ہو۔

[۹۳۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعَقِيلِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ : اللّٰهُمَّ مُنَزِّلَ الْكِتَابِ ، مُجْرِيَ السَّحَابِ ، سَرِيعَ الْحِسَابِ ، هَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُفَرَ ، إِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احزاب کے دن یہ دعا کی: "اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ مُجْرِيَ السَّحَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ هَازِمَ الْاَحْزَابِ اهْزِمهم وَزَلْزِلْهُمْ" ...... "اے اللہ کتاب کو نازل کرنے والے، بادلوں کو چلانے والے، جلدی حساب لینے والے، کفار کی جماعتوں کو شکست دینے والے ان کو شکست دے اور ان کو جھنجھوڑ دے۔"

فوائد:...... دشمن کو شکست سے دوچار کرنے کے لیے افرادی قوت، جنگی ساز و سامان کا حصول اور جنگی مشقوں کے ساتھ ساتھ اہم ہتھیار دشمن کے لیے بددعا ضرور کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے فتح و نصرت اور دشمن کی شکست وریخت کی دعا ہمیشہ کریں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت میدانِ جنگ کی کایا پلٹتی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے کئی ادعیہ ثابت ہیں۔ جن میں ایک یہ دعا ہے جس کا کثرت سے اہتمام کرنا چاہیے۔

[۹۳۹]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُفْيَانَ الْقَيْسَرَانِيُّ ، بِمَدِينَةِ قَيْسَارِيَةَ سَنَةَ خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ عَمَلًا أَنْجَى مِنَ الْعَذَابِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، قِيلَ : وَلَا الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ؟ قَالَ : وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ، إِلَّا أَنْ تَضْرِبَ بِسَيْفِكَ حَتَّى يَنْقَطِعَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ ، وَلَا رَوَى عَنْهُ

① بخاری، كتاب الجهاد، باب الدعاء على المشركين، رقم: ۲۹۳۲۔ سنن ترمذی، كتاب الجهاد، باب الدعاء عند القتال، رقم: ۱۶۷۸۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۲۷۹۶.

إِلَّا أَبُو خَالِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْفِرْيَابِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ اس حدیث کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی آدمی اللہ کی یاد سے بڑھ کر اللہ کے عذاب سے نجات دینے والا کوئی عمل نہیں کرسکتا۔'' کہا گیا کہ یارسول اللہ اللہ کی راہ میں جہاد بھی نہیں؟ فرمایا: ''ہاں اللہ کی راہ میں جہاد بھی مگر یہ کہ تو اپنی تلوار سے اتنا مارے کہ وہ ٹوٹ جائے۔''

[۹۴۰]...... حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الصَّوَّافُ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَالَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، إِلَّا الْحَجَّاجُ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ'' پڑھتا ہے اس کے لیے ایک کھجور کا درخت لگ جاتا ہے۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں مذکورہ بالا ذکر کے الفاظ کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

(۲) اسی طرح ایک حدیث میں آتا ہے ((مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ)) ''جس کسی نے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ (پاک ہے اللہ اپنی تعریفوں کے ساتھ) سو مرتبہ کہا اس کی خطائیں معاف کردی جاتی ہیں، خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔''

(دیکھئے: بخاری، مسلم)

[۹۴۱]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : اللّٰهُمَّ ، إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ ، وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ ، وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ ، وَالْجُنُونِ وَالْبَرَصِ ، وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْأَسْقَامِ لَمْ يَرْوِهِ بِهَذَا التَّمَامِ ، إِلَّا شَيْبَانُ تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ . ③

---

① معجم الاوسط، رقم: ۲۲۹٦۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۷٤.

② سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب فضل التسبیح، رقم: ۳٤٦٥ وقال حسن "صحیح" غریب۔ ابن حبان، رقم: ۸۲٦۔ مستدرك حاكم: ۱/ ٦۹۳.

③ ارواء الغلیل: ۳/ ۳۵۷۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱٤۳۔ کنز العمال، رقم: ۳٦۸۱. قتادہ بن دعامہ کی تدلیس ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ ، إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ ، وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ ، وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ ، وَالْجُنُونِ وَالْبَرَصِ ، وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْأَسْقَامِ...... ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، عاجزی اور سستی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں دل کی سختی، غفلت، فقیری، ذلت اور مسکنت سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں فسق، اختلاف، نفاق، مشہوری اور دکھاوے سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں بہرا ہو جاؤں یا گونگا اور دیوانہ پن برص، جزام اور بری بیماریوں سے۔''

[۹۴۲]...... حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ فَرُّوخَ التَّمَّارُ الْوَاسِطِيُّ ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلَا أُعَلِّمُكَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَكَلَّمَ بِهَا مُوسَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاوَزَ الْبَحْرَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ ؟ فَقُلْنَا : بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، قَالَ : قُولُوا : اللّٰهُمَّ ، لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ : فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ شَقِيقٌ : وَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ الْأَعْمَشُ : وَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ شَقِيقٍ ، قَالَ الْأَعْمَشُ : فَأَتَانِي آتٍ فِي الْمَنَامِ فَقَالَ : يَا سُلَيْمَانُ ، زِدْ فِي الْكَلِمَاتِ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ : وَنَسْتَعِينُكَ عَلَى فَسَادٍ فِينَا ، وَنَسْأَلُكَ صَلَاحَ أَمْرِنَا كُلِّهِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا وَكِيعٌ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ فَرُّوخَ ، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ ابْنِ بِنْتِ إِسْحَاقَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ الْأَزْرَقِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کے ساتھ دریا پار کرتے ہوئے کہے تھے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول ضرور بتائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہو۔ ((اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمُ .)) ''اے اللہ! تیری ہی تعریف ہے اور تیری طرف ہی شکایت ہے اور تجھی سے مدد مانگی جاتی ہے اور گناہوں سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ اونچے اور بڑے کے بغیر نہیں

① ضعیف ترغیب وترهیب۔ معجم الاوسط ، رقم: ۳۳۹٤۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۸۳۔ اعمش کی تدلیس ہے۔

ہے۔" عبداللہ کہتے ہیں جب سے میں نے یہ کلمات سنے انہیں کبھی ترک نہیں کیا۔ شقیق کہتے ہیں میں نے بھی جب سے عبداللہ سے سنا انہیں ترک نہیں کیا۔ اعمش کہتے ہیں میں نے جب سے شقیق سے انہیں سنا ترک نہیں کیا تو مجھے خواب میں کوئی آدمی آیا اور کہنے لگا اس دعا میں یہ کلمات بڑھا دو۔ "وَنَسْتَعِينُكَ عَلٰى فَسَادٍ فِينَا وَنَسْئَلُكَ صَلَاحَ أَمْرِنَا كُلِّهِ" "اور ہم اپنی خرابی میں تیری مدد چاہتے ہیں اور اپنے ہر کام میں درستی چاہتے ہیں۔"

[۹۴۳]...... حَدَّثَنَا جَبْرُونُ بْنُ عِيسَى الْمَغْرِبِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَفْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَبُو مَعْمَرٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا طَلَبْتَ حَاجَةً فَأَحْبَبْتَ أَنْ تَنْجَحَ ، فَقُلْ : لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، ﴿كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ﴾ ، ﴿كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا﴾ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ ، اللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ ، وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ ، وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ ، إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم کوئی اپنی ضرورت کی چیز اللہ تعالیٰ سے مانگو تو پسند کرو کہ یہ قبول ہو تو یوں دعا کرو۔ "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ." ﴿كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ﴾ ، ﴿كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا﴾ (اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ ، اللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ ، وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ ، وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .)

---

① مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۵۷ قال الهيثمي : فيه عباد بن عبدالصمد ضعيف .

[۹۴۴]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ الشَّطَوِيّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ غُفِرَ لَكَ عَلَى أَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ : لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ، لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تو ان کو پڑھے تو تیرے گناہ معاف کر دیے جائیں۔''لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ، لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . ''

فوائد:...... مختلف اذکار مسنون کے مختلف فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ حدیث بالا میں مذکور الفاظ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بندے کے گناہوں کو بخش دیتے ہیں۔

[۹۴۵]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ أَبُو سَعِيدِ السُّكَّرِيُّ الْبَصْرِيُّ الْمُقْرِءُ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ بِلالٍ السَّعْدِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ ، قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، أَمِنْ عَدُوٍّ حَضَرَ ؟ فَقَالَ : خُذُوا جُنَّتَكُمْ مِنَ النَّارِ ، قُولُوا: سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ، وَلا حَوْلَ ، وَلا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، فَإِنَّهُنَّ يَأْتِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُسْتَقْدَمَاتٍ وَمُسْتَأْخَرَاتٍ وَمُنْجِيَاتٍ ، وَهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلانَ ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ بِلالٍ ، وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف تشریف لائے تو فرمایا: ''اپنی ڈھال لے لو'' ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کوئی دشمن آ گیا ہے آپ نے فرمایا اپنی جہنم سے ڈھال لے لو۔ یہ کلمات

① سنن ترمذی ، کتاب الدعوات ، رقم : ٣٥٠٤۔ مسند احمد: ١/ ٩٢ قال شعيب الارناؤط حسن .

② مستدرك حاكم: ١/ ٧٢٥ حديث صحيح على شرط مسلم۔ مجمع الزوائد: ١٠/ ٨٩۔ معجم الاوسط ، رقم: ٣١٧٩ . سلسله صحيحه ، رقم: ٢٧١٤ ، صحيح ترغيب و ترهيب: ٢/ ١١٢ ، رقم: ١٥٦٧ .

پڑھا کرو۔ "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ." یہ کلمات قیامت کے روز آ گے سے، پیچھے سے نجات دینے والے اور باقی رہنے والے اچھے کلمات ہوں گے۔"

فوائد:...... (۱) معلوم ہوا روز قیامت انسان کو نجات دلانے اور باقی رہنے والے نیک اعمال میں سے مذکورہ کلمات بھی ہیں۔

(۲) الباقیات الصالحات کے متعلق ارشادِ باری تعالیٰ ہے ﴿وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا﴾ (الکہف:۴۶)

[۹۴۶]...... حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ أَبُو يَزِيدَ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ حَرْبِ بْنِ زِيَادٍ الْكِلَابِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبُو مُدْرِكٍ ، حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعْتُهُ ، فَقَالَ : انْطَلِقْ بِنَا حَتَّى نَدْخُلَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا ، فَإِذَا هِيَ نَائِمَةٌ مُضْطَجِعَةٌ ، فَقَالَ : يَا فَاطِمَةُ ، مَا يُنِيمُكِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ ؟ قَالَتْ : مَا زِلْتُ عِنْدَ الْبَارِحَةِ مَحْمُومَةً قَالَ : فَأَيْنَ الدُّعَاءُ الَّذِي عَلَّمْتُكِ ؟ قَالَتْ : نَسِيتُهُ فَقَالَ : قُولِي : يَا حَيُّ ، يَا قَيُّومُ ، بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ ، وَلَا إِلَى أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ لَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں تھے جب سورج طلوع ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر گئے میں بھی آپ کے پیچھے نکل گیا۔ آپ چلتے گئے یہاں تک کہ ہم سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر پہنچے ہم اندر گئے تو وہ لیٹی سوئی ہوئی تھی آپ نے فرمایا: "فاطمہ اس وقت کیوں سور ہی ہو؟" انہوں نے کہا مجھے رات سے بخار ہے۔ آپ نے فرمایا: "وہ دعا جو میں نے تجھے سکھائی وہ کہاں ہے؟" انہوں نے کہا میں بھول گئی تو آپ نے فرمایا یوں کہو!" يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا إِلَى أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ."

[۹۴۷]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُثَنَّى الْجُهَنِيُّ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْخَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

① مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۸۱۔ معجم الاوسط، رقم: ۳۵۶۵۔ اسنادہ ضعیف.

إِسْحَاقَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي ، فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ ، أَقْرِءْ أُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ ، وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ ، وَأَنَّهَا قِيعَانٌ ، وَغِرَاسُهَا قَوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا ، عَبْدُ الْوَاحِدِ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ مَرْفُوعًا ، إِلَّا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں نے ابراہیم الخلیل علیہ السلام کو اس رات دیکھا جس میں مجھے اسراء کرایا گیا تو اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو میری طرف سے سلام کہو اور انہیں بتاؤ کہ جنت عمدہ مٹی ہے میٹھے پانی والی ہے مگر وہ کھلے خالی میدان ہیں جن میں درخت سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھنے سے لگا دیئے جاتے ہیں۔

[۹۴۸]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمِصْرِيُّ : سَمِعْتُ ذَا النُّونِ الْمِصْرِيَّ الْعَابِدَ أَبَا الْفَيْضِ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ جَاوَزُوْا دَارَ الظَّالِمِيْنَ وَاسْتَوْحَشُوْا مِنْ مُؤَانَسَةِ الْجَاهِلِيْنَ وَشَابُوا ثَمْرَةَ الْعَمَلِ بِنُوْرِ الْإِخْلَاصِ وَاسْتَقُوْا مِنْ عَيْنِ الْحِكْمَةِ وَرَكِبُوْا سَفِيْنَةَ الْفِطْنَةِ وَأَقْلَعُوْا بِرُوْحِ الْيَقِيْنِ وَلَجَجُوا فِيْ بَحْرِ النَّجَاةِ وَأَرْسُوا بِشَطِّ الْإِخْلَاصِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ سَرَحَتْ أَرْوَاحهم فِي الْعَلَا وَجَنَوا مِنْ ثَمَارِ رِيَاضِ التَّنْسِيْمِ وَخَاضُوْا لُجَّةَ السُّرُوْرِ وَشَرِبُوْا بِكَأْسِ الْعَيْشِ وَاسْتَظَلُّوْا تَحْتَ فِي الْكَرَامَةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ فَتَحُوْا بَابَ الصَّبْرِ وَأَرْدَمُوْا خَنَادِقَ الْجَزَعِ وَجَازُوا شَدَائِدَ الْعِقَابِ وَعَبَرُوْا جِسْرَ الْهَوَاءِ فَإِنَّهُ جَلَّ إِسْمُهُ يَقُوْلُ ﴿وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى﴾ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ أَشَارَتْ إِلَيْهِمْ أَعْلَامُ الْهِدَايَةِ وَوَضَحَتْ لَهُمْ طَرِيْقَ النَّجَاةِ وَسَلَكُوْا سَبِيْلَ إِخْلَاصِ الْيَقِيْنِ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ذوالنون مصری ابوالفیض عابد رحمہ اللہ کہتے ہیں: اے اللہ! ہمیں ان لوگوں سے کیجئے جو ظالموں کے گھروں سے گزر جاتے ہیں اور جاہلوں کے ساتھ اُنسیت رکھنے سے ڈرتے ہیں اور عمل کے پھل سے

① سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب، رقم: ۳۴۶۲ قال الشیخ الالبانی حسن۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۹۱۔ معجم الاوسط، رقم: ۴۱۷۰ .

② حلیة الاولیاء: ۹/ ۳۳۴.

اخلاص کا نور ملا دیتے ہیں اور حکمت کے چشمے سے پانی حاصل کرتے ہیں اور سمجھ اور فطانت کی کشتی پر سوار ہوتے ہیں۔ یقین کی روح میں قلعہ بناتے ہیں نجات کے سمندر میں داخل ہوتے ہیں اور اخلاص کے کنارے پر لنگر انداز ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہمیں ان لوگوں سے کر جن کی روحیں بلندی میں کھاتی پی تی ہیں۔ خوشبو کے باغوں سے پھل کھاتی ہیں، خوشی کے سمندر کی گہرائی میں داخل ہوتی ہیں اور عیش وعشرت کے پیالے سے پیتی ہیں اور وہ لوگ عزت کے نیچے سایہ حاصل کرتی ہیں۔ اے اللہ! ہمیں ان لوگوں سے کر جنہوں نے صبر کا دروازہ کھولا گھبراہٹ کی خندقیں ختم کر دیں اور عذاب کی سختیوں سے گزر گئے۔ ہوا کا پل عبور کر گے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى﴾ (النازعات: ٤٠، ٤١) ''یعنی جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا نفس کو خواہش سے روکا تو جنت ہی اس کا ٹھکانا ہے۔'' اے اللہ! ہمیں ان لوگوں سے کر جن کے سامنے ہدایت کے نشانات کھل گئے اور نجات کے راستے واضح ہو گئے اور جو یقینی اخلاص کے راستے پر چلے۔''

[٩٤٩]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجِيزِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ : أَلَا أُعَلِّمُكَ دُعَاءً تَدْعُو بِهِ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلٍ دَيْنًا لَأَدَّى اللّٰهُ عَنْكَ ؟ قُلْ يَا مُعَاذُ : اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ ، تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ ، وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ، وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ ، وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ، بِيَدِكَ الْخَيْرِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، رَحْمَانُ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ ، تُعْطِيهُمَا مَنْ تَشَاءُ ، وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ ، ارْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا يُونُسُ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا وَهْبُ اللّٰهِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا: ''کیا میں تجھے ایک ایسی دعا نہ سکھاؤں کہ اگر تجھ پر پہاڑ جیسا قرضہ ہو تو وہ بھی ادا ہو جائے۔ اے معاذ! یوں دعا کرو۔

''قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَحْمَانُ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ تُعْطِيهُمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ ارْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ . ''

فوائد:...... ادعیۂ ماثورہ کو اپنانے سے انسان کی دنیاوی اور اخروی ہر قسم کی پریشانیاں کافور ہو جاتی ہیں۔

① صحیح ترغیب وترهیب، رقم: ١٨٢١۔ قال الشیخ الالبانی حسن.

(۲) مذکورہ روایت میں مقروض انسان کے لیے بہترین وظیفہ ہے۔

[۹۵۰]...... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْبَاطِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ ، حَدَّثَنِي أَخِي ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، إِلَّا سُلَيْمَانُ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ رحمت بھیجتا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا مستحسن عمل ہے اور آپ پر درود بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ کی دس رحمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ لہٰذا درود وسلام کا کثرت سے اہتمام کرنا چاہیے۔

(۲) یہاں درود سے مراد درود ابراہیمی اور احادیث سے ماثور درود ہیں۔ خود ساختہ اور بناوٹی درود کی کوئی حیثیت نہیں۔

[۹۵۱]...... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زُرَارَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فِي مَالٍ أَوْ أَهْلٍ أَوْ وَلَدٍ فَقَالَ : مَا شَاءَ اللَّهُ ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ، فَيَرَى فِيهَا آفَةً دُونَ الْمَوْتِ ، وَقَرَأَ : ﴿وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ﴾ لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يُونُسَ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص پر بھی اللہ تعالیٰ مال، اہل یا اولاد کی کوئی نعمت فرمائے تو وہ ''مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ'' کہے تو اللہ تعالیٰ اس پر موت کے علاوہ کوئی ناگہانی آفت نہیں بھیجتا پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ﴿وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ﴾ (الكهف: ۳۹)

[۹۵۲]...... حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

---

① مسلم، كتاب الصلاة باب الصلاة على النبى صلی اللہ علیہ وسلم بعد التشهد، رقم: ۴۰۸۔ بخاری ادب المفرد، رقم: ۶۴۵۔ مسند احمد: ۳/ ۲۶۱.

② سلسلة الضعيفه، رقم: ۲۰۱۲۔ معجم الاوسط، رقم: ۴۲۶۱۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۴۰.

بْـنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّالَّةِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ ، رَادَّ الضَّالَّةِ ، وَهَادِيَ الضَّلالَةِ ، أَنْتَ تَهْدِي مِنَ الضَّلالَةِ ، ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ ، فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلانَ ، إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم گم شدہ چیز کے متعلق یوں کہتے:

"اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّلالَةِ أَنْتَ تَهْدِي مِنَ الضَّلالَةِ ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ . "

[٩٥٣]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الضَّرِبُ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي أَسْلَمْتُ ، فَمَا أَدْعُو بِهِ ؟ قَالَ : قُلِ : اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشَدِ أَمْرِي ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، إِلَّا عَدِيٌّ . ②

ترجمة الحديث سیدنا حصین سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں مسلمان ہو گیا ہوں تو میں کون سی دعا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"یوں دعا کرو۔""اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشَدِ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي ." "اے اللہ! میں تجھ سے اپنے بہت اچھے کام کی طرف راہنمائی مانگتا ہوں اور اپنے نفس کی شر سے پناہ چاہتا ہوں۔"

فوائد:...... دائمی ہدایت طلبی اور نفس کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے لیے اس دعا کا اہتمام مستحب عمل ہے۔

[٩٥٤]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الأَيْلِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ مِمَّا دَعَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، اللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَرَى مَكَانِي ، وَتَسْمَعُ كَلامِي ، وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلانِيَتِي ، لا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي ، أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ ، الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ ،

① معجم الاوسط ، رقم : ٤٦٢٦ ۔ مجمع الزوائد: ١٠ / ١٣٣ ۔ طبرانی کبری: ١٢ / ٣٤٠ ، رقم: ١٣٢٨٩ قال الهيثمي: فيه عبدالرحمن بن يعقوب ولم اعرفه .

② مسند احمد: ٤ / ٢١٧ قال شعيب الارناؤط اسناده صحيح۔ معجم الاوسط:رقم: ٧٨٧٥ .

الْـوَجِـلُ الْـمُشْـفِـقُ ، الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ ، أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ ، وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْـمُـذْنِبِ الذَّلِيلِ ، وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ ، مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ ، وَذَلَّ جَسَدُهُ ، وَرَغِـمَ أَنْفُهُ ، اللّٰهُمَّ لا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا ، وَكُنْ بِي رَءُوفًا رَحِيمًا ، يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ ، وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا يَحْيَى ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بُكَيْرٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کی شام کو یہ دعا کی:

"اَللّٰهُـمَّ إِنَّكَ تَـرَى مَـكَـانِي وَتَسْمَعُ كَلامِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلانِيَتِي لا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَذَلَّ جَسَدُهُ وَرَغِمَ أَنْفُهُ اَللّٰهُمَّ لا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ بِي رَءُوفًا رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ ."

''اے اللہ! تو میرے وجود کو جانتا ہے اور میرا کلام سنتا ہے میری ظاہری حالت اور پوشیدہ حالت جانتا ہے۔ میرے معاملے سے تجھ پر کچھ بھی پوشیدہ نہیں اور میں مصیبت زدہ ، فقیر، مدد مانگنے والا، پناہ چاہنے والا، ڈرنے والا، خوف زدہ اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا ہوں۔ مسکین آدمی کی طرح تجھ سے سوال کرتا ہوں اور گنہگار ذلیل شخص کی طرح آہ وزاری کرتا ہوں۔ ڈرنے والے نابینے شخص کی طرح تجھے بلا رہا ہوں۔ جس کی گردن عاجز ہوگئی ہو اور اس کا جسم ذلیل ہو گیا ہو اور ناک خاک آلود ہوگئی ہو۔ اے اللہ! مجھے اپنی پکار کے ساتھ بدبخت نہ بنا اور مجھ پر شفقت والا اور رحم کرنے والا ہو۔ اے وہ ذات جو تمام ایسے لوگوں سے بہتر ہے جن سے مانگا جاتا ہے اور اے وہ ذات جو تمام دینے والوں سے بھی بہتر ہے۔''

[۹۵۵]...... وَبِـهِ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلاثٌ مَنْ لَمْ تَكُنْ فِيهِ فَلَيْسَ مِنِّي وَلا مِـنَ الـلّٰـهِ ، قِيلَ : وَمَا هُنَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ : حِلْمٌ يَرُدُّ بِهِ جَهْلُ جَاهِلٍ ، وَحُسْنُ خُلُقٍ يَعِيشُ بِهِ النَّاسُ ، وَوَرَعٌ يَحْجِزُهُ عَنْ مَعَاصِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین خصلتیں جس میں نہ ہوں تو وہ مجھ سے نہیں ہوسکتا اور نہ ہی اللہ سے اس کو کوئی تعلق ہے۔'' عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا:

---

① ضعیف الجامع ، رقم : ۱۱۸۶ ۔ مجع الزوائد: ۳/ ۲۵۲ ۔ معجم طبرانی کبیر: ۱۱/ ۱۷۴ ، رقم: ۱۱۴۰۵ .

② معجم الاوسط ، رقم : ۴۸۴۸ ۔ مجمع الزوائد ، رقم : ۱۲۶۸۶ قال الھیثمی : فیہ من لم اعرفھم .

''(۱) ایسی حوصلہ مندی جس سے جاہل کی جہالت کا جواب دیا جائے۔(۲) خوش خلقی جس کے ساتھ وہ لوگوں میں زندگی گزار رہا ہے۔(۳) پرہیزگاری جو اللہ کی نافرمانیوں سے روک دے۔''

[۹۵۶]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ عَقِيلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الْجَصَّاصُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : إِنَّ الرِّزْقَ لا تُنْقِصُهُ الْمَعْصِيَةُ وَلا تَزِيدُهُ الْحَسَنَةُ ، وَتَرْكُ الدُّعَاءِ مَعْصِيَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرمارہے تھے ''کہ رزق کو نافرمانی کم نہیں کرتی اور نہ نیکی بڑھاتی ہے اور دعا کو چھوڑ دینا نافرمانی ہے۔''

[۹۵۷]...... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ الْجُذَامِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ ، فَيَقُولُ : أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لامَّةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، إِلَّا الْفِرْيَابِيُّ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ پناہ کی دعا کرتے تھے: ''أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لامَّةٍ . ''
''میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ ہر شیطان سے اور زہر قاتل والے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر بد سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔''

فوائد: ...... بچوں کو شیطان کے حملے، زہریلے جانوروں سے بچاؤ اور نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لیے ان کلمات سے دم کرنا جائز ہے۔ اور اس دم سے بچے ان ضرر رساں چیزوں سے ضرور محفوظ ہوں گے۔

[۹۵۸]...... حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ جَدِّي عَامِرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ،

① ضعيف الجامع ، رقم : ۳۳۸۸ ـ سلسلة ضعيفه ، رقم : ۱۸۱ قال الشيخ الالبانی موضوع ـ مجمع الزوائد ، رقم : ۱۷۱۹۴ ـ ابن عدی : ۱/ ۳۰۴ .

② بخاری ، كتاب الانبياء ، باب يذفون/ الصافات ، رقم : ۳۳۷۱ ـ سنن ابی داؤد ، كتاب السنة ، باب فی القرآن رقم : ۴۷۳۷ ـ سنن ترمذی ، رقم : ۲۰۶۰ ـ سنن ابن ماجه ، رقم : ۳۵۲۵ .

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ بَعْدَ صَلاةِ الْفَجْرِ : اللّٰهُمَّ ، إِنِّي أَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا ، وَعِلْمًا نَافِعًا ، وَعَمَلا مُتَقَبَّلا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا النُّعْمَانُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَامِرٌ . ①

ترجمة الحديث: سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی ﷺ صبح کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

"اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلا مُتَقَبَّلا ."

''اے اللہ میں تجھ سے اچھا رزق، نافع علم اور قبول کیا جانے والا عمل مانگتا ہوں۔''

فوائد: ...... نماز فجر کے بعد اس جامع دعا کا اہتمام کرنا مسنون ومستحب عمل اور بہت سی برکتوں اور رحمتوں کے حصول کا باعث ہے۔

[۹۵۹]...... حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ الْبُخَارِيُّ ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا عَلِيُّ ، أَلا أُعَلِّمُكَ دُعَاءً إِذَا أَنْتَ دَعَوْتَ بِهِ غُفِرَ لَكَ ، وَإِنْ كُنْتَ مَغْفُورًا لَكَ ، قَالَ : بَلَى ، قَالَ: لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ، لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ ، لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحُسَيْنِ ، إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے نبی ﷺ نے فرمایا: ''اے علی! کیا میں تجھے ایک دعا نہ سکھاؤں کہ جس کو تو اللہ تعالیٰ سے مانگے گا تو اگر چہ تو بخشا ہوا بھی ہوا تو اللہ تعالیٰ تیرے گناہ معاف فرما دے گا'' میں نے کہا ضرور بتائیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ."

[۹۶۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَرْدَانَ أَبُو إِسْحَاقَ الْجُرَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِهَابٍ الْقَزْوِينِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ فِي اللَّيْلِ سَاعَةً لا يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ ، إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَذَلِكَ

---

① سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلاة باب ما يقال بعد التسليم، رقم: ۹۲۵ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ مسند احمد: ٦/ ٣٠٥. مجمع الزوائد: ١٠/ ١١١.

② سنن ترمذی، كتاب الدعوات، رقم: ٣٥٠٤ قال الشيخ البانی ضعيف، مسند احمد: ١/ ٩٢.

كُلَّ اللَّيْلِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رات میں ایک ایسی گھڑی ہے جس میں جو مسلمان شخص بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے تو اللہ تعالیٰ اسی دے دیتا ہے اور یہ تمام رات ہے۔''

فوائد: ...... ہر رات میں ایک قبولیت کی گھڑی ہے جس میں دعا کرنے والے کو دنیا وآخرت کی ہر بھلائی میسر آتی ہے اور وہ گھڑی آخری رات کا آخری تہائی حصہ ہے۔ لہٰذا اس قبولیت کی گھڑی میں بارگاہ ایزدی میں گڑگڑا کر اپنی فریادیں اور مشکلات رکھی جائیں تو لازماً ان کا مداوا ہوتا ہے۔

[٩٦١]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ زَكَرِيَّا بْنُ دِينَارٍ الْغَلَابِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ رَأَى إِنْسَانًا بِهِ بَلَاءٌ ، فَقَالَ : لَعَلَّكَ سَأَلْتَ رَبَّكَ فَلْيُعَجِّلْ لَكَ الْبَلَاءَ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : فَهَلَّا سَأَلْتَ رَبَّكَ الْعَافِيَةَ ، وَقُلْتَ : ﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ لا يُرْوَى عَنْ بُرَيْدَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا وہ کسی مصیبت میں مبتلا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''شاید تو نے اپنے رب سے دعا کی ہو کہ وہ تجھ پر جلد مصیبت بھیج دے؟'' اس نے کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تو نے اپنے رب سے عافیت کیوں نہیں مانگی تو نے یہ کہنا تھا۔

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

''اے ہمارے رب ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عنائت فرما اور آگ کے عذاب سے ہمیں محفوظ فرما۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث شواہد کی بنا پر صحیح ہے۔

(۲) مصیبت زدہ کو اپنے لیے بددعا کرنے کی بجائے اللہ سے عافیت کا سوال کرنا چاہیے۔

(۳) انسان کو اللہ رب العزت سے دنیا وآخرت کی عافیت کا طلبگار رہنا چاہیے۔

(۴) حدیث میں مذکور آیت کی فضیلت معلوم ہوئی۔

[٩٦٢]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ مَرْزُوقٍ أَبُو عَلِيٍّ الْمَاوَرْدِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ

① مسلم ، كتاب صلاة المسافرين ، باب في الليل ساعة مستجاب ، رقم : ٧٥٧ .

② مسلم ، كتاب الذكر والدعاء ، باب كراهة الدعاء بتعجيل ، رقم : ٢٦٨٨ ـ سنن ترمذى ، كتاب الدعوات ، باب عقد التسبيح باليد ، رقم : ٣٤٧٨ ـ مسند احمد : ٣/ ١٠٧ ـ معجم الاوسط ، رقم : ٦١١٨ .

طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ: مَا جَلَسَ ابْنُ عُمَرَ مَجْلِسًا إِلَّا تَكَلَّمَ فِيهِ بِكَلِمَاتٍ إِلَّا سُئِلَ عَنْهُنَّ ؛ فَقَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ : اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ ، وَمَا أَخَّرْتُ ، وَمَا أَسْرَرْتُ ، وَمَا أَعْلَنْتُ ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ، اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي مِنْ طَاعَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ ، وَارْزُقْنِي مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تُبَلِّغُنِي بِهِ رَحْمَتَكَ ، وَارْزُقْنِي مِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مِنْ مَصَائِبِ الدُّنْيَا ، وَبَارِكْ فِي سَمْعِي وَبَصَرِي ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي ، وَاجْعَلْ ثَأْرِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي ، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ عَادَانِي ، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتِي فِي دِينِي ، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّي ، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ ، إِلَّا خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ ، وَبُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَشَجُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا نافع کہتے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہما جب بھی کسی مجلس میں بیٹھے تو چند کلمات کہے ان سے ان باتوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے تھے۔

"اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي . اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي مِنْ طَاعَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِي مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تُبَلِّغُنِي بِهِ رَحْمَتَكَ وَارْزُقْنِي مِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مِنْ مَصَائِبِ الدُّنْيَا وَبَارِكْ فِي سَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي وَاجْعَلْ ثَأْرِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ عَادَانِي وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتِي فِي دِينِي وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّي وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِي ."

فوائد :...... (۱) اپنی مجالس میں اس جامع دعا کا بہ کثرت اہتمام کرنا مسنون ومستحب فعل ہے اور یہ بڑی پر تاثیر دعا ہے جس کی ضیا پاشیاں لامحدود ہیں۔

[٩٦٣]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ الْأَهْوَازِيُّ ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْأَهْوَازِيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ ، قَالَ : اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَلُوعًا ، وَمِنَ الْجُوعِ ضَجِيعًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ . ②

---

① سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب: ٣٥٠٢ قال الشيخ الالبانی حسن- مستدرك حاکم: ١/ ٧٠٩، رقم: ١٩٣٤ .

② معجم الاوسط، رقم: ٧١٩٦- مجمع الزوائد: ١٠/ ١٢٣ قال الهيثمی فيه من لم اعرفه .

ترجمة الحديث: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر کی طرف جاتے تو یہ دعا پڑھتے۔ "اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَلُوعًا وَمِنَ الْجُوعِ ضَجِيعًا." "اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں آزادی دینے والی برائی سے اور بھوک سے جو میرے ساتھ ہی سوتے وقت تک رہے۔"

[٩٦٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمِ بْنِ رُشَيْدٍ الْهُجَيْمِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ عَشْرًا ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةً ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِائَةً ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ : بَرَائَةٌ مِنَ النِّفَاقِ ، وَبَرَائَةٌ مِنَ النَّارِ ، وَأَسْكَنَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حُمَيْدٍ ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَالِمٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ رحمت بھیجتا ہے جو دس دفعہ بھیجے اس پر سو دفعہ رحمت بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو دفعہ درود بھیجے تو اس کی آنکھوں کے درمیان نفاق سے اور آگ سے بیزاری اور بچاؤ لکھ دیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے روز شہداء کے ساتھ ٹھہرائیں گے۔"

[٩٦٥]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو : أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ أَمْرِي ، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي ، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي جَعَلْتَ إِلَيْهَا مَعَادِي ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ ، وَالْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، إِلَّا قُدَامَةُ الْمَدَنِيُّ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا کیا کرتے تھے:

---

① معجم الاوسط ، رقم : ٧٢٣٥ ۔ ضعیف ترغیب وترهیب ، رقم : ١٠٢٨ ۔ مجمع الزوائد : ١٠/ ١٦٣ .

② مسلم ، کتاب الذکر ، باب التعوذ من شر ما عمل ، رقم : ٢٧٢٠ .

"اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي جَعَلْتَ إِلَيْهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَالْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ."

فوائد: ...... اس جامع دعا کا اہتمام مستحب فعل ہے۔ نیز اس دعا میں دنیا وآخرت کی بھلائیاں جمع کردی گئی ہیں۔ لہٰذا ہر متبع سنت پر اس دعا کا اہتمام لازم ہے۔

[۹٦٦]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُسَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشِ بْنِ رِئَابٍ الْأَسَدِيُّ الْبَصْرِيُّ الْمُؤَدِّبُ ، نَسِيبُ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُمِّيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوْصِنِي ، قَالَ : عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَإِنَّهَا جِمَاعُ كُلِّ خَيْرٍ ، وَعَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ، فَإِنَّهَا رَهْبَانِيَّةُ الْمُسْلِمِينَ ، وَعَلَيْكَ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَتِلَاوَةِ كِتَابِهِ ، فَإِنَّهُ نُورٌ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَذِكْرٌ لَكَ فِي السَّمَاءِ ، وَاخْزُنْ لِسَانَكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ ، فَإِنَّكَ بِذَلِكَ تَغْلِبُ الشَّيْطَانَ . لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ . ①

ترجمة الحدیث: سیّدنا ابوسعید کہتے ہیں ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے وصیت فرمائے آپ نے فرمایا: "میں تجھے تقویٰ اور پرہیز گاری کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ تمام نیکیوں کو شامل ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو کیونکہ یہ مسلمانوں کی رہبانیت ہے اور اللہ تعالیٰ کی یاد کو اپنے اوپر لازم کرلو اور قرآن مجید کی تلاوت کو بھی کیونکہ یہ زمین میں تیرے لیے نور ہوگا اور آسمان میں بھی تیرا نام لیا جائے گا۔ اور اپنی زبان کو خیر کے علاوہ ہر چیز سے روک لے کیونکہ اس طرح تم شیطان پر غالب آجاؤ گے۔"

[۹٦۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ الْقَلْزَمِيُّ بِمَدِينَةِ الْقَلْزَمِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ابْنِ بِنْتِ مَطَرٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ : الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، إِلَّا مُعَاوِيَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بِنْتِ مَطَرٍ . ②

---

① مسند احمد: ۳/ ۸۲ قال شعیب الارناؤط اسناده ضعیف۔ مسند ابی یعلی، رقم: ۱۰۰۰۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۳۰۱.

② سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة الملك، رقم: ۲۸۹۲۔ مسند احمد: ۳: ۳٤۰۔ قال شعیب الارناؤط: حدیث صحیح۔ سنن دارمی، رقم: ۳٤۰۹۔ بخاری ادب المفرد، رقم: ۱۲۰۷.

ترجمة الحديث: سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو "الم تنزیل السجدہ" اور "تبارك الذى بيده الملك" پڑھنے سے پہلے سوتے نہیں تھے۔"

فوائد: ...... معلوم ہوا رات کو سونے سے پہلے ان سورتوں کی تلاوت مسنون ہے۔

[٩٦٨]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ الطَّرَائِفِيُّ الرَّقِّيُّ ، بِالرَّقَّةِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكَلْبِيُّ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ النَّصِيبِيُّ ، يَذْكُرُ أَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ ، حَدَّثَهُ حُبَابٌ ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ ، عَنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللهِ ، إِنَّا إِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ أَخَذْنَا فِي أَحَادِيثِ الْجَاهِلِيَّةِ ، فَقَالَ : إِذَا جَلَسْتُمْ تِلْكَ الْمَجَالِسَ الَّتِي تَخَافُونَ فِيهَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَقُولُوا عِنْدَ مَقَامِكُمْ : سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ ، وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مَا أَصَبْتُمْ فِيهَا لَا يُرْوَى عَنِ الزُّبَيْرِ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّرَائِفِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم جب آپ کے پاس سے جاتے ہیں تو جاہلیت کی باتیں شروع کر دیتے ہیں آپ نے فرمایا: "جب تم ایسی مجالس میں بیٹھو جن سے اپنی جانوں کا خوف ہو تو اٹھتے وقت یہ دعا کرو۔ "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ ." "اس سے تمہارے گناہ معاف ہو جائیں گے جو تم نے کیے ہوں گے۔"

[٩٦٩]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الرَّقِّيُّ ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَخِيهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَكْثَرَ ذِكْرَ اللهِ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ النِّفَاقِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ ، إِلَّا حَمَّادٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اکثر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے وہ نفاق سے بری ہو جاتا ہے۔"

[٩٧٠]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ أَبُو عَامِرٍ الصُّورِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ ،

① معجم الاوسط ، رقم : ٦٩١٦ ـ مجمع الزوائد: ١٠/ ١٤١ قال الهيثمى فيه من لم اعرفه .

② معجم الاوسط ، رقم : ٦٩٣١ ـ ضعيف الجامع ، رقم : ٥٤٧٠ ـ سلسلة ضعيفه ، رقم : ٨٩٠ ـ مجمع الزوائد: ١٠/ ٧٩ .

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ زَيْدٍ ، مَزْيَدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ ، أَنَّهُ أَصَابَهُ أَرَقٌ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ نِمْتَ ؟ قُلِ : اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ ، وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقَلَّتْ ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيعًا ، أَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْغَى ، عَزَّ جَارُكَ ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے بے خوابی کی بیماری لاحق ہوگئی تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں ایسے کلمات نہ سکھاؤ جنہیں اگر تو کہا کرے تو تجھے نیند آ جائے؟ یوں کہو: ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيعًا أَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْغَى عَزَّ جَارُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ . ''

[۹۷۱]..... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَافَ قَوْمًا ، قَالَ : اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ ، وَنَدْفَعُكَ فِي نُحُورِهِمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ ، إِلَّا أَبُو الْعَوَّامِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ ، تَفَرَّدَ بِهِ النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب کسی قوم سے کچھ ڈر محسوس کرتے تو یوں کہتے۔ ''اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ وَنَدْفَعُكَ فِي نُحُورِهِمْ . ''

فوائد :..... دشمن کی شرارتوں اور شرانگیزیوں سے بچاؤ کے لیے اس وظیفہ کا اہتمام نہایت مفید ہے۔

[۹۷۲]..... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

---

① سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب ، رقم: ۳۵۲۳ قال الشیخ الالبانی ضعیف۔ معجم الاوسط، رقم: ۱۴۶ .

② سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب ما یقول الرجل اذا خاف، رقم: ۱۵۳۷ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مسند احمد: ۴/ ۴۱۴۔ ابن حبان، رقم: ۴۷۶۵۔ مستدرک حاکم: ۲/ ۱۵۴ .

أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ مَضْجَعِهِ : اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللّٰهُمَّ ، أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ ، اللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ ، وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ ، إِلَّا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

”اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ اللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ .

[۹۷۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ بَحِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَحِيرِ بْنِ رَيْشَانَ الْحِمْيَرِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ ، فَلَمْ يَجِدْ أَحَدًا يَتْبَعُهُ ، فَفَزِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، فَأَتَاهُ بِمِطْهَرَةٍ مِنْ خَلْفِهِ ، فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا فِي سِرْبِهِ فَتَنَحَّى عَنْهُ مِنْ خَلْفِهِ حَتَّى رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ رَأْسَهُ ، فَقَالَ : أَحْسَنْتَ يَا عُمَرُ حِينَ وَجَدْتَنِي سَاجِدًا ، فَتَنَحَّيْتَ عَنِّي ، إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَانِي ، فَقَالَ : مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی ضرورت کے لیے نکلے تو آپ کے ساتھ جانے والا کوئی نہ ملا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ گھبرا گئے اور پیچھے سے طہارت کا برتن دے دیا تو انہوں نے آپ کو کمرے میں سجدہ کرتے ہوئے پایا تو پیچھے سے ہٹ گئے تو آپ نے اپنا سر اٹھایا تو فرمایا: ”عمر تو نے اچھا کیا کہ جب مجھے سجدے میں پایا تو مجھ سے الگ ہو گیا جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے تو فرمایا: ”جس نے تیری امت سے تم پر ایک دفعہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے دس درجے بلند کر دے گا۔“

---

① سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب ما یقول عند النوم، رقم: ۵۰۵۲ قال الشیخ الالبانی ضعیف۔ نسائی کبری، رقم: ۷۷۳۲۔

② بخاری، ادب المفرد، رقم: ٦٤٢ معجم الاوسط، رقم: ٦٦٠٢۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۲۸۸۔

[۹۷۴]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عَوْنِ النَّسَائِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَجُلاً ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، سَمِعْتُ دُعَائَكَ اللَّيْلَةَ ، فَالَّذِي وَصَلَ إِلَيَّ مِنْكَ ، مِنْهُ ، أَنَّكَ تَقُولُ : اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي ، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي ، فَقَالَ : هَلْ تَرَاهُنَّ تَرَكْنَ شَيْئًا؟ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ ، إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ کی دعا آج رات سنی ہے تو مجھے پہنچی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کہتے ہیں۔ ''اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور میرے گھر میں وسعت فرما، اور جو تو نے مجھے رزق دیا ہے اس میں برکت فرما، تو آپ نے فرمایا کیا اس میں کچھ باقی بچا؟

[۹۷۵]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يُوسُفَ الْقُومَسِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبِسْطَامِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي ظَبْيَةَ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ يَقُولُ أَحَدُكُمْ إِذَا غَضِبَ : أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ذَهَبَ عَنْهُ غَضَبُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، إِلَّا أَبُو ظَبْيَةَ ، وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ الْخُزَاعِيِّ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس وقت تم میں سے کوئی شخص غصے میں آ جائے تو ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ'' کہے تو اس کا غصہ چلا جائے گا۔''

فوائد:...... شدید غصے کے وقت ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ'' پڑھنے سے غصہ کافور ہو جاتا ہے۔ کیونکہ غصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور شدید غصہ دلا کر شیطان اپنے مقاصد حاصل کرنا چاہتا ہے۔ شیطان کے شر سے اس ورد کا اہتمام کر کے بچا جا سکتا ہے۔

[۹۷۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَكِّيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَنْصُورٍ الْمِشْرَقِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ

① سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب، رقم: ۳۵۰۰ قال الشیخ الالبانی : ضعیف.

② مجمع الزوائد: ۸/ ۷۰ قال الهیثمی رجاله ثقات وفی بعضهم خلاف۔ کنز العمال، رقم: ۷۷۲۰.

عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أُتِيَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بِجُبْنَةٍ ، فَأَخَذَ السِّكِّينَ فَقَطَعَ ، وَقَالَ : كُلُوا بِاسْمِ اللّٰهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غزوۂ تبوک میں ایک پنیر لائی گئی تو آپ نے ایک چھری لے کر اس کو کاٹا پھر فرمایا: ''اللہ کے حکم سے کھاؤ۔''

فوائد: ...... (۱) پنیر کھانا مسنون ہے۔

(۲) کھانے کے دوران چھری کا استعمال مباح ہے۔

[۹۷۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ بَهْمُرْدَ الْعَسْكَرِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو عَاصِمٍ ، حَدَّثَنَا مُسْتَوْرِدُ بْنُ عَبَّادٍ أَبُو هَمَّامٍ ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، مَا تَرَكْتُ مِنْ حَاجَةٍ وَلَا دَاجَةٍ إِلَّا أَتَيْتُ عَلَيْهَا ، قَالَ : أَلَيْسَ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : فَإِنَّ هَذَا يَأْتِي عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ ، إِلَّا مُسْتَوْرِدٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک آدمی نے کہا میں نے کوئی بھی گناہ چھوٹا ہو یا بڑا نہیں چھوڑا آپ نے فرمایا: ''کیا تو اللہ کے بغیر کسی کے معبود نہ ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے کی شہادت دیتا ہے؟'' اس نے کہا جی ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ چیز ان سب پر غالب آ جاتی ہے۔''

فوائد: ...... (۱) اسلام حالتِ کفر میں کیے گئے تمام صغیرہ وکبیرہ گناہوں کے لیے کفارہ بن جاتا ہے۔

(۲) البتہ کفر کی نیکیاں اسلام کے بعد بھی باقی رہتی ہیں۔

[۹۷۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ الْجَرَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَاتِبُ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ مَوْلَى آلِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيُّ ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي عَائِشٍ

① سنن ابی داؤد، كتاب الاطعمة، رقم: ۳۸۱۹۔ معجم الاوسط، رقم: ۷۰۸٤.

② معجم الاوسط، رقم: ۷۰۷۷۔ صحیح ترغیب وترهیب، رقم: ۳۱٦٤۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۸۳.

زَيْدِ بْنِ الصَّامِتِ أَحَدِ بَنِي زُرَيْقٍ ، وَقَدْ جَلَسَ ، وَقَالَ : اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، يَا مَنَّانُ ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفَرٍ مَعَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ : هَلْ تَدْرُونَ مَا دَعَا بِهِ الرَّجُلُ ؟ فَقَالُوا : اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ ، قَالَ : لَقَدْ دَعَا بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ مَوْلَاهُمْ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو عائش زید بن صامت بنو زریق کے ایک آدمی کے پاس سے گزرے تو اس نے بیٹھ کر یہ دعا پڑھی۔ "اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، يَا مَنَّانُ ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ." تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کی ایک جماعت کو فرمایا: "کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس شخص نے کن کلمات سے دعا کی؟" انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس نے اللہ تعالیٰ کے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی جس کے ذریعے اگر وہ پکارا جائے تو قبول فرماتا ہے۔ اور جب اس سے مانگا جائے تو عطا فرماتا ہے۔"

فوائد :...... (۱) مذکورہ دعا فضیلت و برکت والی ہے۔

(۲) اس دعا کے ساتھ اللہ رب العزت سے مانگنا چاہیے۔

(۳) اسم اعظم کے ساتھ دعا کرنے سے دعا قبول ہوتی ہے۔

[۹۷۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْهَرَوِيُّ ، بِدِمَشْقَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنْ يُسَيْعٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ تَلَا ﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي﴾ ، قَالَ : يَعْنِي عَنْ دُعَائِي . ②

ترجمة الحديث سیدنا نعمان بن بشیر کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دعا ہی عبادت ہے پھر یہ آیت پڑھی: ﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴾

---

① سنن نسائی، کتاب صفة الصلاة، باب الدعاء بعد الذکر، رقم : ۱۳۰۰ قال الشیخ الالبانی: صحیح۔ مسند احمد: ۳/ ۱۲۰۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۵۶ .

② سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب الدعاء، رقم : ۱۴۷۹۔ سنن ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب سورة البقرة: ۲۹۶۹ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ابن ماجه:رقم، رقم : ۳۸۲۸۔ بخاری ادب المفرد، رقم : ۷۱۴ .

''تمہارے رب نے فرمایا مجھے پکارو میں تمہاری پکار قبول کروں گا جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہو جائیں گے۔''

فوائد :...... (۱) اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا عبادت ہے اور اس حدیث میں دعا کرنے کی ترغیب ہے اور یہ حدیث ان صوفیاء کا ردّ ہے جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا کر کے نعمتیں حاصل نہیں کرنی چاہییں۔

(۲) بارگاہِ ایزدی میں دعا کے لیے ہاتھ نہ پھیلانے سے ربّ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کے غضب سے بچنے کے لیے دعا کا باقاعدہ اہتمام کرنا چاہیے۔

[۹۸۰]...... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو ، يَقُولُ : اللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتَّى تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي ، وَعَافِنِي فِي دِينِي ، وَاحْشُرْنِي عَلَى مَا أَحْيَيْتَنِي ، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي حَتَّى تُرِيَنِي مِنْهُ ثَأْرِي ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ دِينِي ، وَخَلَّيْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ ، لا مَلْجَأَ وَلا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ ، آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ وَلا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ .[1]

ترجمة الحديث- سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوں کہتے تھے: ''اللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتَّى تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي وَعَافِنِي فِي دِينِي وَاحْشُرْنِي عَلَى مَا أَحْيَيْتَنِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي حَتَّى تُرِيَنِي مِنْهُ ثَأْرِي اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ دِينِي وَخَلَّيْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ لا مَلْجَأَ وَلا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَبِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ .''

[۹۸۱]...... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ السِّنْجَارِيُّ ، بِمَدِينَةِ سِنْجَارَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَبِي مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

---

[1] معجم الاوسط، رقم: ۷۸۸٤۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۷۸۔ کنز العمال، رقم: ۵۰۵۰۔ اسناده ضعيف.

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا طَنَّتْ أُذُنُ أَحَدِكُمْ فَلْيَذْكُرْنِي وَلْيُصَلِّ عَلَيَّ لا يُرْوَى عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابورافع کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کے کان بجنے لگے تو مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود بھیجے۔''

[۹۸۲]...... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَارِثِ اللَّخْمِيِّ الْأَنْبَارِيُّ ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي صَدَقَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا عِمْرَانُ ، قُلْتُ : لَبَّيْكَ ، قَالَ : قُلْ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَهْدِيكَ لأَرْشَدِ أُمُورِي ، وَ أَسْتَجِيرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ ، إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے عمران!'' میں نے کہا جی میں حاضر ہوں آپ ﷺ نے فرمایا: ''کہو!'' ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَهْدِيكَ لأَرْشَدِ أُمُورِي وَ أَسْتَجِيرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي . '' ''اے اللہ میں تجھ سے اپنے کاموں کی طرف ہدایت چاہتا ہوں اور اپنی جان کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۶۸۲۔

[۹۸۳]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْخَشَّابُ التِّنِّيسِيُّ ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ ؛ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا أَبَا مُوسَى ، أَلا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ ؟ قُلْتُ : بَلَى ، قَالَ : لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ ، إِلَّا حَمَّادٌ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا مُؤَمَّلٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو أَحْمَدَ . ③

---

① معجم طبرانی کبیر: ۱/ ۳۲۱۔ معجم الاوسط، رقم: ۹۲۲۲۔ ضعیف الجامع:رقم: ۱۵۹۹ قال الشیخ الالبانی موضوع۔ سلسلة ضعیفه، رقم: ۲۶۳۱ .

② تقدم تخریجه: ۶۸۲ .

③ بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعاء اذا علا عقبة، رقم: ۶۳۸۴۔ مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب استحباب خفض الصوت، رقم: ۲۷۰۴ .

﴿ترجمة الحديث﴾ سیّدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے ابوموسیٰ کیا میں تجھے جنت کے خزانوں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟'' میں نے کہا کیوں نہیں ضرور بتائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ." "

فوائد: ...... اس حدیث میں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ." کہنے کی فضیلت کا بیان ہے اور اس ذکر کے قائل کے لیے اس کلمہ کا اجر وثواب ذخیرہ کیا جاتا ہے۔

[٩٨٤]...... حَدَّثَنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ إِسْحَاقَ بْنِ وَهْبِ الْعَلَافِ الْوَاسِطِيِّ ، بِوَاسِطَ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَبَّرٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَدَعَا بِدُعَاءٍ لَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ مِثْلَهُ ، وَاسْتَعَاذَ اسْتِعَاذَةً لَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ مِثْلَهَا ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ : كَيْفَ لَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، أَنْ نَدْعُوَ بِمِثْلِ مَا دَعَوْتَ بِهِ ، وَأَنْ نَسْتَعِيذَ كَمَا اسْتَعَذْتَ ؟ فَقَالَ : قُولُوا: اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ، وَنَسْتَعِيذُ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُ مُحَبَّرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ . ①

﴿ترجمة الحديث﴾ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے پھر ایسی دعا کی جیسی دعا لوگوں نے پہلے نہیں سنی تھی۔ اور ایسی پناہ اللہ تعالیٰ سے مانگی جیسی لوگوں نے پہلے کبھی نہیں سنی تو بعض لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہم ایسی دعا کریں اور اس طرح استعاذہ بھی کریں تو وہ کیسے ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم یوں کہو۔ "اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَنَسْتَعِيذُ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ."

''اے اللہ! میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو تجھ سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز سے پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے بندے اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی۔''

① معجم الاوسط، رقم: ٧٣٨٦۔ مجمع الزوائد: ١٠/ ١٧٩ قال الهيثمي: فيه محمد بن عبدالرحمن وهو متروك .

[۹۸۵]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : مَا نَدِمْتُ عَلَى شَيْءٍ مَا نَدِمْتُ عَلَى أَنِّي لَمْ أَسْأَلْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرِّيحِ ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : فَقُلْتُ : قَدْ سَأَلْتُهُ عَنْهَا ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، الرِّيحُ مِمَّ هِيَ ؟ فَقَالَ : مِنْ رُوحِ اللّٰهِ يَبْعَثُهَا بِالرَّحْمَةِ ، وَيَبْعَثُهَا بِالْعَذَابِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شِبْلٍ ، إِلَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں اتنا نادم کسی بات پر نہیں ہوا جتنا نادم اس بات پر ہوا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا کے متعلق کچھ نہ پوچھ لگے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے آپ سے اس کے متعلق پوچھا تھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوا کس چیز سے بنی ہے؟ آپ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کی خوشبو سے جس کو اللہ تعالیٰ رحمت کے ساتھ بھی بھیجتا ہے اور عذاب کے ساتھ بھی۔“

فوائد: ...... (۱) ہوا اور آندھی اللہ تعالیٰ کے حکم کی پابند ہے۔ اس میں رحمت اور عذاب دونوں پنہاں ہوتے ہیں۔ لہٰذا جب آندھی چلے تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ اسے باعث رحمت بنائے، اسے عذاب نہ بنائے۔ اس حدیث میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو یہی تعلیم دی ہے۔

(۲) آندھی کو برا بھلا کہنا اور گالیاں دینا حرام ہے۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی مامور ہے۔

[۹۸۶]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الْأَهْوَازِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ ، حَدَّثَنَا

---

① سنن ابی داود، کتاب الادب باب ما یقول اذا هاجت الریح، رقم: ۵۰۹۷ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۳۷۶۷۔ بخاری ادب المفرد، رقم: ۷۱۹.

هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ ، أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي فِي النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، إِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کہ رشوت دینے اور لینے والا دونوں جہنمی ہیں۔''

فوائد: ...... (۱) یہ روایت اگرچہ کمزور ہے تاہم ناحق کام نکلوانے کے لیے رقم لینا اور دینا بالاجماع حرام ہے۔

(۲) میرٹ پر پورا اترنے پر اگر اس کی حق تلفی ہورہی ہو تو حکام کو رشوت دے کر اپنی سیٹ کنفرم کرانا بھی جائز نہیں۔ کیونکہ ایسے کام بھی رشوت ہی کے زمرے میں آتے ہیں۔ تم تو حق کی خاطر رقم دے رہے ہو لیکن لینے والا تو رشوت ہی حاصل کررہا ہے جو گناہ پر تعاون ہے جو کسی صورت بھی جائز نہیں۔ کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْإِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ﴾ کہ گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون نہ کرو۔ (المائدہ:۲)

[۹۸۷]...... حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بُكَاءُ الْمُؤْمِنِ مِنْ قَلْبِهِ وَبُكَاءُ الْمُنَافِقِ مِنْ هَامَتِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مومن کا رونا دل سے ہوتا ہے جب کہ منافق کا رونا اس کی کھوپڑی سے ہوتا ہے۔''

[۹۸۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُدْرِكٍ أَبُو حَفْصٍ ، بِقَصْرِ ابْنِ هُبَيْرَةَ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِي ، وَقَالَ : يَا عَبْدَ اللهِ ، كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ

① معجم الاوسط، رقم: ۲۰۲٦ ضعيف ترغيب وترهيب، رقم: ۱۳٤۱ قال الشيخ الالبانی منكر۔ مسند بزار، رقم: ۱۰۳۷۔ مجمع الزوائد: ٤/ ۱۹۹ .

② ضعيف الجامع، رقم: ۲۳٤۲۔ كنز العمال، رقم: ۸۵۰۔ حلية الاولياء: ٤/ ۱۱۱ .

أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ ، وَاعْدُدْ نَفْسَكَ مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ ، إِلَّا ابْنُ ثَوْبَانَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے جسم کا کچھ حصہ پکڑا اور فرمایا: ''اے عبداللہ! دنیا میں اس طرح رہو گویا تم مسافر ہو یا راستے سے گزرنے والے ہو اور اپنے آپ کو قبر والوں میں شمار کرو۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں پردیسی یا مسافر کی طرح زندگی گزارنے سے مقصود یہ ہے کہ دنیا میں زیادہ دلچسپی نہ لی جائے، اپنی تمام امیدیں اس فانی دنیا سے وابستہ نہ کی جائیں بلکہ آخرت کی زندگی جو اصل زندگی ہے۔ اس کے حصول کے لیے توانائیاں صرف کی جائیں۔ جیسے پردیسی اور مسافر جائیداد بنانے اور اپنی ضروریات تک محدود ہوتا ہے۔ ایسے زندگی کی ضروریات تک محدود رہ کر آخرت کی کامیابی کا سامان کیا جائے۔

(۲) لمبی امیدیں نہ باندھی جائیں بلکہ اپنی موت کو قریب تر سمجھ کر زندگی کے لمحات بسر کیے جائیں، کیونکہ جب موت پیش نظر ہوگی تو وہ اپنے بہت سے معاملات سدھار لے گا اور وقت موت اسے ندامت و پشیمانی کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔

[۹۸۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ الْأَشْجَعِيُّ ، صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِصْرَ فِي جِيزَتِهَا ، حَدَّثَنَا أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ . ②

ترجمة الحديث سیدنا نبیط بن شریط سے روایت ہے کہتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے کہ ''ہر نیکی صدقہ ہے۔''

فوائد :...... اس میں نیکی کرنے کی ترغیب کا بیان ہے کہ کسی بھی معروف کام کو حقیر نہ سمجھنا چاہیے بلکہ ہر نیکی کا اجر و ثواب ہے جو نیکی کرنے والے کو بہر صورت حاصل ہوگا۔

[۹۹۰]...... حَدَّثَنَا نَفِيسٌ الرُّومِيُّ ، بِمَدِينَةِ عَكَّاءَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّبَرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ دُونَكُمْ ، وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ

---

① بخاری، کتاب الرقاق، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم کن فی الدنیا، رقم: ٦٤١٦ ـ سنن ترمذی، کتاب الزهد باب قصر الامل، رقم: ٢٣٣٣ ـ سنن ابن ماجه، رقم: ٤١١٤ ـ مسند احمد: ٢/ ٢٤ .

② بخاری، کتاب الادب، باب کل معروف صدقة، رقم: ٦٠٦١ ـ مسلم، کتاب الزکاة، باب بیان ان اسم الصدقة، رقم: ١٠٠٥ .

فَوْقَكُمْ ، فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ إِسْحَاقَ ، وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کو دیکھو جو تم سے نیچے درجے کا ہو اور جو تم سے اونچا ہوا سے نہ دیکھو۔ اس طرح تم زیادہ قریب ہو گے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو حقیر نہ سمجھو۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں قلق وغم سے بچنے اور اللہ تعالیٰ کا شکر سپاس ہونے کا ادب بیان ہوا ہے کہ اس طریقہ تعلیم سے روشناس ہونے والا کبھی دنیاوی غموں کا شکار نہیں ہوگا اور ہمیشہ ربّ تعالیٰ کا شکر گزار ہوگا۔

(۲) اپنے سے زیادہ صاحب حیثیت اور مالدار کی طرف للچائی آنکھوں سے دیکھنا اور زیادہ مال وثروت والے افراد کی نعمتوں اور آسائشوں کی طرف نظر التفات کرنا غم میں مبتلا ہونے، حسد کے پیدا ہونے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناقدری کا باعث ہے کہ انسان اپنی نعمتیں بھول جاتا ہے اور غم زدہ ہو کر یوں سمجھتا ہے کہ اسے تو آسائشیں میسر نہیں آئیں۔ یہی سوچ وفکر نعمتوں کی ناشکری کا باعث بنتی ہے۔

(۳) اپنے سے کمزور، کم حیثیت افراد کو دیکھنا چاہیے۔ کیونکہ کتنے ہی ایسے افراد ہیں جو معاشرے میں آپ سے کم حیثیت، کم مالدار، حتی کہ کچھ لوگ تو ناقص الاعضا اور جسمانی طور پر معذور ہوتے ہیں۔ جنہیں دیکھ کر انسان اپنے اوپر انعامات خداوندی یاد کرتا اور نعمتوں کی شکر گزاری کرتا ہے۔

(۳) دینی معاملات میں اپنے سے زیادہ دیندار، پرہیز گار اور نیکوکار کو دیکھنا چاہیے۔ کیونکہ نیکیوں کے معاملات میں مسابقت کی ترغیب ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے: ﴿فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ﴾ ''نیکیوں میں آگے بڑھو۔''

[۹۹۱]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ الْقَاضِي الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّهْدِيُّ ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى : اشْتَدَّ غَضَبِي عَلَى مَنْ ظَلَمَ مَنْ لا يَجِدُ نَاصِرًا غَيْرِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، إِلَّا شَرِيكٌ تَفَرَّدَ بِهِ مِسْعَرٌ . ②

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص ایسے

---

① بخاری، کتاب الرقاق، باب انظروا الی من هو اسفل، رقم: ٦٤٩٠ - مسلم، کتاب الزهد والرقائق، باب، رقم: ٢٩٦٣ .

② معجم الاوسط، رقم: ٢٢٠٧ - مسند شهاب رقم: ١٤٥٢ - ضعيف الجامع، رقم: ٨٦١ - ضعيف ترغيب وترهيب، رقم: ١٣٥١ .

مظلوم پر ظلم کرتا ہے جس کا میرے بغیر کوئی مددگار نہیں ایسے شخص پر میرا غصہ شدید ہوتا ہے۔"

[۹۹۲]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ شَاهِينَ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ ؟ أَهْلُ الْجَنَّةِ كُلُّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ سَهْلٍ قَرِيبٍ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَنْهُ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا میں تم کو جنتی آدمی نہ بتاؤں ہر ڈھیلا ڈھالا، نرم، آسان اور نزدیکی والا ہے۔"

فوائد: ...... معلوم ہوا اہل جنت انتہائی مسکین اور فقیر قسم کے افراد ہوں گے۔

[۹۹۳]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِبِيُّ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمِّي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، الرَّجُلُ يَكُونُ حَامِيَةَ الْقَوْمِ ، وَيَدْفَعُ عَنْ أَصْحَابِهِ ، أَيَكُونُ نَصِيبُهُ مِثْلَ نَصِيبِ غَيْرِهِ ؟ فَقَالَ : ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ ابْنَ أُمِّ سَعْدٍ ، وَهَلْ تُرْزَقُونَ ، وَتُنْصَرُونَ إِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ ؟ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ایک آدمی اپنی قوم کی حمایت کرتا ہے اور اپنے ساتھیوں کا دفاع کرتا ہے کیا اسے بھی اور لوگوں کی طرح حصہ ملے گا؟ آپ نے فرمایا: "اے اُمّ سعد کے بیٹے! تیری ماں تجھے گم پائے تم تو اپنے کمزوروں کی وجہ سے رزق دیے جاتے ہو اور مدد کیے جاتے ہو۔"

فوائد: ...... (۱) ابن بطال کہتے ہیں اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ کمزور و ناتواں لوگ دعا میں انتہائی مخلص اور عبادت میں زیادہ خشوع وخضوع کرنے والے ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کے دل دنیا کی زیبائش وزینت سے خالی ہوتے ہیں۔ (فتح الباری: ۹/۴۶)

(۲) مسلمانوں کی فتح ونصرت میں کمزور وضعیف لوگوں کا زیادہ کردار ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کی دعائیں فتح ونصرت کا سبب بنتی ہیں۔

---

① صحيح الجامع ، رقم : ٣١٣٥ ـ مسند احمد: ١/ ٤١٥ ـ معجم الاوسط ، رقم : ٥٧٢٥ ـ مجمع الزوائد: ٤/ ٧٥ .

② مسند احمد: ١/ ١٧٣ ـ معجم الوسط ، رقم : ٢٢٤٩ ، فتح البارى ، كتاب الجهاد: ٦/ ٨٩ .

(۳) کمزور وضعیف لوگوں کو حقیر نہیں سمجھنا چاہیے۔ بلکہ یہ لوگ سراپا صبر وبرکت ہیں۔ لہٰذا ان کی قدر وعزت افزائی کرنی چاہیے۔

(۴) جنگ میں شریک قوی ونادار مالِ غنیمت میں برابر کے شریک ہوں گے۔ کیونکہ جہاں دشمن کو شکست میں بہادروں کا کردار مثالی ہے وہاں دشمن کی شکست میں ضعفاء کی دعائیں بھی شامل حال ہیں۔

[۹۹۴]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ وَهْبٍ أَبُو زَيْدٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَذْهَبَ اللّٰهُ بَصَرَهُ ، فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ وَاجِبًا أَنْ لا تَرَى عَيْنَاهُ النَّارَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کی نظر چلی جائے اور وہ ثواب کی نیت سے صبر کرے تو اللہ پر یہ حق واجب ہو جاتا ہے کہ اس کی آنکھیں آگ کو نہ دیکھیں۔“

[۹۹۵]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ السَّرْمَرِيُّ ، بُسَّرَ مَنْ رَأَى ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمُؤْمِنُ وَاهٍ رَاقِعٌ ، فَسَعِيدٌ مَنْ هَلَكَ عَلَى رُقْعَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ مَدَنِيٌّ ، وَمَعْنَى وَاهٍ يَعْنِي : مُذْنِبٌ رَاقِعٌ يَعْنِي : مُذْنِبٌ مُسْتَغْفِرٌ . ②

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مومن گنہگار اور توبہ کرنے والا اور معافی مانگنے والا ہوتا ہے اور وہ شخص خوش نصیب ہے جو اپنی توبہ پر مر جائے۔“

[۹۹۶]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ أَبُو صَالِحٍ أَبُو بَكْرٍ الْيَمَانِيُّ الْقَتَّاتُ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِئٍ النَّيْسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْعَتَكِيُّ ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى النَّحْوِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلا أَمِيرٍ إِلَّا لَهُ بِطَانَتَانِ : بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَالْخَيْرِ وَتَدُلُّهُ عَلَيْهِ ، وَبِطَانَةٌ لا تَأْلُوهُ خَبَالا ، فَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ الْخَبَالِ فَقَدْ وُقِيَ لَمْ

---

① معجم الاوسط: ۲۲۰۲۔ ضعیف ترغیب وترهیب، رقم: ۲۰۱۱۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۳۰۹.

② معجم الاوسط، رقم: ۱۸٦۷۔ ضعیف الجامع، رقم: ۵۹۰٦۔ ضعیف ترغیب وترهیب، رقم: ۱۸۳۰.

يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ النَّحْوِيِّ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْعَتَكِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''جو نبی ہو یا امیر ہو اس کے اندر دو پوشیدہ چیزیں ہیں ایک وہ جو نیکی اور بھلائی کی طرف دعوت دیتی ہے اور اس کی طرف اس کی راہنمائی کرتی ہے اور دوسری پوشیدہ طاقت اس سے دشمنی کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتی تو جو پوشیدہ دشمنی سے محفوظ رہا وہ ہر برائی سے بچ گیا۔''

فوائد: ...... بطانتان (خصوصی معاون) سے مراد کیا ہے۔ اس بارے علماء تین اقوال بیان کرتے ہیں کہ اس سے مراد دو وزیر، فرشتہ اور شیطان اور برائی پہ ابھارنے والا نفس اور برائی پر ملامت کرنے والا ضمیر بھی ہوسکتا ہے۔ حافظ ابن حجر کہتے ہیں اس سے یہ تینوں معانی مراد لینا زیادہ مناسب ہے۔ (تحفۃ الاحوذی: ۶/۱۵۶)

(۲) خلیفہ کا بطانۃ الشر سے محفوظ ہونا اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وتوفیق سے ہے۔ اس کے مشیران وزراء کی معاونت کا خلافت میں زیادہ ممد نہیں لہٰذا خلفا کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ نصرت وحمایت کی دعا کریں۔ اور وزراء ومشیران پر تکیہ کرنے کے بجائے زیادہ تعلق خاطر اللہ تعالیٰ سے وابستہ رکھیں۔

[۹۹۷]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ رَحْمَةَ الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَعَانَ ظَالِمًا بِبَاطِلٍ لِيَدْحَضَ بِبَاطِلِهِ حَقًّا فَقَدْ بَرِءَ مِنْ ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَذِمَّةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمَنْ أَكَلَ دِرْهَمًا مِنْ رِبًا فَهُوَ مِثْلُ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ زَنْيَةً ، وَمَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ أَوْلَى بِهِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ ، وَاسْمُ أَبِي عَبْلَةَ شِمْرٌ ، وَقَدْ قِيلَ : طَرْخَانُ ، وَالصَّوَابُ شِمْرٌ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ رَحْمَةَ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''جو کسی ظالم کی باطل پر اعانت کرے گا تاکہ وہ اپنے باطل سے حق کو مٹا ڈالے تو اس سے اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ ختم ہوگیا اور جس نے ایک درہم سود کھایا تو وہ تینتیس زناہوں کے برابر ہے اور جس کا گوشت حرام کا ہو تو آگ ہی اس کی زیادہ حقدار ہے۔''

[۹۹۸]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهُجَيْمِيُّ ،

---

① بخاری، کتاب الاحکام، باب بطانة الامام، رقم: ۷۱۹۸۔ سنن نسائی، کتاب البیعة، باب بطانة الامام: ۴۲۰۱.

② طبرانی کبیر: ۱۱/ ۱۱۴: ۱۱۲۱۶۔ معجم الاوسط، رقم: ۲۹۴۴۔ ضعیف ترغیب وترهیب، رقم: ۱۱۶۱۔ مجمع الزوائد: ۴/ ۱۴۷.

حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ الْمَكِّيُّ ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ ، إِلَّا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهُجَيْمِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھاتا اور پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ انڈیلتا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) تمام مسلمانوں کا اس مسئلہ پر اجماع ہے کہ سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا حرام ہے۔ اور اس حکم میں خواتین و حضرات سبھی شامل ہیں۔ (شرح النووی: ۷/ ۱۳۷)

(۲) سونے اور چاندی کے برتنوں کو کسی بھی کام کے لیے استعمال کرنا جائز نہیں اور نہ ہی سونے اور چاندی کے برتنوں کو الماریوں میں آراستہ کرنا جائز ہے۔

(۳) سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے والے روز قیامت اپنے پیٹ میں مسلسل آگ انڈیلیں گے، جو بہت سخت سزا ہے۔ لہٰذا دنیاوی وجاہت اور شان وشوکت دکھانے سے بہتر ہے کہ اس کو ترک کر دیں تاکہ اجسام جہنم کا ایندھن نہ بنیں۔

[۹۹۹]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاجِدٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ ، صَاحِبُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنِ انْقَطَعَ إِلَى اللّٰهِ كَفَاهُ اللّٰهُ كُلَّ مُؤْنَةٍ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ، وَمَنِ انْقَطَعَ إِلَى الدُّنْيَا وَكَلَهُ اللّٰهُ إِلَيْهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، إِلَّا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ الْخُرَاسَانِيُّ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص کٹ کر اللہ کی طرف ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ اس کی تمام مشقتوں کا ذمہ دار ہوجاتا ہے اور وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کو خیال بھی نہیں ہوتا اور جو دنیا کی طرف کٹ کر ہوجاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دنیا کے سپرد کر دیتا ہے۔''

---

① بخاری، کتاب الاشربة، باب انية الفضة، رقم: ٥٦٣٤۔ مسلم، کتاب اللباس، باب تحريم استعمال، رقم: ٦٠٦٥۔

② معجم الاوسط، رقم: ٣٣٥٩۔ ضعيف ترغيب وترهيب، رقم: ١٦٣٨۔ مسند شهاب، رقم: ٤٩٣۔

[۱۰۰۰]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ أَنَّ لابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى إِلَيْهِمَا الثَّالِثَ ، وَلَا يَمْلأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، إِلَّا سُفْيَانُ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا حَامِدٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر ابن آدم کی دو وادیاں مال ہو تو پھر بھی وہ آرزو کرے گا کہ مجھے ایک تیسری وادی بھی مل جائے۔ ابن آدم کے پیٹ کو صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے اور جو توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔''

فوائد: ...... اس حدیث میں دنیاوی حرص دنیاوی بہتات کی محبت اور دنیا میں رغبت کی مذمت بیان ہوئی ہے اور انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی سے مراد یہ ہے کہ انسان ہمیشہ دنیا پر موت تک حریص رہتا ہے لیکن اس کا پیٹ قبر کی مٹی ہی بھرے گی۔ (شرح النووی: ٤/ ٢)

(٢) ﴿وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ﴾ یعنی اللہ تعالیٰ جیسے دیگر گناہ گاروں کی توبہ قبول کرتا ہے اسی طرح دنیا کے حریص کی توبہ بھی قبول کرتا ہے۔ نیز اس حدیث میں بے تحاشا مال جمع کرنے، اس کی تمنا وطمع کرنے کی مذمت کی طرف اشارہ ہے۔ کیونکہ جو شخص کثرت مال کی حرص اور طمع ترک کرے اس پر تائب کا اطلاق ہوا ہے۔ (تحفۃ الاحوذی:٦/١٢٢)

[۱۰۰۱]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ ، حَدَّثَنَا أَبُو لَيْلَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْسَرَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَغَشَّهُمْ فَهُوَ فِي النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا أَبُو لَيْلَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْسَرَةَ الْوَاسِطِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص مسلمانوں کے کسی کام کا ذمہ دار بنایا گیا اس نے اگر ان کو دھوکہ دیا تو وہ جہنم میں ہوگا۔''

فوائد: ...... رعایا کو دھوکہ دینا اور انہیں معاملات سے بے خبر رکھنا کبیرہ گناہ ہے۔ اس کا مرتکب جہنم کا سزاوار

---

① بخاری، كتاب الرقاق، باب ما يتقى من فتنة المال، رقم : ٦٤٣٧ـ مسلم، كتاب الزكاة، باب لو ان لابن آدم، رقم : ١٠٤٨ـ مجمع الزوائد: ١٠/ ٢٤٤ .

② معجم الاوسط، رقم : ٣٤٨١ـ صحيح ترغيب وترهيب، رقم: ٢٢٠٦ـ مجمع الزوائد: ٥/ ٢١٣ .

ہے۔ لہٰذا حکمرانوں کو اس پہلو پر بھی غور کرنا چاہیے اور رعایا سے راست گوئی اور حقیقت پسندانہ معاملات کرنے چاہئیں۔

[۱۰۰۲]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَهَانَ الْعَسْكَرِيُّ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَقُولُ اللّٰهُ : مَنْ أَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ ، إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَامُ بْنُ سُلَيْمٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ سَهْلٍ ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أُرُومَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ بَهَانَ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں جس کی دو پیاری آنکھیں لے لوں تو وہ صبر کرے اور ثواب کا طلبگار ہو تو میں اس کے اجر میں کم از کم جنت پر راضی ہوں گا۔''

فوائد: ...... آنکھوں کا ضیاع اگرچہ بہت بڑی آزمائش ہے۔ لیکن اس نعمت کے چھن جانے پر صبر کرنے والے کے لیے بہت بڑا انعام ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اس کے صلہ میں جنت کا مکین بنائے گا لہٰذا آنکھوں کے نور سے محروم ہونے والوں کو دلبرداشتہ نہیں ہونا چاہیے اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ طلب ثواب کی نیت سے صبر ورضا کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور مشیت پر راضی رہنا چاہیے۔

[۱۰۰۳]...... حدثنا حسنون بن أحمد المصری . حدثنا احمد بن صالح ، حدثنا عبداللّٰه ابن وهب ، أخبرني أسامة بن زيد ، عن عبد اللّٰه بن دينار ، عن ابن عمر قال: قال النبی صلی اللّٰه عليه وآله وسلم: "إن الناس كابل مائة لا تجد فيها راحلة . " قال وقال النبی صلی اللّٰه عليه وسلم: "لا نعلم شيئا خيرا من الف مثله الا الرجل المومن . "②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لوگوں کی مثال اونٹوں کی ہے کہ سو میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہیں پاؤ گے۔'' آپ نے فرمایا: ''ہم اس جیسے ہزار میں سے صرف مومن مرد کو ہی بہتر سمجھتے ہیں۔''

فوائد: ...... معلوم ہوا لوگوں کی اکثریت امین و دیانتدار نہیں ہوتی ہے۔

[۱۰۰۴]...... حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْعَيَّارِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ

① سنن ترمذی، کتاب الزهد، باب ذهاب البصر، رقم: ۲۴۰۱ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۱۵۹۷، ابن حبان: رقم: ۲۹۳۰۔

② بخاری، کتاب الرقاق، باب رفع الامانة، رقم: ۶۴۹۸۔ مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب قوله ﷺ الناس کامل، رقم: ۲۵۴۷۔ سنن ترمذی، رقم: ۲۸۷۲۔ مسند احمد: ۲/ ۷۔

عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ وَكَانَ ثِقَةً ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ . ①

ترجمة الحديث: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نرم ہے اور ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔''

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۲۲۱

[۱۰۰۵]...... حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّبَرَانِيُّ الْبَزَّارُ الْمُعَدِّلُ ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ بَشِيرٍ الطَّبَرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْتِتْمَامُ الْمَعْرُوفِ أَفْضَلُ مِنَ ابْتِدَائِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، إِلَّا صَالِحٌ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نیکی کو مکمل کرنا ابتدا کرنے سے بہتر ہے۔''

[۱۰۰۶]...... حدثنا حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ رَجُلٌ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ③

ترجمة الحديث: سیدنا عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص کے ہاتھ پر کوئی ایمان لے آئے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔''

[۱۰۰۷]...... حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَزْوَانَ أَبُو نُوحٍ ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : أَيُّمَا وَالٍ وَلِيَ شَيْئًا

---

① بخاری، کتاب استتابة المرتدین، باب اذا عرض الذمی، رقم: ٦٩٢٧۔ مسلم، کتاب البر والصلة، باب فضل الرفق، رقم: ٢٥٩٣ .

② ضعیف الجامع، رقم: ٨٠٢۔ كنز العمال، رقم: ١٦٢٥٦۔ مجمع الزوائد: ٢/ ١٨٢ .

③ معجم طبرانی کبیر: ١٧/ ٢٨٥، رقم: ٧٨٦۔ معجم الاوسط، رقم: ٣٥٤٦۔ ضعیف الجامع، رقم: ٥٤١٥ .

مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ ، فَلَمْ يَنْصَحْ لَهُمْ ، وَلَمْ يَجْهَدْ لَهُمْ لِنُصْحِهِ وَجَهْدِهِ لِنَفْسِهِ كَبَّهُ اللّٰهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ ، إِلَّا السَّرِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو نُوحٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے۔ ”جو شخص مسلمانوں کے کسی کام پر نگران بنایا گیا اگر اس نے ان کی خیر خواہی اس طرح نہ کی جس طرح وہ اپنی جان کی خیر خواہی اور کوشش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے روز جہنم میں اوندھے منہ ڈالے گا۔“

فوائد :...... (۱) مسلمان حاکم پر رعایا سے ہمدردی اور ان کے حقوق کا تحفظ وخیال رکھنا لازم ہے۔ لہٰذا حاکم پر لازم ہے کہ وہ عوام کے حقوق کی نگہداشت کرے۔ انہیں سستا انصاف مہیا کرے، دینی معاملات کی راہنمائی کے لیے ادارے قائم کرے۔

(۲) اس کے برعکس رعایا پر ظلم وجور کرنا ان سے دھوکہ وفریب کرنا اور ان کے اموال غصب کرنا حرام ہے ایسا حاکم جہنم میں ذلیل ورسوا ہوگا۔

[۱۰۰۸]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رُسْتُمَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْهُذَيْلِ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَيُّوبَ الْفَرَسَانِيُّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْمِغْوَلِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، حَدَّثَنَا الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ شَدَّادٍ الْفِهْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : وَاللّٰهِ ، مَا الدُّنْيَا مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا كَمَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ أُصْبُعَهُ فِي الْيَمِّ ، فَلْيَنْظُرْ بِمَا يَرْجِعُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، إِلَّا النُّعْمَانُ . ②

ترجمة الحديث سیدنا مستورد بن شداد فہری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ ”اللہ کی قسم! تمام دنیا اول سے آخر تک آخرت کے مقابلے میں اتنی بھی نہیں کہ کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں ڈال کر دیکھے کہ اس کے ساتھ کیا لگا ہے۔“

[۱۰۰۹]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُرَّةَ أَبُو طَاهِرٍ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى ، حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

---

① بخاری ، کتاب الزکاة ، باب قول الله تعالى لا يسألون الناس ، رقم : ۱۴۷۸ ـ مسلم ، کتاب الایمان ، باب تألف قلب من يخاف ، رقم : ۱۵۰ .

② معجم الاوسط ، رقم : ۴۱۸ ـ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۸۸ قال الهيثمي فيه احمد بن معاوية وهو ضعيف .

الْعُمَرِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ تَوَاضَعَ لِي هَكَذَا ، وَأَشَارَ بِبَاطِنِ كَفِّهِ إِلَى الْأَرْضِ ، رَفَعْتُهُ هَكَذَا ، وَأَشَارَ بِبَاطِنِ كَفِّهِ إِلَى السَّمَاءِ لا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَاصِمٌ . ①

ترجمة الحدیث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعا روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: ''جس نے میرے لیے اس طرح تواضع اور انکساری کی'' پھر آپ نے اپنی ہتھیلی سے زمین کی طرف اشارہ کیا تو میں اس کو اس طرح بلند کروں گا اور آپ نے اپنی ہتھیلی کی اندر والے حصے سے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔''

فوائد :...... اس حدیث میں تواضع اختیار کرنے کی ترغیب ہے کہ عاجز وانکسار شخص کی قدر ومنزلت لوگوں میں ہمیشہ بڑھتی ہے اور وہ صاحب وقار ہوتا ہے۔ عاجزی وانکساری عزت ووقار کا باعث ہے ذلت خواری کا باعث نہیں۔ لہٰذا باہم فخر اور تکبر کے بجائے عاجزی اختیار کرنا چاہیے۔

[۱۰۱۰]...... حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَهْوَازِيُّ ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ الْأَحْوَلُ ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ الرَّجُلَ لَيُلْقِي الْكَلِمَةَ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يُلْقِي لَهَا بَالًا ، فَيُكْتَبُ بِهَا مِنْ أَهْلِ رِضْوَانِ اللّٰهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُلْقِي الْكَلِمَةَ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يُلْقِي لَهَا بَالًا ، فَيُكْتَبُ بِهَا مِنْ أَهْلِ سَخَطِ اللّٰهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، إِلَّا مُعْتَمِرٌ ، وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، الَّذِي رَوَى عَنْهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ هَذَا الْحَدِيثَ ، هُوَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ ، وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ . ②

ترجمة الحدیث سیدنا بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی اللہ کی رضا مندی کی کوئی بات کہتا ہے جس کی وہ پرواہ نہیں کرتا۔ تو وہ قیامت کے دن تک اللہ کی رضا مندی والوں میں لکھ دیا جاتا ہے اور ایک آدمی اللہ کے غصے کی بات زبان سے نکالتا ہے جس کی اسے پرواہ نہیں تو وہ قیامت تک اللہ کے غصے والوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں زبان کو انتہائی احتیاط سے استعمال کرنے کی تاکید ہے۔ کیونکہ انسان کی زبان کے معاملہ میں ذرا سی بے احتیاطی اس کی عاقبت تباہ کر سکتی ہے اور اسے ناپسندیدہ شخص ٹھہرا سکتی ہے۔

(۲) اچھے کلمات جن میں وعظ وتبلیغ اور راہنمائی ہو ادا کرنا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا باعث ہیں۔ لہٰذا

---

① مسند احمد: ۱/ ٤٤ قال شعيب الارناؤط اسناده صحيح۔ مجمع الزوائد: ۸/ ۸۲.

② سنن ترمذی، کتاب الزهد، باب فی قلة الكلام، رقم: ۲۳۱۹ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ ابن حبان، رقم: ۲۸۱۔ مستدرك حاكم: ۱/ ۱۰٦۔ معجم الاوسط، رقم: ٤٥٥٠.

زبان سے ہمیشہ اچھے کلمات ہی ادا کرنا لازم ہیں۔

[۱۰۱۱]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّنَامِ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الْفَاخُورِيُّ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ ، عَنْ أَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْأَلْهَانِيِّ ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لأُلْفِيَنَّ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ فَيَجْعَلُهَا اللّٰهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ، فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، صِفْهُمْ لَنَا لِكَيْ لا نَكُونُ مِنْهُمْ ، وَنَحْنُ لا نَعْلَمُ ، فَقَالَ : أَمَا إِنَّهُمْ مِنْ إِخْوَانِكُمْ ، وَلَكِنَّهُمْ أَقْوَامٌ إِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللّٰهِ انْتَهَكُوهَا لا يُرْوَى عَنْ ثَوْبَانَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ ، وَاسْمُ أَبِي عَامِرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى ، وَيُقَالُ : عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى . ①

ترجمة الحديث سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہیں کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں اپنی امت میں سے ایسے لوگ نہیں چاہتا جو قیامت کے دن تہامہ پہاڑ جیسی نیکیاں لے کر آئیں اور اللہ تعالیٰ ان نیکیوں کو بکھرا ہوا کوڑا کرکٹ بنا دے۔'' صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ہمیں بتائیے وہ کن اوصاف والے ہیں تا کہ ہم ان جیسے نہ ہوں، جب کہ ہمیں ان کا علم نہیں ہو؟ آپ نے فرمایا: ''وہ تمہارے بھائیوں میں سے ہیں وہ ایسے لوگ ہیں کہ جب وہ خلوت اختیار کرتے ہیں تو اللہ کی حرام کردہ چیز کا ارتکاب کرتے ہیں۔''

فوائد :...... (۱) خلوت وجلوت میں تقویٰ وخشیت کا اہتمام کرنا لازم ہے۔

(۲) چھپ کر یا لوگوں سے اوجھل حرمتوں کی پامالی کرنے والے روز قیامت ذلت ورسوائی سے دوچار ہوں گے اور ان کی بڑی بڑی نیکیاں ضائع کردی جائیں گی۔لہٰذا دوغلے پن کی بجائے عبادات میں اور خشیت میں یکسوئی اختیار کی جائے۔

[۱۰۱۲]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاهِرٍ ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي قُتَيْلَةَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : كُلُّ رَاعٍ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ لا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ . ②

---

① سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب ذكر الذنوب، رقم: ٤٢٤٥ قال الشيخ الالباني صحيح۔ مسند شاميين، رقم: ٦٨٠۔ معجم الاوسط، رقم: ٤٦٣٢ .

② بخاری، كتاب العتق، باب كراهية التطاول على الرقيق، رقم: ٢٥٥٤۔ مسلم، كتاب الامارة، باب فضيلة الامام، رقم: ١٨٢٩ .

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں ہر ایک نگران ہے اور اس سے اپنی نگرانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔''

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۴۵۰۔

[۱۰۱۳]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ الْأَسَدِيُّ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْمُرِّيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ بِنْتِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، يَقُولُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَيْلٌ لِلْأَغْنِيَاءِ مِنَ الْفُقَرَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، يَقُولُونَ : رَبَّنَا ، ظَلَمُونَا حُقُوقَنَا الَّتِي فَرَضْتَ لَنَا عَلَيْهِمْ ، فَيَقُولُ : وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَأُدْنِيَنَّكُمْ وَلَأُبَاعِدَنَّهُمْ ، لَأُبْعِدَنَّهُمْ ، ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ﴿وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ﴾ لَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ جُنَادَةُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن فقراء کی وجہ سے غنی لوگوں کے لیے ویل ہے وہ کہیں گے اے ہمارے رب انہوں نے ہم پر ہمارے حقوق کے متعلق ظلم کیا جو کہ ہمارے لیے ان پر فرض تھے۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: مجھے میری عزت اور جلال کی قسم میں تمہیں اپنے قریب کروں گا اور ان کو اپنے سے دور کروں گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ﴾ ''ان کے مالوں میں سائل اور محروم کے لیے معلوم حق ہے۔''

[۱۰۱۴]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْحِمْصِيُّ ، بِأَصْبَهَانَ ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَنْبَرِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ ، وَكَفَّرَ عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ ، وَرَفَعَ لَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ ، إِلَّا رَوْحٌ . ②

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرما رہے تھے۔ ''مسلمان کو اگر کانٹا بھی چبھ جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس برائیاں دور کر دیتا ہے اور دس درجے بلند کر دیتا ہے۔''

---

① ضعيف ترغيب وترهيب، رقم: ٤٦٣ ـ مجمع الزوائد: ٣/ ٦٢ ـ ضعيف الجامع، رقم: ٦١٤٠ ـ معجم الاوسط، رقم: ٤٨١٣ .

② مجمع الزوائد: ٢/ ٣٠٤ ـ قال الهيثمي فيه روح بن مسافر وهو ضعيف .

[۱۰۱۵]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ الرَّامَهُرْمُزِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ بَشِيرٍ بِشْرٍ الْأَسَدِيُّ ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ بَشِيرٍ بِشْرٍ الْأَسَدِيُّ ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ الْعَلَوِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَالَ لِي جِبْرَائِيلُ : يَا مُحَمَّدُ ، أَحِبَّ مَنْ شِئْتَ فَإِنَّكَ مُفَارِقُهُ ، وَعِشْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَوْجَزَ لِي جِبْرِيلُ الْخُطْبَةَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: ”آپ جس سے چاہیں محبت کریں اس سے ضرور جدا ہونا ہوگا اور جتنا چاہیں جی لیں آخر ایک دن فوت ہونا ہے۔“ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جبریل نے اپنا خطبہ بہت مختصر مجھے سنایا۔“

[۱۰۱۶]...... وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْإِيمَانِ بِاللّٰهِ التَّحَبُّبُ إِلَى النَّاسِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد عقل مندی کی جڑ لوگوں کی طرف ان کے دلوں میں محبوب ہونا ہے۔“

[۱۰۱۷]...... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَزَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ ، حَدَّثَنَا وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ أَصْبَحَ حَزِينًا عَلَى الدُّنْيَا أَصْبَحَ سَاخِطًا عَلَى رَبِّهِ ، وَمَنْ أَصْبَحَ يَشْكُو مُصِيبَةً نَزَلَتْ بِهِ ، فَإِنَّمَا يَشْكُو اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ، وَمَنْ تَضَعْضَعَ لِغَنِيٍّ لِيَنَالَ مِمَّا فِي يَدَيْهِ أَسْخَطَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ ، وَمَنْ أُعْطِيَ الْقُرْآنَ وَدَخَلَ النَّارَ أَبْعَدَهُ اللّٰهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ ، إِلَّا وَهْبُ اللّٰهِ ، وَكَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ . ③

---

① معجم الاوسط ، رقم : ۴۲۷۸ـ مستدرك حاكم: ۴/ ۳۶۰ـ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۱۹ـ اسناده ضعيف .

② ضعيف الجامع ، رقم : ۳۰۷۰ـ سلسلة ضعيفه ، رقم : ۳۶۳۱ـ مجمع الزوائد: ۱۲۶۸۶ـ معجم الاوسط ، رقم : ۴۸۴۷ .

③ ضعيف ترغيب وترهيب ، رقم : ۱۸۸۷ـ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۴۸ـ ابن عدى: ۷/ ۶۷ـ المجروحين: ۳/ ۷۵ـ شعب الايمان ، رقم : ۱۰۰۴۴ .

ترجمة الحدیث سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص دنیا کے متعلق غمزدہ ہوا گویا اپنے رب پر ناراض ہوگا اور جو شخص کسی نازل شدہ مصیبت پر شکایت کرے تو وہ گویا اللہ عزوجل کی شکایت کر رہا ہے اور جو شخص کسی غنی آدمی کے سامنے عاجزی کرے گا تاکہ جو کچھ اس کے پاس مال ہے اس سے وہ کچھ حاصل کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا اور جس کو قرآن مجید دے دیا گیا اور وہ جہنم میں داخل ہو گیا تو اس کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے دور کر دے۔''

[۱۰۱۸]...... حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْذَعِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ ، حَدَّثَنَا جَدِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَازِعِ ، عَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلَاثَةٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُعِينَهُ ، وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ مَنْ سَعَى فِي فَكَاكِ رَقَبَةٍ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ ، وَمَنْ تَزَوَّجَ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ ، وَمَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ ، إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ . ①

ترجمة الحدیث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ پر اعتماد کرتے ہوئے اور اس سے ثواب کا ارادہ رکھتے ہوئے تین اعمال انجام دے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہو جاتا ہے کہ وہ اس کی مدد کرے اور اس کے لیے برکت ڈال دے۔ (۱) جو شخص اللہ پر اعتماد کر کے ثواب کے لیے غلام کو آزاد کرنے میں کوشش کرے تو اللہ پر لازم ہے کہ اس کی مدد کرے اور اس کے اس کام میں برکت ڈال دے۔ (۲) اسی طرح جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے ثواب کی نیت سے کسی عورت سے شادی کرے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے کہ وہ اس کی مدد کرے گا اور اس کے لیے اس کے کام میں برکت ڈال دے گا۔ (۳) اسی طرح جو شخص مردہ زمین کو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے ثواب کی نیت سے زندہ اور آباد کرے تو اللہ تعالیٰ پر لازم ہو جاتا ہے کہ وہ اس کی مدد فرمائے اور اس کے کام میں برکت ڈالے۔''

[۱۰۱۹]...... حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي رَوْحٍ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ ، عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ ، عَنْ مَيْسَرَةَ الْأَشْجَعِيِّ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ

① ضعیف الجامع:رقم: ۲۵٤٤۔ سلسلة ضعيفه، رقم: ۱۲۵٦۔ مجمع الزوائد: ٤/ ۲۵۷۔ معجم الاوسط، رقم: ٤۹۱۸.

أَبِـي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ، فَإِذَا شَهِدَ أَمْرًا فَلْيَتَكَلَّمْ فِيهِ بِحَقٍّ أَوْ لِيَسْكُتْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَيْسَرَةَ ، إِلَّا زَائِدَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اگر کسی معاملہ میں موجود ہو تو وہ یا تو سچی بات کہے یا خاموش رہے۔''

فوائد: ...... (۱) ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اچھی اور خیر و نصیحت پر مشتمل بات کرے۔

(۲) لغویات، فضول بحثوں اور بے تکی بحث و تکرار سے خاموشی بہتر ہے۔ لہٰذا یا تو اچھی بات کی جائے ورنہ سکوت اختیار کیا جائے۔ اسی میں انسان کی عزت و وقار اور بھلائی ہے ورنہ زبان کی تیزی اور بے دریغ استعمال انسان کی وجاہت اور وقار کو بھی ختم کر دیتی ہے۔ اور بے شمار گناہوں کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔

[۱۰۲۰]...... حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَصْرِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الآخِرَةِ ، وَأَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الآخِرَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا عَلِيٌّ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُسَيَّبُ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو لوگ دنیا میں اچھے اور نیک ہیں وہ آخرت میں نیک اور اچھے ہوں گے اور جو لوگ دنیا میں برے ہیں وہ آخرت میں بھی بُرے ہوں گے۔''

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۱۹۸۔

[۱۰۲۱]...... حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الرَّبِيعِ اللاذِقِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ شُعَيْبٍ الْجَبَلِيُّ ، بِجَبَلَةَ ، حَدَّثَنَا سَلامَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَجُلاً كَانَ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الإِيمَانِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا

---

① مسلم ، كتاب الرضا ، باب الوصية بالنساء ، رقم : ١٤٦٨ ـ صحيح الجامع ، رقم : ٦٥٠٠ .

② صحيح الجامع ، رقم : ٣٧٩٦ ـ صحيح ترغيب وترهيب ، رقم : ٨٩٠ قال الشيخ الالبانی حسن لغيره ـ مجمع الزوائد : ٧/ ٢٦٣ .

سَلَمَةُ ، وَلَا عَنْ سَلَمَةَ ، إِلَّا سَلَامَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں ایک آدمی اپنے بھائی کو حیا کے متعلق نصیحت کر رہا تھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''اس کو چھوڑ دو کیونکہ حیا ایمان سے ہے۔''

فوائد :...... حیاء ایمان کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہے جس سے متصف ہونا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے اور حیا کا انجام ہمیشہ خیر وبرکت پر منتج ہوتا ہے۔ لہٰذا زیادہ حیا دار لوگوں کو زیادہ حیا داری پر ملامت نہیں کرنی چاہیے۔

[۱۰۲۲]...... حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ الْقَاسِمِ أَبُو اللَّيْثِ ، اللَّيْثُ أَبُو الْقَاسِمِ ، النَّحْوِيُّ الْعَسْكَرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، سَمِعْتُ الْوَضِينَ بْنَ عَطَاءٍ ، يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : خُذُوا الْعَطَاءَ مَا دَامَ عَطَاءً ، فَإِذَا صَارَ رِشْوَةً عَلَى الدِّينِ فَلَا تَأْخُذُوهُ وَلَسْتُمْ بِتَارِكِيهِ يَمْنَعُكُمُ الْفَقْرُ وَالْحَاجَةُ ، أَلَا إِنَّ رَحَى بَنِي مَرْحٍ قَدْ دَارَتْ ، وَقَدْ قُتِلَ بَنُو مَرْحٍ ، أَلَا إِنَّ رَحَى الْإِسْلَامِ دَائِرَةٌ ، فَدُورُوا مَعَ الْكِتَابِ حَيْثُ دَارَ ، أَلَا إِنَّ الْكِتَابَ وَالسُّلْطَانَ سَيَفْتَرِقَانِ فَلَا تُفَارِقُوا الْكِتَابَ ، أَلَا إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يَقْضُونَ لَكُمْ ، فَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ أَضَلُّوكُمْ وَإِنْ عَصَيْتُمُوهُمْ قَتَلُوكُمْ ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فَكَيْفَ نَصْنَعُ ؟ قَالَ : كَمَا صَنَعَ أَصْحَابُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ، نُشِرُوا بِالْمَنَاشِيرِ وَحُمِلُوا عَلَى الْخَشَبِ مَوْتٌ فِي طَاعَةٍ خَيْرٌ مِنْ حَيَاةٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب تک عطیہ عطیہ رہے اس کو تم لے سکتے ہو مگر جب قرض پر رشوت بن جائے تو وہ ہرگز نہ لو اور تم اسے چھوڑ نہیں سکو گے کیونکہ تمہاری ضرورت اور فقیری تمہیں نہ لینے سے روکے گی۔ خبردار! ناز ونخرہ کرنے والوں کی چکی گھوم گئی ہے۔ اور ان کی اولاد قتل ہو چکی ہے۔ خبردار! اسلام کی چکی گھوم رہی ہے، تم بھی کتاب اللہ کے ساتھ گھومو! خبردار! کتاب اور حکمران الگ الگ ہو جائیں گے لیکن تم کتاب سے الگ نہ ہونا، خبردار! عنقریب تمہارے حکمران ہوں گے جو تمہارے لیے ایسے فیصلے کریں گے کہ اگر تم ان کی اطاعت کرو تو گمراہ ہو جاؤ گے اور اگر ان کی نافرمانی کرو تو وہ تمہیں قتل کریں گے۔'' صحابی نے کہا، اے اللہ کے رسول!

① بخاری، کتاب الادب، باب الحیاء، رقم: ٦١١٨ ـ مسلم، کتاب الایمان، باب بیان عدد شعب الایمان، رقم: ٣٦ .

② مجمع الزوائد: ٥/ ٢٣٨ قال الهيثمي يزيد بن مرثد لم يسمع من معاذ۔ كنز العمال، رقم: ١٠٨٠ ـ معجم طبرانی کبیر: ٢٠/ ٩٠، رقم: ١٧٢ .

تب ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا ''جس طرح عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں نے کیا ان کو آروں سے چیرا گیا، انہیں سولی پر لٹکایا گیا بھلائی میں مرنا اللہ کی نافرمانی میں مرنے سے بہتر ہے۔''

[۱۰۲۳]...... حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَالُ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِرَجُلٍ : قَهْ وَتَوَقَّهْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بِلَالٍ وَمَعْنَى الْحَدِيثِ عِنْدَنَا وَاللّٰهُ أَعْلَمُ ، أَنَّهُ قَالَ : تَنَقَّ الصِّدِّيقَ ، وَاحْذَرْهُ ، وَبَلَغَنِي عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ ، أَنَّهُ فَسَّرَهُ بِمَعْنَى آخَرَ ، قَالَ : مَعْنَاهُ ، اتَّقِ الذُّنُوبَ ، وَاحْذَرْ عُقُوبَتَهَا . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کہا برے دوست سے ڈرو اور بچو۔ یا یوں معنی ہے کہ گناہوں اور ان کی سزا سے بچو۔''

[۱۰۲۴]...... حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ الْمُقْرِءُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ ضَمِنَ لِي مَا بَيْنَ لِحْيَتِهِ وَرِجْلَيْهِ ضَمِنْتُ لَهُ الْجَنَّةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو ، إِلَّا مَعْقِلٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اپنے دو جبڑوں کے درمیان اور ٹانگوں کے درمیان والی چیز کا میرے لیے ضامن ہو جائے تو میں اس کے لیے جنت کا ضامن ہو جاتا ہوں۔''

فوائد:...... (۱) اس حدیث میں زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کی تاکید ہے کہ زبان وشرمگاہ کا محافظ اور انہیں صحیح استعمال کرنے والا جنت میں داخل ہوگا۔

(۲) زبان اور شرمگاہ کا غلط استعمال جہنم کا باعث ہے۔ لہٰذا زبان کو بہت محتاط اور شرمگاہ کو شرعی رخصتوں کے مطابق ہی استعمال کرنا چاہیے۔

---

① سلسلة الضعيفه، رقم: ٦٢٨۔ ضعفاء العقيلي: ٢/ ٣٠٤۔ مجمع الزوائد: ٨/ ٨٩۔ كنز العمال، رقم: ٢٤٧٨٠.

② بخاري، كتاب الرقاق، باب حفظ اللسان، رقم: ٦٤٧٤۔ سنن ترمذي، كتاب الزهد، باب حفظ اللسان، رقم: ٢٤٠٨۔ مجمع الزوائد: ١٠/ ٣٠٠.

[١٠٢٥]...... حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زِيَادٍ الشَّيْبَانِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ ، حَدَّثَنَا سَلامُ أَبُو الْمُنْذِرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ ، أَنْ لا تَأْخُذَنِي فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لائِمٍ ، وَأَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنِّي ، وَلا أَنْظُرُ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقِي ، وَأَوْصَانِي بِحُبِّ الْمَسَاكِينِ وَالدُّنُوِّ مِنْهُمْ ، وَأَوْصَانِي بِقَوْلِ الْحَقِّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا ، وَأَوْصَانِي بِصِلَةِ الرَّحِمِ وَإِنْ أَدْبَرَتْ ، وَأَوْصَانِي أَنْ لا أَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا ، وَأَوْصَانِي أَنْ أَسْتَكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ، فَإِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلامٍ ، إِلَّا عَفَّانُ ، وَابْنُ عَائِشَةَ ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی کہ مجھے اللہ تعالیٰ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت کسی اچھے کام میں رکاوٹ نہ بنے اور میں اپنے سے پست آدمی کی طرف دیکھوں اور جو مجھ سے اونچا ہے اسے نہ دیکھوں اور مجھے مساکین کے ساتھ محبت کرنے اور ان کے قریب ہونے کی وصیت فرمائی۔ اور مجھے سچ کہنے کی وصیت کی اگرچہ کڑوا ہو اور مجھے صلہ رحمی کا حکم دیا اگرچہ وہ پیٹھ پھیر لے اور یہ وصیت کی کہ میں کسی سے کچھ بھی سوال نہ کروں اور یہ کہ میں زیادہ تر ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ“ پڑھوں کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔“

[١٠٢٦]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : اغْدُ عَالِمًا ، أَوْ مُتَعَلِّمًا ، أَوْ مُسْتَمِعًا ، أَوْ مُحِبًّا ، وَلا تَكُنِ الْخَامِسَ فَتَهْلَكَ ، قَالَ عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ : فَقَالَ لِي مِسْعَرٌ : زِدْتَنَا خَامِسَةً لَمْ تَكُنْ عِنْدَنَا ، وَقَالَ : وَالْخَامِسَةُ أَنْ تَبْغُضَ الْعِلْمَ وَأَهْلَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ ، إِلَّا عَطَاءٌ وَلَمْ يَرْوِهِ أَيْضًا عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا عَطَاءٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ عَبَّادٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابوبکرہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ”تم صبح کو نکلو تو یا عالم ہو یا متعلم و علم سکھانے والے ہو یا سننے والے یا دوستی رکھنے والے بنو، پانچویں قسم کے آدمی نہ بننا ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔“

---

① مسند احمد: ٥/ ١٧٣ قال شعيب الارناؤط حديث صحيح۔ ابن حبان، رقم: ٤٤٩۔ مسند الحارث، رقم: ٤٦٧۔ مجمع الزوائد: ٧/ ٢٦٥ .

② ضعيف الجامع، رقم: ٩٨١۔ سلسلة ضعيفه، رقم: ٢٨٣٦۔ مجمع الزوائد: ١/ ١٢٢ .

[۱۰۲۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو بَكْرٍ الْبَاهِلِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى ، قَالَا : حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْأَنْصَارِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِأَبِي هُرَيْرَةَ : قَدْ أَفْتَيْتَنَا فِي كُلِّ شَيْءٍ ، يُوشِكُ أَنْ تُفْتِيَنَا فِي الْخَرْءِ ، فَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَنْ سَلَّ سَخِيمَةً عَلَى طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمُسْلِمِينَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا محمد بن سیرین کہتے ہیں کسی شخص نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا تو نے ہمیں ہر چیز میں فتویٰ دے رکھا ہے قریب ہے کہ پاخانہ کرنے میں بھی ہمیں فتویٰ دینے لگیں گے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے ”جو شخص پاخانہ اور پلیدی مسلمانوں کے کسی راستے میں کرے گا اُس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی۔“

[۱۰۲۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْأَعْلَمُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، وَحُمَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، أَنَّ رَجُلًا ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ ؟ قَالَ : مَنْ طَالَ عُمْرُهُ ، وَحَسُنَ عَمَلُهُ ، قَالَ : وَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ ، قَالَ : مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا حَمَّادٌ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا آدمی سب سے بہتر ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو“ اس نے کہا اور بُرا کون ہے؟ فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل برا ہو۔“

فوائد:...... (۱) لمبی عمر اور زیادہ اچھے اعمال یقیناً انسان کی خوشبختی کی علامت ہے۔

(۲) جس کی عمر بھی لمبی ہو اعمال بھی برے ہوں اس سے بڑا بدبخت بھی کوئی نہیں ہوسکتا۔

(۳) انسان کو اپنی زندگی کے ایام کو غنیمت جانتے ہوئے زیادہ سے زیادہ اچھے اعمال کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

وباللہ التوفیق۔

---

① ضعیف ترغیب وترھیب ، رقم : ۱۱۷ ـ سلسلة ضعيفه ، رقم : ٥١٥١ ـ مجمع الزوائد : ۱۰۰۲ ـ مستدرك حاكم : ١/ ٢٩٦ .

② مسند احمد : ٥/ ٤٩ ـ قال شعيب الارناؤط : حديث حسن ـ مجمع الزوائد : ۱۰/ ۲۰۳ ـ سنن ترمذى ، كتاب الزهد ، باب منه ، رقم : ۲۳۳۰ ـ معجم الاوسط ، رقم : ٥٤٤٩ ـ صحيح الجامع ، رقم : ٣٢٩٧ .

[۱۰۲۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ النَّبْلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ الصَّفَّارُ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، سَمِعْتُ سِمَاكَ بْنَ حَرْبٍ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَثَلُ الْمُدَاهِنِ فِي أَمْرِ اللّٰهِ وَالْقَائِمِ فِي حُقُوقِ اللّٰهِ كَمَثَلِ قَوْمٍ رَكِبُوا سَفِينَةً فَأَصَابَ رَجُلٌ مِنْهُمْ مَكَانًا ، فَقَالَ : يَا هَؤُلَاءِ ، طَرِيقُكُمْ وَمَمَرُّكُمْ عَلَيَّ ، وَإِنِّي ثَاقِبٌ ثُقْبًا هَا هُنَا فَأَتَوَضَّأُ مِنْهُ وَأَسْتَقِي مِنْهُ وَأَقْضِي فِيهِ حَاجَتِي ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَإِنْ هُمْ تَرَكُوهُ هَلَكَ وَأَهْلَكَهُمْ ، وَإِنْ أَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ نَجَا وَنَجَوْا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ الصَّفَّارِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے معاملے میں مداہنت کرنے والے اور اللہ کے حقوق قائم کرنے والے کی مثال اس قوم کی طرح ہے جو ایک کشتی میں بیٹھے تو ایک آدمی کو ایک جگہ مل گئی اور وہ کہنے لگا یہ تمہارا راستہ ہے اور مجھ پر سے تمہاری یہ گزرگاہ ہے میں یہاں ایک سوراخ کرلوں گا پھر اس سوراخ سے وضو کرلوں گا اور وہاں سے پانی بھی لے لوں گا اور اس طرح اپنی ضرورت پوری کرلوں گا'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر انہوں نے اسے چھوڑ دیا کہ وہ سوراخ کرلے تو وہ خود بھی ہلاک ہو جائے گا اور انہیں بھی ہلاک کر دے گا۔ اور اگر انہوں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا تو وہ بھی نجات حاصل کرے گا اور وہ سارے بھی بچ جائیں گے۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنے کی تاکید ہے اور اس فریضہ کی ادائیگی معاشرتی استحکام کی سند ہے۔

(۲) باغیوں، شرارتیوں اور حدود اللہ کو پامال کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنا اور ان کے معاون بننا معاشرے کی ہلاکت کا باعث ہے اور انہیں لگام دینا معاشرتی امن وسکون کا ذریعہ ہے۔

[۱۰۳۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ ، يَزْدَادَ ، التُّوزِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَسَدِيُّ كُوَيْنٌ ، حَدَّثَنَا خَدِيجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : جَائَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا ابْنَاهَا ، فَسَأَلَتْهُ ، فَأَعْطَاهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ ، لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ تَمْرَةٌ ، فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ تَمْرَةً ،

① بخاری، کتاب الشرکة، باب هل يقرع في القسمة، رقم: ۲۴۹۳۔ سنن ترمذی، کتاب الفتن، باب منه، رقم: ۲۱۷۳۔ مسند احمد: ۴/ ۲۶۸.

فَأَكَلاهَا ، ثُمَّ نَظَرَا إِلَى أُمِّهِمَا ، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ نِصْفَيْنِ ، وَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا نِصْفَ تَمْرَةٍ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ رَحِمَهَا اللّٰهُ بِرَحْمَتِهَا ابْنَيْهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، إِلَّا خَدِيجٌ وَلَا يُرْوَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی اس کے ساتھ اس کے دو بیٹے بھی تھے اس نے آ کر آپ سے سوال کیا تو آپ نے اسے تین کھجوریں دیں گویا ان تینوں کے لیے ایک ایک کھجور تھی اس نے اپنے بیٹوں کو ایک ایک کھجور دی۔ انہوں نے وہ کھالیں پھر وہ دونوں اپنی ماں کی طرف دیکھنے لگے تو اس نے تیسری کھجور پھاڑ کر دونوں میں نصف نصف بانٹ دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے بیٹوں پر رحم کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس عورت پر بھی رحم کر دیا۔''

فوائد: ...... (۱) اولاد سے انسان کی محبت فطری ہے جو قابل تعریف ہے۔

(۲) انسان اپنی حیثیت کے مطابق صدقہ و خیرات کر سکتا ہے وہ اگرچہ کم ہی کیوں نہ ہو۔

(۳) والدہ کی محبت اپنی اولاد سے بے مثل و بے مثال ہے۔

(۴) معلوم ہوا اولاد پر شفقت کے عوض اللہ والدین پر بھی رحم و کرم فرماتے ہیں۔

[۱۰۳۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُوسُفَ الْقَلُوسِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرُّومِيُّ الْبَاهِلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنَا الشَّاهِدُ عَلَى اللّٰهِ أَنْ لا يَعْثُرَ عَاقِلٌ إِلَّا رَفَعَهُ ، ثُمَّ لا يَعْثُرَ إِلَّا رَفَعَهُ ، ثُمَّ لا يَعْثُرَ إِلَّا رَفَعَهُ ، حَتَّى يَصِيرَ إِلَى الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرُّومِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو يُوسُفَ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں اللہ پر یہ گواہی دیتا ہوں کہ عقل مند شخص جب لغزش کھائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو اونچا کرتا ہے پھر جب وہ پھسلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اونچا کرتا ہے پھر اگر وہ پھسل جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو بلند فرماتے ہیں یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔''

[۱۰۳۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَاهِيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى

---

① مسلم، کتاب البر والصلة، باب فضل الاحسان، رقم: ٢٦٣٠۔ سنن ابن ماجه، کتاب الادب، باب بر الوالد، رقم: ٣٦٦٨۔ مسند احمد: ٥/ ٢٥٢۔ معجم طبرانی کبیر: ٣/ ٧٨.

② معجم الاوسط، رقم: ٦٠٨٣۔ مجمع الزوائد: ٦/ ٢٨٢ سلسله ضعيفه، رقم: ٢٣٤٥.

بْـنُ عَبْـدِ الْـمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَحْمَسِيُّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَانَ لِيَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخٌ مُؤَاخًى ، فَـقَـالَ لَهُ ذَاتَ يَوْمٍ : يَا يَعْقُوبُ ، مَا الَّذِي أَذْهَبَ بَصَرَكَ ؟ مَا الَّذِي قَوَّسَ ظَهْرَكَ ، فَقَالَ : أَمَّا الَّـذِي أَذْهَـبَ بَـصَـرِي فَـالْبُـكَـاءُ عَلَى يُوسُفَ ، وَأَمَّا الَّذِي قَوَّسَ ظَهْرِي فَالْحُزْنُ عَلَى ابْنِي بِـنْيَـامِيـنَ ، فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فَقَالَ : يَا يَعْقُوبُ ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ ، وَيَـقُولُ لَكَ : أَمَا تَسْتَحِي أَنْ تَشْكُونِي إِلَى غَيْرِي ؟ فَقَالَ يَعْقُوبُ : ﴿إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى الـلّٰهِ﴾ ، فَقَالَ جِبْرِيلُ : اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا تَشْكُو يَا يَعْقُوبُ ، ثُمَّ قَالَ يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَيْ رَبِّ ، أَمَـا تَرْحَمُ الشَّيْخَ الْكَبِيرَ ، أَذْهَبْتَ بَصَرِي ، وَقَوَّسْتَ ظَهْرِي ، فَارْدُدْ عَلَيَّ رَيْحَانَتِي يُوسُفَ أَشُـمُّهُ شَمَّةً قَبْلَ الْمَوْتِ ، ثُمَّ اصْنَعْ بِي يَا رَبِّ مَا شِئْتَ ، فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فَقَالَ : يَا يَعْقُوبُ ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ ، وَيَقُولُ لَكَ : أَبْشِرْ ، وَلْيَفْرَحْ قَلْبُكَ ، فَوَعِزَّتِي وَجَـلَالِـي لَـوْ كَـانَـا مَيِّتَيْـنِ لَنَشَرْتُهُمَا لَكَ ، فَاصْنَعْ طَعَامًا لِلْمَسَاكِينِ ، فَإِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ الْـمَسَـاكِينُ ، وَتَدْرِي لِمَ أَذْهَبْتُ بَصَرَكَ ، وَقَوَّسْتُ ظَهْرَكَ ، وَصَنَعَ إِخْوَةُ يُوسُفَ بِيُوسُفَ مَا صَـنَـعُـوا ، لِأَنَّكُمْ ذَبَحْتُمْ شَاةً ، فَأَتَاكُمْ فُلَانٌ الْمِسْكِينُ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمْ تُطْعِمُوهُ مِنْهَا ، وَكَانَ يَـعْـقُوبُ بَعْدَ ذَلِكَ إِذَا أَرَادَ الْغِذَاءَ أَمَرَ مُنَادِيًا ، فَنَادَى أَلَا مَنْ كَانَ صَائِمًا مِنَ الْمَسَاكِينِ فَلْيُفْطِرْ مَعَ يَعْقُوبَ لَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یعقوب علیہ السلام کا ایک منہ بولا بھائی تھا اس نے ایک دن یعقوب علیہ السلام سے کہا: یعقوب! تمہاری نظر کیوں چلی گئی اور پیٹھ ٹیڑھی کیوں ہوگئی انہوں نے کہا یوسف علیہ السلام پر رونے سے میری نظر جاتی رہی اور اپنے بیٹے بنیامین کے غم نے میری پیٹھ ٹیڑھی کر دی۔ اسی وقت جبریل علیہ السلام آ گئے اور کہنے لگے اے یعقوب علیہ السلام اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کیا تم حیا محسوس نہیں کرتے کہ میری شکایت میرے علاوہ اور لوگوں سے کر رہے ہو تو یعقوب علیہ السلام کہنے لگے۔ ﴿إِنَّـمَـا أَشْـكُـو بَثِّـيْ وَحُزْنِيْ إِلَى الـلّٰهِ﴾ ”یقیناً میں اپنے دکھ اور غم کی شکایت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف کرتا ہوں۔“ جبریل علیہ السلام نے کہا اے یعقوب! آپ جس کی طرف شکایت کرتے ہیں اس کو اللہ تعالیٰ اچھی طرح جانتے ہیں۔ پھر یعقوب علیہ السلام کہنے لگے: اے میرے رب!

---

① مستدرك حاكم: ۲/ ۳۸۷۔ معجم الاوسط، رقم: ۶۱۰۵۔ مجمع الزوائد: ۷/ ۴۰۔ قال الهيثمي محمد بن احمد الباهلي وهو ضعيف جدا.

کیا تم بڑے بوڑھے پر رحم نہیں کرتے اے اللہ تعالیٰ! تو نے میری نظر لے لی تو نے میری پیٹھ ٹیڑھی کر دی۔ تو میرا پھول یوسف مجھے واپس دے دے تاکہ میں اس کو اپنی موت سے پہلے سونگھ لوں اے اللہ! پھر جو سلوک مجھ سے کرنا چاہو کر لینا۔ پھر جبریل علیہ السلام آئے اور کہنے لگے یعقوب! اللہ تعالیٰ تمہیں سلام کہتے ہیں اور یہ ارشاد فرماتے ہیں: خوش ہو جاؤ اور تمہارا دل خوش ہو جائے مجھے میری عزت اور جلال کی قسم ہے اگر وہ دونوں مر بھی گئے ہوتے تو میں ضرور انہیں تمہارے لیے زندہ کر دیتا۔ اب تم مساکین کے کھانے کا انتظام کرو کیونکہ مجھے سب سے پیارے بندے مساکین ہیں اور تم جانتے ہو تیری نظر کیوں لے لی تھی اور تیری پیٹھ کیوں ٹیڑھی کر دی تھی اور یوسف کے بھائیوں نے جو کچھ بھی کیا وہ کیوں کر دیا۔ کیونکہ تم نے ایک بکری ذبح کی تو تمہارے پاس مسکین آیا حالانکہ وہ روزہ دار تھا تو تم نے اسے کھانا نہیں دیا۔ اور یعقوب علیہ السلام اس کے بعد جب صبح کا کھانا کھانے کا ارادہ کرتے تو ایک منادی کرنے والا بھیجتے جو یہ منادی کرتا کہ اگر مساکین سے کوئی شخص روزہ دار ہے تو وہ آئے اور یعقوب علیہ السلام کے ساتھ روزہ افطار کرے۔"

[۱۰۳۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ الْقَصَّاصُ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا دِينَارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى أَنَسٍ ، حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : طُوبَى لِمَنْ رَآنِي ، وَمَنْ آمَنَ بِي ، وَمَنْ رَأَى مَنْ رَآنِي . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اس کے لیے خوشی ہے اور اس شخص کے لیے بھی خوشی ہے جس نے اس شخص کو دیکھا جس نے مجھے دیکھا ہے۔"

[۱۰۳٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الشَّافِعِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ ، حَدَّثَنَا سِكِّينُ بْنُ سِرَاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّ رَجُلاً ، جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ ، وَأَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ ، وَأَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ سُرُورٌ تُدْخِلُهُ عَلَى مُسْلِمٍ ، أَوْ تَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً ، أَوْ تَقْضِي عَنْهُ دَيْنًا ، أَوْ تَطْرُدُ عَنْهُ جُوعًا ، وَلَئِنْ أَمْشِي مَعَ أَخٍ لِي فِي حَاجَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ شَهْرًا فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ ، وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ ، وَمَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ وَلَوْ شَاءَ أَنْ يُمْضِيَهُ أَمْضَاهُ ، مَلَأَ اللّٰهُ قَلْبَهُ رَجَاءً يَوْمَ

① مسند احمد: ۳/ ۷۱ مستدرك حاكم: ٤/ ۹٦ـ مسند ابی يعلی، رقم: ۱۳۷٤ـ قال الهيثمی فيه من لم اعرفهم و فيه دينار بن عبدالله وهو متهم ـ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۰ .

الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ مَشَى مَعَ أَخِيهِ فِي حَاجَةٍ حَتَّى يُثَبِّتَهَا لَهُ ثَبَّتَ اللّٰهُ قَدَمَهُ يَوْمَ تَزُولُ الْأَقْدَامُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، إِلَّا سِكِّينُ بْنُ سِرَاجٍ ، وَيُقَالُ : ابْنُ أَبِي سِرَاجٍ الْبَصْرِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ . ①

ترجمة الحدیث سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک آدمی نبی ﷺ کی طرف آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول ﷺ! سب سے محبوب شخص اللہ تعالیٰ کو کون ہے اور سب سے محبوب عمل اللہ کو کونسا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کو سب سے پیارا شخص وہ ہے جو لوگوں کو بہت زیادہ نفع پہنچائے اور اللہ کی طرف تمام اعمال سے زیادہ محبوب عمل یہ ہے کہ کسی مسلمان کو خوشی پہنچائی جائے یا اس کی مصیبت دور کی جائے یا اس کا قرضہ ادا کیا جائے یا اس کی بھوک دور کی جائے اور اگر میں مسلمان کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چل کر جاؤں تو وہ چلنا اس مسجد مدینہ میں ایک مہینہ اعتکاف بیٹھنے سے مجھے زیادہ محبوب ہے۔ اور جو شخص اپنا غصہ روک لے تو اللہ تعالیٰ اس کے عیب ڈھانپ دیتا ہے اور جو شخص اپنا غصہ ٹھنڈا کرنے کی طاقت رکھنے کے باوجود اس کو روک لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو قیامت کے دن امید سے بھر دیتا ہے۔ اور جو شخص اپنے بھائی کی کسی ضرورت میں اس کے ساتھ چلتا ہے یہاں تک کہ اس کی ضرورت کو پورا کر دے تو قیامت کے روز جب کہ قدم پھسل جائیں گے اس کے قدم کو اللہ تعالیٰ مضبوط کرے گا۔''

[۱۰۳۵]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ ، حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ ، وَعَمِلَ بَعْدَ الْمَوْتِ ، وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَكْحُولٍ ، إِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ ، وَغَالِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ ثَوْرٍ عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ . ②

ترجمة الحدیث سیّدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سمجھ دار وہ شخص ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور موت سے بعد والے وقت کے لیے عمل کرے اور عاجز وہ ہے جس نے اپنی جان کو اپنی خواہش کے پیچھے لگا لیا اور اللہ تعالیٰ پر آرزوئیں کرتا رہا۔''

---

① معجم الاوسط: ۶/ ۱۳۹۔ قال الهيثمي فيه سكين بن سراج وهو ضعيف۔ وابن قيس الضبي هو متروك وقال ابوذرعه هو كذاب انظر تقريب التهذيب۔ مجمع الزوائد: ۸/ ۱۹۰ .

② سنن ابن ماجه، كتاب الذهد، باب ذكر الموت والاستعداد، رقم: ۴۲۶۰ قال الشيخ الالباني ضعيف۔ مسند احمد: ۴/ ۱۲۴۔ مستدرك حاكم: ۱/ ۱۲۵ .

[١٠٣٦]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْبَصْرِيُّ الْمَكِّيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ ، عَنْ خَصِيفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ فِي آخِرِ الزَّمَنِ وُجُوهُهُمْ وُجُوهُ الآدَمِيِّينَ ، وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ ، أَمْثَالُ الذِّئَابِ الضَّوَارِي ، لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ شَيْءٌ مِنَ الرَّحْمَةِ ، سَفَّاكُونَ الدِّمَاءَ ، لا يَرْعَوُونَ عَنْ قَبِيحٍ ، إِنْ بَايَعْتَهُمْ وَارَبُوكَ ، وَإِنْ تَوَارَيْتَ عَنْهُمُ اغْتَابُوكَ ، وَإِنْ حَدَّثُوكَ كَذَبُوكَ ، وَإِنِ ائْتَمَنْتَهُمْ خَانُوكَ ، صَبِيُّهُمْ عَارِمٌ ، وَشَابُّهُمْ شَاطِرٌ ، وَشَيْخُهُمْ لا يَأْمُرُ بِمَعْرُوفٍ وَلَا يَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ ، الاعْتِزَازُ بِهِمْ ذُلٌّ ، وَطَلَبُ مَا فِي أَيْدِيهِمْ فَقْرٌ ، الْحَلِيمُ فِيهِمْ غَاوٍ ، وَالآمِرُ فِيهِمْ بِالْمَعْرُوفِ مُتَّهَمٌ ، وَالْمُؤْمِنُ فِيهِمْ مُسْتَضْعَفٌ ، وَالْفَاسِقُ فِيهِمْ مُشَرَّفٌ ، السُّنَّةُ فِيهِمْ بِدْعَةٌ ، وَالْبِدْعَةُ فِيهِمْ سُنَّةٌ ، فَعِنْدَ ذَلِكَ يُسَلِّطُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ شِرَارَهُمْ ، فَيَدْعُو خِيَارُهُمْ فَلا يُسْتَجَابُ لَهُمْ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَصِيفٍ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عنقریب آخر زمان میں کچھ لوگ آئیں گے جن کے چہرے آدمیوں جیسے ہوں گے مگر ان کے دل شیطانوں جیسے ہوں گے وہ شکاری بھیڑیوں کی طرح ہوں گے ان کے دلوں میں کچھ بھی نرمی اور رحم نہ ہوگا وہ خون بہانے والے ہوں گے وہ کسی بری چیز سے نہیں ڈرتے اور نہ باز آتے ہیں اگر تو ان سے بیعت کرے گا تو وہ تجھے دھوکہ دیں گے اگر تو ان سے پوشیدہ رہے تو وہ تیری غیبت کریں گے اگر وہ تجھ سے بات کریں گے تو تجھ سے جھوٹ بولیں گے اگر تو انہیں امانت دار سمجھے گا تو وہ تیری خیانت کریں گے۔ ان کا بچہ خبیث شرارتی ہوتا ہے، ان کا نوجوان چالاک اور شرارتی ہے ان کا بوڑھا نیکی کا حکم نہیں دیتا اور نہ برائی سے روکتا ہے ان سے عزت حاصل کرنا ذلت ہے اور ان کے ہاتھوں میں جو کچھ ہے اسے لینا فقیری ہے۔ حوصلہ مند شخص ان میں سے گمراہ ہے اور نیکی کی طرف بلانے کو تہمت لگائی جائے گی۔ ان میں ایمان دار آدمی ان کا کمزور ہوگا اور فاسق فاجر کو عزت دار سمجھا جائے گا۔ سنت کا طریقہ ان میں بدعت ہوگا اور بدعت کو سنت سمجھا جائے گا۔ جب یہ امور سامنے آئیں گے تو اس وقت اللہ تعالیٰ ان پر برے لوگ مسلط کر دے گا پھر ان کے نیک لوگ اللہ سے دعا کریں گے مگر ان کی دعا قبول نہ کی جائے گی۔''

---

① معجم الاوسط ، رقم : ٦٢٥٩ ۔ مجمع الزوائد: ٧/ ٢٨٧ قال الهيثمي فيه محمد بن معاوية النيسابوري وهو متروك .

[١٠٣٧]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَضِرِ الرَّقِّيُّ ، بِالرَّقَّةِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حُبِّيَ الْعَابِدُ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ : رَجُلٌ أَعْطَانِي ثُمَّ غَدَرَ يَعْنِي عَهْدَ اللّٰهِ ، وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ ، وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى حَقَّهُ وَلَمْ يُوَفِّهِ أَجْرَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ .①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تین آدمیوں سے قیامت کے روز میں جھگڑا کروں گا ایک وہ آدمی جس نے مجھے اللہ کا وعدہ دیا پھر دھوکا کیا ایک وہ آدمی جس نے ایک آزاد آدمی کو بیچ کر اس کی قیمت کھا لی ایک وہ جس نے ایک مزدور لیا تو اس سے کام پورا لے لیا مگر مزدوری پوری نہ دی۔''

فوائد :...... (۱) عہد شکنی انتہائی قبیح اور حرام فعل ہے بالخصوص جس عہد میں اللہ تبارک وتعالیٰ کی قسم دی گئی ہوا سے توڑنا تو بہت ہی بڑا جرم ہے۔

(۲) آزاد انسان کو فروخت کرنا یا غلام کے آزاد ہونے پر اس کی آزادی کو چھپانا سنگین جرم اور بہت بڑا ظلم ہے جو کسی مسلمان کے شایانِ شان نہیں اور ایسے افراد بارگاہِ ایزدی میں ذلیل وخوار ہوں گے کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کا فریق مخالف ہوگا۔ پھر ایسے ظالم ودرندے کیسے کامیاب ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا ایسے ظالم وبھیڑیے جو معصوم بچوں کو اٹھا کر علاقہ غیر یا عرب امارات میں فروخت کرتے یا انہیں بھیک مانگنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ انہیں اسی وعید سے ڈرنا چاہیے اور اپنے ان مجرمانہ ہتھکنڈوں سے باز رہنا چاہیے۔

(۳) مزدور سے مزدوری کرا کر اس کی مزدوری ہڑپ کرنا کبیرہ گناہ اور بہت قبیح حرکت ہے۔ جس کی سزا انتہائی المناک ہے۔ لہٰذا پہلی فرصت میں مزدور کی مزدوری ادا کرنی چاہیے۔

[١٠٣٨]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَطَّانُ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَخِيهِ طَلْحَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَمَامِيِّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

① بخاری، کتاب البیوع، باب اثم من باع حرا، رقم: ٢٢٢٧۔ سنن ابن ماجه، کتاب الرهون باب اجر الاجراء، رقم: ٢٤٤٢.

وَسَلَّمَ : يَسِيرُ الرِّيَاءِ شِرْكٌ ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْأَتْقِيَاءَ الْأَخْفِيَاءَ الْأَبْرِيَاءَ الَّذِينَ إِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا ، وَإِذَا حَضَرُوا لَمْ يُعْرَفُوا ، قُلُوبُهُمْ مَصَابِيحُ الْهُدَى ، يَخْرُجُونَ مِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ سَوْدَاءَ مُظْلِمَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُبَيْدٍ ، إِلَّا الْفَيَّاضُ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا طَلْحَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا: ''تھوڑی سی ریا کاری بھی شرک ہے اللہ عزوجل پرہیزگار چھپے ہوئے اور پاکباز لوگوں کو پسند فرماتا ہے جو لوگ کہ جب غائب ہو جائیں تو تلاش نہ کیے جائیں جب موجود ہوں تو پہچانے نہ جائیں ان کے دل ہدایت کے چراغ ہوں گے وہ ہر سیاہ تاریک فتنے سے نکل جائیں گے۔''

[۱۰۳۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْحَسَنِ النَّخَعِيُّ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَذَابُ أُمَّتِي فِي دُنْيَاهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن یزید خطمی کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کا عذاب ان کی دنیا میں ہی پورا ہو جائے گا۔''

[۱۰۴۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزْرَةَ الْأَهْوَازِيُّ ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ بِشْرٍ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرٌ . ③

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کے نزدیک مؤمن

① سنن ابن ماجه، كتاب الفتن، باب من ترجى له السلامة، رقم: ۳۹۸۹ قال الشيخ الالبانی ضعيف۔ مستدرك حاكم: ۳/ ۳۰۳۔ معجم الاوسط، رقم: ۷۱۱۲.

② معجم الاوسط، رقم: ۷۱٦٤۔ مجمع الزوائد: ۷/ ۲۲٤۔ مذکورہ روایت ضعیف ہے اس میں حسن بن حکم نخعی کمزور راوی ہے۔

③ معجم الاوسط، رقم: ۷۱۹۲۔ فيض القدير: ٥/ ۳٦٦۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۸۱ قال الهيثمی فيه عبيد الله بن تمام وهو ضعيف.

سے زیادہ معزز اور کوئی چیز نہیں ہے۔''

[۱۰۴۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَامَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلانَ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ ، بَرِيدَ ، بْنِ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ ، قَالَ : جَائَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا صَبِيَّانِ لَهَا تُرْضِعُهُمَا ، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا يُعْطِيهَا ، فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُعْطِيهَا حَتَّى أَصَابَ ثَلاثَ تَمَرَاتٍ ، فَأَعْطَاهَا ، فَأَعْطَتْ هَذَا تَمْرَةً وَهَذَا تَمْرَةً ، وَأَمْسَكَتْ تَمْرَةً فَبَكَى أَحَدُ الصَّبِيَّيْنِ ، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ شَقَّتَيْنِ ، فَأَعْطَتْ هَذَا نِصْفًا وَهَذَا نِصْفًا ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حَامِلاتٌ وَالِدَاتٌ مُرْضِعَاتٌ رَحِيمَاتٌ بِأَوْلادِهِنَّ ، لَوْلا مَا يَأْتِينَ إِلَى أَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَتْ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ ، إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور اس کے ساتھ اس کے دو بچے تھے جن کو وہ دودھ پلا رہی تھی اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا مگر آپ نے اسے دینے کے لیے کچھ بھی نہ پایا صرف تین کھجوریں ملیں جو آپ نے اسے دے دیں تو اس نے ایک کھجور ایک کو دیدی اور ایک دوسرے کو اور تیسری اپنے پاس رکھ لی پھر دونوں میں سے ایک رویا تو تیسری کو توڑ کر آدھی ایک کو دے دی اور آدھی دوسرے کو دے دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مائیں بچوں کو اٹھانے والی، دودھ پلانے والی اپنی اولاد پر رحم کرنے والی اگر خاوندوں کے ساتھ اُن کے معاملات ایسے نہ ہوں تو ان کی نماز گاہیں جنت میں داخل ہو جائیں۔''

[۱۰۴۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزَّمْعِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ لا يَهْتَمُّ بِأَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ ، وَمَنْ لا يُصْبِحُ وَيُمْسِي نَاصِحًا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِإِمَامِهِ وَلِعَامَّةِ الْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ ، إِلَّا ابْنُهُ وَلا يُرْوَى عَنْ حُذَيْفَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ②

---

① سنن ابن ماجه، كتاب النكاح، باب فى المرأة تؤذى زوجها، رقم: ۲۰۱۳ قال الشيخ الالبانی ضعيف۔ ضعيف الجامع، رقم: ۲۶۷۸۔ مستدرك حاكم: ۴/ ۱۹۱ . مسند احمد: ۵/ ۲۵۲ .

② معجم الاوسط، رقم: ۷۴۷۳۔ ضعيف ترغيب وترهيب، رقم: ۱۰۹۹۔ سلسلة ضعيفه، رقم: ۳۱۲۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۸۷ .

﴿ترجمة الحديث﴾ سیدنا حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص مسلمانوں کے معاملے کی پرواہ نہیں کرتا وہ ان میں سے نہیں ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول، اس کی کتاب، اس کے امام اور عام مسلمانوں کے لیے صبح اور شام خیر خواہی نہ کرے وہ ان میں سے نہیں۔''

[١٠٤٣]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَصْبَهَانِيُّ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ ، حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْأَشْجَعِيِّ ، عَنِ الْأَشْجَعِيِّ ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ شَيْءٌ إِلَّا وَهُوَ أَطْوَعُ لِلّٰهِ مِنِ ابْنِ آدَمَ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا الْأَشْجَعِيُّ وَاسْمُهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَلَا عَنِ الْأَشْجَعِيِّ ، إِلَّا ابْنُهُ . ①

﴿ترجمة الحديث﴾ سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ابن آدم سے زیادہ کوئی چیز بھی اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار نہیں۔''

[١٠٤٤]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، أُخْبِرْتُ عَنِ ابْنِ الْأَشْجَعِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سُفْيَانَ بِإِسْنَادِهِ ، مِثْلَهُ . ②

﴿ترجمة الحديث﴾ سیدنا سفیان سے ان کی سند سے اسی طرح مروی ہے۔''

[١٠٤٥]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ ، حَدَّثَنَا أَبِي عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، حَدَّثَنَا زِيَادُ أَبُو حَمْزَةَ ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُّكُمْ يُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ ، فَيَنْظُرُ إِلَى يَمِينِهِ فَيَرَى مَا قَدَّمَ ، وَيَنْظُرُ إِلَى شِمَالِهِ فَيَرَى مَا قَدَّمَ ، وَإِلَى أَمَامِهِ فَإِذَا هُوَ بِالنَّارِ ، فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمْزَةَ ، إِلَّا زِيَادُ أَبُو حَمْزَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ . ③

﴿ترجمة الحديث﴾ سیدنا عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے ہر ایک سے اللہ تعالیٰ اس طرح کلام فرمائے گا کہ درمیان میں کوئی ترجمان نہیں ہوگا وہ دائیں طرف دیکھے گا تو اپنے اعمال دیکھے

---

① ....

② مجمع الزوائد: ١/ ٥٢ـ قال الهيثمي : فيه ابوعبيدة بن الاشجعي لم اجده وبقية رجاله رجال الصحيح .

③ بخاری، کتاب الرقاق، باب صفة الجنة والنار، رقم: ٦٥٦٣ـ مسلم، کتاب الزکاة، باب الحث علی الصدقة، رقم: ١٠١٦ـ سنن نسائی، رقم: ٢٥٥٣ .

گا اور بائیں جانب دیکھے تو اپنے اعمال کو ہی دیکھے گا آگے دیکھے گا تو اسے آگ دکھائی دے گی تو تم آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہی بچ سکے۔"

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں صدقہ وخیرات کرنے کی ترغیب ہے اور صدقہ کے معمولی ہونے کی وجہ سے دینے سے گریز نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ صدقہ کی معمولی مقدار بھی جہنم سے نجات کا باعث ہے۔ (شرح النووی: ۷/۱۰۱)

(۲) معلوم ہوا معمولی صدقہ بھی انسان کے لیے جہنم سے رکاوٹ کا باعث بنے گا۔

[۱۰۴۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَشْجَعِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ شَيْبَةَ الطَّائِفِيِّ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ أُمَّتِي أَحَدٌ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ ، النَّاسِ ، شَيْئًا لَمْ يَحْفَظْهُمْ بِمَا يَحْفَظُ بِهِ نَفْسَهُ وَأَهْلَهُ ، إِلَّا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ ، تَفَرَّدَ بِهِ قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ .[1]

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میری امت میں سے جو شخص بھی مسلمانوں کے کسی معاملے کا متولی بنایا گیا اور اس نے ان کی اس طرح حفاظت نہ کی جس طرح وہ اپنی اور اپنے اہل کی حفاظت کرتا ہے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پا سکے گا۔"

[۱۰۴۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ أَبِي حَنْظَلَةَ الصَّيْدَاوِيُّ ، بِمَدِينَةِ صَيْدَاءَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الجِيلانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ ، حَدَّثَنَا زِيَادٌ الْجَصَّاصِ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ فِي مُتَّخِذِي الْقِيَانِ وَشَارِبِي الْخَمْرِ وَلَابِسِي الْحَرِيرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ .

ترجمة الحديث سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "گانے والی لونڈیاں حاصل کرنے والوں، شراب پینے والوں اور ریشم پہننے والوں میں دھنسا، شکلوں کا بدلنا اور پتھر برسنا ہوگا۔"

[۱۰۴۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَةَ الْمِصْرِيُّ ، بِمِصْرَ ، أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنْ مُعَلَّى الْكِنْدِيِّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ

---

① ضعيف ترغيب وترهيب ، رقم : ١٣٣٦ ـ معجم الاوسط ، رقم : ٧٥٩٤ .

② معجم الاوسط ، رقم : ٦٩٠٥ ـ مجمع الزوائد : ٨/ ١١ ـ اسناده ضعيف .

ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ ، فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ، مَنْ أَكْيَسُ النَّاسِ وَأَحْزَمُ النَّاسِ ؟ فَقَالَ : أَكْثَرُهُمْ ذِكْرًا لِلْمَوْتِ ، وَأَشَدُّهُمْ اسْتِعْدَادًا لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُولِ الْمَوْتِ ، أُولَئِكَ هُمُ الْأَكْيَاسُ ذَهَبُوا بِشَرَفِ الدُّنْيَا وَكَرَامَةِ الْآخِرَةِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُعَلَّى الْكِنْدِيِّ ، إِلَّا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس وقت میں دس مسلمانوں میں دسواں تھا تو انصار کا ایک آدمی اٹھا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! تمام لوگوں سے سمجھ دار کون ہے؟ اور سب سے ہوشیار کون ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو موت کو سب سے زیادہ یاد کرنے والا ہو اور اس کے آنے سے پہلے اس کے لیے تیاری کرنے والا ہو اور وہ لوگ ہوشیار ہیں جو دنیا اور آخرت کی عزت و شرافت لے گئے۔''

[١٠٤٩]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يُبْعَثُ الْمُصَوِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَيُقَالُ لَهُمْ : أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ ، وَعَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ ، هُوَ أَخُو عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے روز تصویر بنانے والوں کو اٹھا کر کہا جائے گا جو مخلوق تم نے بنائی تھی اس میں جان ڈالو۔''

فوائد:...... (١) یہ حدیث دلیل ہے کہ جاندار کی تصویر بنانا سخت حرام ہے البتہ درخت اور بے جان چیز کی تصویر بنانا حرام نہیں اور بے روح چیز کی تصاویر کو پیشہ بنانا جائز ہے۔ (شرح النووی: ٢١٦/٧)

(٢) مصورین جہنم میں مسلسل عذاب سے دوچار ہوں گے۔ کیونکہ وہ تصاویر میں روح پھونکنے پر قادر نہیں ہوں گے۔

[١٠٥٠]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبُو صَالِحٍ الْوَزَّانُ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا اخْتَلَجَ عِرْقٌ

---

① ضعیف ترغیب وترهیب، رقم: ١٩٤٦ قال الشیخ الالبانی منکر۔ معجم الاوسط، رقم: ٦٤٨٨۔ مجمع الزوائد: ٣٠٩/١٠.

② بخاری، کتاب اللباس، باب عذاب المصورین یوم القیامة، رقم: ٥٩٥١۔ سنن نسائی، رقم: ٥٣٦١.

وَلَا عَيْنٌ إِلَّا بِذَنْبٍ ، وَمَا يَدْفَعُ اللَّهُ عَنْهُ أَكْثَرُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ ، إِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا براء بن عازب کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی بھی رگ یا آنکھ نہیں مگر گناہ سے بے قرار ہوتی ہے اور جو مصیبتیں اللہ تعالیٰ روک دیتا ہے وہ اس سے زیادہ ہیں۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ انسان کو پہنچنے والے مصائب وآلام انسان کے اپنے گناہوں اور برائیوں کی وجہ سے ہوتے ہیں اور مصائب ومشکلات سے بچنے کے لیے گناہوں کو ترک کرنا لازم ہے۔

(۲) ہر گناہ پر مؤاخذہ ہو تو انسان کا کچھ باقی نہ بچے، یہ تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ ہر گناہ پر مؤاخذہ نہیں کرتا۔

[۱۰۵۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَنْ سَرَقَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا أَوْ غَلَّةً جَاءَ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى أَسْفَلِ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو . ②

ترجمة الحديث: سیدنا یعلی بن مرہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جس نے ایک بالشت بھی زمین چرائی یا بند کی تو وہ اسے نیچے سات زمینوں تک اٹھائے ہوئے قیامت کے روز آئے گا۔''

فوائد: ...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۲۷۵۔

[۱۰۵۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْدِيٍّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِي الرَّامَهُرْمُزِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوقٍ ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ هَارُونَ أَبُو يَعْقُوبَ الْعَبْدِيُّ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ، ارْضَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ تَكُنْ غَنِيًّا ، وَكُنْ وَرِعًا تَكُنْ عَبْدًا لِلَّهِ ، وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا ، وَأَحْسِنْ مُجَاوِرَةَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا ، وَإِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الضَّحِكِ ، فَإِنَّهُ يُمِيتُ الْقَلْبَ ، وَالْقَهْقَهَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ ، وَالتَّبَسُّمُ مِنَ اللَّهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، إِلَّا يُوسُفُ بْنُ هَارُونَ . ③

---

① صحيح الجامع ، رقم : ٥٥٢١ ـ سلسلة صحيحه ، رقم : ٢٢١٥ ـ مجمع الزوائد: ٧/ ١٧٥ .

② تقدم تخريجه : ٢٧٥ .

③ سنن ابن ماجه ، كتاب الزهد ، باب الورع والتقوىٰ ، رقم : ٤٢١٧ قال الشيخ الالبانی صحيح ـ مسند احمد: ٤/ ٧٠ ـ مجمع الزوائد: ١٠/ ٢٩٦ .

﴿ترجمة الحديث﴾ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابو ہریرہ! جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تیری قسمت میں لکھا ہے اس پر خوش رہو تو تم تمام لوگوں سے زیادہ غنی ہو جاؤ گے اور تم پرہیز گار بن جاؤ تو اللہ کے عبادت گزار بندے بن جاؤ گے اور جو کچھ اپنے لیے پسند کرتے وہی دوسروں کے لیے پسند کرو تو تم مؤمن ہو جاؤ گے۔ اور اپنے ہمسائے سے ہم سائیگی اچھی رکھو تو تم مسلمان ہو جاؤ گے۔ بہت ہنسنے سے بچو کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مار دیتا ہے اور قہقہہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور مسکرانا اللہ کی طرف سے۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث اگرچہ سنداً کمزور ہے تاہم دیگر شواہد کی بنا پر قابل عمل ہے۔

(دیکھئے: الصحیحه للالبانی، رقم: ٥٠٦، ٩٣٠، ٢٠٤٦)

(۲) اللہ کی عطا کردہ نعمتوں پر مطمئن اور خوش رہنا اور اپنے آپ کو حرص و لالچ سے بچائے رکھنا شکر گزار بندہ بننے کے لیے ضروری ہے۔

(۳) مؤمن و مسلمان کا امتیازی وصف حسن خلق ہے جس کے سب سے زیادہ مستحق اس کے قریبی عزیز و اقارب اور ہمسائے ہیں۔

(۴) زیادہ ہنسنا غفلت ولا پرواہی کی علامت ہے اور غفلت ولا پرواہی مردہ دلی کا باعث ہے اور پھر مردہ دلی انسان کو اخروی نفع و نقصان سے عاری کر دیتی ہے۔ لہٰذا زیادہ ہنسی مذاق سے اجتناب کرنا چاہیے تاہم خندہ پیشانی خیر اور حسن اخلاق کی دلیل ہے۔

[١٠٥٣]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مِهْرَانَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، إِلَّا أَبُو النَّضْرِ. ①

﴿ترجمة الحديث﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس کو کوئی چیز میسر نہ ہو وہ اس سے اپنے آپ کو میسر شدہ بتائے تو ایسا شخص جھوٹ کا جوڑا پہننے والے کی طرح ہے۔''

فوائد: ...... (۱) اپنی کمزوری کو چھپا کر لوگوں کے سامنے بناوٹی نمود ظاہر کرنا ناجائز ہے اور اس کی بہت سی قباحتیں اور ہلاکتیں ہیں۔

---

① بخاری، کتاب النکاح، باب المتشبع بما لم ینل، رقم: ٥٢١٩۔ مسلم، کتاب اللباس، باب النهی عن التذویر، رقم: ٢١٢٩.

(۲) حقیقی زندگی گزارنا اچھا فعل ہے بناوٹی اور غیر حقیقی زندگی گزارنا مکروہ فعل اور دھوکہ ہے جو کسی صورت بھی جائز نہیں۔

(۲) سوکن کو تکلیف دینے کے لیے غیر شرعی ذرائع استعمال کرنا جائز نہیں۔

[۱۰۵۴]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ شَاذَوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَبُو مُسْلِمٍ النَّحْوِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ ، صَاحِبُ الْمُصَلَّى ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعِينٍ ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ لا يَرْحَمْ لا يُرْحَمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ .①

ترجمة الحديث سیّدنا اسامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو دوسروں پر رحم نہ کرے اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔''

فوائد :...... اس حدیث میں اولاد، اور عام لوگوں سے محبت وشفقت کرنے کی تاکید ہے کہ لوگوں پر شفقت وملائمت کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمت سایہ فگن ہوتی ہے اور ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے ضرور بہرہ ور ہوں گے۔

[۱۰۵۵]...... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ : مَنْ قَضَى نَهْمَتَهُ فِي الدُّنْيَا حِيلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ شَهْوَتِهِ فِي الآخِرَةِ ، وَمَنْ مَدَّ عَيْنَهُ إِلَى زِينَةِ الْمُتْرَفِينَ كَانَ مُهِينًا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاءِ ، وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْقُوتِ الشَّدِيدِ صَبْرًا جَمِيلا أَسْكَنَهُ اللهُ مِنَ الْفِرْدَوْسِ حَيْثُ شَاءَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، إِلَّا فُضَيْلٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو وَلَا يُرْوَى عَنِ الْبَرَاءِ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ .②

ترجمة الحديث سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے اپنی خواہش دنیا میں ہی پوری کر لی تو آخرت میں اس کی خواہش کے اور اس کے درمیان پردہ حائل کر دیا جائے گا۔ اور جس نے خوشحال لوگوں کی زینت کی طرف اپنی آنکھیں بڑھا دیں تو وہ شخص آسمانوں کی بادشاہی والوں کی طرف ذلیل ہو جائے گا۔ اور جس نے تنگ روزی پر اچھی طرح صبر کیا اللہ تعالیٰ اس کو جنت فردوس کی اس جگہ میں رکھے گا جہاں وہ چاہے گا۔''

[۱۰۵۶]...... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّارُ أَبُو حَامِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْقَرَوِيُّ ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ،

---

① بخاری، کتاب الادب، باب رحمة الناس، رقم: ۶۰۱۳۔ سنن ترمذی، رقم: ۱۹۱۱۔ ابن حبان، رقم: ۴۵۷.

② معجم الاوسط، رقم: ۷۹۱۲ ضعیف ترغیب وترهیب، رقم: ۱۸۷۴۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۴۸ قال الهیثمی فیه عبدالله بن جعفر وهو متروك.

عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُفْرٌ بِامْرِءٍ ادِّعَاءٌ إِلَى نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ ، وَجَحْدُهُ وَإِنْ دَقَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، إِلَّا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی انسان کا یہ کام بھی کفر ہے کہ وہ اس نسب کا دعویٰ کرے یا انکار کرے جس کا اس کو یقینی علم نہیں اگر چہ یہ دعویٰ صراحت سے نہ ہو۔''

فوائد :...... (۱) نسب کے ثبوت یا عدم ثبوت پر بہت سے معاملات کا دارو مدار ہے اسی لیے شریعت نے اس میں محتاط رہنے کا حکم دیا ہے۔

(۲) کفر کا مطلب ہے ایسے کام مسلمانوں کے شایانِ شان نہیں ہیں۔

[۱۰۵۷]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّحْوِيُّ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْقُلُوبُ أَرْبَعَةٌ : فَقَلْبٌ أَجْرَدُ فِيهِ مِثْلُ السِّرَاجِ أَزْهَرُ وَذَلِكَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ وَسِرَاجُهُ فِيهِ نُورٌ ، وَقَلْبٌ أَغْلَفُ مَرْبُوطٌ عَلَى غِلَافِهِ فَذَلِكَ قَلْبُ الْكَافِرِ ، وَقَلْبٌ مَنْكُوسٌ وَذَلِكَ قَلْبُ الْمُنَافِقِ عَرَفَ ثُمَّ أَنْكَرَ ، وَقَلْبٌ مُصْفَحٌ ، وَذَلِكَ قَلْبٌ فِيهِ إِيمَانٌ وَنِفَاقٌ ، فَمَثَلُ الْإِيمَانِ فِيهِ كَمَثَلِ الْبَقْلَةِ يَمُدُّهَا مَاءٌ طَيِّبٌ ، وَمَثَلُ النِّفَاقِ كَمَثَلِ الْقُرْحَةِ يَمُدُّهَا الْقَيْحُ وَالدَّمُ ، فَأَيُّ الْمَدَّتَيْنِ غَلَبَتْ عَلَى صَاحِبَتِهَا غَلَبَتْ عَلَيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شَيْبَانَ ، إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ : ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دل چار طرح کے ہوتے ہیں۔

(۱) ایک دل ننگا ہوتا ہے جس پر بال نہیں ہوتے وہ چراغ کی طرح روشن ہوتا ہے اور یہ مؤمن کا دل ہے اس کا چراغ اس میں اس کا نور ہوتا ہے۔

(۲) ایک غلاف والا ہوتا ہے جس پر اس کا غلاف باندھا ہوتا ہے اور یہ کافر کا دل ہے۔

(۳) ایک اوندھا اور الٹا ہوتا ہے اور یہ منافق کا دل ہوتا ہے جس نے جان بوجھ کر انکار کر دیا۔

---

① سنن ابن ماجه ، كتاب الفرائض ، باب من انكر ولده ، رقم : ۲۷٤٤ قال الشيخ الالبانی حسن صحيح۔ سنن دارمی ، رقم : ۲۸٦۱۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۹۷۔ مسند احمد: ۲/ ۲۱۵ .

② مسند احمد: ۳/ ۱۷۔ سلسلة ضعيفه ، رقم: ۵۱۵۸۔ مجمع الزوائد: ۱/ ٦۳۔ كنز العمال ، رقم: ۱۲۲٦ .

(۴) ایک دل وہ ہوتا ہے جس کو چوڑا کیا جائے یہ دل ہے جس میں ایمان بھی ہے اور نفاق بھی ہے۔ ایمان کی مثال سبزی کی طرح ہے جس کو اچھا پانی بڑھاتا ہے اور نفاق کی مثال اس زخم کی طرح جس کو پیپ اور خون بڑھا دیتا ہے۔ تو جونسی دو مدتوں میں سے ایک غالب آ جائے تو وہ اس پر غلبہ پالیتی ہے۔"

[١٠٥٨]...... حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ ، بِمَدِينَةِ صُورَ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي زَكَرِيَّا ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا ، فَإِذَا أَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلَّحَ لا يُرْوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ دِهْقَانَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مومن ہمیشہ تیز چال چلتا ہے اور نیک ہوتا ہے جب تک حرام خون کے بہانے کا مرتکب نہ ہو۔"

[١٠٥٩]...... حَدَّثَنَا نُوحٌ الأُبُلِّيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ ، حَدَّثَنَا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : إِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلا تُضَيِّعُوهَا ، وَحَدَّ حُدُودًا فَلا تَعْتَدُوهَا ، وَسَكَتَ عَنْ كَثِيرٍ مِنْ غَيْرِ نِسْيَانٍ فَلا تَتَكَلَّفُوهَا رَحْمَةً مِنَ اللّٰهِ فَاقْبَلُوهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ ، إِلَّا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ .

ترجمة الحديث سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ "اللہ تعالیٰ نے کچھ فرائض مقرر کیے ہیں انہیں ضائع نہ کرو اور کچھ حدیں مقرر کی ہیں ان سے تجاوز نہ کرو اور بہت سی چیز سے بھولے بغیر خاموش رہا تو تم ان کی تکلیف نہ اٹھاؤ یہ اللہ کی رحمت ہے اسے قبول کرو۔"

[١٠٦٠]...... حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْأَزْرَقُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الْفِقْهُ ، وَأَفْضَلُ الدِّينِ الْوَرَعُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى الْقَاضِي ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ الْأَزْرَقُ . ③

---

① معجم الاسط ، رقم : ١٤٠١ .

② ضعيف الجامع ، رقم : ١٥٩٧ ـ مجمع الزوائد: ١/ ١٧١ .

③ معجم الاوسط ، رقم : ٩٢٦٤ ـ ضعيف الجامع ، رقم : ٢٩٤٩ ـ ضعيف ترغيب وترهيب ، رقم : ٤٥ ـ مجمع الزوائد: ١/ ١٢٠ .

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے افضل عبادت دین میں سمجھ ہے اور افضل دین پرہیز گاری ہے۔''

[۱۰۶۱]...... حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ شَرًّا خَضَّرَ لَهُ فِي اللَّبِنِ وَالطِّينِ حَتَّى يَبْنِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا يُوسُفُ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو ذَرٍّ هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ برائی کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کے لیے اینٹ اور مٹی میں برکت پیدا کر دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ اس میں تعمیر کا کام شروع کر دیتا ہے۔''

[۱۰۶۲]...... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقُ ، بِمَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ الْأَنْصَارِيُّ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعِيدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ لَا يُرْوَى عَنْ سَهْلٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ . ②

ترجمة الحديث سیدنا سہل بن سعد کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ایک غلام مسلمان آزاد کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کے ایک ایک جوڑ کو آزاد کر دے گا۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں گردن آزاد کرنے کی فضیلت کا بیان ہے اور یہ افضل اعمال سے ہے، نیز گردن چھڑانے سے جہنم سے خلاصی اور جنت میں داخلہ نصیب ہوتا ہے۔

(۲) خصی اور ناقص الاعضا غلام کے بجائے کامل الاعضاء غلام کو آزاد کرانا افضل ہے۔ ناقص الاعضاء غلام کو

---

① طبرانی کبیر: ۲/ ۱۸۵ ، معجم الاوسط ، رقم: ۹۳۶۹۔ ضعیف ترغیب وترھیب، رقم: ۱۱۷۴۔ سلسلة ضعیفه، رقم: ۲۲۹۴۔ مجمع الزوائد: ۴/ ۶۹ .

② بخاری، کتاب العتق، باب ما جاء فی العتق، رقم: ۲۵۱۷۔ سنن ترمذی، رقم: ۱۵۴۱۔ مجمع الزوائد: ۴/ ۳۴۳.

چھڑانے میں بھی فضیلت ہے۔لیکن کامل الاعضا اور قیمتی غلام کو آزاد کرانا زیادہ بہتر ہے۔(شرح النووی: ۵/۲۸۸)

[۱۰۶۳]...... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْقُوبَ الْمُبَارَكِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ الْخَيَّاطُ ، عَنِ الْأَجْلَحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ ، قَالَ : الْتَقَى حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ ، وَعُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍ ، وَأَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ : حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَحَدَّثَ أَحَدُهُمَا وَصَدَّقَهُ الْآخَرُ ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا : يُؤْتَى بِعَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، فَيَقُولُ : مَا وَرَاؤُكَ ؟ فَيَقُولُ : كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ ، فَإِذَا بَايَعْتُ مُعْسِرًا تَرَكْتُ لَهُ ، وَإِذَا بَايَعْتُ مُوسِرًا أَنْظَرْتُهُ ، فَيَقُولُ اللّٰهُ : أَنَا أَحَقُّ بِالتَّجَوُّزِ عَنْ عَبْدِي فَيَغْفِرُ لَهُ ، فَقَالَ الْآخَرُ : صَدَقْتَ ، هَكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، إِلَّا أَجْلَحُ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو شِهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ نَافِعٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا حذیفہ بن الیمان، عقبہ بن عمرو اور ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہم تینوں آپس میں ملے تو ان میں سے کسی ایک نے دوسرے کو کہا کہ جو تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سنی ہے وہ بیان کر تو ان میں سے ایک نے یہ حدیث بیان کی اور دوسرے نے اس کی تصدیق کی حدیث یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن ایک آدمی کو لا کر اللہ کے آگے کھڑا کر دیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا تو نے مرنے کے بعد اپنے پیچھے کونسا عمل چھوڑا تھا تو وہ کہے گا: اے اللہ! میں لوگوں سے خرید و فروخت کرتا تھا جب میں کسی تنگ دست سے معاملہ کرتا تو اس کو ڈھیل دے دیتا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں تو اپنے بندے سے تجاوز کرنے کا زیادہ حق دار ہوں پھر اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دیں گے۔ جب یہ حدیث ایک صحابی نے بیان کی تو دوسرے نے کہا ہاں تو نے سچ کہا اسی طرح میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے۔''

فوائد:...... (۱) تنگ دست کو مہلت دینا اور اس کا تمام قرض یا کثیر و قلیل قرض معاف کرنا افضل عمل ہے۔

(۲) قرض طلب میں تسامح اور درگزر مستحب فعل ہے۔

(۳) اس حدیث میں قرض معاف کرنے کی فضیلت کا بیان ہے اور افعال خیر میں سے کسی نیکی کو حقیر نہیں جاننا چاہیے۔شاید کوئی معمولی نیکی ہی سعادت و رحمت کا سبب بن جائے۔

(۴) غلاموں اور خدام کو وکیل بنانا اور انہیں مالی تصرف کی اجازت دینا جائز ہے۔(شرح النووی: ۱۰/۲۲۵)

---

① بخاری، کتاب الاستقراض، باب حسن التقاضی، رقم: ۲۳۹۱۔ مسلم، کتاب المساقاۃ، باب فضل انظار المعسر، رقم: ۱۵۶۰ .

كتاب التوبة والاستغفار

توبہ واستغفار کا بیان

[١٠٦٤]..... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السِّجِسْتَانِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْجَرَّاحِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ مُقَرِّنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : النَّدَمُ تَوْبَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ ، إِلَّا ابْنُ سَوَّارٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نادم اور شرمندہ ہونا بھی توبہ ہے۔''

فوائد: ...... (۱) گناہ اور غلطی کا صدور کوئی اچنبھے کی بات نہیں ہے لیکن اگر بندہ گناہ کرنے کے بعد اس پر ڈٹ جائے۔ ندامت وشرمندگی محسوس نہ کرے یا اصرار کرے تو یہ صورتحال انتہائی خطرناک ہے۔

(۲) ارتکاب گناہ کے بعد عدم ندامت ایمان میں کمی کی علامت ہے۔

(۳) صغیرہ گناہوں پر اصرار بھی انسان کے لیے مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔

لَا تَحْقِرَنَّ صَغِيرَةً إِنَّ الْجِبَالَ مِنَ الْحَصٰى

''چھوٹے گناہوں کو بھی حقیر نہ کیونکہ پہاڑ کنکریوں کا ڈھیر ہیں۔''

[١٠٦٥]..... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِصَامِ بْنِ يَزِيدَ جَبْرٌ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ : اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ ، وَلٰكِنْ لِيَعْزِمْ فِي الْمَسْأَلَةِ ، فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا سُفْيَانُ ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ ،

① سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب ذكر التوبة، رقم: ٤٢٥٢ قال الشيخ الالبانى : صحيح۔ مسند احمد: ١/ ٣٧٦.

إِلَّا جَبَّرٌ. ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی بھی تم میں سے یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر چاہو تو مجھے معاف کر دے۔ بلکہ اپنا سوال پختگی سے کرے کیونکہ اللہ کو مجبور کرنے والا کوئی نہیں۔''

فوائد :...... (۱) دعا کرتے وقت اس کی قبولیت کا پختہ یقین ہو اور پورے عزم سے دعا کی جائے کہ یا اللہ تو اسے ضرور قبول فرما۔

(۲) دعا کو مشیت ایزدی کے سپرد کرنا ناجائز ہے۔ کیونکہ طلب خیر میں عزم ہی معتبر ہے۔

(۳) بالعزم دعا کرنا مکروہ نہیں۔

[۱۰۶۶]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مِهْرَانَ الْبَصْرِيُّ أَبُو عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ فَهْدٍ، حَدَّثَنَا مُورَقُ بْنُ سُخَيْتٍ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي هِلَالٍ، إِلَّا مُورَقُ بْنُ سُخَيْتٍ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، إِلَّا أَبُو هِلَالٍ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ، وَصَالِحٌ الْمُرِّيُّ. ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''ندامت بھی توبہ ہے۔''

فوائد :...... (۱) گناہ پر ندامت توبہ ہے سے مراد یہ ہے کہ توبہ کی ایک بڑی قسم ہے صرف ندامت سے انسان مکمل تائب نہیں ہوتا۔

(۲) پھر ندامت گناہ پر ہو اگر گناہ پر لگنے والی رقم یا محنت پر ندامت ہو تو اس کا چنداں فائدہ نہیں۔

(۳) امام نووی بیان کرتے ہیں کہ علماء فرماتے ہیں ہر گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے اگر گناہ، گناہ گار اور اللہ تعالیٰ تک محدود ہو اور کسی آدمی کے حقوق کا تعلق نہ ہو تو صحت توبہ کی تین شرط ہیں:

۱: مذکورہ گناہ بالکل ترک کر دے۔ ۲: اپنے فعل بد پر نادم ہو۔ ۳: عزم کرے کہ دوبارہ یہ گناہ کبھی نہ کرے گا۔

اگر ان تین شرائط میں سے ایک بھی شرط کم ہو تو توبہ قبول نہیں ہوگی۔ پھر اگر گناہ کا تعلق کسی آدمی سے ہو تو چوتھی شرط عائد ہوگی کہ وہ اس آدمی کے حق سے عہدہ براء ہو۔ چنانچہ اگر مال غصب کیا ہے تو اسے مال واپس کرے، وغیرہ۔ (ریاض الصالحین، ص: ۲۴) (مزید دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۸۰)

---

① بخاري، كتاب الدعوات باب ليعزم المسألة، رقم: ٦٣٣٩ـ مسلم، كتاب الذكر باب العزم بالدعاء، رقم: ٢٦٧٩.

② تقدم تخريجه: ٨٠.

[۱۰۶۷]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَالِيُّ الْبَصْرِيُّ الْمُعَدِّلُ ، حَدَّثَنَا خَلادُ بْنُ أَسْلَمَ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ، أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں روزانہ اللہ سے ۱۰۰ دفعہ استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔''

فوائد :...... (۱) اس حدیث میں امت کو کثرت سے توبہ واستغفار کرنے کی تاکید ہے اس سے غفلت اور قساوت قلبی دور ہوتی، ربّ تعالیٰ سے تعلق استوار ہوتا اور گناہوں سے نفرت بڑھتی ہے۔

(۲) دن میں ستر سے سو مرتبہ استغفار کرنا مسنون ومستحب فعل ہے۔

[۱۰۶۸]...... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ ابْنُ أَخِي هَنَّادِ السَّرِيِّ ، حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، أَحْرَقَنِي لِسَانِي ، قَالَ : فَأَيْنَ أَنْتَ عَنِ الاسْتِغْفَارِ ، إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ هَنَّادٌ . ②

ترجمة الحديث سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا یارسول اللہ میری زبان نے مجھے جلا دیا آپ نے فرمایا: ''تو استغفار سے کہاں ہے میں تو اللہ سے دن میں سو دفعہ بخشش بھی مانگتا ہوں اور سو دفعہ اس کی طرف رجوع بھی کرتا ہوں۔''

فوائد :...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۲۳۲۔

[۱۰۶۹]...... حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّبَرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ سَلَمَةَ الطَّبَرَانِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ أَنَسٍ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ لِلْقُلُوبِ صَدَأً كَصَدَأِ الْحَدِيدِ وَجَلاؤُهَا

① بخاری، کتاب الدعوات، باب استغفار النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الیوم۔ سنن ترمذی، کتاب التفسیر، باب سورة محمد، رقم: ۳۲۵۹ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۰۸.

② تقدم تخريجه: ۲۳۲.

الاسْتِغْفَارُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، إِلَّا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دلوں پر لوہے کی طرح زنگ چڑھ جاتا ہے اس کی صفائی استغفار ہے۔''

[۱۰۷۰]...... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ أَبُو بَكْرٍ الدِّينَوَرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو طَاهِرٍ ، حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ قَاضِي الْيَمَنِ ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : النَّادِمُ يَنْتَظِرُ التَّوْبَةَ وَالْمُعْجَبُ يَنْتَظِرُ الْمَقْتَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا مُطَرِّفٌ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُوسَى ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْأَحْوَصِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''گناہ پر نادم ہونے والا توبہ کے انتظار میں ہوتا ہے اور گناہوں پر خوش ہونے والا اللہ کے غصے کا انتظار کرتا ہے۔''

[۱۰۷۱]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَهْوَازِيُّ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ أَبُو عُمَرَ الدُّورِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جُمَيْعٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا لَهُ تَوْبَةٌ ، إِلَّا صَاحِبُ سُوءِ الْخُلُقِ فَإِنَّهُ لا يَتُوبُ مِنْ ذَنْبٍ إِلَّا عَادَ فِي شَرٍّ مِنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى ، إِلَّا عَمْرٌو وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ③

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر چیز کی توبہ ہے مگر بد خلقی کی توبہ نہیں ہے کیونکہ وہ اگر ایک گناہ سے توبہ کرے گا تو اس سے بُرے میں پھنس جائے گا۔''

[۱۰۷۲]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو يَحْيَى الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، أَسْتَغْفِرُكَ

---

① ضعيف الجامع ، رقم : ١٩٦٦ـ سلسلة ضعيفه ، رقم : ٢٢٤٢ قال الشيخ الالبانی موضوع۔ مجمع الزوائد: ١٠/ ٢٠٧ .

② مجمع الزوائد: ١٠/ ١٩٩ـ ضعيف ترغيب وترهيب ، رقم : ١٨٣٣ـ سلسلة ضعيفه ، رقم : ٥٢٥٧ .

③ ضعيف الجامع ، رقم : ١٩٣٠ قال الشيخ الالبانی موضوع۔ ضعيف ترغيب وترهيب ، رقم : ١٦١١ـ سلسلة الضعيفه ، رقم : ١٢٦ـ مجمع الزوائد: ٨/ ٢٥ .

وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ، قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللهِ ، إِنِّي أَرَاكَ تُكْثِرُ أَنْ تَقُولَ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ؟ فَقَالَ : إِنِّي أُمِرْتُ بِأَمْرٍ ، فَقَرَأَ : ﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ﴾ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ ، إِلَّا حَفْصٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلٌ . ①

ترجمة الحديث سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم وفات سے قبل بکثرت یہ دعا پڑھتے۔ " سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ." ...... "اے اللہ تو پاک اور ساتھ تیری تعریف کے میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔" سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں آپ کو اکثر یہ دعا پڑھتے ہوئے دیکھتی ہوں، تو آپ نے فرمایا: "مجھے ایک حکم ہوا (جس کی وجہ سے میں یہ پڑھتا ہوں) پھر آپ نے یہ پڑھا۔" ﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ﴾ "جب اللہ کی مدد آ گئی اور فتح بھی پہنچ آئی۔"

فوائد :...... (۱) سورہ نصر کے نزول کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے قرب کی بھی اطلاع ہوئی تھی۔

(۲) اس سورہ کے نزول کے بعد کفار کے بے شمار قبائل جوق در جوق اسلام میں داخل ہوئے۔

(۳) معلوم ہوا اس سورہ کے نزول کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حمد و تسبیح اور استغفار کی کثرت کر دی تھی۔

[۱۰۷۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ : يَا ابْنَ آدَمَ ، إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ ، وَلَوْ أَتَيْتَنِي بِمِلْءِ الْأَرْضِ خَطَايَا لَقِيتُكَ بِمِلْءِ الْأَرْضِ مَغْفِرَةً ، مَا لَمْ تُشْرِكْ بِي شَيْئًا ، وَلَوْ بَلَغَتْ خَطَايَاكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي لَغَفَرْتُ لَكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ ، إِلَّا قَيْسٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ الصِّينِيُّ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ عزوجل فرماتے ہیں: "اے ابن آدم! جب تک تو مجھ سے دعا کرتا رہے گا اور مجھ پر امید رکھے گا تو تو جس حال میں بھی ہوگا میں تجھے معاف کر دوں گا اور اگر تو بھری ہوئی زمین گناہوں بھی لے کر میرے پاس آئے تو میں اتنی ہی رحمت اور بخشش سے بھری ہوئی زمین لے کر تیرے پاس آؤں گا۔ جب تک کہ تو مجھ سے شرک نہ کرتا ہو اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندی تک چلے گئے پھر تو مجھ سے معافی مانگنے لگا تو میں تجھے معاف کر دوں گا۔"

---

① مسند احمد: ۱/ ۳۹۲۔ مجمع الزوائد، رقم: ۱۷۱۶۸ قال الهيثمي رجاله رجال الصحيح۔ معجم الاوسط، رقم: ٤٧٣٤ .

② سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب فضل التوبة، رقم: ۳٥٤۰ مسند احمد: ٥/ ١٦٧۔ معجم الاوسط، رقم: ٥٤٨٣۔ مذکورہ روایت ضعیف ہے، اس میں ابراہیم بن اسحاق صینی متروک راوی ہے۔

[۱۰۷۴]...... حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ ، حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ : ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ ، إِلَّا أُمَيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ الْأَبَّارُ . ①

ترجمۃ الحدیث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: ”﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ ”اور تم مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالو۔“

فوائد :...... مقام ابراہیم سے مراد وہ پتھر ہے جہاں ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشان ہیں۔ حاجی و معتمر کو طواف کے بعد اس جگہ نماز پڑھنے کا حکم ہے۔

[۱۰۷۵]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّجِسْتَانِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي الْحَوَاجِبِ الْكُوفِيُّ ، قَالَ : كُنْتُ آخِذًا بِيَدِ الْأَعْمَشِ ، فَقَالَ : قَرَأْتُ الْقُرْآنَ عَلَى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ثَلَاثِينَ مَرَّةً كُلَّ ذَلِكَ أَقْرَأُ : ﴿وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ﴾ ، وَكَذَلِكَ قَرَأَ يَحْيَى عَلَى عَلْقَمَةَ ، وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، وَابْنُ مَسْعُودٍ ، عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا ابْنُ أَبِي الْحَوَاجِبِ الْكُوفِيُّ ، نَزِيلُ الْبَصْرَةِ . ②

---

① سنن ابی داود، کتاب الحروف باب، رقم: ۳۹۶۹ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن نسائی، رقم: ۲۹۶۳۔ معجم الاوسط، رقم: ۷۰۱.

② مستدرک حاکم: ۲/ ۲۵۷ اسنادہ صحیح۔ معجم الاوسط، رقم: ۱۲۲٤۔ طبرانی کبیر، رقم: ۱۰۰۷۔ مجمع الزوائد، رقم: ۷/ ۱۳۱.

ترجمة الحديث: اعمش کہتے ہیں میں تیس دفعہ یحییٰ بن وثاب پر قرآن پڑھتا رہا تو میں ﴿وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ﴾ ہی پڑھتا رہا اسی طرح یحییٰ نے علقمہ پر انہوں نے عبداللہ بن مسعود پر اور انہوں نے نبی کریم ﷺ پر پڑھا۔"

فوائد: ...... (۱) معلوم ہوا سلف امت میں قرأتِ قرآن کا سلسلہ تھا۔

(۲) قرأت کی وہی صورت بہتر اور درست ہے جس کی سند نبی علیہ السلام تک پہنچتی ہو۔

[۱۰۷٦]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ، حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيُّ ، عَنْ عَمِّهِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَقْرَأَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى حَرْفٍ ، فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ ، فَيَزِيدُنِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ ، قَالَ الزُّهْرِيُّ : السَّبْعَةُ الْأَحْرُفُ إِنَّمَا هِيَ الْأَمْرُ إِذَا كَانَ وَاحِدًا لا يَخْتَلِفُ فِيهِ حَلالٌ وَحَرَامٌ . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے جبریل علیہ السلام نے ایک حرف پڑھایا تو میں اس سے زیادہ کی رعایت مانگتا رہا تو وہ دیتے رہے یہاں تک کہ سات لغات تک پہنچ گئے۔ زہری کہتے ہیں سات لغات سے مراد یہ امر ہے جبکہ وہ ایک ہی معنی میں رہے حلال اور حرام میں کوئی تبدیلی نہ ہوتی ہو۔"

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ سات قراءت میں قرآن نازل ہوا ہے اور ان لہجوں اور قرأتوں میں قرآن تلاوت کرنا جائز ومباح ہے۔

(۲) یہ کام امت کی آسانی کے لیے کیا گیا ہے۔ اور شریعت کے تمام معاملات میں نرمی روا رکھی گئی ہے۔

(۳) مجوزہ قراءت جن کا کتاب وسنت اور اجماع سے ثبوت ہے جائز ہیں۔

[۱۰۷۷]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ حَفْصٍ الْأَصْبَهَانِيُّ أَبُو الْحَسَنِ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَهُ : اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا قُطْبَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ آدَمَ . ②

---

① بخاری، کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکة، رقم: ۳۲۱۹۔ مسلم، کتاب صلاة المسافرین، باب بیان ان القرآن انزل علی سبعة احرف، رقم: ۸۱۹.

② تقدیم تخریجه: ۸۸.

ترجمة الحديث سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جبریل علیہ السلام نے کہا کہ قرآن کو سات طریق پر پڑھو۔''

فوائد: ...... یہ حدیث دلیل ہے کہ سات قراءتوں میں قرآن کی تلاوت جائز ہے اور اتنی چھوٹ امت کی آسانی کے لیے تھی۔ لہٰذا مروّجہ قراءات جو کتاب وسنت اور اجماع امت سے ثابت ہیں کسی کو منسوخ قرار دینا درست نہیں البتہ اختلاف کے وقت رسم عثمانی کی قراءت کو ترجیح ہوگی۔

[۱۰۷۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو طَلْحَةَ الْمُجَاشِعِيُّ الْبَصْرِيُّ ، بِهَا أَيْ بِالْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُوسُفَ الْقَلُوسِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ السَّرِيِّ الْأَوْدِيُّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى ، ثُمَّ يَتَغَنَّى وَيَدَعُ أَنْ يَقْرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَلَفٍ ، إِلَّا الْحَارِثُ ، تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ وَخَلَفٌ حُلْوٌ ثِقَةٌ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں تم میں سے کسی کو نہ پاؤں کہ وہ پاؤں پر پاؤں رکھے گا رہا ہو اور قرآن پڑھنا چھوڑ دے۔''

[۱۰۷۹]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُفْيَانَ الْمُسْتَمْلِي ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْكُرَيْزِيُّ الزُّبَيْرِيُّ الْقَاضِي ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: ﴿فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ﴾ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ ، إِلَّا حَمَّادٌ ، وَلا عَنْ حَمَّادٍ ، إِلَّا دَاوُدُ ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں یوں پڑھا: ﴿فَرُوْحٌ وَرَيْحَانٌ﴾ خوشی اور خوشبو ہوگی۔''

فوائد: ...... اس آیت میں تبدیلی قرأت کا بیان ہے کہ لفظ فروح کو را کے فتح اور را کے ضمہ کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ البتہ را کا فتح زیادہ مشہور ہے۔

[۱۰۸۰]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الصَّقْرِيُّ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي

---

① سنن دارمی، رقم: ۳۴۹۴۔ معجم الاوسط، رقم: ۲۲۴۸۔ مجمع الزوائد: ۶/ ۳۱۲.

② سنن ابی داؤد، کتاب الحروف، باب رقم: ۳۹۹۱۔ سنن ترمذی، کتاب القراء ات باب سورة الواقعة، رقم: ۲۹۳۸ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مجمع الزوائد: ۷/ ۱۵۶.

بَكْرٍ الْعَتَكِيُّ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُوسَى النَّحْوِيِّ ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ : ﴿فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ﴾ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ . ①

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: ﴿فَرُوْحٌ وَّرَيْحَانٌ﴾ خوشی اور خوشبو ہوگی۔"

فوائد:...... دیکھیے فوائد حدیث نمبر ۶۰۸)

[۱۰۸۱]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُبَيْحٍ الزَّيَّاتُ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ اللُّؤْلُؤِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقْرَأُ : ﴿وَالنَّخْلَ بَاصِقَاتٍ﴾ بِالصَّادِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا هِشَامٌ . ②

ترجمة الحديث سیدنا قطبہ بن مالک کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ﴿وَالنَّخْلَ بَاصِقَاتٍ﴾ کو صاد کے ساتھ پڑھ رہے تھے۔"

[۱۰۸۲]...... حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ ﴿فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ﴾ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، إِلَّا حَمَّادٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو صَالِحٍ . ③

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ﴿فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ﴾ پڑھا یعنی سورج سیاہ چشمے میں غروب ہوا۔"

[۱۰۸۳]...... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْأَخْفَشُ الْمُقْرِءُ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ الْمَدَائِنِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ﴿اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ﴾ ، فَقَالَ : مِنْ ضُعْفٍ ، ﴿ثُمَّ جَعَلَ مِنْ

① تقدم تخريجه: ۶۰۸ .

② معجم الاوسط ، رقم : ۴۸۰۰۔ مذکورہ روایت سفیان بن عیینہ کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔

③ سنن ابی داؤد، كتاب الحروف والقراء ات ، باب ، رقم : ۳۹۸۶۔ سنن ترمذی ، كتاب القراء ات ، باب من سورة الكهف ، رقم : ۲۹۳۴ قال الشيخ الالبانی صحيح المتن۔ مجمع الزوائد: ۷/ ۱۵۵ .

بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً﴾ ، فَقَالَ : ﴿ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً﴾ . ①

ترجمة الحدیث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ پر یہ آیت پڑھی: ﴿اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ﴾ تو آپ نے فرمایا: "مِنْ ضُعْفٍ پڑھو اور پڑھا ﴿ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً﴾ تو آپ ﷺ نے فرمایا، اس طرح سے پڑھو: ﴿ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً﴾ (الروم: ٥٤)

[١٠٨٤]...... وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَرَأَ ﴿فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ﴾ ، لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو ، إِلَّا سَلَامٌ . ②

ترجمة الحدیث: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی سند سے مروی ہے کہتے ہیں نبی ﷺ نے پڑھا: ﴿فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ﴾".

[١٠٨٥]...... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ : فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ : ﴿وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُودٍ﴾ قَالَ الشَّاهِدُ جَدِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَشْهُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ ﴿إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا﴾ تَلَا ﴿ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ﴾ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَلَا يُرْوٰى عَنِ الْحُسَيْنِ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ . ③

ترجمة الحدیث: سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُودٍ﴾ (البروج: ٣) میں شاہد سے مراد میرے نانا رسول اللہ ﷺ ہیں اور "مشہود" سے مراد قیامت کا دن ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔ ﴿إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا﴾ (الاحزاب: ٤٥) "بے شک ہم نے تمہیں گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔" پھر یہ آیت پڑھی: ﴿ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ﴾ (هود: ١٠٣) "یہ دن ہے جس کے لیے لوگ اکٹھے ہوں گے اور یہ دن ہے جس میں لوگ حاضر ہوں گے۔"

① مسند احمد: ٢/ ٥٨ قال شعيب الارناؤط اسناده ضعيف. معجم الاوسط، رقم: ٩٣٧٠.

② مستدرك حاكم: ٢/ ٢٧٤ اسناده ضعيف۔ مجمع الزوائد، رقم: ١١٦١٢۔ معجم الاوسط، رقم: ٩٣٧١.

③ مجمع الزوائد: ٧/ ١٣٦ قال الهيثمی فيه يحيىٰ بن عبدالحميد الحمانی وهو ضعيف.

[۱۰۸٦]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمُقْرِءُ أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا بِلَالٌ الْأَشْعَرِيُّ ، حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ السَّعْدِيُّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دَاءً إِلَّا وَقَدْ خَلَقَ لَهُ دَوَاءً إِلَّا السَّامَ ، وَهُوَ الْمَوْتُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا شَبِيبٌ. ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جو بیماری بھی پیدا فرمائی اس کے لیے دوا بھی پیدا فرمائی سوائے موت کے۔"

فوائد:...... (۱) ہر مرض قابل علاج ہے اور کسی بھی مرض سے مایوس ہو کر موت کا حتمی فیصلہ نہیں کرنا چاہیے بلکہ دوا دارو کے ذریعے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کے ذریعے صحت و بحالی کی کوششیں جاری رکھنا چاہئیں۔

(۲) دوا لینا جائز و مباح ہے۔ بشرطیکہ طریقہ علاج مسنون اور اجزائے دوا حلال ہوں۔

(۳) موت کا علاج اللہ تعالیٰ کے سوا کسی حکیم، ڈاکٹر کے پاس نہیں اور موت کا علم سوائے اللہ مالک الملک کے کسی کے پاس نہیں۔ لہٰذا سخت سے سخت بیماری اور پیچیدہ ترین امراض میں بھی علاج کرواتے رہنا چاہیے۔ کیونکہ ممکن ہے مریض کو کسی دوا سے، جو اس کے مزاج کے موافق ہو افاقہ ہو جائے۔

[۱۰۸۷]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزْدَادَ الطَّبَرَانِيُّ الْخَطِيبُ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ النَّصِيبِيُّ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَكَمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ أُمَّتِي فِي الطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ ، قُلْنَا: قَدْ عَرَفْنَا الطَّعْنَ فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخْزُ أَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ ،

① مجمع الزوائد: ٥/ ٨٤۔ كنز العمال، رقم: ٢٨٢١٧۔ سلسلة صحيحة، رقم: ١٦٥٠.

وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةَ ، إِلَّا بِشْرٌ ، وَلَا عَنْ بِشْرٍ ، إِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ عِصْمَةَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کا فنا ہونا تیروں اور طاعون میں ہے۔'' ہم نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طعن کو تو ہم جانتے ہیں طاعون کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ تمہارے دشمن جنوں کا وار ہے اور ہر ایک میں شہادت ہے۔''

فوائد :...... (۱) امت مسلمہ کی ہلاکت کا اصل سبب باہمی قتل غارت اور طاعون کی بیماری ہے۔

(۲) طاعون پچھلی امتوں اور جنات کے لیے عذاب تھا اور اس امت کے لیے رحمت ہے کہ طاعون سے مرنے والا شخص شہید ہے۔ جیسا کہ ایک دوسری حدیث میں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اَلطَّاعُوْنُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ''، یعنی طاعون ہر مسلمان کے لیے شہادت ہے۔'' (بخاری، رقم: ٢٨٣٠، مسلم، رقم: ١٩١٦)

[١٠٨٨]...... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُفَرِّجٍ الْبَلَدِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوقٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ يَكُنْ شَيْءٌ يُطْلَبُ بِهِ الدَّوَاءُ ، وَيَنْفَعُ مِنَ الدَّاءِ ، فَإِنَّ الْحِجَامَةَ تَنْفَعُ مِنَ الدَّاءِ ، فَاحْتَجِمُوا فِي سَبْعَ عَشْرَةَ ، أَوْ تِسْعَ عَشْرَةَ ، أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، وَلَا عَنْ عُمَرَ ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر کسی چیز سے علاج چاہا جاتا ہو اور بیماری کے لیے وہ نفع مند ہو تو وہ سینگی لگانا ہے جو بیماری سے نفع دیتی ہے۔''

فوائد :...... سینگی لگوانا بہترین علاج ہے کیونکہ خون کے دباؤ باعث غصہ، شہوت وغیرہ میں تنزلی واقع ہوتی ہے اگر بندہ سینگی لگوا لے تو طبیعت اپنے مزاج پر عود آتی ہے۔

[١٠٨٩]...... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ أَبُو حَفْصٍ الْقَاضِي الْحَلَبِي ، حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

① معجم الاوسط، رقم: ٢٢٧٣۔ مسند ابی یعلی، رقم: ٧٢٢٦ مجمع الزوائد: ٣٨٦٥.

② سنن ابی داود، کتاب النکاح، باب فی الاکفاء، رقم: ٢١٠٢ قال الشیخ الالبانی حسن۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطب باب الحجامة، رقم: ٣٤٧٦.

عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الضِّفْدَعِ ، وَقَالَ : نَقِيقُهَا تَسْبِيحٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا ، إِلَّا الْحَجَّاجُ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُسَيَّبُ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے مینڈک مارنے سے منع کیا اور فرمایا: ''اس کا آواز نکالنا یہ اس کا اللہ کی تسبیح بیان کرنا ہے۔''

[١٠٩٠]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدُوسَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ ، فَجَعَلُوا يَسْأَلُونَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، هَلْ عَلَيْنَا مِنْ حَرَجٍ فِي كَذَا ؟ هَلْ عَلَيْنَا مِنْ حَرَجٍ فِي كَذَا ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ إِلَّا امْرَأً اقْتَرَضَ امْرَأً مُسْلِمًا ظُلْمًا فَذَاكَ الَّذِي حَرَجَ وَهَلَكَ ، قَالُوا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، أَنَتَدَاوَى مِنْ كَذَا ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ : الْهَرَمُ ، قَالُوا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، فَمَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْإِنْسَانُ ؟ فَقَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ ، إِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نبی ﷺ کے پاس موجود تھا کہ آپ کے پاس دیہات سے کچھ لوگ آئے۔ وہ آپ کی دائیں بائیں جانب سے پوچھ رہے تھے۔ یا رسول اللہ! کیا یوں کرنے میں کوئی حرج ہے؟ کیا یوں کرنے میں کوئی حرج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے تمام تنگیاں معاف کر دیں۔ مگر جو شخص کسی مسلمان مرد سے ظلم کے ساتھ قرض لے اس میں اس پر حرج ہوگا اور وہ ہلاک ہوگا'' کہنے لگے کیا ہم فلاں چیز سے علاج کروا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''اللہ کے بندو! علاج کراؤ اللہ تعالیٰ نے جو بیماری نازل کی تو اس کی شفاء بھی نازل فرمائی مگر ایک بیماری یعنی بڑھاپا'' کہنے لگے یا رسول اللہ! انسان کو جو کچھ دیا گیا ہے اس میں سے سب سے بہتر چیز کون سی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ اچھے اخلاق ہیں۔''

فوائد:...... (۱) یہ رسول اللہ ﷺ کا حسن اخلاق تھا کہ آپ نومسلموں سے ان کے نامناسب رویہ کے باوجود خندہ پیشانی سے پیش آتے تھے۔

(۲) اسلامی احکامات انسانی فطرت کے مطابق ہیں اس لیے ان میں ہر طرح کی آسانی موجود ہے۔

---

① سلسلة الضعيفه، رقم: ٤٧٨٨۔ معجم الاوسط، رقم: ٣٧١٦۔ مجمع الزوائد: ٤/ ٤١ .

② سنن ابن ماجه، كتاب الطب باب ما انزل الله داء الا انزل، رقم: ٣٤٣٦ قال الشيخ الالباني صحيح .

(۳) مسلمان پر ظلم وزیادتی کرنا اور اس کی عزت وآبرو کی پامالی انتہائی سنگین جرم ہے ایسا مجرم سخت سزا کا مستحق ہے۔

(۴) بیماری سے شفایابی کے لیے دوا کا استعمال جائز ومباح ہے اور دوائی نہ لینے سے دوائی لینا بہتر ہے۔ نیز کوئی بھی مرض لا علاج نہیں البتہ ان کے علاج ڈھونڈنے میں تاخیر یا سستی ہوسکتی ہے۔

(۵) انسان کے لیے بہترین عطا اچھا اخلاق ہے جسے عطا ہوا یہ اس کے لیے اللہ کا عظیم احسان ہے۔

[۱۰۹۱]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خَلَفٍ الْقَطِيعِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَخُوهُ قَدْ سَقِيَ بَطْنُهُ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللَّهِ ، إِنَّ أَخِي قَدْ سُقِيَ بَطْنُهُ ، فَأَتَيْتُ الْأَطِبَّاءَ ، فَأَمَرُونِي بِالْكَيِّ ، أَفَأَكْوِيهِ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَكْوِهِ ، وَرُدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ ، فَمَرَّ بِهِ بَعِيرٌ ، فَضَرَبَ بَطْنَهُ ، فَانْخَمَصَ ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَتَيْتَ بِهِ الْأَطِبَّاءَ ، قُلْتَ : النَّارُ شَفَتْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ .①

ترجمة الحديث: سیدنا عمران بن حصین کہتے ہیں ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اس کے ساتھ اس کا بھائی بھی تھا وہ کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ میرے بھائی کے پیٹ میں پانی جمع ہو گیا ہے میں ڈاکٹروں کے پاس گیا تو وہ مجھے اس کو داغ دینے کا کہہ رہے ہیں تو کیا اس کو داغ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں اس کو واپس گھر لے جاؤ تو وہاں سے کوئی اونٹ گزرا جس نے اس کے پیٹ میں مارا تو وہ سکڑ گیا وہ پھر آپ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم ڈاکٹروں کے پاس جاتے تو تم یوں کہنے لگتے کہ اس کو آگ نے شفا دی۔''
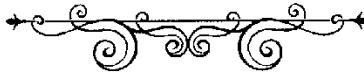
① معجم الاوسط ، رقم : ۴۸۰۱۔ معجم طبرانی کبیر: ۱۸/ ۱۵۳۔ مجمع الزوائد: ۵/ ۹۷۔ قال الهیثمی: عبداللہ بن عیسٰی الخزاز ضعیف.

کتاب الشفاعة

شفاعت کا بیان

[١٠٩٢]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ الرَّازِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ ، حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ ، حَدَّثَنَا عِيسَى الْجُهَنِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ الزَّرَّادُ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو ، يَقُولُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَدْخُلُ مِنْ أَهْلِ هَذِهِ الْقِبْلَةِ النَّارَ مَنْ لا يُحْصِي عَدَدَهُمْ إِلَّا اللّٰهُ بِمَا عَصُوا اللّٰهَ ، وَاجْتَرَأُوا عَلَى مَعْصِيَتِهِ ، وَخَالَفُوا طَاعَتَهُ ، فَيُؤْذَنُ لِي فِي الشَّفَاعَةِ ، فَأُثْنِي عَلَيْهِ جَلَّ ذِكْرُهُ سَاجِدًا كَمَا أُثْنِي عَلَيْهِ قَائِمًا ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اہل قبلہ میں سے لاتعداد لوگ جہنم میں جائیں گے جن کو صرف اللہ ہی جانتا ہے چونکہ انہوں نے اللہ کی نافرمانی اس کی معصیت پر جرأت اور اس کی اطاعت سے مخالفت کے لیے کی ہوگی تو مجھے اجازت دی جائے گی کہ میں اللہ کی تعریف سجدہ کی حالت میں کروں گا۔ جس طرح اس کی تعریف کھڑے ہوکر کروں گا۔ (اور راوی نے لمبی حدیث ذکر کی جو اس طرح ہے) مجھے کہا جائے گا اپنا سر اٹھاؤ جو مانگو دیا جائے گا اور سفارش کرو قبول کی جائے گی۔''

فوائد: ...... (١) روزِ قیامت اہل قبلہ واہل توحید میں سے گناہ گار اور نافرمانوں کی کثیر تعداد اپنی خطاؤں اور گناہوں کی وجہ سے جہنم کا ایندھن بنے گی۔

(٢) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اعزاز حاصل ہوگا کہ وہ تمام مسلمانوں کے لیے شفاعت کریں گے اور آپ کو شفاعت کبریٰ نصیب ہوگی جو کائنات کا سب سے بڑا اعزاز وایوارڈ ہے۔

(٣) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے جہنم میں جانے والے اہل ایمان کو نکال کر اللہ رب العزت جنت میں جگہ عطا

① صحيح ترغيب وترهيب: ٣/ ٢٣٩۔ مجمع الزوائد: ١٠/ ٣٧٦۔ كنز العمال، رقم: ٣٩١١٥.

فرمائیں گے۔ (دیکھئے/صحیح بخاری کتاب الایمان)

[١٠٩٣]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عِمْرَانَ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ كِتَابٍ يُلْقَى بِمَضِيعَةٍ مِنَ الْأَرْضِ إِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ مَلَائِكَةً يَحُفُّونَهُ بِأَجْنِحَتِهِمْ وَيُقَدِّسُونَهُ حَتَّى يَبْعَثَ اللّٰهُ إِلَيْهِ وَلِيًّا مِنْ أَوْلِيَائِهِ ، فَيَرْفَعُهُ مِنَ الْأَرْضِ ، وَمَنْ رَفَعَ كِتَابًا مِنَ الْأَرْضِ فِيهِ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالَى رَفَعَ اللّٰهُ اسْمَهُ فِي عِلِّيِّينَ ، وَخَفَّفَ عَنْ وَالِدَيْهِ الْعَذَابَ ، وَإِنْ كَانَا كَافِرِينَ لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کتاب بھی کسی زمین میں ضائع ہونے والی جگہ میں ڈالی جائے تو اللہ تعالیٰ وہاں اپنے فرشتوں کو بھیج دیتا ہے جو اس کو اپنے بازوؤں سے گھیر لیتے ہیں اور اس کو پاک رکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے اولیاء میں سے کسی ولی کو بھیج دیتا ہے تو وہ اسے زمین سے اٹھا لیتا ہے۔ اور جو شخص زمین سے کوئی لکھی ہوئی چیز اٹھالے جس میں اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے نام کو علیین میں بلند فرما دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے والدین سے عذاب ہلکا کر دیتا ہے چاہے وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں۔''

[١٠٩٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ نَاصِحٍ السَّرْمَرِيُّ ، بِسَرْمَرَى ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا سُلَيْمَانَ الْعَصَرِيَّ ، يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يُحْمَلُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الصِّرَاطِ فَتَتَقَادَعَ بِهِمْ جَنَبَتَا الصِّرَاطِ تَقَادُعَ الْفَرَاشِ فِي النَّارِ ، فَيُنْجِي اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ، ثُمَّ يُؤْذَنُ لِلْمَلَائِكَةِ وَالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ فَيَشْفَعُونَ وَيُشَفَّعُونَ ، وَيُخْرِجُ اللّٰهُ كُلَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنَ الْإِيمَانِ لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لوگ قیامت کے دن اٹھائے جائیں گے تو وہ پل صراط کے دونوں کناروں سے اس طرح نیچے گریں گے جس طرح پتنگے آگ پر گرتے ہیں پھر اللہ

① مجمع الزوائد: ٣/ ١٦٩ قال الهيثمي فيه الحسين بن عبدالغفار وهو متروك .

② مسند احمد: ٥/ ٤٣ قال شعيب الارناؤط اسناده حسن۔ مجمع الزوائد: ١٠/ ٣٥٩۔ كنز العمال: ٣٩٠٣٧ .

تعالیٰ اپنی مہربانی سے جس کو چاہے گا نجات دے دے گا پھر فرشتوں، نبیوں اور شہداء کو اجازت دی جائے گی تو وہ سفارش کریں تو ان کی سفارش قبول کی جائے اور اللہ تعالیٰ جہنم سے اس شخص کو بھی نکال دیں گے جس کے دل میں ذرہ بھر بھی ایمان ہوگا۔''

فوائد: ...... (۱) معلوم ہوا پل صراط سے گزرنا انتہائی مشکل ہے الا یہ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آسانی پیدا کر دی جائے۔

(۲) انبیاء وشہداء کے ساتھ ساتھ فرشتے بھی، سفارش کریں گے۔

(۳) اللہ تعالیٰ ان کی سفارش کو قبول کر کے لوگوں کو جہنم سے نکالیں گے۔

(۴) جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہوگا ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا۔ اگر جہنم میں گیا بھی تو گناہوں کی سزا بھگت کر بالآخر جنت کا حقدار ٹھہرے گا۔

(۵) ایمان سے محروم لوگ جنت میں نہیں جا سکیں گے۔

[۱۰۹۵]...... حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ التُّجِيبِيُّ أَبُو طَاهِرٍ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ ، إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن میری سفارش میری امت میں سے اہل کبائر کے لیے ہوگی۔''

فوائد: ...... کبیرہ اور صغیرہ گناہوں کے مرتکبین موحدین اپنے جرائم کی سزا بھگتنے کے بعد جنت میں ضرور داخل ہوں گے اور جہنم میں داخلے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبائر کے مرتکبین کی شفاعت بھی کریں گے۔ اسی طرح دیگر اہل جنت اور فرشتوں کو بھی حق شفاعت سے نوازا جائے گا۔

[۱۰۹۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هَارُونَ الْحَلَبِيُّ الْمِصِّيصِيُّ ، بِالْمَصِّيصَةِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَسْلَمَ الْعَدَوِيُّ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ ، عَنِ ابْنِ بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

① سنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب فی الشفاعة، رقم: ٤٧٣٩ قال الشيخ الالبانی صحيح- سنن ترمذی، کتاب صفة القيامة باب منه، رقم: ٢٤٣٥ - مجمع الزوائد: ١٠/ ٣٧٨.

وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ ، فَاسْتَيْقَظْنَا وَلَيْسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْنَا : نَطْلُبُهُ ، فَإِنَّا عَلَى ذٰلِكَ إِذْ سَمِعْنَا صَوْتًا كَهَدِيرِ الرَّحَا ، فَأَتَيْنَا الصَّوْتَ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، تَقُومُ مِنْ فِرَاشِكَ وَنَحْنُ حَوْلَكَ وَلَا تُوقِظُ أَحَدًا مِنَّا وَنَحْنُ بِأَرْضِ الْعَدُوِّ ، فَقَالَ : إِنَّهُ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي فَخَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ أَوِ الشَّفَاعَةِ ، فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى : فَقُلْتُ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْ أَهْلِ الشَّفَاعَةِ ، فَقَالَ : اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ أَهْلِهَا ، ثُمَّ قَالَ آخَرُ ، فَقَالَ آخَرُ ، ثُمَّ قَالَ آخَرُ ، فَلَمَّا كَثُرُوا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : شَفَاعَتِي لِمَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ ، إِلَّا سَهْلٌ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں تھے تو جب ہم بیدار ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود نہیں تھے ہم انہیں تلاش کرنے لگے ہم اسی حال میں تھے کہ ہم نے چکی رگڑنے کی آواز سنی تو ہم اس آواز کے پاس چلے گئے وہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے تو ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنے بستر سے اٹھتے ہیں اور ہم بھی آپ کے آس پاس ہوتے ہیں پھر آپ ہم میں سے کسی کو بیدار بھی نہیں کرتے حالانکہ ہم دشمن کی سرزمین میں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک پیغام لانے والا آیا پھر اس نے مجھے دو باتوں میں اختیار دیا یا تو میری نصف امت کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کر دے یا سفارش کا موقع عطا فرمائے گا۔ تو میں نے سفارش کو پسند کر لیا۔'' ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے بھی سفارش والوں میں کر دے تو آپ نے دعا کی۔ ''اے اللہ! ابوموسیٰ کو بھی سفارش والوں میں داخل فرما دے'' پھر ایک اور کہنے لگے میرے لیے بھی دعا کریں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دوسرا بھی اسی طرح ہے پھر ایک اور نے کہا تو جب زیادہ لوگ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری سفارش ہر اس شخص کے لیے ہوگی جو لا الہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت دیتا ہو۔''

فوائد: ...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امت کے لیے سفارش کریں گے اور آپ کی سفارش ہر اس مسلم کو حاصل ہوگی جس نے شرک و بدعت کا ارتکاب نہ کیا ہوگا۔ اور خالص کتاب و سنت کا معتقد ہوگا۔ لہٰذا ہر مسلم کو اپنے میں یہ اوصاف پیدا کرنے چاہئیں۔

[۱۰۹۷]...... حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو ذُهْلٍ الْمِصِّيصِيُّ ، بِالْمِصِّيصَةِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْحَرْبِيُّ ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَبُو رَجَاءٍ الْكَلْبِيُّ ،

① مسند احمد: ٤/ ٤٠٤ قال الشيخ شعيب الارناؤط: اسناده حسن.

عَـنْ يَـزِيدَ الرِّشْكِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا جُعِلَتِ الشَّـفَاعَةُ لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، إِلَّا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى . ①

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کے اہل کبائر کے لیے سفارش ہوگی۔''

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۴۴۸۔
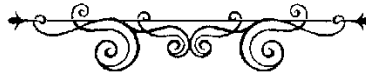
① سنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب فی الشفاعة، رقم: ۴۷۳۹ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ترمذی، کتاب صفة القیامة باب منه، رقم: ۲۴۳۵۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۳۷۸۔

كتاب التفسير وفضائل القرآن

تفسیر وفضائل القرآن کا بیان

[۱۰۹۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَخْنَسِ ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا تَنَافُسَ بَيْنَكُمْ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ : رَجُلٌ أَعْطَاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ، فَيَتَّبِعُ مَا فِيهِ ، فَيَقُولُ الرَّجُلُ لَوْ أَعْطَانِيَ اللهُ مِثْلَ مَا أَعْطَى فُلانًا ، فَأَقُومُ بِهِ مِثْلَ مَا يَقُومُ فُلانٌ ، وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللهُ مَالا يُنْفِقُ وَيَتَصَدَّقُ ، فَيَقُولُ رَجُلٌ مِثْلَ ذَلِكَ لا يُرْوَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَخْنَسِ ، وَهُوَ أَبُو مَعْنِ بْنُ يَزِيدَ ، وَهُوَ وَابْنُهُ قَدْ صَحِبَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ . ①

ترجمة الحديث۔ سیّدنا یزید بن اخنس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دو چیزوں کے علاوہ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش نہ کرو۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے قرآن عطا فرمایا تو وہ اس کے ساتھ رات دن قیام کرتا ہے اور جو اس میں ہے اس کی پیروی کرتا ہے تو کوئی آدمی یہ کہہ سکتا ہے کہ اگر اللہ مجھے بھی اسی طرح عنایت فرمادے جیسے اس کو عنایت فرمایا تو میں بھی اس کو اچھی طرح آگے تقسیم کروں اور ایک آدمی وہ ہے جس کو اللہ مال عطا کرے تو وہ اس کو خرچ کرے اور صدقہ کرے تو کوئی آدمی یہ کہہ سکتا ہے کہ کاش مجھے بھی اللہ عطا فرمائے تو میں بھی اسی طرح کروں۔“

فوائد:...... (۱) رشک کا معنی ہے انسان یہ تمنا کرے کہ جیسے نعمت دوسرے انسان کو میسر ہے مجھے بھی نصیب ہو دنیاوی معاملات میں یہ مباح اور دینی معاملات میں مستحب ہے۔ (شرح النووی:۳/۱۷۰)

---

① مسند احمد: ٤/ ١٠٤ قال شعيب الارناؤط حديث صحيح.

(۲) اس حدیث میں عالم باعمل جو دن رات دین کی ترویج اور امامت وعبادت میں منہمک ہے اور ایسا مالدار سخی جو اپنے مال واسباب کو دین کی ترویج واشاعت میں بے پناہ خرچ کرتا ہے کی فضیلت وعظمت کا بیان ہے اور یہ ایسے معیار پر ہیں کہ ان پر رشک کرنا اور ان جیسا بننے کی تمنا کرنا جائز ہے۔

[۱۰۹۹]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبَّاحُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ، حَدَّثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَارِثِيِّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ كِتَابًا ، فَهُوَ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ ، وَإِنَّهُ أَنْزَلَ مِنْ ذَلِكَ الْكِتَابِ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لا يَلِجُ بَيْتًا تُلِيَتَا ، قُرِئَتَا ، فِيهِ ثَلاثَ لَيَالٍ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ ، إِلَّا عَبَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ رَيْحَانُ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا نعمان بن بشیر انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے کتاب لکھی اور وہ عرش پر اس کے پاس ہے اور اس نے اس میں سے دو آیتیں نازل کیں جن سے سورہ بقرہ ختم کی اور شیطان اس گھر نہیں جاتا جس میں یہ آیتیں تین راتیں پڑھی جائیں۔''

فوائد: ...... (۱) عرش پر مکتوب کتاب سے مراد لوح محفوظ ہے۔

(۲) اس حدیث میں سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات کی فضیلت وبرکت کا بیان ہے کہ یہ لوح محفوظ سے نازل کردہ دو آیات ہیں۔ نیز جس گھر میں یہ آیات مسلسل تین رات تلاوت ہوں اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہوسکتا۔

(۳) سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات کی مسلسل تلاوت سے گھروں کو شیطان اور شیطانی حملوں سے محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

[۱۱۰۰]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ ، بِالْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَصْفَرِ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ الْأَكْبَرُ ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اقْرَأْ عَلَيَّ ، فَقُلْتُ : أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ ؟ فَقَالَ : إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي ، فَافْتَتَحْتُ ، فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى بَلَغْتُ : ﴿فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا﴾ ، فزرفت عَيْنَاهُ ، فَأَمْسَكْتُ ، فَقَالَ : سَلْ تُعْطَهْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ، إِلَّا أَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ ، وَلَا عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ ، إِلَّا الْقَاسِمُ

---

① سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن باب آخر سورة البقرة، رقم: ۲۸۸۳ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ مستدرك حاكم: ۱/ ۷۵۰، رقم: ۲۰۶۵۔ معجم الاوسط، رقم: ۱۳۶۰ .

بْـنُ مَعْنٍ ، وَلا عَنِ الْقَاسِمِ ، إِلَّا بِشْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْأَصْفَرِ الْأَصْغَرِ ، وَبِشْرٌ ، الَّذِي رَوَى هَذَا الْـحَـدِيـثَ ، هُـوَ بِشْرُ بْنُ آدَمَ الْأَكْبَرُ ، مَاتَ قَبْلَ الْعِشْرِينَ وَمِئَتَيْنِ ، وَبِشْرُ بْنُ آدَمَ الْأَصْغَرُ ، الْأَصْغَرُ ، هُوَ ابْنُ بِنْتِ أَزْهَرَ بْنِ سَعْدٍ السَّمَّانُ ، وَهُمَا بَصْرِيَّانِ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھ پر قرآن مجید کی تلاوت کر'' تو میں نے عرض کی یارسول اللہ میں آپ پر پڑھوں حالانکہ آپ پر نازل ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''میں چاہتا ہوں کہ کسی دوسرے سے سنوں پھر میں نے سورۂ نساء کو پڑھنے لگا یہاں تک کہ اس آیت تک پہنچا: ﴿فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا﴾ تو آپ کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں اور میں رک گیا تو آپ نے فرمایا: ''اللہ سے جو کچھ بھی تو مانگ تجھے دے دیا جائے گا۔''

فوائد: ...... (۱) قرآن کی تلاوت انہماک سے سننا اور وقت تلاوت رونا اور قرآن کے معانی میں غور وفکر کرنا مستحب فعل ہے۔

(۲) کسی دوسرے شخص سے تلاوت سننے کا مطالبہ کرنا مستحب فعل ہے کیونکہ یہ عمل قرآن فہمی میں زیادہ بلیغ اور خود تلاوت کرنے کی نسبت تدبر قرأت میں زیادہ مفید ہے۔

(۳) اس حدیث میں اہل علم وفضل کا اپنے ماتحت افراد سے تواضع وعجز نفسی کا بیان ہے۔ (شرح النووی: ٦/ ٨٧)

[١١٠١]...... حَـدَّثَـنَـا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الـصَّـفَّارُ ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَزَلَتْ عَلَيَّ سُورَةُ الْأَنْعَامِ جُمْلَةً وَاحِدَةً يُشَيِّعُهَا سَبْعُونَ أَلْفِ مَلَكٍ لَهُمْ زَجَلٌ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّحْمِيدِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، إِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو .

ترجمة الحديث: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھ پر سورۂ انعام اکٹھی نازل ہوئی اس کو ستر ہزار فرشتے الوداع کر رہے تھے وہ بلند آواز سے تسبیح وتحمید ادا کر رہے تھے۔''②

[١١٠٢]...... حَـدَّثَـنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُفَضَّلٍ الْبَصْرِيُّ الْحَافِظُ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْـمَـلِكِ بْـنُ هَـوْذَةَ بْنِ خَلِيفَةَ الْبَكْرَاوِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمِّي عُمَرُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ

① بـخاري، كتاب التفسير باب سورة النساء، رقم: ٤٥٨٢ـ سنن ابی داود، كتاب العلم باب في القصص، رقم: ٣٦٦٨.

② مجمع الزوائد: ٧/ ٢٠ـ حلية الاولياء ٣/ ٤٤ اسناده ضعيف قال الهيثمي فيه يوسف بن عطية وهو ضعيف.

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ ، فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ نَوَازِعِ الطَّيْرِ إِلَى أَوْطَانِهَا
لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، إِلَّا عَمْرٌو ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ هَوْذَةَ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''قرآن کا خیال رکھو وہ پرندوں کے اپنے وطن کو جانے سے بھی زیادہ جلدی دلوں سے نکل جاتا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں قرآنِ کریم کو یاد رکھنے کا نسخہ کیمیا بتایا گیا کہ حفاظ کرام قرآن کو تکرار اور روٹین سے پڑھیں اور اس کی تلاوت کو روزانہ کا معمول بنائیں۔ تکرار اور کثرت تلاوت ہی سے قرآن ازبر ہوگا اور محفوظ رہ سکتا ہے۔ بصورت دیگر قرآنِ حکیم کی تلاوت کا عدم التزام وعدم تکرار اس کے بھولنے اور ذہن سے محو ہونے کا باعث ہوگا۔

(۲) تلاوت کے تکرار اور ہمیشگی سے جتنا قرآن مضبوط ہوتا ہے عدم تکرار اور ہمیشہ تلاوت نہ کرنے سے اتنی ہی تیزی سے قرآن بھولتا ہے۔

[۱۱۰۳]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلَانَ الْعَسْكَرِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ التَّيْمِيِّ ، إِلَّا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ قرآنِ مجید کی تعلیم سیکھنا اور سکھانا افضل عمل اور دنیا میں اہم اور معزز شعبہ ہے۔

(۲) اہل علم کی ذاتی خواہشات کی تکمیل اور قرآن سے لاتعلقی اور بے عملی کی وجہ سے یہ شعبہ بدنام اور لوگوں کی نظروں میں حقیر ہے۔ جبکہ کتاب اللہ سے قلبی لگاؤ رکھنے والے اسے حرز جاں جاننے والے اور کتاب اللہ پر عمل پیرا علماء آج بھی معزز محترم ہیں۔

(۳) اپنے بچوں کو انگلش میڈیم اسکولز میں پڑھانا، سائنس کے کرشمات وطلسمات سے متاثر ہوکر سائنسی علوم پڑھانا

---

① بخاری، کتاب فضل القرآن، باب استذکار القرآن، رقم: ۵۰۳۳۔ مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الامر بتعهد القرآن، رقم: ۷۹۱۔ سنن ترمذی، رقم: ۲۹۴۲۔ سنن نسائی، رقم: ۹۴۳۔ معجم الاوسط: ۳۳۰۲۔

② سنن ابن ماجه، کتاب المقدمة، باب فضل من تعلم القرآن، رقم: ۲۱۳ قال الشیخ الالبانی حسن صحیح۔ مسند احمد: ۱/ ۱۵۳۔ صحیح الجامع، رقم: ۳۲۶۸۔

منع نہ سہی لیکن کتاب وسنت کی علمی رفعت اور مقام ومرتبہ دنیوی فنون کے حصول سے کہیں بہتر ہے اور کتاب وسنت کا علم لازوال دولت ہے۔ جو آخرت میں بھی درجات کی بلندی اور ربّ تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث بنے گا۔

[۱۱۰٤]..... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُجْلِدٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ ، حَدَّثَنَا أَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَرَأَ يس فِي يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ غُفِرَ لَهُ ، لَمْ يَدْخُلْ أَحَدٌ فِيمَا بَيْنَ حَسَنِ بْنِ فَرْقَدٍ ، وَالْحَسَنِ غَالِبًا ، إِلَّا أَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ : قَدْ قِيلَ أَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ : إِنَّهُ قَدْ سَمِعَ مِنْهُ .①

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے رات یا دن کسی وقت بھی سورۂ یٰس کو اللہ کی رضا کے لیے پڑھا اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔“

[۱۱۰٥]..... حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ لِخَمْسٍ : لِقِرَائَةِ الْقُرْآنِ ، وَلِلِقَاءِ الزَّحْفَيْنِ ، وَنُزُولِ الْقَطْرِ ، وَلِدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ ، وَالْأَذَانِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، إِلَّا حَفْصٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ .②

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پانچ چیزوں کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ (۱) قرآن مجید کی قراءت کے لیے۔ (۲) دو گروہوں میں لڑائی کے وقت۔ (۳) بارش کے اترتے وقت۔ (۴) مظلوم کی پکار کے لیے۔ (۵) اذان کے لیے۔“

[۱۱۰٦]..... حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ يَحْيَى الطَّيِّبُ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ الْأُبُلِّيُّ ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هِيَ إِلَّا ثَلَاثُونَ آيَةً خَاصَمَتْ عَنْ صَاحِبِهَا حَتَّى أَدْخَلَتْهُ

---

① سنن دارمی ، رقم : ۳٤۱۷ قال حسین سلیم اسد اسناده ضعیف۔ مسند طیالسی ، رقم : ۲٤٦۷۔ مجمع الزوائد: ۷/ ۱۷ .

② ضعیف الجامع ، رقم : ۲٤٦٤۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۳۲۸۔ کنز العمال ، رقم : ۳۳۳۳ .

الْجَنَّةَ، وَهِيَ سُورَةُ تَبَارَكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، إِلَّا سَلَامٌ. ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قرآن مجید کی ایک سورت جو صرف تیس آیات پر مشتمل ہے اپنے پڑھنے والے کے متعلق جھگڑے کرے گی یہاں تک اس کو جنت میں داخل کر دے گی وہ سورہ تبارک ہے۔''

فوائد: ...... اس حدیث میں سورہ الملک کی فضیلت کا بیان ہے کہ اس سورت کو تلاوت کرنے والا روز قیامت یا قبر میں اس کی شفاعت سے بہرہ مند ہوگا۔ لہٰذا اس سورت کی کثرت سے تلاوت کرنی چاہیے۔

[١١٠٧]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سِرَاجٍ الْمِصْرِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ نَبَاتَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمَأْمُوْنَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَمِّ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ﴿إِنْ تُبْدُوْا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ﴾ شَقَّ ذٰلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ: ﴿فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ﴾ فَسَرَّى ذٰلِكَ عَنْهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمَأْمُوْنِ إِلَّا صَالِحٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِيْنِيُّ. ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَ إِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ﴾ (البقرة: ٢٨٤) ''یعنی اگر تم اپنے دلوں میں جو کچھ ہے ظاہر کرو گے یا پوشیدہ رکھو گے اللہ تعالیٰ تم سے اس کا حساب لے گا۔'' تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر یہ گراں گزری تو پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ﴾ ''پھر (اللہ) جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب کرے گا۔'' تو اس بات نے ان کو خوش کر دیا۔

فوائد: ...... آیت کے حصہ اوّل کا نزول صحابہ کرام پر اس لیے شاق تھا کہ زبان پر یا جوارح پر برے خیالات کے اثرات کا تحفظ تو ممکن تھا۔ لیکن دل میں آنے والے خیالات اور وسوسوں کی روک تھام انتہائی مشکل امر تھا اور اس کے مواخذے کا خوف سدید تر تھا۔ پھر آیت کے اگلے حصہ میں ان کے اس خوف کو دور کر دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ جسے

---

① سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب فی عدد الآی، رقم: ١٤٠٠ قال الشیخ الالبانی حسن۔ مجمع الزوائد: ٧/ ١٢٧۔ معجم الاوسط، رقم: ٣٦٥٤۔ صحیح الجامع، رقم: ٣٦٤٤.

② مسلم، کتاب الایمان، باب بیان انه سبحانه، رقم: ١٢٦۔ سنن ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب سورة البقرة، رقم: ٢٩٩٢.

چاہے معاف کر دے گا اور دلوں کے وسوں کی معافی مؤاخذے سے مستثنیٰ ہے۔

[۱۱۰۸]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْوَزِيرِ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْآدَمِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ ، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ أُمَّتِي ، فَلَمْ أَرَ ذَنْبًا أَعْظَمَ مِنْ آيَةٍ أَوْ سُورَةٍ أُوتِيهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَرَوَاهُ غَيْرُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ أَنَسٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مجھ پر میری امت کے اجر وثواب پیش کئے گئے یہاں تک وہ تنکا بھی جسے کوئی آدمی مسجد سے باہر نکال ڈالتا ہے اور مجھ پر میری امت کے گناہ پیش کئے گئے تو میں نے اس سے بڑا کوئی گناہ نہیں دیکھا کہ کوئی شخص کوئی آیت یا سورت دیا گیا ہو پھر اس نے اسے بھلا دیا ہو۔“

[۱۱۰۹]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ السُّوسِيُّ الْبَزَّازُ بِأَنْطَاكِيَةَ ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي الْأَشْعَثِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا ابْنُ أَبِي حَمْزَةَ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ حِمْيَرٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قرآن میں جھگڑا کرنا کفر ہے۔“

فوائد: ...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۴۹۶۔

[۱۱۱۰]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ أَخِي رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ ، حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ : ﴿سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ﴾ ، قَالَ : النُّورُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُرْوَى عَنْ

---

① سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة باب فی کنس المسجد، رقم : ٤٦١ - سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن باب، رقم : ٢٩١٦ قال الشيخ الالبانی ضعيف .

② تقدم تخریجه : ٤٩٦ .

أُبَيٌّ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان۔ ﴿سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ﴾ ''ان کی پہچان ان کے چہروں پر سجدے کے نشان سے ہوگی۔'' کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے کہ اس سے مراد قیامت کے روز نور اور روشنی ہوگی۔''

[١١١١]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُنَيْسٍ الدِّمْيَاطِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو أَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَصْحَابِ الْأَعْرَافِ ، فَقَالَ : هُمْ رِجَالٌ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَهُمْ عُصَاةٌ لآبَائِهِمْ فَمَنَعَتْهُمُ الشَّهَادَةُ أَنْ يَدْخُلُوا النَّارَ ، وَمَنَعَتْهُمُ الْمَعْصِيَةُ أَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ ، وَهُمْ عَلَى سُورٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَتَّى تَزُولَ لُحُومُهُمْ وَشُحُومُهُمْ حَتَّى يَخْلُوَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ ، فَإِذَا فَرَغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ خَلْقِهِ ، فَلَمْ يَبْقَ غَيْرُهُمْ تَغَمَّدَهُمْ مِنْهُ بِرَحْمَتِهِ ، فَأَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اصحاب اعراف کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ لوگ ایسے ہوں گے کہ وہ اللہ کی راہ میں شہید ہو جائیں گے مگر وہ اپنے باپوں کے نافرمان ہوں گے تو شہادت نے انہیں جہنم میں جانے سے روک دیا اور ماں باپ کی نافرمانی نے انہیں جنت سے روک دیا تو وہ جنت اور جہنم کے درمیان ایک دیوار پر رہوں گے تو جب ان کے گوشت اور چربیاں پگھل جائیں گی اور اللہ تعالیٰ مخلوقات کے حساب سے فارغ ہو جائیں گے تو جب بغیر حساب والا کوئی نہ باقی ہوگا تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا اور اپنی رحمت سے جنت میں داخل کر دے گا۔''

[١١١٢]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيُّ ، بِدِمَشْقَ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدَفِيِّ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ : ﴿قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا﴾ ، قَالَ : النَّهَرُ لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، إِلَّا أَبُو سِنَانٍ

① معجم الاوسط ، رقم : ٤٤٦٤۔ مجمع الزوائد: ٧/ ١٠٧ .

② معجم الاوسط ، رقم : ٣٠٥٣۔ مجمع الزوائد: ٧/ ٢٣ قال الهيثمي فيه محمد بن مخلد وهو ضعيف .

سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت: ﴿قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا﴾ کے متعلق فرمایا: ''اس میں نہر مراد ہے۔''

[۱۱۱۳]...... حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عِيسَى الْجُعْفِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْبُهْلُولِ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ بَرِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ التَّيْمِيِّ ، عَنْ ثَابِتٍ مَوْلَى آلِ أَبِي ذَرٍّ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : عَلِيٌّ مَعَ الْقُرْآنِ ، وَالْقُرْآنُ مَعَ عَلِيٍّ لا يَفْتَرِقَانِ حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ لا يُرْوَى عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ ، وَأَبُو سَعِيدٍ التَّيْمِيُّ يُلَقَّبُ عَقِيصًا ، كُوفِيٌّ . ②

ترجمة الحديث: سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ ''علی رضی اللہ عنہ قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علی کے ساتھ ہے یہ دونوں الگ الگ نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ میرے پاس حوض پر آ جائیں گے۔''

[۱۱۱٤]...... حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ الْبَغْدَادِيُّ ، صَاحِبُ أَبِي ثَوْرٍ ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ : ﴿إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ﴾ ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمُنْذِرُ وَالْهَادِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ السُّدِّيِّ ، إِلَّا الْمُطَّلِبُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ . ③

ترجمة الحديث: سیدنا علی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ﴾ (الرعد: ۷) ''تم صرف ڈرانے والے ہو اور ہر قوم کے لیے ایک ڈرانے والا ہے۔'' کے متعلق فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ منذر اور ہاد بنو ہاشم کا ایک آدمی تھا۔''

---

① مستدرك حاكم: ۲/ ٤٠٥ ، رقم: ۲٤۱۳ـ قال الهيثمي فيه معاوية بن يحيىٰ الصدفي وهو ضعيف انظر مجمع الزوائد: ۷/ ٥٤ .

② ضعيف الجامع ، رقم : ۳۸۰۲ـ مجمع الزوائد: ۹/ ۱۳٤ .

③ مسند احمد: ۱/ ۱۲٦ـ قال شعيب الارناؤط اسناده ضعيف۔ معجم الاوسط: رقم: ۱۳٦۱۔ مذکورہ روایت انتہائی کمزور ہے، اس میں محمد بن مروان بن عبداللہ السدی کذاب راوی ہے۔

[۱۱۱۵]...... حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ حَمَّادٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْجُهَنِيُّ الْحَذَّاءُ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى السُّكَّرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو خَلَفٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ قُرَيْشًا دَعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْ يُعْطُوهُ مَالًا فَيَكُونُ أَغْنَى رَجُلٍ بِمَكَّةَ ، وَيُزَوِّجُوهُ مَا أَرَادَ مِنَ النِّسَاءِ وَيَطَأُونَ عَقِبَهُ ، فَقَالُوا : هَذَا لَكَ عِنْدَنَا يَا مُحَمَّدُ ، وَكُفَّ عَنْ شَتْمِ آلِهَتِنَا ، وَلَا تَذْكُرْهَا بِشَرٍّ ، فَإِنْ بَغَضْتَ فَإِنَّا نَعْرِضُ عَلَيْكَ خَصْلَةً وَاحِدَةً ، وَلَكَ فِيهَا صَلَاحٌ ، قَالَ : وَمَا هِيَ ؟ قَالَ : تَعْبُدُ إِلَهَنَا سَنَةً اللَّاتَ وَالْعُزَّى ، وَنَعْبُدُ إِلَهَكَ سَنَةً ، قَالَ : حَتَّى أَنْظُرَ مَا يَأْتِينِي مِنْ رَبِّي ، فَجَاءَ الْوَحْيُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ : ﴿قُلْ يَأَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ﴾ السُّورَةَ ، وَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى : ﴿قُلْ أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ﴾ (الزمر:٦٤) لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ هِنْدَ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں قریش نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا مال دینے کی پیشکش کی کہ وہ مکے کے امیر ترین بن جائیں اور جس عورت سے آپ چاہتے ہیں آپ کے ساتھ اس کا نکاح کر دیتے ہیں اور ہمیشہ آپ کے پیچھے پیچھے چلیں گے تو وہ کہنے لگے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ کو یہ سب کچھ دیتے ہیں اگر ہمارے معبودوں کو برا بھلا کہنے سے باز آ جاؤ انہیں گالیاں نہ دو اگر تم یہ بات ناپسند کرتے ہیں تو ہم آپ پر ایک ضروری بات لازم کرتے ہیں جس میں آپ کی بھی بھلائی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ''وہ کیا ہے؟'' وہ کہنے لگے ایک سال تم ہمارے بتوں لات اور عزیٰ کی بندگی کرو اور ایک سال ہم آپ کے معبود کی پرستش کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں دیکھتا ہوں میرا رب مجھے کیا فرماتا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوح محفوظ سے وحی آ گئی۔ ﴿قُلْ يَاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ آخر سورت تک نیز یہ آیت بھی نازل ہوئی۔ ﴿قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ...... بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ﴾ (الزمر: ۶۴) ''یعنی کہہ دیں کہ اے جاہلو! کیا تم مجھے یہ کہتے ہو کہ میں اللہ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کی پرستش کرنے لگوں، بلکہ اللہ کی بندگی کرو اور اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بن جاؤ۔''

[۱۱۱۶]...... حَدَّثَنَا كُوشَاذُ بْنُ شَهْرَدَانَ أَبُو نَصْرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ، عَنِ

① تفسیر قرطبی: ۲۰/ ۲۲۷.

الـزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ ، عَلِمَ بِآيَةِ الْحِجَابِ لَمَّا نَزَلَتْ ، قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا تَدْخُلْ عَلَى النِّسَاءِ ، فَمَا مَرَّ عَلَيَّ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْهُ . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا صَالِحٌ . ①

ترجمة الحدیث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب حجاب کی آیت نازل ہوئی تو سب سے پہلے مجھے اس کا علم ہوا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورتوں کے پاس نہ جایا کرو تو اس دن سے زیادہ مشکل دن مجھ پر کبھی نہیں آیا۔''

فوائد:...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۲۵۹۔

[۱۱۱۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَزِيْدَ النَّرْسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الـدَّوْرِيُّ الْمُقْرِءُ عَنْ أَبِيْ مُحَمَّدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ أَبِيْ عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّـهُ كَانَ يُنْكِرُ عَلَى مَنْ كَانَ يَقْرَأُ ﴿وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يُغَلَّ﴾ وَيَقُوْلُ كَيْفَ لا يَكُوْنُ لَهُ أَنْ يُغَلَّ وَقَدْ كَـانَ لَـهُ أَنْ يُـقْتَلَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى ﴿وَيَقْتُلُوْنَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ﴾ وَلٰـكِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ اتَّهَمُوا النَّبِيَّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الْغَنِيْمَةِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَّغُلَّ﴾ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِيْ عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُوْ عُمَرَ الدَّوْرِيُّ . ②

ترجمة الحدیث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما ﴿وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يُّغَلَّ﴾ اور کسی نبی کا یہ حق نہیں کہ اس کو جکڑا جائے'' پڑھنے سے انکار کرتے تھے اور کہتے یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ان کو جکڑا نہ جائے حالانکہ انہیں تو قتل بھی کیا جاتا تھا چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں ﴿وَيَقْتُلُوْنَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ﴾ یعنی وہ نبیوں کو ناحق مار ڈالتے تھے'' بلکہ منافقوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو غنیموں میں سے چوری کی تہمت لگائی تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَّغُلَّ﴾ ''یعنی کسی نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے۔''

فوائد:...... (۱) مال غنیمت میں خیانت کبیرہ گناہ ہے جس سے نبی علیہ السلام تمام انبیاء علیہم السلام بری ہیں۔

(۲) انبیاء علیہم السلام کو راہِ حق میں شدید تکالیف سے گزرنا پڑا یہاں تک کہ کئی انبیاء اس راہ میں شہید بھی ہوئے۔

(۳) منافقین مدینہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تہمت لگائی تو اللہ تعالیٰ نے اس کا جواب دیا۔

(۴) داعیانِ کتاب وسنت کو تہمتوں اور طعنوں کی پرواہ کئے بغیر اپنا فریضہ اخلاص وللّٰہیت کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔

---

① معجم الاوسط ، رقم : ۲۹۶۸۔ مجمع الزوائد: ٤/ ٣٢٦ .

② سنن ابی داؤد ، کتاب الحروف ، باب ، رقم : ۳۹۷۱ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ترمذی ، کتاب تفسیر القرآن ، باب سورة آلِ عمران ، رقم : ۳۰۰۹ .

[۱۱۱۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جعفرٍ الرَّازِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ ، حَدَّثَنَا عَوْبَدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا سُئِلْتَ أَيَّ الْأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى ؟ فَقُلْ : خَيْرَهُمَا وَأَتَمَّهُمَا وَأَبَرَّهُمَا ، وَإِنْ سُئِلْتَ أَيَّ الْمَرْأَتَيْنِ تَزَوَّجَ ؟ فَقُلْ : الصُّغْرَى مِنْهُمَا وَهِيَ الَّتِي جَائَتْ ، وَقَالَتْ : يَا أَبَتِ ، اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ، قَالَ : مَا رَأَيْتِ مِنْ قُوَّتِهِ ؟ قَالَتْ : أَخَذَ حَجَرًا ثَقِيلا فَأَلْقَاهُ عَنِ الْبِئْرِ ، قَالَ : وَمَا الَّذِي رَأَيْتِ مِنْ أَمَانَتِهِ ؟ قَالَتْ : قَالَ : امْشِ خَلْفِي وَلَا تَمْشِي أَمَامِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ ، إِلَّا ابْنُهُ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تجھ سے پوچھا جائے کہ موسیٰ علیہ السلام“ نے مقرر کردہ وعدوں سے کونسا وعدہ پورا کیا تو تم کہو ان دونوں میں بہتر اور نیکی والا پورا کیا، اگر کوئی پوچھے ان دوعورتوں میں سے کس سے شادی کی تو کہو ان میں چھوٹی سے وہی آئی تھی اسی نے یہ کہا تھا کہ اے ابا جان! اس کو مزدوری پر رکھ لیں آپ بہتر جس اجیر (مزدور) کو رکھیں گے وہ طاقت اور امانت دار ہے۔

تو ان کے والد نے اس سے پوچھا تو نے اس کی کونسی طاقت دیکھی؟ اس نے کہا اس نے ایک بھاری پتھر اٹھا کر کنوئیں سے ہٹا دیا باپ نے پوچھا تو نے اس کی امانت کیا دیکھی تو اس نے کہا میرے پیچھے چلا اور میرے آگے نہ چلا۔“

[۱۱۱۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَغْدَادِيُّ ، بِالْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ ؟ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، وَمَنْ يَسْتَطِيعُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ ؟ قَالَ : أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو حَاتِمٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَاتِمٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیا تم میں سے کوئی اس

---

① معجم الاوسط، رقم: ۵۴۳۰۔ مجمع الزوائد: ۷/ ۸۸۔ عوبد بن ابی عمران الجونی متروک راوی ہے۔ مذکورہ روایت انتہائی کمزور ہے۔

② بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قل هو الله احد، رقم: ۵۰۱۳۔ مسلم، کتاب صلاة المسافرین، باب فضل قراءة قل هو الله احد، رقم: ۸۱۱.

بات سے عاجز ہے کہ وہ ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ لے؟'' صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ تہائی قرآن پڑھنے کی طاقت کون سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم میں کوئی ''قل ھو اللہ (آخر سورت تک) پڑھنے سے عاجز ہے؟ یعنی سورۃ اخلاص تہائی قران کے برابر فضیلت رکھتی ہے۔''

فوائد:...... (۱) اس حدیث میں سورۂ اخلاص کی فضیلت کا بیان ہے کہ اسے ایک مرتبہ پڑھنے سے تہائی قرآن کی تلاوت کا ثواب ملتا ہے۔

(۲) سورۂ اخلاص تین بار تلاوت کرنے سے مکمل قرآن کی تلاوت کا ثواب ملتا ہے۔ لہٰذا اس سورت کی تلاوت کو معمول بنانے سے انسان بے شمار نیکیاں حاصل کر سکتا ہے۔

[۱۱۲۰]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْجُبَيْلِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ ابْنِ أَبِيْ نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيْتَ﴾ قَالَ إِذَا نَسِيْتَ الْاِسْتِثْنَاءَ فَاسْتَثْنِ إِذَا ذَكَرْتَ قَالَ هِيَ خَاصَّةٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَّسْتَثْنِيَ إِلَّا فِيْ صِلَةِ يَمِيْنٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ نُجَيْحٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْحُصَيْنِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ. ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے متعلق کہتے ہیں: ﴿وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيْتَ﴾ یعنی جب تم استثناء کرنا اور ان شاء اللہ کہنا بھول جاؤ تو جب یاد آئے استثناء کر لو فرمایا یہ رسول اللہ ﷺ کے لیے خاص ہے کسی اور کے لیے یہ استثناء درست نہیں البتہ قسم کے ساتھ ملا کر استثناء درست ہے۔''

[۱۱۲۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ صَدَقَةَ الْمِصِّيْصِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيْرِ بْنُ مُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُرَادِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: مَا نَزَلَتْ ﴿وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ﴾، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَبًّا لِلذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَأَيُّ الْمَالِ نَكْنِزُ؟ قَالَ: قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَزَوْجَةً صَالِحَةً لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُرَادِيِّ، إِلَّا شَرِيْكٌ، تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ الْكَبِيْرِ بْنُ الْمُعَافَى. ②

---

① معجم طبرانی کبیر: ۱۱/ ۹۰۔ معجم الاوسط، رقم: ۶۸۷۲۔ مجمع الزوائد، رقم: ۱۱۱۴۹ قال الهيثمي فيه عبدالعزيز بن حصين وهو ضعيف۔

② سنن ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب سورة التوبة، رقم: ۳۰۹۴ قال الشيخ الالباني صحيح۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۱۸۵۶.

ترجمۃ الحدیث سیّدنا ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ﴾ (التوبه: ٣٤) تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''سونے اور چاندی کے لیے ہلاکت ہو۔'' صحابہ نے پوچھا۔ یا رسول اللہ ﷺ ہم کون سا مال خزانہ بنائیں؟ آپ نے فرمایا: ''(۱) شکر گزار دل (۲) اللہ کو یاد کرنے والی زبان۔ (۳) اور نیک بیوی۔''

فوائد: ...... (۱) سورہ توبہ کی آیت کی تفسیر معلوم ہوئی

(۲) معلوم ہوا اگر سونے اور چاندی کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے تو وہ وبال جان ہوگا۔

(۳) اللہ کا شکر اور اللہ کا ذکر بہت بڑی نعمتیں ہیں ان کاموں کی توفیق دیا جانے والا یقیناً بہت بڑی دولت کا مالک بن جاتا ہے۔

(۴) نیک عورت دنیا کی بہترین متاع ہے جو یقیناً خود فکرِ آخرت کرتے ہوئے خاوند کو بھی، اس راہ پر چلانے میں معاون ثابت ہوگی۔ مسلمان مردوں کو ایسی خواتین کی قدر کرنی چاہیے۔

(۵) مال و دولت، سونا و چاندی سے بہتر خزانہ انسان کی اخلاقی خوبیاں ہیں۔

[۱۱۲۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسَدِ بْنِ يَزِيدَ الْأَصْبَهَانِيُّ بِمَدِينَةِ أَصْبَهَانَ سَنَةَ خَمْسٍ وَتِسْعِينَ وَمِئَتَيْنِ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: ﴿اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾، فَقَالَ: لَوْ أَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ فِي بِحَارِ الدُّنْيَا أَفْسَدَتْ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا مَعَايِشَهُمْ، فَكَيْفَ بِمَنْ يَكُونُ طَعَامَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ، إِلَّا شُعْبَةُ. ①

ترجمۃ الحدیث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ﴿اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ (آل عمران: ۱۰۲) تو فرمایا اگر تھوہر زقوم کا ایک قطرہ دنیا کے سمندروں میں ڈالا جائے تو تمام اہل دنیا پر ان کی زندگی خراب کر دے تو جس شخص نے اس کو کھایا اس کا کیا حال ہوگا۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں تقویٰ وللّٰہیت اختیار کرنے کی تاکید ہے کیونکہ آخرت کا خیال اور جہنم کا تصور ذہن میں ہو تو انسان گناہوں سے کنارہ کش رہتا اور برائیوں سے اجتناب کرتا ہے۔ اور ساتھ ہی خاتمہ بالخیر کے لیے کوشاں رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۲) الزقوم: ایک تلخ اور بدبودار درخت ہے جس کا پھل اہل دوزخ کی غذا ہے۔ (القاموس الوحید: ۷۱۰)

① سنن ترمذی، کتاب صفة جهنم، باب صفة شراب اهل النار، رقم: ۲۵۸۵ ـ سنن ابن ماجه، کتاب الزهد، باب ذکر الشفاعة، رقم: ٤٣٢٥ ـ مسند احمد: ١/ ٣٠٠ ـ مستدرك حاكم: ٢/ ٣٢٢.

[۱۱۲۳]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَجَّاجِ الزُّبَيْدِيُّ ، بِمَدِينَةِ زَبِيدٍ بِالْيَمَنِ ، حَدَّثَنَا أَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ ، قَالَ : ذَكَرَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا ذِئْبَانِ ضَارِيَانِ بَاتَا فِي حَظِيرَةٍ فِيهَا غَنَمٌ يَفْتَرِسَانِ ، وَيَأْكُلَانِ بِأَسْرَعَ فَسَادًا فِيهَا مِنْ طَلَبِ الْمَالِ وَالشَّرَفِ فِي دِينِ الْمُسْلِمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، إِلَّا أَبُو قُرَّةَ ، وَعِنْدَ سُفْيَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِسْنَادَانِ آخَرَانِ ، رَوَاهُ قُطْبَةُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ الْمِنْهَالِ الْغَنَوِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بکریوں کے کسی باڑے میں اگر دو شکاری بھیڑے چیر پھاڑ کریں اور کھالیں تو وہ اتنی خرابی نہیں کر سکتے جتنی خرابی ایک مسلمان کے دین میں مال اور جاہ کے طلب کرنے سے ہوتی ہے۔''

فوائد :...... (۱) مال وحشمت کی حرص اور معیار زندگی بلند کرنے کی طمع مسلمان شخص کے لیے ہلاکت خیز ہے، جس سے اجتناب ہر مسلمان پر لازم ہے۔

(۲) مال کی طمع انسان کو ناز ونعم والی زندگی پر حریص کرتی ہے جس سے حلال وحرام کی تمیز ختم ہوجاتی ہے پھر جاہ و حشمت کی حرص فتنہ وفساد اور قتل وغارت کا باعث بنتی ہے۔

[۱۱۲۴]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَخْنَوَيْهِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبَرْذَعِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجُوزَجَانِيُّ ، حَدَّثَنَا هَارُونُ أَبُو عَبْدِ اللهِ ، صَاحِبُ الْمَغَازِي ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ ، أَخْبَرَنِي عَمِّي أَبُو الْحَرِثِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَعْدُ بْنُ عَدْنَانَ بْنِ أُدِّ بْنِ أُدَدَ بْنِ زَيْدِ بْنِ بَرَاءِ بْنِ أَعْرَاقِ الثَّرَا قَالَ : ثُمَّ يَقُولُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَهْلَكَ عَادًا وَثَمُودَ وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا لا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللهُ ، فَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ ، تَقُولُ : مَعْدُ مَعْدٌ ، وَعَدْنَانُ عَدْنَانُ ، وَأُدَدُ أُدَدُ ، زَيْدُ بْنُ هَمِيسَعَ ، وَبَرَاءُ نُبْتٌ ، وَأَعْرَاقُ الثَّرَى إِسْمَاعِيلُ بْنُ

① حلية الاولياء: ۷/ ۸۹۔ كنز العمال، رقم: ۶۲۵۵۔ سنن ترمذی، كتاب الزهد، باب، رقم: ۲۳۸۶ قال الشيخ الالبانی صحيح۔ سنن دارمی، رقم: ۲۷۳۰

إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا يُرْوَى عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى . ①

ترجمة الحديث: سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: ''معد بن عدنان بن ادبن ادد بن زید بن براء بن اعراق'' الثرا پھر فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے عاد، ثمود، اصحاب الرس اور دیگر بہت سی نسلیں ہلاک کیں جنہیں اللہ ہی جانتا ہے۔'' ام سلمہ کہتی ہیں معد، معد ہے اور عدنان، عدنان ہے، اور اد، ادد ہے اور زید بن ہمیسع اور براء نبت ہے جبکہ اعراق الثریٰ اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام ہیں۔''

[۱۱۲۵]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ حُدَيْرٍ الرَّحْلِيُّ ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ : ﴿وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا﴾ ، قَالَ : ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَكْحُولٍ ، إِلَّا ابْنُ جَابِرٍ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے اس فرمان: ﴿وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا﴾ سے مراد سونا اور چاندی ہے۔''

[۱۱۲۶]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْهَمْدَانِيُّ ، بِبَغْدَادَ عَمُوسَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْأَنْصَارِيُّ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ الْأَزْدِيُّ الْحِمْصِيُّ ، حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ الصَّنْعَانِيُّ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ دَاوَمَ عَلَى قِرَائَةِ يس كُلَّ لَيْلَةٍ ، ثُمَّ مَاتَ ، مَاتَ شَهِيدٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا مَعْمَرٌ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا رَبَاحٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ . ③

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے سورۂ یٰس کی تلاوت ہر رات کرنے پر مداومت کی پھر وہ فوت ہو گیا تو وہ شہید فوت ہوا۔''

[۱۱۲۷]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

① مستدرك حاكم: ۲/ ۴۳۷ قال الهيثمي : فيه عبدالعزيز بن عمران ضعفه البخاري وجماعة من العلماء مجمع الزوائد: ۱/ ۱۹۳ .

② سنن ترمذی، كتاب تفسير القرآن، باب سورة الكهف، رقم : ۳۱۵۲ قال الشيخ الالبانی ضعيف۔ مستدرك حاكم: ۲/ ۴۰۰ .

③ معجم الاوسط، رقم: ۷۰۱۸۔ مجمع الزوائد: ۷/ ۹۷ قال الهيثمي : فيه سعيد بن موسى الازدی وهو كذاب .

الْعَبَّاسِ صَاحِبُ ابْنِ الْمُبَارَكِ ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَعْطَى أَرْبَعًا أُعْطِيَ أَرْبَعًا ، وَتَفْسِيرُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ : مَنْ أَعْطَى الذِّكْرَ ذَكَرَهُ اللّٰهُ ، لِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى ، يَقُولُ : ﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ﴾ ، وَمَنْ أَعْطَى الدُّعَاءَ أُعْطِيَ الْإِجَابَةَ ، لِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى ، يَقُولُ : ﴿ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ ، وَمَنْ أَعْطَى الشُّكْرَ أُعْطِيَ الزِّيَادَةَ ، لِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى ، يَقُولُ : ﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ﴾ ، وَمَنْ أَعْطَى الاسْتِغْفَارَ أُعْطِيَ الْمَغْفِرَةَ ، لِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى ، يَقُولُ: ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا﴾ . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا هُشَيْمٌ تَفَرَّدَ بِهِ مَحْمُودُ بْنُ الْعَبَّاسِ ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ:وَقَدِ افْتَتَنَ جَمَاعَةٌ مِمَّنْ لا عِلْمَ لَهُمْ بِأَنْ يَقُولُوا : نَدْعُو فَلا يُسْتَجَابُ لَنَا ، وَهَذَا رَدٌّ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، لِأَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ:﴿ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ وَقَالَ: ﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾ ، وَلِهَذَا مَعْنًى لا يَعْرِفُهُ إِلَّا أَهْلُ الْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ ، وَقَدْ فَسَّرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَى أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ ، وَجَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُو اللّٰهَ بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ ، فَهُوَ مِنْ دَعْوَتِهِ عَلَى إِحْدَى ثَلاثٍ : إِمَّا أَنْ يُعَجِّلَ لَهُ فِي الدُّنْيَا ، وَإِمَّا أَنْ تُدَّخَرَ ، يُؤَخَّرَ ، فِي الْآخِرَةِ ، وَإِمَّا أَنْ يُدْفَعَ عَنْهُ مِنَ الْبَلاءِ مِثْلُهَا ، فَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، فَحَدَّثَنَاهُ أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلالٍ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِهَذَا الْحَدِيثِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے چار چیزیں دے دیں اُسے بھی چار چیزیں دی جائیں گی۔اس کی تفسیر قرآن مجید ہے۔(۱) جس کو ذکر کی توفیق ہوگئی اس کو اللہ تعالیٰ بھی یاد کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ﴾ ”مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔“ (۲) جس کو دعا کرنے کی توفیق مل گئی اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبولیت کا شرف بھی بخش دیتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ ”مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔(۳) جس کو شکر کرنے کی توفیق مل گئی اسے اللہ تعالیٰ زیادہ عطا فرماتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔“ ﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ﴾ ”اگر تم نے شکر کیا تو میں تمہیں مزید دوں

① معجم الاوسط ، رقم: ۷۰۲۳ اسناده ضعيف۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۴۹ .

گا۔'' (۴) جس کو استغفار کی نعمت نصیب ہوگئی اس کو اللہ تعالیٰ بخشش بھی عنایت فرما دیتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿اسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾ ''اپنے رب سے بخشش مانگو وہ بہت بخشنے والا ہے۔''

[١١٢٨]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّارُ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَةُ ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجُحْفَةِ ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَلَيْسَ تَشْهَدُونَ أَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ ، وَأَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ ، وَأَنَّ هَذَا الْقُرْآنَ جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؟ قُلْنَا : بَلَى ، قَالَ : فَإِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ وَطَرَفُهُ بِأَيْدِيكُمْ ، فَتَمَسَّكُوا بِهِ ، فَإِنَّكُمْ لَنْ تَهْلَكُوا وَلَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا أَبُو عُبَادَةَ عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّرَقِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو دَاوُدَ ، لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ أَبُو دَاوُدَ ، إِلَّا بِالْبَصْرَةِ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا جبیر بن مطعم کہتے ہیں ہم جحفہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے تو آپ ہماری طرف آئے اور فرمانے لگے ''کیا تم یہ گواہی نہیں دیتے کہ اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ میں اللہ کا رسول ہوں اور یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہے؟'' تو سب نے کہا کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تو اس قرآن کا ایک کنارہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور دوسرا کنارہ تمہارے ہاتھ میں اگر تم اس کو مضبوط پکڑو تب تم کبھی ہلاک نہ ہوگے اور نہ ہی اس کے بعد کبھی تم گمراہ ہوگے۔''

[١١٢٩]...... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ ، بِحِمْصَ ، سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ الْهَمْدَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَهُوَ يُذَكِّرُ أَصْحَابَهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَا إِنَّكُمُ الْمَلأُ الَّذِينَ أَمَرَنِي اللّٰهُ أَنْ أَصْبِرَ نَفْسِي مَعَكُمْ ، ثُمَّ تَلا هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِلَى قَوْلِهِ تَعَالَى وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا﴾ ، أَمَا إِنَّهُ مَا جَلَسَ عِدَّتُكُمْ إِلَّا جَلَسَ مَعَهُمْ عِدَّتُهُمْ مِنَ الْمَلائِكَةِ إِنْ سَبَّحُوا اللّٰهَ سَبَّحُوهُ ، وَإِنْ حَمِدُوا اللّٰهَ حَمِدُوهُ ، وَإِنْ كَبَّرُوا اللّٰهَ كَبَّرُوهُ ، ثُمَّ يَصْعَدُونَ إِلَى الرَّبِّ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ ، فَيَقُولُونَ : يَا رَبَّنَا ، عِبَادُكَ سَبَّحُوكَ

---

① طبرانی کبیر: ٢/ ١٢٦ ، رقم : ١٥٣٩ ـ مجمع الزوائد: ١/ ١٦٩ . وقال الهيثمي فيه ابو عباده عيسیٰ بن عبدالرحمن الزرقی وهو متروك .

فَسَبَّحْنَا، وَكَبَّرُوكَ فَكَبَّرْنَا، وَحَمِدُوكَ فَحَمِدْنَا، فَيَقُولُ رَبُّنَا: يَا مَلائِكَتِي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ، فَيَقُولُونَ: فِيهِمْ فُلانٌ وَفُلانٌ الْخَطَّاءُ، فَيَقُولُ: هُمُ الْقَوْمُ لا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ ذَرٍّ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ الْمُنْذِرِ وَلا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ. ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی ﷺ عبداللہ بن رواحہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور وہ اپنے ساتھیوں کا ذکر کررہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم ایسے لوگ ہو کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں اپنے آپ کو تمہارے ساتھ پابند رکھوں پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔ ﴿وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَ لَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ وَ كَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا﴾ (الکہف: ۲۸) ''اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ رکھیں جو اپنے رب کو صبح وشام پکارتے ہیں جو اس کی رضا مندی چاہتے ہیں اور دنیا کی زندگی تلاش کرتے ہوئے اپنی آنکھیں ان سے آگے نہ بڑھائیں اور اس شخص کی پیروی نہ کریں جس کے دل کو ہم نے غافل کردیا اور اس کا کام حد سے گزرا ہوا ہے۔'' خبردار! تم لوگ جتنی تعداد میں بیٹھتے ہو اتنی ہی تعداد میں تمہارے ساتھ فرشتے بھی بیٹھ جاتے ہیں اگر تم اللہ کی تسبیحیں بیان کرتے ہو تو وہ بھی اس کی تسبیحیں کہتے ہیں اگر تم اللہ کی تعریفیں کہتے ہیں تو وہ بھی اس کی تعریفیں کہتے ہیں اگر تم اس کی تکبیریں کہو تو وہ بھی اس کی بڑائی بیان کرتے ہیں۔ پھر وہ اللہ تعالیٰ کی طرف چڑھ جاتے ہیں اور وہ ان کے متعلق اچھی طرح جانتا ہے تو وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! تیرے بندوں نے تیری تسبیحیں کہیں تو ہم نے بھی کہیں انہوں نے تیری بڑائی بیان کی تو ہم نے بھی کی۔ انہوں نے تیری تعریف کی تو ہم نے بھی کی تو ہمارا رب فرماتا ہے اے میرے فرشتو! میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے انہیں معاف کردیا تو وہ کہتے ہیں فلاں فلاں شخص گنہگار ہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کا ہم نشین بھی بد بخت نہیں ہوتا۔''

[۱۱۳۰]...... حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبَانَ الأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ أَبُو الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلاثَةٌ لا يَهُولُهُمُ الْفَزَعُ الأَكْبَرُ وَلا يَنَالُهُمُ الْحِسَابُ هُمْ عَلَى كَثِيبٍ مِنْ مِسْكٍ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ حِسَابِ الْخَلائِقِ: رَجُلٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَأَمَّ بِهِ قَوْمًا وَهُمْ بِهِ رَاضُونَ، وَدَاعٍ يَدْعُو إِلَى

① مجمع الزوائد: ۱۰/ ۷٦۔ اسنادہ ضعیف۔ قال الهيثمي: فيه محمد بن حماد الكوفي وهو ضعيف.

الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ ، وَعَبْدٌ أَحْسَنَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ وَفِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوَالِيهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَاصِمٍ ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین آدمیوں کو بہت بڑی گھبراہٹ خوفزدہ نہیں کر سکے گی اور نہ ہی حساب کوئی نقصان پہنچا سکے گا وہ مخلوقات کے حساب سے فارغ ہونے تک کستوری کے ٹیلے پر ہوں گے۔ (۱) ایک وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا مندی حاصل کرنے کی وجہ سے قرآن کو پڑھا۔ (۲) وہ شخص جس نے لوگوں کو نماز کی امامت کروائی جب کہ وہ اس پر خوش تھے۔ (۳) ایک وہ شخص جس نے اپنے اور اپنے رب کے درمیان اور اپنے مالکوں کے درمیان اچھا معاملہ کیا۔''

[۱۱۳۱]...... حَدَّثَنَا وَافِدُ بْنُ مُوسَى الذَّارِعُ ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ ، حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يَقُومُ بِهِ أَنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يُحِلُّ حَلَالَهُ وَيُحَرِّمُ حَرَامَهُ حَرَّمَ اللّٰهُ لَحْمَهُ وَدَمَهُ عَلَى النَّارِ ، وَجَعَلَهُ رَفِيقَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كَانَ الْقُرْآنُ لَهُ حُجَّةً . ②

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے قرآن پڑھا اور وہ اس کے ساتھ رات اور دن کے وقتوں میں قیام کرتا ہے اور اس کی حلال چیزوں کو حلال اور حرام کو حرام سمجھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گوشت کو جہنم پر حرام کر دیتا ہے اور اس کو معزز نیک فرشتوں کا ساتھ نصیب کرتا ہے۔ پھر جب قیامت قائم ہوگی تو قرآن مجید اس کے لیے دلیل کا کام دے گا۔''

[۱۱۳۲]...... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسِينَ مَرَّةً نُودِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ قَبْرِهِ قُمْ يَا مَادِحَ اللّٰهِ ، فَادْخُلِ الْجَنَّةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، إِلَّا زُهَيْرٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ثِقَةٌ . ③

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے روز پچاس دفعہ سورۃ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ پڑھی اسے قیامت کے دن اپنی قبر سے آواز دی جائے گی اے اللہ کی تعریف کرنے والے

① ضعیف ترغیب وترهیب ، رقم : ۸۶۳۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۳۲۷ .

② سنن دارمی ، رقم : ۳۳۶۹۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۱۷۰ اسناده ضعیف .

③ معجم الاوسط ، رقم : ۹۵۵۶ .

اٹھ اور جنت میں داخل ہو جا۔"

[۱۱۳۳]...... سَمِعْتُ صُلَيْحَةَ بِنْتَ أَبِيْ نُعَيْمِ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ سَمِعْتُ أَبِيْ يَقُوْلُ : الْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ تَعَالَى غَيْرُ مَخْلُوْقٍ . ①

ترجمة الحديث میں نے صلیحہ بنت ابی نعیم الفضل بن دکین سے سنا وہ کہتی ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور یہ مخلوق نہیں ہے۔"

فوائد :...... (۱) یہ حدیث تو نہیں، بلکہ محدث شہیر ابونعیم فضل بن دکین رحمہ اللہ کا قول ہے جو کتاب وسنت کے بیان کردہ عقائد کے عین مطابق ہے۔ اور محدثین سے کتاب اللہ کے مطابق یہ عقیدہ ثابت ہے۔

(۲) امام بیہقی کتاب الاعتقاد میں بیان کرتے ہیں۔ قرآن مقدس اللہ کا کلام ہے اور کلام اللہ تعالیٰ کی ذاتی صفات میں سے ایک صفت ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذاتی صفات میں سے کوئی بھی صفت نہ مخلوق ہے اور نہ حادث ہے۔
(عون المعبود: ۱۰/ ۲۵۷)

① معجم الاوسط، رقم: ۳۶۷۸۔ اعتقاد اهل السنة: ۲/ ۲۳۱ عن عبد الله بن عمر رضی اللہ عنہ سنة لعبدالله بن احمد: ۱/ ۱۵۹ عن يزيد بن هارون۔ تاريخ اسلام: ۱/ ۱۸۶۷۔ الابانة الاشعرى (۶۳) تفسير روح المعانى: ۱/ ۱۱۔ اصول الدين: ۱۰۴.

[۱۱۳٤]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ الْأَيْلِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ ، حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ لاحِقٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ عَادَ الْمَرِيضَ خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ ، فَإِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ اغْتَمَسَ فِيهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُفَضَّلٍ ، إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کسی بیمار کی بیمار پرسی کرے وہ اللہ کی رحمت میں داخل ہو جاتا ہے جب اس کے پاس بیٹھے تو اللہ کی رحمت میں ڈوب جاتا ہے۔''

فوائد: ...... (۱) معلوم ہوا بیمار پرسی کرنے والا رحمت الٰہی میں غوطہ زن ہوتا ہے۔

(۲) بیمار کی عیادت ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر عائد ہونے والے حقوق میں سے ایک بنیادی حق ہے۔

(دیکھئے: صحیح بخاری رقم: ۱۲۴۰، صحیح مسلم، رقم: ۲۱۶۲)

[۱۱۳٥]...... قَالَ سَعْدٌ وَحَدَّثَنِي عَمِّي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَرَأَ : قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ بَعْدَ صَلاةِ الصُّبْحِ اثْنَتَى عَشْرَةَ مَرَّةً فَكَأَنَّمَا قَرَأَ الْقُرْآنَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ ، وَكَانَ أَفْضَلَ أَهْلِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ إِذَا اتَّقَى لا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَطِيَّةَ ، وَلا يُرْوَى حَدِيثُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَطِيَّةَ أَيْضًا . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے صبح کی نماز کے بعد بارہ

---

① مجمع الزوائد: ۲/ ۲۹۸۔ کنز العمال، رقم : ۲۵۱۸۲۔ معجم الاوسط: رقم: ۹۰۳ .

② مجمع الزوائد، رقم : ۱۱۵۳۹ قال الهيثمي فيه من لم اعرفهم .

دفعہ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ پڑھا تو اس نے گویا چار دفعہ قرآن پڑھ لیا۔ پھر اگر وہ اللہ سے ڈرتا رہا تو تمام اہل زمین سے اس دن فضیلت والا ہوگا۔"

[۱۱۳۶]...... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ أَبُو مُحَمَّدِ الدِّمْيَاطِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَلَاءَ ، وَمَا أَعَدَّ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ مِنْ جَزِيلِ الثَّوَابِ إِذَا هُوَ صَبَرَ ، وَذَكَرَ الْعَافِيَةَ ، وَمَا أَعَدَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِصَاحِبِهَا مِنْ جَزِيلِ الثَّوَابِ إِذَا هُوَ شَكَرَ ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، لَئِنْ أُعَافَى فَأَشْكُرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُبْتَلَى فَأَصْبِرُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رَسُولُ اللّٰهِ يُحِبُّ مَعَكَ الْعَافِيَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرٌ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آزمائش کا ذکر فرمایا اور اس چیز کا بھی جو اللہ نے صبر کرنے کی صورت میں اجر کے طور پر مکمل ہے اور آپ نے عافیت کا بھی ذکر فرمایا کہ "جو شخص اس پر شکر کرے وہ بھی بہت بڑے ثواب کا مستحق ہے" میں نے کہا یارسول اللہ اگر مجھے عافیت مل جائے تو میں شکر کرلوں یہ مجھے اس سے پیارا ہے کہ میں آزمائش میں ڈالا جاؤں اور صبر کروں تو آپ نے فرمایا: "اللہ کے رسول بھی تیرے ساتھ عافیت کو پسند کرتے ہیں۔"

[۱۱۳۷]...... حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ الْفَارِسِيُّ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَسَوِيُّ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدِ الْمَدِينِيُّ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : فَقَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا كَانَ يُجَالِسُهُ فَقَالَ : مَالِي فَقَدْتُ فُلَانًا ؟ قَالُوا : اغْتَبَطَ ، وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْوَعْكَ الاغْتِبَاطَ ، فَقَالَ : قُومُوا حَتَّى نَعُودَهُ ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ بَكَى الْغُلَامُ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَبْكِ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْبَرَنِي أَنَّ الْحُمَّى حَظُّ أُمَّتِي مِنْ جَهَنَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ . ②

---

① سلسلہ ضعیفہ، رقم: ۳۹۸۲۔ معجم الاوسط، رقم: ۳۱۰۲۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۱۶۹ قال الهيثمي فيه ابراهيم بن البرا وهو ضعيف .

② معجم الاوسط، رقم: ۳۳۱۸۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۳۰۶ قال الهيثمي : فيه عمر بن راشد ضعفه احمد .

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو گم پایا جس کے ساتھ آپ بیٹھا کرتے تھے فرمانے لگے: مجھے فلاں آدمی نظر نہیں آیا؟ صحابہ نے کہا اس کو بخار ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''اٹھو ہم ان کی بیمار پرسی کرنے جا رہے ہیں۔'' آپ اٹھے جب اس کے پاس پہنچے تو لڑکا رونے لگا۔ آپ نے اسے فرمایا: ''رو نہیں جبریل نے مجھے بتایا ہے کہ بخار میری امت کے لیے جہنم کا حصہ ہے۔ (جو انھیں دنیا میں ہی مل جاتا ہے)''

[١١٣٨]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ ، وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ ، وَقَالَ : وَنَعَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِرْقِ النَّسَا أَلْيَةَ كَبْشٍ تُجَزَّأُ ثَلاثَةَ أَجْزَاءٍ ، ثُمَّ تُذَابُ ، فَتُشْرَبُ كُلَّ يَوْمٍ جُزْءًا عَلَى الرِّيقِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ ، وَلا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کھمبی ''من'' (وہ کھانا جو بنی اسرائیل پر صحراءِ سینا میں آسمان سے اترتا تھا قرآن میں اس کو من وسلویٰ کا نام دیا گیا ہے۔) میں سے ہے اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے اور عجوہ کھجوریں جنت میں بھی ہوں گی اور یہ زہر سے شفاء ہے۔''

[١١٣٩]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَيَةَ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاقَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَنَاءُ أُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ ، قِيلَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، هٰذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ ، فَمَا الطَّاعُونُ ؟ قَالَ : وَخْزُ أَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ ، وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى . ②

ترجمة الحديث سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کا فنا ہونا طعن اور

---

① مجمع الزوائد: ٥/ ٨٨.

② مسند احمد: ٤/ ٣٩٥۔ صحیح الجامع، رقم: ٢٣١٨۔ صحیح ترغیب وترهیب، رقم: ١٤٠٣۔ مجمع الزوائد، رقم: ٣٨٥٨.

طاعون سے ہوگا کہا گیا یا رسول اللہ ﷺ طعن کو تو ہم جانتے ہیں طاعون کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''یہ تمہارے جن دشمنوں کے اثرات ہیں اور ہر ایک میں شہادت ہے۔''

فوائد: ...... دیکھئے فوائد کے لیے حدیث نمبر ۱۲۸۔

[۱۱۴۰]...... حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَعْبَدٍ الْخُزَاعِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، حَدَّثَنَا بَلْهَطُ بْنُ عَبَّادٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ ، فَلَمْ يَشْكُنَا ، وَقَالَ : أَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، فَإِنَّهَا تَدْفَعُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ بَابًا مِنَ الضُّرِّ أَدْنَاهَا الْهَمُّ وَالْفَقْرُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، إِلَّا بَلْهَطُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ ، وَهُوَ عِنْدِي ثِقَةٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، وَلَا يَحْفَظُ بَلْهَطُ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا . ①

ترجمة الحديث- سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ کی طرف گرمی کی شدت کی شکایت کی تو آپ نے اس کا کوئی حل پیش نہیں فرمایا اور فرمانے لگے'' یہ کلمہ زیادہ پڑھا کرو۔ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ'' کیونکہ یہ کلمہ تکلیف کے ننانوے دروازے دور کرتا ہے جس میں سے سب سے چھوٹا دروازہ فقیری کا ہے۔''

[۱۱۴۱]...... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مَرْدَوَيْهِ الْأَهْوَازِيُّ ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا صَبِيٌّ يَشْتَكِي ، فَقَالَ : مَا لَهُ ؟ فَقُلْنَا : اتَّهَمْنَا بِهِ الْعَيْنَ ، فَقَالَ : أَلَا تَسْتَرْقُونَ مِنَ الْعَيْنِ ؟ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ . ②

ترجمة الحديث- سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہمارے پاس ایک بچہ تھا جو بیمار تھا۔ آپ نے پوچھا اسے کیا تکلیف ہے؟'' ہم نے عرض کیا ہمیں اس پر نظر کا وہم ہے تو آپ نے فرمایا: ''کیا تم اس کو نظر کا دم نہیں کرتے۔''

فوائد: ...... (۱) نظر بد کا دم کرنا اور کروانا جائز ہے۔ بشرطیکہ دم میں شرکیہ کلمات نہ ہوں اور صاحب دم صحیح العقیدہ اور ارکان اسلام کا پابند ہو۔

---

① ضعيف الجامع ، رقم : ١٨٤٠ ـ ضعفاء العقيلي: ١/ ١٦٦ ـ مجمع الزوائد: ١/ ٣٠٦ .

② معجم الاوسط ، رقم : ٤٢٩٥ ـ موطا مالك: ٢/ ٩٤٠ ، رقم: ١٦٨١ .

(۲) نظر کا لگ جانا برحق ہے۔

(۳) دم شرعاً جائز و مباح ہے۔

[١١٤٢]...... حَدَّثَنَا سَلامَةُ بْنُ نَاهِضٍ التِّرْيَاقِيُّ الْمَقْدِسِيُّ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ، حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا يَعُودُ مَرِيضًا إِلَّا بَعْدَ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، إِلَّا مَسْلَمَةُ ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی بھی مریض کی بیمار پرسی فرماتے تو تین دن کے بعد ہی فرماتے۔"

[١١٤٣]...... حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْأَذَنِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ الْبَصْرِيُّ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا اشْتَكَى أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى ذَلِكَ الْوَجَعِ ، ثُمَّ لِيَقُلْ : بِسْمِ اللّٰهِ ، وَبِاللّٰهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ وَجَعِي هَذَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ الْبَصْرِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الطَّبَّاعِ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی بیمار ہو تو درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر یوں کہے۔" "بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ وَجَعِيْ هٰذَا۔"

فوائد: ...... (۱) جسم کے جس حصہ کو تکلیف ہو وہاں ہاتھ رکھ کر یہ کلمات کہنے سے ان شاء اللہ العزیز ضرور افاقہ ہوگا۔ لہٰذا اس دم کو یاد کرلیں اور تکلیف کی صورت میں تکلیف زدہ حصے پر ہاتھ رکھ کر دم کرلیا کریں۔

(۲) مزید دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۴۸۰۔

[١١٤٤]...... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَنْ عَادَ مَرِيضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ

---

① سنن ابن ماجه، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی عیادة المریض، رقم: ١٤٣٧ قال الشیخ الالبانی موضوع۔ المرض والکفارات، رقم: ٥٤.

② سنن ابی داؤد، کتاب الطب، باب کیف الرقی، رقم: ٣٨٩١۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات باب فی الرقیة، رقم: ٣٥٨٨ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ابن ماجه، رقم: ٣٥٢٢.

حَتَّى يَبْلُغَهُ ، فَإِذَا قَعَدَ عِنْدَهُ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ ، فَلَمَّا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ ، قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللَّهِ ، هَذَا الْعَائِدُ الْمَرِيضَ ، فَمَا لِلْمَرِيضِ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمِّهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِكْرِمَةَ ، إِلَّا الْحَكَمُ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: آپ فرما رہے تھے جو کسی بیمار کی بیمار پرسی کرے تو وہ اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے جب اس کے پاس بیٹھا تو رحمت نے اس کو ڈھانپ لیا'' جب آپ جو کچھ فرمانا تھا فرما چکے تو میں نے عرض کیا یہ بیمار پرسی کرنے والے کے لیے ہے تو بیمار کے لیے کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ''جب کوئی آدمی تین دن تک بیمار رہے تو گناہوں سے اسی طرح پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ آج ہی اس کو اس کی ماں نے جنا ہو۔''

[۱۱۴۵]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِي ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، وَالْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ أَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ عَمَلِهِ مُقِيمًا صَحِيحًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا حَفْصٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي الْحَوَارِي . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب کوئی مسلمان آدمی بیمار ہو جائے یا سفر پر نکل جائے تو اس کا نیک عمل اسی طرح لکھا جاتا ہے جس طرح وہ صحت اور قیام کی حالت میں کیا کرتا تھا۔''

فوائد: ...... (۱) مرض اور سفر میں انسان کو ان نفلی اعمال کا ثواب ملتا ہے جو وہ حالت صحت اور حالت اقامت میں ادا کرتا ہو۔ کچھ لوگ مرض اور سفر میں بھی ان نفلی عبادات کا اہتمام کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو وہ تندرستی اور اقامت کی حالت میں ادا کرتے ہیں اور مشقت اٹھاتے ہیں یا انہیں ادا نہ کر سکنے کی صورت میں رنجیدہ ہوتے ہیں انہیں مرض وسفر میں نہ تو ان اعمال کی مشقت اٹھانی چاہیے اور نہ ان کے فوت ہونے پر غم زدہ ہونا چاہیے بلکہ مرض وسفر میں جو مریض اور مسافر کو تخفیف ورعایت حاصل ہے اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

(۲) اللہ تعالیٰ کا یہ امتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر خاص فضل وکرم ہے۔

---

① مسند احمد: ۳/ ۴۶۰ معجم الاوسط، رقم: ۹۰۳۔ طبرانی کبیر: ۱۱/ ۱۹۷، رقم: ۱۱۴۸۱.

② سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب اذا کان الرجل یعمل عملا صالحا، رقم: ۳۰۹۱ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ بخاری، ادب المفرد، رقم: ۵۰۰.

[١١٤٦]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْبَصْرِيُّ الْعُصْفُرِيُّ ، حَدَّثَنَا قَرِينُ بْنُ سَهْلِ بْنِ قَرِينٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا هَمَّ إِلَّا هَمُّ الدَّيْنِ ، وَلا وَجَعَ إِلَّا وَجَعُ الْعَيْنِ ، لا يَرْوِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، إِلَّا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ قَرِينٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی غم اور فکر نہیں دین کے غم کے سوا اور آنکھ کے درد کے بغیر کوئی درد نہیں۔''

[١١٤٧]...... حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ أَبُو الْجَارُودِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلانِيُّ ، حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَكْتُبُ لِلْمَرِيضِ أَقْصَى مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِحَّةٍ مَا دَامَ فِي وَثَاقِهِ ، وَلِلْمُسَافِرِ أَحْسَنَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي حَضَرِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، إِلَّا رَوَّادٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ . ②

ترجمة الحديث: سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مریض کے لیے صحت میں جو وہ بہت اچھے عمل کرتا ہے وہ اس کی بیماری کے دوران میں لکھے جاتے ہیں۔ اسی طرح مسافر کے لیے جو جتنے اچھے عمل وہ گھر میں موجودگی کے دوران کرتا ہے اتنے اچھے عمل سفر میں لکھے جاتے ہیں۔''

فوائد: ...... (۱) بیمار اور مسافر شخص کے لیے عبادات میں تخفیف کی سہولت موجود ہے۔ مریض اور مسافر دوران مرض وسفر نوافل ترک کر دیں۔ مؤکدہ سنتوں کا اہتمام نہ کریں اور دیگر عبادات میں کوتاہی کریں تو کچھ مضائقہ نہیں، بلکہ دورانِ صحت وقیام ان کے عبادات کے معمولات کا انہیں مرض وسفر میں پورا اجر وثواب ملتا ہے۔ لہٰذا مریض اور مسافر کو نوافل وسنن چھوٹنے پر یا حالت صحت ومرض سے معمولات عبادات کا اہتمام نہ کر سکنے پر کبیدہ خاطر نہیں ہونا چاہیے۔

---

① ضعيف الجامع، رقم: ٦٣١٤ قال الشيخ الالباني موضوع۔ سلسلة ضعيفه، رقم: ٧٤٦۔ ابن عدى: ٣/ ٤٤٣۔ معجم الاوسط: ٦/ ١٥٤۔ مجمع الزوائد: ٤/ ١٢٩ .

② سنن ابی داؤد، كتاب الجنازه، باب اذا كان الرجل يعمل، رقم: ٣٠٩١ بخاری ادب المفرد، رقم: ٥٠٠ .

[١١٤٨]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى أَبِي الْحَرِيشِ الصُّوفِيُّ الْكِلَابِيُّ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا حفصُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَعِنْدَهُ خَصْمَانِ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ لِي : اقْضِ بَيْنَهُمَا ، فَقُلْتُ : بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَنْتَ أَوْلَى بِذَلِكَ ، فَقَالَ : اقْضِ بَيْنَهُمَا ، فَقُلْتُ : عَلَى مَاذَا ؟ قَالَ : اجْتَهِدْ فَإِنْ أَصَبْتَ فَلَكَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ ، وَإِنْ لَمْ تُصِبْ فَلَكَ حَسَنَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شِنْظِيرٍ ، إِلَّا حَفْصٌ وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کے پاس دو جھگڑالو جھگڑ رہے ہیں۔ آپ نے مجھے فرمایا: ''ان دونوں میں فیصلہ کردو۔'' میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ اس بات کے زیادہ حقدار ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''ان کے درمیان فیصلہ کردو۔'' میں نے کہا کس بات میں۔ آپ نے فرمایا: ''بات سمجھنے میں کوشش کر اگر تو نے درست طریق کو پالیا تو تیرے لیے دس نیکیاں ہوں گی ورنہ ایک۔''

[١١٤٩]...... حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ فراخي أَبُو الرَّبِيعِ الْفَرْغَانِيُّ ، بِمِصْرَ ، وَكَانَ ضَرِيرًا ، أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا بكرُ بْنُ بَكَّارٍ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :

---

① معجم الاوسط ، رقم : ١٥٨٣ ـ مجمع الزوائد: ٤/ ١٩٥ قال الهيثمي: فيه حفص بن سليمان الاسدى وهو متروك .

مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ ، إِلَّا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو قاضی بنایا گیا تو گویا کہ وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔''

فوائد :...... شعبہ قضا انتہائی حساس اور مشکل ترین شعبہ ہے جس میں قاضی پر بے جا دباؤ اور شریعت کی پاسداری ملحوظ رکھنا ہوتا ہے۔ لہٰذا ایک طرف شریعت کی پاسداری کی ذمہ داری اور دوسری طرف حکام، عزیز واقارب کا دباؤ ہوتا ہے۔ اگر کتاب وسنت کے مطابق فیصلہ کرے تو لوگ ناراض ہوتے ہیں اور اگر لوگوں کو خوش کرنے کی خاطر کتاب وسنت کے قوانین میں ترمیم کرے تو اللہ تعالیٰ کے مؤاخذے کا سخت خوف لاحق ہوتا ہے۔ لہٰذا جو شخص اس منصب سے بچ سکے اسے اپنی جان چھڑا لینی چاہیے لیکن مجبور کیا جائے تو لوگوں کی پرواہ کیے بغیر کتاب وسنت کے مطابق فیصلے کرنے چاہئیں۔

[۱۱۵۰]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْكَاتِبُ الْوَزِيرُ ، مُذَاكَرَةً ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّهُ أُتِيَ فِي ابْنَةٍ ، وَابْنَةِ أُخْتٍ ، وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ ، فَقَالَ : لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَهُمْ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِلِابْنَةِ النِّصْفُ ، وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا إِسْحَاقُ ، تَفَرَّدَ بِهِ الزَّعْفَرَانِيُّ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس یہ فتویٰ آیا: ''کہ میت ایک بیٹی، پوتی اور حقیقی بہن چھوڑ جاتی ہے تو وہ کہنے لگے میں ان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ کی طرح فیصلہ کروں گا۔ بیٹی کو نصف ملے گا، پوتی کو چھٹا حصہ اور جو باقی رہ گیا وہ بہن کو ملے گا۔''

فوائد :...... کلالہ (وہ میت جس کا باپ اور بیٹا نہ ہو) کی اگر ایک بیٹی اور پوتی ہے تو بیٹی کو کل ترکہ میں سے نصف اور پوتی کو چھٹا حصہ ملے گا۔ چونکہ میت کی وارث دو یا دو سے زائد بیٹیوں کا حصہ دو تہائی ترکہ ہے۔ اب بیٹی

---

① سنن ابی داؤد، کتاب الاقضیة، باب فی طلب القضاء، رقم: ۳۵۷۱ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن ترمذی، کتاب الاحکام، باب القاضی، رقم: ۱۳۲۵۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۲۳۰۸۔ مسند احمد: ۲/ ۲۳۰۔ مستدرك حاكم: ٤/ ۱۰۳ .

② بخاری، کتاب الفرائض باب میراث البنة ابن مع ابنة، رقم: ٦٧٣٦۔ سنن ترمذی، کتاب الفرائض، باب میراث ابنة الابن، رقم: ۲۰۹۳ .

اور پوتی مذکورہ تقسیم سے دوتہائی ترکہ کی وارث ہوں گی اور باقی ثلث میت کی بہن کو دیا جائے گا۔

[١١٥١]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْهَاشِمِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدَيْنِ لا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرٌ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قسم اور دو گواہوں پر فیصلہ دے دیا۔"

فوائد:...... (۱) یہ روایت اس سند کے ساتھ کمزور ہے۔ اس میں عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم ہے جو کہ ضعیف ہے۔

(۲) تاہم صحیح مسلم میں ایک قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ کا ذکر ہے۔ (دیکھیے مسلم، رقم: ۱۷۱۲)

[١١٥٢]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَعْبٍ الْمَوْصِلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا شُفْعَةَ لِنَصْرَانِيٍّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا نَائِلٌ تَفَرَّدَ ، بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ . ②

ترجمۃ الحدیث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نصرانی کو شفعہ کا حق حاصل نہیں ہے۔"

[١١٥٣]...... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٍ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ بِحِمْصَ ، قَالَ : وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ سُلَيْمٍ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا يَقْضِي الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ ، وَهُوَ أَبُو الْأَشْهَبِ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْجَبَّارِ . ③

① مسلم، كتاب الاقضية، باب القضاء باليمين، رقم: ١٧١٢۔ سنن ابى داؤد، كتاب الاقضية، باب القضاء باليمين، رقم: ٣٦٠٨۔ معجم الاوسط، رقم: ١٠٥٩۔ مسند ابى يعلى: ٦٦٨٣.

② مجمع الزوائد: ٤/ ١٥٩ قال الهيثمى فيه نائل بن نجيح ثقة وضعيفه ابوحاتم.

③ مسلم، كتاب الاقضية، باب كراهة قضاء القاضى، رقم: ١٧١٧۔ سنن ابى داؤد، كتاب الاقضية، باب القاضى يقضى وهو غضبان، رقم: ٣٥٨٩۔ سنن ترمذى، رقم: ١٣٣٤۔ سنن نسائى، رقم: ٥٤٠٦.

﴿ترجمة الحديث﴾ سیدنا ابوبکرہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قاضی غصے کی حالت میں دو مخالف فریقین کے مابین فیصلہ نہ کرے۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں قضاء کے آداب میں سے ایک ادب بیان ہوا ہے کہ قاضی سخت غصے میں فیصلہ نہ کرے، بلکہ فیصلہ کرتے وقت وہ نارمل اور معتدل مزاج ہو، کیونکہ سخت غصے میں وہ فیصلے کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنے سے محروم ہوگا۔ اور مسئلے کی روح تک نہ پہنچ پائے گا۔ پھر غصے میں قاضی کا کیا ہوا فیصلہ تسلیم ہوگا یا اسے کالعدم قرار دیا جائے گا۔ اس بارے علماء کا موقف ہے کہ اگر وہ فیصلہ کتاب وسنت کے مطابق ہو تو اسے لاگو کیا جائے گا ورنہ اسے کالعدم قرار دیا جائے گا۔

(۲) سخت غصے کی طرح سخت بھوک اور شدید پیاس کی صورت میں نیز جو عوارض قاضی کی توجہ ہٹانے کا سبب ہیں ان عوارض کی صورت میں قاضی کو فیصلہ کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے اور فیصلے کے وقت اسے اعتدال کی کیفیت لاحق ہونی چاہیے۔

[۱۱۵٤]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأَيْلِيُّ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الصَّبِيُّ عَلَى شُفْعَتِهِ حَتَّى يُدْرِكَ ، فَإِذَا أَدْرَكَ إِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَدَقَةَ ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ . ①

﴿ترجمة الحديث﴾ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بچہ اپنے بالغ ہونے تک اپنے شفعے کے حق پر فائز رہے گا پھر جب بالغ ہو جائے تو چاہے وہ حق لے لے اگر چاہے تو چھوڑ دے۔''

① سنن کبریٰ بیہقی: ٦/ ١٠٨ ۔ مجمع الزوائد: ٤/ ١٥٩ قال الهيثمي فيه عبدالله بن بذيع وهو ضعيف .

[١١٥٥]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الدَّمِيرِيُّ ، بِمِصْرَ بِقَرْيَةِ دَمِيرَةَ ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ دُرَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا نَقَصَ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ ، وَلَا عَفَا رَجُلٌ عَنْ مَظْلِمَةٍ إِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَا عِزًّا ، فَاعْفُوا يُعِزَّكُمُ اللّٰهُ ، وَلَا فَتَحَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ ، إِلَّا قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ ، وَزَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدٍ الْأَشْعَثِيُّ .①

ترجمة الحديث سیدہ اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صدقہ مال میں کوئی کمی نہیں پیدا کرتا اور ظلم معاف کر دینا کسی آدمی کی عزت میں اضافہ کرتا ہے۔ پس معاف کرو اللہ تمہیں عزت دے اور کوئی آدمی بھی جب اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھول دیتا ہے تو اللہ اس پر فقیری کا دروازہ کھول دیتا ہے۔“

[١١٥٦]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا أَبُو بَكْرٍ ، أَخُو مَيْمُونٍ الْبَغْدَادِيُّ الْحَافِظُ مُذَاكَرَةً بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ جَحْلٍ ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ الْأَبَحُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ حَجْلٍ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا سَتَرَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا ، فَيُعَيِّرُهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ .②

---

① سنن ترمذی، کتاب الزهد باب مثل الدنیا اربعة، رقم: ٢٠٢٩، ٢٣٢٥ قال الشیخ الالبانی صحیح- مجمع الزوائد: ٣/ ١٠٥ .

② مسلم، کتاب البر والصلة، باب بشارة من ستر الله تعالٰی: ٢٥٩٠- مجمع الزوائد: ١٠/ ٣٥٥

ترجمة الحديث: سیّدنا ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جس بندے پر دنیا میں پردہ پوشی فرمادیں تو اس کو قیامت کے دن عار نہیں دلاتے۔''

[۱۱۵۷]...... حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ ، وَأَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، إِلَّا مُؤَمَّلٌ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو لوگ دنیا میں نیکی والے ہوتے ہیں وہ آخرت میں بھی نیکی والے ہوتے ہیں اور دنیا میں برائی والے لوگ آخرت میں بھی برائی والے ہی ہوں گے۔''

فوائد: ...... دنیا میں نیکوکار اور دیندار لوگ آخرت میں بھی معزز ومکرم اور محمود ہوں گے اور دنیا میں شریر وملحد لوگ اپنے انہی اوصاف سے معروف اور ایسے ہی انجام کے مستحق ٹھہریں گے۔ یعنی دنیا میں لوگ جیسے اوصاف واعمال سے متصف ہوں گے آخرت میں ویسے ہی انجام سے دوچار ہوں گے۔

[۱۱۵۸]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ مَنْصُورٍ الْمُعَدِّلُ الْأَصْبَهَانِيُّ الْمَدِينِيُّ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ ثَوْبَانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْتَقِيمُوا لِقُرَيْشٍ مَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ ، فَإِذَا لَمْ يَفْعَلُوا فَضَعُوا سُيُوفَكُمْ عَلَى عَوَاتِقِكُمْ فَأَبِيدُوا خَضْرَائَهُمْ ، فَإِذَا لَمْ تَفْعَلُوا فَكُونُوا حِينَئِذٍ زَارِعِينَ أَشْقِيَاءَ تَأْكُلُوا مِنْ كَدِّ أَيْدِيكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا أَبُو دَاوُدَ ، وَعَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تک قریش تمہارے لیے سیدھے چلتے رہیں تم بھی ان کے ساتھ سیدھے چلتے رہو۔ جب وہ اس طرح تمہارے ساتھ رویہ نہ رکھیں تو تم اپنی

---

① بخاری ادب المفرد، رقم: ۲۲۱ قال الشیخ الالبانی صحیح لغیرہ۔ مجمع الزوائد: ۷/ ۲۶۲۔ مسند شهاب، رقم: ۳۰۱۔ معجم الاوسط، رقم: ۱۵۶.

② مسند احمد: ۵/ ۲۷۷۔ معجم الاوسط، رقم: ۷۸۱۵۔ سلسلة الضعیفه، رقم: ۱۶۴۳۔ مجمع الزوائد: ۵/ ۱۹۵ قال شعیب الارناؤط اسناده ضعیف.

تلواریں اپنے کاندھوں پر اٹھالو تو ان کی ہری بھری چیزیں تباہ کردو یعنی ان کی جماعت کو تباہ کردو اگر تم اس طرح نہ کرو گے تو تم خود بدبخت مزارع بن جاؤ گے اپنے ہاتھوں کی محنت سے کھاؤ گے۔"

[۱۱۵۹]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا تَقَاطَعُوا ، وَلا تَدَابَرُوا ، وَلا تَبَاغَضُوا ، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا ، وَلا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، إِلَّا ابْنُ بُدَيْلٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، وَرَوَاهُ سَائِرُ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، وَعَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ ، الَّذِي رَوَى عَنْهُ الزُّهْرِيُّ هُوَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ ، ثُمَّ الْجُنْدَعِيُّ ، وَبَنُو جُنْدَعٍ فَخِذٌ مِنْ بَنِي لَيْثِ بْنِ بَكْرٍ ، وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ السَّكْسَكِيُّ الْفِلَسْطِينِيُّ رَمْلِيٌّ ، رَوَاهُ أَيْضًا عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ ، وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، وَرَوَاهُ عَنْهُ هِلالُ بْنُ مَيْمُونٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قطع رحمی نہ کرو اور غیبت بھی نہ کرو اور دشمنی بھی نہ کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ اور کسی مسلمان کے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے ترک گفتگو تین دن سے زیادہ کرے۔"

فوائد :...... (۱) تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں، لہٰذا ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ دوسرے مسلمان سے ہمدردی رکھے اس کی مدد ونصرت کرے اور اسے تنہا اور بے یار و مددگار نہ چھوڑے اس اسلامی اخوت سے جو معاشرہ وجود میں آتا ہے وہ انتہائی پر امن، پرخلوص، ہمدرد اور خود اعتماد ہوتا ہے۔ اس کے برعکس اسلامی اخوت سے انحراف کی صورت میں معاشرے میں بدامنی اور افراتفری پھیلتی، خون سفید ہوتے، حرمتیں پامال ہوتی اور انسان بھیڑیے کا روپ دھار لیتے ہیں۔ اسلامی اخوت میں بلندی اور دوام لانے کی خاطر کتاب وسنت میں مسلمانوں کی بہت زیادہ راہنمائی کی گئی ہے اور اس حدیث میں جو چیزیں اخوت اسلام کے متصادم ہیں ان سے ممانعت پر زور دیا گیا ہے۔

(۲) قطع تعلقی کرنا آپس میں بغض وکینہ رکھنا حرام ہے، یہ چیزیں لڑائیوں اور قتل وغارت کا باعث بنتی ہیں۔

① بخاری، کتاب الادب، باب ما ینهی عن التحاسد، رقم: ٦٠٦٥۔ مسلم، کتاب البر والصلة، باب تحریم الظن، رقم: ٢٥٦٣.

(۳) مسلمان سے تین دن سے زیادہ تعلقات منقطع کرنا اور بول چال بند رکھنا حرام ہے۔

[۱۱۶۰]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيُّ ، مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ذِي الْجَنَاحَيْنِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ارْحَمْ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، إِلَّا حَفْصٌ ، وَلَا عَنْ حَفْصٍ ، إِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الْقَاضِي ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّاغَانِيُّ . ①

ترجمۃ الحدیث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔''

فوائد :...... (۱) شریعت نے حقوق العباد کو بڑی اہمیت دی ہے۔

(۲) اللہ کے بندوں پر شفقت و مہربانی رب کی رحمت کو لازم کر دیتی ہے۔

[۱۱۶۱]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ الدَّارِكِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَهْ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَحَابِّهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى شَيْءٌ مِنْهُ تَدَاعَى سَائِرُهُ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى ، وَفِي الْجَسَدِ مُضْغَةٌ إِذَا صَلَحَتْ وَسَلِمَتْ سَلِمَ سَائِرُ الْجَسَدِ ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ لَهَا سَائِرُ الْجَسَدِ ، الْقَلْبُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، إِلَّا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ . ②

ترجمۃ الحدیث سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مومنوں کی آپس میں دوستی اور محبت کی مثال ایک جسم کی طرح ہے کہ جب اس کا کچھ حصہ بیمار ہو جائے تو اس کا سارا وجود بیداری اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے جسم میں ایک ٹکڑا ہے کہ جب وہ ٹھیک ہو جائے اور سلامت رہے تو سارا جسم بچ جاتا ہے اور اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ خبردار! وہ دل ہے۔''

---

① مستدرك حاكم: ٤/ ٢٧٧ ، رقم: ٧٦٣١ـ صحيح الجامع ، رقم: ٨٩٦ـ معجم الاوسط ، رقم: ٩٠١٣ـ مجمع الزوائد: ٨/ ١٨٧ .

② بخاري ، كتاب الادب باب رحمة الناس ، رقم: ٦٠١١ـ مسلم ، كتاب البر والصلة باب تراحم المؤمنين ، رقم: ٢٥٨٦ .

فوائد: ...... (۱) اس میں اسلامی اخوت کا معیار بتایا گیا ہے کہ تمام مسلمان جسد واحد کی مثال ہیں جیسے جسم کے کسی حصہ کو تکلیف ہو تو تمام جسم تکلیف سے دوچار ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی مسلمان مصیبت میں مبتلا ہو تو تمام مسلمانوں کو اس کی تکلیف کا احساس کرنا چاہیے اور اس کا مداوا کرنا چاہیے۔

(۲) جسم کا اہم جزو دل ہے، باقی جسم کی اصلاح اور فساد کا دار و مدار اسی جزو پر ہے۔ اگر یہ ٹھیک ہو جائے تو خیالات و افکار اور جسم کے تمام اعضاء کی سمت درست ہو جاتی ہے اور اگر یہ بگڑ جائے تو خیالات و نظریات سمیت تمام اجزائے بدن بگاڑ اور بغاوت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

[۱۱۶۲]...... حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ السَّرْحِ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ إِلَى ذِي سُلْطَانٍ فِي مُبَلَّغِ بِرٍّ أَوْ تَيْسِيرِ عَسِيرٍ أَعَانَهُ اللّٰهُ عَلَى إِجَازَةِ الصِّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ دَحْضِ الْأَقْدَامِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، إِلَّا عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيُّ ، وَكَانَ ثِقَةً تَابِعِيًّا سَمِعَ مِنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، وَلَا عَنْ عُرْوَةَ ، إِلَّا هِشَامُ بْنُ يَحْيَى ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ . ①

ترجمة الحديث: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے لیے نیکی کرنے اور مشکل آسان کرنے کا ذریعہ حاکم کے ساتھ جوڑ دے تو اللہ تعالیٰ اس کے قدموں کے پھسل جانے کے وقت پل صراط پر اس کی مدد فرمائے گا۔“

[۱۱۶۳]...... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الصُّوفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ ، صَاحِبُ الْمُصَلَّى ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا ، قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللهِ ، أَنْصُرُهُ مَظْلُومًا ، فَكَيْفَ أَنْصُرُهُ ظَالِمًا ؟ قَالَ : تَرُدُّهُ عَنِ الظُّلْمِ ، فَإِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ مِنْكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ صَاحِبُ مُصَلَّى الْمَهْدِيِّ ، حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، مِثْلَهُ . ②

① معجم الاوسط، رقم: ۳۵۷۷۔ ضعيف ترغيب وترهيب، رقم: ۱۵۷۹ قال الشيخ الالبانی ضعیف جدا۔ مجمع الزوائد: ۸/ ۱۹۱.

② بخاری، کتاب الاکراه باب يمين الرجل لصاحبه، رقم: ۶۹۵۲۔ سنن ترمذی، کتاب الفتن، باب، رقم: ۲۲۵۵.

ترجمة الحديث: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے بھائی کی مدد کرو چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم'' میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مظلوم کی تو میں مدد کروں گا لیکن ظالم کی کیسے مدد کروں؟ آپ نے فرمایا: ''کہ تو اس کو ظلم سے روک لے یہی اس کی تیری طرف سے مدد ہوگی۔''

فوائد: ...... دین اسلام باہمی اخوت اور ہمدردی کی پر زور تاکید کرتا ہے اور اخوت کے وہ پہلو جہاں اخوت پر زد پڑتی ہے ہر ممکن طریقہ سے ان کمزور پہلوؤں کی اصلاح کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ نیز یہ مظلوموں کی فریاد رسی حمایت کرتا اور ظالموں کو مظالم ڈھانے سے روکتا ہے چنانچہ اس حدیث میں بھی مظلوم وظالم کی حمایت کی تاکید کی گئی ہے۔ مظلوم کی تائید وحمایت تو معروف ہے لیکن اس حدیث میں وضاحت کی گئی ہے کہ ظالم مسلمان کو ظلم سے روکنا بھی اس کی خیر خواہی اور حمایت ہی ہے۔

[١١٦٤]...... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَقِيلٍ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّيِّ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ يَسَّرَ عَلَيْهِ أَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ لا يُرْوَى عَنْ كَعْبٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا کعب بن عجرہ انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص تنگدست کو ڈھیل دے اور اس پر آسانی کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنا سایہ ڈالے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔''

فوائد: ...... (۱) معلوم ہوا قرض لینے والے کو مقروض کے ساتھ نرمی واحسان سے پیش آنا چاہیے۔

(۲) تنگدست کو مہلت دینا انتہائی افضل کام ہے۔

(۳) تنگدست کو مہلت دینے والا روز قیامت اللہ رب العزت کے سایہ میں ہوگا۔

(۴) روزِ قیامت اللہ کے سایے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔

(۵) اس حدیث سے اللہ رب العزت کے سائے کا بھی اثبات ہوا۔

[١١٦٥]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ ، بِالْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ ، عَنْ مِهْرَانَ بْنِ حَكِيمٍ أَخِي بَهْزِ

① مسلم، كتاب الزهد، باب حديث جابر الطويل، رقم: ٣٠٠٦۔ سنن ترمذی، كتاب البيوع، باب انظار المعسر والرفق، رقم: ١٣٠٦ .

بْـنِ حَـكِيمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، مَنْ أَبَرُّ ؟ قَالَ : أُمَّكَ ، قُـلْتُ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : أُمَّكَ ، قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : أُمَّكَ ، قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : أَبَاكَ ، ثُمَّ الْأَقْرَبَ ، فَالْأَقْرَبَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِهْرَانَ ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ ، وَلَمْ يُسْنِدْ مِهْرَانُ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا . ①

ترجمة الحدیث: سیدنا حکیم بن حزام کہتے ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں کس کے ساتھ نیکی کروں؟ آپ نے فرمایا: ''اپنی ماں سے'' میں نے کہا پھر کس سے؟ آپ نے فرمایا: ''اپنی ماں سے'' میں نے کہا پھر کس سے؟ آپ نے فرمایا: ''اپنی ماں سے'' میں نے کہا پھر کس سے؟ آپ نے فرمایا: ''پھر باپ سے پھر زیادہ قرابت دار پھر اس کے بعد زیادہ قرابت دار سے۔''

فوائد: ...... امام نووی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: اس حدیث میں رشتہ داروں سے نیکی کرنے کی ترغیب ہے اور صلہ رحمی اور احسان کے اعتبار سے ماں کا حق تمام رشتہ داروں سے زیادہ ہے۔ ماں کے بعد باپ کا حق ہے۔ پھر قربت کے لحاظ سے رشتہ داروں سے نیکی کرنا افضل ہے اور علماء بیان کرتے ہیں کہ صلہ رحمی کے اعتبار سے والدہ کو مقدم اس لیے کیا گیا ہے کہ وہ اولاد کی پیدائش کی مشقت اٹھانے، شفقت اور خدمت کا بوجھ اٹھانے میں زیادہ ذمہ داری ادا کرتی ہے اس لیے اس کی خدمت کا حق مقدم ہے۔ (تحفۃ الاحوذی: ۵/۱۱۶)

[۱۱۶۶]...... حَدَّثَنَا أَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِي ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الحمصى ، حَدَّثَنَا أَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ . ②

ترجمة الحدیث: سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نیکی صدقہ ہے۔''

فوائد: ...... اس حدیث میں نیکی کے کام کرنے کی ترغیب ہے کوئی بھی نیکی حقیر نہیں۔ بلکہ جو نیکی کا کام میسر ہو، اسے کر گزرنا چاہیے۔ یہ فاعل کے لیے اجر وثواب کا باعث ہوگا۔

[۱۱۶۷]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُقْبِيُّ الْعَتْبِيِّ ، الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا عَائِشَةُ ، لَوْ كَانَ الْحَيَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا ، وَلَوْ كَانَ الْبَذَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلَ سُوْءٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ النَّضْرِ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ ،

---

① بخاری، کتاب الادب، باب من احق الناس بحسن الصحابة، رقم ۵۹۷۱۔ مسلم، کتاب البر والصلة، باب بر الوالدین، رقم: ۲۵۴۸.

② بخاری، کتاب الادب، باب کل معروف صدقة: ۶۰۲۱۔ مسلم، کتاب الزکاة باب بیان ان اسم الصدقة: ۱۰۰۵.

تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ . ①

ترجمة الحديث: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے عائشہ! اگر حیا کوئی مرد ہوتا تو ضرور نیک مرد ہوتا اگر فحش گوئی کوئی مرد ہوتا تو ضرور وہ برا مرد ہوتا۔''

[١١٦٨]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ الْبَصْرِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَنْ رَبَّى صَغِيرًا حَتَّى يَقُولَ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، لَمْ يُحَاسِبْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، تَفَرَّدَ بِهِ الشَّاذَكُونِيُّ . ②

ترجمة الحديث: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے ''جس نے چھوٹے بچے کی لا الہ الا اللہ کہنے تک پرورش کی تو اللہ تعالیٰ اس کا حساب نہیں لے گا۔''

[١١٦٩]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ ، حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رِيحُ الْوَلَدِ مِنْ رِيحِ الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مِنْدَلٌ . ③

ترجمة الحديث: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اولاد کی خوشبو جنت کی خوشبو میں سے ہے۔''

[١١٧٠]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَرَأَى أَصْحَابَ

---

① ضعيف الجامع الصغير ، رقم : ٤٨٣ـ صحيح ترغيب وترهيب ، رقم : ٢٦٣١ قال الشيخ الالبانی : حسن لغيره۔ معجم الاوسط ، رقم : ٤٧١٨ـ مجمع الزوائد: ٨/ ٢٧ .

② ضعف الجامع ، رقم : ٥٥٩٥ قال الشيخ الالبانی موضوع۔ مجمع الزوائد: ٨/ ١٥٩ـ معجم الاوسط ، رقم : ٤٨٦٥ .

③ ضعيف الجامع ، رقم : ٣١٤٥ـ سلسلة ضعيفه ، رقم : ٢٤٩٩ـ شعب الايمان ، رقم : ١١٠٦١ـ معجم الاوسط ، رقم : ٥٨٦٠ .

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَلَدِهِ وَنَشَاطِهِ مَا أَعْجَبَهُمْ ، فَقَالُوا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، لَوْ كَانَ هٰذَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ كَانَ يَسْعَى عَلَى وَلَدِهِ صِغَارًا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ، وَإِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى أَبَوَيْنِ شَيْخَيْنِ كَبِيرَيْنِ فَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ ، وَإِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى نَفْسِهِ لِيُعِفَّهَا فَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ ، وَإِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى أَهْلِهِ فَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ ، وَإِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى تَفَاخُرًا وَتَكَاثُرًا فَفِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَكَمِ ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا هَمَّامٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ وَلَا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، إِلَّا بِهٰذَا الإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس سے گزرا تو صحابہ رضی اللہ عنہم اس کی طاقت اور چستی دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ اگر یہ اللہ کی راہ میں ہوتو کیا ہی اچھا ہوتو نبی ﷺ نے فرمایا: ''اگر یہ اپنے چھوٹے بچوں کی معیشت میں کوشش کرے تو بھی اللہ کی راہ میں ہوگا اور اگر بوڑھے والدین کے لیے محنت کرے تو بھی اللہ کی راہ میں ہوگا اگر اپنے آپ کو سوال محتاجی سے بچانے کے لیے کوشش کرے تو بھی فی سبیل اللہ ہوگا، اگر اپنے گھر والوں کے لیے محنت مزدوری کرتا ہے تو بھی اللہ کی راہ میں ہے ہاں اگر فخر یا مال بڑھانے کی غرض سے گھر سے نکلتا ہے تو اس کی محنت طاغوت کی راہ میں ہوگی۔''

فوائد: ...... (۱) معلوم ہوا اولاد کی پرورش، والدین کی خدمت اور فقر و محتاجی کے خاتمہ کے لیے محنت و مزدوری کرنا انتہائی اہم اور باعثِ اجر وثواب کام ہے۔

(۲) اگر آدمی کی مال و دولت سے غرض فخر وریا ہوتو اس کی ساری کاوشیں رائیگاں ہیں۔

[۱۱۷۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْبَرْذَعِيُّ ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عُبَيْدُ بْنُ خَلَصَةَ بِمَعْرَةِ النُّعْمَانِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الْمَدَنِيُّ ، عَنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، إِنَّ أَبِي أَخَذَ مَالِي ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ : اذْهَبْ فَأْتِنِي بِأَبِيكَ ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ ، وَيَقُولُ : إِذَا جَاءَكَ الشَّيْخُ ، فَسَلْهُ عَنْ شَيْءٍ قَالَهُ فِي نَفْسِهِ مَا سَمِعَتْهُ أُذُنَاهُ ، فَلَمَّا جَاءَ الشَّيْخُ ، قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا بَالُ ابْنِكَ يَشْكُوكَ ، أَتُرِيدُ أَنْ تَأْخُذَ

---

① صحيح ترغيب وترهيب، رقم: ١٦٩٢ قال الشيخ الالباني صحيح لغيره۔ معجم الاوسط، رقم: ٦٨٣٥۔ مجمع الزوائد: ٤/ ٣٢٥ .

مَالَهُ ؟ فَقَالَ : سَلْهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، هَلْ أَنْفَقْتُهُ إِلَّا عَلَى عَمَّاتِهِ أَوْ خَالاتِهِ أَوْ عَلَى نَفْسِي ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِيهِ ، دَعْنَا مِنْ هَذَا أَخْبِرْنَا عَنْ شَيْءٍ قُلْتَهُ فِي نَفْسِكَ مَا سَمِعَتْهُ أُذُنَاكَ ، فَقَالَ الشَّيْخُ : وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، مَا يَزَالُ اللّٰهُ يَزِيدُنَا بِكَ يَقِينًا ، لَقَدْ قُلْتُ فِي نَفْسِي شَيْئًا مَا سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ ، فَقَالَ : قُلْ : وَأَنَا أَسْمَعُ ، قَالَ : قُلْتُ : غَذَوْتُكَ مَوْلُودًا وَمُنْتُكَ يَافِعًا تُعَلُّ بِمَا أَجْنِي عَلَيْكَ وَتَنْهَلُ إِذَا لَيْلَةٌ ضَافَتْكَ بِالسُّقْمِ لَمْ أَبِتْ لِسُقْمِكَ إِلَّا سَاهِرًا أَتَمَلْمَلُ كَأَنِّي أَنَا الْمَطْرُوقُ دُونَكَ بِالَّذِي طُرِقْتَ بِهِ دُونِي فَعَيْنَايَ تَهْمُلُ تَخَافُ الرَّدَى نَفْسِي عَلَيْكَ وَإِنَّهَا لَتَعْلَمُ أَنَّ الْمَوْتَ وَقْتٌ مُؤَجَّلُ فَلَمَّا بَلَغْتَ السِّنَّ وَالْغَايَةَ الَّتِي إِلَيْهَا مَدَى مَا فِيكَ كُنْتُ أُؤَمِّلُ جَعَلْتَ جَزَائِي غِلْظَةً وَفَظَاظَةً كَأَنَّكَ أَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ فَلَيْتَكَ إِذْ لَمْ تَرْعَ حَقَّ أُبُوَّتِي فَعَلْتَ كَمَا الْجَارُ الْمُجَاوِرُ يَفْعَلُ تَرَاهُ مُعَدًّا لِلْخِلافِ كَأَنَّهُ بِرَدٌّ عَلَى أَهْلِ الصَّوَابِ مُوَكَّلُ قَالَ : فَحِينَئِذٍ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَلابِيبِ ابْنِهِ ، وَقَالَ : أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ . لا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، إِلَّا بِهَذَا التَّمَامِ وَالشِّعْرِ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ خَلَصَةَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے باپ نے میرا سارا مال لے لیا ہے تو آپ نے فرمایا: ”جاؤ اور اپنے باپ کو میرے پاس لے آؤ تو نبی علیہ السلام کے پاس جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلام کیا ہے اور فرمایا ہے کہ جب آپ کے پاس وہ بوڑھا آئے تو اس سے ایک ایسی بات پوچھیے جو اس نے اپنے دل میں کہی ہے جس کو اس کے کانوں نے نہیں سنا، جب بوڑھا آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: ”تیرا بیٹا تیری شکایت کرتا ہے کیا تو اس سے اس کا مال لینا چاہتا ہے؟“ وہ کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ اس سے پوچھیے کہ کیا میں نے اس کا مال اس کی پھوپھیوں اور خالاؤں پر خرچ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ بات چھوڑو مجھے یہ بتاؤ کہ تم نے اپنے دل میں کیا بات کی ہے جس کو تیرے کانوں نے نہیں سنا۔“ وہ کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ آپ کی وجہ سے ہمیں یقین میں بڑھاتا رہا اور میں نے اپنے دل میں یہ شعر کہے ہیں جن کو میرے کانوں نے نہیں سنا آپ نے فرمایا: ”تم کہو میں سنتا ہوں۔“

(اشعار کا ترجمہ) (۱) میں تجھے بچپن میں غذا دیتا رہا اور جوانی میں بھی تیرا نفقہ وغیرہ برداشت کرتا رہا جو میں تجھے چن چن کر دیتا رہا تو ان سے پہلے بھی پھر دوبارہ بھی لیتا رہا۔ (۲) اگر کسی رات تجھ پر بیماری آ گئی تو میں رات سوتا نہ تھا کیونکہ

① معجم الاوسط، رقم: ٦٥٧٠۔ ارواء الغليل: ٣/ ٣٢٤۔ مجمع الزوائد: ٤/ ١٥٥.

تو بیمار تھا بلکہ میں بیدار اور بے قرار ہوتا رہا۔ (۳) گویا کہ یہ رات کا مہمان جو تیرے پاس آیا یہ تیرے پاس نہیں بلکہ میرے پاس آیا ہے اس لیے میری آنکھیں برس رہی ہیں۔ (۴) میرا نفس تجھ پر ہلاکت سے خوف زدہ ہوتا تھا اور ایسے معلوم تھا کہ موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ (۵) اور جب تو اس عمر کو پہنچا اور مسافت کی اس انتہا کو پہنچا جس کی میں تجھ پر امید رکھتا تھا۔ (۶) تو نے مجھے اس کے بدلے میں سخت دلی اور ترش روئی سے ہم کنار کر دیا گویا کہ تو ہی انعام کرنے والا اور مجھ پر مہربانی کرنے والا ہے۔ (۷) کاش کہ تو اگر میرے باپ ہونے کا حق سمجھتا تو پڑوس میں رہنے والے ہمسائے کی طرح ہی میرے ساتھ سلوک کیا ہوتا۔ (۸) تم اس کو ہر لغت پر تیار پاؤ گے گویا کہ وہ اہل حق کے خلاف جواب دینے پر مقرر کیا گیا ہے۔" کہتے ہیں تب نبی علیہ السلام نے اس کے گریبان کو پکڑ کر فرمایا: "تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔"

[١١٧٢]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَيْرٍ الْيَافُونِيُّ ، بِمَدِينَةِ يَافَا ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الرَّمْلِيُّ ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ ، حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُكُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ عَشِيرَتِهِ مَا لَمْ يَأْثَمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أُسَامَةَ ، إِلَّا أَيُّوبُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا سراقہ بن مالک بن جعشم کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں بہتر وہ ہے جو اپنے قبیلے سے مدافعت کرے۔ جب تک کہ وہ گناہ کا مرتکب نہ ہو۔"

[١١٧٣]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، حَدَّثَنِي جَدِّي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ ، حَدَّثَنِي عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَبَّاسِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ الْعَبَّاسِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا عَمِّ ، وَلَدُكَ قَوْمٌ لَجَجٌ ، وَغَيْرُهُمُ الْأَبْعَدُ لا يُرْوَى عَنِ الْعَبَّاسِ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ . ②

ترجمة الحديث سیدنا عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے چچا جان! آپ کی اولاد شور بہت کرتی ہے اور دوسرے لوگ خیر و برکت سے دور رہتے ہیں۔"

[١١٧٤]...... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ خَلِيفَةَ الْأُبُلِّيُّ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ، حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ ،

---

① سنن ابی داؤد، رقم: ٥١٢٠ قال الشيخ الالبانی : ضعیف۔ معجم الاوسط، رقم: ٦٩٩٣۔ سلسلة ضعيفة رقم: ١٨٢ قال الشيخ الالبانی موضوع۔ ضعيف الجامع، رقم: ٢٩١٥ .

② مجمع الزوائد: ٨/ ١٥٤۔ كنز العمال، رقم: ٣٨٦٩٥ اسناده ضعيف .

عَنِ ابْنِ عَوْن ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، مَنْ أَبَرُّ؟ قَالَ : أُمَّكَ ، قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : أُمَّكَ قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : أَبَاكَ ، قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : الْأَقْرَبَ فَالْأَقْرَبَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْن ، إِلَّا أَزْهَرُ ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ عَنْ أَزْهَرَ . ①

ترجمة الحديث سیدنا بہز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ کہتے ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں کس سے نیکی کروں؟ فرمایا ”اپنی ماں سے“ میں نے کہا پھر کس سے؟ آپ نے فرمایا: ”اپنی ماں سے“ میں نے کہا پھر کسی سے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے باپ سے“، میں نے کیا پھر کس سے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”قرابت دار سے پھر قرابت دار سے۔“

فوائد :...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۶۲۶۔

① تقدم تخريجه: ٦٢٦ .

[۱۱۷۵]...... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُرْوَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْلِ بْنُ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ ، فَقَدْ حَلَّ أَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ ، إِلَّا نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ ، عَمُّ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ الْأَشْجَعِيِّ ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''جو شخص کسی قوم کے گھروں میں ان کی اجازت کے بغیر جھانکتا پھرے تو ان کے لے اس کی آنکھ پھوڑنا حلال ہوجاتا ہے۔''

فوائد:...... (۱) کسی کے گھر میں بلا اجازت جھانکنا ممنوع ہے۔ مشروع طریقہ یہ ہے کہ اجازت طلب کرنے کے بعد صاحب منزل اندر آنے کی رخصت دے تو اندر جائے۔ اجازت طلبی کے وقت دروازے کی درزوں سے جھانکنا یا دیواروں کے سوراخوں سے گھر میں نظر ڈالنا ناجائز ہے۔

(۲) بلا اجازت جھانکنے والے کی صاحب بیت آنکھ پھوڑ دے تو یہ اس کے لیے جائز ہے اور اس پر کوئی تاوان نہیں ہوگا۔

(۳) اجازت سے قبل گھر میں جھانکنے کی ممانعت اس لیے ہے کہ اجازت کا اصل مقصود تو بے پردگی سے بچنا ہے۔ جب اجازت طلبی سے قبل اہل خانہ کو دیکھ لیا جائے تو پردے کا مقصد ہی فوت ہوجاتا ہے۔

[۱۱۷۶]...... حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ النَّيْسَابُورِيُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْجَرَاحِ الْقُهُسْتَانِيُّ ، حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ

① مسلم، کتاب الادب، باب تحریم النظر، رقم: ۲۱۵۸۔ سنن ابوداود، رقم: ۵۱۷۲.

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : لَمَّا كَانَتْ صَبِيحَةُ احْتَلَمْتُ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي قَدِ احْتَلَمْتُ ، فَقَالَ : لا تَدْخُلْ عَلَى النِّسَاءِ ، فَمَا أَتَى عَلَيَّ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ ، إِلَّا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک صبح مجھے احتلام ہوا اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر آپ کو بتایا کہ میں بلوغت کو پہنچ چکا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''آئندہ عورتوں کے پاس نہ جانا اس دن سے سخت دن مجھ پر کبھی نہیں آیا۔''

فوائد:...... (۱) بچوں کی بلوغت کے بارے میں خبر رکھنی چاہیے جب غیر محرم بچے بالغ ہو جائیں تو انہیں گھر آنے سے روک دینا چاہیے اور انہیں پابند کرنا چاہیے کہ وہ اجازت لے کر گھر داخل ہوں۔

(۲) بالغ خدام، ڈرائیور وغیرہ کا گھر کی خواتین سے میل ملاپ اور بے دھڑک آنا جانا اور ان سے بے پردگی حرام ہے۔

① معجم طبرانی کبیر: ۲/ ۵۱، رقم: ۷٦٤۔ معجم الاوسط، رقم: ۲۹٦۸۔ مجمع الزوائد: ٤/ ۳۲٦.

کتاب الرؤیا

خواب کا بیان

[۱۱۷۷]...... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي الْوَرْسِ الْغَزِّيُّ ، بِمَدِينَةِ غَزَّةَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ رَآنِي فِي مَنَامِهِ ، فَقَدْ رَآنِي ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لا يَتَمَثَّلُ بِي وَلا بِالْكَعْبَةِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، إِلَّا مَعْمَرٌ ، وَلا عَنْ مَعْمَرٍ ، إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ ، وَلا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، وَلا يُحْفَظُ فِي بِالْكَعْبَةِ ، إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ . ①

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری اور کعبہ کی شکل اختیار نہیں کرسکتا۔''

فوائد :...... (۱) معلوم ہوا شیطان نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل اختیار کرسکتا ہے اور نہ ہی کعبۃ اللہ کی۔

(۲) البتہ کسی دوسرے انسان کی شکل میں آ کر اسے یہ دھوکا ضرور دے سکتا ہے کہ میں تیرا نبی ہوں۔

[۱۱۷۸]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا تُقَصُّ الرُّؤْيَا إِلَّا عَلَى عَالِمٍ ، أَوْ نَاصِحٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ ، إِلَّا مُبَارَكٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ ، وَلا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنِ ابْنِ نُصَيْرٍ . ②

---

① معجم الاوسط، رقم: ۳۰۲۶۔ مجمع الزوائد: ۷/ ۱۸۱۔ حدیث صحیح.

② سنن ترمذی، کتاب الرؤیا، باب فی تاویل الرؤیا، رقم: ۲۲۸۰ قال الشیخ الالبانی، صحیح۔ مجمع الزوائد: ۷/ ۱۸۲۔ سنن دارمی، رقم: ۲۱۴۷۔ صحیح الجامع، رقم: ۷۳۹۶.

ترجمة الحدیث- سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: ''خواب صرف عالم یا خیر خواہ کے سامنے بیان کیا جائے۔''

فوائد: ...... خواب کسی عالم یا ناصح ہی کو بتانا چاہیے اور ان ہی سے اچھے خواب کی تعبیر پوچھنی چاہیے کیونکہ عالم خواب کی بہتر تعبیر کرے گا اور ناصح مفید مشورے اور فائدہ مند معلومات فراہم کرے گا جب کہ جاہل اور حاسد کی غلط تعبیر پریشانی کا باعث بنے گی۔

[۱۱۷۹]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ الضَّبِّيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ ، إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي رِزْمَةَ . ①

ترجمة الحدیث- سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سچا اور اچھا خواب نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک حصہ ہے۔''

فوائد: ...... اکثر احادیث میں وارد ہے کہ اچھا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اور اس روایت میں ہے کہ سچا خواب نبوت کا سترواں حصہ ہے۔ ان دونوں میں جمع کی صورت یوں ہے کہ امام طبری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں اس کا انحصار خواب دیکھنے والے پر ہے۔ چنانچہ نیک مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اور فاسق کا خواب نبوت کا سترواں حصہ ہے اور ایک قول یہ ہے کہ خواب خفی سترواں اور خواب جلی چھیالیسواں حصہ ہے۔

(شرح النووی: ۷/۴۵۱)

① مسلم، کتاب الرؤیا، رقم: ۲۲٦٥۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۳۸۹۷۔ طبرانی کبیر: ۹/ ۲٤٧.

[۱۱۸۰]...... حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سُلَيْمٍ أَبُو عَقِيلٍ الْخَوْلَانِيُّ ، بِمَدِينَةِ طَرَطُوسَ ، حَدَّثَنَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ الْحَرَّانِيُّ ، حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ ، اللّٰهُ وَجْهَهُ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ ، إِلَّا بِهٰذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ ، وَهُوَ ثِقَةٌ ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے آتے تو دو رکعت نماز ادا کرتے۔"

فوائد :...... (۱) سفر سے واپسی پر مسجد میں دو رکعت نماز پڑھنا مسنون ہے اور رسول اللہ اس نماز کے اہتمام کے بعد لوگوں کے مسائل وغیرہ سنتے تھے۔

(۲) ایک اور حدیث میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو مسجد میں دو رکعات ادا فرماتے۔

(دیکھئے: بخاری، رقم: ۳۰۸۸، مسلم، رقم: ۲۷۶۹)

[۱۱۸۱]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طُوَيْتٍ الرَّمْلِيُّ الْبَزَّازُ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ابْنِ أَخِي رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ ، حَدَّثَنَا رَوَّادٌ ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ ، عَنْ سُمَيٍّ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَلَذَّتَهُ ، فَإِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ حَاجَتِهِ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ . لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ ، إِلَّا رَوَّادٌ ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ

① معجم الاوسط، رقم: ۳۰۳۸۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۲۸۳ .

عَنْ سُمَيٍّ . ①

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے وہ آدمی کو اس کی نیند، کھانے، پینے اور لذت حاصل کرنے سے روک دیتا ہے۔ جب تم میں سے کوئی شخص سفر میں اپنی ضرورت سے فارغ ہو جائے تو اپنے گھر کو جلدی واپس آئے۔''

فوائد: ...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ سفر کی حوائج مکمل کرنے کے بعد گھر کی طرف لوٹنا چاہیے اور کسی غیر ضروری کام کی غرض سے گھر سے دور رہنا درست نہیں۔ (شرح النووی:۶/۴۰۴)

(۲) سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جس میں آدمی اپنے گھر سے باہر مشکلات اور دیگر پریشانیوں سے دو چار ہو رہا ہوتا ہے اسی لیے شرع نے اپنے احکام میں بھی دوران سفر تخفیف رکھی ہے۔

[۱۱۸۲]...... حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْعَصْرِ ، وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ عَجَّلَ الْعَصْرَ حَتَّى يُصَلِّيَهُمَا جَمِيعًا ، وَإِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى يُصَلِّيَهُمَا جَمِيعًا ، وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ صَلاهَا مَعَ الْمَغْرِبِ . لا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ . ②

ترجمة الحديث: سیّدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو ظہر کو مؤخر کر کے عصر کے ساتھ ملا کر پڑھ لیتے اور جب زوال کے بعد سفر کرتے تو عصر کو جلدی کر کے ظہر سے ملا کر پڑھ لیتے۔ اور جب سورج کے غروب ہونے سے پہلے سفر کرتے تو مغرب کو مؤخر کر کے عشاء کے ساتھ پڑھ لیتے اور غروب شمس کے بعد سفر کرتے تو عشاء کو مغرب کے ساتھ ملا کر پڑھ لیتے۔''

فوائد: ...... (۱) اس حدیث میں سفر میں نمازوں کے جمع کرنے کا مسنون طریقہ بیان ہوا ہے کہ اگر مسافر ظہر سے قبل روانگی شروع کر دیں تو وہ عصر کے وقت ظہر و عصر جمع کریں اور اگر ظہر کے بعد خروج کا پروگرام ہو تو وہ ظہر و عصر کو ظہر کے وقت جمع کریں۔ اسی طرح اگر نماز مغرب کے بعد روانگی کا ارادہ ہو تو مغرب وعشاء جمع کر لیں بصورت

---

① بخاری، کتاب العمرة باب السفر قطعة من العذاب، رقم: ۱۸۰٤۔ مسلم، کتاب الامارة، باب السفر قطعة من العذاب رقم: ۱۹۲۷.

② سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب الجمع بین الصلاتین، رقم: ۱۲۰۸ قال الشیخ الالبانی صحیح.

دیگر یہ دونوں نمازیں عشاء کے وقت ایک ساتھ ادا کریں۔

(۲) معلوم ہوا دوران سفر نمازوں میں جمع تقدیم وتاخیر جائز ہے۔

[۱۱۸۳]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو مَسْعُودٍ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ الْمُعَدِّلُ ، قَالَ : وَجَدْتُ فِي كِتَابِ حَفْصِ بْنِ عَمْرٍو الرَّازِيِّ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ يَكْرَهُ الرَّجُلَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ طُرُوقًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ ، إِلَّا عَبَّادٌ ، وَلا عَنْهُ إِلَّا حَفْصٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّابُونِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت گھر میں آنا پسند نہیں فرماتے تھے۔''

فوائد:...... (۱) جو شخص کسی لمبے سفر پر ہو اس کا اطلاع کیے بغیر اچانک رات کو گھر آنا مکروہ ہے۔ اور جو کسی قریبی سفر پر ہو اور بیوی کو اس کی آمد کی خبر ہو اس کا رات کو گھر پر بغیر اطلاع کے آنا جائز ہے۔ (شرح النووی: ۶/۴۰۶)

(۲) جو شخص لمبے سفر پر ہو اور موبائل فون یا کسی مواصلاتی طریقہ سے گھر پر آمد کی اطلاع دے دے تو اس کا رات کو گھر پر آنا مکروہ نہیں۔ کیونکہ اس سے کراہت کا اصل مقصد بیوی کا خاوند کے لیے تیار ہونا ہے تاکہ خاوند بیوی کی پراگندگی سے وحشت محسوس نہ کرے اور میاں بیوی کے تعلقات میں بگاڑ پیدا نہ ہو۔

[۱۱۸۴]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْمَازِنِيُّ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو دَاوُدَ الْمَحْمِيُّ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ ، عَنْ أَبِي هَانِئٍ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلاثِ لَيَالٍ إِلَّا مَعَ زَوْجٍ أَوْ ذِي مَحْرَمٍ . لا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ، إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيدَ . ②

ترجمة الحديث سیّدنا عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''خاوند یا ذی محرم کے بغیر کوئی عورت تین رات سے زائد سفر نہ کرے۔''

---

① بخاری، کتاب النکاح، باب لا یطرق اهله لیلا رقم: ۵۲۴۳۔ مسلم۔ سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد، باب فی الطروق: ۲۷۷۶.

② بخاری، کتاب تقصیر الصلاة، باب فی کم یقصر الصلاة، رقم: ۱۰۸۶۔ مسلم، کتاب الحج، باب سفر المراة۔ معجم طبرانی کبیر: ۱۱/ ۴۲۵۔ معجم الاوسط، رقم: ۵۶۹۔ مجمع الزوائد: ۳/ ۲۱۴.

فوائد :...... (۱) یہ حدیث دلیل ہے کہ عورت کا غیر محرم کے ساتھ مطلق سفر حرام ہے، خواہ سفر کی مدت قلیل ہو یا طویل۔ (سبل السلام: ۳/ ۴۱۸)

(۲) امام نووی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں جس پر سفر کا اطلاق ہو عورت کے لیے ایسا سفر محرم کے بغیر حرام ہے۔ (نیل الاوطار: ۷/ ۳۵۰)

[۱۱۸۵]...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَرْمَكِيُّ الْمَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأُوَيْسِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سَيِّدُكُمْ يَا بَنِي سَلِمَةَ ؟ قَالُوا: الْجَدُّ بْنُ قَيْسٍ عَلَى أَنَّا نُبَخِّلُهُ ، فَقَالَ : وَأَيُّ دَاءٍ أَدْوَأُ مِنَ الْبُخْلِ ، بَلْ سَيِّدُكُمُ الْجَعْدُ الْقَطَطُ عَمْرُو بْنُ الْجَمُوحِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ الأُوَيْسِيُّ . ①

ترجمة الحديث سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے بنی سلمہ تمہارا سردار کون ہے؟'' انھوں نے کہا ہمارا سردار جد بن قیس ہے۔ مگر ہم اس کو بخیلی کی طرف منسوب کرتے ہیں آپ نے فرمایا: ''بخل سے بڑی بیماری کون سی ہو سکتی ہے اس لیے تمہارا سردار جعد قطط عمرو بن جموح ہے۔''

فوائد :...... (۱) اخلاقیات میں سب سے بڑی بیماری بخل ہے جس سے ہر صورت گریز کرنا چاہیے۔

(۲) بخیل سردار کو سبکدوش کرنا اور اس کی جگہ ایسا سردار مقرر کرنا جو اس شنیع عادت سے پاک ہو، درست ہے۔

(۳) معلوم ہوا برے اخلاق و عادات کے مالک افراد اقوام کی سربراہی کا فریضہ انجام دینے سے قاصر ہوتے ہیں۔

① مستدرک حاکم: ۴/ ۱۸۰ - بخاری ادب المفرد، رقم: ۲۹۶ قال الشیخ الالبانی صحیح- مجمع الزوائد: ۸/ ۳۱۵.

کتاب الدیة

دیت کا بیان

[۱۱۸۶]...... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الذِّمَارِيُّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : رُفِعَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ طَعَنَ رَجُلاً عَلَى فَخِذِهِ بِقَرْنٍ ، فَقَالَ الَّذِي طُعِنَتْ فَخِذُهُ : أَقِدْنِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَاوِهَا وَاسْتَأْنِ بِهَا حَتَّى نَنْظُرَ إِلَى مَا تَصِيرُ ، فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَقِدْنِي ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ، فَقَالَ الرَّجُلُ : أَقِدْنِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، فَأَقَادَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَيَبِسَتْ رِجْلُ الرَّجُلِ الَّذِي أَقَادَهُ ، اسْتَقَادَهُ ، وَبَرِءَ رِجْلُ الرَّجُلِ الَّذِي اسْتُقِيدَ مِنْهُ ، فَأَبْطَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدٍ ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ . ①

ترجمة الحدیث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی علیہ السلام کی طرف ایک آدمی کا مقدمہ پیش ہوا جس نے کسی کو اس کی ران پر ایک سینگ مارا جس سے اس کا ران زخمی ہوا اس نے کہا یا رسول اللہ مجھے قصاص دیجئے آپ نے فرمایا: ''اس کا علاج کرو اور کچھ دیر ٹھہرو یہاں تک کہ ہم دیکھیں کہ یہ زخم کدھر جاتا ہے'' اس نے کہا یا رسول اللہ مجھے قصاص لے دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پھر یہی بات فرمائی تو وہ شخص کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قصاص لے دیجئے تو آپ نے اس کو قصاص لے دیا تو اس کی ٹانگ سوج گی اور جس سے قصاص لیا گیا تھا اس کی ٹانگ ٹھیک ہوگئی۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت باطل کر دی۔''

[۱۱۸۷]...... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ ، حَدَّثَنَا

① معجم الاوسط، رقم: ٣٤٦٠۔ مجمع الزوائد: ٦/ ٢٩٦ قال الهيثمی فیه محمد بن عبدالله الذماری وهو ضعیف.

مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يُودَى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ ، وَبِقَدْرِ مَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ يَحْيَى ، إِلَّا هِشَامٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، وَغَيْرُهُ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى ، وَلَمْ يَذْكُرُوا قَتَادَةَ .[1]

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مکاتب کی اتنی دیت آزاد کے برابر ہوگی جتنا وہ آزاد ہو چکا ہو۔ اور جتنا وہ غلام ہے اتنی دیت اس کی غلام کی ہوگی۔''

فوائد: ...... مکاتب غلام جتنی رقم ادا کرے اتنا آزاد ہو جاتا ہے اور مکاتب غلام سے قتل وغیرہ ہو جائے تو اس کی آزادی کے مطابق آزاد کی دیت اور غلامی کے برابر غلام کی دیت لاگو ہوگی۔ اس پر مکمل آزاد یا مکمل غلام کے قوانین نافذ نہیں ہوں گے۔

① سنن ابی داؤد، کتاب الدیات، باب فی دیة المکاتب، رقم: ٤٥٨١۔ سنن ترمذی، کتاب البیوع، باب المکاتب اذا کان رقم: ١٢٥٩ قال الشیخ الالبانی صحیح۔ سنن نسائی، رقم: ٤٨٠٩ .

[۱۱۸۸]...... حَدَّثَنَا حَذَافِي بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الْمُسْتَنِيرِ بْنِ حَذَافِي بْنِ عَامِرِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ مُخَرِّقِ اللَّخْمِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي حُمَيْدُ بْنُ الْمُسْتَنِيرِ ، عَنْ خَالِهِ أَخِي أُمِّهِ ، وَهُوَ خَالِدُ بْنُ مُوسَى ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ جَدِّي ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَهْوَرَ ، قَالَ : وَرَدَ عَلَيَّ كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فِيهِ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى زِيَادِ بْنِ جَهْوَرَ ، سِلْمٌ أَنْتَ ، فَإِنِّي أَحْمَدُ اللّٰهَ إِلَيْكَ ، إِلَيْكَ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، أَمَّا بَعْدُ ، فَإِنِّي أُذَكِّرُكَ اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ أَمَّا بَعْدُ ، فَلْيُوضَعَنَّ كُلُّ دِينٍ دَانَ بِهِ النَّاسُ إِلَّا الْإِسْلَامَ فَاعْلَمْ ذَلِكَ لَا يُرْوَى عَنْ زِيَادٍ اللَّخْمِيِّ ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ . ①

ترجمة الحديث سیدنا زیادہ بن جھور رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے نبی ﷺ کا مکتوب آیا جس میں یہ الفاظ تھے۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى زِيَادِ بْنِ جَهْوَرَ
سِلْمٌ اَنْتَ فَاِنِّيْ اَحْمَدُ اللّٰهِ اِلَيْكَ اِلَيْكَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔
اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ اُذَكِّرُكَ اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ
اَمَّا بَعْدُ فَلْيُوْضَعَنَّ كُلُّ دِيْنٍ دَانَ بِهِ النَّاسُ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاعْلَمْ ذَالِكَ۔"

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ یہ خط محمد رسول اللہ ﷺ کی جانب زیاد بن جھور کی طرف ہے۔ آپ مسلمان ہیں۔ میں آپ کی طرف اللہ کی تعریف کرتا ہوں جس کے بغیر کوئی معبود نہیں ہے۔ حمد وسلام کے بعد میں تمہیں اللہ تعالیٰ اور آخرت کا دن یاد دلاتا ہوں۔ اس کے بعد ہر دین جس کو لوگ مانتے ہیں وہ اسلام کی طرف موڑنا چاہئے۔ یہ بات جان لیں۔"

① طبرانی کبیر: ۵/ ۲۶۷ ، رقم: ۵۲۹۷۔ طبرانی اواسط ، رقم : ۳۵۱۱۔ مجمع الزوائد: ۶/ ۱۴ قال الهيثمی فيه من لم اعرفهم .

[۱۱۸۹]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : زَيِّنُوا أَعْيَادَكُمْ بِالتَّكْبِيرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ ، إِلَّا عُمَرُ ، وَعَنْ عُمَرَ ، إِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ . ①

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنی عیدوں کو تکبیر سے زینت دو۔''

[۱۱۹۰]...... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ رَجَاءٍ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، صَلَّى الْعِيدَ بِالْمُصَلَّى مُسْتَتِرًا بِحَرْبَتِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى ، إِلَّا سُلَيْمَانُ ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ .

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدگاہ میں عید کی نماز اپنے چھوٹے نیزے کو سترہ بنا کر ادا کی۔''

فوائد :...... (۱) نمازِ عید کا اہتمام عیدگاہ میں مستحب ہے۔

(۲) عیدگاہ میں سترے کا اہتمام کرنا مسنون ہے۔

---

① ضعیف الجامع ، رقم : ۳۱۸۲۔ ضعیف ترغیب وترھیب ، رقم : ٦٦٩۔ معجم الاوسط ، رقم : ٤٣٧٣۔ مجمع الزوائد: ۲/ ۱۹۷ .

② بخاری ، کتاب سترۃ المصلی ، باب سترۃ الامام ، رقم : ٤٩٣۔ مسلم ، کتاب الصلاۃ ، باب سترۃ المصلی: ٥٠١ .

(۳) سترے کے لیے نیزے کو استعمال کرنا جائز ہے۔

[۱۱۹۱]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانِ الشِّيرَازِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ أَيَّامِ الْعَمَلِ فِيهِنَّ أَفْضَلُ مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ ، قَالُوا : وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ؟ قَالَ : وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِلَّا مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَأُهْرِيقَ دَمُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، إِلَّا الْوَلِيدُ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا الْحَوْطِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ذی الحجہ کے دس دنوں سے زیادہ فضیلت والا کوئی دن نہیں کہ جس میں عمل اس سے زیادہ فضیلت رکھتا ہو۔'' صحابہ نے کہا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: ''جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں۔ مگر (وہ جہاد جس میں مجاہد کا) گھوڑا ذبح ہو جائے اور خون بہا دیا جائے۔''

فوائد :...... (۱) ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن بڑے مبارک اور فضیلت والے ہیں جن میں کئے جانے والے اعمال کا اجر وثواب سال کے باقی دنوں سے زیادہ ہے اور ان دنوں میں اعمال کی قبولیت کے مواقع زیادہ ہیں۔ لہٰذا ان دنوں میں نوافل عبادات، ذکر واذکار اور فرائض کا اہتمام اچھے طریقے سے اور زیادہ کرنا چاہیے۔

(۲) ذوالحجہ کے پہلے عشرہ میں نوافل وفرائض کا ثواب عام دنوں سے زیادہ ہے حتیٰ کہ جہاد کا ثواب عام دنوں کے جہاد سے افضل ہے۔ البتہ ایسا مجاہد فی سبیل اللہ جو اپنا مال وجان اللہ تعالیٰ کے راستے میں نچھاور کر دے اس کا ثواب تمام ایام میں یکساں ہے۔

[۱۱۹۲]...... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ إِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ يَعْلَى . ②

ترجمة الحديث سیدنا نعمان بن بشیر کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور جمعہ میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾

---

① بخاری، کتاب العیدین، باب فضل العمل فی ایام التشریق، رقم: ۹۶۹۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصیام، باب فی صوم العشر، رقم: ۲۴۳۸۔ سنن ترمذی، رقم: ۷۵۷۔ سنن ابن ماجہ، رقم: ۱۷۲۷۔

② مسلم، کتاب الجمعة، باب ما يقرأ في صلاة الجمعة، رقم: ۸۷۸۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب ما يقرأ به في الجمعة، رقم: ۱۱۲۲۔ سنن ترمذی، رقم: ۵۳۳۔ سنن نسائی، رقم: ۱۵۶۸۔

اور ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ پڑھا کرتے تھے۔''

فوائد:...... (۱) نماز جمعہ اور نماز عیدین میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کرنا مستحب فعل ہے۔
(۲) ان دو سورتوں کو مکمل تلاوت کرنا ان کے اختصار سے افضل ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ ان مکمل سورتوں کی تلاوت کرتے تھے۔

[۱۱۹۳]...... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَصَمُّ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ السَّلِيمِيُّ ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ عَمَلٍ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَمَلٍ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ ، إِلَّا رَجُلٌ يَخْرُجُ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ ، ثُمَّ لَا يَرْجِعُ
لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ ، إِلَّا فُضَيْلٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ . ①

ترجمة الحديث: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ عزوجل کے ہاں کوئی عمل عشرہ ذی الحجہ کے اعمال سے زیادہ محبوب نہیں ہے مگر جو شخص اپنا مال اور اپنی جان لے کر نکلے اور ان میں سے واپس کچھ نہ لائے۔''

فوائد:...... دیکھئے فوائد حدیث نمبر ۸۸۹۔

[۱۱۹۴]...... وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ سَلَكَ عَلَى طَرِيقٍ ، وَرَجَعَ عَلَى أُخْرَى . ②

ترجمة الحديث: سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے ہے کہ نبی ﷺ جب عیدین کو نکلتے تو ایک راستے پر چلتے اور دوسرے پر واپس آتے۔''

فوائد:...... نماز عید سے واپسی پر راستہ تبدیل کرنا سنت نبوی ہے۔ لہٰذا نمازِ عید سے واپسی پر اس سنت پر عمل کرنا چاہیے۔

[۱۱۹۵]...... وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ يَبْدَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فِي الْأُولَى بِسَبْعٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ ، وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ ، وَكَانَ يَخْرُجُ فِي الْعِيدَيْنِ مَاشِيًا ، وَيَرْجِعُ مَاشِيًا ، وَكَانَ يُكَبِّرُ بَيْنَ أَضْعَافِ الْخُطْبَةِ ، وَيُكْثِرُ التَّكْبِيرَ

① تقدم تخريجه: ۸۸۹ .

② سنن ابن ماجه ، كتاب اقامة الصلاة ، باب ما جاء فى الخروج يوم العيد: ۱۲۹۸ قال الشيخ الالباني ضعيف .

فِی الْعِیدَیْنِ . ①

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز عیدین خطبے سے پہلے پڑھتے پھر پہلی رکعت میں سات تکبیریں قراءت سے پہلے کہتے پھر پانچ تکبیریں قراءت سے پہلے دوسری رکعت میں کہتے۔ اور عید کے لیے پیدل چل کر جاتے اور پیدل واپس آتے۔ اور خطبے کے درمیان تکبیریں کہتے اور عیدین میں بہت تکبیر کہتے تھے۔"

فوائد: ...... نماز عید میں دوسری نمازوں سے کچھ زائد تکبیرات کہی جاتی ہیں اور انہیں تکبیرات زوائد کہتے ہیں یہ قرأت سے قبل کہی جاتی ہیں پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ ہیں نیز یہ تکبیرات تکبیر تحریمہ کے علاوہ ہیں۔

ترجمۃ الحدیث: وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَانَ إِذَا خَطَبَ فِي الْعِيدَيْنِ خَطَبَ عَلَى قَوْسٍ ، وَإِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى عَصًا . ②

ترجمۃ الحدیث: سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کا خطبہ کمان پر دیتے اور جمعہ کا خطبہ عصا پر دیتے۔"
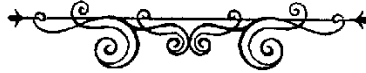
① سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلاة، باب ما جاء فى كم يكبر الامام، رقم: ١٢٧٧ قال الشيخ الالبانى صحيح لغيره.

② سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلاة، باب ما جاء فى الخطبة يوم الجمعة قال الشيخ الالبانى ضعيف۔ مجمع الزوائد: ٢/ ١٩٩ .

[۱۱۹۷]..... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُوسُفَ أَبُو عَلِيِّ بْنُ أَمْدَحَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ الْمَدَنِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا إِلَى قُبَاءَ يَسْتَخْبِرُ فِي الْعَمَّةِ وَالْخَالَةِ ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى أَنْ لَا مِيرَاثَ لَهُمَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ ، إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو مُصْعَبٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ ، وَلَا أَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَهُ إِلَّا بِخَيْرٍ .①

ترجمة الحديث: سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گدھے پر قباء تک سوار ہوئے آپ پھوپھی اور خالہ کے متعلق کچھ معلومات حاصل کرنے کے لیے گئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ بات نازل فرمائی کہ ان کے لیے کوئی وراثت نہیں۔"

① مجمع الزوائد: ٤/ ٢٣٠ـ مستدرك حاكم: ٤/ ٣٨١ قال الهيثمي فيه يعقوب محمد الزهري وهو ضعيف .